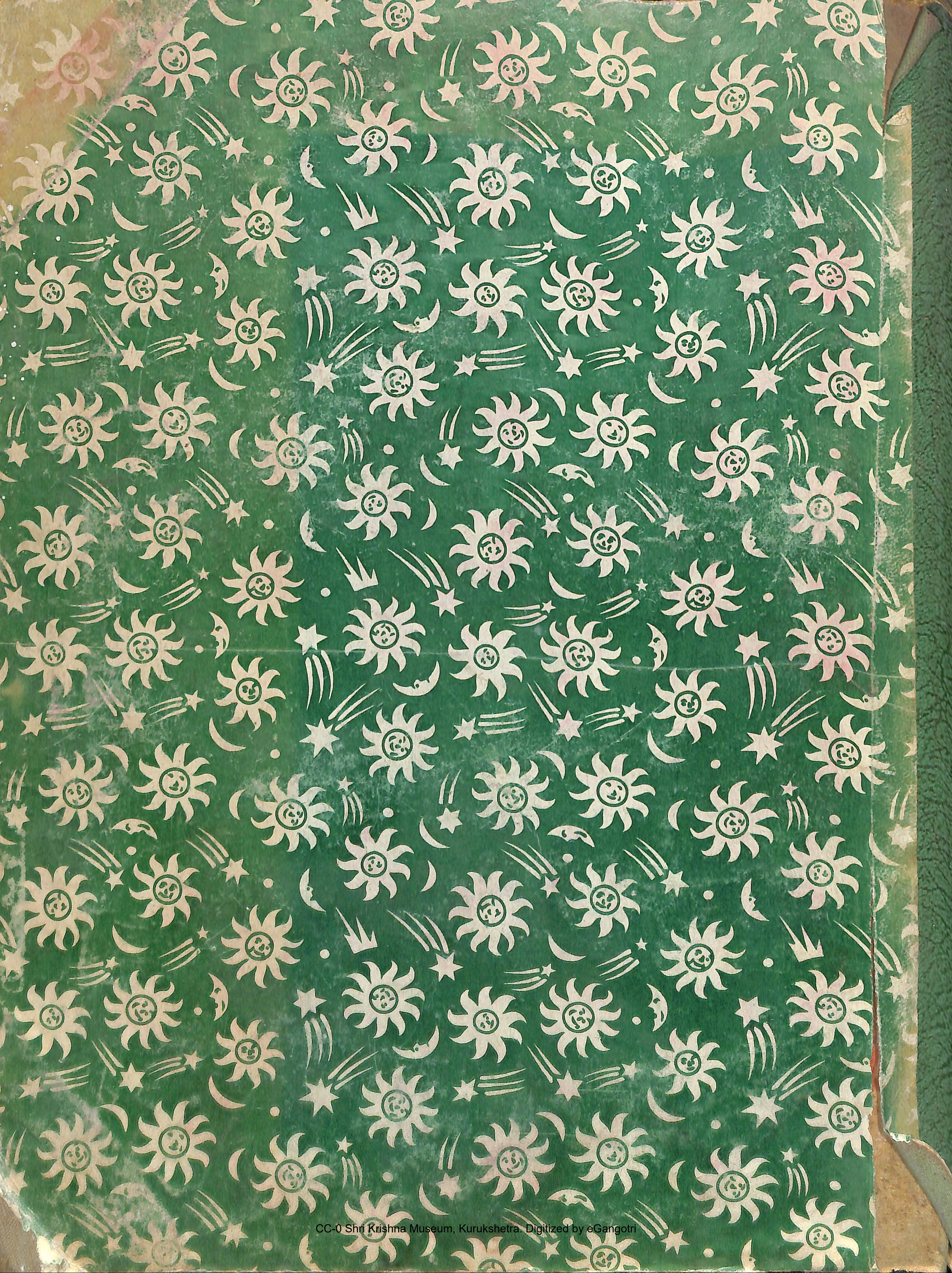
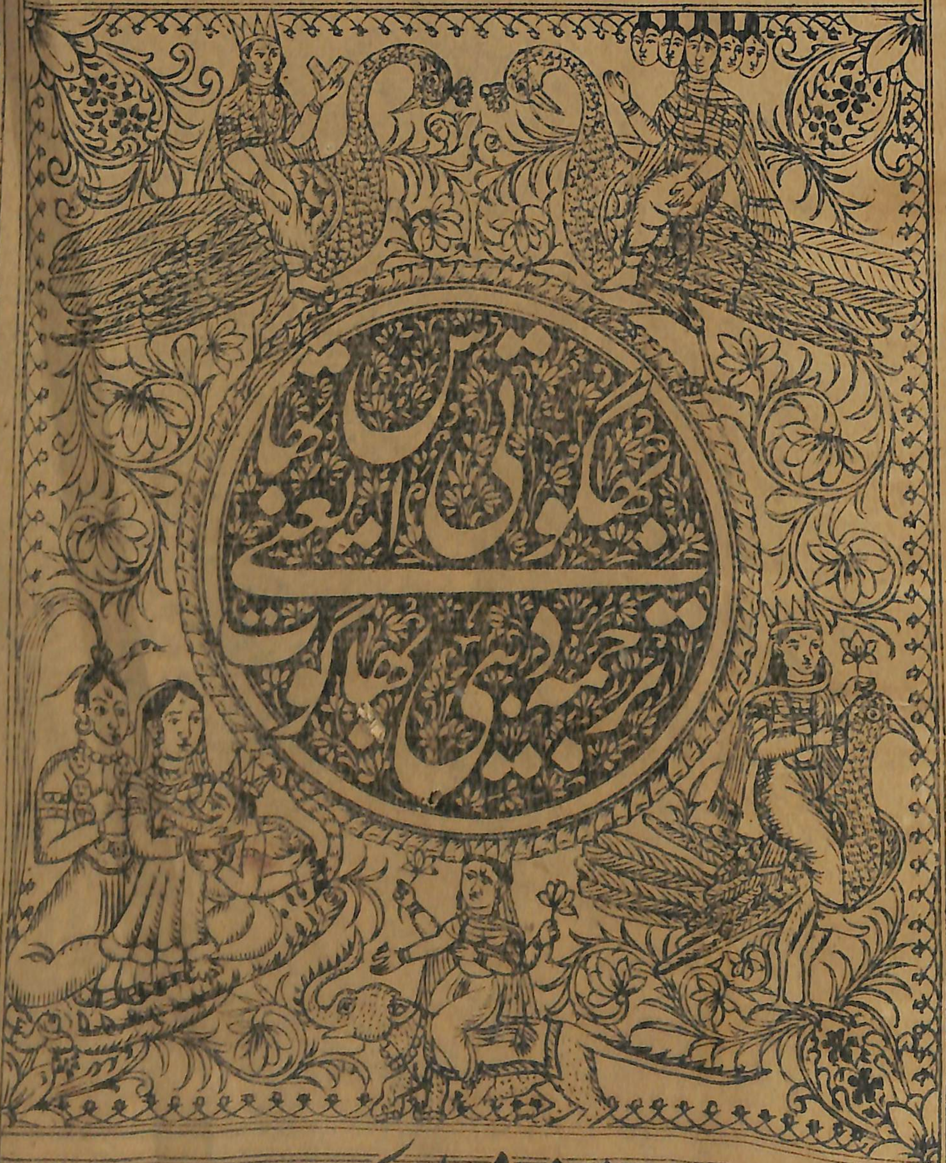


شری پرمیشری جگت جننی شکت روپ بھگوتی کی کرپا سے



مطبع نامی گرامی منشی نولکشور واقع لکھنؤ میں مرتبہ طبع ہوئی

فہرست دیبی بھاگوت جسکے دیکھنے سے ہر ایک ادھیائے کی کتھا آسانی سے معلوم ہوتی ہے

دوسرا اسکندھ

تیسرا اسکندھ

چوتھا اسکندھ

نوان اسکندھ

دسوان اسکندھ

گیارھوان اسکندھ

ہیچمیرز وابستہ قدیم پیارے لال ملازم مطبع
اودھ اخبار

دیباچہ

دھن ہین شیر کہ کلجگ مین سنسار کی مکتی صرف بھگتی ہی سے منشون کی ہوتی ہے کیونکہ کرشن چندر آنند کند نے اپنے بھگت ارجن سے فرمایا ہے
کہ جیسا اور جو مین ہون مجھے بھگت بھگتی ہی سے بخوبی پہچان سکتا ہے اور مجھے اچھی طرح جانکر مجھ مین سماجاتا ہے شرتی کا بھی یہی مطلب ہے کہ بغیر گیان
کے مکتی نہین ہوتی برہم جاننے والا برہم ہی ہوتا ہے برہم ہوتا ہوا برہم کو پاتا ہے اور برہم کا جاننے والا سنسار سے ترجاتا ہے اس سے
صاف ظاہر ہے کہ اوپاسنا مکتی کے ہونے کا خاص سبب ہے مگر اوپاسنا کئی قسم کی ہے ایک ایشر کی دوسری شکت وغیرہ کی انکی بہت تفصیل ہے
وہ پشتکون کے پڑھنے اور لکھنے اور شردھا کے دیکھنے سے معلوم ہوتی ہے ہمارا تو صرف یہ مطلب ہے کہ بنیاے کی ریت سے شکت اور شکت
مان مین کچھ فرق نہین کیونکہ شکت بغیر شکت والے پورکھ کے نہین اور پورکھ کا جو شکت مان نام ہے جب اُس مین شکت موجود
ہے تو وہ شکت مان کہلاتا ہے اگرچہ اوپاسنا کرنے والے بہت طرح سے بحث کرتے ہین تو بھی عموماً مثال سے سمجھنا چاہیے کہ سنساری
جیون کے ماتا اور پتا دونون ہی ہین۔ بیاس جی مہاراج نے جہان اٹھارہ پوران ہم لوگون کے کلیان کے لیے بنائے وہان سری مد
بھاگوت ایشر کی اوپاسنا مین جیسا برہم بدیا کے بتانے والا بنایا ہے ویسا ہی سری دیبی بھاگوت بھی بنایا ہے پہلے پورانون کے دس لچھن ہین
سرگ - بسرگ - استھان - پوکھن - لیلا - منونترون کی کتھا - ایش کتھا - نرودھ - لیلا سکت - آشرے - سرشٹ پنج - تتو تین - ماترا
روپ - رس - گندھ - اسپرس شبد پنج گیان اندری مہتتو اہنکار سوچھم دیہہ کی پیدایش کا نام سرگ ہے - اور جو چراچر یعنے ساکن و
متحرک کی سرشٹ ہے اُسکا نام بسرگ ہے اور استھان وہ ہے جو اس سرشٹی کا پالن ہے - یعنے پرورش عام طریقہ پر - پوکھن خاص طریقہ کی
پرورش کا نام ہے لیلا عمل احسن کی ترقی - اور اُسی کا نام اوت بھی ہے جسکے معنے بڑھنے کے ہین - منونترون کی کتھا - یعنے منوونکا بیان
ایش کتھا یعنے اوتار روپ محبت صوری جس روپ کے سبب ہو - نرودھ لیلا جو اویادھ سہت لے ہو یعنے وصال حق صفات کے ساتھ -
بخلاف مکتی اور مکتی وہ ہے جو گیان رہت لے ہے - آشرا جس سے سرشٹی کی پیدایش پرورش اور فنا ہو وہ برہم روپ سو پرکاش برہت کرش کا
روپ ہے - یعنے ذات وصفات - اور خصوصاً بھاگوت کا لچھن کہ گائتری چھند سے شروع اور اخیر اور برتراسر دنیت کا بدھ اور ہیگریو برہم بدیا کا
بیان جسمین ہے وہ بھاگوت ہے یہ باتین اس بھاگوت اور دوسری مین برابر ہین اور زیادہ کرکے دیبی بھاگوت کے یہ پانچ لچھن ہین - سرگ
پرتسرگ - بنساولی - بنسانوچرت - منونتر - بھگوتی نرگن روپ سرب بیاپنی بکار رہت کلیان روپ ستوگنی شکت مہالچھمی رجوگن
شکت مہاسرسوتی اور تموگن شکت مہاکالی ان تینون کے روپون کو سرگ کہتے ہین - بذریعہ برہما بشن مہیش کے پیدا کرنا پالنا مارنا اسکو
پرتسرگ کہتے ہین - سورج نبس سوم نبس اور ہرن کشیپ وغیرہ دیتون کے بیان کو بنساولی کہتے ہین - جسمین منونتر کا بیان ہے اُسکو
بنسانوچرت کہتے ہین اور منوون کے خاندان کے بیان کو منونتر کہتے ہین - اسمین بھگتون کے لیے خاص اوپاسنا کا ایسا بیان کیا
ہے کہ اس مارگ کے دھارن کرنے مین بے کھٹکے مکتی ہوتی ہے بھاگیو گائتری بدھان شکت پرکرن پیٹھ کا بیان برن آشرم دھرم نہایت
نرگی سے بیان کیا ہے اور مہاراج نیل کنٹھ شاستری جی نے تلک تو ایسا کیا ہے کہ بھگتون کے خوش کرنے کو گویا بیاس جی نے
اپنے دل کا مطلب شاستری جی کے سروپ سے بیان کیا ہے - پہلے یہ پوران کم مشہور تھا اس اثنا مین سری نیل کنٹھ شاستری جی نے
نہایت محنت اور مشقت سے گوڑھ بھاوارتھ دیپکا تلک بنا کر سری راجہ مادھو سنگھ بہادر گڈھ امیٹھی نرپس واقع ضلع سلطانپور اودھ کی

خدمت مین پیش کیا اور راجہ صاحب نے خوشی سے اسے قبول کر جناب منشی نول کشور صاحب سے اسکا ذکر کیا اور بھگتون کے
خوش کرنے کو مع نیل کنٹھ شاستری جی کے تلک کے چھپوایا بارہ تیرہ برس گذرے کہ جب سے یہ آنند دینے والی پستک آسانی سے حاصل
ہوئی ہے منشی نول کشور صاحب کا اُسی دن سے یہ ارادہ تھا کہ اسکا بھاکا مین ترجمہ ہوتا تو عام مفید تھا اسلیے اُنھون نے اپنے دوستون
سے صلاح کرکے پنڈت مہیش دت جی شُکل سنسکرت مدرس رام نگر باشندہ دھنولی سے فرمایا کہ اُنھون نے بیاس جی کے بنائے ہوئے
ہر ایک اشلوک کی آسان نثر اور ہر ایک ادھیایون کے شروع مین اشلوک کے دوہے چوپائی اُستُت اور سہسر نام وغیرہ سنسکرت بیاس جی
کے بنائے ہوئے سے زیادہ اپنی بھاکھا نظم مین نہایت محنت اور لیاقت سے بنا کر اس ارادہ کو پورا کیا اور جناب منشی صاحب نے
اپنے مطبع مین چھپوا کر عالی جناب معلی القاب سری مہاراجہ ادھراج رام سنگھ جی صاحب بہادر جی سی ایس آئی دالی جے پور کی نذر کر
بھگوتی بھگتون کا شاہ داایک گرنتھ دیوناگری بھاکھا مین ظاہر کیا جب دیبی کے پرم بھگت بھارت ورش مین بھاکھا ناگری خط مین ترجمہ
ہوجانا سری دیبی بھاگوت کا معلوم کیا تو ہر طرف سے اس بات کی خواہش ہوئی کہ اس عجائب و نایاب
گپت منتر سری دیبی بھاگوت کا ترجمہ بھاکھا عبارت اور خط فارسی مین بھی ہوتا تو نہایت اچھا ہوتا اس کارن بعد بحث سے غور کامل
و تجویز مناسب کے یہ صلاح ہوئی کہ بھاکا ترجمہ مذکور مین جہان تک لفظ سنسکرت کے عام فہم مطابق نہین ہین اُسکا ترجمہ ہونا مناسب
ہے اور ویس بھاکھا کے الفاظ مین بھی ویسے مناسب طریقے کو برتا جاوے کہ ترجمہ بدستور عبارت بھاکھا مین رہے اور عام فہم ہوجاوے
سری بھگوتی کی کرپا سے امید ہے کہ یہ ترجمہ خط فارسی کا چھپا ہوا پسند طبع خلائق ہووے اور اسکا اثر ایسا عزیز دل ہوکر کر
سہ کر اس مطبع سے یہ پستک طبع ہوا اخیر مین ہم بھگوتی کے حضور مین پرارتھنا کرتے ہین کہ پڑھنے اور سُننے والون کو اپنی کرپا اور آگ
سے اپنا پورن اشیرباد بخشے فقط

العبد
پنڈت پیارے لال کشمیری گرور گو مترجم پوتھی ہذا
۱۵ ستمبر ۱۸۷۷ء

مالک کتاب ہٰذہ صفحہ ۱۸۶

شری مشری جگت جننی شکت روپ بھگوتی کی کرپا سے



مطبع نامی و گرامی منشی نولکشور واقع لکھنؤ میں مرتبہ طبع ہوئی

श्लोक

याध्यात्वा जहरीश मूर्भ्रम सृजन्त्यात्यस्यनीदञ्ज गद्यः ।
वेधोऽच्युत शङ्कर पुरभिन्मुख्यैस्सदा स्तूयते ॥
यस्यास्सं स्मरणा नमास्कारि पुरम्य श्यन्त्यविघ्ना अपि
नत्वा भागवतं यथार्थविशदं भा[illegible]मयम्प्रारभे ॥ १ ॥

گنیش جی کی بندنا

گھناچھری

بِشو جُو کارن بُل دیتہ دائرن سو داس دُکھ ہارن ہو دارن بدن جو
دین جن بھارن شکل ریو ہارن ادھم پُنج تارن ہو سدِہ کے سُدن جو
مُن سدہ چارن تو بندے نیچ دھارن کِنگارن نِوارن ہوا اکھل ردن جو
کُمتِ بدارن ارو سُمتِ سُدھارن ہو جانو کارج کارن تو مودک ادن جو

سری متی بھگوتی کی بندنا

اُسر بل دارنی ستو بل بھل بھارنی سکل کھل تارنی ہماچل کی بالکا
کُھل سکل ہارنی بُپ ریو ہارنی برسنگ چارنی انا تھن کی پالکا ٭
کُمل بدارنی شوا مبوتار پارنی او بھگت من سارنی ہر رِشٹ دُشٹ گھالکا
دُگمر بھارنی شمن بھیہ وارنی سو داس ہت کارنی سُنات مات کالکا
بیری جھنڈ جھنڈ منڈ لنڈ سے بھرت کنڈ پُرتل پر چنڈ چنڈ منڈ منڈ کھنڈ کا
سو تجھ پچھ رچھنی وبچھ بچھ بچھنی جاسنگ لچھ لچھنی سو ڈنڈ یہ ڈنڈ ڈنڈ کا ٭

داس ہیت کارکا سو داس ہی گہدار کا داس گُن ہار کا پیار کی گند کا
ہم گردار کا شوارد اُنگ ہار کا اور دیو پریچار کا شونند داتو چند کا

ادھیائے پہلا

دوہا

باپہلے ادھیائے مین پرشن رکھن جو کین | مہا سکل پوران کی سُنہین تاہی پربین

اوس سرب چیتنیہ آدیا بھگوتی کا دھیان کرتا ہون جو میری بدھ کو پریرنا کرتی ہی۔ شونک جی بولے کہ ہے مہابھاگ آپ دھنّ ہین کیونکہ آپنے بیاس جی کے کہے ہوئے اٹھارہ پوران بخوبی پڑھے اور جانے اور ہمارے پُن جوگ کر کے کل کال کے دکھون سے رہت جو یہ نہایت عمدہ نیمکھارنیہ چھیتر ہی یہان آپہونچے ہین منیون کی سماج پنیہ دینے والا پُران سُننا چاہتی ہی آپ کہیے۔ تینون تاپون سے رہت ہوکر آپ بہت دن جیئین اور برہم کے بتانے والے پُران کہین۔ جنکے کان ہین اور رس سواد لینے مین پنڈت بھی ہین اور پُران نہین سُنتے وے کمبخت ہین کیونکہ جیسے چھ رسون سے زبان کو لذت ملتی ہی ویسے ہی کانون سے بچن سُنکے خوشی ہوتی ہی۔ دیکھیے بنا کانون کے بھی سانپ آواز سے موہت ہوتا ہی اور جنکے کان ہین اور پُران نہین سُنتے اونکو بہرا سمجھنا چاہیے اسلیے ای سوت جی یہ سب برہمن کلجگ کے ڈرے ہوئے پُران سُننے کے لیے نیمکھارنیہ مین موجود ہین جو کہیے کہ سب لوگ پُران سُننے بنا اوقات گذاری کرتے ہین آپ لوگ کیون نہین کرتے سو صاحب یہ تو مورکھون کا طریقہ ہی کہ وہ بُری چال مین مشغول ہوکر اپنی تضیع اوقات کرتے ہین اور پنڈت لوگ تو شاستر کے بچار مین وقت صرف کرتے ہین وہی شاستر مختلف اقسام کے ہین کوئی تو تقریرون سے ملے ہوے اور کوئی مختلف اقسامون کے عمدہ طریقون سے شامل ہین انمین سے بیدانت شاستر ساتوِک میمانسا راجس اور نیایے شاستر تامس ہین کیونکہ وہ بہتیو واد سے مشتمل ہین۔ اسی لیے کہ مختلف کتھاؤن سے شامل ہین پُران بھی ترگنی ہین پُرانون مین بمع سب لچھنون کے پنچم بید روپ بھاگوت پُران مُکتی کی چاہنا کرنیوالون کو مُکت دینے کے لیے کہا اُسے اب بستار سے کہیے کیونکہ یہ سب برہمن سُنا چاہتے ہین اور آپنے بیاس جی کے مُکھ سے سُنا ہی اسلیے آپ بخوبی جانتے ہین۔ اگرچہ ہملوگون نے بہت سے پُران آپ سے سُنے مگر سیر نہین ہوے جیسے کہ امرت پینے سے دیوتا لوگ ترپت نہین ہوتے مگر ہم امرت کے پینے والے دیوتون کو بھی دھکار دیتے ہین کیونکہ وے کبھی مُکت نہین ہوتے اور بھاگوت امرت کے پینے والے جلدی سنکٹ سے چھوٹ جاتے ہین اسلیے یہ شاستر دھنیہ ہی۔ دیکھیے امرت پینے کے لیے ہزارون جگیہ کیے مگر شانت نہوئے۔ کیونکہ جگیون کا پھل سُرگ باس ہی اور جب پُن چھین ہوا پھر وہان سے گرتا ہی اسیطرح اس سنسار چکر مین جیو آتما گھومتا رہتا ہی۔ مگر گیان بنا کبھی مُکتی نہین ہوتی۔ اس سے سب کا سار انس نِرگُن روپ اور پاون اور پوتر اور مُکتی کے چاہنے والون کا پیارا بھاگوت شاستر کہیے

ادھیائے دوسرا

دوہا

یاد وتیہ ادھیائے مین نہو سمجن دے کان | سنکھیا دیبی بھاگوت کی اور کیے کہیان

سری سُوت جی بولے۔ کہ ہم بڑے بھاگوان ہین کہ ہمسے بید بدت پُران پُوچھا گیا اب ہم سب شاستروں مین پرسدہ بھگوتی کے چرن کملون کا دھیان کرکے جو جوگیون کے مکت دینے والے اور شنکر برہما وغیرہ دیوتا دھیان کرتے ہین بند نا کرکے بہت رس سے بلے ہوئے پرانون مین اُتم اور سب بید شاستروں کا سار دیبی بھاگوت پُران کہتے ہین جو بھگوتی بید کے مارگ مین تدیا آدیا شکت سکی جاننے والی سنسار کا بندھن دور کرنے والی اور دُشٹون کو دکھ سے جاننے کے لائق اور منیون کے دھیان مین آتی ہے وہ ہمکو بُدھ دے جو پرمیشری اپنی رجوگنی شکت سے اس سنسار کو پیدا کرتی ستوگنی سے پالن اور تموگنی شکت سے سنگھار کرتی ہے اُسے من سے سمرن کرتا ہون۔ پورانک اور بید پاٹھی کہتے ہین کہ برہما سرشٹ کرتے ہین اور یہ بھی کہ بشن جی کے نابھ کمل سے برہما اُتپنہ ہوتے اور بشن جی پرلی مین شیش جی کی سیجیا مین سوتے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ دونون پرادھین ہین اس جگت کی رچنا بھگوتی کی ہی پریرنا سے ہوتی ہے اور پرلی کے سمدرون کا جل اور رس برابر ہے اور بنا پاتر کے رس نہین ٹھہر سکتا اور سب چیزون کا آدھار بھگوتی ہی ہے اس سے اُسکے سرن ہون اور پرلی کے سمے مین جوگ ندرا مین سوتے ہوئے بشن جی کو دیکھکر برہما جی نے جس بھگوتی کی استُت کی تھی اُسکی شرن ہون اور اُس نِرگُن سگُن اور مکت دینے والی مہا مایا کا دھیان کرکے سری مدبھاگوت پُران کہتے ہین ہے منیو چت لگا کر سُنو۔

چوپائی

پد یہ اٹھارہ سہس پُنیتا
اور دو آدس اسکندھ وچترا
پرتھم بیس اور دو ادس دوسر
پنچ بنش چوتھے منہ پاون
اکتیس تکشتا دھیائے بکھانو
چوبیس اشٹم نوم پچپا سا
ایکا دس چوبیس ادھیایا

سری بھاگوت ماہین مُن میا
ابھوشش راماُدھیائے پوترا
پرنش ترتیہ ماہین اَت سوکھ
پنچم بیچ ترنش مین بھاوُل
چالیس سپتم منہ بھیانو
تیرہ دسم ماہین کرا سا
دو آدس چودہ سن کر دیا

سب پُرانون مین سرگ پرت سرگ بنش منو نتر بنشانوچرت یہ پانچ لچھن ہوتے ہین جو بھگوتی ترگن سروپنی سرب بیاپنی بکار رہت کلمیان روپنی ہے اُسی کی ساتوکی شکت مہا لکچھمی اور راجسی مہا سرسوتی اور تامسی مہا کالی سروپ ہین انھین تینون شکتیون سے دیہہ دھارن کرنے کو اس پُران مین سرگ کہتے ہین اور بشن جی برہما مہا دیو پالنے اور پیدا کرنے اور ناس کرنیکے لیے پیدا ہوتے ہین اُسی کو پرتسرگ کہتے ہین اور سوم بنسی اور سوریج بنسی راجاؤن اور ہرن کشپ وغیرہ دیتون کے بنس کے کہنے کو بنس کہتے ہین اور سوایمبھو آدمنوون کے بیان کو منونتر کہتے ہین۔ اور اُن منوون کے بنس کے کہنے کو بنسانوچرت کہتے ہین اسی پرکار یعنے پانچون لچھنون سمیت مہابھارت اتہاس بھی جسکے سوا لاکھ اشلوک ہین بیاس جی نے بنایا جسے پنچم بید کہتے ہین۔ اتنی کتھا سنکے رکھہ اودے کہ وے پانچ لچھن سمیت کون کون اور کتنی تعداد کے پُران ہین انھین بستار سے کہیے کیونکہ ہم کو کہنے سُننے کی اچھا ہے ہم لوگ کلجگ سے ڈرے ہوئے برہما جی کی آگیا سے یہان نیمکھار مین آئے ہین انہونے ہمکو ایک چکر دیکر کہا کہ جہان اُسکی نیو گرے وہ دیس بہت پوتر جانا وہان کلجگ کا پرویش نہو کا جب تک ست جگ نہ آوے تب تک وہان ہی

رہنا یہ سُنکے اُس چکر کو چلاتے ہوے چلے آئے جب یہان پہونچے تو اُسکی نیمی ٹوٹ گئی وہ اُس بھوم مین سما گیا اسی سے اِسکا نام نیمکھیہ ہوا یہ پرم پوتر چھیتر ہی یہان کلجگ نہین آسکتا اِس سے مُن سِدھ اور مہاتماؤن کے ساتھ یہان آکر بسے اور جب تک ست جگ آوے تب تک بنا لِشُو کے مکھیر وغیرہ سے جگیہ کرکے اوقات بسر کرینگے ہمارے بھاگ سے آپ یہان آئے ہین اب برہم سمت پُران کہیے کیونکہ آپ جیسے بُدھ مان بکتا ہین ویسے ہی ہم لوگ ایکاگر چت سُننے والے ہین کیونکہ ہمکو اور کوئی کام نہین۔ آپکی عمر درازی ہو آپ پنیہ دینے والا اور کلیان کا کرنے والا بھاگوت پُران کہیے جسمین بھاگوت مین دھرم ارتھ کامون کا برنن بدھ پُورک ہی اور بِدیا کے ذریعہ موچھ ہوتا ہی سری بیاس جی نے یہ بھی پرسنگ جسمین کیا ہی۔ کیونکہ بیاس مُن کے کہے ہوے پُران کے سُننے سے ہم سیر نہین ہوتے اِس سے سب گُنون کا بھاجن روپ اور بھگوتی کی لیلا سمیت اور سب پاپ کا دور کرنے والا اور سبکا مناؤن کا دینے والا دیبی بھاگوت پُران کہیے۔

ادھیاے تیسرا

دوہا

سنکھیا سکل پُران کی اَور سبھن کے نام	کہب تر تیا دھیاے مین بیاس نام گن دھام

اُتنا سُنکے سُوت جی بولے کہ جیسے ہمنے سری بیاس جی کے مکھار بند سے پُران سُنے ہین وہ بیان کرتے ہین سُنیے۔ متسیہ ۔ مارکنڈے۔ بھاگوت بھوکھیہ۔ برہمانڈ۔ برہم ویورت۔ برہم۔ بامن۔ باراہ۔ بشن۔ بایو۔ اگن۔ نارد۔ پدم۔ لنگ۔ گرڑ۔ کورم۔ سکندھ یہ اٹھارہ پُران ہین انمین ۱۴۵۰۰ بھوکھیہ ۱۸۰۰۰ بھاگوت ۱۰۰۰۰ برہم ۱۲۱۰۰ برہمانڈ ۱۸۰۰۰ برہم ویورت ۲۵۰۰۰ نارد ۵۵۰۰۰ پدم ۱۱۰۰۰ لنگ ۱۹۰۰۰ گرڑ ۱۷۰۰۰ کورم ۸۱۰۰۰ سکند پُران اب اُپ پُرانون کے نام سُنیے۔ سنتکمار۔ نرسنگھ۔ نارد تیہ۔ شِو۔ دورباسش۔ کپل۔ مانو۔ اوشنس۔ بارن۔ کالکا۔ سامب۔ نندلیشور۔ سوریہ۔ پراشر۔ آدتیہ۔ ماہیشور۔ بھاگوت۔ باشِشٹ۔

چوپائی

شتادش پُران سے پاچھے	بیاس رچیو بھارت مت اچھے
جا کر سروَن سکل بُدھ پاون	سُر نر مُن سب کر مَن بھاون

ہر ایک منونتر کے دواپر جگ مین سری بشن جی بیاس کا اوتار دھارن کر ایک بید سے چار بید اور پُرانون کو کم عمر جانکر کرتے ہین۔ کیونکہ استری اور شودر کو بید کے سُننے کا ادھکار نہین اُنکے لیے پُران بنائے گئے ہین۔ اِس ساتوین بیوسوت منونتر مین جو کہ اٹھائیس دواپر مین ستیہ وتی کے بیٹے بیاس جی ہمارے گورو ہین اور اُنتیس دواپر مین اشوتھاما نام بیاس ہونگے اسی طرح سُتائیس بیاس بیت چکے جنھون نے ہر ایک دواپر مین پُران بنائے اتنی کتھا سُنکر رِکھ بولے کہ جو بیاس پہلے ہو گئے ہین اُنکے نام کہیے سُوت جی نے کہا کہ سُنیے پہلے دواپر مین برہما جی نے اپنے آپ بید کیے۔ دوسرے مین پرجاپت نے بیاس کا کام کیا۔ تیسرے مین شُکر۔ چوتھے مین برہسپت پانچوین مین سونا۔ چھٹے مین مرتیو۔ ساتوین مین مگھوا۔ اٹھوین مین بسشٹ۔ نوین مین سارسوت۔ دسوین مین تردھاما۔ گیارہوین مین تربِرکھ۔ بارہوین مین بھرد واج۔ تیرہوین مین انترچھ۔ چودھوین مین دھرم۔ پندرھوین مین بیترارُن۔ سولھوین مین دھنجیہ۔ سترہوین مین میدھاتتھ۔ اٹھارہوین مین برتی۔ اُنیسوین مین اتر۔ بیسوین مین گوتم۔ اکیسوین اُتم ہر یاتما۔ بائیسوین مین بینو باجشرو۔ تیئیسوین مین سوم لِشپاین۔ چوبیسوین مین ترن بندو

بچیسوین مین بھارگو چھبیسوین مین شکت ستائیسوین مین جاتوکرنیہ - اٹھائیسوین مین دوے پاین جی - یہ اٹھائیس بیاس گئے دُگر مین
سری مد بھاگوت پُران کرشن دوے پاین جی سے ہی سُنا ہی اِس پُران کو بیاس جی نے بناکر اپنے مہاتما پتر شُک دیو جی کو پڑھایا تھا
مین بھی اُنکے ساتھ پڑھتا تھا اگرچہ اُسکے پرشن کرتا شُک دیو جی ہی تھے مگر گرنانرہ بیاس جی جب اُنسے کہنے لگے تو مین نے بھی سُنا
جس سری مد بھاگوت کلپ برچھ پھل کے سواد کو سنسار ساگر سے ترنے کے لیے طرح طرح کی دلچسپ کتھا سمجھکر شُک دیو جی نے سُنا
اُسے سُنکر ایسا کون جیو ہی جو بھو سے نہ چھوٹے - اگر پاپی بھی جو بید کے دھرم سے رہت اور اپنے اچار سے ہی کسی بہانے سے اِس پرم
اُتم سری دیبی بھاگوت کو سُنتا ہی وہ اِس لوک مین بہت بھوگ اور بلاس کرکے اخیر مین دیبی جی کے استھان کو جاتا ہی اور جو
بھگوتی ترگن روپ برہم بشن اور شیو دیوون کو البھ اور پنڈتون کی پیاری سمادھ سے پانے کے لائق ہی وہ اِس پُران کے
سُننے والون کے چت مین بناس کرتی ہی جو انگون سمیت منکھ کے سر پر کو اور اُسی پر کا کی کتھا کہنے والے کو پاکر بھو ساگر اُترنے کے
لیے دیبی بھاگوت پُران نہین سُنتا وہ بڑا ہی ابھاگا ہی - جو منکھ اُتم دو کان پاکر بالکل نکما دُسنا کرتے ہین وہ سب ارتھون کے دینے
والے اور رس کی کھان پُران کو کیون نہین سُنتے +

ادھیاے چوتھا

دوہا

کہب چتر تھا ادھیاے مین شُک جن کر پرسنگ | دیبی سُر و نمر اسے پرگٹ جہان یہ رنگ

اتنی کتھا سُنکر سب رکھی بولے کہ مہاراج بیاس کی کون عورت سے شُک جی پیدا ہوے اور کیسے اس مہا سنگھتا دیبی بھاگوت نام پُران
کو پڑھا کیونکہ آپ نے برنن کیا تھا کہ ایونج (جو جون مین نہین آئے) اور ارنیج (جو بن مین پیدا ہوا) انسے شُک دیو کو یہ سنگھتا پڑھائی اور
مجھکو بڑا سندیہ ہی کہ بن مین کیسے پُتر پیدا ہوا اور یہ بھی سُنا تھا کہ جب سے اپنی ماتا کے پیٹ مین آئے تھے تبھی سے جوگی تھے اور پھر پکیا
سیکھکر کیسے اس استرت سنگھتا کو پڑھا - اتنی بات سُنکر سری سوت جی بولے کہ سُنیے یہ آگے کی بات ہی کہ بیاس جی سُرستی ندی کے کنارے
پر اپنے استھان مین بیٹھے ہوے تھے تو کیا دیکھتے ہین کہ چوچپٹ کا پنچھی اپنے بہت چھوٹے بچے کو اپنی چونچون سے غلہ وغیرہ کا چارہ کھلا
رہے ہین اور اپنے بدن سے اسکے بدن کو گھستے اور بار بار چومتے ہین - یہ دیکھکر اُنکو بڑا تعجب ہوا کہ پنچھیون کو پُتر کے پیار کرنے مین اتنا
سنیہ ہی تو منکھون کو کیسے نہو کیونکہ وے تو پُتر کی سیوا پھل کی سدا اچھیا رکھتے ہین - کیا یہ پنچھی اِس بچے کا بواہ کرینگے - کہ جب اُسکی
عورت آویگی تو اُسکا مُنہ دیکھکر سُکھی ہونگے - یا یہ بچہ اُنکی بردھ اوستھا مین کیا سیوا کریگا - کہ دولت کماکر ماتا پتا کا پالن کریگا کہ جب یہ
مرجاوینگے تب شردھا اور بہت کرم کریگا کہ اُنکے نمت گیا شرادھ کریگا یا برکھوتسرگ کریگا دیکھو یہ کوئی کارج اِس سے نہوگا مگر اِس سنسار
مین پُتر کو گود مین لیکر دُلارنے کے برابر کوئی سُکھ نہین ہی اسلیے یہ پیار کرتے ہین اور منو آدک مُنیون نے کہا ہی +

چوپائی

جاکے پُتر ہوت نہین بھائی	تاکی گت نہین ہوت سُہائی
اور نہین سورگ باس تہی پائی	سب سادھن نہین ان کر کوئی

سچ ہی جیسا لکھا ہی ویسا ہی دیکھا جاتا ہی کہ پتروان شنکھ باپ سے چھوٹ جاتا ہی۔ دیکھو جو اپتر ہنکھ ہوتا ہی وہ مرتے وقت زمین پر
لیٹا ہوا سوچتا ہی کہ میرے دھن اور سندر مندر وغیرہ کا کون مالک ہوگا جس سے کہ مرت سمے مین اسکا چت بھرمتا ہی اسی
سے درگت ہوتی ہی اس پرکار انیک پرکار کی چنتا کرکے اونچی اوسانس لیکر بیاس جی اوداس ہوکر اور بچار کر سمیر پربت کے
پاس گئے اور کہا کہ کس دیوتا کو یاد کرین کہ میری مراد سیدھ ہو کیونکہ بشن رودر اندر برہما سورج گنیش کارتکیہ اگنی برن وغیرہ بہت سے
دیوتا ہین یہ بچار ہی کرتے تھے کہ بینا ہاتھ مین لیے اپنے آپ نارد منی وہان آئے انہین دیکھکر بیاس جی نے بڑے آدر اور سنمان سے
پادیہ اور ارگھ دے کر کشل پوچھی تب نارد جی نے پوچھا کہ آپ چنتا سے آتر کیون ہین سو کہیے سری بیاس جی بولے کہ اپتر کی گت
ہوتی ہی نہ اسکے من مین کبھی سکھ ہوتا ہی اسلیے دکھی ہوکر بار مبار سوچتے ہین کہ کس دیوتا کو سمرن کرین کہ ہمارے یہان پتر پیدا ہو
اس سمجھے آپسے بھی پرارتھنا ہی کہ آپ سرگیہ ہین کوئی ایسا دیوتا بتائیے جو پتر دے سکے اتنا سنکر نارد منی بولے کہ جو بات آپ نے
پوچھی ہی وہی سب جگت کے پتا بشن جی سے کہ اسوقت وہ کسی دیوتا کا دھیان کرتے تھے برہما جی نے پوچھی تھی وہ سنیے برہما جی
بشن جی سے بولے کہ ای جگناتھ بھوت بھوکھیہ برتمان کے پربھو آپ کس کی تپسیا اور دھیان کرتے ہین یہ مین جانتا ہون کہ آپ سب
سنسار کے آدکان اور پالنے والے ہین اسکا ہمکو بڑا تعجب ہی کہ آپکی ناف سے کمل پیدا ہوتا اس سے ہمارا جنم ہی اور ہم سنسار
کو بناتے ہین تو آپ سے زیادہ کونسا دیوتا ہی کہ جسکا آپ دھیان کرتے ہین آپ ہی کی اچھیا سے ہم سرشٹ کرتے اور مہادیو
جی ناش کرتے۔ اور سورج تپتے ہوا بہتی۔ اگنی جلاتے۔ میگھ برستے۔ اس سے بڑا سندیہ ہی آسے دور کیجیے کہ کس کا دھیان
کرتے ہین اتنا سن سری بشن جی بولے کہ اگرچہ سب لوگ تمھین سرشٹ کرتا ہمین پالن کرتا اور شیو کو سنگھار کرتا جانتے ہین مگر جو بید کے
جاننے والے لوگ ہین وے ترکنا کرتے ہین کہ یہ تینون شکت کے آسرے ہین اور سچ ہی کہ راجسی شکت اس بھوانی کی تم ہین
ساتوکی ہم ہین اور تامسی شیو جی ہین ہی اسکے بنا ہم تم اور شنکر اپنا اپنا کام نہین کرسکتے دیکھیے ہم شیش جی کی سجیا پر سوتے ہین
اسلیے پرآدھین جب اس بھوانی کی اچھیا ہوتی ہی تب اٹھتے اسی سے اسی کی تپسیا کرتے ہین اور کبھی لچھمی کے ساتھ بہار کرتے
کبھی دیتیون سے یدھ کرتے اور یہ تمھارے آگے کی بات ہی کہ ایکار نب یعنے پرلے مین میل سے مدھ کیٹب نام دیت پیدا
ہوے انسے وہان پانچہزار برس لڑائی رہی آخر کار اس بھگوتی کے موہنے سے ہمسے وے مارے گئے۔ تب تمنے نہین جانا
کہ شکت ہی کے کارن ہی کیا بار بار پوچھتے ہو۔ اور ہم کچھپ سوکر نرسنگھ بامن وغیرہ اوتار جگ جگ مین دھارتے ہین
بھلا کسیکو نرجگ جون کا جنم اچھا معلوم ہوتا ہی کیا کدہن پرادھینتا کٹھن ہوتی ہی جو ہم سوتنتر ہوتے تو لچھمی کا بہار چھوڑ کر مچھ
وغیرہ کی جون مین جنم لیتے اور سیجیا پر سونا چھوڑ کر گرڑ پر چڑھ کے یدھ کرتے۔ اور تمھارے آگے کی یہ بھی بات ہی کہ دھنکھ
کی پرتنچا (رودا) سے ہمارا سر گر پڑا اب تمھارے کہنے سے توشٹا نے گھوڑے کا سر جوڑ دیا تبھ سے ہم ہیانن ہوگئے جو سوتنتر
ہوتے تو ایسے لوگون مین کم عزتی ہوتی اسی سے ہم شکت کے آدھین ہین اور اسی کی تپسیا کرتے ہین۔ نارد جی بولے
کہ اے بیاس جی آپ بھی اسی دیبی کا دھیان کیجیے وہ آپکو پتر دیویگی۔ سوت جی سونکادکون سے کہتے ہین جب نارد منی
نے ایسے کہا تو بیاس جی پربت پر دیبی کی تپسیا کرنے لگے۔

ادھیاے پانچوان

دوہا

سنہو بچار دھیاے مین ہیہ بیاستہہ کی کاتہہ ۔ جنم دیبی مہابہت جیہی سن ہوت سناتھ

اتنی کتھا سنکے شونک آدک رکھ بولے کہ اے سوت جی جو آپنے برنن کیا بشن جی کا سر دھنکھ کی پرتنچا یعنے رودے سے علیحدہ ہوگیا اور پھر گھوڑے کا منھ جوڑا گیا اسے سنکر ہم لوگ اور کیا سنسار بھر تعجب مین ہوگا کیونکہ جنکی استت بید کرتے ہین اور جنکے آسرے سب دیوتا رہتے اور وے جگناتھ کہاتے ہین اُنکا سر کٹ جاوے اسکا سبب کہیے کہ جس سے لوگون کا تعجب دور ہو سوت جی بولے کہ سُنیے ۔ کبھی کی بات ہی کہ سناتن جو آدی دیو بشن ہین اُنسے دیتون سے دس ہزار برس جدھ رہا اس سے تھک گئے اور کسی برابر جگہہ پر پدماسن کرکے کنٹھ مین دھنکھ کو رکھکے سو کچہ تو تھکے تھے اور کچہ اتفاق سے ایسا ہوا کہ نے شدھ ہی سو گئے ۔ کچھ دنون کے بعد دیوتون کو جگیہ کرنے کی اچھیا ہوئی اسلیے سب جگیون کے سوامی بشن جی سے صلاح لینے اور اُنھین دیکھنے کے لیے بیکنٹھ کو گئے مگر وہان بشن جی کو نہ دیکھکر گیان درشٹ سے بچار کر جہان سری بھگوان سوتے تھے وہان پہونچے وہان دیکھا کہ بشن جی سو رہے ہین کچھ دنون تک آشا دیکھی کہ اب جاگتے ہین مگر وے نہ جاگے تو اندر نے کہا کہ کسی تدبیر سے جگانا چاہیے تب مہادیو جی نے کہا کہ سوتے کو جگانے سے بڑا پاپ ہوتا ہی تم لوگ جگیہ کرینگی اور تدبر سوچو تب برہما جی نے بمری نام کیڑا پیدا کرکے بچارا کہ جو یہ دھنکھ چھین کر تو جس سے بشن جی آسی پر کنٹھ دھرے سوتے ہین جاگ اُٹھینگے یہی اُس سے بھی کہا تب وہ کیڑا بولا کہ مین انکو نہ جگاؤنگا کیونکہ لکھا ہی ۔ کہ جگانا ۔ کتھا مین خلل ڈالنا استری پورکھ کی محبت مین بھید ڈالنا ۔ ماتا پتر کو چھڑا دینا یہ چار دن برہم ہتیا کے برابر ہین اسے چھوڑ کوئی جو پاپ کرتا ہو تو کچھ پانے ہی کے لیے کرتا ہی اسمین ہمکو کیا ملیگا برہما جی نے کہا کہ اس جگیہ مین جو ہوم کرتے وقت کچھ کھیر وغیرہ بچیگا وہ تمہارا حصہ ہوگا اب جگانے کی تدبیر کرو یہ سُن اُسنے دھنکھ کا اگلا بھاگ چھین کر لیا تب تو پرتنچا دُرووا ؟ دھنکھ سے علیحدہ ہوگئی اُسکے الگ ہوتے ہی ایسے زور شور کا شبد ہوا کہ جس سے چودھون بھون کانپ اُٹھے پرتھی کانپ اُٹھی سمندر کھل بھلا اُٹھے سب جل کے جنتو ڈرے ۔ اور ہوا نہایت تیز چلی ۔ پربت کانپنے لگے ۔ اور انیک اتپات ہوئے ۔ اور دشاؤن مین اندھکار ہوگیا سورج غروب ہوگئے اُس وقت نہ معلوم ہوا کہ

چوپائی

ہر سر کنڈل سہت کہان دھو ۔ گیو نہ دیکھین سکل دشا چھو
یہ لاہین سُر سموہ کرین رودن ۔ ہا ہدہی بھیو کہا یہ نودن

کہ آپ اچھید ابھید اپر داہیہ کا سر علیحدہ ہوگیا اب ہم لوگ آپ بن کیسے جیوینگے اور اس سنسار کی کیا دشا ہوگی نہ یہ کھنہ دیتون نے نہ یچھیون نے کیا ہی یہ تو ہم لوگون نے کیا کسکو دوکھ دین ۔ دیوتون کو ایسا بیجودا اور فکرمند دیکھکر برہسپتی جی نے کہا کہ اب رونے پیٹنے سے کیا ہو سکتا ہی کوئی تدبیر کرنی چاہیے کیونکہ دیو اور پرکھ کا کارج یہ دونون برابر ہین یہ سُن اندر بولے کہ دیو ہی جو چاہتا ہی وہ ہوتا ہی ۔ پورکھ کو دھرکار ہی ہم سبکے دیکھتے ہی دیکھتے بشن جی کا سر کٹ گیا اب کیا ہوسکیگا تب

برہما جی بولے کہ جیسا وقت آتا ہے ویسا ہی ہو جاتا ہے جیسے کہ شیوجی نے ہمارا سر کاٹ ڈالا اور مہادیو کا لنگ پتت ہو گیا ویسے ہی بشن جی کا سر لون سمندر مین کٹ کے جا گرا اندر کے انگ مین ہزار بھگ ہو گئین اور سورگ سے گر کر ہی اندر کمل مین چھپے اس سے یہ سمجھنا چاہیے کہ سنسار مین اگر کسے دکھ نہین ہوتا۔ اب کچھ چنتا نہ کرو یہ جو سبکی پیدا کرنیوالی بھگوتی ہے اُسی کا دھیان کرو سب کام سدھ ہونگے اتنا کہہ بیدون کو آگیا دی کہ مورت دھار کر آگے کھڑے تھے کہ تم مہامایا مہابدیا جگت ماتا کی استت کرو یہ سنکر چارون بید نہایت عمدہ اور بڑی استت کرنے لگے

بید بولے

مول ۱

।।नमोदेवि महामाये विश्वोत्पत्तिकरे शिवे।। निर्गुणे सर्व भूतेशि मातः शङ्कर कामदे।।१।।

ٹیکا

(۱) ہے دیبی ہے مہامائی۔ ہے بشو کی پیدا کرنے والی۔ ہے نرگنی۔ ہے سرب پرانیون کی سوامنی۔ ہے ماتا۔ ہے شنکر کی کام دینے والی تمکو نمسکار ہے+

مول ۲

।।त्वम्भूतिस्सर्वभूतानाम्प्राणः प्राणवतान्तथा।। धीः श्रीः कान्तिः क्षमा शान्तिः श्रद्धा मेधा धृ
निःस्मृतिः।।२।। ।।२।।

ٹیکا

(۲) ہے دیبی سب پرانیون کی بھوم۔ پران والون کے پران۔ دہی۔ بُدھی۔ سری لچھمی۔ کانتی۔ اچھا یا شوبھا۔ چھما۔ سہنے کی شکت۔ شانتی۔ سردھا۔ گرو اور بیدانت کے باکیہ مین بشواش۔ دھرتی دھارن شکتی۔ سدھ رکھنا۔ یہ سب تم ہی ہو

مول ۳

।।त्वमुद्गीथेऽर्द्धमात्रासि गायत्री व्याहृतिस्तथा।। जया च विजया धात्री लज्जा कीर्तिस्स्पृहा दया।।३

ٹیکا

(۳) ہے دیبی اودگیتہ۔ اونکار مین آدھی ماترا اردھ چندر روپنی۔ گائتری۔ بیاہرتی۔ جیا۔ بجیا۔ دھاتری۔ دھارن کرنے والی۔ لجّا۔ کیرتی۔ سپرہا۔ وانچھا۔ دیا۔ سب تمہین ہو۔

مول ۴

।।त्वां संस्तुमोऽम्ब भुवनत्रयसंविधानदक्षां दयारसयुतां जननीं जनानाम्।। विद्यां शिवां सकललोकहितां वरेण्यां वाग्बीजवासनिपुणां भवनाशकर्त्रीम्।।४।।

ٹیکا

(۴) ہے ماں اسب تینون بھونون کے پیدا کرنے مین۔ دیا رس سہت۔ جنون کی جننی۔ بدیا۔ کلیان دینے والی۔ سکل لوک کی ہت کرنے والی۔ سریشٹھ۔ باگبیج منتر کے باس کرنے مین چتر سنساری باسنا کی ناس کرنے والی ایسی جو تم ہو اسکی استت کرتے ہین۔

مول ۵

॥ब्रह्मा हरिश्च शौरिः सहस्रनेत्र वायव्य ह्नि सूर्य्या भुवनाधिनाथाः॥ ते त्वत्कृताः सन्ति ततो न मुख्या माता यतस्त्वं स्थिर जङ्गमानाम्॥५॥

ٹیکا

(۵) ہے دیبی جس سے استھاور جنگم سب کی ماتا تمھین ہو۔ اس سے برہما۔ بشن۔ رودر۔ اندر بانی۔ اگن۔ سورج یہ بھونون کی سوامی ہین۔ پر یہ مکھ نہین ہین کیونکہ وہ تمھارے ہی کیے ہوئے ہین ؛

مول ۶

॥सकल भुवनमेतत्कर्तुकामा यदा त्वं सृजसि जननि देवान्विष्णुरुद्राजमुख्यान् स्थितिलयजननन्तैः कारयस्येकरूपा न खलु तव कथञ्चिद्देवि संसारलेशः॥६॥

ٹیکا

(۶) ہے دیبی جب تم سکل بھونون کو کیا چاہتی ہو۔ تو بشن۔ رودر اور برہما وغیرہ دیوتون کو پیدا کرتی ہو اور ایک ہی روپ ہو کر پالن۔ ناش۔ پیدا کرنا۔ بشن۔ شیو۔ اور برہما انھین سے کراتی ہو تمھارا سنسار مین لیش کبھی نہین ہوتا ؛

مول ۷

॥न ते रूपं वेत्तुं सकलभुवने कोऽपि निपुणो न नाम्नां संख्यान्ते कथयितुमिह योग्योऽस्ति पुरुषः॥ यदल्पं कीलालं कलयितुमशक्तः स तु नरः कथं पारावारं कलयितुमलं स्याद्भूतमतिः॥७॥

ٹیکا

(۷) ہے دیبی تمھارے روپ کے جاننے مین سب بھونون مین کوئی نپن نہین اور پرش نہین تمھارے نامون کے گننے کو کوئی شخص لائق ہو کیونکہ جیسے جو شخص تھوڑے جل کو بھی نہین ناپ سکتا وہ ستیہ بدھ بھی ہو تو سمندر کے ناپنے مین کیسے قادر ہو

مول ۸

॥न देवानामध्ये भगवति तवानन्तविभवं विजानात्येकोऽपि त्वमिह भुवनैकासि जननी॥ कथं मिथ्या विश्वं सकलमपि चैकार्थयसि प्रमाणं त्वे तस्मिन्निगमवचनं देवि विहितम्॥८॥

ٹیکا

(۸) ہے بھگوتی تمھارے اننت بھو دنکو دیون کے بیچ مین ایک بھی نہین جانتا جس سے تم بھون کی ایک ہی بھونیشری نام سے اس سنسار کی ماتا ہو ہم یہ سوچتے ہین کہ اس متھیا بھوت سنسار کو تم اکیلی کیسے رچتی ہو جو کہو ہم نہین رچتی تو اس بکھیڑے کا کہا ہوا اچن ہی پرمان ہی۔

مول ۹

॥निरीहैवासि त्वन्निखिलजगताङ्कारणमहो चरित्रं ते चित्रं भगवति मनो नो व्यथयति कथङ्कारं वाच्यः सकलनिगमागोचरगुणः प्रभावः स्वं यस्मात्स्वयमपि न जानासि परमम्॥९॥

ٹیکا

(۹) ہے بھگوتی بغیر اچھا کے سب جگت کی کارن ہو۔ تمھارے چرتر نہایت عجائب دیکھکر ہم لوگون کا من نشبہ بیش مین ہوتاہی کہ تمھارے آکار کو ہم کیونکر بتا سکین کیونکہ تم کو سب بید ہی جانتے ہین اور اپنے پربھاؤ کو آپ بھی نہین جانتی ہو

مول ۱۰

॥ न किं ज्ञानासि त्वं जननि मधुजिन्मौलिपतनं शिवे वा किं ज्ञात्वा विविदिषसि शक्तिं मधुजि-
तः ॥ हरेः किं वा मातर्दुरितनतिरेखा बलवती भवत्याः पादाब्जे भजननिपुणे क्वास्ति दुरितम् ॥१०

ٹیکا

(۱۰) ہے جننی کیا تم بشن جی کے سر کا گرنا نہین جانتی یا جانکے انکی شکتی جاننا چاہتی ہو۔ یا ہے ماتا بشن جی کا کوئی بڑا پاپ ظاہر ہوا ہو وہ بھی ظاہر نہین ہوتا کیونکہ تمھارے چرن کملون کے بھجن مین بشن جی کے وہ بڑے پاپ کہان ہین:

مول ۱۱

॥ उपेक्षा किं वा ते सुरसमूहे ऽतिविषमा हरेर्मूर्द्धो नाशो मतमिह महैश्वर्यजनकम् ॥
महद्दुःखं मातस्त्वमसि जननं चेत्कुशलिनां जानीमो मौलेर्विघटनविलम्बः कथमभूत् ॥११

ٹیکا

(۱۱) ہے ماتا سر سمو ہون مین جو تمھاری یہ اوپچیا ہوئی تو اتیشرات جو گیہ ہو اور بشن جی کے سر کی ناس کا کارن بھی ہو گیا اور تعجب کا پیدا کرنے والا ہی۔ یہ بڑے دکھ کی بات ہی کہ تم جنم بھر کے کلیش کے کاٹنے مین کشل پر مہان ہی ہو اور بشن جی کے سر کے لگ جانے مین کیون دیر ہوئی یہ نہین جانتے کہ اسمین کون بڑا بوجھ تمھارے اوپر ہو جو ایسا کام نہین ہوا۔

مول ۱۲

॥ ज्ञात्वा दोषं सकलसुरतापादितं देवि चित्ते किं वा विष्णावमरजनितं दुष्कृतं त्वन्नितान्ते ॥
विस्मोर्व्वा किं समरजनितः कोऽपि गर्व्वोऽतिवेगाच्चेत्तुं मातस्त्वं विलगितमनैर्विद्यावभावम् ॥१२

ٹیکا

(۱۲) ہے ماتا ہمین جو تمنے ایسا بلاس کیا اسکا بھاو ہم لوگ نہین جانتے۔ اور بڑے اہنکار سے کوئی غرور بشن جی نے نہین کیا ہو کہ جسکے دور کرنیکے تمنے کیا

مول ۱۳

॥ किं वा दैत्यैः समरविजितैस्तीर्थदेशे सुरम्ये घोरं तप्त्वा भगवति वरं लब्धवद्भिर्भवत्याः ॥
अन्तर्ध्यानं मिलनमधुना विष्णुशीर्षं भवानि दृष्टं हृष्टं वा विगतशिरसं वासुदेवं विनोदः ॥१३

ٹیکا

(۱۳) ہے بھگوتی کیا لڑائی سے ہارے ہوئے دیتون نے سو رمیہ تیرتھ دیس مین بڑی تپسیا کر کے آپ سے تو یہ بر نہین مانگا۔ کہ بشن جی کا سر انتر دھیان ہو جاوے یا تمھین بشن جی کو بے سر بنا دیکھکر خوشی ہوتی ہو + +

مول ۱۴

॥ सिन्धोः सुतां रोषिताकिन्त्व माद्ये कस्मादेना मद्य क्षसे नाथहीनाम् ॥ क्षन्तव्यस्ते स्वांश

जाता पराधी व्युत्थाप्येन म्मोदिताम्मां कुरुष्व ॥ १४ ॥

ٹیکا

(۱۴) ہے آدیے کیا تم لچھمی سے ناراض ہوگئی ہو۔ انکو ہمایت سے کیوں دیکھنا چاہتی ہو۔ اب یہ یہی انس سے پیدا ہوئی لچھمی کے اپرادھ چھما کیجیے اور بشن جی کو اُٹھا کے لچھمی کو خوشی کیجیے ۔

مول ۱۵

॥ एते सुरास्त्वां सततन्नमन्ति कार्य्येषु मुख्याः प्रथितप्रभावाः शोकार्णवात्तारय देवि देवा

नुत्थाप्य देवं सकलाधिनाथम् ॥ १५ ॥

ٹیکا

(۱۵) اے دیبی یہ دیوتا تمھیں بار مبار نمسکار کرتے ہیں وسب کارج میں مکھیہ اور پربھاؤ میں اس سے سبکے ناتھ بشن جی کو اُٹھا کے دیون کو شوک کے سمندر سے تارے ۔

مول ۱۶

॥ मूर्द्धा गतः क्वाम्ब हरेर्न्न विद्मो नान्योस्त्युपायः खलु जीवनेऽस्य ॥ यथासुधा जीवन कर्म दक्षा

तथा जगज्जीवित दासि देवि ॥ १६ ॥

ٹیکا

(۱۶) ہے امب ہم یہ نہیں جانتے کہ بشن جی کا سر کہاں گیا نہ اُنکے جینے کی کوئی دوسری تدبیر ہی جیسے امرت جلا دینے میں تمہو ویسے ہی جگت کے جیون دینے والی تم ہو ۔

تب اکاس بانی ہوئی کہ ہم بہت پرسن ہوئی اے دیوتاؤ تم سوچ نکرو۔ ہمارے اس بیدون کے کیے ہوئے استوتر کو جو پڑھے گا وہ سب وانچھت پھل پاویگا اب اسکا سبب سُنیے کہ کیوں بشن جی کا سر کٹ گیا ایکدن کی بات ہی کہ لچھمی جی کا مُنہ دیکھکر بشن جی بہت ہنسے لچھمی جی نے جانا کہ مُکھ میں کچھ دوکھ دیکھکر یہ ہنستے ہیں یا انھوں نے ہمسے اچھی استری اپنے لیے کی ہی نہیں تو نہ ہنستے یہ بچار تامسی پرکرت کا اسر الیکر لچھمی جی نے آہستہ سے کہا کہ آپکا یہ سر گر پڑے - یہ سراپ استری سوبھاو اور بھاوی بش اور کال جوگ سے لچھمی جی نے دیا کہ جس سے اپنی ہی سکھ کا ناس کیا سوت کے دُکھ کو ہوا ہو جانیکے دُکھ سے زیادہ سمجھا یہ کون بڑی بات ہی - کیونکہ جھوٹھ بولنا - جلدی کرنا - مایا موہ کپٹ زیادہ لالچ - اسوچ - بیرحمی - یہ عورتوں کی سوبھاوی ہی ہیں - کہو تو بشن جی کا سر ابھی لگ جاوے مگر سراپ ہو جانیکے سبب یوں سمندر میں ہو رہا اُسمیں آپ لوگوں کا مطلب بھی ہی اُسے سُنو پہلے ہیگریو نام دیت سرستی ندی کے کنارے تپ کیا کرتا تھا اور ہمارے ایکاچھر مایا بیج منتر کو جپتا تھا اور نراہار ہوکر ہزار برس تک تپ کرتا رہا تب ہم نے تامس روپ سے سنگھ پر چڑھ کے اُسے بر دان دینے کے لیے وہاں پہنچکر اُس سے کہا بر مانگ - یہ سُنکر اُسنے ہماری بڑی استت کی تب ہمنے کہا کہ تمکو کیا چاہیے یہ سُن وہ بولا

کہ مین کبھی نہ مرون جو کی ہو جاؤن اور سُر اور اسُرون سے بھی کبھی میری ہار نہو یہ سُن ہمنے کہا کہ یہ نہین ہو سکتا کیونکہ جسکا جنم ہوتا ہی وہ ضرور مرتا ہی اور جو مرتا ہی اُسکا جنم ضرور ہوتا ہی اب تم بچار کر کے اور کوئی بر مانگو تب اُسنے کہا جو مرون تو ہیگریو ہی سے مرون یعنے جسکا سر گھوڑے کا ہو اور انگ جیسے ہون یہ سُن ہم نے کہا کہ تو اپنے گھر کو جا ایسا ہی ہوگا۔ یہ سُن وہ اپنے مندر کو گیا اور ہماری مُورت انتردھیان ہوگئی اسلیے تو تشٹا سے کہو کہ گھوڑے کا مستک بشن جی کے لگا دے کہ وے اسُر کو مارینگے جو سبکو کشٹ دے رہا ہی اور کسی تدبیر سے وہ مر نہین سکتا یہ سُن دیوتون نے بھگوتی کی استت کی اور تو تشٹا سے کہا کہ ایسا ہی کر و اُنھون نے گھوڑے کا سر کاٹ کر بشن جی کے کندھے پر جوڑ دیا بہت دنون کے پیچھے جب وہ دیت مد سے اندھا ہوا تو ہیگریو بھگوان نے اُسے مار ڈالا اس مہامایا کی کتھا کو جو کوئی سُنتا ہی وہ دُکھون سے چھوٹ جاتا ہی۔

ادھیاے چھٹوان

دوہا

	پاچھٹوین ادھیاے مین مدھو کیٹب رن جوگ	جن لکھ بدھ بھو بکل بھے سنہو سکل بُدھ لوگ	

اتنی کتھا سُنکر شونکادمُن بولے کہ جو آپنے سری بشن اور مدھو کیٹب نام دیتون کا جُدھ برنن کیا تھا اُسے مفصل کہیے کہ وے کیسے پیدا ہوئے اور کیسے لڑائی مین مارے گئے کیونکہ ہم سب لوگون کو سُننے کی اچھیا ہی اور آپ ایسے بھوشرت بکتا مین یہ سنجوگ اتفاق سے ہوا کیونکہ مُورکھ کا سنجوگ زہر سے بھی بہت بُرا ہوتا ہی اور پنڈت کا سنگ امرت کے رس کے برابر ہوتا ہی اور یون تو سب پشو بھی جیتے کھاتے پیتے اور اپنی استریون کے ساتھ میتھن کرتے مگر انھین بُرے بھلے کا بچار نہین کہ گیان سے موچھ کا سادھن کرین جو منکھ ہو کر کتھا کے سُننے کا آدر نہین کرتے وہ جانورون کے برابر ہین مگر کوئی ہرن وغیرہ جانور سُننے کا سکھ جانتے ہین اور کانون بنا بھی سانپ ہوتے ہین مگر ناد سُننے سے بھی موہت ہو جاتے ہین پانچون اندریون مین کان اور آنکھین اچھے ہین کیونکہ سُننے سے واقف کاری ہوتی ہی اور دیکھنے سے دل خوش ہوتا ہی۔ شرون تین پرکار کا ہی۔ ساتوک۔ راجس۔ تامس۔ اچھے پنڈت کا کہا ہوا یقین کے لائق بید شاستر کا سُننا ساتوک جانو۔ اور ساہتیہ یعنے استریون کے بھوگ بلاس کا شاستر راجس اور لڑائی کی بارتا اور پرائے دوکھ وغیرہ کا کھولنا اِن سبکو سُننا تامس ہی اور ساتوک سُننا اتم مدھم ادھم کے بھید سے تین قسم کا ہی۔ موچھ کے پھل دینے والا اُتم۔ سورگ کا پھل دینے والا مدھم۔ اور بھوگ کے پھل دینے والے ادھم۔ اور ساہتیہ بھی۔ سویا۔ بیشیا۔ پر استری کے بھید سے تین قسم کا ہی۔ سویا یعنے اپنی استری کے ساتھ بہار کرنا اُتم ہی۔ بیشیا کے سنگ کا مدھم۔ اور دوسرے کی استری کے ساتھ بہار کرنا ادھم تامس بھی تین قسم کا ہی۔ آتتائی کے ساتھ جُدھ اُتم۔ برابر کے بیری کے ساتھ مدھم۔ اور بلا کسی سبب کے اور کلہ کا جُدھ ادھم اس پُران کا سننا تو اُتم ہی ہی کیونکہ اس سے بُدھ بڑھتی اور پاپ ناس ہوتے جو کتھا آپ نے سری بیاس جی کے مکھار بند سے سُنی ہی اُسے کہیے یہ سُن سوت جی نے کہا کہ تم دھنیہ ہو کہ تمنے ایسی کتھا ہم سے پوچھی اور ہم بھی دھنیہ ہین آگے کی بات ہی کہ جب تینون لوک مہا پرلے مین لین ہوئے اور بشن جی شیش جی کی سیجیا پر سو رہے تھے کہ بشن جی کے کانون کے میل سے مدھو اور کیٹب دو دیت پیدا ہوئے اور بہت کال تک اسی جل مین پھرتے رہے ایک دن سوچے کہ یہ جل کہان سے آیا

اور کسپر ہی اور ہم کون ہین اور ہمارے ماتا پتا کون اور ہم کہان ہین

چوپائی

یہ بچار کیئے مسے ہوسے — سب پورت جل ہم کم لکھوسے
بدت ہوت شنکتا شر یہ بہون — یا سے لگن ہوت نہین کبھون

کیونکہ اُسی شکت کرکے یہ جل پھیلا ہوا ہی اور اُسی پر آستھت ہی یہ بچار بڑی چنتا کرنے لگے تب کچھ اکاس بانی ہوئی اُسے اُنھون نے گرہن کرکے ابھیاس کرنا شروع کیا پھر اکاس مین بجلی چمکی اُسے اُنھون نے منتر بچار کیا اسیطرح اُنکو اکاس مین پاش یعنی پھانسی اُنکس لپٹنگ اچھ مالا دھارن کیے ہوئے سرستی کے بھی درشن ہوئے تب وے نراہار ہوکر اور اُسی مین چت لگا کر دھیان کرنے لگے اس پرکار ہزار برس تک تپسیا کرنے پر اکاس بانی ہوئی کہ ہم تمھاری تپسیا سے پرسن ہین بر مانگو یہ سُن وے بولے کہ جب ہم کہین تبھی ہماری موت ہو پھر اکاس بانی ہوئی کہ ایسا ہی ہوگا اور دیوتا اور دیتیون سے جیتے نہ جاوگے اس پرکار بہت دن تک جل کے جنتون کے ساتھ پھرتے پھرتے ایک دن پدم پر بیٹھے ہوئے برہما جی کو دیکھا اور اُنسے جدہ کی اچھیا کرکے اُنسے کہا کہ ہم سے لڑو نہین تو یہ کمل چھوڑ کر چلے جاؤ۔ جو تم کمزور ہو تو یہ آسن تمھارے لائق نہین ہی کیونکہ یہ بیرون کے لایق ہی تم ڈرپوک معلوم ہوتے ہو اسلیے ہٹ جاؤ یہ سُن برہما جی نے بڑا سوچ کیا کہ یہ تو بلوان اور مین تپسوی ہون ۔

ادھیاے ساتوان

دوہا

کہب سپتما دھیاے مین دیبی ستون پرسنگ — مدھو کیٹبھ بھیہ بہت ہوے کینہو جھی ڈھنگ

سوت جی شونکادکون سے کہنے لگے کہ برہما جی اُنسے جیتنے کی تدبیر سوچنے لگے مگر کوئی تدبیر سمجھ مین نہ آئی کہ جل مین سونے والے بشن جی کی استت کرنے لگے کہ ہے دینا ناتھ ہے ہرے ہامن اُٹھیے اُٹھیے ہمین اِس کشٹ سے اُبارییے اس پرکار سے بہت استت کی پر جب نہ جاگے تب برہما جی نے بشن جی کو بھگوتی کے جوگ ندرا سے سلائے ہوئے جانکر اُس جوگ ندرا مہاماہا کی بڑی استت کی کہ ہے بھگوتی ان دیتیون کو مارییے یا بشن جی کو جگاییے نہین تو یہ ہمین مار ڈالین گے اتنی استت سُنکر بڑی دیا کرنے والی جوگ ندرا بشن جی کے سب انگون سے نکلکر برہما جی کے آگے کھڑی ہوئی تب جنارون بھگوان جاگے اور برہما اُنکے درشن پاکر نہایت خوش ہوئے۔

چوپائی

بشن درشن اگہہ ناش ہیتو — دکھ گن ہرن کلیان نکیتو
سو بدھ پاے مُدت من ہر کہے — شکھ منگل مد سب بدہ ہرکھے

ادھیاے آٹھوان

دوہا

کہب اشٹما دھیاے مین آرادھن بھو بھانت — جنہہ بدھ ہر ہر رب برن چند پادک کی کھیات

رکہ لوگ اتنی کتھا سن کرکے بولے کہ ہمین تو بڑا ہی سندیہ ہوا کیونکہ بید اور شاستر اور پرانون ہی سے ایسا معلوم ہوا تھا کہ برہما بشن رودر
یہ سناتن ہین انسے بڑے کوئی نہین ہی کیونکہ برہما اس سنسار کو پیدا کرتے بشن جی پالتے اور رودر مارتے ہین اور یہ تینون ایک ہی
مورت ہین - کارج کے نمت راجسی ساتوکی تامسی برت کرکے سنجگت ہین ان تینون مین بشن جی سب سے اُتم ہین کیونکہ وہ
آد دیو ہین اور اُنکے برابر دوسرا کوئی سمرتھ نہین ایسے بشن جی کو جوگ مایا نے قابو کرکے کیسے سُلایا اس ہمارے سندیہ کو گیان روپی کھڑگ
سے کاٹ دیجیے کیونکہ آپ سری بید بیاس جی کے سکھیہ ہین اتنا سُن سُوت جی بولے کہ اس سندیہ کو ترلوکی مین کوئی دور کرنے والا
نہین ہی کیونکہ برہم پُتر سنکادک اور نارد اور کپلادک اس پرشن مین موہت ہین مین کیا کہون گا دیوتاؤن مین بشن جی سرگیہ اور سبکے
پالنے والے کہے جاتے ہین کہ جنکے براٹ روپ مین سب سنسار ہی اور اس سے پرے پرے - نارائن - ہرکھیکیش - باس دیو -
جناردن وغیرہ انیک نام لیکر انیک لوگ بشن جی کی اوپاسنا کرتے ہین اور ویسے ہی کوئی کوئی مہادیو - شنکر - شش شیکھر - ترنیتر - پنچ بکتر
شُول پانی - برکھ دھوجا دنامون سے شیو جی کا دھیان کرتے - اسی پرکار سورج تین پرماتما وغیرہ نامون سے صبح دوپہر شام
کو سب سورج بھگوان کا بھجن کرتے اور ایسے ہی - اگن - اندر - برن - انیک دیوتا ہین مگر جیسے پرواہون مین سری گنگا جی
ہین ویسے دیوتاؤن مین بشن جی ہین مگر پنڈت لوگون نے اس بچار کے لیے تین پرمان کہے ہین - پرتچھ - انومان - شبد
اور نیایہ والے اُپمان سمیت چار کہتے کوئی کوئی ارتھاپتہ سمیت پانچ کہتے اور پُران والے ساتھی روپ - ایتہیہ سمیت سات
کہتے مگر ان پرمانون سے برہم نہین جانا جاتا مگر بحث کرکے یہ بچارنا چاہیے کہ برہم شکت کی جگت ہی یا شکت بنا - اور پنڈت لوگ
بھی یہی بیان کرتے ہین +

	چوپائی	

بدھ مین سرشٹ شکت پری ہین شیش دھرا دھارن کی شکتی		پالن ناش شیو یا ہین سورج پرکاش شکت جک تکتی

اگنی مین داہ شکت - پون مین پربرتا شکت ہی اسی پرکار برہم تک ایسی کوئی چیز نہین کہ جو شکت بنا سمرتھ ہو سکے کیونکہ شکت بنا جانا
اور بھوجن کرنا وغیرہ کام کیسے ہو سکینگے دیکھو بشن جی مین ساتوکی برہما مین راجسی اور شیو مین تامسی شکت ہین شکت ہی برہمانڈ
کو کرتی پالتی اور انت مین ناس کرتی ہی برہما وغیرہ دیو کوئی بغیر شکت کے اپنا اپنا کام نہین کرسکتے وہ شکت سگنا اور نرگنا کے بھید
سے دو قسم کی ہی سگنا گرہستون کے اور نرگنا براگیون کے دھیان کے لائق ہی - مگر پنڈت لوگ اپنے کھانے پینے کے لیے
کلجگ کے ورغلانے ہوئے انیک پاکھنڈون کے مارگ بتایا کرتے ہین جیسے کہ اس کلجگ مین بید کے برخلاف دھرم
ہوگئے ہین ویسے اُور جگون مین نہ تھے کیونکہ برہما وغیرہ سب دیوتا اُس سناتنی بھگوتی کا دھیان کرتے اسلیے سبکو لازم ہی کہ اُسی کا دھیان کرین
یہ بات بشن جی کی برہما نے سُنی اُنسے نارد نے اُنسے بیاس نے اور ہمنے اُنسے سُنی اس سے ظاہر ہی کہ شکت کی اُپاسنا ضروری کرنی چاہیے -

	ادھیائے نوان	

	دوہا	

کہب نوم ادھیائے مین ہم کہت بار بدھ		جنہہ بدھ دیبی استون کر ہر بار ہوے کرودھ

اتنی کتھا سُنا کر سوت جی پھر بولے کہ جب بشن جی کے سب انگون سے ندرا نکل تامسی شکت ہو کے آکاس مین کھڑی ہوئی تب ہری بشن
جی جمہائی لیکر اُٹھے اور نہایت ڈرے ہوئے برہما جی کو دیکھکر بولے کہ ہے برہما جی چنتا مین کیون ہو اور تپ چھوڑ کر کیسے آئے برہما جی
نے نویدن کیا کہ آپکے کانون کے میل سے جو مدھو کیٹبھ دیت ہین وہ ہمین کھانے کو تیار ہین اسلیے ہے جگت کے پت تمھاری
شرن ہون کہ اُنسے مجھے بچائیے ۔

چوپائی

یہ سن سری ہر بچن اچارے مار ب انھین نہ کچھ سند ہو	نر بھو ہو بیٹھو سکھ دھارے کہت ستیہ سنشچے کر لیہو

اتنا سنتے ہی وے دیت برہما جی کو دھمکاتے ہوئے اُنسی ہو بچے اور بولے کہ بھاگ انکے پیچھے چھپنے سے نہ بچو گے پہلے تمھین مار کر انھین بھی
مارتے ہین یہ سُن کر اندھا ان ات رندھیر بشن جی بولے جو تمکو جُدھ کی اچھا ہی تو ہمسے لڑو کہ تمھارے غرور کو دور کرینگے یہ سُن بہت کرودھت
ہو مدھو سری بشن جی سے جُدہ کرنے لگا جب وہ تھک گیا تب کیٹبھ بھڑا اسی پرکار باری باری ایک کے تھکنے پر دوسرا لڑنے لگا اسوقت
برہما جی اور انترچھ مین بھوانی جی دونون دیکھتے تھے ۔ کیونکہ وہ باری باری سے لڑتے تھے اسلیے نہ تھکے اور بشن جی کچھ ملان ہوے اور جدھ
کرتے کرتے پچاس ہزار برس گذر گئے تب سری بھگوان نے بچارا کہ کیا سبب ہی کہ یہ نہ تھکے اور ہم تھکے ہماری طاقت کہان گئی ایسی فکر کرتے ہوئے بشن جی
کو دیکھکر وہ دونون بولے کہ جو اب تم مین طاقت نہو اور بہت تھک گئے ہو تو ہاتھ جوڑ کے کہو کہ ہم تمھارے داس ہین ایسا نہو تو جدھ کرو کہ تمھین مار کر
انھین مارین جو چار مُنہ لگا کے کھڑے ہین یہ سُن خوش ہو کر بولے کہ دشمن تھک جاوے یا ڈر جاوے یا شستر دھر دے یا گر پڑے یا لڑکا ہو
تو بیر اسوقت نہین لڑتے یہ سناتن دھرم ہی کیونکہ تمنے پانچ ہزار برس تک باری باری ستا ستا کے جُدہ کیا اور ہم اکیلے لڑتے رہے اسلیے ہم
بھی ستا لین تو لڑین یہ سُن وہ دور کھڑے ہوے اُسوقت بشن جی نے دھیان کر کے دیکھا تو معلوم ہوا کہ انکو دیبی کا بردان ہی کہ جب چاہو تب
ہی مروگے یہ سمجھ دل مین سوچنے لگے کہ ہم نے ناحق اسقدر محنت کی بغیر جدھ کیے یہ نہ جاوینگے اور انکا ناس ہونا نہایت مشکل ہی کیونکہ چاہے
نہایت دُکھی روگی اور دین ہو مگر اپنے آپ کوئی مرنا نہین چاہتا پھر یہ کب چاہینگے ہم جانتے ہین کہ جس بھگوتی نے انھین ایسا بردان دیا ہی
اُسی کی استت کرین کہ انھین موہت کرین کہ یہ اپنے ہی مُنہ سے موت مانگین یہ بچار سری بشن جی نے بھگوتی کی بڑی استت کی تو انھون
نے خوش ہو کر کہا کہ آپ پھر جُدھ کیجیے ہم انکو موہت کرتی ہین کہ وہ آپ ہی موت مانگینگے اب دیر نکیجیے ۔ یہ سُن سری بھگوان جی جُدھ کرنے
لگے اُسوقت سری متی بھگوتی نے اپنا نہایت اچھا روپ دھارن کر ایسا موہت کیا کہ وہ کام کے بانون سے بہت بیاکل ہو گئے جب
بشن جی نے یہ دسا دیکھی تب ہنسکر دیتون سے کہا کہ ہم تمھارے اور بہت خوش ہین اسلیے جو بر مانگو گے وہی دینگے کیونکہ ہم نے دیتون
سے بہت جُدھ کیا ہی مگر تم لوگون سے کوئی دیت نہین دیکھے یہ سنکے ایک تو وہ نہایت ابھانی دوسرے بھگوتی سے موہت بول
بولے کہ ہے بھگوان ہم جاچک نہین ہین جو آپ سے بر مانگین ہان ہم بھی آپکے جدہ سے بہت خوش ہوئے ہین اسلیے جو چاہیے
وہ مانگیے ہم ضرور دینگے اتنا سُن سری بشن جی بولے کہ اگر تم خوش ہو تو یہی بر مانگتے ہین کہ تم ہمارے ہاتھون سے مرو ۔ یہ سُن
دیتون نے بڑا سوگ کیا کہ ہائے ہم چھلے گئے پھر تھوڑی دیر مین کچھ سوچکر اور سب جگہ جل دیکھکر بولے کہ بشن جی جو تمنے ہمکو دینے کے لیے

کہا ہی تو بھی بر دیجیے کہ جہان پانی نہو وہین مارے تو ہم بھی بر دیتے ہین کہ آپکے ہاتھون سے مرینگے۔ یہ سن بشن جی نے سدرشن چکر کو یاد کیا وہ
آئے اور اپنی جانگھ پھیلا کر جل کے اوپر کر کے کہا کہ دیکھو یہان پانی نہین ہی ہم نے اپنا وعدہ پورا کیا تم لوگ بھی اپنا وعدہ وفا کرو کہ اُسپر اپنا
سر دہرو ہم کاٹ ڈالین یہ سن انھون نے اپنا اپنا بدن ستو ہزار جوجن کا بڑھایا تب بشن جی نے دو ہزار جوجن جانگھ پھیلا دی جب
انھون نے جانا کہ اس طریقہ سے نہ بچین گے تو اپنے اپنے سر دہر دیے اور بشن جی نے سدرسن چکر سے کاٹ ڈالے انکی چربی
سے سارا ساگر ڈھپ گیا اور اُسی سے زمین بن گئی اسلیے اسکا میدنی نام ہوا ہی اور اسلیے مٹی کبھی نہ کھانی چاہیے جو آپ لوگون نے
سوال کیا تھا اُسکا جواب دیا گیا۔ جاننا چاہیے کہ چاہے سگن ہو یا نرگن بھگوتی کی ضرور بندنا کرنی چاہیے

ادھیاے دسوان

دوہا

سنہو دسم ادھیاے مین جیہی بدہ شیو بردین	بیاسُہی تیر نمت جب بہت بھانت تپ کین

اتنی کتھا سنکر سونکادر کہ بولے کہ آپ نے برنن کیا کہ بیاس جی نارد مُن کے کہنے سے تپ کرنے کے لیے سمیر پربت کے نزدیک جا کر سری
بھگوتی کی پرارتھنا کرنے لگے سو بستار پوربک سنائیے کہ کیسے انکے پُتر ہوا یہ سُن سوت جی بولے کہ سُنیے نہایت سہاونی
سمیر پربت کی چوٹی کے قریب بیاس جی نے من مین یہ بچار کر کہ شکت کرکے آگ زمین ہوا اور انترچھ کے برابر ہمارے
بیٹا پیدا ہوا ایکا چھر منتر کے جپنے اور شیو اور بھگوتی کا دھیان کرنا شروع کیا اسی طرح انکو سو برس نراہار بیتے اور اُس جگہ پر کہ
جہان بیاس جی تپ کرتے تھے سب دیوتا مُن سورج رودر پون اسونی کمار اور اور اچھے اچھے براہمن وہان رہتے تھے
اور وہان تپ کرتے کرتے بیاس جی کا تیج سب چراچر بشو تیج سے پورن ہو گیا اور اُنکی جٹا آگ کے رنگ کیسی ہو گئی ایسا
تیج دیکھکر اندر بہت بیاکل ہوے کہ ہماری اندرپوری کو نہ لےلین ایسے ڈرے ہوئے اندر کو جاکر مہادیو جی آنسے بولے —

چوپائی

من نہین چھین کہو اندر اس	تجھو پر ندر تم یہ باسن
پترہیت تپ کرت ہمارا	شکت سہت من بیاس ادا

اسے ہم جاکے بردان دے آوینگے اتنا کہکر بیاس جی کے پاس آکر کہا کہ اے بیاس جی اٹھیے آپکے بڑا تیجوان اور کیرت کا پھیلانے والا اور سچے من
کا بیہاد رسا لوک گنون والا اور بڑا بلوان پُتر ہوگا یہ سن شیو جی کو نمسکار کرکے اپنے آشرم پر آئے اور بہت دنون تک تپیا کرکے تھک
گئے تھے اسلیے اب کچھ دنون تک دم لیا ایکدن کی بات ہی کہ جلے ہوئے کنڈے کو جسمین آگ چھپی ہوئی تھی آگ کی خواہش سے متھنے لگے
کہ اُسیوقت اُنکو پُتر ہونے کی فکر ہوئی کہ جیسے جلے ہوئے کنڈے کے متھنے سے آگ پیدا ہوتی ہی ویسے ہی ہمارے پُتر پیدا ہو کیونکہ استری تو ہماری ہے
نہین اور روپ والی اور اچھے کل سے پیدا اور پت برتا استری کیسے بیاہون کیونکہ استری تو بندھن ہی کیونکہ لکھا ہی کہ پُتر کے پیدا کرنے والی اور پتبرتا
اور گھر کے کام کاج مین ہوشیار اور سندر عورت بھی بندھن روپ ہی کیونکہ وہ اپنے شکہ کے موافق ہمیشہ کام کرتی ہی دیکھو شیو جی ایسے مہاتما ہین مگر ہمیشہ

استری کی پھانسی مین پھنسے رہتے ہین مین کیسے استری گرہن کرون گرہستہ آسرم نہایت مشکل ہو کہ بغیر استری کے گذر نہین ہوتا یہ فکر کرتے
تھے کہ گھر تاچی نام اپسرا نہایت سُندر روپ دھارن کیے ہوئے آکاس مین دکھ پڑی اگرچہ وہ بڑے اندری جیت تھے مگر کاماتر ہوئے۔ تب
مُن جی چنتا کرنے لگے کہ مین اس سنکٹ مین کیا کرون کہ دھرم کے آگے یہ بُرا کام کا بھاؤ آپڑا جو اسے انگیکار کرون جو مجھے چھلنے کے
لیے آئی ہو تو تپسوی اور مہاتما مجھے ہنسینگے۔ کہ یہ کام سے بیخود ہوگئے اور کہینگے کہ اُنھون نے سّو برس تک تپسیا کی اور اپسرا کو
دیکھکر بے قابو ہوگئے خیر نندا ہوئی تو ہوئی جو اس سے گرہستہ آسرم اور پُتر وغیرہ کے سُکھ ہوتے تو کچھ مضائقہ نتھا کیونکہ پُتر سُرگ اور
موچھ کے دینے والا ہوتا ہی سو یہ بھی تو اس سے نہوگا یہ تو صرف بھوگ دیکر آکاس کو چلی جاویگی یہ کہتا مین نے نارد جی سے سُن
رکھی ہو کہ اُورلبسی اپسرا راجا پُرورواکو چھوڑ کر چلی گئی تھی ــــ

ادھیاے گیارھوان

دوہا

ایکادش ادھیاے مین کہب جنم بدھ کیر	تہہت مہاتما کام سے ہوت نہین کچھ دیر

اتنی کتھا سُن رکھ بولے کہ پُورورواکون تھے اور بسی کون ہی اور ایسے مہاتما راجا کو کشٹ کیسے پیدا ہوا سو کرپا کرکے سنائیے
سوت جی بولے سنیے کہتے ہین۔ کہ برہسپت کی استری تارا نہایت خوبصورت اور جوان ایک دن اپنے ججمان یعنے چندرماں
جی کے گھر مین گئی اسے نہایت خوبصورت دیکھکر چندرماں موہت ہوگئے اور چندرماں کو دیکھکر تارا بھی کاماتر ہوئین
اسلیے دونون کئی دن تک بہار کرتے رہے اتنے مین برہسپت جی نے تارا کے بُلا لینے کے لیے اپنا سِکھ بھیجا مگر تارا نہ گئی پھر سِکھ
بھیجا۔ تو چندرماں نے لوٹا دیا اسی طرح کئی بار سِکھ لوٹا بھیجا تو برہسپت جی آپ آئے۔ اور غصہ ہوکر بولے کہ ہے چندرماں یہ
نندت کرم تمنے کیا کیا اس ہماری عورت کو تم نے کیون اپنے گھر رکھا ہم تمھارے اور سب دیوتون کے گرو ہین اور تم ہمارے
ججمان ہو۔ ہے مورکھ گرو کی استری کے ساتھ بھوگ کرتا ہو یا اسکی رچھا کرتا ہو۔ کیونکہ لکھا ہو۔ کہ براہمن کا مارنے والا سونا
چرانے والا۔ شراب پینے والا۔ اور گرو کی استری کے ساتھ بھوگ کرنے والا یہ چارون مہا پاپی گنے جاتے ہین اسلیے یقین
ہو کہ تو مہا پاپی ہو۔ اگر اسکے ساتھ تو نے بھوگ کیا ہوگا تو اب دیوتون کے استھان پر بیٹھنے کے لائق نہین ہو خیر اسے
اب چھوڑ دے ہم اپنے گھر کو لیجاوین جو نہ چھوڑیگا تو گرو کی استری کا ہرنے والا تجکو ابھی سے کہنے لگینگے۔ یہ سن چندرماں
بولے کہ جو براہمن بغیر کرودھ کے اور دھرم شاستر کے جاننے والے ہوتے ہین وہ پوجن کرنے کے لائق ہوتے ہین
جو کرنے برخلاف ہوتے ہین وہ پوجنے کے لائق نہین ہوتے اُسکو جب اچھا ہوگی تو آپ ہی آویگی یہان ہی رہی تو آپ کا
کیا نقصان ہو اور کیا اسے کسی نے یہان رکھا ہو وہ اپنی ہی مرضی سے رہی ہو کچھ دن رہکر آپ ہی اپنی اچھا سے آویگی

چوپائی

کرین جتن جوتی بھیپ را	رجو درش سچ ہوت نہ بارا

	الکھت بھلی بدھ ہم تو لیکھا	بارہسپت سے متی یہ دیکھا	

جب اتنا چندرماں نے کہا تو برہسپت جی نہایت رنجیدہ ہوکر اپنے گھر کو گئے کچھ دن کے بعد پھر جاکے کہا مگر دوارپال نے اندر
جانے نہ دیا اور نہ چندرماں وہاں آئے۔ تب برہسپت جی خفا ہوکر بولے کہ ہمارا سِکھ ہے اور گرو کی عورت ماتا کے برابر
ہے اُسے گرہن کر لیا اس سے یہ سکھانے کے لائق ہے یہ بچار کے پھر کہا کہ ہماری استری دیدے نہیں تو سراپ
دے کے بھسم کر ڈالینگے تب چندرماں نے کہا کہ یہ نہایت خوبصورت عورت تمھارے لائق نہیں تم جیسے بھکشکوں کو
چاہیے ویسی بدصورت استری نہیں ہے اپنے لیے ڈھونڈھ لو تم کام شاستر کو نہیں جانتے کیونکہ عورتوں کو اپنے جیسے خاوندوں میں محبت
ہوتی ہے اس سے چلے جاؤ ہم اب نہ دینگے جو تمسے ہوسکے وہ کرو۔ یہ سُن غصہ کرکے وہ راجہ اندر کے یہاں گئے اندر نے بڑے
آدر اور ستکار کرکے پوچھا کہ آپ کو کیا فکر ہے وہ کہیے برہما بشن مہادیو اور سب دیوتا آپ کی مدد کرسکتے ہیں تب گرو جی بولے
کہ چندرماں نے ہماری استری لے لی ہے اور کئی بار ہمنے مانگی وہ نہیں دیتا ہم کیا کریں آپ جو کچھ اسمیں مدد کریں تو کریں اور
کوئی ہمارا نہیں ہے یہ سُن اندر بولے کہ ہیں تو آپ کا داس ہوں آپ سوچ نہ کیجیے میں ابھی منگا دیتا ہوں جو ہمارے دُوت
بھیجنے سے وہ تارا کو نہ دینگے تو ہم سب دیوتا مِلکر جدھ کرینگے اتنا کہہ اندر نے ایک نہایت ہوشیار دُوت بھیجا کہ اُسنے جاکر کہا کہ آپ
اتری رکھ کے بنس میں پیدا ہوکے یہ کیا کرتے ہیں اٹھائیس تو تمھاری عورتیں ہیں اور اُنکے سوا رمبھا وغیرہ اپسرا ہیں اُنسے اپنی اچھا
کے موافق بہار کیجیے مگر آپ گرو کی عورت کو چھوڑ دیجیے۔ جو آپ لوگ ایسا برا کام کرنے لگیں گے تو نہ معلوم ہور کھ کیا کرینگے اسلیے
گرو کی استری کو چھوڑ دیجیے کہ جس سے لڑائی نہو یہ سُن چندرماں بولے کہ اندر اور برہسپت دونوں بڑے گیانی ہیں اپنی شُدھ
نہیں کرتے دوسرے کو سمجھاتے ہیں یہ تو قاعدہ ہے کہ لوگ دوسرے کو سمجھاتے ہیں مگر آپ بچار نہیں کرتے۔ دیکھو بارہسپتیہ
میں لکھا ہے جو استری خود ہی کامنا کرے تو گرہن کرنی چاہیے تو ہمنے کیا دوکھ کیا۔ کیونکہ جب سے برہسپت نے اپنے بھائی اُتتھیہ کی
عورت ممتا کا گرہن کیا ہے تب سے تارا اُنکو نہیں چاہتی ہے اور ہمکو چاہتی ہے۔ اور کہا ہے کہ جو استری آپکو پنجا ہے اُس سے بھوگ نہ کرے
اور جو چاہے اُسے نہ چھوڑے تو برہسپت دھرماتما ٹھہرے کہ جنھیں تارا نہیں چاہتی اور وہ بلاتے ہیں ہم پاپی ٹھہرے
جو کہ اُسکے کہنے سے بھوگ کرتے ہیں۔ اسلیے اندر سے کہدو کہ ہم تارا کو نہ دینگے جو اُنسے ہوسکے وہ کریں اتنا سُن دُوت نے
سب آکر اندر سے کہا راجہ اندر نہایت خفا ہوکر دیوتاؤں کی سینا اکھٹی کرکے جدھ کی تیاری کرنے لگے اور یہ حال سُنکر
شکراچارج نے چندرماں کے پاس آکر کہا کہ تم تارا کو نہ دینا جو اندر تم سے لڑیں تو تمھاری مدد ہم کرینگے۔ جب مہادیو جی نے
سُنا کہ چندرماں کی مدد شکرجی کرینگے تو آپ نے برہسپت کی مدد کرنی قبول کی اور دونوں طرف سے فوج آئی جدھ ہونے لگا بہت دنوں
تک دیوتا اور دیتوں کا جدھ ہوا اس لڑائی کا حال برہماجی نے سُنکر چندرماں کو سمجھایا کہ اُنکی عورت دیدو نہیں تو ہم بشن جی کو بلا کر ناس کراوینگے
اور شکراچارج کو بھی ڈانٹا کہ تمھاری بے انصافی ہے کیوں مت لگی ہے جدھ ختم کراؤ تب شکرجی نے بھی سمجھایا کہ اب گرو کی عورت دیدیجیے تب
چندرماں نے تارا کو گربھنی کرکے دیدیا برہسپت جی اپنے گھر کو گئے اور دیوتا اور دیت اور برہما اور بشن جی اپنے آشرم کو گئے کچھ دنکے بعد اچھی مہورت میں
تارا کے چندرماں کے سمان پتر پیدا ہوا اسکے سب جات کرم گرو جی نے کیے چندرماں نے سندیسا بھیجا کہ ہمارا بیٹا ہے تمنے جات کرم کیوں کیے
برہسپت جی نے جواب دیا کہ وہ ہمارا ہی ہے اسلیے ہمارا بیٹا ہے پھر دیوتا اور دیت لڑنے کے لیے اکٹھے ہوئے تب برہماجی نے آکے تنہائی میں

تارا سے پوچھا کہ کس کا پتر ہی اُسنے آہستہ سے کہا کہ چندرمان کا ہی اسلیے برہما جی نے چندرمان کو پتر دیدیا انھون نے اُسکا نام بدھ رکھا
اور اپنے گھر کو لے آئے اور سب دیوتا اور دیت اپنے اپنے استھان کو آئے سوت جی نے سونکادک رکھیشرون سے کہا کہ بدھ کی پیدایش آپ سے کہی

ادھیاے بارھوان

دوہا

کہت دو^۲ داش ادھیاے مین پورورواجنو گاتھہ	جیسی بدھ دیبی ستون کرہے بن الاسناتھہ

سوت جی بولے کہ اب بدھ سے جنکی استری کا نام الاتھا پورورواکی پیدایش کہتے ہین سنیئے بیوسوت منُ کے پتر سدیومن نام راجہ پرتشٹھان
پوری مین ہوے جو بڑے سچ بولنے والے اور اندری جیت تھے ایکدن وہ گھوڑے پر سوار ہوکر فوج لیکر کمارین مین جسمین طرح طرح کے
درخت اور ہر ایک قسم کے پرند چہچہاتے اور سمیر پربت کے نزدیک تھا شکار کھیلنے کے ارادے سے پہونچے وہان پہونچتے ہی راجہ عورت ہوگئے
اور انکا گھوڑا بھی گھوڑی ہوگیا اس حالت کو دیکھکر بڑا سوچ کرنے لگے کہ ہاے ہم عورت ہوکر کیسے اپنے راج مین جاینگے اور کس طرح راج کرینگے
یہ کیا ہوا اتنی کتھا سُن رکھیلوگون نے پوچھا بڑے سندیہ کی بات ہی کہ اسمین کیا سبب تھا کہ جہان جاکر ایسا مہاتما راجہ عورت
ہوگیا اسلیے مفصل بیان کیجیے سوت جی نے کہا ایک سمی کی بات ہی کہ سنکادک رکھ مہادیوجی کے درشن کی اچھا کرکے وہان پہونچے
جہان شیوجی ہمیشہ رہتے ہین وہان پہونچکر کیا دیکھا کہ مہادیوجی اور پاربتی کریڑا کر رہے ہین انہین دیکھ پاربتی جی نے جلدی سے شرماکر
جھٹ پٹ اپنے کپڑے پہنے اور رکھ لوگ یہ حالت دیکھکر وہان نہ ٹھہرے بلکہ بدرکاسرم مین سری نارا ین جی کے درشن کو چلے گئے تب نہایت
شرمندہ پاربتی کو مہادیوجی نے دیکھکر کہا

چوپائی

کاہے کو لجت ہوت بھوانی	ہین چھوڑاوے جو بانی
ترت نار ہوئی یہی ٹھاؤ	ست کہت نہین مرکہا بتاؤ

یہ سراپ دیا تب سے وہ بن سراپ دیا ہوا ہی جو اس حال کو جانتے ہین وہ وہان نہین جاتے مگر سدیومن کو یہ حال معلوم نہ تھا اسلیے جاکر استری ہوگئے اور
مارے شرم کے اپنے راج کو نہ گئے اُسی بن کے نزدیک پھرتے رہے استری ہوجانے پر انکا نام الا ہوا ایکدن چندرمان او ر بدھ وہان پہونچے انکو نہایت خوبصورت
عورت دیکھ بدھ نے خواہش کی کہ ہمکو ملجاوے اور الا نے بھی چاہا کہ یہ ہمارے خاوند ہون تو اچھا ہی اسلیے دونون کی شادی ہوئی اُس سے پورورو نام
مہاراج ادھراج پیدا ہوئے جب الا کے پتر ہوا تو اسنے بڑا سوچ کیا کہ بن مین استری روپ سے کب تک رہینگی اسلیے اپنے کُل کے اچارج بششٹ کو یاد کیا
اُنھون نے مہادیوجی کی بہت استت کی اور انکو خوش کیا اور یہ بر مانگا کہ یہ راجہ پھر مرد ہوجاوے یہ سُن مہادیوجی نے کہا کہ ہمارا کہنا غلط نہین
ہوسکتا ہان تمسے ہم خوش ہوے اسلیے یہ راجہ مہینہ بھر عورت اور مہینہ بھر مرد رہیگا ایسے بر دان کو پاکر راجہ اپنے راج مین آئے اور جبتک استری
رہین تب تک گھر کے اندر رہے جب مرد ہوجاوین تو راج کاج کیا کرین اسطرح بہت دنون تک راج کرتے رہے مگر اس بری حالت
کو دیکھ رعایا خوش نہتی تھی پورورو راج کرنے کے لائق ہوئے تو راجہ سدیومن اُسکو راج دیکر عبادت کرنیکے لیے بن مین چلے گئے وہان بھگوتی
کے نو اچھر کا منتر نارد جی سے سنکر جپنے لگے کچھ دنون مین خوش ہو دیبی نے درشن دیے تب راجہ نے بڑی استت کی اور مکت مانگی انھون نے
خوش ہو سانچیہ مکت دی بھگوتی انتردھیان ہوگئین اور جو استھان مُنیون کو نہین ملتا اُس ماں کے پد کو راجہ پہونچے

٦٠

ادھیاے تیرہواں

دوہا

یا تیرہ ادھیاے مین سُن وہ کتھا پرسنگ
پورورواؤ اور اُربسی جہان رنگے یہ رنگ

جبکہ سو دیو من سُورگ باسی ہوئے تب پرتشٹھان پور جو پریاگ کے قریب گنگاجی کے پار جھونسے کے پاس ہی اُس نے راج کے راجہ پورروا ہوئے۔ یہ بڑے دھرم کے جاننے ولے اور رعایا پرور اور بڑے مہاتما راجہ ہوئے اور نہایت خوبصورت تھے کہ جنکا روپ سن اوربسی اپسرا برہماجی کے سراپ سے جب مرت لوک مین آئی تو یہ پرتگیا کرکے کہ ہمارے دو میڈھون کی حفاظت کرنی ہوگی اور ہم گھی کھاؤنگی اور تمہین کے بنا جب تمکو ننگا دیکھین گی تو چلی جاونگی اُنکو اپنا خاوند بنایا۔ راجہ اُسے منظور کرسب دھرم چھوڑ رات دن اُوربسی کے بہار مین مشغول ہوئے۔ یہان تک کہ اُسکے بغیر ایک لحظہ بھی چین نہین پڑتا تھا ہزارون برس گذر گئے کہ ایک دن اندر نے کہا کہ اوربسی بنا یہ لوک ہمکو اچھا نہین لگتا یہ کہ گندھربون کو حکم دیا کہ جس طرح بنے اُسے لاؤ۔ یہ سُن بشواوبس وغیرہ گندھرب اندھیری رات مین اُربسی کے میڈھے چورا لیگئے اور میڈھے چلائے اُنکی آواز سُن اوربسی نے کہا۔

چوپائی

تم ست سم میڈھے یہ پیارے
نار سمان ذرت کم بھویا
رچھیا کریے اُٹھ ترپ بارے
اُٹھو اُٹھو رن تو انزدیا

جب راجہ نہ اُٹھے تب وہ چلا اُٹھی کہ ہاے ہاے اس محنت کرکے مین مری۔ کہ میرے میڈھون کی رچھیا نہین کرتا اور اپنے کو مرد سمجھتا ہی یہ سُن راجہ موہت ہو ویسے ہی ننگا کہ جیسے اُسکے ساتھ سوتا تھا اُٹھ دوڑا تب گندھربون نے بجلی چمکا دی کہ راجہ کو ننگا دیکھکر اوربسی چلی گئی اُسوقت راجہ نہایت روئے اور اُس دن سے نہایت مجنون ہو ہاے اوربسی ہاے اوربسی کہتے ہوئے راج کا کام چھوڑ زمین پر گھومنے لگے کہ بہت دنون کے پیچھے ایک دن اُسے کرچھیتر مین دیکھکر کہا کہ مجھ اپنے خادم پر مہربانی کر نہین تو ابھی جان چھوڑ دونگا اور اس بدن کو کتے سیار بھیڑیے وغیرہ کھائینگے۔ یہ سُن وہ بولی تم مہاراجہ ہوکر کیسے مورکھون کی سی باتین کرتے ہو تمھارا گیان کہان گیا بھلا عورتون کو بھی کسی سے محبت ہوتی ہی کیونکہ اُنکا دل تو بھیڑیون کی طرح ہوتا ہی یعنے اُنکو کوئی پیارا نہین لگتا اسلیے استری اور چورونکا اعتبار نکرنا چاہیے آپ اپنے گھر پر جا کر سُکھ سے بھوگ کیجیے اور اس رنج کو چھوڑ دیجیے اگرچہ اُسنے بہت سمجھایا مگر راجہ کے من مین کچھ نہ آیا اتنا کہہ سوت جی بولے کہ اوربسی کا چرتر بید مین مفصلاً لکھا ہی مگر ہمنے مختصر بیان کیا۔

ادھیاے چودھوان

دوہا

یا چودھم ادھیاے مین جنم کہب سنکلپ
کرم کر بستھا سرم سکلھم برنت جہان بکھیپ

سری سوت جی بولے کہ اُس گھرتاجی کو دیکھکر کہا کہ یہ دیوکنیان ہی ہمارے لایق نہین ہی جب بیاس جی کو ایسا فکر مند جانا تو طوطی کا روپ دھار کرکے نکل آئی اُس مادہ پرند کو دیکھکر بیاس جی نہایت متعجب ہوئے۔ کام تو اُسکے دیکھتے ہی سے اُنکو دن [illegible]

سما گیا تھا مگر اب مُن نہایت متعجب ہوا اگرچہ مُن کو بہت کھینچا مگر شدنی تو بڑی بلوان ہوتی ہے اسلیے گھرتاجی سے مُن موہت ہوگیا اور آگ کے لیے ارنی متھ ہی تھے کہ مُن کا بیرج اسی ارنی مین گر پڑا تب مُن اور زیادہ ارنی کو متھنے لگے کہ اسمین سے بیاس جی کے سمان پتر پیدا ہوا۔ کیونکہ مادہ طوطی کو دیکھکر بیچ گر پڑا تھا اسلیے اُسکا نام شک ہوگیا اُسکو لیکے اُنھون نے گنگا جی مین اشنان کرایا تب اُس بالک کے اوپر دیوتون نے پھول برسائے اور اُس مہاتما پتر کے سب جات کرم بیاس جی نے کیے دیوتون کے یہان دُندبھی باجی۔ گندھرب گانے لگے۔ اور بشوابسو نارد تُمبرو وغیرہ دیکھنے کی اچھیا کر کے پہونچے اور ایسا کوئی دیوتا یا دھر گندھرب وغیرہ مین نہین تھا جو بیاس جی کے پتر کے جنم مین خوش ہوکر اُنکے استھان پر نہ آیا ہو اُسی وقت آکاس سے ڈنڈ کمنڈل اور کالی ہرن کا مرگ چھالا گرے اور وہ جلدی بڑھ گئے اور بید کی بدھ سے مُن نے جگیوپویت کیا اور سب بید آکر استت کرنے لگے اور پھر برہسپت جی کو گرو کر کے برہم چرج برت دھار کر رہس سمیت بید پڑھا اور سب دھرم شاستر پڑھے پھر گرو کو دچھنا دیکر بیاس جی کے آسرم پر آئے۔ تب بیاس جی نے نہایت خوش ہو اُٹھکر اُنکا سر چوما اور نہایت محبت سے پڑھنے کے سب حال پوچھے اور اُنکی شادی کی تیاری کی۔ بیٹے سے کہا کہ اَے پتر تمنے بید اور دھرم شاستر پڑھے اب اچھی استری سے شادی کرو اور پترون کے قرض سے ہمین ادا کیجیے کیونکہ بنا بیٹے گت نہین ہوتی نہ سورگ ملتا ہے اسلیے شادی کر کے گرہست آسرم کرو۔ اور ہماری آسا پوری کرو۔ تمکو ہمنے بڑی تپسیا کر کے پایا ہے یہ سُن شکدیو جی بولے

چوپائی

لوگک بات ہوئی بہو بھانتی ۔ تتو بات کہیے جو پساتی
جاسون لہون مکت کردھارن ۔ سو سب بھانت سناؤ ہوکارن

بیاس جی بولے تمکو بڑی تپسیا اور مہادیو جی کے پرشاد سے ملے ہو اب یہی کہتے ہین کہ گھر مین بس کر گرہست آسرم کے سکھ بھوگ کرو یہ سُن شکدیو جی نے کہا کہ منکھ لوک مین کون سکھ ہے یہان کے سب سکھون مین دُکھ ملے ہوئے ہین۔ استری کر کے اُسی کے بس رہنا پڑتا ہے۔ دنیا مین کسی پرادھین کو سکھ نہین مگر جو استری کے قابو مین ہے اُسکو زیادہ کر کے دُکھ ہوتا ہے کیونکہ چاہے بیڑی ہتھکڑی وغیرہ سے چھوٹ جاوے مگر پتر اور استری مین بندھا ہوا چھوٹ نہین سکتا۔ اِس پورکھ اور استری دونون کے بدن مین مَل اور مُوتر بھرا ہوا ہے اس سے گیا تا اسمین کس چیز کی محبت کرے اور کسکی اچھیا کرے اور ہم تو اتو بچ ہین کہو جون مین ہماری کیسی پریت ہو اور آگے بھی ہم جون سے پیدا ہونا نہین چاہتے بلکہ موچھ ہی چاہتے ہین اُوتم گیان کا سکھ چھوڑ کے دنیا کے سکھ کو کیسے منظور کرین پہلے ہنسا مارگ کے جائز رکھنے والے اور بید پڑھے ہوئے اور گرو برہسپت جی ملے جو آپ ہی گرہ ساگر مین ڈوبے ہوئے ہین اور اودیا یعنے اگیان سے اُنکا دل ڈوبا ہوا ہے تو ہمکو کیسے تار سکتے ہین جیسے روگی بید دوسرے کی کیا دوا کر سکتا ہے ایسے ہی ہم مُجھ یعنے موچھ چاہنے والے اور گرو گرہست یہ بڑی دھوکھے دینے کی بات ہے اسلیے ہم سنسار ساگر سے ڈر کر آپ کے پاس آئے ہین کہ اچھا گیان دیکر ہمکو اس مہا ساگر سے اوبارئیے نہایت دُرلبھ منکھ سریر پا کر اور بید شاستر پڑھکے پھر بھی سنسار مین بندھے رہے تو پھر کون چھوٹے گا اس سے زیادہ تعجب نہین کہ استری اور پترون مین لگے ہین اور پنڈت کہلائے جاتے ہین۔ پورکھ کو گرہن کرے اُسے گرہ کہتے ہین اسلیے مین گھر کرنے کو ڈرتا ہون کہ بندھن مین پڑ جاؤن گا

اتنا سُن بیاس جی بولے کہ گھر بندھن نہین ہی جو دل سے گرہست ہی جھوٹا ہی تو وہ بھی مکت ہی جو کہ انصاف اور پاپ نہ کرکے دھن لاتا اور بید کے کہے ہوئے شرادھ وغیرہ کرم کرتا اور پوتر رہتا ہی ایسے گرہست کی دوپہر کے وقت برہم چاری جتی بان پرستھ اور جو برت کرتے ہین امید رکھتے ہین - گرہست آسرم کے برابر دھرم نہ ہمنے دیکھا اور نہ سنا ہی اور جوانی بھر استری گرہن کرکے پُتر پیدا کرو اور بڑھاپے مین بیٹے کو گھر سونپ کر عبادت کرنے چلے جانا جیسا کہ شاستر مین لکھا ہی کہ جوانی کی عبادت بہت اچھی نہین ہوتی دیکھو بشوامتر جی نے پہلے ہی تین ہزار برس تک نرا ہار عبادت کی اور بڑے جتیندری تھے مگر منیکا اپسرا کو دیکھکر عاشق ہو گئے جس سے شکنتلا کنیا پیدا ہوئی اور ہمارے پتا پراسر جی نے ملاح کی لڑکی کو دیکھ کا متر ہو اسے گرہن ہی کر لیا پر برہما جی نے اپنی کنیا کے ساتھ بھوگ کرنے کی اچھیا کی تھی مگر مہادیو جی نے بچا لیا اسلیے ہمارے کہنے سے تم بھی اچھے کل کی کنیا سے شادی کر کے دھرم کی راہ سے چلنا -

ادھیاے پندرھوان ۱۵

دوہا

پندرہ کے ادھیاے مین شکا چارج برگ	اروبہی اُپدیس جھی سُن ہر بھیو سراگ	

اتنی بات سن شکدیوجی بولے کہ ہم سب لوگ کا بندھن کرنے والا بیاہ نہ کرینگے کیونکہ جو لوگ دھن کی چنتا کرتے ہین انکو کہان سکھ ہوتا ہی اور وہ بھائی اور بندھون سے ہمیشہ دُکھی رہتا ہی جیسا کہ فقیر سکھی ہوتا ہی ویسا سکھ اندر کو بھی نہین ہوتا جو ترلوک کا سوامی ہی پھر اور کی کیا گنتی ہی کیونکہ اندر نے جیسے کسیکو عبادت کرتے دیکھا ویسے ہی وہ اسکی عبادت مین خلل ڈالتے ہین کہ کہین میری پدوی نہ لے لے اور برہما بشن بھی سکھی نہین رہتے کہ جنکی برہمی اور لچھمی استریان ہین کیونکہ برابر دیتون سے جدھ کرتے ہین زرداروں کو کبھی چین نہین پھر غریبون کو کہان سے ہوگا - ایسی باتون کو آپ جانتے ہین مگر ہم کو ایسے کام مین مشغول کرتے ہین دیکھیے پہلے پیدا ہونے مین دُکھ پھر بوڑھے ہو کر مرنا پھر لشٹا اور موتر اور حمل کے رہنے مین بے اندازہ تکلیفین ہین اور طمع کو بھی اور مانگنے مین تو مرنے سے بھی زیادہ دُکھ ہین - پہلے بید اور شاستر پڑھو پھر استری پتروں کے لیے دھن والون سے دھن مانگنا پڑتا ہی یون اکیلے پیٹ کو چاہیے پتے جڑ اور پھل وغیرہ سے بھر لے چاہے یون ہی صبر کر رہے - مگر عورت بیٹے اور پوتے اور رشتہ دارون کے پالنے کو تو بہت ہی زر چاہیے کہیے گھر مین کون سے سکھ ہین اسلیے جوگ شاستر اور گیان شاستر کہیے کہ جنسے موچھ ہو ایسی اور بہت سی باتون کو سُنکر بیاس جی کو بڑی فکر ہوئی اور رونے لگے کہ ہاے کیا تدبیر کرون کہ جس سے بیٹا سمجھکر گرہست آسرم کرے اس حال کو دیکھکر سری شکدیو جی بولے کہ مایا نہایت زور آور ہی جو پنڈتون کو بھی موہت کر دیتی ہی کہ دیکھو بیدانت شاستر کے جاننے والے اور اٹھارہون پران اور مہابھارت کے بنانے والے اور بیدون کو علیحدہ کرنے والے ایسے سری بیاس جی کو مایا نے موہت کیا ہی کہ رو رہے ہین

چوپائی

ہم جانت اس کوئی جگ ناہین		یہہ مایا موہت نہین جا ہین

باسون اب ہنون نہی چرتا | اہمت دائک ارو دُکھ ہرنا

دیکھو پورانک کہتے ہین کہ سری کشن جی کی انس سے بیاس جی کا اوتار ہے سو ایسے آنسو بہاتے ہین کہ جیسے ناؤ ڈوب جانے پر مہاجن لوگ کرتے ہین- کہان یہ گیان ہم کیسا یہ بھرم کہ پنچ بھوتونکا بنا ہوا جو شریر ہے اُسمین پتا پُتر کی بھاونا- بڑے تعجب کی بات ہے یہ کہ بھگوتی کو یاد کرکے پھر پتا سے بولے کہ آپ کیا مورکھون کی طرح رنج کر رہے ہین اِس جنم مین ہم تمھارے بیٹے ہین اور نہین جانتے کہ پورب جنم کون ہم اور کون آپ تھے دھیرج رکھیے یہ سب جھوٹھے موہ ہین- بھوکھ بھوجن کرنے اور پیاس پانی سے جاتی مگر پُتر کے دیکھنے سے نہین جاتی بیٹا کیا چیز ہے- سونگھنے کا سُکھ خوشبو سے کان کا سُننے سے استری سُکھ استری سے جاتا کہو بیٹے سے کون سُکھ ہو سکتا ہے دیکھیے اجی گرت نے زر کی طمع سے راجہ ہرشچندر کے ہاتھ سے اپنا بیٹا سنہ سیف بل کے لیے بیچ ڈالا اگر ہمکو سُکھ کے لیے چاہتے ہو تو سُکھ تو زر سے ہوتا ہے اُسکو اکٹھا کرو ہم سے کون سُکھ ہوگا- یہ سُن بیاس جی بولے کہ اب ہمسے برہم کا بتانے والا جو ہمنے بنایا ہے اور بہت چھوٹا ہے وہی بھاگوت پُران سُنو کہ جسمین بارہ اسکندھ ہین اور سب پورانون کا گویا زبور ہے کہ جسکے سُننے سے ست است کا گیان ہوتا ہے جس بھاگوت سے جب ہم پرلے کے وقت برگد کے درخت پر سو رہے تھے یہ گیان دیا گیا کہ ہم کون ہین اور کسنے ہمکو بنایا ہے اور سب کیسے جائینگے یہ سب بھگوتی نے آدھے ہی اشلوک مین سمجھا دیا تھا جب سمجھا دیا تو بھی کشن جی نے نہ بچارا کہ کہان سے آواز آئی اور کسنے کہی مگر وہی آدھا اشلوک بھاگوت کا یاد کرتے تھے کہ جبر بھیجی بھگوتی کی مورت کئی سکھیون سمیت نظر آئی تو بچارنے لگے کہ یہ استریان کون ہین اور یہ جل کہان سے آیا اور یہ برگد کا درخت کیسے جما ہے اب ہم کچھ بولین یا نہ بولین کوئی کام کرین یا نہ کرین-

ادھیاے سولہوان

دوہا

سنو کلہوں اشٹ اُدھیاے مین دیبی کتھن پرسنگ | بیاس پڑھایو ست سکھی تجھا پران ابھنگ

بیاس جی بولے کہ ایسے متعجب ہوے کشن جی کو دیکھکر مہالچھمین جی بولین کہ آپ ہملو مہا شکت کے پربھاو سے بھول گئے کیونکہ بہت پرلے ہو گئے اور ہر پرلے مین آپ ہوتے ہین وہ شکت نرگن ہے اور ہم آپ سگن ہین جو آپکی ساتوکی شکت ہے اُسے ہمین جانتے ہین آپ آپکی ناف سے کمل نکلیگا اُسپر برہما جی راجسی شکت دھارن کرکے لوک بناوینگے اور آپ اس جگت کے پالنے والے ہین اور برہما کے بھوؤنکے بیچمین سے رودر پیدا ہونگے جو پرلے مین تامسی شکت دھارن کرناس کرینگے ہم آپکے پاس ہمیشہ رہتی ہین- یہ سُن سری کشن جی بولے کہ جو پہلے ہی آدھا اشلوک ہمنے سُنا تھا وہ کسنے کہا تھا لچھمین جی بولین-

چوپائی

وہ بھاگوت نام ہے گرنتھا | جامین سرت پوران کی پنتھا
ادشکت ترمت سُیوکاری | سرون ماتر سون جو اگھہاری

وہ آپ کو بڑی مہربانی سے دیا گیا بھولنے نہ پاوے- کشن جی اُسکو یاد کرنے رہے کہ اُنکی ناف کمل سے برہما پیدا ہوے اور مدھو کیٹبھ کے ڈر سے اُنکی استُت کی اور کشن جی دیتون کو مار کر پھر تپ کرنے لگے برہمانے پُوچھا کہ آپ کیا جپتے ہین کشن جی نے جواب دیا کہ دیبی کا

کہا ہوا آدھا اشلوک بھاگوت ہی جو دواپر جگ کے شروع مین مشہور ہوگا اُسے سُن برہما نے نارد سے کہا اور نارد نے ہمسے اور ہمنے اُسکے
بارہ اسکندھ بنائے ہین ہے پتر اُسے تم پڑھو اسکے پڑھنے سے دھرم شاستر کے پڑھنے کا پُن ہوتا ہی اسمین ہر اُسر کے مارنے کا حال بھی
کہا ہی اور اسمین اٹھارہ ہزار اشلوک ہین اور اگیان کا ناس کر دیتا ہی۔ اور جو تم پڑھو گے تو تمھارے ساتھ ہمارا شاگرد روم ہرکھن بھی پڑھیگا
سوت جی اسی کتھا کو شونکادکون سے کہتے ہین اتنا کہ سری شکدیو جی کو اُدھین بھی پڑھایا مگر سکدیو جی کا دل نہ بھرا اور ہر روز فکر ہی کرتے
رہے تو بیاس جی بولے بیٹا تم کیا فکر کیا کرتے ہو سُکھ بھوگ کرو اور تشویش چھوڑ دو اگر تمکو ہمارے کہنے سے شانتی نہوئی تو متھلا پُری کو
جاؤ وہان راجہ جنک بڑے مہاتما ہین تمھارے شک مٹا دینگے یہ سُن شکدیو جی بولے کہ یہ تو ہمکو فریب معلوم ہوتا ہی کہ وہ راج کرتے اور
جیون مکت اور بدیہہ مکت ہین جیسے کوئی کہے کہ بانجھ کا بیٹا ہمنے دیکھا ہی ہمکو کبھی یقین نہوگا کہ اُنکو ماتا پتر عورت ہین اور فاحشہ اور پت برتا کا
فرق نہ معلوم ہوگا راج کیسے کرتے ہونگے جسکی زبان کو کڑوا۔ کھاری۔ تیتا۔ کسیلا۔ میٹھا وغیرہ بھوگ جانتی ہی وہ بدیہہ اور جیون مکت
نہین ہو سکتا جسکو سردی گرمی۔ آرام۔ تکلیف نہ معلوم ہون اور جو دوست دشمن محبت دشمنی اور بیوہار جانتا ہو۔ وہ کیسے مکت
ہو سکتا ہی مگر آپکے کہنے سے اپنا شک دور کرنیکے لیے متھلا پُری کو جاوینگے +

ادھیاے سترہوان

دوہا

سترہ کے ادھیا مین شک کے متھلا کا نہ | جنک سے پوچھا ہیت سو گت گنہہ من مانہہ

اتنی کتھا سُنا کر سُوت جی بولے کہ شکدیو جی بیاس جی کو پرنام کرکے راہ مین طرح طرح کے دیس دیکھتے ہوئے دو برس مین سُمیر پربت اور ایک
برس مین ہمالے پہاڑ طے کرکے متھلا پُری مین آئے۔ دیکھتے کیا ہین کہ رعایا سب طرح سے خوش اور اپنے اپنے آچار مین لگی ہی جب
اندر جانے لگے تو دوارپال نے روکا اور پوچھا کون ہو اور آپ کہان سے آتے ہین اور آپکا کیا مطلب ہی یہ سُن انھون نے کچھ جواب نہ دیا
اور شہر کے دروازے سے باہر نکلکر کھڑے ہوئے تب پھر دُوت بولا کہ کہیے کیا گونگے ہو جو نہین بولتے آپ یہان کس مطلب سے
آئے ہین اگرچہ آپ تپسوی ہین کہ آپ برہمن ہین مگر کام اور گوتر اور نام اپنا بتا کر جایئے کیونکہ بیگانہ شخص کے جانے کا حکم نہین ہی
یہ سُن سکدیو جی بولے کہ ہم جس لیے آئے تھے سو تمھارے ہی بچن سے بھر پایا کہ بدیہہ راجہ کا نگر دیکھنے آئے تھے اسمین گھسنا ہی مشکل
ہوا تم کیا کروگے یہ ہماری ہی بھول ہی کہ دو پہاڑ طے کرکے راجہ کو دیکھنے آئے سو یہ بھی کسکا دوکھ دین کہ ہمارے پتا جی نے یہان
بھرمایا لوگ زر کی طمع سے گھومتے ہین اُسکی بھی ہمکو خواہش نہین ہی مگر بھرم مین پڑ گئے نا امید کو ہمیشہ سُکھ ہوتا ہی اگر موہ مین نہ ڈوبے
ہین نا امید ہون مگر موہ مین ڈوب رہا ہون کہ کہان یہ سُمیر پربت اور کہان یہ متھلا پُری پھر پیدل آنا اور پھر اُسکا پھل کچھ نہوا ہا
ناحق مین بھاگ سے موہت یہان آیا دنیا مین تقدیر بھی پردھان ہی جیسا بُرا بھلا تقدیر مین لکھا ہوتا ہی ویسا ہی ہوتا
ہی دیکھو نہ تو یہان کوئی تیرتھ نہ دیوتا کہ جسکے درشن کرنے کو یہان آیا اور اس نگر مین صرف بدیہہ راجہ رہتا ہی پھر گھسنا نہین ملتا اتنا
کہہ چپ ہو رہے تب ڈیوڑھی بان نے جانا کہ یہ کوئی گیانی اُچھا برہمن ہی یہ بچار کرکے بولا کہ

چوپائی

ہے دوج دیو جہان چھو جاہو — ہم اپرادھ چھما کرساہو
رو کیو تمھین ناتھ بن جانے — چھما سیل سوئی سادھ بکھانے

یہ سن سری شکدیو جی بولے کہ تمھارا کیا قصور تم تو پراد ھین ہو سیوکو نکا یہی دھرم ہی کہ اپنے مالک کا کام جیسا چاہیے ویسا کرین اور راجہ کا قصور نہین کیونکہ ہمیشہ چور اور دشمن کا گیان بھی رکھنا چاہیے اسلیے ہم روکے گئے ہمارا ہر طرح قصور ہی کہ یہان آئے کیونکہ بیگانے گھر مین جانا چھوٹے ہونے کا سبب ہوتا ہی یہ سن دوارپال بولا کہ سکھ کیا ہی اور دکھ کیا ہی اور سب چاہنے والا کیا کرے اور دشمن کون ہی اور نیک چاہنے والا کون ہی ہم سے سب کہیے تب سری شکدیو جی بولے کہ سب لوگ دو طرح کے ہوتے ہین اسلیے دو سب لوک مین ہوتے ہین۔ ایک راگی۔ دوسرا براگی۔ پھر ان دونون کا چت دو قسم کا ہی پھر براگی تین قسم کے ہین۔ گیاتت اگیاتت۔ مدھم۔ اور راگی دو قسم کے۔ ایک مورکھ۔ دوسرا چتر۔ پھر چترتا دو قسم کی۔ ایک شاستر ج۔ دوسری سہج۔ پھر مت دو قسم کی ہی۔ ایک جگتا۔ دوسری اجگتا۔ یہ سن دوارپال بولا مہاراج اسے مفصلاً کہیے کیونکہ مین پنڈت نہین ہون کہ ایسے بچن سمجھون تب وہ مفصل کہنے لگے کہ جسکے راگ یعنے پریت ہو اسے راگی کہتے ہین اسکے سکھ اور دکھ دونون مختلف اقسام کے ہین جیسے کہ زر اور عورت بیٹا۔ اور عزت اور فتحیابی سے سکھ اور انکے نہ ملنے سے دکھ ہوتے ہین جس سے سکھ ہو اسکی تدبیر کرنے کا کام کہا تا ہی اور جو کام مین خلل ڈالے وہی دشمن ہی اور جو سکھ دے اسے دوست جانو چتر کبھی موہت نہین ہوتا مورکھ ہمیشہ موہ جاتا ہی آتما مین رت رہنا اور آتما ہی کا سیونا اور بیدانت کا چتین بھی سکھ ہی اور دنیا کی باتین انھین دکھ دیتی ہین اور کام کرودھ غرور غصہ وغیرہ گیانی کے دشمن ہوتے ہین اور صبر دوست ہی دوارپال ایسے انکے کلام سنکر انکو بڑا گیانی مانکر پھاٹک کے اندر لیگیا وہان شہر مین تین قسم کے لوگ بسے ہوئے تھے اور طرح طرح کی چیزین دکانون مین لگی ہوئین اور راگ دویکھ کام لوبھ انکی کوئی بات نہین کرتا سب جگہ تین قسم کے لوگ دیکھتے ہوئے راج مندر کے پاس پہونچے وہان بھی دوارپال نے انھین روکا تو اسی جگہ پر کھڑے ہو گئے اور سوچ کی فکر کرنے لگے۔ تب راجہ کا نوکر آگے لیگیا وہان ایک باغین باغ تھا اسمین بٹھا کر جیسے کہ مہمان کا اعزاز و اکرام کیا جاتا ہی کیا اور راجہ کی رنڈیون کو حکم دیا کہ انہین ناچ دکھاؤ اور گانا سناؤ تو وہان سے چل کھڑے ہوئے ان عورتون نے منی کی بڑی پوجا کی اور مختلف اقسام کے کھانے کھلائے پھر خاص محل کی عورتون نے محل کی پھلواری دکھائی جہان ہٹ رانی بہار کرتی تھین سو وہان انکو دیکھ سب عورتین موہت ہو گئیں اور انھون نے بڑی خدمت کی مگر یہ تو اندری جیت تھے سبکو ماتا کی نظر سے دیکھتے رہے اگرچہ انھون نے بہت سی حرکتین کین مگر بیان کیا ہو سکتا ہی انھین نہایت عمدہ سیج بچھا دی گئی وہ شام صبح اور پوجا کے بعد اسی پر سو رہے پھر پہر رات باقی رہے اٹھکر ایشر کا دھیان کرنے لگے صبح کے وقت نہا کر روزمرہ کا کرم کرکے بیٹھے

ادھیائے اٹھارہوان

دوہا

اشٹادش ادھیائے مین جنک کنیہ اوپدیش — سنک ہی سہت براگ سوئی سن سکل اندیش

راجہ نے سُنا کہ شکھدیوجی آئے ہین تو وہ منتریون کو ساتھ لیکر اور پروہت کو آگے کر سہو پنچے اور اچھّی طرح پوجا کر اُنکو اچھّے آسن پر بٹھایا اور دودھ دینے والی گائے دیکر کشل پوچھی اُنھون نے بھی اُنسے خیر و عافیت پوچھی تب راجہ نے پوچھا کہ اے مہاراج آپ کسی چیز کی اِچھیا نہین رکھتے سو کیسے میرے یہان آئے مُن بولے کہ بیاس جی نے کہا کہ شادی کرو کیونکہ سب آشرمون سے گرہست آشرم اُتّم ہے پتا کا کہنا بھی ہمنے منظور نہ کیا کیونکہ وہ مہاموہ اور بندھن ہے تب اُنھون نے کہا کہ بندھن نہین ہے پھر بھی ہمنے نہ مانا ہمکو بندھن مین جانکر اُنھون نے کہا کہ متھلاپوری مین جاؤ شُبہ مت کرو کیونکہ وہان کے راجہ جنک جیون مکت اور بدیہ ہین اور اپنے راج کو پال رہے ہین وہ راج بھی کرتے اور مایا مین بندھے بھی نہین ہوتے تم کیون گرہست آشرم سے ڈرتے ہو اس سے راجہ کو دیکھکر شادی کرلو اور موہ چھوڑ دو نہین تو راجہ سے بھی پوچھ لینا وہ تمھارے سندیہ ناس کرینگے اور اُنکے بچن سُنکر یہان چلے آنا اور دوسری جگہ نہ جانا اسلیے اُنکی اگیا سے موچھ مارگ کے پوچھنے کے لیے ہم آئے ہین کہیے

	چوپائی	
	تب تیرتھ برت جگیہ اپارا ان سنہ موچھ بہت جو ہوتی	اروسوادھیائے گیان بستارا بہو سمجھائے کہو نرپ سوتی

جنک جی بولے کہ موچھ مارگ کے جاننے والے برہمن کو چاہیے کہ جگیوپویت کے بعد گرو کے پاس جاکر بید پڑھے اور گرو کو دچھنا دیکر اپنے گھر مین آ شادی کرکے گرہستی کرے اور سنتوکھی لاپرواہ اور بیگناہ رہے اور اگن ہوتر کرتے ہوئے سچّے بچن بولے اور پُتر رہے جب بیٹے پوتے ہوجاوین تو اپنی زوجہ کو بیٹے کو سونپ یا ساتھ ہی لیکر بان پرستھ آشرم مین جا بسے وہان تپ کے بل سے کام کرودھ مد تمسر وغیرہ دشمنون کو جیتے جب اندری جیتی جاوین اور سدھ براگ ہوجاوے تو آتما مین سب اگنیون کو سمیٹ کر سنیاس دھرم مین مشغول ہو برکت ہی کو سنیاس کا ادھکار ہے اور کو کبھی نہین اور یہی بید مین لکھا ہے اور ہمارا بھی یہی مت ہے اور نکھادشم نام کا نانت اڑتالیس سنسکار بید مین لکھے ہین مگر گرہست کے لیے چالیس ہین اور جو شم دم وغیرہ آٹھ ہین وہ صرف مکت کی کامنا کے لیے ہین اسیطرح ترتیب وار آشرم سے آشرم مین جانا چاہیے یہ سُن سری شکھدیوجی بولے کہ اگر پہلے ہی سے دل مین گیان وگیان سے براگ پیدا ہو تو گھر کا رہنا ضروری ہے یا بن مین چلا جاوے ـ جنک جی بولے کہ جب تک اندریان طاقتور ہین تب تک جیتی کو نہایت بکار کرتی ہین اگر جیتی ہونے پر بھوجن سجیا اور پُتر وغیرہ کی اِچھا ہوئی تو کہیے وہ کیسے کریگا اور کیونکر اِسنا نہین گھٹ سکتی ابکا اُسکی شانتی نہین ہوتی اسلیے اُسکے ناس کرنے کے لیے اُسے آہستہ آہستہ ترک کرنا چاہیے اور اونچا سونے والا ہی گرتا ہے نیچے سونے والا کبھی نہین گرتا ـ اگر سنیاسی ہو کر بھرشٹ ہوا تو پھر کسی کام کا نہین رہتا جیسے کہ چیونٹی جڑ سے آہستہ آہستہ چڑھتی ہوئی ٹہنیون کی راہ سے درخت کے پھل تک پہونچ جاتی ہے اور پرند جلدی اُڑنے کے سبب تھک جاتے ہین اسلیے آہستہ آہستہ کام اطمینان سے کرنا اچھا ہوتا ہے پھر مَن نہایت طاقتور اور کام نہین جیتا جاتا اسلیے گرہست آشرم کو ملا کرکے کام جیتنا چاہیے اور گرہست آشرم مین بھی جو اگرچہ شانت سُمت آتم وان ـ اور نہ فائدہ مین خوشی نہ نقصان مین غم اور بید کے لکھے کرم کرے اور جو دل کو نہایت پیارا پدارتھ ہے اُسے چھوڑ دے جو کچھ پاوے اُسمین صبر کرکے اوقات بسر کرے تو مکت ہو جاوے اسمین شک نہین دیکھیے ہم بھی راج کرتے ہوئے جیون مکت ہو جہان مرضی ہو وہان سیر کرتے ہین ہمین کام کرودھ وغیرہ تکلیف نہین کرسکتے جیسے کہ ہم ہر طرح کے بھوگ بھوگتے ہوئے ایسے ہوئے ہین ایسے ہی آپ بھی کیجیے یہ جو اگیان روپ سنسار ہے سو وہ آتم تتو کو جو نظر نہین آتا

کیسے باندھ سکتا ہی کیونکہ آتما تو انومان کرکے ملتا ہی وہ کبھی پرتچھ نہین ہو سکتا پھر درشٹمان پانچ بھوتون کے بندھن مین کیسے بندھ سکتا ہی بھلا
کہین چراغ اور سورج کی روشنی سے جو چیزین نظر آتی ہین وہ انکو چھپا سکتے ہین سُکھ دُکھ کا سبب من ہی اگر من نرمل ہی تو سب نرمل ہی جاننا
چاہیے بے تعداد تیرتھون مین گھوم کر اشنان کر آوے مگر جب تک دل صاف نہین ہوتا سب بیفائدہ ہی بندھن اور دیہہ کا سبب جیو ہی نہ دیہہ
اور نہ اندریان ہین صرف من ہی ہی جسکی آتما شُدھ ہی وہ سدا مُکت ہی وہ کبھی بندھ نہین ہو سکتا بندھ موچھ من ہی سے ہوتی ہی اسلیے جب
من شانت ہوگا تبھی موچھ بھی ہوگی اور دشمن دوست اور اوداسی برہمن کے بھید مین ایک ہی آتم تتو سب مین دکھیا جاوے تو کہان
فرق ہی جیو اور برہم ہم ہی ہین اسمین بچار نہ کیجیے اور بدھ مین فرق آجاتا بھی اگیانتا ہی اور جیو اور برہم مین فرق نہ سمجھنا بھی گیان ہی اور
آتم یہ ہمیشہ جاننے کے لائق ہین جیسے بغیر دھوپ کے لگے سایہ کا سُکھ سمجھا نہین جاتا ایسے ہی بغیر اودیا کے بدیا سمجھ مین نہین آتی بید کے
مارگ مین چلنا اُتم ہی اسلیے جیسا بید مین لکھا ہی اُسی مارگ پر چلیے یہ سُن سری سُکدیو جی بولے کہ بید کے دھرم مین ہنسا ہی اور
ہنسا سے ادھرم ہوتے ہین تو بید دھرم سے کیسے چھوٹ سکتا ہی یہ ہمکو سمجھ مین نہین آتا کہ یہ تو سب جانتے ہین کہ شراب پینا اناچار ہی اور
اُسی طرح جانور کا مارنا اور گوشت کھانا بھی ہی یہ بات صاف لکھی ہی کہ سوترامن مین شراب پیوے اور دیوالی مین جوا کھیلے یہ ہمنے
سُنا ہی کہ ایک شش بندو نام راجہ تھے وہ بہت جگیہ کرتے اور دھرم پر چلتے اور سچ بولتے اور دھرم کی اچھیا کرتے اور بُری راہ چلنے والونکو (جسمین ایک کرم ہوتا ہی ۱۲)
سزا دیتا اور بہت دچھنا دیکے اُنھون نے بہت سے جگیہ کیے جنکے جگیہ مین مارے ہوئے جانورونکا ڈھیر بندھیاچل کے پہاڑ کے برابر اونچا
ہوگیا اور بہت پانی برسنے کے سبب سے ہی چرمنوتی ندی ہوگئی وہ راجہ بھی نہ تو سرگ مین گئے نہ مُکت ہوئی اسلیے بید کی لکھی ہوئے دھرم
مین ہمکو اعتبار نہین کہ اُس سے موچھ ہو۔ استری کے سنگ سے سُکھ ہوتا ہی۔ مگر جب نہین پاسکے تو دُکھ ہوتا ہی جو ایسے ہی کرنے
والے ہین تو جیون مُکت کیسے ہو سکتے ہین اتنا سُن جنک جی بولے کہ جگیہ کی ہنسا کا دوکھ نہین اور جو راگ سوپی اُپادہ سے جو جیو مارے
گئے ہین وہ ہنسا ہی جیسے گیلی لکڑی آگ مین ڈالو تو دھوان نکلتا ہی اور سوکھی لکڑی ڈالنے سے نہین جو بید کی لکھی ہنسا ہی وہ صرف (یعنے مارنا جانورونکا ۱۲)
جو برکت ہین اُنھین کے کرنیکے لائق ہی اور راگیون کو تو ہنسا بھی ہنسا ہی جو کسی کامنا اور اہنکار سے کرم کیا جاتا ہی اُسے بید کے
جاننے والے پنڈت اکرت کہتے ہین یعنے اُسکی کرم مین گنتی نہین گرہست لوگ جو جگیہ مین بھی ہنسا کرین تو ہنسا ہی ہی اور جو راگ
اور اہنکار بنا موچھ کے چاہنے والے جگیہ مین ہنسا کرتے ہین اُنسے ہنسا نہین جاتی ہی

ادھیائے اونیسوان ۱۹

دوہا

اونیس ۱۹ کے ادھیائے مین جنک کیہ سن کان — کہین بیاہ دُکھ سُکھ سونی کرب بگیان

اتنا سن سری سُکدیو جی بولے کہ یہ ہمکو بڑا ہی سندیہ ہی کہ مایا مین رہکر بے اچھیا کیسے ہو سکتا ہی جو شاستر کے گیان کو سمجھے اور ہمیشہ ودمانی
چیزون کو جانتے ہین اُنکے من سے بھی موہ نہین جاتا ہی اور کیسے مُکت ہو سکتا ہی شاستر کا بودھ دل کا اندھکار ناس نہین کر سکتا جیسے
چراغ کی باتین کرنے سے اندھیرا دور نہین ہوتا بلکہ چراغ جلانے سے دور ہوتا ہی لکھا ہی کہ سب جیوون سے دشمنی نہ رکھنی چاہیے مگر گرہست سے
کہان ہوتا ہی ابھی انکو زر اور راج اور لڑائی مین فتح یابی کی خواہش تو نہ گئی تم جیون مُکت کیسے ہوگئے اور جنگ مین چور کی بدھ بدنامی

اور اپنے مین اپنی بیگانہ مین بیگانی بدھ بنی ہی تو تم بدیہ کیسے ہوگئے - اور کڑوا - میٹھا - کسیلا - کھٹا - برا بھلا مین محبت استبہ آزردگی
جگنا سونا خواب دیکھنا یہ سب باتین آپ مین ہین تو چوتھی اوستھا تمھاری کہان ہی - بھلا - پیدل - گھوڑے - رتھ - ہاتھی - انکے ہم
مالک ہین یہ اپنے من مین مانتے ہو یا نہین - لذیذ کھانا کھاکے خوش ہوتے ہوگے اور روکھا کھاکے ناخوش اور مالا کو مالا اور سانپ کو
سانپ سمجھتے ہوگے تم سم درسی کیسے ہوسکتے ہو مکت وہ کہاتے ہین کہ
اسکو برابر دیکھنے والا ۱۲

چوپائی

ہمی تجھ سون سہاتا	سمجھین سو جگ مکت سمایا
جو سر تیر ایک ست کر ہین	سکل جیو ہت نت من دھر ہین

اور میری طبیعت گھر مین نہین لگتی بلکہ اکیلے بغیر اچھا کے ہو زمین کے ٹکڑے مین لگتی ہی - کہ اکیلے اور نرم اور شانت ہو کند مول پھل کھاتے
ہوئے بیفکر ہو کر ہرنون کی طرح گھومون - مجھ براگی کو - زر - گھر - اور استری سے کیا مطلب ہی اور تم طرح طرح کی اچھپار رکھتے ہو اور مختلف
طرح کے اکارون کی فکر کیا کرتے ہو اور کہتے ہو کہ ہم مکت ہین تو یہ ہمکو فریب معلوم ہوتا ہی - کبھی تو تمکو دہن اور کبھی دشمن اور کبھی فوج
کی فکر ہوتی ہی کہو تم کب بے فکر رہتے ہو دیکھو بیکھانس بھی منی جو کہ بھلمار کرتے اور اندری جت رہتے اور اس سنسار کو جھوٹ
جانتے ہین وہ بھی اسمین موہت ہین اور جو تمھارے نبس (نام) مین پیدا ہوئے راجاؤن کا نام بدیہ ہی وہ سچ نہین بلکہ نام ہی ہی جیسے کسیکا بدیا دھرم
نام ہو اور وہ مورکھ ہو اور درد اگر نام کا جنم کا اندھا ہو اور لچھمی دھر نام والدری ہو جیسے یہ بیفائدہ ہین ایسے ہی تمھارے نبس والون کا بدیہ نام
بیفائدہ ہی یعنی نام کو بدیہ ہی کچھ بدیہ سے کام نہین ہی تمھارے نبس مین پہلے ایک تم راجہ ہوئے تھے کہ جنھون نے جگیہ کرنے کے لیے
بسشٹ اپنے گرو کو بلایا مگر کیونکہ وہ پہلے اندر کے یہان بلائے گئے تھے اسلیے اُنھون نے کہا کہ ہم اندر کو جگیہ کرا دینگے تو تمھارے یہان
آوینگے مگر خبردار اور سے نہ کرانا یہ کہ اندر کے یہان منی چلے گئے اُنھون نے دوسرے کو بلاکر جگیہ کرا لیا تب بسشٹ جی نے
سراپ دیا کہ تمھاری دیہ گر پڑے تب اُنھون نے بھی سراپ دیا کہ تمھارا بھی بدن گر پڑے کہو اگر وے بدیہ ہوتے تو بسشٹ کے گرو کو کیون
سراپ دیتے - اتنا سُن جنک جی بولے کہ آپنے سچ کہا مگر جو ہمارے گرو بیاس جی نے کہا وہی سچ ہی نہ کہ جو آپ کہتے ہین آپ
پتا کا ساتھ چھوڑ کر بن کو جاتے وہان ضرور ہرنون کے ساتھ سنگ اور بندھن ہوگا آپ نسنگ کیسے ہو سکتے ہین کیا بن مین مہا بھوت نہین
ہین - اور کھانے کے لیے تمکو ہمیشہ فکر رہیگی بیفکر کب ہوگے جیسے کہ تمکو بن مین ڈنڈ اور ہرن کی کھال کی چنتا رہیگی ویسے ہی ہمکو راج
کی فکر ہی یا نہین ہی گیان کے ہونے سے اتنی دور چلے آئے ہو اور ہمکو سنکلپ بکلپ نہین ہی اسلیے گرہست آسرم کر کے سنیاسی
ہو جیسے - ہم سکھ سے سوتے کھاتے اور بھوجن کرتے مگر بندھ مین بندھے نہین ہین اسلیے ہمیشہ سکھی رہتے اور تم ہمیشہ دکھی ہی بنے رہتے ہو
جس سے کہ ڈر اگر ہے کہ بندہ ہوا بندہ ہوا اسلیے تشویش کو چھوڑ سکھی رہو - یہی کہنا ہمارا بندھن ہی اور ہمارا نہین ہی یہی مکت ہی اسطرح
مین جانتا ہون کہ گھر راج استری پتر وغیرہ میرا کچھ نہین ہی اتنا سُن شکھدیو جی نہایت خوش ہوئے اور جنک سے پوچھکر بیاس
جی کے آسرم پر آئے بیاس جی بیٹے کو دیکھ نہایت خوش ہوئے اور پیشانی چومکے خیریت پوچھی شکھدیو جی نے سب حال کہدیا اور
پتا کے پاس بیٹھ گئے اور جنک کا حال دیکھکر کہ راج بھی کرتے ہین اور دل سے سب چھوڑے ہین پتروں کی کنیان سے جسکا نام پیوڑی
تھا شادی کی اگرچہ جوگ مارگ مین مضبوط تھے تو بھی اُنھون نے کرشن - گور - پربھو - بھور - دیوشرت یہ چارون

پترا در ایک کنیا جسکا نام کیرتھہ رکھا یہ پانچ اولاد پیدا ہوئین اور کنیان کی شادی راجہ بھبراج کے بیٹے انوہ کے ساتھ کر دی کہ جس سے برہم دت نام بڑے اقبالمند راجہ اور برہم کے جاننیوالے پیدا ہوئے کہ جنھون نے نارد کے اُپدیش سے برہم گیان پاکر اور بیٹے کو راج دے بدرکا شرم مین مایا بیج جپکر بھگوتی کا لوک حاصل کیا اور سری شکھدیو جی سب کا سنگ چھوڑکر کیلاس کی چوٹی پر جاکر دھیان کرنے لگے کہ پربت کی چوٹی سے اُن ماوک سیدھیان ہین اور آکاس مین براجنے لگے گویا دوسرے سورج ہین جب کہ شکھدیو جی پہاڑ سے کود کر آکاس مین جانے لگے تو پہاڑ کی چوٹی بیچ مین سے پھٹ گئی کہ جسکی آواز سے بڑے بڑے فساد ہوئے اُسیوقت بیاس جی بیٹے پتر پتر کہکے اور روکر پکارا تو سب جیون کے انتہ کرن مین گھس کر شکھدیو جی نے جواب دیا مگر بیاس جی روتے رہے اُسیوقت شیو جی نے آکر بیاس جی کو سمجھایا کہ تمھارے پتر سوچ کے لائق نہین ہین انھنے آپ کا بڑا جس ہوگا بیاس جی نے کہا کہ ہمنے ابھی اچھی طرح بیٹے کا شکھ نہین جانا تب مہادیو جی نے کہا کہ اپنے بیٹے کی چھایا اپنے بغل مین دیکھا کروگے۔ جب بیاس جی نے اپنے بیٹے کا سایہ دیکھا تب اپنے آشرم پر آئے

ادھیاے بیسوان

دوہا

یا بنست ادھیاے مین سنگ گمنو بیاس | جو جو کینھو سو کہب کرکے بہت پرکاس

سونکادک رکھیون نے پوچھا کہ جب سری شکھدیو جی سدہ ہوا کاس کو چلے گئے تو بیاس جی نے کیا کیا سوت جی نے کہا کہ بیاس جی کے چیلے جو کہ اسِت۔ دیول۔ ویشمپاین۔ جیمن اور سمنتو پہلے بیاس جی کا حکم لیکر چلے گئے تھے وہ آئے انھین دیکھ اور بیٹے کو دوسرے لوک مین پہونچا جانکر نہایت رنجیدہ ہوئے اور اپنی ماتا ستیوتی کو یاد کر اُس پہاڑ کو چھوڑ اپنے جنم استھان کو گئے اور ملاحون سے پوچھا کہ وہ ہماری ماتا جسے ہم یہان چھوڑ گئے تھے کہان گئی اُنھون نے کہا کہ ہملوگون نے اپنے راجہ کو دیدی تب بیاس جی راجہ کے پاس گئے اُنھون نے بڑی پوجا کی اور پوچھا کہ آپ کسلیے آئے ہین سو کہیے ہمارا جو ہے وہ آپ ہی کا ہے نے کہا ہمکو کچھ نہ چاہیے یہ کہہ سرستی کے قریب آشرم بناکر عبادت کرنے لگے تب ستیوتی کے راجہ سنتنو سے دو بیٹے پیدا ہوئے ایک چترانگد۔ دوسرا بچترویرج انکو اپنا بھائی مانکر بڑے سکھی ہوئے اور انکے پہلے ہی سری گنگا جی مین شانتنو سے بھیکھم جی پیدا ہوئے تھے کچھ دنون بعد راجہ شانتنو سُرگ باس ہوئے بھیکھم جی نے سب مرتک کرم کیے اور چترانگد کو راجہ کیا آپ راج نکیا اُس دیوبرت کہلائے چترانگد بڑے طاقتور ستیوتی کے بیٹے ہوئے ایکدن شکار کھیلنے گئے وہان چترانگد نام گندھرب آیا اُس سے کرچھیتر مین تین برس تک جُدھ ہوا مگر اُس گندھرب نے انکو مار ڈالا اور اندرپوری مین پہونچے بھیکھم جی نے شنکا انکے مرتک کرم کیے اور چاہا کہ اُس گندھرب کو ماریں مگر منتریون نے جانے دیا بھیکھم جی کاشی کے راجہ کے یہان سے تین کنیا لائے کہ جنکے لیے بہت راجہ آئے تھے اور سب لڑائی مین ہارے اور برہمنون سے شبھ مہورت پوچھکر بچترویرج کی شادی کی تیاری کی تو انمین سے ایک کنیا بولی کہ مین نے سُیمبر مین چاہا تھا کہ میری شادی راجہ شالو سے ہو اسلیے اب مین انکی ہو چکی اگر مناسب سمجھیے تو مجھے وہان ہی جا دیجیے بھیکھم جی نے کہا جاؤ تب وہ شالو کے پاس گئی مگر اُسنے اُسے قبول نہ کیا تو وہ پھر بھیکھم جی کے پاس آئی اور کہا کہ آپہی مجھے قبول

اُنھون نے کہا کہ اب ہم تمکو قبول نہ کرینگے اپنے پتا کے یہان جاؤ یہ سُن وہ بن مین عبادت کرنے چلی گئی اور امبکا اور امبالکا ان دونو کے ساتھ بچتر بیرج کی شادی ہوئی اور نو برس بہار کرکے اخیر مین جھئی روگ مین مبتلا ہوکر بیٹا پیدا ہونے بنا مر گئے تب ستیوتی نے اُنکی پریت کریا کے بعد نہایت دُکھی ہو بھیکھم جی سے تنہائی مین کہا کہ اب تم راج کرو اور اپنے بھائی کی عورتون مین بیٹا پیدا کرو کہ جس سے راجہ بچتر کا بنس نہ جاتا رہے یہ سُن اُنھون نے جواب دیا کہ۔

چوپائی

پتا سمجھ کین سنکلپا	سو کم جننی کرہون بکلپا
راج کرہون نہ کرون بیاہو	تاہ کیے کم ہو جس لاہو

یہ سُن ستیوتی نے جانا کہ بنس ناس ہوا اسلیے بڑا سوچ کیا تو بھیکھم جی نے کہا کہ سوچ نکرو کسی گنین برہمن کو بلا کر بندھون مین پتر پیدا کروا اسمین کچھ دوکھ نہین ہی یہ سُن سب سے پہلے کے اپنے پتر بیاس جی کو یاد کیا کہ وہ آگئے۔ اُنسے ستیوتی نے کہا کہ اب بنس ناس ہوتا ہی اسلیے اِن استریون سے بیٹے پیدا کرو کیا کرتے ماتا کے بچن مانکر امبکا مین بیج رکھدیا اُس سے دہرتراشٹر جنم کے اندھے پیدا ہوئے۔ پھر جب امبالکا رجسلا ہوئی تو اُنسے سنگ کیا کہ جس سے پانڈو جی پیدا ہوئے ایک برس کے بعد پھر اُنھون نے بیاس جی کو بلایا اور سونے والے مکان مین بٹھا کر بہو کو بھیجا مگر وہ نہ گئی تب اُسنے داسی کو بھیجا کہ جسمین بیاس بدر جی پیدا ہوئے اِس طرح بیاس جی نے بنس کے بچانے کے لیے دہرتراشٹر وغیرہ تین پتر پیدا کیے سوت جی بولے اِسطرح سے ہمنے بنس کی پیدائش کہی جو بیاس جی سے بچایا گیا۔

اسکندہ دوسرا

ادھیاے پہلا

دوہا

یا پہلے ادھیاے مین بیاس جنم کا بھید	کہہ شسنت جبی دیو کی مہا پرکرٹ اکھید

پہلے اسکندہ کے اخیر ادھیاے کی کتھا سنکر شونکادک بولے کہ آپنے کہا کہ بیاس جی کی ماتا ستیوتی تھی اور یہ بھی کہ وہ راجہ شانتنو کو بیاہی گئی تھی جن سے چترانگدا اور بچتر بیرج دو بیٹے پیدا ہوئے اسمین ہمکو بڑا سندیہ ہوتا ہی کہ وہ تو ستی تھی اُنکے بیاہ ہونے سے کے پیشتر ہی کیا بیاس جی پیدا ہوئے تھے جو ایسا ہی تھا تو شانتنو جی نے اُنکے ساتھ کیسے بیاہ کیا یہ سب مفصل کہیے سوت جی نے کہا کہ سنیے ایک اوپر چر چید دیس کے راجہ ہوے وہ بڑے دہرم واسے ستیہ کے ساگر اور براہمنون کے پوجنے والے تھے اُنکی عبادت سے خوش ہو کر اندر نے سپٹک من لینے بلوتر کا ایک بوان دیا جسپر وہ چڑھ کے انترچھ مین پھرا کرتے تھے اُنکی استری کا نام گرکا تھا جس سے اُنھون نے پانچ پُتر پیدا کرکے اُن پانچون دیسون کے راجہ کر دیے تھے ایکدن

گر کارت سُناتا تھی اور اُسیدن راجہ کے پِتا نے کہا کہ سرادھ کے لیے مِرگ سار یعنے کستوری لاؤ یہ ٹرا دھرم سنکٹ ہوا کیونکہ

سے رجسلا ہونا عورت کا ۱۲

چوپائی

سُن رِتو متی نار نہین جاتی
بتا بچن مانے نہین جوئی

گر بہ لکھات پاتک تیہی بھاتی
پاپ پُنج تا ہو کنہ ہوئی،

تو وہ پِتا کا بچن سرشیشٹ مانکر شکار کرنے چلے گئے اور کیونکہ اُنکو رِتو سُناتا استری کا سُمرن تھا اِسلیے بن مین جاکر بیج گر پڑا اُسے راجہ نے یہ بچار کرکہ اپنی عورت کے پاس بھیجنگے برگد کے پتون کے بیچمین رکھدیا ہم اموگھ بیج ہین جو یہان سے بیج بھیجنگے تو پُتر ہو گا ایک باز جو راجہ کا پالا ہوا ساتھ تھا اُس سے کہا کہ اِسے ہماری استری کے پاس پہونچاؤ یہ سُن وہ باز برگد کے پتے کو لیکے جسمین بیج رکھا تھا آکاس مارگ سے اُڑا کہ اور کوئی باز مانس جانکر چھیننے لگا مگر ٹرا جدھ ہوا اور وہ برگد کے پتون کا دونا جمنا جی مین گر پڑا اور باز جہان کے تہان چلے گئے اُسی سمے ایک ادرِکا اپسرانے جمنا مین اشنان کرتی تھی ایک برہمن کو دیکھکر جو سندھیا کرتے تھے کاماتر ہو کے چرن پکڑے اِسلیے برہمن نے سراپ دیا کہ تو مچھلی ہو وہ جمنا جی مین گر کر مچھلی ہو گئی اور اُسیوقت اُس برگد کے پتے کا بیج نگلا گئی دس مہینے کے بعد کسی مچھلی مارنے اُسے پکڑ کر اُسکا پیٹ چاک کیا تو ایک پُتر اور ایک کنیا اُسمین سے نکلے اُنھین دیکھکر وہ متعجب ہوا اور اُنھین راجہ اوپرچر کے پاس لیگیا کیونکہ وہ دونون راجہ کی صورت کے تھے اِسلیے اُنھون نے اپنے سمجھکے لیے بالک ٹرا دھرم وان ستیہ کا ساگر مہا تیجسوی اور اپنے پتا کے برابر زور آور تھا اُس نام راجہ ہوا اور جو کنیا تھی وہ اُسی مچھلی مار کو دیدی کہ جسکے - کالی - تسیودری - متسیہ گندھا - باسبہ نام ہوے - وہ اُس مچھلی مار کے گھر مین بڑی ہوئی یہ سُن رِکھیون نے پوچھا کہ وہ ادرِکا اپسرا مُن کے سراپ سے مچھلی ہو گئی تھی اور اُسکو داسون نے مار کر بھچن بھی کیا کہ وہ سراپ سے کیسے چھٹی - سوت جی نے کہا کہ جب مُن نے سراپ دیا تو ادرِکا نے بڑی استت کی کہ مین اِس سراپ سے کب چھوٹونگی برہمن نے کہا کہ دو سنتان پیدا کرکے سراپ سے چھوٹ جاوے گی تو سوچ مت کر جب وہ دو اولاد اُسکے ہوئی تب وہ سراپ سے چھوٹ کر اِندر پُری کو چلی گئی اور متسیہ گندھا کو اُس و اس نے پالا اُسی کا کارج کرکے بڑی ہو کر بہت سندر کماری ہوئی

ادھیاے دوسرا

دوہا

کہے و تیا دھیاے مین اِتہاس جِن
بھیو پراسر سون جنم بیاس کہاوتکون

ایکدن تیرتھ جاترا کے لیے پراسر مُن نے وہان آکر اُس سے کہا کہ ہمکو جمنا کے پار اُتار وہ تو بھوجن کر رہا تھا اِسلیے اُسنے اُسی متسیہ گندھا کنیا سے کہا کہ مُن کو پار اُتار آؤ مین بھوجن کرون یہ سُن وہ مُن کو نوکا پر چڑھا کر پار لے چلی اتفاقاً اُسے دیکھکر مُن نے کاماتر ہو کر اُسکا ہاتھ پکڑ اپنا دلی مطلب کہا وہ ہنسکے بولی کہ کیا یہ بچار آپکے کل یا بید یا تپسیا کے سمان ہے اے مہاراج آپ ٹرے کلین شیل ساگر بسشٹ جی کے پُتر ہو کے کیا ایسا کارج کرتے ہین - پہلے تو منُکھ دیہ دُرلبھ پھر برہمن - اُسمین بھی اُتم کل مین جنم پھر بید پڑھنا دھرم کیا ہونا یہ سب باتین آپ مین موجود ہین اُسپر بھی مجھ متسیہ گندھا پر جسمین مچھلی کی بو آتی ہے کاماتر ہو کے گرہن کرتے ہو یہ ٹرا اَدھرم ہے یہ سُن مُن نے شرما کر ہاتھ چھوڑ دیا مگر جب پار اُترے تب وہ پھر پکڑنے لگے متسیہ گندھا نے پھر پرارتھنا کی کہ آپ اپنے لائق استری کا گرہن کیجیے مجھ

بدبو والی عورت مین اُکی ترح کیسے ہوئی۔ یہ سُن مُن نے اپنے تپوبل سے اُسکے بدن مین چار کوس تک کستوری کی سی خوشبو پیدا کی تب اُسنے کہا کہ اُس پار سے میرا پتا دیکھ رہا ہے اور دن مین بھوگ کرنا منع ہے اسلیے رات ہونے دیجیے۔ دو گھر کے سوا لوگون مین نیند ابھی ہوگی یہ سُن اُنھون نے اپنے تپوبل سے کُہرا پیدا کیا کہ جس سے دن کی رات ہوگئی اور مَیتھن کرنا چاہا تب اُسنے یہ عرض کی کہ مہاراج میرا ابھی بیاہ نہین ہوا اور آپ اموگھ بیرج ہین یعنے آپ کے بیج سے ضرور اولاد پیدا ہوگی بھوگ کرنے کے پیچھے آپ مجھے یہان چھوڑ جاوینگے اور مین گربھنی ہوکر کہان جاؤنگی اور کیا کرونگی اور اپنے پتا سے کیا کہونگی مُن نے جواب دیا کہ اسوقت ہمکو بھوگ کرنے دو تم ویسی ہی کنیا بنی رہوگی یہ سُن جوجن گندھا نے کہا کہ نہین مہاراج مین چاہتی ہون کہ میرے پتا کو بھی نہ معلوم ہو اور آپ کے سمان بیٹا پیدا ہو اور یہ میرے بدن کی خوشبو اور نئی جوانی بنی رہے تب مُن بولے۔

چوپائی

تمھرے تشن انس ست ہوئی ہم تیہی کارن تم پر موہے	سب پُوران بکتا سُکھ بوئی لکھ اور بسی آد نہین جوہے

اور اے متشودری تمھین دیکھ کیون نہ موہت ہو جاوین اسکا سبب یہ ہے کہ تمھارے بڑے گیان وان اٹھارہون پُران کے بنانے اور بیدون کے حصے کرنیوالے بیاس پیدا ہونگے یہ کہہ اُسکے ساتھ بھوگ کیا اور جمنا جی مین اشنان کرنے چلے گئے۔ اور وہ حاملہ ہوئی جب لڑکا پیدا ہونے کا وقت ہوا تو اُسنے جمنا کے جزیرے مین پُتر اوتپنہ کیا جو پیدا ہوتے ہی ماتا سے بولے کہ ہم تپسیا کرنے جاتے ہین تم بھی سُکھ سے جاؤ جب کبھی ہمکو سمرن کروگی تب تمھارے پاس پہونچکر تمھارا ارتھ پورن کردینگے۔ یہ کہہ چلے گئے۔ کیونکہ ستیوتی نے دویپ مین اُنھین چھوڑا اسلیے دویپائن کہلائے اور بشن جی کے اوتار ہونے کے سبب پیدا ہوتے ہی بڑے ہوکر اچھیا چاری تیرتھون مین گھومنے اور تپ کرنے لگے۔ اِسی طرح ستیوتی مین پراشر جی سے پُتر پیدا ہوکر کلجگ کا آگمن جانکر دویپائن جی نے بید کی شاکھا بنائین اِسی سے بیاس نام ہوا اور سب پوران اور مہابھارت کی رچنا بھی کی اور بیدون کے حصے کرکے اپنے سِکھون سُمنت۔ جیمین۔ پیل۔ بیشمپائن۔ اسِت۔ دیول اور اپنے پُتر شکدیو جی کو پڑھایا۔ یہ ستیوتی کے جنم اور اُنسے بیاس جی کے پیدا ہونے کا احوال کہا اسمین سندیہ نہ کرنا کیونکہ مہاتماؤن کے گن لیے جاتے ہین۔ کوئی سبب پاکے ستیوتی کا جنم مچھلی کے پیٹ سے ہوا اور یہی سبب پاکر مُن کا سنجوگ ہوا اور پھر شانتنو کے ساتھ بیاہ ہوا نہین تو مُن کا چت کامانتر کیسے ہوتا جو ایسا سبب نہوتا۔ یہ کارن سے اُتپتِ کہی گئی اِسے سُنکر جو سُکھ پاپ سے چھوٹ جاتا ہے اور دُرگت نہین پاتا

ادھیاے تیسرا ۳

دوہا

کہت تر تیا دھیاے مین شانتنو بھوپ بیاہ	ستیوتی گنگا دوہن سنگ جو سہت اوچھاہ

یہ سُن شونکادِ رکھ بولے کہ ستیوتی اور بیاس جی کی اوتپت تو ہمنے مفصل سُنی مگر ایک سندیہ ابھی نہین گیا کہ ستیوتی شانتنو کو کیسے ملی کہ ملاح کی پتری کو نہایت کُلین ہوکے اُنھون نے کیونکر گرہن کیا اور اُنکی استری کیا ہوگئی تھی۔ اور اُنکے پُتر بھیکھم جی بسو کے انس کیسے ہین

اور شانتنو کے مرنے کے بعد چترانگد کو کیون راجہ کیا اور اُنکی دیہہ تیاگ ہونے پر بچترویرج کو بھی کیون راجہ بنایا بھیکھم جی آپ کیون نہوئے کیونکہ سب سے بڑے اور سب گنون والے راج کرنے کے لایق تھے پھر بچترویرج کے پیچھے ستیوتی نے کیون بیاس جی سے اپنے بندہو مین پتر پیدا کرآئے بھیکھم کو کیون نہ راج دیا اور بھیکھم جی نے کیون بیاہ نہ کیا

چوپائی

بیاس کینھ پردار گرہن کم | شرت پران نکتا ار و گیانی
ات ادھرم شرت رہت کرے جم | دھرم ماد ھرم بچارک دھیانی

ان ہمارے سندیہون کو دور کیجیے اُتنا سن شوت جی بولے کہ اچھواک کے بنس مین بڑے سچ بولنے والے دھرم شیل ورچکردتی راجہ مہابھکھ ہوے جنھون نے ہزار اسومیدہ اور سو باجپی جگیہ کیے اور اندر پوری حاصل کی۔ ایک سمے کی بات ہی کہ سب دیو برہماجی کے درشن کو گئے اُنکے ساتھ وے راجہ بھی گئے وہان برہماجی کی سیوا کرتے ہوئے گنگاندی کو دیکھا تو اُسی سمے ہوا تیز چلنے کے سبب کہین گنگاجی کا بستر کھل گیا اُسے دیکھ سب دیوتون نے تو نیچے سر کر لیا مگر یہ مہابھکھ جی اکٹک دیکھتے ہی رہے انھین پریم مین اسکت جان گنگاجی نے بھی کٹاچھ کیے یہ دیکھکر برہماجی نے سراپ دیا کہ تم دونون منکھ کی جون پاؤ اور پھر دوبارہ ہمارے پاس آجاؤ گے۔ یہ سن دونون اُداس ہو نکل کھڑے ہوئے۔ گنگاجی نے پور نبس کے راجہ پرتیپ کے یہان پیدا ہونا چاہا اُسی سمے آٹھ بسو اپنی اپنی استریون کو ساتھ لیے بسشٹ جی کے آشرم پر بہار کرتے ہوئے پہونچے۔ پرتھو وغیرہ بسوون کو دیونام بسو تھے کہ جنکی استری نے بسشٹ جی کی گیا کو دیکھکر پوچھا کہ یہ کسکی ہی دیو نے جواب دیا کہ بسشٹ جی کی اسکا دودھ مرد یا عورت جو چاہے پیوے دس ہزار برس تک جیتا رہے اور ہمیشہ جوان رہے یہ سن انکی استری بولی کہ ہماری ایک سکھی اوشنیر راجہ کی پتری ہی اُسکے لیے اسکا دودھ لیتے آئیے کہ وہ اسکا دودھ پیکر جرا یعنے بڑھاپے رہت ہو جاوے اور بہت کال تک مرت لوک مین بہار کرے یہ سن وہ نندنی کو چرا لائے جب بسشٹ جی جو پھل لینے گئے تھے تو انھون نے دھیان دستہت ہو کر جان لیا کہ گاے بسو لیگئے یہ سمجھکر سراپ دیا کہ تم سب بسو منکھ ہو جاؤ۔ یہ جان کر سب بسون نے بسشٹ جی کو خوش کیا تب انھون نے کہا کہ دیو کو چھوڑ اور سب کا ایک ہی برس منکھ کا جنم ہوگا اور سراپ سے بھی چھوٹ جاؤ گے یعنے مرکر اپنی اپنی پری کو آؤ گے یہ سراپ پائے بسو آتے تھے کہ راہ مین سراپ پائی گنگاجی کو دیکھکر بولے کہ ہم لوگ امرت پینے والے منکھ ہو کر کیسے رہینگے اسلیے ای گنگا تم آدمی کا دیہہ دھارن کر کے راجہ شانتنو کی استری ہو جاؤ اور اپنے گربھ مین ہمکو پیدا کرتے ہی جل مین پھینک دیا کرو کہ ہم سراپ سے چھوٹ کر پھر اپنے اپنے استھان کو پہونچین گنگاجی نے منظور کیا کہ ایسا ہی ہوگا۔ اور مہابھکھ جی پرتیپ راجہ کے پتر شانتنو ہوے۔ ایک سمے کی بات ہی کہ پرتیپ جی سورج کی استت کرنے لگے کہ جل سے نکلکر ایک استری دہنی جنگھا پر آبیٹھی تب وہ استری بولی کہ مجھسے شادی کرو راجہ نے کہا کہ تم ہماری جانگھ پر بیٹھ گئی ہو داہنا استھان کنیان یا بہو کے لیے ہوتا ہی اسلیے جب تمھارے نیہ سے ہمارے پتر ہوگا تو تم ہماری بہو ہونا اسلیے وہ گنگاجی کی مورت استری کا بھیکھ دھارن کیے تھی چلی گئی اور راجہ اُسکی چنتا کرتے ہوئے اپنے گھر کو آئے کچھ دن پیچھے راجہ کے پتر ہوا اور جب ان کی عمر ہوئی تو راجہ نے بن مین تپسیا کرنے کی تیاری کی اور پتر سے سب استری وغیرہ کا دیکھا ہوا حال کہا کہ جو تمھارے پاس آوے تو تم اُسے گرہن کر لینا اب کچھ پوچھنے کی ضرورت نہین ہی کیونکہ ہمنے اُس سے کہدیا تھا کہ تم ہماری بہو ہونا یہ کہہ راج پتر کو دیکر راجہ بن کو چلے گئے

اور وہان بھو نکر دیبی کی تپسیا کر سرگ لوک مین چلے گئے تب شانتنو پرتھوی بھر کے راجہ ہوئے اور پرجا کی پالنا دھرم اور دھرم سے کرنے لگے۔

ادھیاے چوتھا

دوہا

کہت چرتر ادھیاے مین چتر سنو ر دہنی بتاے
سانتنو سنگ بسو بسو جنم جہی سنہو سب لاے

اِیکدن راجہ شانتنو شکار کے کھیلنے کے لیے بن کو گئے تو دیکھتے کیا ہین کہ ایک سُندر استری سب زیور پہنے ہوئے گنگا کے کنارے سے چلی آتی ہو اُسے دیکھتے ہی اُنھون نے جانا کہ یہ وہی ہو جسے ہمارے پتا جی نے بتایا تھا یہ بچار کر پوچھا کہ تم دیبی گاندربی یچھی - یا مانکھی ہو جو چاہے ہو ہو ہمارے ساتھ شادی کرو راجہ یہ نہین جانتے تھے کہ یہ گنگا جی کی مورت ہو کہ سراپ سے منکھ جون ہوئی ہو مگر گنگا جی جانتی تھین کہ یہ وہی مہابھکھ راجہ ہین جو شانتنو ہوئے ہین یہ سمجھکر وہ استری بولی کہ آپکو ہم جانتی ہین کہ تم راجہ پرتیپ کے پتر ہو آپ کو کون ایسی استری ہی جو گرہن نہ کرے مگر ایک قول مین تمسے کرتی ہون کہ چاہین بھلا یا برا جو کام ہم کرین منع نہ کرنا اور نہ ہمسے کبھی برے بچن کہنا نہین تو مین چلی جاونگی راجہ بہت اچھا کہکر گھر لائے اور بہت دنون تک بھوگ بلاس کرتے رہے جب پہلا پتر ہوا تو گنگا جی نے جل مین پھینک دیا اسی طرح برس برس کے بیچ مین سات پتر جل مین پھینکدئے تو آٹھوین گربھ مین راجہ سوچ کرنے لگے کہ سات پتر تو اسنے پانی مین پھینکے اور ایسا ہی کیا کرنگی کہو بنس کیسے چلیگا کسواسطے کہ آگے پتر ہویا نہو اس سے یہ چاہے خفا ہو کر چلی جاوے جو ایکی بار پتر ہوا تو ہم پھینکنے نہ دینگے من مین یہ بچارتے ہی تھے کہ

چوپائی

دئو بسن من کو چھورن ہارا
سو شت لکھ نرپ گنگا چرنا

اٹھوین بار لنیہ او تارا
پر کھ ست موہی دے تو ترنا

جل مین نہ پھینک کیونکہ سات پتر پھینک چکی ہو اب کیا بنس ناس کرو گی اس کہنے پر بھی اُسنے نہ مانا تب راجہ نے پتر چھین لیا اور کہا چاہے یہان رہو چاہے چلی جا مگر یہ آٹھوان پتر ہم نہ دینگے یہ سُن بیٹا لیکر گنگا جی چلین کہ اسے ہم پالینگی جو کہو کہ اسے یہان کیون نہین پالن کرتی تو تمنے ہماری پرتگیا بھنگ کی اس سے مین یہان نہ رہونگی ہم گنگا ہین سراپ ہونے سے تمھاری استری ہوئین اس سے مین سچ کہتی ہون کہ یہ جو سات پتر جل مین پھینکے گئے - اور یہ آٹھوان پورب جنم کے بسو ہین بسشٹ جی کے سراپ سے یہان آئے ہین اور اُنھون نے آتے وقت ہمسے کہا تھا کہ جیسے ہم پیدا ہون ویسے ہی جل مین چھوڑ دینا اسلیے وہ چھوڑے گئے اب اسے لیجیے اور اسکا نام گنگا دت رکھیے یہ کچھ دن آپکے گھر رہیگا اسے بسو کا روپ سمجھنا ابھی ہم دہان لیے جاتی ہین کہ جہان تمھین ہم نے بن مین لی تھین جب یہ جوان ہوگا تو تمھین دیجاؤنگی کیونکہ بغیر ماتا کے نہ پتر جی سکتا ہو اور نہ سُکھی رہ سکتا ہو اتنا کہ بالک کو لیکر گنگا جی انتردھیان ہو گئین راجہ استری اور پتر دونون کے جدا ہونے سے نہایت دُکھی ہوئے اور چنتا کرتے ہوئے راج کرنے لگے ایک دن کی بات ہو کہ راجہ شکار کھیلتے ہوئے گنگا کے کنارے پر پہونچے کہ ایک بالک دھنکہ بان دھارن کیے گھوم رہا تھا اور بڑی جگت سے

بان چلاتا مگر راجہ کو یاد نہ آیا کہ یہ ہمارا پُتر ہے اسلیے پُوچھا کہ تم کسکے پُتر ہو اُسنے کچھ جواب نہ دیا بلکہ وہ انتردھیان ہو گیا تب راجہ سوچنے لگا کہ یہ ہمارا
تو پُتر نہیں ہے یا اور کا ہے - یہ بچار کر گنگا جی کی استت کی اُنھوں نے درشن دیکر کہا کہ یہ تمھارا وہی پُتر ہے لے جائیے اسے ہمنے سب بید پوران دھنگ
بدیا بسشٹ جی کے آشرم پر پڑھوائی ہے یہ پرسرام جی کے برابر سب بدیا جانتا اور بڑا رندھیر ہے اس سے تمھارے بنس کی کیرت تینوں لوکوں میں
ہوگی اتنا کہہ گنگا جی تو انتردھیان ہوگئیں اور راجہ شانتنو اپنے پُتر کو لیکر ہستنا پُری میں آئے وہاں برہمنوں اور چھتری وغیرہ کو بلا کر بڑا
اُتسب کرکے پُتر کو اپنا ولیعہد کیا مگر گنگا جی کا کچھ سُمرن نہ کیا اس ادھیاے کو جو کوئی سُنتا یا سُناتا ہے وہ انیک پاپوں سے چھوٹ جاتا ہے -

ادھیاے پانچواں

دوہا

کہب پنچادھیاے مین ستیوتی اوتساہ	جیہی بدہ شنتنو داس سون مانگیو کیو بیاہ

اتنی کتھا سنکر سونکادِ رکھیوں نے پوچھا کہ آپ بیاس جی کی ماتا ستیوتی کے بیاہ کی کتھا کہیے کہ ایسے دھرمشٹھ راجہ نے داس پُتری تسے دری کو
کیسے گرہن کیا تب سوت جی بولے - کہ سُنیے کہ شنتنو راجہ ایکدن شکار کھیلتے ہوئے جمنا ندی کے کنارے پر پہونچے تو وہاں ایسی خوشبو آئی کہ اُسے راجہ
سونگھکر بچارنے لگے کہ ایسی خوشبو تو مندار - کستوری - چمپک اور مالتی وغیرہ کسی میں نہیں ہے یہ کہاں سے آتی ہے یہ بچارتے بچارتے
ہوا کا رخ لیے ہوئے کیا دیکھتے ہیں کہ جمنا کے کنارے پر بنا سنگار کے میلے کپڑے پہنے ہوئے ایک عورت بیٹھی ہے اور اُسی کے بدن سے
خوشبو آتی ہے - اُسکی سُندرتا جوانی اور عجائب خوشبو دیکھ راجہ نہایت متعجب ہوئے کہ یہ کون ہے کہ دیوتا کی انگنا - یا ناگنی یا گندربی یا ناگ
کنیا ہے اسکے بدن میں ایسی خوشبو کہاں سے آتی یہ بچارتے ہوئے کام بس ہو گنگا جی کو سُمرن کرکے اُس استری سے پوچھا کہ تم کسکی کنیا ہو
اور یہاں کیا کرتی ہو اور تمھاری شادی ہوتی ہے یا نہیں تمھیں دیکھ ہمارا دل چاہتا ہے کہ تمھارے ساتھ شادی کریں ہماری استری ہمکو چھوڑکر
چلی گئی ہے اور دوسری ابھی نہیں ہے میں تمھارا داس ہوں یہ سُن ستیوتی بولی کہ ہم داس کی کنیا ہیں اور ہمارا خاوند گھر کو گیا ہے اسلیے ناؤ
چلاتی ہیں اگر آپکی ایسی مرضی ہے تو ہمارے پتا سے کہیے کہ وہ آپ کو دیدیں تو ہم آپکی داسی ہونے میں خوش ہیں مگر اپنے کل کی مریاد توڑ
نہیں سکتی اور جیسا اور آپ کا چت ہم میں لگ گیا ہے ویسا ہی ہمارا ابھی آپ میں لگا ہے یہ سُن اُسکے پتا کے پاس گئے انہیں دیکھ
داس نے کرت کرت ہوکر بنے پوربک کہا کہ کیا حکم ہے آپ کیسے مجھ ملاح کے گھر پر آئے راجہ نے کہا کہ تم اپنی کنیا ہمکو دو ہم اپنی پٹ رانی بنا دینگے
یہ سُن ملاح بولا کہ آپ لیجیے یہ کون بڑی بات ہے مگر اتنا کیجیگا کہ بعد اپنے ہماری ہی کنیا کے پُتر کو راجگدی دیجیا یہ سُن راجہ بڑے اُداس ہوے
کیونکہ گنگا جی کے پُتر کو ولیعہد کر چکے تھے اسلیے اپنے گھر میں آگئے مگر یہاں نہ اشنان کرتے نہ کھاتے نہ سوتے کا مار ہو یا گل سے ہو گئے ایسی چنتا میں
پتا کو دیکھ بھیکھم جی نے پوچھا کہ آپکو کون سی فکر ہے کہیے جو آپکا کوئی ورجیہ (جو جیتا نہ جاوے) دشمن ہے تو اسے بھی آپکے قابو کر دوں کیونکہ -

چوپائی

جو سُت پتا بچن سن کانا	ترت کرت نہیں سو اگیانا
تا کے جنمے بھیو کچھ ناہین	منھو پورب بھو ہر یا آہین

اُس پُتر سے کیا فائدہ ہے جو پتا کے دُکھ کو نہ جانے اور نہ ناس کرے وہ تو صرف پورب جنم کا گویا قرض لینے کو پیدا ہوا ہے جو پتا کی

اگیا کے برخلاف کرے۔ دیکھیے سری رامچندر جی لچھمن اور جانکی سمیت پتا کی اگیا سے چترکوٹ کو چلے گئے اسی طرح اجے گرت کے پتر
شنہ سیف پتا کے پیچھے باندھے گئے جنھیں بسوامتر جی نے چھوڑا دیا۔ پتا کی اگیا سے پرسرام جی نے ماتا کا سر کاٹ ڈالا اگرچہ وہ کرنے کے
لائق نتھا مگر کیا کرین کہ لکھا ہی کہ گرو کی اگیا بنا بچار کرنی چاہیے یہ میرا شریر آپکا ہی اس سے جو جو کہیے سب کاج کرونگا ہم ایسے پتر کے ہوتے
آپ سوچ نہ کیجیے اُس پتر کو دھرکار ہی کہ سمرتھ ہو اور پتا کا کارج نہین کرتا اُسکے ہونے سے کیا ہوا کہ پتا کی چنتا نہ دور کردے۔ یہ سُن منتر
ہو راجہ بولے کہ تم ہمارے ایک ہی پتر ہو یہی فکر ہی کہ تم بڑے سور ہر اور بڑے مانی اور بلوان لڑائی مین پیچھے مکھ کرنا نہین جانتے۔ ایک
پتر سے میرا جینا ناحق ہی کہین تم لڑائی مین مارے گئے تو مین بے آسرے ہو کے کیا کرونگا۔ اسکے سوا اور کوئی فکر نہین ہی جو تمسے کہون یہ
گانگیہ جی نے منتریون کو بلا کر تنہائی مین کہا کہ پتا جی ہمسے اپنا حال صاف نہین کہتے اسلیے آپ لوگ جتن سے دریافت کرکے ہمسے کہین
کہ ہم ویسا ہی کرین منتریون نے راجہ کے دل کا حال جانکر بھیکھم جی سے کہا۔ وہ سب منتریون کے ساتھ ملاح کے یہان گئے اور کہا کہ اپنی کنیا
ہمکو دو کہ ہم اپنی ماتا بناوین اور عمر بھر اُسکے داس بنے رہین یہ سُن ملاح نے کہا کہ لیجائیے اپنی عورت بنائیے کیونکہ تمھارے جیسے بیٹے
کے آگے ہماری کنیا کا لڑکا راجہ نہوگا بھیکھم جی بولے کہ ہم راج نہ لینگے بلکہ تمھارے ناتی کو دینگے ملاح نے کہا آپکا پتر بھی آپ ہی کے مانند
زور آور ہوگا وہ میرے ناتی سے راج لیگا۔ تب بھیکھم جی نے کہا کہ ہم لنگ چھیدن کر ڈالینگے اسلیے شادی بھی نہ کرینگے تم ہمکو ماتا کے بنانے
کے لیے دو اتنا سُن داس نے اپنی کنیا دیدی۔ اس بات کو کوئی نہین جانتا کہ بغیر شادی ہونیکے بیاس جی پیدا ہوئے ہین

ادھیاے چھٹا

دوہا

یا چھٹوین ادھیاے مین پانڈو بدر دھرتراشٹ	ان ار و پانچون پانڈو جنم کہب تج دہارشٹ

سوت جی بولے اسطرح ستیوتی کا بیاہ شانتنو جی نے کیا اور دو پتر پیدا کرکے آپ سُرگباس ہوئے بعد اُسکے وہ پتر بھی مر گئے تب بیاس جی کے
بیج سے کہ دھرتراشٹ کی ماتا راج پتری نے بیاس جی کو دیکھکر آنکھین بند کرلین تھین اسلیے دھرتراشٹ جنم کے اندھے پیدا ہوے
اور کیونکہ پانڈو کی والدہ بیاس جی کو دیکھکر زرد ہوگئی اور بیاس جی نے غصہ کرکے لڑکا پیدا کیا اسلیے پانڈو جیسے زرد رنگ لڑکا پیدا
ہوا جیسے پانڈو کہتے تھے سات برس کے بعد پانڈو کی ماتا کو ستیوتی نے بھیجا مگر اُنھون نے اپنی داسی کو بھیجا کہ جسنے انیک کام کرنیرا کرکے بیاس
جی کو خوش کیا جس سے بڑے گیانی بدر جی پیدا ہوئے اگرچہ دھرتراشٹ سے پانڈو چھوٹے تھے مگر اندھے ہونے کے سبب پانڈو ہی
منتریون کی صلاح سے راجہ کیے گئے اسمین بھیکھم جی کی بھی صلاح تھی کہ پانڈو راجہ کیے جاوین۔ اور بدر جی راج منتری کیے گئے
دھرتراشٹ کی دو استریان تھین۔ ایک سبل راجہ کی پتری گاندھاری۔ اور دوسری بیشیا جو گھر کے کام کاج مین نہایت ہوشیار
تھی اور راجہ پانڈو جی کی بھی دو استریان تھین۔ ایک سورسین راجہ کی کنیا کنتی اور دوسری مدر دیس کے راجہ کی پتری مادری۔
گاندھاری کے دھرتراشٹ سے سو پتر ہوئے۔ اور بیشیا کے جُجُتس نام ایک ہی ہوا اور کنتی جی نے پہلے ہی جبکہ کنیا تھین تبھی سری
سورج سے کرن پتر پیدا کیا تھا اور پھر اُسکی پانڈو سے شادی ہوئی۔ اتنی کتھا سُن رکھ لوگون نے کہا کہ کیسا حال ہوکر
جو بالی کنتی تینہ کُمارن جائے۔ پھر کم تنہے پانڈو نرپ لائے + یا اِتہاس سہت بستار + برنن کیجے سوت اودار + سوت جی نے

سُنیئے سورسین راجہ کی کنّیا کُنتی تھی کہ جنکو کُنت بھوج راجہ جنکے یہان کنیا نہ تھی سورسین راجہ کے یہان سے اپنی کنّیا بنانے کو مانگ لائے تھے
ایکدن راجہ نے کُنتی کو اگن ہوتر کی اگن رچھا کرنیکے لیے مقرر کیا کہ اتنے مین کہین دُرباسا رکھیشر آنکلے اُنکو راجہ نے چوماسے کے لیے ٹکایا۔
کُنتی نے اُنکی بڑی خدمت کی جس سے اُنھون خوش ہوکر ایک منتر بتایا کہ اِس سے جس دیوتا کا تم دھیان کروگی وہ اگر تمھارا منو
سِدھ کریگا۔ اتنا کہہ جب مُن چلے گئے تو کُنتی نے منتر کا امتحان لینے کے لیے سری سورج ناراین کا آواہن کیا وہ منکھ کا روپ دھر کر آئے
اُنھین دیکھ ڈر کر کُنتی رجسلا ہوئی اور نہایت خائف ہوکر کہا کہ آپکو نمسکار ہے مین درشن سے خوش ہوئی۔ اب اپنے منڈل کو جائیے
سُورج بُولے کہ تمنے ہمکو کیون بُلایا جو یون ہی لوٹا دینا تھا۔ ہم تمکو دیکھکر کاماتر ہین اسلیے ہمین بھجو۔ اُنھون نے عرض کی کہ ہم ابھی کنّیا ہین
آپ سب باتون کے جاننے والے اور دھرم جاننے والے ہین اور ہم کُلین کنّیا ہین اسلیے آپ کو ایسے بچن نہ کہنے چاہیے اُنھون نے کہا کہ ایسے
جانے مین ہمکو بڑی شرم حاصل ہوگی کیونکہ سب دیوتا ہماری نندا کرینگے کہ یہ گئے تھے اور ایسے لوٹ آئے اسلیے ہمکو رت دو نہین تو جسنے تمکو منتر بتایا
ہے اُسے اور تمھین دونون کو سراپ دینگے۔ تمھارا کنّیا برت بھنگ نہ ہوگا اور ہمارے مانند پتر پیدا ہوگا یہ کہہ سُورج مہاراج کُنتی کو حاملہ کرکے
اپنے منڈل کو چلے گئے اور یہ حاملہ ہوکر کسی تنہا جگہ مین رہنے لگی کہ جہان ایک خادمہ کے سوا ماتا پتا وغیرہ کسی نے نہ جانا وہین نہایت عمدہ کنچ اور
کُنڈل دھارن کرکے ایک لڑکا پیدا ہوا گویا دوسرا سورج ہی ہے اور دائی ہاتھ مین لیکر ایک صندوق مین رکھنے لگی کہ کُنتی نے پتر سے کہا اے
بیٹا مین کیا کرون ایسے لچھنون والے پتر کو نہ چھوڑتی اب تمھاری وہی جگت کی ماتا ابکا رچھا کرے دیکھون تمھارا کمل سا مُکھ کب دیکھون گی
مین نے تو تجھے ایسا چھوڑا جیسے کوئی فاحشہ عورت لڑکے کو ترک کردے اتنا کہہ دائی سے کہا کہ یہ صندوق گنگا مین پھینک آ اُسنے لیکر
ویسا ہی کیا اور کُنتی نے اشنان وغیرہ کر ڈالا۔ وہ صندوق پانی مین بہا جاتا تھا کہ راجہ ادھرتھ نے پایا اور پتر لیکر اپنی بانجھ عورت کو دیا جسنے
نام رادھا تھا اسطرح ۔ ادھرتھ کے گھر مین پرورش پاکر کرن جی بڑے زورآور اور بیر ہوے۔ اور کُنتی سوئمبر مین راجہ پانڈو سے بیاہی
گئی اور مدر راجہ کی بیٹی مادری سے دوسری شادی کی۔ ایکدن پانڈو جی شکار کھیلنے گئے کہ ایک مُن اپنی استری کے ساتھ بہار کر رہے تھے
اُنھون نے اُسے ہرن جانکر بان مارا مُن نے خفا ہوکر سراپ دیا کہ جب تو بھوگ کرنا چاہیگا تو مرجاویگا یہ سُن پانڈو جی نہایت فکرمند ہوے
اور راج چھوڑ کر بن کو چلے گئے اور اُنکی دونون استریان بھی بن کو چلی گئین پانڈو گنگا جی کے کنارے پر مُنیون کے آسرم پر ہر روز کتھا سنتے اور تپسیا
کیا کرتے تھے کہ ایکدن کتھا مین یہ سُنا کہ بغیر پتر کے گت نہین ہوتی اسلیے جس طرح سے ہوسکے ضرور بیٹا پیدا کرنا چاہیے دس طرح کے پتر ہوتے
ہین۔ اَنّسج۔ یعنے اپنی عورت سے پیدا ہو۔ پتر کا پتر جو کنّیا سے شادی ہونے کے وقت کہہ دیا جاوے کہ جو پتر ہوگا وہ ہم لینگے۔ چھیترج
جو اپنی عورت کے دوسرے سے لڑکا پیدا ہو۔ جیسے کہ آپ مخنث ہو یا کسی طرح کا عارضہ رکھتا ہو وہ دوسرے سے اپنی عورت کے بیٹا
پیدا کرائے۔ گولک۔ جو خاوند کے مرنے کے بعد بیٹا پیدا ہو۔ کُنڈ۔ جو خاوند جیتا ہو اور دوسرے پُورکھ سے زنا کرکے پیدا ہو۔ سہوڑھ
جو پہلے کی حاملہ عورت بیاہی جاوے اور خاوند کے گھر پتر پیدا ہو۔ کانین۔ کہ پتا کے گھر تنہائی مین کنّیا پیدا کرے۔ کرِتیت۔ جو خرید
کیا جاوے۔ پراپت۔ جو بن مین پڑا ملے۔ دت۔ جسے غریب ہوجانے سے پالنے کے لیے کسیکو دیا ہو۔ یہ سُن پانڈو راجہ نے
کُنتی سے کہا کہ کسی تپسوی سے بیٹا پیدا کرالو ہماری اگیا ہے اور دوکھ بھی نہین ہے کیونکہ ہمنے سُنا ہے کہ راجہ سوداس نے بسشٹ جی سے بیٹا
پیدا کرایا تھا یہ سُن کُنتی بولی کہ ہمکو ایک منتر دُرباسا جی نے دیا تھا اُس سے چاہے جس دیوتا کو بُلا کر اپنا منورتھ پورا کرلین راجہ پانڈو نے کہا
کہ اچھا بلاؤ۔ کُنتی نے پہلے دھرم کو بُلا کر اُسکے ساتھ بھوگ کیا کہ جس سے جودھشٹر جی پیدا ہوے پھر پَون دیوتا۔ یعنے ہوا کو

اِندر کو بلاکر ارجن اور بھیم کو اسی طرح تین برس مین تین پُتر پیدا کیے۔ تب مادری نے کہا کہ ہمارے بھی پُتر ہو راجہ پانڈو جی نے کنتی سے
ایک پُتر پیدا کرنے کے لیے کنتی سے منتر دلایا اُس سے اُنھون نے اسونی کُمار کا آواہن کیا کیونکہ وہ جُگل مورت مین اسلیے نکل اور سہدیو
مادری کے دو بیٹے پیدا ہوئے اسطرح سے یہ پانڈو کے پانچ چھیترج پُتر پانڈو نام سے ہوے۔ ایک دن کنتی کہین گئی تھی کہ تنہائی مین راجہ
پانڈو کاماتر ہو مادری سے لپٹ گئے اگرچہ مادری انکار کرتی رہی اور فوراً گر پڑی اور پران چھوٹ گئے اتنے مین کنتی بھی آئی اور یہ حال
دیکھکر رونے اور پیٹنے لگی اور مادری بھی اپنے بیٹون کو کنتی کے سپرد کرکے اپنے پت کے لوک کو گئی اور یہ حال مُنیون نے سُنکر آکے
داہ کریا کرائی اور پانچون پُترون سمیت کنتی کو ہستناپور مین لے آئے۔ یہان بھیکھم جی اور بدر اور سب شہر کے رہنے والون نے
پوچھا کہ پانڈو کو سراپ تھا یہ بیٹے کیسے پیدا ہوئے کنتی نے جن دیوتون سے پیدا ہوئے تھے بتلا دیا اُنھون نے کہدیا کہ ہان ہمارے پُتر ہین
یہ جانکر بھیکھم جی اچھی طرح سے اُنکی پرورش کرنے لگے۔

ادھیاے ساتوان

دوہا

کہب ستیماد ھیاے مین پانڈو چرت بچار	ہر تنگ دکھایو بیاس جم نارن سین بکار

سوت جی بولے کہ پانچون پانڈوون کی دروپدی عورت تھین جنمین پانچون بھائیون سے ایک ایک بیٹا پیدا ہوا تھا اور ارجن کی
سر کرشن جی کی بہن سوبھدرا بھی زوجہ تھی جنکو سری کرشن جی کے صلاح دینے سے ارجن ہر لائے تھے اور انسے ابھمنیو پُتر پیدا ہوے جو لڑائی مین مارے
گئے اور دروپدی کے بیٹے بھی مارے گئے ابھمنیو کی استری کا نام اُترا تھا جب کُل کا چھے ہو گیا تب اُسکے گربھ مین پریچھت جی تھے جنھین
اشوتھاما نے اپنے بان سے جلانا چاہا تھا مگر سری کرشن جی نے بچایا جب مہابھارت کا جدھ ہو گیا اُسمین دھرتراشٹر کے پُتر مارے گئے اسلیے وہ بہت
دُکھی ہو کر پانڈو کے راج مین رہے اور بھیم سین کے بُرے بچنون کی برداشت کیا کرتے تھے۔ اور بدر جی بھی گیان دیتے ہوئے وہین رہے
بھیم سین ہر روز دھرتراشٹر کو سخت و سست کہا کرتے تھے مگر جدھشٹر جی سمجھایا کرتے تھے کہ بھیم سین مورکھ ہے اُسکی باتون کا آپ خیال نہ کیجیے
اسیطرح اٹھارہ برس تک دھرتراشٹر جی رہے اکدن دھرتراشٹر جی نے راجہ جدھشٹر جی سے کہا کہ بھیم سین نے سبکی پرہیت کریا اچھی طرح کی مگر پہلے
کی دشمنی یاد کرکے ہمارے بیٹون کی نہین کی اسلیے ہمکو کچھ روپیہ دیجیے تو اُنکی گت کرکے ہم بن مین عبادت کرنے جاوین اسکی صلاح
جدھشٹر نے سب سے پوچھی بھیم سین نے کہا کہ ہان اِس دُشٹ کو ضرور روپیہ دینگے کہ پُترون کی کریا کرے کہ جسکے سبب لاکھ کے
گھر مین جلائے گئے اور راج سے نکال دیے گئے اور ایسے بیر ہو کر راجہ بیراٹ کے یہان بڑے نیچ کام ہمنے کیے سب یا تین تمھاری ہی رکھائی
سے ہوئی ہین کیونکہ جو تم جوا نہ کھیلتے تو کیون ایسا ہوتا پھر دُرجودھن کو گندھرب قید کرلیے جاتے تھے تمنے جاکر چھوڑایا بھلا کوئی دشمن کو
چھوڑاتا ہے اور بہت سے سخت کلام جدھشٹر اور دھرتراشٹر کو کہکر بھیم سین چلے گئے۔ تب جدھشٹر جی نے دھرتراشٹر کو بہت سا
روپیہ دیا کہ جس سے اُنھون نے بیٹون کی کریا کی اور بن کی تیاری کرکے چلے گئے اُنکے ساتھ گاندھاری اور بدر بھی گئے پیچھے سے کنتی بھی
اگرچہ پُترون نے منع کیا چلی گئین اور باقی سب گنگا کنارے پر پہونچا کر چلے آئے اور گندھاری کنتی سنجیہ اور بدر ساتھ ہی چلے گئے اور شت
جو ہا سیرم پر گنگا جی کے قریب شنکو تھی کُٹی بناکر عبادت کرنے لگے اسی طرح چھ برس گذرے اکروز جدھشٹر جی نے بھیم سین وغیرہ سے کہا کہ آج ہمنے

خواب دیکھا ہو کہ کنتی جی بہت دُبلی ہو گئی ہین اسلیے ہمارا دل چاہتا ہی کہ اُنھین دیکھ آوین یہ سُن جدھشٹر جی کے سب بھائی اور سُبھدرا
اور درو پدی اور اوترا اور شہر کے رہنے والے سب ملکے وہان پہونچے جہان یہ سب عبادت کرتے تھے وہان جاکر سبکو دیکھا مگر
بدر جی کو نہ دیکھا تو پوچھا کہ بدر جی کہان ہین دھرتراشٹر جی نے کہا کہ وے برکت ہوئے ہین کہین تنہائی مین ایشر کی ارادھنا کرتے
ہونگے دوسرے دن جدھشٹر جی گنگا جی نہانے جاتے تھے کہ بدر جی کو نہایت دُبلا دیکھکر کہا کہ آپکو پرنام کرتے ہین ہم جدھشٹر ہین مگر وہ
نہ بولے تھوڑی دیر مین اُنکے مُنہ سے تیج نکلکر جدھشٹر کے مُنہ مین سما گیا کیونکہ یہ دھرم کے انس سے پیدا ہوئے تھے اور وہ جم کے
انس سے پیدا تھے اور وہ مر گئے راجہ جدھشٹر نہایت شوک کرکے اُنکے جلانے کے لیے ایندھن وغیرہ کی فکر کرنے لگے کہ آکاس بانی
ہوئی کہ یہ برکت تھے اِنکو جلانا نہ چاہیے۔ یہ سُن وہ اشنان کرکے آسرم پر آئے اور سب حال دھرتراشٹر جی سے کہا اُسیوقت سری
بیاس جی اور نارد مُن آئے اور اور مُن لوگ بھی جدھشٹر کا آنا سُنکر آئے کنتی جی نے بیاس جی سے کہا

چوپائی

ایک پتر ربسے ہم جایو	جات ماتر جیہی درشن پایو	
پھر نہین بھلی بھانت ہم دیکھیا	تاہ دکھاو ہو سُمر بھ بکھیا	

گاندھاری نے بھی کہا کہ جب درجودھن رن بھوم کو چلنے لگے تو ہمنے نہین دیکھا تھا اُنھین بھی دکھائیے۔ سو بھدرا جی نے
ابھمنیو جی کی اِچھیا کی کہ ہمارے جان سے عزیز بیٹے کو دکھائیے اتنی باتین سُنکر سری بید بیاس جی نے بھگوتی کا دھیان کرکے جتنے پانڈو اور
کورب مارے گئے تھے سب ایک ایک کو دکھا دیے اور پھر بسرجن کر دیا کہ وہ اپنے اپنے گھرون کو چلے گئے اور بیاس وغیرہ مُن بھی اپنے
اپنے آشرمون کو گئے اور جدھشٹر وغیرہ دھرتراشٹر وغیرہ کا حکم لیکر راہ مین بیاس کی تعریف کرتے ہوئے ہستناپور مین آتے

ادھیائے آٹھوان

دوہا

کہت اشٹما دھیائے مین جدوبنش کا ناس	پُہر پرچھیت کی کتھا جاہین سُکھد گہراس	

جدھشٹر وغیرہ کے چلے جانے کے بعد تیسرے روز دھرتراشٹر گاندھاری اور کنتی جنگل کی آگ مین جل گئے اور سنجیہ وہین سے تیرتھ جاترا کو
چلے گئے یہ حال جدھشٹر جی نے نارد جی سے سُنکر بڑا سوچ کیا اور کوریون کے چھتیس ۳۶ برسون کے بعد برہمن کے سراپ سے شراب پیکر
آپسمین لڑائی کرکے جادو بھی مر گئے۔ اور سری کرشن اور بلرام جی بھی پرم دھام کو سدھارے یہ سُن بسدیو جی نے بھی پران چھوڑ دیے
ان سب کی ارجن جی نے پربھاس چھیتر مین کریا کی اور سری کرشن جی کے بدن کے ساتھ اُنکی آٹھون پٹ رانیون کے بدن
جلائے اور بلبھدر جی کے ساتھ ریوتی کو جلایا بعدہ دوارکا پُری مین پہونچکر سب لوگون کو وہان سے نکال دیا اور دوارکا پُری
سمندر مین غرق ہو گئی وہان کا روپیہ اور کچھ عورتین ارجن ساتھ لیکر آتے تھے کہ قزاقون نے راہ مین لوٹ لیا۔ یہان اندرپرستھ
مین انردھ کے بیٹے بجر نابھ کو راجہ کرکے بیاس جی سے یہ احوال ارجن جی نے کہا اُنھون نے جواب دیا کہ جب تم پھر آدمی کا اوتار
لوگے تو تمکو پھر ویسا ہی زور ہو جاویگا وہان سے ہستناپور مین آکر جدھشٹر سے یہ سب حال کہا وہ سری کرشن کا شوک چھوڑ نا سُنکر

پرجھت جی کو جو چھتیس ۳۶ برس کے تھے راج دیکر دروپدی اور سب بھائیون سمیت ہمالے پہاڑ پر چلے گئے انھون نے چھتیس برس تک راج کیا اور پہاڑ پر پران چھوڑ کر سُرگ باس ہوئے بعدہٗ پرجھت جی نے اچھی طرح سے ساٹھ برس تک رعایا کی پرورش کی -

چوپائی

مرگیا ہیت گیو اک بارا — دھیان نشٹ مُن گر یوا ہاہین

آہین پیاست بھیو بھوارا — مرتک سرپ ڈالیو بھل ناہین

مُن تب بھی نہ جاگے مگر مُن کا بیٹا جس کا نام گوجات تھا اُسنے اپنے دوستون کے کہنے سے یہ حال سُنکر ہاتھ مین پانی لیکر سراپ دیا کہ جسنے میرے پتا کی گردن مین مرا ہوا سانپ ڈالا ہی اُسے آج کے ساتوین دن تچھک نام سانپ کاٹے راجہ نے اِس سراپ کا حال مُن کے چیلے سے سُنا اور منتریون سے پوچھا کہ اب ہمکو کیا کرنا چاہیے کیونکہ ہر کام کے لیے تدبیر کرنی لازم ہی جو مراد پوری نہو تو کچھ دُکھ نہین کہین کہین تدبیر سے کام سدھ ہوجاتا ہی - ایک مُن کی عورت کو سرپ نے کاٹا تھا تو اُنھون نے اپنی آدھی عمر بخشکر جی اُٹھی صرف تقدیر پر اعتماد کر کے قائم نہ رہنا چاہیے اسلیے سُرگ لوک یا مرت لوک مین جہان کہین کوئی اِس بات کا کہنی ہولانا چاہیے جو تقدیر پر قائم رہتے اور تدبیر نہین کرتے وہ دکھو برکت ہوکے بھی بھیکھ مانگنے جاتے ہین چاہین اُنکو گرہست بُلاوین یا نہ بُلاوین بغیر تدبیر کیے کچھ نہین ہوتا کسی اتفاق سے مُنہ مین اناج جا پڑے یا کسی کے ڈالنے سے جاوے مگر بنا دانت چلائے یا زبان ہلاتے کیسے پیٹ مین جا سکتا ہی اسلیے ہر ایک امر کی تدبیر کرنی چاہیے جو پورا نہو تو تقدیر کا دُوکھ ہی یہ سُن منتریون نے پوچھا کہ وہ کون مُن تھے جنھون نے اپنی آدھی عمر دیکر اپنی عورت زندہ کرلی تھی اور وہ کیسے مرگئی تھی راجہ نے کہا سُنیے بھرگ مُن کی پلوما نام عورت تھی جسکے چیون مُن پیدا ہوے - چیون کی استری کا نام سوکنیا تھا جو راجہ سرجات کی کنیا تھی اُس سے پرمت نام پتر ہوا پرمت کی استری کا پرتاپی نام تھا جس سے رورو مُن پیدا ہوے اسی زمانہ مین استھول کیش جو بڑے دھرماتما سچ بولنے والے مُن تھے خوبصورت مینکا اپسرا البتہ ابسو گند هرب سے حاملہ ہوکر آئی تھی وہ استھول کیش کے آشرم پر جو گنگا جی کے قریب ہی کنیا چھوڑ کے چلی گئی کنیا کو نہ وارث دیکھکر مُن نے اُسکی پرورش کی اور اُسکا پتر مدورا نام رکھا جب وہ جوان ہوئی تو کہین رورو مُن اُسے دیکھکر کاماتر ہوئے -

ادھیاے نوان

دوہا

کہب نوم ادھیاے مین رُرُمُن کتھا بچتر — اور پرجھت کی بھون گپت رہے کرم بتر

راجہ پرجھت بولے کہ جب رورو جی کامارتر ہو کے اپنے گھر مین جا کر سو رہے تو اُنکے پتا نے پوچھا کہ تم اُداس کیون ہو تب رورو بولے کہ استھول کیش آسرم پر ایک پرمدورا نام کنیا ہی اُسکی شادی ہمسے ہو یہ سُن پرمت نے استھول کیش کے یہان جا کر کسی تدبیر سے کنیا مانگی اُنھون نے کہا کہ شادی کا سامان مہیا کرو جب شبھ مہورت آویگی تو شادی کر دینگے اسلیے استھول کیش اور پرمت شادی کا اسباب تیار کرنے لگے اُنھین دنون مین ایکدن پرمدورا نے کھیلتے کھیلتے ایک سوتے ہوئے سانپ کو پاؤن سے مارا اُس سانپ نے اُسے کاٹا اور وہ مرگئی یہ دیکھ استھول کیش وغیرہ رونے لگے یہ سُن رورو جی بھی آئے اور اُسکا حال دیکھکر

وہان سے باہر جاکر رونے لگے کہ ہاے مین کیا کرون کہان جاؤن نہ تو مین نے اُسے چھاتی سے لگایا اور نہ اسکا مُنہ چوما اور نہ مین نے پان گرہن کرایا
کی مجھے دہرکار ہو اسلیے اب میرے بھی پران نکلجاوین تو بہتر ہی مگر مرنے سے کیا ہوگا اب کچھ تدبیر کرنی چاہیے یہ سوچ کر ہاتھ مین جل لیکر سنکلپ کیا کہ
آج تک جتنا پُن مین نے کیا ہو اُسکے پربھاؤ سے ہماری پیاری زندہ ہوجاوے یہ سنکلپ کرچکے تھے کہ دیوتاؤن کے دوتون نے آکر کہا کہ کہین
مُردہ بھی زندہ ہوتا ہی تم دوسری عورت سے شادی کرلو کیون روتے پیٹتے ہو تب رُرو بولے کہ دوسری عورت سے ہم شادی ہرگز نہ کرینگے
چاہے یہ زندہ ہو یا نہو بلکہ ہم بھی مرجاوینگے تب اُن دوتون نے مُن کی ہٹ جانکر کہا کہ اسکی عمر ختم ہوگئی ہی اسلیے اپنی آدھی عمر دو تو زندہ ہوجاوے
یہ سُن رورو نے اپنی آدھی عمر دیدی کہ اُسیوقت بشواوسُ آئے جنکی وہ کنیا تھی اُنھون دیوتا کے دوتون کو ساتھ لیکر جمراج جی سے کل
حال کہا اُنھون نے کہا اچھا اُنکی آدھی عمر کے دینے سے وہ زندہ ہوگئی جمراج نے کہا اب رورو کو تم جاکر دیدو اُنھون نے آکر اُس کنیا کو دیدیا
اُنھون نے کسی اچھی ساعت مین شادی کرلی اسلیے ضرور تدبیر کرنی چاہیے دیکھو مُردہ بھی تدبیر سے زندہ ہوگیا یہ سُن گور یکھ مُن کے
منتریون نے وہان بھیجا جسنے سراپ دیا تھا کہ تم جاکر جھپا کراؤ اور ایک مکان بناکر اسکی منترون سے رچھیا کی اور اُسی پر راجہ اور منتری
سب بیٹھکر راج کارج بھی کرتے جاوین اور سوچ سوچکر جہان جھاڑنے اور پھونکنے والے تھے وہ بُلائے جاتے تھے یہ حال سُنکر کشیپ مُن جی

چوپائی

سکل سرپ بکھ ہر مُن راؤ — ات لوبھی ات مردل سو بھاؤ
نرپ گت جان چلے تنہ کاہین — سُوچت نیک کرون اتاہین

ادھیاے دسوان

دوہا

کہت دسم ادھیاے مین کشیپ تچھک باد — پُن تچھک سے ان نرپ جیمی سُن ہمرت کہانہ

اور اُسیدن تچھک بھی بوڑھے برہمن کا بھیس بنائے ہوئے جاتے تھے کہ نہایت تیز کشیپ جی کو جاتے ہوئے دیکھکر پوچھا کہ تم کون ہو اور کہان
جاتے ہو اُنھون نے کہا کہ ہم کشیپ مُن ہین ہمنے سُنا ہی کہ راجہ پریچھت کو سرپ کاٹیگا اسلیے ہم جاتے ہین کہ جب وہ تچھک کے کاٹنے سے
مرجاویگا تو ہم زندہ کردینگے کیونکہ ہمکو یہ ودیا بخوبی آتی ہی تچھک نے کہا کہ ہم ہی کاٹنے والے سانپ ہین آپ لوٹ جائیے کسواسطے کہ ہمارے
کاٹے ہوئے مین آپکی کوئی تدبیر نہ چلیگی کشیپ جی نے کہا کہ ہم منتر کے زور سے تمھارے کاٹے ہوئے اور مُن کے سراپ دیے ہوئے کو جلا دینگے
تچھک نے کہا کہ اچھا ہم اس برگد کے درخت کو زہر کے دانتون سے کاٹتے ہین اسے پھر ہرا تو کرو یہ سُن کشیپ جی نے کہا کہ تمھارے کاٹے
ہوئے کو کیا جو یہ راکھ بھی ہوجاویگا تو بھی ہم ہرا کردینگے ۔ یہ سُن تچھک نے درخت کو کاٹا وہ راکھ ہوگیا اور کشیپ سے کہا کہ اسکو ہرا کیجیے اُنھون نے
ہاتھ مین پانی لیکر اور اُسپر منتر پھونک کر اُس درخت کی راکھ پر ڈالدیا کہ درخت جیسا سابق مین تھا ویسا ہی ہرا بھرا ہوگیا ۔ اسے دیکھ تعجب
ہو تچھک بولے کہ آپ روپیے کے لیے اتنی کوشش کرتے ہین یا عزت پانے کے لیے کرتے ہین ویسا ہمسے کہیے کہ ہم تمھارا ارتھ سدھ کردین مُن نے
کہا کہ ہم دھن کے لیے بھی جاتے ہین اور بدیا سے راجہ کا فائدہ بھی کرنا چاہتے ہین یہ سُن تچھک نے کہا کہ ہمسے جتنا چاہو اُتنا دھن لے لو اور
لوٹ جاؤ کہ جسمین ہمارا کام بیفائدہ نہ جاوے یہ سُن کشیپ جی سوچنے لگے کہ جو ہم دھن لیکر گھر کو چلے گئے تو لوگ مین طمع کے سبب بہت ہنسی ہوگی اور راجہ

زندہ ہوجانے سے امیٹ کیرت ہوگی دھن تو بہت حاصل ہوگا مگر پُن اور جس بڑی چیز ہی جسکی رچھیا ضرور کرنی چاہیے جس بنا دھن کو دھرکار ہی

چوپائی

کیرت ہیت رگھو سر بس دہنہو
یا سون نرپ جیون تج لوبھا
ہر شچیند ر تم کر نہو کینہو
ہین کم کہون نہ یا منہ شوبھا

جو راجہ زندہ رہینگے تو سب لوگون کو سُکھ ہوگا مگر راجہ کے نہونے سے رعایا برباد ہوجاویگی وہ پاپ ہمکو ہوگا کیونکہ ہم اُنکو زندہ کرسکتے ہین اور زر کے طمع سے بِند ابھی ہوگی یہ سوچکر دھیان لگاکر دیکھا تو معلوم ہوا کہ اب راجہ کی عمر گذر گئی ہی چاہے تچھک بھی نہ کاٹے تو مرجاوینگے یہ جانکر تچھک سے دھن لیکر اپنے گھر چلے گئے اور تچھک سراپ کے ساتوین دن ہستنا پور کو گیا شہر کے قریب پہونچکر سُنا کہ راجہ دھورا ہر بنائے اور سب طرح سے اپنا بچاؤ کرائے اُسپر بیٹھے ہین کہ جہان اور کوئی جاندار تو کیا ہوا بھی نہین جاسکتی کیونکہ اُسکی رچھیا منتر اور دوائیون سے کی گئی ہی یہ سُن تچھک کو بڑی فکر ہوئی کہ کیسے اس مکان گھُسینگے اور اس راجہ کا مارنا بھی ضرور ہی کہ اسنے برہمن کے گلے مین ناحق سانپ ڈالا اب موت کے جیتنے کے لیے تدبیر کرکے بیٹھا ہی اور کوئی برہمن بھی ایسا نہین ہی کہ اسے سمجھاوے کہ برہما بھی موت کو پھیر انہین سکتا یہ سوچکر اپنے سانپون سے کہا کہ تم تپسوی برہمن بنکر پھل اور مول لیکر راجہ کے پاس چلو اور آپ ایک پھل کے بیچمین کیڑا بنکر بیٹھ رہے وہ سانپ برہمن کا بھیس بناکر وہان پہونچے مگر اندر جانے نپائے تب اُنھون نے کہا ہملوگ تپ کے بل سے آشیرباد دینے آئے ہین راجہ سے کہدو کہ ایسا قاعدہ اس نبس مین تو کبھی نتھا کہ برہمن لوگونکو دروازے سے لوٹا دیا جاوے اور تپسوی بھی راجہ کا درشن نہ کرنے پاوین یہ سُن دوار پالون نے کہا کہ آپ لوگ صبح کے وقت آوین کیونکہ راجہ نے برہمن کے سراپ سے ڈرکر اس مکان کی رچھیا اُنھین منترون سے کرائی ہی کہ جس سے کوئی برہمن اس مکان کے اوپر نہ چڑھ سکے یہ سُن وہ برہمن بولے جو ایسا ہی تو پھل و مول راجہ کو دیدو اور ہمارا آشیرباد کہدو اُنھون نے کہا کہ اچھا دے دو کہ دین آوین یہ کہہ پھل وغیرہ لیکر راجہ کو دیے اور راجہ نے سب پھل اپنے عزیز و اقاربون کو تقسیم کردیے اور ایک پھل اپنے کھانے کے لیے پھوڑا تو اُسمین ایک کیڑا جسکی کالی آنکھین اور سرخ رنگ کا تھا بیٹھا تھا اُسے دیکھکر راجہ نے کہا کہ سراپ تو ساتوین دن کا تھا اور اب آفتاب غروب ہوا چاہتا ہو لاؤ برہمن کے سراپ کو انگیکار کرین کہ یہ کیڑا ہمکو کاٹے یہ کہہ اُسے اپنی گردن مین لگا لیا کہ شام ہوتے ہی وہ تچھک کال کا روپ بڑا ہوگیا اور راجہ کے سب بدن مین لپٹ کر کاٹا کہ راجہ کا بدن راکھ ہوگیا اور تچھک آکاس کی راہ ہو چلا گیا اور یہان شور و غل اور رونا پیٹنا شروع ہوا

ادھیاے گیارہوان

دوہا

ایکا دس ادھیاے مین جنمیجہ ابھی ستر
کیرت رہے آستیک مُن روکیو اُوتر

کیونکہ پریچھت کے بیٹے جنمیجہ نابالغ تھے اسلیے اُنکی کریا منتریون نے کی اور گنگا جی کے کنارے پر جاکر اگر چندن وغیرہ سے چتا بناکر اگرچہ وہ راکھ ہوگئے تھے تو بھی اُسپر اُنکے بدن کو رکھکر آگ لگادی۔ بعدہٗ اور سب کریا بید منترون کے بدھان سے کی اور سونا چاندی اور مختلف قسم کا غلہ اور کپڑا اور زیور وغیرہ دیا اور جب اچھا مہورت آیا تو جنمیجہ کو راج دیا گیا جو کہ۔

چوپائی

نرپ تجہن جیت پرجا پیارے	جو جنمیجیہ راج کمارے
دہا تر ہیٔ سکھی ہوے دن اتی	راج جنہہ بالہی سب بھانتی

دن دن بڑھتے ہوئے بڑے عقلمند ہوئے اور گیارہ برس کی عمر مین کل کے پروہت نے گایتری منتر سنایا یعنے جنیو پوپت کیا۔ کرپاچارج جی
نے سب دھنور بید پڑھایا جیسے کہ ارجن کو درونا چارج اور کرن کو پرسرام جی نے پڑھایا تھا اور بدیا پڑھکر نہایت بلوان ہوئے اور دھنور بید اور
باقی اور سب بید دھرم شاستر وغیرہ مین عالم اور صبندری ہوکے راج کرنے لگے کہ جیسا سابق مین جدھشٹر جی نے کیا تھا کچھ دن کے بعد کاشی کے
راجہ سوبرن برما جی نے اپنی کنیا جسکا نام بپوشٹما تھا انکو بیاہ دی اسلیے راجہ ایسی سندر استری کو پاکر بن اور اپبن وغیرہ مین بہار کرنے لگے جیسے
کہ کاشیراج کی کنیا امبالکا اور امبکا کو پاکر بچتر بیرج اور سبھدرا کو پاکر ارجن جی بہار کرتے تھے اور رعایا بہت خوش رہتی تھی منتری لوگ اپنے
اپنے کام مین کشل ہوکے جیسا کہ چاہیے ویسا کرتے ایک سمے اوتنگ منی آئے کہ جنھین کسی سمے مین انکے گرو کی عورت نے کسی رانی کے
کنڈل مانگنے کے لیے بھیجا تھا اور انھون نے راج تپنی سے عرض معروض کرکے لا دیے راہ مین کہین کسی تالاب کے قریب کنڈل دھرکر نہانے
لگے اسیوقت تچھک نے کہین سے آکر وہ کنڈل چھین لیے اور نہایت مشکل سے دیے تبھی سے تچھک اور اوتنگ منی کا بیر تھا اور منی
سوچا کرتے تھے کہ کس سے کہکر تچھک کو سزا دلاؤن اتنے مین راجہ پریچھت کو یاد کرکے جنمیجیہ کے پاس گئے اور کہا کہ اے راجہ آپ کارج اکارج
نہین جانتے کہ جو نکرنا چاہیے ایسے کرتے اور جو کرنا چاہیے اُسے نہین کرتے اور آپ کے کرودھ بھی نہین ہے بے تدبیر ہوکر بیٹھے رہتے ہین اور دشمنی
نہین جانتے اسلیے ہم آپسے کیا کہین راجہ بولے کہ ہمنے کون بیر نہین جانا اور جانکر عوض نہین لیا اُسے کہیٔے کہ ابھی کرون اوتنگ نے کہا کہ آپکے
پتا کو تچھک نے کاٹا تھا منتریون سے پوچھ لیجیے کیونکہ اُسوقت آپ کم سن تھے یہ بات منتریون سے پوچھی گئی تو انھون نے کہا کہ برہمن کے
سراپ سے تچھک نے کاٹا تھا یہ سُن راجہ نے منی سے کہا کہ تچھک کا کیا دوش تھا مرنے کا سبب تو سراپ تھا منی نے کہا کہ تچھک نے کشپ کو راہ سے
لوٹا دیا کیا وہ دشمن نہین ہے سُنیے رورو منی کی بے بیاہی عورت کو سانپ نے کاٹا تھا اسلیے وہ مرگئی تھی اور منی نے اُسے زندہ کر لیا اور شہر سے
بھی یہ وعدہ کیا تھا کہ جس جس سانپ کو دیکھینگے اُس اُسکو مارینگے یہ کہکے ہتھیار ہاتھ مین لے مُنی پھرا کرتے تھے اور جہان جہان پاتے
سانپونکو مارا کرتے تھے ایکدن انھون نے ایک بوڑھے اجگر کو دیکھکر ہتھیار مارا وہ اجگر آدمیون کی بولی مین بولا کہ ہمنے آپکا کچھ قصور نہین کیا پھر آپنے
ہمکو کیون مارا یہ سُن رورو نے کہا کہ ایک سانپ نے ہماری عورت کو کاٹا تھا اسلیے ہمنے سب سانپون کے مارنے کی پرتگیا کی تھی اجگر بولا کہ
کاٹنے والے اور سانپ ہین ہم کسیکو نہین کاٹتے آپنے مجھے سرپ کا آکار دیکھکر ناحق مارا جب رورو نے آدمی کی زبان سُنی تو سانپ سے
پوچھا کہ تم کون ہو اور اجگر کیون ہوئے وہ بولا ہم برہمن تھے اور ایک ہمارے دوست کا نام کھگم تھا جو بڑا دھرم کرم کرتا اور سچ بولنے والا اور
اندری جیت تھا ایک سمے وہ اگنی ہوتر کر رہا تھا کہ ہمنے تنکے کا سانپ بنا کر اُسے فریب دیا کہ اسلیے اُسنے سراپ دیا کہ تم سانپ ہو جاؤ اور جب
پرمت کے بیٹے رورو منی تمھین مارینگے تو تمھارا سراپ چھوٹ جاویگا آپ رورو ہین اور ہم وہی برہمن ہین ہماری ایک بات سُنیے برہمن کو
کسی جیو کا نہ مارنا بڑا دھرم ہے اور سب جانداروں پر رحم کرنا ضرور چاہیے جگیہ کے سوا اور کبھی ہنسا نہ کرنا چاہیے اسلیے اب ہنسا یعنے جاندار کا
مارنا چھوڑ دین اتنا کہکے وہ اجگر سراپ سے چھوٹ کر چلا گیا اور رورو اپنے گھر کو گئے اتنگ جی نے کہا کہ دیکھیے کیسا بیر رورو نے بنایا اسلیے آپ
سب سانپون کو مارڈالیے اور زیادہ تر تچھک کو جب تک نہ مارینگے تب تک آپکے پتا کی گت نہوگی کیونکہ وہ انترچھ مین اکال مرتیو پاکر رہے ہین

اور جب تک اپنے پتا کا عوض نہ لے تب تک تپر کے جینے سے کیا فائدہ ہے اسلیے آپ دیبی کے جگیہ کا بہانہ کرکے سرپ جگیہ کیجیے یہ سُن راجہ
آنسو بہانے لگے اور کہنے لگے کہ مجھ بیوقوف کو دھرکار ہے کہ جسکے پتا کی سرپ کے دُکھ دینے سے دُرگت ہوئی آج ہی سرپ جگیہ کرکے اپنے
پتا کی مکت کردوں یہ بچار اپنے منتریوں کو بُلاکر کہا کہ آپ سب لوگ جگیہ کا اسباب تیار کرین اور گنگا جی کے قریب برہمنوں سے زمین
پتواکر سو ستون کا منڈپ اور بیدی اور کنڈ وغیرہ سب بناؤ اور سانپون کا جگیہ کراؤ جسمین ہوم کرنے والے اوتنگ مُن اور شوچھک
کیا جاوے۔ اور نہایت جلدی بید جاننے والے برہمنوں کو بُلاو۔ یہ سُن منتریون نے برہمن بُلائے اور سرپ بدہ سے سرپ جگیہ
ہونے لگا جسمین لاکھوں سانپ بھسم ہوئے تب تچھک نے اندر کے سرن مین آکر کہا کہ مجھے بچائیے یہ سُن اندر نے اُسے تسلی دی اور اپنی
اپنی جگہ پر بٹھایا یہ جانکر جیسے ہی مُن نے تچھک کو اندر سمیت ہون کرنیکا منتر پڑھا کہ تچھک یاد مُن کے خاندان مین پیدا ہوئے جرتکار
کے بیٹے آستک مُن کے سرن مین گیا کہ مُن نے آکر راجہ کو خوش کیا راجہ نے کہا مانگو کیا مانگتے ہو آستک جی نے کہا کہ آپ یہ جگت کیجیے
کیونکہ راجہ اپنے وعدے کے پورے تھے اسلیے جگیہ موقوف کردیا اُسکے بعد بیشمپاین جی نے آکر بھارت سُنایا مگر راجہ کا چت شانت
نہوا اسلیے بیاس جی سے پوچھنے لگے کہ ہماری شانتی کیسے ہو ہمارے پتا ارجن کے پوتے تھے اُنکی یہ دُرگت ہوئی۔ کیونکہ
چھتریونکا لڑائی مین مرنا بہتر ہے نہین تو گھر مین بھی بدھ پورباک مرین سو وہ بھی نہین انترچھ مین مرے اسلیے شانتی کی تدبیر بتلائیے کہ ہمارے
پتا جی کی جو دُرگت ہوئی ہے وہ سُرگ مین جاوین۔

ادھیاے بارہوان[12]

دوہا

کرب دوادش[12] دھیاے مین آستک جنم لکھان
ہین بھاگوت ماہاتمیہ جیہی سم نہین انیہ پوران

اُتناسن بیاس بولے کہ سُنیے ہم نہایت عمدہ اور پوشیدہ سری مدبھاگوت پوران کہتے ہین جو ہمنے اپنے پیارے بیٹے سکدیو جی کو پڑھایا
راجہ بولے کہ پہلے یہ سُنائیے کہ آستک مُن کسکے پتر ہین انکا کیا مطلب تھا پھر پوران سُنائیگا یہ سُن مُن بولے ایک جرتکار مُن تھے کہ
جنھون نے شادی نہ کی اور اپنے بنس والون کو ایک گڑھے مین لٹکے ہوئے دیکھا اور اُنھون نے کہا کہ تم اپنی شادی کرو کہ ہم مکت
ہو جاوین یہ سن جرتکار جی نے کہا کہ اگر ہم اپنے برابر کے ذات کی اور بے مانگے عورت پاوینگے تو آپ لوگون کے حکم سے شادی کرینگے
اتنا کہکر دے چلے گئے اُسوقت کی بات ہے کہ سب سانپون کو اُنکی ماتا نے سراپ دیا کہ تم سب آگ مین جاؤ رِکشپ مُن کی دو عورتین تھین
ایک کدرو دوسری بنتا۔ ایکدن سورج نراین کے گھوڑے کو دیکھکر آپسمین بولین۔ کہ کدرو نے بنتا سے پوچھا کہ سورج کا گھوڑا
کس رنگ کا ہے اُنھون نے کہا کہ سفید ہے تم بھی بتاؤ کہ کس رنگ کا ہے کدرو نے کہا کہ کالا رنگ ہے انمین قول ہوا کہ جو ہارے۔ وہ
داسی ہو۔ کدرو نے اپنے بیٹون یعنے سانپون کو بُلاکر کہا کہ سورج کے گھوڑے کو سب طرفون سے ایسا گھیرو کہ کالا نظر آوے یہ سُن بعضون نے
انکار کیا۔ تو اُسنے اُنھین سراپ دیا کہ تم جنمیجے کے جگیہ کی اگن مین گروگے۔ باقیون نے جاکر گھوڑے کو اپنے بدن سے گھیرا کہ سورج کا گھوڑا
سیاہ نظر آنے لگا جب دونون عورتون یعنے کدرو بنتا نے جاکر دیکھا تو اُنکو وہ گھوڑا کالا دکھائی دیا اس حال کو دیکھکر بنتا بڑی دکھی ہوئی اُسوقت
گرڑجی نے آکر کہا کہ اے ماتا تم اُداس کیون ہو جنکے ہم اور ارُن ایسے پتر ہون وہ کیون دکھی ہو ہم دونون کو دھرکار ہے کیونکہ ہمکی ماتا دکھی

ہوئی اُسکے پیدا ہونے سے کیا فائدہ ہی یہ سُن بنتا نے کہا کہ مین اپنی سوت سے ہار گئی اب وہ کہتی ہی کہ جہان ہم چلین وہان تم کندھے پر
چڑھاکر ہمکو لیجایا کرو - گرڑجی نے کہا تم تسلی رکھو انکو ہم اپنے اوپر چڑھایا کرینگے یہ کہہ کدرو کے پاس گئے اور کہا کہ کہان لے چلین کدرو
اپنے پتروں سمیت گرڑ پر سوار ہو کر سمندر کے پار پہونچی وہان گرڑجی نے پوچھا کہیے اب ہماری ماتا داسی پنے سے کیسے رہا ہو کدرو
نے کہا کہ دیوتاؤن کے یہان سے امرت لاکر ہمارے پترون کو زندہ کردو تو بنتا چھوٹ جاویگی یہ سُن گرڑجی اندر لوک مین جاکر اور
بڑا جدہ کرکے امرت لائے اور کدرو کو دیکر اپنی ماتا کو چھوڑ آیا انھون نے اپنے بیٹون کے پینے کو دیا وہ رکھکر اشنان کرنے گئے اُسوقت
اندرجی اُٹھا کر لیگئے اور جن کشون پر امرت کا برتن رکھا تھا انھین آکر سانپون نے مُنہ لگایا اسلیئے انکی زبان پھٹ گئی تب سے
انکی دو زبانین ہوئین اور چونکہ باسکی کے سانپ کو بھی ماتا نے سراپ دیا تھا اسلیئے اسنے برہماجی کی سرن مین جاکر سراپ سے بچنے کی
تدبیر پوچھی انھون نے کہا کہ اپنی بہن کی شادی جرتکارمُن سے کردو اُس سے آستک نام پتر پیدا ہوگا یہ سُن اُسنے اپنی بہن کی مُن سے
شادی کردی مگر انھون نے یہ قول لیا جو تمھاری بہن ہماری ناراضگی کی کوئی بات کریگی تو ہم چھوڑ دینگے - وہ اچھا کہہ اپنے گھر مین گئے اور مُن
پتون کی کُٹی بناکر بہار کرنے لگے ایکدن کہا کہ ہم سوتے ہین ہمین نہ جگانا یہ کہہ سو رہے جب شام ہونے لگی تو شام کے وقت کا سونا
ناجایز جانکر استری نے جگادیا مُن نے جاگ کر کہا کہ اب اپنے بھائی کے یہان چلی جاؤ تمھارے بھائی نے اسلیئے شادی کی تھی کہ
تمھارے بطن سے پتر ہوگا یہ سُن اور باسکی کے پاس آکر کُل حال کہا اور جب وقت آیا تو آستک مُن پیدا ہوئے - اتنا کہہ بیاس جی بولے
کہ اسیطرح ماتا کی رعایت کرکے مُن نے سانپون کو بچایا - آپنے اچھا کیا کہ مُن کی پوجا کی آپکا کلیان ہو آپنے بھارت سُنا
بہت دان دیے اور مُنیون کی پوجا آپکے پتا نہین مرے مہاراج آپکا کُل کا کُل پوتر ہوگیا تو دیبی بھاگوت پران سُنا دینگے کہ جس سے
آپ کا چت بھی شانت ہوجاویگا اور پتا بھی سُرگ لوک پاوینگے پہلے دیبی کا منڈپ بنایئے کہ جہان پران سنایا جاویگا

چوپائی

پاون پرم پران بکھانا ۔ دیبی پرم دیو ہم جانا
سُنے پران پوجے دیبی ۔ تیہہ سم نہ انیتہ دیو کرسیبی
برہمادک سروبن اور راتی ۔ جیہہ دھیاوین شرت بدہ بھاکھی
تیہہ نکمہ پوجے نہین جوئی ۔ رہے راتر دن سو منو سوئی
یہ بھاگوت پران سُنت ہی ۔ چت شانت ہو جگت ہی
بدبنگے پران مین گائے ۔ نرک ترن ہت یا ہی بنائے

اسکند تیسرا

ادھیاے پہلا

دوہا

یا پہلے ادھیاے مین جنمیجے ری پرتاپ ۔ پوچھیو کل بدہ بھوپ تیہہ بیاس کہیو بکہہ آپ

دوسرے اسکندہ کے اخیر ادھیاے کی کتھا سُنکر راجہ پرچھت جی نے بیاس جی سے پُوچھا کہ آپنے بھگوتی کا جگیہ بیان کیا وہ بھگوتی کون ہین اور کہان ہین اور کس سے پیدا ہوئین اور انہین کون گُن ہے اُنکا جگیہ کیسا اور کس روپ کا ہے اُنکا بدھان کس روپ کا ہے سب کہیے کہ جسطرح برہمانڈ پیدا ہوا ہو وہ بھی کہیے اور مین نے سُنا ہے کہ برہما بشن رودر ترتیب سے سرشٹ پیدا کرتے پالتے اور ناس کرتے ہین مگر یہ کہیے کہ خود مختار ہین یا پرادھین اور مرتے ہین یا نہین اور اُنکو دُکھ ہوتا ہے یا نہین ہوتا اور کال کے بس ہین یا نہین اور کس طرح اور کس سے پیدا ہوئے ہین اور ہرکہ سوک نیند اور سُستی اُنکے ہے یا نہین اور اُنکی دیہہ ساتون دھاتون سے بنی ہے یا نہین اور کن کن چیزون اور گنُون سے بنے ہین اُنکا بھوگ کیسا ہے اور اُنکے عمر کی گنتی تعداد ہے اور اُنکے رہنے کی جگہ اور مہوت بھی کہیے یہ سُن بیاس جی بولے تمنے نہایت مشکل سوال کیے کہ برہما وغیرہ کیونکر پیدا ہوتے ہین ایک سمے ہمنے یہی سوال گنگا جی کے کنارے پر نارد مُن سے کیا تھا جیسے اُنھون نے ہمسے کہا وہی تمکو بھی سُناتے ہین ایک سمے ہمارے استھان سب شاستر ون کے جاننے والے نارد مُن آئے ہم نے اُنکو پرنام کیا اور خیر و عافیت پُوچھکر اور اچھے آسن پر بٹھا کر پوچھا کہ اس برہمانڈ کا پیدا کرنے والا کون ہے اور کہان سے پیدا ہوا اور یہ فانی ہے یا ہمیشہ رہتا ہے اسکا ایک ہی بنانے والا ہے یا بہت ہین کیونکہ بنا کیے تو کچھ نہین ہوتا۔

چوپائی

کوئی شیوہ کہت جگ پالک	کوئی کوئی بدھی کہت سب کارک
سرجن ہار ہر تہہ گھالک	اودھو پالن پُن تہہ ہارک

اور کوئی کوئی سب کے پربھو۔ پرماتما سرب شکت مان بھگت مُکت کے دینے والے۔ سانت۔ اور جو سبکے پہلے تھے۔ اسی طرح بشن جی کو کہتے ہین اور کوئی کوئی برہما جی کو کہتے ہین اور کوئی سورج نارائن کوئی کوئی اندر کوئی برن کوئی جم کوئی کُبیر کوئی گنیش کوئی آدمایا بھوانی مہا شکت۔ پرکرت سنسار کی پیدا کرنے والی اور مارنے والی اور جسمین انیک گُن بھرے ہوئے ہین دیوی کو کہتے ہین اور کوئی کوئی مہا یگیہ نرنجن۔ نراکار۔ نرلیپ۔ نرگن۔ اروپ بیاپک برہم کو کہتے ہین بید کے اونکھد ہین کہین تیج سے سرشٹ کی پیدایش لکھی ہے کوئی کوئی اُنکو کہتے جن بشن جیکے ہزار سر ہزار آنکھین ہزار ہاتھ ہزار کان ہزار آنکھین ہزار مُنہ ہزار پانو ہین اور آکاس پانو ہین کوئی کہتے ہین کہ اس دُنیا کا کوئی بنانے والا نہین یہ بے مالک ہے اور ہمیشہ سے اپنے آپ بنی ہوئی چلی آئی ہے اور سانکھہ شاستر والے کہتے ہین کہ پرکرت ہی بنانے والی ہے اِتنے شکون کے ہونے سے ہمارا دل نہایت پریشان ہے کیا کرین دھرم ادھرم کرنے مین ہمارا دل مضبوط نہین ہوتا اور یہ نہین معلوم ہوتا کہ دھرم کیسا ہے اور اُسکے کون سے نشان ہین اگرچہ دیوتا ستوگُن سے پیدا ہین مگر اکثر دیتون سے دُکھی رہتے ہین اور پانڈو جو ہمیشہ ہی اچھے کرمون مین مشغول رہتے تھے اُنھون نے بھی بہت سے آزار پائے تو کہیے دھرم کہان رہا اسلیے ہمارا دل کانپا کرتا ہے آپ سمرتھ ہین ہمارے دل کا شک دور کیجیے اِس سنسار ساگر مین ڈوبا ہوا ہون مجکو گیان روپ کشتی پر سوار کرکے بچائیے

ادھیاے دوسرا

دوہا

یا دوسرا ادھیاے مین بدھ ہر اک بھوہر	مُنوی بمان چڑھ دیکھین بہت لوگ سب بھے

یہ سُن نارد مُنی بولے کہ بیاس جی ہم تمسے کیا کہین یہی سابق مین ہمکو بھی سندیہ ہوا تھا مینے اپنے پتا برہما جی سے پوچھا تھا کہ ای پتا جی یہ برہمانڈ کیسے پیدا ہوا آپ سے یا بشن یا مہادیو جی سے پیدا ہوا اور سب سے اُتم کون ہی جسکی ارادھنا کرین سندیہون سے دل اِدھر اُدھر دَوڑتا ہی اسلیے تیرتھ اور برت وغیرہ کے سادھنے مین نہین لگتا کیونکہ پتا تو کے جانے کیسے تسلی ہو کہ کسکو یاد کرین اور کسکی پوجا اور استت کرین جو سبکا ایشر مالک ہو یہ سُن برہما جی بولے کیا کہین یہ احوال ایسا ہی جو گرہستی مین پھنسے ہین نہین جانتے بلکہ برکت لوگ ہی جانتے ہین

چوپائی

پورب کال بھیا جگ ناسا ۔ جب سُر و تر جل ہی جل بھاسا
تب ہم کمل نال سے جائے ۔ رب بر بہو برہت ترن لکھائے

تب ہمنے بڑی چنتا کی کہ ہم کہان سے ہوئے اور ہمارا بچانیوالا اور مارنے والا کون ہی اور زمین تو نہین کہین دکھائی دیتی کہ جسکے اوپر پانی ہی پھر بغیر کیچڑ کے کمل کیسے پیدا ہوا تب ہمنے سوچا کہ اِس کمل کے مول اور کیچڑ کو دیکھین وہین زمین ضرور ہوگی یہ من مین سوچکر ہزار برس تک پانی مین گھوما کیے مگر زمین نہ پائی تب پھر کمل پر آبیٹھے کہ آکاس بانی ہوئی کہ تپسیا کرو تو ہزار برس تک ہمنے تپ کیا پھر آکاس بانی ہوئی کہ جگت پیدا کرو تب ہم سوچنے لگے کہ کِس سے سرشٹ پیدا کرین اسمین مدھو اور کیٹبھ دیتون نے ہمکو ڈرایا کہ ہمنے کمل کی ڈنڈی کا آسرا کرکے پہونچکر کیا دیکھا کہ بڑے ادبھت اور سیام زرد کپڑے پہنے چتر بھوج سیشیش جی پر سونے والے اور بن مالا دھارن کیے اور کہ چکر گدا پدم سنکھ لیے مہا بشن جی جوگ ندرا کے سُلائے ہوئے سانپ کی سیجا پر سو رہے ہین اور بڑی چنتا کی اور بھگوتی کی استت کی کہ بھگوتی بشن جی کے شریر سے نکلکر آکاس مین گئی اور بشن جی اُٹھے اور پانچ ہزار برس تک جدھ کرکے اپنے گود مین اُنکے سر دھر کر کاٹ ڈالے کہ اُسیوقت مہادیو جی آئے اور ہم تینون نے دیبی کی مورت دیکھی اُنھون نے کہا کہ اپنا اپنا کام کرو تب ہم لوگون نے کہا کہ سرشٹ کہان ہوگی نہ تو کہین زمین ہی نہ بھوت ہین نہ تینون گن نہ ماترا نہ اندریان ہین اتنا سُنتے ہی دیبی آکاس سے ایک عمدہ بمان منگاکر اُسپر ہمکو چڑھاکر عجیب اور عمدہ چیزین دکھانے لگی

ادھیاے تیسرا

دوہا

یا تیسرے ادھیاے مین برہما پرگٹ جاے ۔ مہا شکت کو دیکھین ہی کہ سب سمجھاے

برہما جی کہتے ہین کہ اُس بمان پر بیٹھکر ہم لوگ وہان پہونچے کہ جہان سے ہمکو جل نظر آتا تھا اور وہان کے درخت پھل و ار چیز اننت پنچھی بیٹھے اور بن اور پائین باغ ۔ عورت مرد ۔ جانور ۔ دریا ۔ باولی ۔ کنوئین ۔ تالاب ۔ چھوٹے تالاب اور جھرنے سب موجود تھے جو نہایت دلچسپ اور سوبھا کے بھرے ہوئے تھے ۔ ہم لوگون نے کہا کہ اِسے کسنے بنایا کیا سرگ تو نہین ہی اور وہان کے راجہ کو بھی دیکھا جو بمان پر چڑھا ہوا شکار کھیلنے کے لیے جاتا تھا اور دیبی کی مورت اُس بمان پر تھی کہ اتنے مین ہمارا بمان آگے کو چلا اور ایک پھلواری مین جو اندر کے نندن بن کے مانند تھی پہونچا جہان کلپ برچھ وغیرہ درخت پھولے اور ایراوت ہاتھی ۔ اپسرا ۔ گندرپ ۔ کنر ۔ جچھ ۔ برن ۔ کبیر ۔ سورج اگن ۔ چندرمان ۔ اندرانی سمیت اندر ۔ سب وہان ہین انھین دیکھکر ہم متعجب ہوئے ۔

چوپائی ۔ آگے چلیو بمان ہمارا ۔ برہم لوک پہونچو اتِ پیارا ۔ تہہ بدہ دیکھ ہمن کی چنتا ۔ بھی کمت سو سنرے منتا ۔

برہما جی کہنے ہین کہ ہمسے بشن جی اور شیو جی نے پوچھا کہ یہ کون برہما ہین ہمنے کہا کہ ہم نہین جانتے - اور وہان بھی سب لوکپال اور بہت صورت
دھارن کیے ادہ سمندر دریا - وغیرہ تھے پھر ہمان کیلاس مین پہونچا جہان شیو جی پانچ مکھ اور دس بھجا کے بیٹھے تھے وہان جیہ کی اور نمہ کی
آوازین ہوتین اور مختلف اقسام کے باجے بجتے پھر ہم سری بشن جی کے بیکنٹھ مین جا پہونچے جہان زرد پھول کے مانند رنگ والے اور
زرد کپڑے پہنے ہوئے چتربھج اور گرڑ پر سوار اور عمدہ عمدہ زیورات سے سجے ہوئے بشن جی کو دیکھکر ہم متعجب ہوئے کہ آگے کو ہمان چلا تو
امرت کا سمندر نظر آیا کہ جہان مختلف اقسام کے پانی کے جانور موجود تھے اور طرح بطرح کے درخت جنپر اقسام اقسام کے پرند چہچہاتے
یہ درخت اسی سمندر کے قریب تھے اور وہان بھی ایک نفیس سنگھاسن بچھا ہوا تھا جہان نہایت خوبصورت استری بیٹھی جو سرخ پھولون کی مالا اور
سرخ کپڑے پہنے اور لال چندن لگائے اور اسکی نہایت سرخ آنکھین اور کڑور بجلی کی روشنی اور رانیک لچھمی کی شوبھا سے بھری ہوئی
تھی اور اسکے بھگت ہر ہنگ منتر کو جپتے ہوئے اسکی سیوا کرتے اور سب سنگار کیے ہوئے کچھ مسکراتی ہوئی اور مختلف اقسام
کے منی اسکے عضو مین سجے ہوئے تھے اور اسکی ہزار آنکھین اور اسی قدر منہ اور پانون تھے اسے دیکھ ہم نہایت متعجب ہوئے تب
سری بشن جی نے کہا کہ یہ مہامایا آدی شکت بھگوتی ہی اور یہی سب چیزون کے بیچ اپنے شریر مین دھرکے مہا پرلے مین کریڑا
کرتی ہی اور ہمکو پرلے کے اخیر مین برگد کے پتے پر سوتے ہوئے اسی مہا بھگوتی کے درشن ہوئے تھے اور ہمارے پانو کا
انگوٹھا اسی نے ہمارے منہ مین پینے کے لیے ڈالدیا تھا -

ادھیاے چوتھا

دوہا

یا چرتر ادھیاے مین برہ ہر سر ہوی نار	ہر دیبی ستت کینہہ جو سوئی کہب بچار

اتنا کہہ بشن بھگوان نے کہا کہ آؤ انکے پاس تینون دیوتا پرنام کرتے ہوئے چلین اور ستت کرین کہ ہمکو بردان دین یہ بچار کر وہان پہنچے
کہ دیکھتے دیکھتے استری ہوگئے اسلیے بڑے متعجب ہوکر بھگوتی کے چرنون مین جا پڑے جن چرنون مین کڑور سورج کی چمک تھی اور کڑور لکھمی
سرخ کپڑے پہنے ہوئے تھین اور اور بھی کوئی نیلے کوئی زرد اور عجائب غرائب کپڑے پہنے اور مختلف اقسام کے زیور پہنے چرن کملون
کی سیوا کرتین اور انھین چرنون کے ناخن چمکتے ہوئے آئینہ سے بھی زیادہ تھے جسمین برہم لوک تک ہمنے دیکھا اور ہمارے جنم کا
کمل بھی وہان تھا اسی طرح مختلف اقسام کی چیزین دیکھتے ہوئے سب استریون کے بیچین ہم جاکر کھڑے ہوئے ایکدن بشن
جی استت کرنے لگے -

مول

नमोदेव्यै प्रकृत्यै च विधात्र्यै सततन्नमः ॥ कल्याण्यै कामदायै च वृद्ध्यै सिद्ध्यै नमोनमः १

تیکا

(۱) دیبی پرکرت - بدھاتری - کلیانی - کام دینے والی بردھ سدھ تمکو بار بار نمسکار ہی -

مول ۲

सच्चिदानन्द रूपिरायै संसाराररायै नमः ॥ पञ्च कृत्य विधात्र्यै ते भुवनेश्यै नमोनमः ॥ २ ॥

ٹیکا

(۲) ست چدانندروپنی - سنسار کی جون - اور سرشٹ - پالن - ناس ترو بھاو - مہربانی کرنا ان سب کی دھارنے والی - بھونوں کی دھارنے والی ایسی جو تم ہو اسکو نمشکار ہے -

مول ۳

सर्वाधिष्ठान रूपायै कूटस्थायै नमोनमः ॥ अर्द्ध मात्रार्थ भूतायै हृल्लेखायै नमोनमः ॥ ३ ॥

ٹیکا

(۳) سب سنسار کی ادھشٹھان سروپنی اور برہم روپنی - جنہیہ روپ اردھ ماترا سروپ سب طرف سے آتم سروپنی تمکو نمشکار ہے -

مول ۴

ज्ञातम्मया खिलमिदन्त्वयि सन्निविष्टन्त्वत्तोऽस्य सम्भवलयावपि मातरद्य ॥ शक्तिश्चतेऽस्य करणे विततप्रभावा ज्ञाताधुना सकललोकमयीति नूनम् ॥ ४ ॥

ٹیکا

(۴) ای ماتا یہ ہمنے آج جانا کہ یہ سب سنسار آپ ہی مین ہی اور تمھین سے پیدا ہوتا ہی اور ناس ہو جاتا ہی اور یہ بھی ہمنے جانا کہ اس کام کے کرنے سے تمھاری شکت نہایت پھیلی ہوئی اور تمھارے ہی سب لوک ہین

مول ۵

विस्तार्य्य सर्वमखिलं सदसद्विकारं सन्दर्शयस्यविकलम्पुरुषाय काले ॥ तत्त्वैश्च षोडशभिरेव च सप्तभिश्च भासीन्द्रजालमिव नः किल रञ्जनाय ॥ ५ ॥

ٹیکا

(۵) آپ اس ست اسّت بکار کر کے جگت سارے اجگت کا بستار کر کے چیتن پورکھ کو ہر طرح سے عمدہ عمدہ بھوگ کرانے کے لیے سولہ اور سات تتّیس تتون سے کر کے دکھاتی ہو مگر ہم کو اندر جال معلوم ہوتا ہی -

مول ۶

न त्वामृते किमपि वस्तुगतं विभाति व्याप्यैव सर्वमखिलन्त्वमवस्थितासि ॥ शक्तिं विना व्यवहृतौ पुरुषोऽप्यशक्तो वम्भण्यते जननि बुद्धिमता जनेन ॥ ६ ॥

ٹیکا

(۶) ای ماتا تمھارے بغیر کوئی چیز نہین بنتی کیونکہ تم سب مین ملی ہوئی ہو اور عقلمند لوگ تمھارے بھروسے اور طاقت کی بنا پر کہہ برہم کو بھی اشکت کہتے ہین

مول ۷

प्रीणासि विश्व मखिलं सतत प्रभावै स्वैस्तेजसा च सकल प्प्रकटी करोषि ॥ अत्स्येव देवि तरसा किल कल्प काले को वेद देवि चरितन्तव वैभवस्य ॥७॥

ٹیکا

(۷) اے دیبی اپنے پربھاؤن سے سب بشو کو پالتی ہو۔ اور اپنے تیج سے اسے پرگٹ کرتی ہو اور تھوڑی دیر مین پرلے کے وقت اسے ناس کرتی ہو اسلیے تمھارے اچرج کے چرتر کون جانتا ہی کوئی نہین۔

مول ۸

याता वयञ्जननि लि मधुकैटभाभ्यांलोकाश्च ते सुवितताः खलु दर्शिता वै ॥ नीता सुख-स्य भवने परमाञ्च कोटिंय दर्शन न्तव भवानि महाप्रभावम् ॥८॥

ٹیکا

(۸) اے ماتا اے بھوانی جب ہم سب مدہ کیٹبھ دیتون کے ڈر سے ڈرے تو تمنے ہمکو بچایا اور بہت بڑے بڑے لوک بھی ہم لوگون کو دکھلائے گئے اور سکھ کا گھر بھی دریب بھی ہمکو دکھایا ان سب باتون سے تمھارے بڑے پربھاؤ ہم لوگون نے دیکھے

مول ۹

नाहम्भवो न च विरञ्चि विवेद मातः कोन्योऽहि वेत्ति चरितन्तव दुर्व्विभाव्यम् ॥ कानी-ह सन्ति भुवनानि महाप्रभावे ह्यस्मिन्भवानि चरिते रचना कलापे ॥९॥

ٹیکا

(۹) اے ماتا بھوانی تمھارے چرتر کو ہم نہین جانتے اور نہ مہادیو نہ برہما نہ اور کوئی جانتا ہی آپکے چرتر کی رچنا کے مجموعہ مین کتنے بھون ہین ایسے مہا پربھاؤ کے لیے ہوئے جنکے چرتر کو کوئی نہین جانتا۔

مول ۱۰

अस्माभिरत्र भुवने हरिरन्य एव दृष्टः शिवः कमलजः प्रथित प्रभावः ॥ अन्येषु देवि भव-नेषु न सन्ति किन्ते किं विद्म देवि विततन्तव सुप्रभावम् ॥१०॥

ٹیکا

(۱۰) اے دیبی اس بھون مین ہم لوگون نے دوسرے بشن اور دوسرے شیو اور دوسرے برہما دیکھے جنکا بڑا پربھاؤ ہی کیا وہ اور بھونون مین نہین ہین اسلیے آپکے بڑے پربھاؤ کو ہم نہین جانتے۔

مول ۱۱

याचेम्ब तेऽङ्घ्रि कमलं प्रणिपत्य कामञ्चित्ते सदा वसतु रूपमिदन्तवैतत् ॥ नामापि व-क्त्र कुहरे सततन्तवैव सन्दर्शनन्तव पदाम्बुजयोस्सदैव ॥११॥

ٹیکا

(۱۱) اے امب تمھارے چرن کملون کو پرنام کرکے یہ مانگتے ہین کہ یہ روپ تمھارا ہمارے چیت مین ہمیشہ رہے اور مکھ سے تمھارا نام بار بار لین اور تمھارے چرن کملونکا درشن ہمیشہ ہوا کرے

مول ۱۲

भृत्योऽयमस्ति सततम्मयि भावनीय न्त्वां स्वामिनीति मनसानु चिन्तयामि ॥ एयाव-
योरवि रता किल देवि भूयाद् व्याप्तिस्स दैव जननी सुतयोरिवार्य्ये ॥ १२ ॥

ٹیکا

(۱۲) اے دیبی تم یہ بھاؤنا کیے رہو کہ یہ تمھارا نوکر ہے اور ہم یقین کرکے تمھین من سے اپنے مالک سمجھا کرین اور یہ تمھاری ہماری ماتا اور پتر کی ریت ہمیشہ رہے

مول ۱۳

त्वं वेत्सि सर्व्वमखिलम्भुवनप्रपञ्चं सर्वज्ञता परिसमाप्ति नितान्त भूमिः ॥ किंवा मरे
(?) जगदम्ब निवेदनीयं यद्युक्तमाचर भवानि तवेङ्गितं स्यात् ॥ १३ ॥

ٹیکا

(۱۳) اے جگدنب کیونکہ تم بھونون کے سب پرپنچ جانتی اور سرب گیا کا استھان ہو اسلیے مین تجھ کیا عرض کرون جو تمھارے مرضی ہو اور لائق ہو اُسے کیجیے

مول ۱۴

ब्रह्मा सृजत्यवति विष्णुरुमापतिश्च संहारकारक इयन्तु जने प्रसिद्धिः ॥ किं सत्यमेत-
दपि देवि तवेच्छया वै कर्त्तुं क्षमास्तु हि न जे तव शक्ति युक्ताः ॥ १४ ॥

ٹیکا

(۱۴) اے جمال کی پتری - برہما سِرشٹ کرتے - بشن پالتے - شیوجی سنگھار کرتے یہ بات جو لوگون مین مشہور ہے کیا سچ ہے - کیونکہ تمھاری اچھا سے ہم لوگ تمھاری شکتیون سے سنجگت ہو اسکے کرنیکی طاقت رکھتے ہین اسلیے سچ نہین ہے

مول ۱۵

धात्रीधराधरसुते न जगद्बिभर्त्ति आधारशक्तिरखिलन्तव वै बिभर्त्ति ॥ सूर्य्योपि भाति
वरदे प्रभयायुतस्ते त्वं सर्वमेतदखिलं विरजा विभासि ॥ १५ ॥

ٹیکا

(۱۵) اے پربت کی پتری زمین اس جگت کو دھارن نہین کرتی بلکہ تمھاری آدھار شکت سارے جگت کو سہارے ہے اے بر دینے والی سورج بھی تمھاری پربھاو کرکے روشنی کرتے ہین اسلیے تمھین بغیر میل کے سوبھا دیتی ہو

مول ۱۶

ब्रह्मा हमीश्वरवरः किलते प्रभावात्सर्वे वयञ्जनि युतान यदातु नित्याः ॥ केऽन्ये सुराश्शतमखप्रमुखाश्च नित्या नित्या त्वमेव जननी प्रकृतिः पुराणा ॥१६॥

ٹیکا

(۱۶) برہما - ہم مہادیو ہیں سب جنموں میں تمہارا پربھاؤ رہا ہے وہ تو ہمیشہ نہیں رہتے تو اندر آدک دیوتا کون ہیں اور کیسے ہمیشہ رہ سکتے ہیں تمھیں ایک جگت کی پیدا کرنے والی اور پرانی ہمیشہ رہتی ہو

مول ۱۷

त्वञ्चे द्भवानि दयसे पुरुषम्पुराणञ्जानेह सद्य तव सन्निधिगस्सदैव ॥ नोचेदहं विधुरनादिरनीह ईशो विश्वात्मधीरितितमः प्रकृतिस्सदैव ॥१७॥

ٹیکا

(۱۷) اے دیبی تم پوران پورکھ برہم کے اوپر مہربانی کرتی ہو اسی سے وہ اپنے سروپ کو جاتے ہیں یہ جنے آج تمہارے پاس پہونچکر جانا جو ایسا نہوتا تو ہم - پربھو - اور اناد - برہم اور سبکے مالک ان سبکا اہنکار کرکے اور سنسار کو اپنا سمجھکر مورکھ ہو جاتے

مول ۱۸

विद्यास्त्वमेव ननु बुद्धिमतान्नराणां शक्तिस्त्वमेव किल शक्तिमतां सदैव ॥ त्वङ्कीर्तिकान्तिकमलामलतुष्टिरूपा मुक्तिप्रदा विरतिरेव मनुष्यलोके ॥१८॥

ٹیکا

(۱۸) اے دیبی تمھیں ضرور عقلمند لوگوں کی بدیا ہو - اور طاقتور لوگوں کی طاقت بھی تمھیں ہو - اور کیرت - کانت - لچھمی - اور ہمیشہ خوش اور منکھ لوک میں بیراگ استھان اور مکت دینے والی سب تمھیں ہو -

مول ۱۹

गायत्र्यसि प्रथमवेदकला त्वमेव स्वाहा स्वधा भगवती सगुणार्द्धमात्रा ॥ आम्नाय एव विहितो निगमो भवत्या सञ्जीवनाय सततं सुरपूर्वजानाम् ॥१९॥

ٹیکا

(۱۹) اے بھگوتی - گایتری - بید کی پہلی کلا - سواہا - سدھا - بھگوتی - گن وتی - آدھی ماترا تمھیں ہو اور دیوتا وغیرہ جیوون کے جینے کے لیے شاستر اور بید تمھیں نے بنایا ہے -

مول ۲۰

मोक्षार्थमेव रचयस्यखिलम्प्रपञ्चन्तेषाङ्गताः खलु यतो ननु जीवभावम् ॥ अंशा अनादिनिधनस्य किलानघस्य पूर्णार्णवस्य वितता हि यथा तरङ्गाः ॥२०॥

ٹیکا

(۲۰) ہمیشہ جو برہم کے انس سے جیو ہو جاتے ہیں اُنکو نکت کرنے کے لیے تکلیف کرکے کل پر نیچ رہتی ہو۔ کچھ تمھارا کام نہیں ہے پھر وہ برہم سمندر کے سمان انادِ ندھن ہو۔

مول ۲۱

जीवो यदानु परि वेत्तितवैव कृत्य न्त्वं सं हरस्य खिल मे तदनि प्रसिद्धम् ॥ नाट्यन्न दैन रचितं वितथे ऽन्तरङ्ग कार्य्ये कृते विरमसे प्रथित प्रभावा ॥ २१ ॥

ٹیکا

(۲۱) اے دیبی جب کرتیہ کو سب تمھاری ہی کرتیہ جانے اور یہ بھی کہ سب مشہور سنسار کا تمھیں ناس کرتی ہو تب تم سساتی ہو جیسے نٹ تماشے کرتا ہے مگر جب کام کر چکتا ہے وہ سستاتا ہے

مول ۲۲

त्राता त्वमेव मम मोह मयाद् भवाब्धे स्त्वा मम्बि के सततभोगि महार्त्ति देव ॥ रागादिभिर्विरचिते वितथे किलान्ते मामेव पाहि बहु दुःख करे च काले ॥ २२ ॥

ٹیکا

(۲۲) اے امبکے بھوساگر سے جسمیں موہ بھرا ہوا ہو اُس سے تم رچھا کرنے والی ہو اسلیے ہم تمھاری سرن ہیں۔ کیونکہ راگ کرکے بنائے ہوئے اخیر وقت میں جو دکھ کرنے والا ہوگا اسمیں بھی ہمیں بچائیو۔

مول ۲۳

नमो देवि महा विद्ये नमामि चरणौ तव ॥ सदा ज्ञान प्रकाशम्मे देहि सर्व्वार्थदे शिवे ॥ २३ ॥

ٹیکا

(۲۳) اے دیبی اے مہا بدیا تمھارے چرنوں کو پرنام کرتے ہیں اور تم سب ارتھوں کی دینے والی ہو اور کلیان روپنی ہو ہمارے ہمیشہ کے لیے گیان کا پرکاش دو ہم اور برہما بھی آپکے پربھاو کو نہیں جانتے تو اور کی کیا گنتی ہو۔ ہم لوگوں نے اور بھونوں میں بشن برہما اور شیوجی وغیرہ سب علحدہ علحدہ دیکھے پھر یہ نہیں جانتے کہ اور بھونوں میں بھی اسطرح ہم لوگ ہونگے یا نہونگے۔ اگرچہ ہم آپ کو نہیں جانتے مگر آپکو ہمیشہ یاد کرتے ہیں جیسے کہ بیٹا ماتا پتا کو جانے نہ جانے مگر وہ ہمیشہ اُسے سمجھا کرتے۔ اسیطرح مختلف طرح سے سری بشن جی نے استت کی

	ادھیاے پانچوان	

	دوہا	
دیبی کی استت سوکب سنیں سکل برین		پانچویں ادھیاے میں ہر آج پل جو کین

شیوجی بولے۔

مول ۱

यदि हरिस्तव देवि विभावजस्तदनु पद्मज एव तवोद्भवः ॥ किमहमत्र तवापि न सद्गुणः सकल लोक विधौ चतुरे शिवे ॥ १ ॥

ٹیکا

(۱) اے دیبی اگر بشن جی تمھارے پراکرم سے پیدا ہین اور اُسکے پیچھے برہما جی تمھین سے پیدا ہوئے۔ تو کیا ہم تمھارے گن سے پیدا نہین ہوئے ہین یعنے ضرور ہین کیونکہ تم سب لوگونکے پیدا کرنے مین چتر ہو

مول ۲

त्वमसि भूः सलिलं पवनस्तथा खमपि वह्निगुणश्च तथा पुनः ॥ जननि तानि पुनः करणानि च त्वमसि बुद्धिमनोप्यथहङ्कृतिः ॥ २ ॥

ٹیکا

(۲) اے ماتا۔ زمین۔ پانی۔ ہوا۔ آکاس۔ اگن کا گن۔ کان اور اندری۔ بدھ۔ من۔ اور اہنکار سب تمھین ہو

مول ۳

न च विदन्ति वदन्ति च येऽन्यथा हरिहरादिकृतं निखिलं जगत् ॥ तव कृतास्त्रय एव सदैव ते विरचयन्ति जगत्सचराचरम् ॥ ३ ॥

ٹیکا

(۳)۔ جو کہتے ہین کہ سارا جگت بشن اور شیوجی نے پیدا کیا ہے وہ نہین جانتے کیونکہ برہما بشن مہیش تمھارے بنائے ہین اور جگت پیدا کرتے ہین اسلیے چراچر کی پیدا کرنے والی تمھین ہو۔

مول ۴

अवनिवायुखवह्निजलादिभिः सविषयैः सगुणोऽस्त्वजगद्भवेत् ॥ यदि तदा कथमद्य च न स्फुटं प्रभवतीति तवाम्ब कलामृते ॥ ४ ॥

ٹیکا

(۴) جو پرتھوی۔ ہوا۔ آسمان۔ اگن۔ جل۔ پنج بھوت۔ شبد اسپرس۔ روپ رس گندھ وغیرہ سے جگت پیدا ہوتا تو ابتک تمھاری کلا چت شکت کا کیا مطلب تھا نہین بنا تمھارے کبھی نہین ہو سکتا

مول ۵

भवसि सर्वमिदं सचराचरं त्वमजविष्णुशिवाकृति कल्पितम् ॥ विविधवेषविलासकुतूहलैर्विरमसे रमसेऽम्ब यथारुचि ॥ ५ ॥

ٹیکا

(۵) اے اسب برہما بشن شیو سنگے اس چراچر سنسار کو بناکر پالس کے اشنچرون سے اسمین رستی ہو۔ اور پھر آخر مین اسے ناس کرتی ہو۔

مول (۶) تعجب دینے والی

सकल लोक सिसृक्षुरहं हरिः कमल भूश्च भवाम यदाम्बिके ॥ तव पदाम्बुज पासु परिग्रहं समधिगम्य तदा ननु चक्रिम ॥ ६ ॥

ٹیکا

(۶) ہم بشن برہما جب سب لوک بنانے کی اچھا کرتے ہین تو تمھارے چرن کمل کی دھور گرہن کیے بنا نہین کر سکتے۔

مول ۷

यदि दयार्द्र मनान सदाम्बिके कथम हं विहितस्च तमोगुणः ॥ कमलजश्च रजोगुण सम्भव स्सु विहितः किमु सत्वगुणो हरिः ॥ ७ ॥

ٹیکا

(۷) اے ماتا اگر تم دیا نکرتی تو ہمین تموگنی۔ برہما کو رجوگنی۔ ہرکو ستوگنی پرے کے پیچھے کون بناتا۔

مول ۸

यदि नते विषमा मतिरम्बिके कथमिदम्बहुधा विहितञ्जगत् ॥ सचिवभूपति भृत्यजनावृतम्बहुधनैरधनैश्च समाकुलम् ॥ ८ ॥

ٹیکا

(۸) اے ماتا جو تمھاری بکھم مت نہوتی تو منتری راجہ اور نوکر اور غریب اور امیر وغیرہ سے پورن اس جگت کو بہت پرکار سے بناتی۔

مول ۹

तव गुणा स्त्रय एव सदा क्षमाः प्रकट तावन संहरणे भुवै ॥ हरि हरद्रुहि एगश्च क्रमात्त्वया विरचिता जगता ङ्किल कारणम् ॥ ९ ॥

ٹیکا

(۹) اے بھگوتی اس سنسار کو تمھارے تین گن پیدا کرنے پالنے اور ناس کرتے ہین اور برہما بشن مہیش یہ تینون جگت کے کارن بھی تمھین سے بنائے گئے ہین

مول ۱۰

परिचितानि मया हरिणा तथा कमलजेन विमान गते नवै ॥ पथि गतैर्भुवनानि कृतानि वा कथय केन भवानि नवानि च ॥ १० ॥

ٹیکا

(۱۰) ہم برہما اور بشن سے نے بمان پر چڑھ کر جو جو نئے بھون دیکھے تھے کیسے وہ گنون کر کے کیے گئے ہونگے کیونکہ تب تک تو ہم گون نے کچھ بھی نہین کیا تھا

مول ۱۱

सृजसि पासि जगज्जगदम्बिके स्वकलया कियदिच्छसि नाशितुम्॥ रमयसे स्वपतिम्पुरुषं सदा तव गतिन्नहि विद्मवयं शिवे ॥११॥

ٹیکا

(۱۱) اے جگت امبکے اے شیوے تم اپنی کلا سے جگت کو پیدا کرتی اور پالنے اور ناس کرنے کی بھی اچھا کرتی ہو اور اپنے پُورکہ برہم کو رمواتی ہو تمھاری گت کو ہم نہین جانتے۔

مول ۱۲

जननि देहि पदाम्बुज सेवनं युवतिभावगतानपि नस्सदा॥ पुरुषतामधिगम्य पदाम्बुजाद्वि-रहिताः क्व लभेमसुखं स्फुटम्॥१२॥

ٹیکا

(۱۲) اے ماتا ہم استری ہو گئے ہین تو بھی ہمکو یہ بردان دیجیے کہ تمھارے چرن کملون کی سیوا کیا کرین ہم پورکھ ہو کر تمھارے چرن سے علیحدہ ہو کر کہان سُکھ پاوینگے

مول ۱۳

न रुचिरस्ति ममाम्ब पदाम्बुजन्तव विहाय शिवे भुवने ष्वलम्॥ निवसितुन्नरदेहमवाप्य च त्रिभुवनस्य पतित्वमवाप्य वै ॥१३॥

ٹیکا

(۱۳) اے امب ہم تمھارے چرن کملون کو چھوڑ کر اور آدمی کی دیہہ پا کر اور تربھون کے مالک ہو کر بھونون کے بسنے کی اچھا نہین کرتے۔

مول ۱۴

सुदति नास्ति मनागपि मे रतिर्युवतिभावमवाप्य तवान्तिके॥ पुरुषता क्व सुखाय भवत्यलन्तव पदम्बुजयदी सरागमीचरम्॥१४॥

ٹیکا

(۱۴) اے ماتا عورت ہو کر بھی ہمارا دل آپکے ہی نزدیک رہنا چاہتا ہی کیونکہ جو تمھارے چرن نہ دیکھ پڑین تو پورکھ ہو کر رہنا کہان سُکھ دیگا

مول ۱۵

त्रिभुवनेषु भवत्स्विय मम्बिके मम सदैव हि कीर्ति रनादिता ॥ युवति सा वमवाप्य पदाम्बुजमरि

चिलन्तय संसृति नाशनम् ॥ १५ ॥

ٹیکا

(۱۵) اے ماتا تربھون مین ہماری یہ کیرت اچھی طرح سے ہو کہ بنئے استری ہو کر سنسار کے ناس کرنے والے تمھارے چرن کملون کی سیوا کی ہے۔

مول ۱۶

भुवि विहाय तवान्तिक सेवनं ङ्क इह वाञ्छति राज्यमकराट कम् ॥ त्रुटिरसौ किल याति युगा-

त्मतान्न निकटं यदि तेऽङ्घ्रि सरोरुहं ॥ १६ ॥

ٹیکا

(۱۶) اس زمین مین تمھارے پاس کا رہنا چھوڑ کر ایسا کون ہے جو اکنٹک بھی راج کی اچھا کرے۔ کیونکہ جو تمھارے چرن کمل کے پاس نہین اونکو ساعت بھی جگ کے برابر ہو جاتی ہے۔

مول ۱۷

तपसि ये निरता मुनयो मला स्तव विहाय पदाम्बुज पूजनम् ॥ जननि ते विधिना किलवञ्चि

ता परिभवो विभवे परि कल्पितः ॥ १७ ॥

ٹیکا

(۱۷) اے ماتا جو مل رہت من لوگ تمھارے چرن کملون کو چھوڑ کر تپسیا مین لگے رہتے ہین اونکو بھاگ نے چھلا ہو کیونکہ اُن کو بھو مین بھیسز تی بچاری گئی ہے

مول ۱۸

न तपसा न दमेन समाधिना न च तथा विहितैः क्रतुभिर्यथा ॥ तव पदाब्ज पराग निषेवणा-

द्भवति मुक्ति रजे भव सागरात् ॥ १८ ॥

ٹیکا

(۱۸) اے ماتا اُس طرح تپسیا۔ اور اندری سبجینے۔ دھیان۔ اور جگیہ کرنے سے بھو ساگر سے مکتی نہین ہوتی جسطرح تمھارے چرن کملون کے سیونے سے مکتی ہوتی ہے

مول ۱۹

करु दयान्द यसे यदि देवि माङ्कुथय मद्ब मतो चिर मञ्जुनम् ॥ सम भवम्बुजय न्धुरिवतो हा

सुविशदङ्ग नवासं मञ्जुनमम् ॥ १९ ॥

ٹیکا

(۱۹) اے دیبی جو دیا کرنے والی ہو تو ہمارے اوپر دیا کرو اور بہت - سندر - اور اوتم - نواچھر ون والا منتر کہو جسے جپتے ہوئے ہم سکھی ہون -

مول ۲۰

प्रथमजन्मनि चाधिगतो मया नदधुनान विभाति नवाक्षरः ॥ कथय मामनु मद्य भवार्णवा-ज्जननि तारय तारय तारके ॥ २०॥

ٹیکا

(۲۰) اے ماتا ہمنے پورب جنم مین نواچھر کا منتر گرو سے حاصل کیا تھا مگر اب نہین معلوم ہے اسلیے ہمسے اب ہی منتر کہو اور اے تارنیوالی ہمکو بھوساگر سے تارو

اس طرح استت کرکے شیوجی نے کہا کہ اب اپنا نواچھر ون کا منتر ہمکو بتائیے کہ جسکو جپ کر ہم بھوساگر سے ترجاوین - یہ سنکر بھگوتی نے نواچھر کا منتر پڑھا کہ مہادیوجی یاد کرکے جپنے لگے اور برہماجی استت کرنے لگے کہ اے مہامایا آپ کو بید نہین جانتے کیونکہ وہ تمھین نہین جانتے بلکہ ہمکو کون کوبھی لوک کے بنانے والے کہتے ہین - اس سے ہم اپنے کو سب جگت کا کرتا سمجھتے تھے کہ تینون بھونون مین ہمسے کون زیادہ طاقتور ہے جو اسکو بنا سکے اسلیے ہم دھند مین اسی غرور مین ڈوبے ہوئے تھے اور جو آج سچ کہنے والے ہوکے کہتے ہین کہ تمھاری مہربانی سے سب ہوتا ہے تو یہ تمھارے پرساد کا پربھاو ہے ہم یہی مانگتے ہین کہ اس باسنا کو مٹا کر اپنی بھگت دو جو لوگ تمھارے پربھاو کو نہین جانتے وہ ہم کو پربھو کہتے ہین اور جو جگیہ وغیرہ کرکے اندر وغیرہ لوگون کو حاصل کرتے وہ بھی تمکو نہین جانتے نہین تو ایسا نکرتے جو کہ ہم نے جانا تھا کہ ہم ہی جگت کو پیدا کرتے ہین اور کوئی نہین ہے اس خطا کو معاف کیجیے - تمھاری طاقت سے ہم اس سنسار کو بناتے بشن جی پالتے اور شیوجی ناس کرتے ہین اسی طرح اور بہت سی استت برہماجی نے کی اور آخر مین یہ کہا کہ جو لکھا ہے کہ ایک ہی برہم ادوتیہ ہے سو تمھین ہو یا اور کوئی ہو اس سندیہ کو دور کرو اس دو اور ایک کے بچار مین ہمارا دل ڈوبتا اور تیرتا جاتا ہے اسکا جواب اپنے ہی منہ سے دو اور اسکا بھی بھید بتلاؤ کہ تم مرد ہو یا عورت کہ جسے ہم جانکر بھوساگر سے پار ہوجاوین -

ادھیاے چھٹوان

دوہا

یاچھٹمین ادھیاے مین بدھی کہین پرسنگ	جگد مبا بھو بھانت سو جاسن مٹت کلیس

برہم سری دیبی جی بولین کہ ہم اور برہم ہمیشہ ایک ہین کچھ فرق نہین ہی جو برہم ہی وہ ہم ہین جو ہم ہین وہ برہم ہے - ہم دونون مین جو فرق ہے وہ نہایت سوچھم ہے جو اسے جانتا ہے وہ سنسار سے مکت ہوتا ہے اور برہم ایک اور ادوتیہ ہے مگر پیدا کرنے کے وقت دو دیت ہو جاتا ہے جیسے دیپ یعنے چراغ ایک ہو اور کئی طرح کا دکھا جاتا ہو یا جیسے شکست آئینہ مین دیکھنے سے ایک ہی منہ کئی

منہ دیکھ پڑتے ہین اسطرح برہم اور ہم مین فرق ہر اتنا فرق پیدا کرنیکے وقت ہوتا ہے جب کلپ چھے ہو جاتا ہے تو اُسوقت ہم نہ استری ہین نہ پورکھ ہین نہ نپنسک - اور جب سرشٹ ہوتی ہے تب تو بدھ سے ضرور فرق آجاتا ہے اور عقل - دولت - سندرتا - پیاس - نیند - مدہوشی - ضعف - تندرستی - بدیا - ابدیا - اچھا - طاقت ناطاقت - چربی - کھال - نظر - آواز جھوٹھ سچ وغیرہ ہمین ہین اور ہم سب مین ہین اور سب دیوتاؤن مین ہماری شکت ہی جیسے - گوری - براہمی - رودری - باراہی بیشنوی شیوا - بارُنی - کوویری - نارسنگھی - اندرانی وغیرہ ہوکر سب کام کرتی ہین اور پانی مین سیتلتا آگ مین گرمی - سورج مین جوت - چندرمان مین روشنی یہ سب ہمین ہین ہمارے بغیر کوئی کچھ کام نہین کر سکتا

چوپائی

ہم بن بدھ نہ سکت اوپجائی ۔ شیو نہین ہوہین کہان لگ گا کھون
ہر نہین پالنہہ من چیت لائی ۔ سبر جون بھبر ہون ہرجن مین لاکھون

دیکھو جب آدمی ناطاقت ہو جاتا ہی تو لوگ کہتے ہین کہ یہ شکت ہین ہوگیا - بگر بشن ہین - رودر ہین کوئی نہین کہتا اور شکت ہین کو اشکت - مگر اُرودر نہین کہتے اسلیے شکت سب کارن سے جب تمکو طاقت ہوگی تب سرشٹ بناؤگے اسیطرح جب ہر ہر آدک کو شکت ہوگی تو اپنا اپنا کام کرینگے - اور سورج - چندرمان - تو شنا - برُان - پَوَن - پرتھوی - سشیس - کورم وغیرہ سب بغیر شکت کے کچھ کام نہین کر سکتے اسلیے اے برہما اب مہاتتو کو گرہن کرو کہ جس سے اہنکار پیدا ہوگا پھر اُس سے سب بھوتون کو بناؤگے اِس سرشٹی نام شکت کو گرہن کرو اور چار طرح کی سرشٹ جا کر بناؤ - اور کیونکہ بشن جی ستوگنی ہین اسلیے سبکے اور ہمیشہ پوجن کرنے کے لائق ہین اُنکے برابر اور ہین گن نہین ہین جب تم لوگون کو کوئی مہم پڑیگی تب سری بشن جی پرتھوی مین اوتار دھارن کرکے سب کام کرینگے کوئی ترجگ جون مین اور کئی بار منکھیون مین اوتار لے دیتیون کو مارینگے - اور مہادیو جی تمہاری مدد کرینگے پہلے دیتون کو پیدا کرو جب برہمن چھتری ہبیں جگ کرینگے تب اُنسے تمکو سُکھ ہوگا شیوجی تمہاری عزت کرنے کے لائق اور سب جگیون مین پوجا کے قابل ہین جب دیوتاؤن کو دیتیون سے خوف ہوگا تب ہم اپنی باراہی - بیشنوی - گوری - نارسنگھی - شیوی - وغیرہ شکیتون کو دھارکر کارج کرینگی تم ہمارے تواچھر کے منتر کو جپتے ہوئے سب کارج کرنا کیونکہ یہ سب سے او تم منتر ہی اتنا برہما جی سے کہ سری بشن جی سے کہا کہ آپ بھی مہالچھمی کو لیجیے اور بیکنٹھ مین رہکر سب کارج کیجیے لچھمی نارائین یہ جوگ آنکا کر دیا گیا ہے آپ لوگ ایک دوسرے سے دشمنی چھوڑ کر رہیے - جو شخص آپ اور شیوا اور برہما مین بھید مانیگا وہ نرک مین جاویگا اسمین شک نہین کیونکہ جو بشن وہی شیوا اور جو شیو وہی بشن اسیطرح برہما بھی ہین ان تینون مین جو کوئی فرق مانیگا ضرور نرک مین جاویگا ہان گُن کے سبب بھید ہی سو سنیے پرماتما کے خیتن مین تمہارا جو ستوگن ہی وہ سب سے عمدہ اور بڑا ہی اور شیو برہما مین رجوگن تموگن ملا ہوا ہی تم تین اچھر کا منتر ہمارا جپنا جسمین مائبیج کامراج مایا بیج ملے ہین اتنی بات بشن جی سے کہکر شیوجی سے بولین - آپ گوری مہاکالی کو لیکے کیلاس پربت بناکر بہار کیجیے تمھارے خاص کرکے تموگن رہاکریگا مگر رجوگن اور ستوگن بھی برابر رہینگے کہ بہار کرینگے لیے رجوگن اسُرون کی ناس کرنیکے لیے تموگن رہا کریگا - اور تپ کرنے اور پرماتما کی یاد کے لیے ستوگن دھارن کیجیے آپ ہمیشہ سرشٹ کے پیدا کرنے اور ناس کرنے اور پالنے کے سبب ترگنی ہین اور جتنی چیزین دنیا مین نظر آوینگی وہ سب تین گنون سے مشتمل ہونگی کیونکہ سنسار مین نہ کوئی نرگن ہوا ہے اور نہ ہوگا - نرگن تو وہی پرماتما ہے جو کبھی نظر نہین آسکتا اور ہم سگنا نرگنا دونون ہین

جب مہاپورکھ کے نزدیک ہین تب ترگُنا اور کارج کرنیکے لیے سگُنا جاننے آپ ہمارا اور پرماتما کا دھیان کرتے رہیے گا سب کارج پورے ہوجاوینگے اتنا کہہ بھگوتی نے برہما بشن مہیش کو رخصت دی اور وہ بمان پر چڑھ کے چلے تب نہ وہ جزیرہ نہ دیبی نہ امرت کا سمندر وغیرہ کچھ نظر نہ آیا اُس جگہ پر آئے جہان سری بشن جی نے مدھو کیٹبھ دیتونکو مارا تھا

ادھیاے ساتوان

دوہا

یا سُنیتم ادھیاے مین برنت تتو سروپ	سادرہ دیوگن بھید سبھی سُن ہوت اُدیپ

سری بیاس جی راجہ جنمجے سے کہتے ہین کہ ایک کتھا سُنکر نارد مُن نے برہما جی سے پھر پوچھا کہ جو وہ اجیت نرگن اناسی آدنارایَن ہے اسکا پچھن کیسے تین گُنون کی شکت تو دیکھی اب نرگُن شکت اور نرگُن پورکھ کے لچھن سُنائیے جسکے لیے ہمنے سوبہت دیبیہ مین تپ کیا اور اَوروں کو بھی کرتے ہوئے دیکھا آپنے بھی سرگُن شکت دیکھی مگر اب ہمکو نرگن شکت اور نرگُن پورکھ دکھائیے برہما جی نے کہا سنو نرگن کا روپ نہین ہوتا جو نظر آوے۔ کیونکہ جو چیز نظر آتی ہے اُسکا ضرور ناس ہوتا ہے اور جسکا روپ نہین وہ کیسے نظر آسکتا ہے نرگن پورکھ اور نرگن شکت نہین جانی جاتی اُنکو مُن گیان سے جانتے ہین اور وہ سب جیوون مین تیج سروپ ہوکر موجود ہے اُسے آناد کو ضرور پر کرت پورکھ سمجھنا چاہیے اور بنا بسواس کیے کبھی سمجھ مین نہین آتے وہ سب مین بیاپ رہے ہین اُنکے بغیر کوئی چیز دنیا مین نہین ہے اور سب مین ملے ہوئے ہین یعنے جو شکت ہے وہی پرماتما اور جو پرماتما وہی شکت۔ انکا فرق کوئی نہین جانتا۔

چوپائی

پڑھے انیک شاستر اور بید و تا بن برہم پرکرت الکا اُون	بن براگ مٹے نہین بھید و کم کر سکے موڑہ اکلا وُن

سب استھاور جنگم جگت ہنکار سے بنا ہے اُس بنا کیسے ہوسکتا ہے بھلا سگُن نرگن کو کیسے دیکھ سکیگا اسلیے اے بیٹے نارد جی تم سگُن برہم ہی کو دل سے بچارو کیونکہ گُن مین ملا ہوا چِت نرگن کو کیسے جان سکے گا جب تک گُنونکا ناس نہین تب تک وہ کسی طرح سے سمجھ مین آویگا یہ سُن نارد جی نے پُوچھا کہ تین گُنون کے روپ بتلائیے کہ جنکو جانکر سنسار سے مکت ہون اُنھون نے کہا سنو تین گُنون کی تین شکت ہین۔ گیان شکت۔ کریا شکت دربیہ شکت اُن مین ساتوک کی گیان شکت راجس کی کریا شکت تامس کی دربیہ شکت تامسی دربیہ شکت سے شبد۔ سپرس۔ روپ۔ رس۔ گندہ یہ پانچون بکھیہ پیدا ہوتے ہین اُنکی اندا یہ ہے شبدگُن اکاس سپرس ہوا کا گُن۔ جل کا گُن رس۔ پرتھوی کا گُن گندہ۔ یہ دسون ملکر تامس اہنکار رچ سرشٹ کرتے ہین۔ اور راجسی کریا شکت سے یہ ہوتے۔ کان۔ توچا۔ زبان۔ ناک۔ انھین گیان اندریان کہتے ہین اور آواز۔ ہاتھ۔ پانون۔ لنگ۔ گدا۔ یہ پانچ کرم اندریان ہین۔ اور پران۔ اپان۔ بیان۔ سمان۔ اودان۔ یہ سب مین پانچ ہوا ہین انھین پندرہ کے ملنے سے راجسی سرشٹ ہوتی ہے یہ سادھن ماتر ہین انکا اوپادان جت شکت سے ہوتا ہے اور گیان شکت سے مشتمل ہوکر ساتوک سے یہ پیدا ہوتے ہین۔ اور چندرمان۔ برہما۔ رودر اور چتر گپیہ یہ چارون انتہ کرن کے دیوتا ہین اور من سمیت یہ بھی پندرہ ہین یہ ساتوک سرشٹ ہے اور

استھول شوچھم کے بھید سے پرماتما کے دو سروپ ہین جو دھیان وغیرہ مین آتا ہی وہ استھول روپ اور جو سر برمین ہی وہ شوچھم روپ ہی جو پہلے پانچ ماترا کھ آئے ہین اُنھین کو الشٹیر بچی کرن کرکے پانچ بھوتون کو پیدا کرتا اُسی کا بھید ستو پہلے رس اور ماترا الیکر مین مین کلپنا کرتے جس سے وہ جل ہو جاتا پھر باقی چیزون کو علیحدہ علیحدہ حصہ کرکے جل مین ملاتے۔ جب سب رس مشتمل ہو جاتا تو بھوتون کے بھاگون مین چیتن کو گھسانے جب چیتن پربیس ہو گیا تو اہنکار ہوا جس سے آدنارائن بھگوان کہے جانے لگتے ہین پھر انھین نارائن سے چوراسی لاکھ جیون کی ذات پیدا ہوتی ہی۔

ادھیائے آٹھواں

دوہا

سنستھار جوگن روپ کی سنکے تجھوبکار	کہت اشٹم ادھیائے مین برہما کرتبار

برہما جی بولے کہ سرشٹ تو ہمنے کہی اب گنون کے روپون کا احوال سُنیے جس سے ہنین پریت ہوتی ہی جسکی یہ علامتین ہین۔ آرزو ستیہ۔ سوچ۔ سردھا۔ چھما۔ دھارنا۔ دیا۔ تپیا۔ شانتی۔ سنتوکھ۔ یہ سب ستو کے لچھن ہین اور اُسکا سفید رنگ ہی۔ وہ دھرم مین پریت کراتا۔ ادھرم سے ہٹاتا ہی اور سردھا ساتو کی راجسی تامسی کے بھید سے تین قسم کی ہی۔ راجسی سردھا کا سُرخ رنگ ہی اور اپریت کرنیوالی ہوتی۔ بغض کینہ۔ غرور۔ ہٹھ۔ اُگمنا۔ نیند۔ عزت۔ دم۔ گربھ۔ یہ سب اسی سے ہوتے۔ تموگن کا کالا رنگ ہی۔ موہ۔ رنج۔ سستی۔ اگیان۔ نیند۔ دنبتا۔ ڈر۔ تکرار۔ خباثت۔ کُٹلتا۔ غصہ بکھما۔ ناستک ہونا۔ پرائے دُکھ کو دیکھنا۔ یہ سب تامسی سردھا کی علامات ہین اسلیے لوگون کو لازم ہی کہ رجوگن اور تموگن کو چھوڑ کر ستوگن ہستہ آہستہ قبول کرین مگر یہ گن ہمیشہ ملے ہوئے ہوتے ہین اور صرف ایک گن کہین کہین ہوتا جیسے کسی تیرتھ کو پوتر سُنکر اور دوسرے کو جاتے ہوئے دیکھکر آپ بھی گئے جیسا کچھ سنا تھا ویسا ہی جا کے دیکھا اور وہان اشنان دان بھی کیے اور کچھ دن رہے۔ گو یہ سب رجوگن سے کیا اور راگ یعنے کسی چیز کو پیارا جاننا اور دوکھ یعنے کسی چیز کو پسند نہ کرنا اور کام۔ کرودھ لیکے گھر مین آئے اُنھین پھر جیون کے تیون سمجھنا چاہیے کیونکہ تیرتھ کا پھل تو سردھا سے کرنے مین ہوتا ہی اور وہان پہونچکر پاپ نکرنا چاہیے پھر جہان رجوگن تموگن موجود ہین وہان بے پاپ ہونا تو نہایت مشکل ہی کہو تیرتھ کا پھل کیسے ہو۔ جو کہو کہ پاپ کا روپ تو کوئی نہین پھر کیسے معلوم ہو کہ ابھی وہ نہین گیا جب تک کام۔ کرودھ۔ لوبھ۔ موہ۔ طمع۔ راگ۔ دویش۔ مد۔ کسی کی غیبت کرنا۔ بغض اچھلا یعنے نامعافی۔ اشانت یعنے کینن تب تک پاپی سمجھو۔ جو تیرتھ کے کرنے سے بھی یہ بدن سے نہ گئے تو صرف تکلیف ہی تکلیف ہوئی پھل کہان ہی جیسے کہ۔

چوپائی

بھو شرم کینہ دکھو دکھین کہینیو
جل وسے رہتا کین بھوتو
سلبہ آدجم بچھن سے کینے

تھنک بیچ بو یو کر ہیتو
ہم رتو اہین تھان ہی سوتا
کرکھک نشپھل کچھو نہ لینے

یہی بدھ اگھ تیر تھہو نہ چھوٹا	کھو بتر تامس کا ٹوٹا

اے ناردجی ستوگن شاستر کے دیکھنے سے ہوتا اور اسکا پھل بیراگ ہے جب ستوگن کی ترقی ہوتی تو آدمی کی عقل دھرم کی راہ میں مشغول ہوتی اور رجوگنی تموگنی چیز کی خواہش نہیں کرتی اور زر کی بھی اچھا کرتی ہے مگر جو ستیہ سے پیدا ہوا در بغیر کسی تدبیر کے ملے اور دھرم جگیہ وغیرہ شبھ کرموں کے کرنے کی اچھا کرتی ہے اور راجسی پدارتھوں کی بھی اچھا نہیں کرتی تو تامسی چیزوں کی کیوں اچھا کریگی اسطرح پہلے راجسی پدارتھوں کو چھوڑے پھر تامسی کو جب یہ سب چھوٹ جاویں تب صرف بے میل ستو رہجاوے جب رجوگن کی ترقی ہوتی ہے تو سناتن دھرموں کو چھوڑ اونکے خلاف کرموں کے کرنے کی اچھا آدمی رکھتا ہے اور دنیہ اور بھوگ وغیرہ میں دل لگتا اور ستوگن کا نام بھی نظر نہیں آتا بلکہ تموگنی چیزوں میں دل لگتا جب تموگن کی ترقی ہوتی تو بید دھرم شاستر اور مہاتماؤں کے قول میں یقین نہیں آتا اور کینہ اور بغض میں دل مشغول ہوتا اور سچ تو یہ ہے کہ ست رج تم گن اکیلا کوئی نہیں رہ سکتا بلکہ تینوں ملے ہوئے رہتے جیسے استری پورکھ بھوگ کے وقت ملتے ویسے ہی یہ گن آپسمیں ملے ہوئے رہتے ہیں اتنا کہہ بیاس جی بولے کہ یہ سن ناردجی نے برہما سے اور ہمنے انسے پوچھا

ادھیاے نواں

دوہا

بانومے ادھیاے میں نارد پوچھیں پھیر	گن لچھن نج تات سوں تہی سو کہے ہیں سٹیر

سری ناردجی نے پوچھا کہ گنوں کے لچھن تو آپ نے بیان کیے مگر ہم سنکر سیر نہیں ہوئے اسلیے مفصلاً کہیے کہ جسے سنکر ہمارے دل کو شانتی ہو۔ یہ سن برہماجی بولے کہ گنوں کے لچھن تو ہم اچھی طرح نہیں جانتے مگر اپنی مت کے موافق بیان کرتے ہیں صرف ستوگن تو کہیں دکھائی نہیں دیتا مگر ہاں کبھی کبھی اور گنوں سے ملا ہوا نظر آتا ہے جیسے کوئی سندر عورت سب زیوروں سے سجی ہوئی اور ہاو بھاو بھی اسمیں ہوں اور اپنے خاوند کی پیاری ہو اور سب سبھ گنوں والی اور اپنے ساس سسرے اور دیور وغیرہ کی ہیبت کرنے والی ہو مگر اپنی سوت کو ضرور دکھ اور موہ دیتی ہے اسیطرح رجوگن والے راجہ کی فوج چوروں سے دکھی سادھوؤں کو ضرور فائدہ دیتی موڑہ اور چوروں کو دکھ دیتی ہے اسیطرح تموگن بھی کسی کسیکو ہت کاری ہوتا اور کسیکو اہت کاری ہوتا۔ جیسے کہ بجلی چمکتی پھر بادل کے گرجنے سے پانی برستا یہ تموگن کی علامتیں ہیں مگر کسانوں کو سکھ دیتا اور جنکے گھر چھائے نہیں گئے یا ننگے اور اور لکڑی وغیرہ سے کچھ چھپائے ہیں اور جن عورتوں کے خاوند پردیس گئے ہیں ان سبکو ضرور دکھ ہوتا ہے۔ اسلیے سب گن اپنے اپنے سوبھاؤ میں کسیکو سکھ اور کسیکو دکھ دیتے ہیں اور بھی علامتیں سنو۔ ستوگن۔ لکھوپرکاشک۔ نرمل۔ لبشد— ہوتا جب اندریاں وغیرہ سوچھم پدارتھ کو گرہن کریں اور جب نرمل رہے تو ستوگن جانو۔ اور جب جمہائی۔ سنبھ۔ مند۔ اہم تو رجوگن جانو۔ جب کالجگ میں چیت لگے تو تموگن جانو۔ یہ سن ناردجی نے پوچھا کہ تینوں گنوں کی علامتیں علحدہ علحدہ ہیں اسلیے آپسمیں خلاف ہونے پر اکٹھے کیسے رہ سکتے ہیں برہماجی نے کہا تینوں گن چراغ کے مانند ہوتے ہیں جیسے چراغ کی سب چیزیں آپس میں علحدہ علحدہ ہیں مگر اکٹھی ہوکے پرکاس کرتی ہیں۔ بتی۔ تیل۔ روشنی آپس میں علحدہ ہیں۔ روئی کا آگ سے بیر۔ اور تیل کا آگ سے برودھ ہے مگر اکٹھے ہوکے روشنی کرتے ہیں یہ سن ناردجی خوش ہوئے اور انسے سن

بیاس جی جنمیجہ جی سے کہتے ہین کہ گنون کے لچھن کے اس سے صاف ظاہر ہوتا ہی کہ۔

چوپائی

لچھے سگن چھپے نرگن ہوئی	جگد مبا پوجے سب کوئی
جاسون پورو کھ کرت کچھ ناہین	سکل رچت جگد مب سدا ہین
ہرہ ہر برمہ ب چند سبھی بہت	دنر کبیر برن بن نج گت
شکت ہین کچھو کرت نہ کاج	یاسون شکتی کرے راج
جنمیجہ بھیجے تبھی کاہین	پوجیہ دھیاے یہ کرہہ ناہین
اگیہ تا ہیہ کر کرہو بچاری	پتا ترین اور سب کاری
نام ماتر جو کہے پکاری	پاوے بانچھت سکل کرارای
برہم لشن عبر موچہ نمتو	تیہی دھیاوت کرے ستیچھ

جس بھگوتی کے ایسے ایسے اشدہ منتر کے کہنے سے مکت ہو جاتے ہین اُسکا دھیان کیون نہ کرین اسکا ایک اتہاس کہتے ہین۔ ایک لفظ صحیح پڑھ کر
بغیر پڑھا مُورکھ ستیہ برت نام برہمن تھا جو سور کے لیے ای ای لفظ کہکر بھگوتی کی کرپا سے بڑا شاعر ہو گیا

ادھیاے دسوان

دوہا

کہب دسم ادھیاے مین ستیہ برت اتہاس | جامین مورکھ بپر کر سکل بھانت ادبھاس

اتنی کتھا سنکر جنمیجہ جی نے پوچھا کہ ستیہ برت برہمن کس دیس اور کس کُل مین پیدا ہوا اور کس طرح سے اُسکے منتر سدھ ہوئے سری بیاس جی
مُن بولے کہ ایک سمے ہم تیرتھ وغیرہ گھومتے ہوئے نہایت پوتر اور منبھاون نیمکھار مصر کھ مین پہونچے اور سب منیون کو پرنام کرکے وہان بیٹھے
اتنے مین سب منیون مین سے جم دگن جی نے سوال کیا۔ کہ برہما بشن شیو اندر برن سورج گنیش وغیرہ دیوتون مین کون دیوتا جلدی سے
ارتھ پورا کرتا ہی اور آرادھن کرنیکے لائق ہو۔ سُن لومس مُن بولے کہ سبھون مین سے مہاشکت پوجنے کے لائق ہی کیونکہ وہ بہت جلدی
خوش ہوتی ہین اسپر ایک اتہاس کہتے ہین سُنو۔ اجودھیا پوری مین ایک دیودت نام برہمن بستے تھے اُنکے بیٹا نہ تھا اسلیے ود
تمسا ندی کے کنارے پر براہمنون کو بُلا کر پُتر کے لیے جگیہ کرنے لگے جس مین سہوتر مُن اودگاتا گوبھل جی نے سام بید کا
سُر سمیت پڑھا مگر کہین سُر ٹوٹ گیا اُسے سُن دیودت نے غصہ ہو کر مُن سے کہا تم بڑے مورکھ ہو۔ جو منگل کے کارج مین
سُر بھنگ پڑھتے ہو۔ مُن نے براہمن سے غصہ ہو کر کہا کہ تمھارے مُورکھ۔ جاہل۔ اور گونگا پُتر ہوگا سب لوگونکا دم بھر آتا
جو ہمسے سُر ٹوٹ گیا تو کیا دوکھ ہوا۔ اتنا سن سراپ سے ڈر کر دیودت گوبھل سے بولے کہ آپ نے مجھ پر ناحق غصہ کیا مُن لوگ
نہایت رحیم اور سبکو سُکھ دیتے۔ ذرا سے اپرادھ پر آپ نے بڑا سراپ دیا کیونکہ شاستر مین لکھا ہی کہ مُورکھ پُتر سے نہونا اچھا
اسپر مورکھ برہمن تو نہایت منع ہی کیونکہ وہ مُورکھ جانورون اور سودرون کے برابر ہو جاتا اسلیے سب کاموں مین نالائق

ہوتا ہی - جیسا شودر ویسا مورکھ برہمن ہاے ایسے پتر کو لیکر مین کیا کرون گا - نہ تو وہ پوجا کے لائق اور نہ دان مان کے - بلکہ سب کامون مین نند اشنتا - مورکھ برہمنون سے راجہ شودرون کی طرح پوت لیتا - جو کوئی کرم کا پھل چاہتا ہو کہ دیوتا اور پتر کے کارج مین مورکھ برہمن کو آسن پر نہ بٹھاوے اور راجہ اُسے شودر کی طرح ہل جوتنے مین لگاوے اور کسی کام مین رجوع نہ کرے جہان پنڈت برہمن نہ ملے کُش اور بیٹ برہمن سے سرادہ کرادے مگر مورکھ برہمن سے کبھی نہ کراوے - مورکھ کو بھوجن سے زیادہ اناج نہ دینا چاہیے کیونکہ دینے والا نرک مین جاتا ہی اور جسکو بید نے منع کیا ہی اُسے بھی ضرور ہی کہ سرادھ مین بھوجن کرنے نہ جاوے کیونکہ اُسے بھی نرک ہوتا ہی - اور اُس راجہ کو دھرکار ہی کہ جسکے راج مین مورکھ برہمنون کی پوجا دان مان سے ہوتی ہو جہان مورکھ اور پنڈت کے آسن پوجن اور دان مان مین فرق نہو وہان جاننا چاہیے کہ راجہ بھی مورکھ ہی اور اُس دیس مین پنڈت کو بسنا نہ چاہیے کیونکہ لکھا ہے کہ -

برگد کا درخت

	چوپائی	
مورکھ جہان کربت لین دانو	پوجت ہو ہین سکل نے مانو	
تہان بدھن کتھہ باس نہ جوگو	جدپ لہین بہت بدہ بھوگو	

کیونکہ دُرجنون کی بھبھوت دشٹون کے ادبکار کے لیے ہوتی ہی جیسا کہ نیم کا پھل کوون کے لیے ہوتا ہی جسکا اناج کھا کر برہمن بید کا ابھیاس کرتا ہی اُسکے پورکھا سورگ مین خوش ہو کر بڑا کرتے ہین اسلیے اے گوبھل جی آپ نے کیا کہا سنسار مین مورکھ پتر ہونا مرنے سے بھی زیادہ دُکھ دیتا ہی اب مہربانی کر کے اس سراپ کا اُدھار کیجیے مین آپکے چرنون پر پڑتا ہون یہ کہہ دیودت برہمن کے چرنون پر گر کر بہت روئے مُن نے کہا کہ اچھا تمھارا پتر مہا مورکھ ہو کر آخر مین گیان وان ہوگا یہ سُن خوش ہو کر دیودت نے جگیہ ختم کرایا کچھ دن کے بعد ویسا ہی مورکھ پتر پیدا ہوا کہ جسکے سب جات کرم کر کے اتنھیہ نام رکھا اور آٹھ برس کے ہونے پر جگیوپویت کرا کے بید پڑھانے لگے مگر اُنھین ایک حرف بھی نہ آیا پھر سندھیا بندھن وغیرہ کیسے ہو سکے تب سب جگہہ مشہور ہو گیا کہ دیودت کا پتر نہایت مورکھ ہی یہ جان اُسکے والدین نے سوچا کہ اندھا لنگڑا بیٹا بھلا مگر مورکھ اچھا نہین اسلیے بن کو نکال دیا کہ وہ گنگا جی کے کنارے پر بیٹھ کر بن کی چیزین کھاتا ہوا رہنے لگا

ادھیاے گیارھوان

	دوہا	
ایکادس ادھیاے مین پن ستیہ برت گاتھ	انیک ات مُن شن جم بھیو سو کب ورساتھ	

ویاس جی بولے کہ وہ برہمن سری گنگا جی کے کنارے پر پہونچے مگر کیونکہ بید کا پڑھنا - جپ دھیان - آرادھنا - آسن پرانایام بھوت شدہ - منتر - کیلک - گایتری - سوچ - اشنان کی بدہ - آچمن - پرانا گنی ہوتر - بلدان - اتتھ - سندھیا - سمدہ ہوم - اور ترپن وغیرہ کرم نہ جانتے تھے اسلیے صبح اُٹھ کر دنت دھاون کر کے شودر کے مانند اشنان گنگا جی مین کر کے پھل وغیرہ دوپہر کے وقت کھاتے مگر کھانے لائق اور جو کھانے لائق نہین اسکا کچھ بھید نہ جانتے ہان سچ کو چھوڑ کر کبھی جھوٹھ نہ بولتے

اسلیے لوگون نے اُنکا نام ستیہ تپا رکھا اور وہ نہ کسی کا ہت کرتے نہ اہت - جب شکھ سے نیند آتی سُو رہتے اور رات دن یہ سُمرن کرتے کہ ہم کب مرینگے ہاے ہمکو ایشر نے مورکھ پیدا کیا - جیسے رُدپ وتی استری - بانجھ - بے پھل و الا درخت - اور بغیر دودھ کی گاے یہ بیفائدہ ہین ویسے ہی ہمارا جنم ہوا وہ کسکی خطا ہی اگر ہم پُورب جنم مین پستک لکھکر برہمن کو دیتے یا پڑھاتے تو مُورکھ نہوتے اور اگر تپسیا دھیان وغیرہ کرتے تو دُشٹ بُدہ نہوتی اسی طرح بچارتے بچارتے جو ۲۰ برس اُسی بن مین گذر گئے نکہ سچ بولنا اُنکا برت تھا اسلیے لوگون نے ستیہ برت دوسرا نام رکھا ایکدن کی بات ہی کہ ایک نکھاد نے ایک سُور کو بان مارا وہ لہو سے بھرا ہوا اور کانپتا ہوا مُن کے آسرم پر آیا اُسے دیکھ مُن نے سو بچاوسے کہا کہ ای اے ہاے اِسے کسنے مارا یہ اگر یان ہی سے بھگوتی کا سرستی منتر مُن کے مُنہ سے نکلا سُور کانپتا ہوا گُنجان بن مین چلا گیا - اُسکے بعد تیر اور ترکش لیے وہ نکھاد بھی مُن کے پاس پہونچا اور بولا اے مُن جی سور کہان گیا آپکو ستیہ برت جانکر پوچھتا ہون میرا کُنبہ اسی کے بھوجن سے جیتا ہی اور کوئی تدبیر جینے کی نہین ہی یہ سُن مُن نے بچارا کہ جو کہتا ہون کہ سُور ادھر گیا تو یہ ماریگا اور جو کہتا ہون کہ ہم نہین جانتے تو جھوٹھا بچن ہوتا ہی مگر ایسا سچ بھی بولنا نہ چاہیے کہ جسکے بولنے سے جیو ہنسا ہو کسواسطے کہ لکھا ہی -

چوپائی

وہ نہین ستیہ جنہہ ہنسا	دیا سہت اور انرت شُبھ نسا
جیہی بُدہ جیون کر ہت ہوئی	سوئی بُدہ کرین جان سب کوئی
مین کم کرون دوؤ برت پالا	شُوکر مرے نہ داس بچا لا
یہی بچارت بار ور اؤ	دیا سہت مُن کیہ سو بھاؤ
بہوت دیا اور منتر پربھاو	دیہی جان کین مُن راؤ
بدیا سکل بہر اور بیاپی	بالمیک جم کب نہے پاپی
بولیو بھت پرکار دو جیشو	ستیہ بچن کارن شُبھ بیشو
جو دیکھت سو بولت ناہین	جو بولت سو دیکھ نہ کاہین
پوچھت سوارتھ لبس کا داسو	سمجھ لیہہ مُن کر بشواسو
یہ سُن بخ گرہ گیو نکھاد وا	ہوے نراس جیہ کرت نکھاد وا

اور ستیہ برت برہمن ایسے کب ہوئے جیسے دوسرے بالمیک جی ہین اور انیک نیک اس منتر کو بدہ پوربک جپنے لگے اور آپ پتا ایسے مہا کب پتر کو اپنے گھر مین لیگئے اور راجہ وہ پراشکت مہا یا سبھون سے ہمیشہ پُوجنے کے لائق ہی آپ بھی اُسی کا جگبہ پوجا اسنت کیجیے یہ دیبی کا نہایت پوتر مہاتم ہمنے تمکو سُنایا جیسے لومس مُن سے سنا تھا

ادھیاے بارھوان

دوہا

کہت ویاس ادھیاے مین امبا جگیہ بدھان	جیہی کر نر شکھ لہت سُر پر چڑھ جات بمان

اتنی کتھا سنکر جنمیجیہ جی نے بیاس جی سے پوچھا کہ مہا بھگوتی کے جگیہ کا بدھان اور پوجا کی بدھ کہیے کہ جسکو جتھا شکت کرین بیاس جی نے کہا سنیے - ساتوکی - راجسی - اور تامسی یہ جگیہ تینون قسم کے ہین انھین منی لوگ ساتوکی راجہ لوگ راجسی اور راچھس تامسی جگیہ کرتے ہین اور گیانی گن رہت - بیراگی گیان کا لابھ کرتے ہین جو جگیہ کا تیئی جو دھیا پن کی جگہ مین اترائن سورج ہونے پر شاستر پوربک چیزون سے اور بید کے منترون سے شردھا پوربک کیا جاتا ہی اُسے ساتوکی جانو جس جگیہ مین - چیزین سدھ ہوتین - اور کریا سدھ - منتر سدھ ہوتا ہی اسکا پھل پورا ہوتا ہی اور جہان بے انصافی سے لیا ہوا روپیہ لگایا جاتا ہی وہ نشپھل ہوجاتا ہی اسلیے انصاف سے زر پیدا کرکے جگیہ مین لگانا لازم ہی بری دربیہ کے لگانے سے ایسا پھل ہوتا ہی جیسا کہ آپکے بزرگ پانڈون نے کیا تھا - دیکھو راج سویہ جگیہ مین پوجا لینے والے ساچھات سری کرشن چندر اور بھارد واج وغیرہ پورے پنڈت تھے مگر انکا بن باس وغیرہ کی تکلیفین ہوئین کہین جگیہ مین کرتا کا بھید ہوتا کہین منتر کا کہین دربیہ کا - بات یہ ہی کہ پُن کے کام مین سب طرح سے بچار کر کرم کرنا چاہیے دیکھو اندر نے بشوروپ کو گرو بنایا تھا انکی ماتا کا رشتہ دیتون کے یہان تھا اسلیے وہ دیتون کی ترقی چاہتے تھے آخر مین اندر نے انھین مار ہی ڈالا - اس جگیہ مین کرانے والے کا بھید تھا جہان سب طرح سے بدھ پوربک جگیہ ہوتا وہان کچھ زیادہ پھل ہوتا ہی جیسے پانچال دیس کے راجہ درونا چارج کے اس کرنے لیے جگیہ کیا تھا اُس سے دہرشٹ دمین اور دروپدی کنیا پیدا ہوئی

چوپائی

دشرتھ نرپ اپکے ست ہیتو — اتی بدھ پوربک بھیو تاہی تے

جگیہ کینہ یہ سنہو ہیتو — چار تیر بہے سبہک جاہی تے

اس سے ظاہر ہی جو بدھ پوربک جگیہ ہوگا اُسکا پھل بھی عجائب ہوگا اور جو اچھی طرح نہ کیا جاویگا اسکا پھل کچھ اور کا اور ہی ہوگا جیسے کہ پانڈون کے جگیہ مین صرف اتنا دوکھ تھا کہ بہت سے راجہ مارے گئے اور انکے یہان کا بھی زر لگایا گیا تھا جسکا پھل بن باس وغیرہ کا ہوا ساتوکی جگیہ تو تپسیویون کا ہوا کہ وہ ستوگنی بھوجن کرتے اور اہنکار وغیرہ کی چرچا نہین کرتے اور راجہ بیٹیون کے جگیہ تو راجسی ہوتے ہین کیونکہ وہ بہت سا زرخرچ کرنیکے سبب غرور مین ہوجاتے - اور کیونکہ راچھس غصہ وغیرہ سے بھرے ہوئے ہوتے اسلیے انکا جگیہ تامسی ہوتا ہی - بھگوتی کا جگیہ کرنے والا پہلے اپنا من شُدھ کرے بعدہ بہت بڑا منڈپ اُسمین بیدی وغیرہ سب جتن سے بناوے بھراگ بناوے - برہما - ادھریو ہوتا - پرستوتا - ادوگاتا - پرتی ہرتا - اور سبھیہ انکا پوجن اور ستکار کرے اور جہان جگیہ کا دیوتا برہم کو کرے - اور جگیہ کے پھل کی دینے والی نرگن شکت بھگوتی برہم بدیا کو سمجھے - پھر ہون کرے - پھر سرب بیاپنی مہامایا کا دھیان کرے - اسی بدھان سے جگیہ کرنے سے جیو آتما مُکت ہوجاتا ہی یہی ساتوکی جگیہ ہی بیاس جی کہتے ہین جو آپ نے جگیہ کیا تھا وہ ساچھات تامسی ہوا تھا کیونکہ دشمنی سے لاکھون سانپ جلائے گئے تھے اب امبا کا جگیہ کیجیے کہ جس سے نرک سے گر کر آپ کے پتا مکت ہون اسی جگیہ کو بدھ پوربک سری کشن جی نے کیا تھا

ادھیاے تیرھوان

دوہا

تیرہوین ادھیاے مین جیہہ بدھ ہر کہہ کین — سری دیبی کر سو کہب سنو سکل پرین

اتنی کتھا سنکر راجہ جنمیجیہ جی نے پھر سوال کیا کہ سری بشن جی نے کہان اور کب اور کس طرح سے جگیہ اور کسکی مدد سے اور کن برہمنون کو برہما وغیرہ بناکر جگیہ کیا تھا سو سنائیے - بیاس جی نے کہا سنیئے جب تین شکت دیکے برہما بشن رودر کو بھگوتی نے حکم دیا تھا کہ اب سرشٹ کرو تب اُس مہا تنب مین اُنھون نے اپنے اپنے استھان آگئے کیے ہوئے طریقہ سے بنائے - جیسا پہلے بھگوتی نے جل کے نیچے اپنی آدھار شکت کی جس سے پانی کی دھار اُٹھہر گئی اور جو مدھو کیٹبھ کے گوشت کی زمین بنی ہوئی تھی جمائی گئی کیونکہ زمین میدون کی چربی سے بنی اسلیے میدنی - اور کیونکہ سب پدارتھون کو دھارن کرتی اسلیے دھرا - اور کیونکہ بہت پھیلی ہوئی ہے اسلیے پرتھوی کیونکہ نہایت پوجنے کے لائق ہے اسلیے مہی وغیرہ سب نام کارن سے اس زمین کے ہوئے ہین پھر زمین سیس جی کے ماتھے پر دھری گئی - پھر اسپر اسکے دھارنے کے لیے پربت کیل روپ گاڑے گئے کہ ہلنے ڈولنے نپاوے اسلیے پہاڑون کو مہی دھر کہتے ہین - زمین کے بیچون بیچ مین سونے کا سمیر پربت جمایا گیا - پھر برہما کے - مریچ - نارد - اتر پلہ - پلست - کرتو - دچھ - بششٹ یہ پتر پیدا ہوئے - مریچ کے کشپ نام پتر ہوئے جنکی عورتین دچھ کی کنیا تیرہ ہوئین جنسے دیوتا دیت - منکھ - جانور - پرند - سانپ وغیرہ سرشٹ پیدا ہوئی - برہما جی کے داہنے انگ سے سوایمبھو منُ اور بائین انگ سے ست روپا نام کنیا جو سوایمبھو کو بیاہی گئی تھی پیدا ہوئی منُ سے شت روپا مین پریہ برت اوتان پاد دو بیٹے اور آکوتی - دیو ہوتی - پرسوتی یہ تین کنیا ہوئین اتنی سرشٹ کے پیچھے برہما جی نے سمیر پربت پر برہم پوری کو بسائی اور سری بشن جی نے سب لوکون کے اوپر بیکنٹھ پوری بسائی - اور شیو جی کیلاس بناکر سب بھوتون کو ساتھ لیکر بہار کرنے لگے - اور سمیر کی چوٹی پر سورگ بنایا جسمین اندر پوری اندر کے بہار کی جگہہ ہوئی - اور سمندر کے متھنے سے کلپ برچھ ایراوت ہاتھی - کام - دھین - اوچیشرو گھوڑا رمبھا وغیرہ اپسرا یہ سب پدارتھ اندر جی لائے دھنونتر - چندرما یہ بھی سمندر سے نکلے اور سورگ مین موجود ہین - اسیطرح - دیوتا - نرجگ - آدمی تین قسم کی سرشٹ ہوئی پھر انڈج یعنے انڈے سے پیدا ہونے والے - سویج جو پسینے سے پیدا ہون اودبھج جو بیج کے بھید سے چار قسم کے ہوئے - اسطرح کی سرشٹ برہما بشن مہادیو تینون بناکر اپنے اپنے استھان پر بہار کرنے لگے ایک وقت کی بات ہے کہ سری بشن جی نے بیکنٹھ مین رہکر امرت کے سمندر کے بیچمین جو منِ دیپ تھا یاد کیا جہان اُس مایا شکت کو دیکھا تھا اور اسکا جگیہ کرنیکی تجویز کی - اور بیکنٹھ سے اُترکر مہادیو - برہما برن کبیر اگن جم بسشٹ کشپ دچھ بام دیو اور برہسپت وغیرہ کو بلاکر جگیہ کی سامگری بڑے بستار اور بھیسے اکٹھی کرائی - اور ساتو کی جگیہ شروع کیا اور بڑا منڈپ چھایا گیا اور برہمار توج وغیرہ کی سب جیسا چاہیے پوجا کی گئی اور بیدی بنی اور اگن وغیرہ رکھکے دیبی کے منتر اور بید کی بدھ سے جگیہ کیا گیا - ہوم کے اخیر مین یہ آکاس بانی ہوئی کہ اے بشن جی تم سب دیوتون مین سرشٹ اور عزت اور پوجا پاؤ - اور سمرتھ ہو - آپکی پوجا برہما رودر اندر وغیرہ سب دیوتا کرینگے اور سب دیوتا منکھ وغیرہ کے بر دینے والے ہوگے تمھین سیونکو سب کا منا دوگے اسلیے سب جگہون مین پہلے تمھاری پوجا ہوگی - اور جب دیوتا دیتون سے دکھ پاوینگے تب تمھارے سرن مین آوینگے آپ اُنکی رچھا کرینگے اور پوران بید دھرم شاستر وغیرہ مین تمھین سب دیوتون کے پوجنے والے کہے جاؤگے - اور سبکے منورتھ پورے کروگے آپکی بڑی کیرت ہوگی جب دھرم مین کسیطرح کا نقصان ہوگا تب آپ اپنے انس سے اوتار لیکر دھرم کو بچاوینگے اور طرح طرح کے اوتارون سے جودھون جگھون مین مشہور ہوگے - اور ہر ایک اوتار مین ہماری باراہی نارسنگھی وغیرہ ایک شکت آپکے ساتھ رہیگی آپ اُنکی بعزتی نہ کیجیے گا

بلکہ اُنکی پوجا کیجیے کا جس سے بھرت کھنڈ مین لوگ بھی اُسکی پوجا کرین اور وہ اُنھین سب منورتھ دین اور اُنکی پوجا سے اُنکی بڑی کیرت ہوگی اور لوگون کے پوجا کرنے سے آپکا بڑا جس ہوگا اتنا کہکر آکاس بانی موقوف ہوگئی اور سری بھگوان نے موافق طریقہ کے جگیہ ختم کیا اور سب دیوتا اور منیون کو بسرجن یعنے رخصت کر کے اپنے لوک بیکنٹھ کو گئے اور سب اپنے اپنے گھرون کو سدھارے اور آکاس بانی سُنکر سب کے دلون مین بھگوتی کا سمرن بیٹھ گیا

ادھیاے چودھوان

دوہا

چودہ کے ادھیاے مین سری جگدسب ہیتو	نرپ دہرو سندہی کتھا کہون کہون سمجھ تو	

اتنی کتھا سُن راجہ نے پوچھا کہ جگیہ کا بدھان تو ہمنے سُنا اب سری بھگوتی کا مہاتم سنائیے بیاس جی بولے سنیے اجودھیا پوری مین سورج بنسی پشپ نام راجہ کے بیٹے دہرو سندہی نام راجہ بڑے مہاتما اور رعایا پرور ہوئے جنکے راج مین برہمن چھتری بیس سودر وغیرہ سب اپنے اپنے دھرم پر چلتے اور چور چغلخور فریب باز ۔ پاکھنڈی اور کرتگھن یعنے احسان کیے ہوئے کو نہ جاننے اور ہورکھ وغیرہ اُنکے راج مین نہ بستے تھے ۔ اُنکے منورما اور لیلاوتی دو استری تھین کچھ دنون مین منورما کے راج لچھن لیے ہوئے نہایت لیئق سودرشن نام پتر ہوا اور اسی مہینے مین لیلاوتی سے نہایت پیارا بولنے والا ستروجت نام بیٹا ہوا ۔ راجہ نے دونون کے جات کرم اور چوڑا کرم وغیرہ کرائے اور دونون سے برابر محبت رکھتا تھا ۔ مگر جب وہ بڑے ہوئے تو ستروجت بہت پیارا بولنے اور نوکر اور رعایا کے سُکھ دینے کے سبب سے بہت عزیز ہوا اور سودرشن کم قسمتی کے سبب کسیکو پیارا نتھا اسی طرح ایکدن راجہ دہرو سندہی شکار کھیلنے گئے اور اُنھون نے مختلف اقسام کے جانور شکار کیے ۔ اتفاق سے ایک شیر سامنے سے نکلا اُسے دیکھ راجہ نے ڈھال تلوار ہاتھ مین لی اور بڑی دلیری سے اُسے مارا مگر اخیر مین راجہ کو سینگہ نے مارا اور سنگہ منتری وغیرہ سے مارا گیا اسلیے بڑا رونا پیٹنا پھیلا اور راجہ کی پریت کریا کی گئی اور کیونکہ سودرشن بڑا لڑکا تھا اسلیے اُسے گدی دینے کی صلاح ہوئی اتنے مین اوجین پوری کے حاکم لیلاوتی کے پتا ستروجت کے نانا جنکا نام راجہ جدہاجت تھا آئے اور کالنگ دیس کے راجہ منورما کے باپ سودرشن کے نانا برسین بھی اپنے پوتے کو راج دلانے کے لیے آئے اور جدہاجت کی صلاح ہوئی کہ ستروجت مین سب راجہ کی علامات ہین اسلیے وہی سلطنت پاوے اور راجہ برسین بسشٹ جی کی صلاح ہوئی کہ بڑے کو راج ملنا چاہیے اسلیے سودرشن کو سلطنت ملجاوے غرضکہ اس بات پر جدھاجت اور برسین سے بڑا جدہ ہونے لگا ۔

ادھیاے پندرھوان

دوہا

پندرہ کے ادھیاے مین کہنا ستھ بہیت	برسین اور جدہاجت کینہو جدہ سچیت
برسین بدھ سروں کرمنورمائے پوت	بھرد واج آسرم گئی برنو کر مضبوط

ایسا بڑا جدہ ہوا کہ خون کی ندی بہی بیر اوڑ اوڑ کر آپس مین بھڑ بھڑ آخر کار بربسین مارے گئے تب منورما نے بچارا کہ ہاے اب مین کہان جاؤن
اور اپنے بیٹے کے پران کیسے بچاؤن یہ بلوان اور لالچی جدھاجت میرے بیٹے کو بھی مار ڈالے گا کسواسطے کہ لالچ بڑی بلا ہوتی ہے لکھا ہے

چوپائی

ماتا پتا گرو نج بندوہی		تو بھی ہتے نہ ماسنے سندوہی
بجھیا بھیجیہ نہ تنک بچارے		جو من بھاوے سو کر ڈارے

اور نہ کوئی اس شہر مین میرا مددگار ہے جسکے سرن مین جاکر اپنے پیارے بیٹے کو بچاؤن اگر اسے راجہ مار ڈالے گا تو میری سوت لیلاوتی نہایت
خوش ہوکر مجھے نہ رہنے دیگی ایسا بچار کر کہا دیکھو سوت کے پتر اندر نے اپنی دوسری ماتا دت کے پیٹ مین گھسکر حمل کے اونچاس حصے
کر ڈالے تھے وہ انچاس پون ہو گئے حمل کے ضائع ہونے کے لیے راجہ سگر کی ماتا کی سوتون نے بھی انکی ماتا کو زہر دیا تھا کہ الشیو کی
کرپا سے سگر راجادھراج پیدا ہوئے تھے دیکھو کیکئی نے سوت کے پتر کو جانکر سری رام چندر جی کو بن باس دیا جس دکھ سے راجہ دسرتھ
جی نے پران چھوڑ دیے اور منتری بھی دوسرے کے قابو ہو جاوینگے جو میرے بیٹے کو راجہ بنایا چاہتے تھے اب مین کوئی ضرور تدبیر
کرون جس سے میرا بیٹا بچے یہ سوچکر بدل نام منتری سے صلاح پوچھی اُسنے کہا یہان نرہنا تم کاشی پوری کو بھاگ چلو وہان سبہاہو نام ہمارا
ماما ہے وہ تمھاری سے بڑی رچھا کریگا یہ صلاح کرکے بربسین اپنے والد کو دیکھنے کے عذر سے رتھ کے اوپر اپنے بیٹے سودرشن اور ایک داسی اور
بدل منتری چڑھاکر گنگاجی کے کنارے پر پہونچی وہان ملاحون نے جو کچھ زر انکے پاس تھا لوٹ لیا اور وہ گنگاجی سے اوتر کر بھردواج
کے آسرم پر پہونچے منی نے بدل سے انکی مصیبت کا حال سنکے کہا یہان بیخوف رہو اور اپنے بیٹے کو پالو تمھارا بیٹا راجہ ہوگا یہ سن
وہ منیون کی کٹی مین رہکر اپنی مصیبت کے دن پورے کرنے لگی۔

ادھیاے ۱۶ سولھوان

دوہا

یا سولھوین ادھیاے مین جدھاجیت کراس	ہتے سودرشن کو چلیو بھار دواج نواس

یہان جدھاجت نے سودرشن کے مارنے کے لیے سنگرام سے اجودھیا مین آکر منورما سے پوچھا اور ادھر ادھر ایلچیون کو بھیجا کہ
اُسکا پتا لگاؤ کہ کہان ہے اور اچھی مہورت بچار کر اپنی کنیا کے پتر ستروجت کو تخت پر بٹھایا بسشٹ وغیرہ منیون نے بید کے منترون سے راج تلک
کیا اور مختلف اقسام کے منگل ہوئے اور بہت لوگ خوش ہوئے مگر جو دہرماتما اور بچاروان تھے وہ نہایت فکرمند ہوئے کہ نہین جانتے
کہ منورما اپنے بیٹے کو کہان لیگئی ہاے اُسی کو راج چاہیے تھا اور جدھاجت راج کا کام منتریون کو سپرد کرکے اپنی پوری کو چلے کہ راہ مین
بھردواج کے آسرم پر سودرشن کو سنکر اُنکے مارنے کی تدبیر کے لیے شرنگبیرپور مین نکھادون کے حاکم کے پاس گئے اور اسے لیکر
چترکوٹ پربت پر گئے یہ سن منورما نے منی کے سرن مین جاکر اور بہت روکر ایسے کلام کہے کہ اے مہاراج میرے خاوند کو شیر نے
مارا اور مین اپنا لڑکا بچانیکے لیے یہان بھاگ آئی دیکھیے اس لالچی کو کہ اپنے پوتے کو راج بھی دے آیا مگر مجھ دکھیاری کا پیچھا نہین چھوڑتا اب
کہان جاؤن اور کیا کرون مین نے سنا ہے کہ پانڈو لوگ بن مین منیون کے آسرم پر رہتے تھے اور ہر دن دروپدی کو منیون کی استریون

چھوڑ کر شکار کرنے جاتے تھے ایکدن۔ دہومیہ۔ اتر۔ گالو۔ پول۔ جاوال۔ گوتم۔ بھرگو۔ چیون۔ گنو۔ جتو۔ کرتو۔ بیت ہوتر سمنت۔ جگیہ دت تیسل۔ راشاسن۔ ککوڑ وغیرہ بہت سے مُن بیٹھے تھے اور اُنھین کے بیچمین درو پدی بھی اپنی اسیون سمیت بیٹھی اور وہ پانچون بھائی شکار کھیلنے گئے تھے اُسیوقت سندھو کے دیس کا راجا جیدرتھ کہین سے آیا اور منیون سے پوچھا کہ یہ استری تو آپ لوگون کی نہین ہی بلکہ کسی راجہ کی ہی تبائیے۔ اتنا سُن دہومیہ مُن نے کہا کہ یہ پانڈون کی استری دروپدی ہی وہ شکار کھیلنے گئے ہین دوپہر کے وقت آوینگے یہی سوال دروپدی سے بھی کیا اور اُنھون نے جیسے جواب دیا ویسے جیدرتھ اُٹھا لیگیا اسلیے کسی کا اعتبار نکرنا چاہیے اسمین راجہ بل کا اتہاس بھی ایک مثال کے طور پر ہی۔

چوپائی

دھرم شیل ستیہ بہا کہن کاری
بل جم بھو مہابرت دھاری

تیہی چھل بامن ہر سب اجو
سُرپت دین کین تن کاجو

ہر ہوے کین انیت جو ایسی
لہوا انیہ کو کرہی نہ تیسی

پاسون ہوہے نہ کچہ بشواسا
لوبھی جُدھاجیت کی آسا

اس سے صاف ظاہر ہی کہ لالچی آدمی کا کچھ ٹھیک نہین میرے بیٹے کو جُدھاجت مار ڈالیگا آپ بچائیے اتنی بات کے ہوتے ہی جدھاجت نے وہان پہونچکر کہا کہ بیٹے سمیت منورما کو یہان سے نکال دو مُن نے جواب دیا کہ ہم تو نہ نکالینگے مگر جو تم چاہو تو نکال لیجاؤ جیسے بسوامتر نے بسشٹ کی دہینو لیلی تھی۔ یعنے تمھاری بھی وہی حالت ہوگی

ادہیاے سترہوان

دوہا

ستره کے ادہیاے مین بسوامتر اکہیان
کام بیج منو تہو سب سُنیئے سہت بدھان

جب ایسی بات راجہ نے مُن کے مُنہ سے سنی تو منتریون سے پوچھا کہ کیا کرنا چاہیے زور آوری سے بیٹے سمیت منورما کو لے چلین اور سُتوورن کو مار اپنے نواسے کو بنجیرہ راجہ کرین یا نہین۔ چھوٹے دشمن اور روگ سے ڈرنا چاہیے نہ یہان کوئی جودھا نہ فوج کیسے کام ہو۔ یہ سُن منتری بولا کہ جلدی نکرنا چاہیے آپ نے جانا کہ بھاردواج جی نے جو بسوامتر کی مثال دی ہی وہ یہ ہی کہ راجہ گادہی کے فرزند بسوامتر ایک سمے بسشٹ مُن کے استھان پر آئے اور مُن نے نندنی گاے کے پرتاب سے فوج سمیت بسوامتر جی کی ضیافت ہر طرح سے کی ایسی کہ راجہ لوگ بھی راجاؤن کی نہین کرتے یہ دیکھ راجہ کے بیٹے نے مُن سے کہا کہ آپ ہزار عمدہ عمدہ ہم سے لیجیے مگر اپنی گاے دیجیے مُن نے کہا یہ ہوم کی دھین ہی نہ دینگے آپ اپنی ہزار گاے لیے رہیے پھر بسوامتر جی نے کہا کہ دس ہزار گاے لو نہین تو لاکھ جو اسپر بھی نہ دوگے تو ہم زبردستی چھین لیجاوینگے مُن نے کہا کہ یون لیجائیے مگر ہم خوشی سے نہ دینگے جو ہوسکیگا ہم کرینگے یہ سُن راجہ کے بیٹے نے نوکرون کو حکم کیا کہ لے آنیکی اگیا دی اُنھون نے کھونٹی سے کھول لی تب نندنی مُن سے بولی ہمین کیون چھوڑتے ہو مُن نے کہا ہم تو کبھی اپنے من سے نہ چھوڑتے یہ دُشٹ راجہ کا پتر زبردستی لیے جاتا ہی

یہ سن گاے نے جیسے ہی خفا ہو کر ہنکار ماری ویسے ہی لاکھون دیت ہتھیار بند نکلے اُنھون نے بشوامتر کی کُل فوج زبردستی زیر کر ڈالی راجہ اکیلے بھاگ کھڑے ہوئے اور بچار اکہ چھتریون کو دھرکار ہے دیکھو ایک تپسوی کے پربھاؤ سے میری سب سینا ماری گئی اب مین راج چھوڑ کر تپسیا کرونگا یہ بچار کر تپسیا کرنے کو چلے گئے اور بن مین بڑا تپ کر کے برہم رکھ ہو گئے اور راج ادھیچھی کو چھوڑ دیا اسلیے آپ منی کو کم نہ سمجھیے یہ لوگ سب کچھ کر سکتے ہین انکی سرن مین جانے سے تمھارا کام ہوگا اور یہ چھوٹا لڑکا سودرشن آپ کے نواسے کا کیا کر سکے گا یہ سن راجہ منی کو پرنام کر اپنے دیس کو گئے اور منورما مع اپنے بیٹے کے آرام سے وہان رہنے لگی ایک دن کا ذکر ہی کہ سودرشن منیون کے لڑکون کے ساتھ کھیلتے تھے کہ کسی منی کے پتر نے انکے منتری بدل کو ہنسکر کلیو کہکر پکارا کہ سودرشن اُسے سُن سب کام چھوڑ کلی کلی من مین رٹنے اور جپنے لگا اگرچہ یہ انوسوار یعنے نکتہ رہت دیبی کا منتر ہی مگر شدھی تو نہایت زبردست ہی وہ سِدھ ہو چلا اسیطرح پانچ برس چلتے ہوئے سودرشن گیارہ برس کے ہوئے اور منی نے جگیوپویت کر بید دھنر بید نیت شاستر اور اُسکو سب بدیا پڑھائین اور کلیبگ منتر کے پربھاؤ سے بنا ابھیاس کیے اسے سب بدیا آگئی اور ایک سمے شکتی کے درشن سودرشن جی کو ہوئے اور اسی بن مین ندی کے کنارے پر اُسکو تیر ترکش کوچ وغیرہ سب دیے اُسی سمے کاشی کے راجہ کی بیٹی نے جسکا نام سسکلا تھا سودرشن جی کے سب گن سنکر اقرار کیا جو میری شادی سودرشن کے ساتھ ہوتی تو اچھا ہوتا ایک دن ہی جی نے اُسے خواب مین درشن دیا اور کہا بر مانگ مین دیتی ہون میرے بھگت سودرشن سے تیری شادی ہوگی وہ جاگ کر نہایت خوش ہوئی جب ماتا نے خوشی کا سبب پوچھا تو شرم سے نہ کہہ سکی مگر اپنی سکھی سے اپنے خواب کا حال کہا ایک دن وہ راجہ کی پتری پھول توڑتی ہوئی گھومتی تھی کہ ایک برہمن وہان آنکلا اُس سے پوچھنے لگی کہان سے آتے ہو اور وہان کیا کیا پدارتھ ہین یہ سن

برہمن بولا۔

چوپائی

بھردواج آسرم سے آوت ۔ بھیجی لکھ سُر نر مُن لپجاوت
بہنہ دہر وسندہ بھوپ ست اہنی ۔ نام سودرشن سب گن لہی
جن نہین دیکھو تا کہہ اورا ۔ تن کر جنم بھیو ات بھورا
سکل گنن کر بیج بدھاتا ۔ رچیو جاہ ہوئے ہر کہت گاتا
سو تو جوگ یہ اہے نرپ بالک ۔ بھرتا نہی کر تو رجیہ پالک
من کا بچن سم جوگ تمھارا ۔ ستیہ کہت ہم سہت بچارا

ادھیاے اٹھاروان

دوہا

اٹھارہ ادھیاے مین چندر کلا سنکلپ ۔ گہین سودرشن بیاہ ہت تینی نرپ کین بکلپ

برہمن اتنے بچن کہکر چلا گیا اور سسکلا سابق کے بردان کو یاد کر کام کے بان سے نہایت کانپ کر اپنی سکھی سے بولی کہ اگرچہ

ابھی تک اُس راجکمار کا درشن نہین کیا مگر یہ پاپی کام دیو مجھے ستاتا ہی اور بدن مین چندن زہر کے برابر اور پھولون کی مالا سانپ کے برابر
اور چندرمان کی کرنین آگ کی طرح لگتی ہین اور مکان بن اور باتین بانج کوان وغیرہ سکھ کی جگہ پران کے پیارے بنا نہایت تکلیف دیتے ہین
کیا کرون جو کُل کی شرم نہوتی تو ابھی بھاردواج کے آشرم پر جاکر اُس پران پیارے سے ملتی ہمارا پتا سویمبر نہین کرتا کہ مین اُسی عزیز کے پاس
پہونچون اُسی طرح طرح طرح کی باتین سکھیون سے ہر روز کرتی دیکھو یہ سری دیبی جی کے منتر کا پربھاو ہی نہین تو سودرشن نہ تو کہین کا راجہ
نہ مہاراجہ نہ مہاجن مشہور تھا اور لوگون کا دھیان چھوڑ دیا اور رات دن سس کلا کا دھیان کرنے لگا اُنھین دنون مین سرنگ بیرپور کے
راجہ نکھاد نے چار گھوڑون کا بہت عمدہ رتھ سودرشن جی کو نذر دیا اُسے دیکھ سب مُن کے لڑکے کہنے لگے کہ اے راج پُتر اب بہت جلد تمکو راج
ملا چاہتا ہی اور مُن لوگ بھی منورما سے یہی کہنے لگے کہ تمھارے بالک کو بہت جلد راج سنگھاسن ملیگا یہ سن منورما بولی

چوپائی

مُن برداس تنیہ مم اہی	آنکی کرپا تے جو لہی
یہ اچرج نہین کچھ مُن راؤ	ست سنکت کر نرگُٹ پربھاؤ
سنیا بجو کوشش نچھو ہین	نہین سہاے کر کوئی جگ ماہین
کبھی بدھ سے پُتر مم راجو	پر تو بچن ستیہ ہون آجو
آسکھ بچن دین مُن بر ندا	پاے راج ست ہوے انندا
یہ سُن منورما ہرکھانی	تنیہ راج پایو یہ جانی
رتھ چڑھ پھرت تنہہ ہی سودرشن	مانھو سکل سنیہ ار کر سن
سدہ کام مُن گر مکھ سیکھا	جم سدہ بھیو نہ دو سر دیکھا

کون تعجب کی بات ہی جس بھگوتی کے پرتاپ سے برہما وغیرہ دیوتا اپنی اپنی پدوی کو بدھ پُوربک بھوگتے ہین تو اُسکے منتر کے پربھاؤ
سے سودرشن کیون نہ ایسے مہاتما ہون۔ اُنھین دنون مین کاشی کے راجہ شوباہو نے جانا کہ ہماری سس کلا کنیا شادی کے
لائق ہوئی اسلیے سویمبر رچا جسمین انیک منیچ بنائے گئے مگر کنیا نے اپنی سکھی کے ذریعہ سے اپنی ماتا کو کہلا بھیجا کہ میری شادی
سودرشن کے ساتھ ہو یہ سُن رانی نے راجہ سے یہ بات کہی کہ ایسا کرو راجہ نے جواب دیا کہ سودرشن راج سے نکالے ہوئے اپنی
ماتا کے ساتھ مُن کے آشرم پر پڑے رہتے ہین اسلیے کنیا سے کہو کہ سویمبر مین بہت سے راجہ آوینگے کسی اچھے کے ساتھ شادی کرنا
جس سے رانی ہو۔ اس تپسوی کے ساتھ شادی کرنے سے کیا ہوگا

ادھیاے انیسوان [19]

دوہا

اونیس [19] ادھیاے مین سہت سودرشن بھوپ | دیکھین جا ہین سویمبر ہی بر تو بے سروپ

سری بیاس مُن بولے جب راجہ شوباہو نے رانی سے ایسے بچن کہے تو اُسنے اپنی کنیا کو گود مین بٹھا کر کہا کہ تم سودرشن کی اچھا کیون

کیون کرتی ہو وہ بڑا کمبخت اُسکا بھائی راجہ ہو اور وہ اپنی ماتا کے ساتھ بھردواج من کے آشرم پر پڑا رہتا ہی وہان بھی جدھاجت اُسکے مارنے کے لیے آیا تھا مگر مُن نے بچالیا جب موقع پاویگا مارہی ڈالیگا دیکھو سویمبر ہوگا اُسمین چاہیے سودرشن کے بھائی سترجیت جو اجودھیا پوری کا راج کرتا ہی چاہیے اور کسیکو جو سب طرح سے لئیق اور اچھا ہو اپنا خاوند بنانا یہ سُن سس کلا بولی کہ ہمکو تو خواب مین بھگوتی نے بردیا ہی کہ سودرشن تمھارا خاوند ہوگا پھر اور کے ساتھ کیسے شادی کرین دیکھو راجہ سرجات کی کنیا جسکا نام سکنیا نے تھا چیون مُن کو خاوند بنایا عورت کو چاہیے کہ تقدیر سے چاہے جیسا خاوند ملے مگر اُسکی خدمت دل و جان سے کرے اسلیے ہماری شادی سودرشن سے کرائیے۔ یہ سُن رانی نے سب باتین راجہ سے کہین اور راجہ نے سویمبر کی تیاری کی سس کلا نے یہ حال سُنکر اور ایک برہمن کو بُلایا اور منورتھ کہکر سودرشن کے پاس بھیجا برہمن نے جس طرح کہ دستور ہی سندیسا کہا یہ سُنکر سودرشن نے بھردواج کے حکم سے کاشی مین جانے کی تیاری کی تب منورما بولی اے بیٹے سویمبر مین مت جاؤ ہمنے سنا ہی کہ وہان جدھاجت راجہ بھی گئے ہین وہ تمھین اکیلے دیکھکر مارہی ڈالینگے سودرشن نے کہا ہرچہ باداباد کچھ سوچ نکرو تم چھتری کی عورت ہو چھتریون کی جدّہ مین ہی سوبھا ہوتے ہی سری مہامایا کی انوگرہ سے ہمارے سب کام پورے ہونگے اتنا کہ رتھ پر چڑھکے کاشی جی کو چلے کہ منورما منتر پڑھکے آشیرباد دینے لگی

چوپائی

رچھا کرہین امبکا آگے
بشم مارگ رچھین باراہی
کلہ مدھیہ کا لنگا بچاوے
سومیاپاٹ سویمبر ماہین
گر دُرسگے گر جاؤ کھسہ مارن
کافن مانہ کا ہنگار سے چھپے
بیٹے بشنو سنکل بگھاودو
سرب وشنا رچھین یہ مایا

پیچھے باروتی انوراگے
درگا درگ بھوم کرین چھایا ہین
منڈپ مین مانگی رکھاوے
اب تو بھوانی بھوپ مجھا ہین
چامنڈا چتور ہمنہ بارن
تو روپ نگر بھیروی بھیچے
بھونیشوری تو ہر ہین بگھادو
کرہین سدا تو او نیر دایا

یہ کہہ آپ بھی سکھی سمیت رتھ پر چڑھی اور ساتھ چلی جاتے جاتے سری کاشی جی مین پہونچے راجہ نے سُنکر بڑی عزت و حرمت سے اپنے گھر رکھا اور بخوبی تمام بھوجن کرائے اور ہر ایک دیسون کے راجہ جھُنڈ کے جھُنڈ آئے اور سترجیت کوسل اُنکے نانا جدھاجت بھی آئے۔ اور کروکھ نہ مرد دیس۔ سندھو کے راجہ اور سہسر باہو پانچال۔ نیپال۔ کامرو۔ کرناٹک چول دیس بدربھ دیس وغیرہ کے راجہ ترسیٹھ اچھوہنی فوج لیکر آئے۔ اور سودرشن جی کو اُسمین دیکھکر کہنے لگے کہ بھلا ہم بڑے بڑے راجاؤن کو چھوڑ راجہ کی لڑکی اِنکے ساتھ بیاہ کریگی یہ ناحق آئے جدھاجت نے کہا ہم انکو مارہی ڈالتے ہین شادی تو پیچھے ہیگی یہ سُن کیرل دیس کے مالک بولے کہ یہ اچھا سوبھاؤ ہی جدہ اور سویمبر مین ہوتا ہی اسلیے راجہ کی لڑکی اپنی مرضی سے چاہے جس سے شادی کرے ناانصافی کروگے تو تم جانو سکی پہلے یہی راج کا مالک تھا مگر تمنے ناانصافی سے اپنے نواسے کو راج دیا تھا اب بےقصور انکو کیون ماروگے اس بےانصافی کا نتیجہ بھی پاؤگے کیونکہ اس سنسار کے رکھا ہنوالا کوئی پرمیشور ہی اور نہ وہ ہوتا نہ وہ مرگیا ہی اور دھرم جیسا ادھرم کبھی نہین جیسا

کیون ادھرم مین اپنی مت لگاتے ہو۔ تمھارا نواسا اور آؤر سب راجہ آئے ہین لڑکی چاہے جسسے شادی کرے اسمین کیا جھگڑا ہی یہ سب راجاؤن سے بھی کہتے ہین۔

ادھیاے بیسوان

دوہا

کہب نرنش ادھیاے مین بھوپن کہیہ بہاو | اور جم چھوڑ توسس گلا سنکلے سکل کہاو

جب حرف راجہ کیرل نے اپنے بچن کہے تو جدھاجیت راجہ بولے کہ جیسا آپ کہتے ہین وہ سچ ہی مگر یہ بڑے عقب کی بات ہی کہ سب گنون سے بھرے ہوئے بڑے بڑے راجہ یہان موجود ہین اور جیسے سنگھون کے سامنے اُنکا حصہ سیار لیجاوے ویسے ہی ایسے وقت مین راجہ کی لڑکی کا پانا سودرشن کا ہی برہمنون کے بید کے موافق چلنا چاہیے اور چھتریون کو تو تیزی اور فریب سے کام کرنا چاہیے اپنے بید کے بھروسے نہ رہنا چاہیے اور جو آپ یہ کہتے ہین کہ اچھا سوئمبر ہی وہ تو کمزور راجاؤن کے لیے ہی اور زور آورون کے لیے تو ہمیشہ شکل سوئمبر یعنے جو جیتے وہ لے یہی ہی اسلیے چاہیے کہ ایسا ہی ہو نہین تو راجاؤن مین ضرور جدھ ہوگا اس طرح کی بہت سی باتین ہوئین تب سوباہو راجہ سے پوچھا کہ آپ کسکو کنیا دینگے اُنھون نے کہا کہ ہمنے تو بہت اپنی کنیا کو سمجھوایا تھا مگر وہ تو سودرشن سے شادی کرنا چاہتی ہی یہ سُن راجاؤن نے سودرشن کو بُلاکر پوچھا کہ آپ اکیلے فوج اور منتری بغیر کیسے آئے ہین کیا یہ نہین جانتے تھے کہ وہان بہت راجہ آوینگے اور لڑائی ہوگی۔ سودرشن نے جواب دیا کہ لشکر طاقت مددگار منتری خزانہ ہمارے پاس کچھ نہین مہامایا بھگوتی بربھادکون کو پیدا کرتی ہی اُسی نے ہمکو خواب دیکر یہان بھجوایا ہی ہم نہ کسی سے دوستی نہ کسی سے دشمنی رکھتے ہین صرف اُسکی طاقت سے یہان آئے ہین وہ ساعت بھر مین راجہ کو فقیر اور فقیر کو کبیر بڑے کو چھوٹا اور چھوٹے کو بڑا کیا کرتی ہی وہی چاہے جو کرے گو ہمکو طاقت نہین ہی مگر اُسکے حکم سے ہم یہان آئے ہین اور شرم حاصل ہوگی تو اُسی کو اور برائی ہوگی تو اُسی کی ہوگی۔ یہ سُن راجاؤن نے کہا تم سچ کہتے ہو ہم لوگون کو تم پر رحم آتا ہی اسلیے بتاتے ہین کہ جدھاجیت تمھارے مارنے کی فکر مین ہین یہ سُن سودرشن بُولے کہ بھلا آدمی کی کیا طاقت ہی کہ کسیکو مارے اور زندہ کرسکے ہم تو جانتے ہین کہ جب تک مہامایا کا بھیجا ہوا کال نہین آتا تب تک کہان کوئی مار سکتا ہی جدھاجیت دشمنی کیے رہین مگر ہم اُنسے کچھ دشمنی نہین مانتے ہان یہ ضرور جانتے ہین کہ جو ہمسے ناحق دشمنی رکھیگا اسے بھگوتی بھل دیگی یہ سُن جہان جہان سب اُترے تھے وہان وہان گئے اور سوباہو اپنے گھر آئے صبح ہوتے ہی کنیا سے کہا کہ شادی کے کپڑے اور زیور پہن اور پھولون کا مالا لیکر جسمین تمھاری اچھا ہو اُسکے گلے مین ڈالو یہ سُن کنیا بولی

چوپائی

تات نہ جاہون نرپن کے آگے	کامی کُٹل اور رس پاگے
دھرم شاستر مین مین سن لکھا	نار ایک کی کرے ابھلاکھا
پاتی برت ناکر جبل جائی	جو جو تی لکھ ترسمد اتی
ہم ہین دیکھ نیچ من ناہین	کہی ہین ہمین جوگ یہ ناہین

جات سوئمبر بانجھ جو ناری — ٹھلٹا سم کت ہوت نہاری
بار بدھو جسم جاے بجارے — من بھاؤن پت تھان بچارے
تم موسن نہین ہو ہی تا تا — ستیہ کہت تم سُن یہ باتا
جدپ برده تپھتہ یہ اہی — کنیا نج من سے پت لہی
پرمم بچن سُنو چت دیکھے — بیاه سودرشن دیہو ہی نیکے
ہین نج من سے تا سنگ بیاہی — کھبو بھوپ نج نج گھر جاہی

ادھیاے اکیسوان

دوہا

ایک نیشٗ ادھیاے مین کاشی جین نریش — بار تا بھو بدھ سس کلاتا ہتی دینہہ نديش

سُبا ہو راجہ نے بچارا کہ اگر مین اسکی سودرشن کے ساتھ شادی کر دیتا ہون تو یہ سب راجہ مجھے مار ڈالین گے اور راج لوٹ کر بھونک دینگے اور اگر نہین کرتا تو کہین کنیا پران نہ چھوڑ دے اسی تشویش مین راجون کی سبھا مین گیا اور کہا اے مہاراج آپ لوگون کے چرنون پر گرتا ہون مجھسے جو ہو سکے نذر پوجا وغیرہ لیجیے اور اپنے گھر مین جائیے میری کنیا گھر سے باہر راجون کی سبھا مین نہین آنا چاہتی مین لاچار ہون کیا کرون یہ سُن اور راجہ تو نہ بولے مگر جدھ ہاجت تو نہایت مغرور اوجین نگری کا مالک اور سودرشن کا پورا دشمن بُولا کہ راجہ سوباہو تم بڑے مورکھ ہو کہ تم نے بغیر سوچے سوئمبر رچا اور بڑی دور سے راجہ آئے اب سودرشن کے بیاه کے لیے سب کو جواب دینے ہو چاہیے سب چلے جاوین ہم سودرشن اور تمھین دونون کو مار کر تمھاری کنیا کو لیجا کر سترو جیت اپنے نواسے کی شادی کر دینگے نہین تو یہی اچھا ہے کہ تمھاری بیٹی سوئمبر مین آوے اور سودرشن کو چھوڑ اور چاہے جس راجہ کے ساتھ اپنی شادی کرے یہ جا کر سمجھا دو نہین تو اچھا نہو گا یہ سُن راجہ نے گھر مین جا کر اپنی رانی سے سمجھوایا اور آپ خود سمجھایا کہ بیٹی اس قول کو چھوڑ دے اگر تو کہے تو کوئی اور تدبیر کرون جیسے راجہ جنک نے جانکی جی کے سوئمبر مین کی تھی اسمین جسکا زیادہ پراکرم ہو گا وہان جانا یہ سُن کنیا بولی۔

چوپائی

جو بھو بھوپ کرین پرن تورے — تو کیھی سنک جاب مین بھورے
سب سُن کہو بھور چل آوین — آپ سودرشن راتر بلاوین
رتھ چڑھا سے پور باہر کیجے — پتا بچن ہمرو سُن لیجے
پھر سب بھوپ لین چھہ چھوری — تا ہین کچھ نہین نھری کھوری
جلد سبا سب کرے سہائی — جو موه شودت کہا بچائی
جو سنسے پ تمھین چھہ مارا — تو سو تھمرو کرے اوبارا

یا منہ شُننے کچھ نہین تاتا
یہ سُن بھوپ کین مت وسی
کرہون بیواہ سودرسن سنگا

پالت سبہی وہی جگ ماتا
سُتا کھس بج من گن جیسی
رچے وہی رنگ جو بدہ رنگا

ادھیاے بائیسوان

دوہا

بائیس کے ادھیاے مین بھیو سودرشن بیاہ
منورما اور سوباہ کی بارتا نرپن گو باہ

سری بیاس مُن بولے ۔ کنیا کے اسنے بچن سُن راجہ سوباہو نے راجون کی سبھا مین جا کر کہا کہ آپ لوگ اپنے اپنے استھان پر چلیے آج کنیا نہین آتی رات کو اُسے سمجھاوینگے اور صبح کے وقت سویمبر ہوگا آپ لوگ صبح کو آئیگا اب جا کر بھوجن وغیرہ کیجیے یہ سُن سب راجہ جہان جہان اُترے تھے وہان گئے اور راجہ سوباہو نے برہمن اور پُروہت کو بُلا کر اُسی رات کو بید کے طریقہ سے سودرشن کے ساتھ اپنی کنیا کی شادی کردی اور چار چار گھوڑون کے دو سو رتھ زیورون سے بسجے ہوئے ایک سو چبیس ہاتھی اور سب زیورون سے لدی ہوتی داسی سنو تھین اور ایکہزار داس سب ہتیار بند اور بہت سے رتن اور ریشمی اور اونی کپڑے اور مختلف اقسام کے تنبو قنات وغیرہ اور سندہو دیس کے دو سو گھوڑے اور تین سو اونٹ دو سو لڑہی چانول اور رسون سے بھر کر جہیز مین دین پھر راجہ اپنی سمدھن منورما سے بولے کہ کیا حکم ہے مین آپکا داس ہون جو کہیے وہ کرون یہ سن منورما بولی کہ آپ کا بھگوتی کلیان کرے اب سب کچھ ملا آپنے ہمارے ساتھ بڑا احسان کیا کہ ہزارون راجہ گھیرے ہوئے پڑے ہین اور ہمارے پُتر جو خزانہ منتری اور فوج راج بغیر ہین کنیا دی ہم کہان تک تمھارا شکریہ ادا کرین یہ سُن راجہ بولے کہ مین تمھارے پُتر کا سیناپت ہو کے رہون اور وہ کاشی کے راجہ ہون نہین تو وہ آدھا راج لین اور آدھا ہم منورما نے جواب دیا کہ تم خوشی سے اپنا راج کرو اور اپنے بیٹے کو دینا اُس پرمیشری بھگوتی کی کرپا سے تھوڑے دنون مین ہمارا پُتر اُسی اپنی اجودہیا پوری کا راجہ ہوگا اور تمکو بھی وہی جگت کی ماتا سکھ دیوے اب ہمکو رخصت کیجیے یہان رات کو جب باجے وغیرہ بجنے لگے اور برہمن بید پڑھتے تھے تبھی سے راجاؤن نے جان لیا تھا کہ سوباہو سودرشن کے ساتھ اپنی لڑکی کی شادی کرتا ہی مگر کرنے دو صبح ہوتے ہی سسُرے اور داماد کو مار کر لوٹ پھونک سس کلا کو لے چلین گے یہ صلاح کر لیگئی تھی اور وہان صبح ہوتے ہی کاشی نریس نے آکر راجاؤن سے کہا کہ آپ لوگون نمنترن ہی بھوجن کرنے چلیے کیا کرون کنیا نے نہ مانا اپنی شادی سودرسن کے ساتھ کر لی یہ سُن سب راجہ بولے

چوپائی

جا ہو بھوپ ہم سب بدہ کھاکے
کر ہو جاے بج گرہ سب کا جو
یہ سُن بھوپے گیو سُبا ہو
بھون جاے سب کین تیاری

سُن تو بچن سکل بھرپائے
نیوتا دیت تمھین نہین لاجو
سو چیت نرپ کیا کرین صلاحو
دو جن بلاے مہورت بچاری

یہان سکل نرپ سمت لیکے مارگ مارگ بیٹھے اس لیکے
یہی بچارت بار مباری دیکھتے منوسو درشن ماری

ادھیاے تیئسوان ۲۳

دوہا

تیئسوین ادھیاے مین نرپ و سودرشن جدھ
شترو جھی جدھ جھی ہت ڈاریو دیبی کرودھ

اتنی کتھا سُنا کر بیاس جی بولے کہ راجہ سُوباہو نے گھر مین جا کر چھ دن تک سودرشن اور منورما کو رکھکر سب طرح سے عمدہ بھوجن کرائے اور یہ بھی سُنا کہ سب راجہ راہ مین انکو مار کر کنیا چھین لینے کی تدبیرین لگے ہین مگر سودرشن کے کہنے سے تیار کیے ہوئے رتھون پر سوار ہوکر کاشی کے باہر آئے ہین کہ راجاؤن نے چارون طرف سے گھیر لیا اور سودرشن سُباہو دونون ایک طرف ہوکر لڑنے لگے اور راجہ لوگ علیحدہ رہے مگر سترجت اور جدھاجت دونون آپسمین سخت کلام کہتے ہوئے جنگ کرنے لگے اور بڑی بھاری لڑائی ہوئی اُسیوقت سودرشن جی نے بھگوتی کے کلنیگ کام بیج کو جپا کہ شیر پر سوار ہتیار بند بھگوتی ظاہر ہوئین انکو دیکھ سودرشن نے سوباہو اپنے سسُر سے کہا کہ مہامایا کے درشن کیجیے میرے بچانے کے لیے آئی ہین انکو دیکھ سبھون نے بڑا تعجب کیا کہ شیر پر سوار یہ عورت کون ہے جب جدھاجت اور سترجت دونون نہایت دلیری سے دیبی اور سودرشن وغیرہ پر بانون کی برکھا کرنے لگے تو سری چنڈی جی نے نہایت غصہ ہوکر دونون کے سر کاٹ ڈالے اور دیوتون نے پھولون کی برکھا کی اور باجے بجائے سُوباہو سری بھگوتی کی استت کرنے لگے

چوپائی

بدھ ہر پرنت نو گن گاوین شرت پران تو بار بناوین
ہین کیہ بھانت کہون گن تیرے گن اگر تم نہین تھن میرے
درگا شوا چنڈ کا ماتا پیر نوون تھین نمت کر گاتا
پالیہو دین سُودرشن جیسے سب جگ پال خنن تم تیسے
یہی بدھ بہت بھانت نت کینہی بولین درگا بچن پر بینی
مانگ مانگ بر تم نرپ اجو پڑوہون سکل منورتھ آجو

ادھیاے چوبیسوان ۲۴

دوہا

چوبیس ادھیاے مین کاشی درگا باس کرہین بچن سباہ کے سنکے یہی پرکاس
دیبی اگیا پاے کے اودھ سودرشن آے پرجا بھینٹ لہہ مدت من بھوہین سب سکھ پاے

سری دیبی جی کے بچن سُنکے سُوباہو راجہ بولے کہ آپکے درشن کے برابر اندر لوک وغیرہ کے سکھ نہین ہین جو مانگون ہان یہ مانگتا ہون کہ آپ

کاشی پوری رہے تب تک آپ اسکی رچھا کے لیے دُرگا نام سے مشہور ہوکر رہیے یہ سُن دیبی جی نے کہا کہ جب تک زمین رہیگی تب تک ہم کاشی مین رہینگی اُسکے بعد سودرشن جی نے اگر بڑی پرارتھنا کی اور کہا مجھے کہان جانے کا حکم ہوتا ہو یہ سُن بھگوتی نے حکم دیا کہ اب اجودھیا مین کوئی راجہ نہین ہو تم اپنا راج کرو ہم تمھارے راج کاج پر ہمیشہ رچھیا کرینگی تم اشٹمی چودس نومی کو اور چیت کنوار اساڑھ ماگھ کے نوراترون مین ہماری پوجا کیا کرنا اتنا کہہ پرمیشری انتردھیان ہوگئین اور سب راجہ لوگ راجہ سودرشن کے پاس آگے ملائم ہوکر کہنے لگے کہ اے مہاراج آپ ہمارے راجہ ہین ہمیشہ ہم لوگون پر آپکی رچھیا رہتی تھی اب بھی رچھیا کرنی چاہیے ہم لوگون کو یہ نہایت شک ہو کہ آپ لڑکپن سے والدہ کے ساتھ جنگل مین چلے گئے بھگوتی کو کیسے بس کیا کہ آپکے لیے ظاہر ہوئین اُنکے مہاتم کہیے یہ سُن سودرشن بولے کہ اے راجہ لوگو جس بھگوتی کے جبر تر برہما وغیرہ دیوتا نہین جانتے ہین کیسے کہون وہ سب دنیا کی پیدا کرنے پالنے اور ناس کرنے والی ہین مُن لوگ تو نرگن بھگوتی کا دھیان کرتے ہین اور سگن کا ہم لوگون کو بھجن کرنا چاہیے ہم بھگوتی کے کام بیج منتر سے ایسے ہوئے ہین اسلیے وہ بھگوتی نہایت رحیم اور دُکھ دور کرنے والی ہمارے اوپر مہربانی کرتی ہو اتنا سُن سب راجہ دیبی کو پرم شکست جان اور سودرشن کو پرنام کرکے اپنے اپنے راج کو گئے اور راجہ سباہو بھی سودرشن کو پرنام کرکے اپنے راج کو گئے اور راجہ سوباہو بھی سودرشن سے رخصت لیکر اپنی کاشی کو گئے اور سودرشن جی اجودھیا پوری مین آئے رعایا اور منتریون نے سُنا کہ ستروجیت مارے گئے اور سودرشن راجہ ہوکے آئے ہین اسی سے نہایت خوش ہوئے اور یہ کہنے لگے

چوپائی

جیہ جیہ نرپ برج سودرشن
پالہو سب بدھ پرجا سرہی
یہ بدھ آشکھ سنت سناوت
کہنالاج شمن شرجہورت

بہو بہت دن نم اردرشن
ناشہو سکل چور رب ہوہی
نرپ سندر بہو بچو سکھ پاوت
اتِ انند کے سکھ سنہہ بوت

ادھیائے پچیسوان

دوہا

پنج بنش ادھیائے مین مات سوت سمجھائے
دیبی ستھاپن کرکیو سنگھاسن پر جائے

سری بیاس جی بولے سب رشتہ دارون کے ساتھ محلون مین پہونچکر راجہ سودرشن ستروجیت کی والدہ لیلاوتی سے ملائم ہوکر بولے کہ مین تیرے چرنون کی سوگندہ کھاکر کہتا ہون کہ تمھارے لڑکے اور والد کو جنگ مین سری دیبی جی نے مارا ہو مین نے نہین مارا تقدیر کا لکھا مِٹتا نہین کس واسطے کہ سب جاندار کرم کے قابو مین اس سے والد اور فرزند کا سوچ نہ کیجیے مین آپکا خادم ہون جیسی منورما میری ما ہین ویسی ہی آپ بھی ہین کچھ فرق نہین ہو جاندارون کو برے بھلے کرم ضرور بھوگنے پڑتے ہین اسلیے اس کا رنج نہ کیجیے آدمی کو چاہیے کہ جب دُکھ پڑے تو اپنے سے زیادہ مصیبت زدون کی طرف دیکھے اور سُکھ مین بھی اپنے سے زیادہ سُکھی کو دیکھین تیغے نہ دُکھ پڑنے پر دق ہوکر جان دیدے اور نہ سُکھ مین اترا چلے یہ دنیا دیو کے قابو مین ہو اپنے قابو نہین ہو اسلیے عقلمند لوگ

دینہ کا رنج نہین کرتے جیسے کٹھ پتلی تماشا کرنے والے کے قابو مین ہوتی ہو ویسے ہی آدمی کرم کے اختیار مین ہو دیکھو ہم جنگل کو گئے
مگر دکھ نہین مانتے تھے یہی جانتے تھے کہ جیسا کرم کیا ہو ویسا ہی بھوگتے ہین ہمارے ناناجی تو یہان مارے گئے ہمکو ہماری والدہ
جنگل مین لیکر بھاگی وہان جو کچھ چورون نے راہ کا خرچ پایا چھین لیا ہملوگ بھردواج کے آسرم پر پہونچے اور منی اور انکی عورتون نے تپنی وغیرہ سے
پرورش کی تب ہمکو کچھ دکھ نہ ہوا اور اب راج دھن پانے سے نہ کچھ سکھ معلوم ہوتا ہو نہ میرے دل مین کسی کی دشمنی نہ غرور ہو بلکہ مین منیون
کے تپنی پساڑی وغیرہ بھوجن کو بھی اچھا مانتا ہون کیونکہ اور دھن وغیرہ بھوگ کرنے سے آدمی نرک مین جاتا ہو اور منی کے ناج کے
کھانے سے نہین۔ اس بھرت کھنڈ مین آدمیون کا سر پر پانا بہت دُرلبھ ہی کھانے پینے کا سکھ تو سب جونون مین مل سکتا ہو اسلیے
چاہیے کہ آدمی کی جون کو پاکر دھرم سادھن کرے جس سے سُرگ اور موچھ سکھ ہون یہ سُن لیلاوتی شرمندہ ہوکر بولی کہ بیٹا
مین کیا کہون کہ میرے والد نے تمھارے نانا کو مارا جس سے تم جنگل کو چلے گئے اور مین نے کچھ روکا نہین اسلیے اوز شرمندہ
ہون اب وہ اپنے کیے کو پہونچ گئے تم راج کرو اور رعایا کی پرورش کرو تم میرے فرزند ہو اور منورما میری بہن ہی یہ سُن ماتا کو
پرنام کیا اور بسشٹ جی وغیرہ کو بلاکر راجگدی پر بیٹھنے کا مہورتھ پوچھکر پہلے دیبی کا مندر بنوا بھگوتی کی استھاپن بید کے طریقہ
سے کراکے کہا کہ ہماری سب رعایا دیبی کا پوجن کیا کرے اور آپ پرتشٹھا کراکے طریقہ کے موافق پوجا کی اور برہمنون کے حکم
سے راج سنگھاسن پر بیٹھے اور اسیوقت سب کھتری اور رعایا کو اپنے قابو کر لیا اور اسطرح راج کرنے لگے جیسے رامچندرجی
اور راجہ رگھوجی نے کیا تھا اور گانون دیس دیس دیبی کی استھاپنا کرادی اور سب رعایا پوجنے لگی۔ بیاس جی بولے کہ
مہامایا کی پوجا سب برنون کو کرنی چاہیے ـــ

ادھیاے چھبیسوان ٢٦

دوہا

چھبیس کے ادھیاے مین شبھ نوراتر بدھان | برنن کرہین بیاس جی سو سب سنو سُجان

اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجے جی نے پوچھا کہ آپ نوراتر کا بدھان بیان کیجیے بیاس جی نے کہا سُنو کہ سرد اور بسنت رت مین زیادہ کرکے
نوراتر مین پوجن کرنا چاہیے کیونکہ ان دونون کا نام جم دنشٹرا ہی اور انھین مین اکثر لوگ بیمار رہتے ہین اسلیے کنوار اور چیت مین خرد
چندکا کی پوجا کرنی چاہیے اماوسیا کے دن پوجا کا سب سامان مہیا کر رکھے اور آپ ایک مرتبہ کھانا کھاوے جہان برابر جگہ ہو
وہان سولہ ہاتھ کا منڈپ عمدہ ستونون سمیت بناوے سفید مٹی اور گوبر ملاکر لیپے اسکے بیچ مین چار ہاتھ کی ایک بیدی بناکر چارون
طرف بندن وار باندھے اور اوپر چندوا تانے اور اُسی رات کو رلوگ وغیرہ بید کے پڑھے ہوئے برہمنون کو نمنترن کراوے
پرلیوا کے صبح دریا یا تالاب یا باولی یا کنوئین یا گھر مین نہاوے پہلے روزمرہ کی کریا کرکے برہمنون کو برن کرے انکو ارگھ پاد دیئے
مدھوپرک کپڑے زیور سے تیار ہوکر اپنی شکت کے موافق پوجا کرے برہمنون کے خوش ہونے سے سب دیوتا خوش ہوتے
ہین اسلیے جہان تک ہوسکے انکو خوش کرنا چاہیے۔ نو یا پانچ یا تین یا ایک جتھا شکت دیبی جی پاٹ کرنے والے اچھے
برہمن چاہیے اور بیدی کے اوپر سنگھاسن دھرکر ہتیار بند بھگوتی کی چتربھجی مورت رکھے اور اسکو طرح طرح کے زیورون اور ریشمی کپڑون

سجا دے۔ اور سنکھ چکر گدا پدم ہاتھون مین دھارن کرا دے یا اٹھارہ بھجی مورت قائم کرے اگر مورت نہ ملے تو وارن منتر ہی بدھ سے جنتر مین لکھ استھاپنا کرے۔ اور پانچ پھلین اور پانچ رتن سات دھان سمیت پوجا کے لیے کلس رکھے اور پوجا کی سب چیزین پہلے سے اپنے پاس رکھے پھر گانے بجانے والون کو حکم دے کہ وہ اپنا کام کرین پہلے دن بہت کچھ سمیت پر ہوا ہو تو نہایت عمدہ ہے پہلے دن نیم اور برت کی پرتگیا کر لینی چاہیے یا تو ایک ہی بار بھوجن کرے یا نراہار پھل مول کھا کر رہے یا جیسے بنے ویسا کرے

چوپائی

کر ہون نو برت رات تو ماتا
جتن سہائے سکل کر میری

کر ہون پر نام نوا دن گاتا
بار بار بنتی کر دن تیری

نوراتر کے سنکلپ کے بعد چندن وغیرہ خوشبو دار چیزین اور طرح طرح کے پھولون سے پوجا کرے اور شیرین چیزین نیبد لگا دے اور برہمن کو چھوڑ اور برہمن جو گوشت کھاتا ہو تو بکرا وغیرہ بلدان کرے۔ مگر برہمن چاہے اتفاق سے گوشت بھی کھاتا ہو مگر جاندار کا بلدان کبھی نہ کرے ہوم کے لیے چاہیے ترکون کنڈ بنا دے چاہے تکونہ چبوترا اور طرح طرح کی چیزون سے تینون وقت پوجا ہوا کرے اور ہر ایک دن زمین پر سو دے اور کنیا کا پوجن کپڑے اور بھوجن وغیرہ سے کرے چاہے ایک یا دو ہر دن پوجے چاہے ایک یا دو ترتیب وار زیادہ کر کے پوجے یعنے پہلے دن ایک دوسرے دن دو تیسرے دن تین اسی طرح یا دو روز بڑھتی جاوین یا تین یا نو ہر دن بھوجن کراوے تو بہت عمدہ ہے ایک برس کی کنیا یا جو اناج کی لذت اور پھولون کی خوشبو نہین جانتی اسلیے نہ پوجنی چاہیے آگے دو برس کی کمار کا تین برس کی ترمورتی چار برس کی کلیانی۔ پانچ برس کی روہنی چھ برس کی کالکا۔ سات برس کی چنڈکا۔ آٹھ برس کی سامبھوی۔ نو برس کی درگا ترتیب سے انکے چار برس بھید سے یہ نام ہین اسلیے اور بچے کی کنیا پوجا کے لائق ہے انکے پوجنے کے پھل سنیے کماری کے پوجنے سے دکھ دلدر اور دشمن کا ناس عمر اور طاقت زیادہ ہوتی ہے۔ ترمورت کے پوجنے سے دھرم ارتھ کام زر دھانیہ بیٹے پوتے ہوتے ہین علم فتح راج کے چاہنے والے یہ کلیانی کی پوجا کرین۔ دشمنون کی ناس کے لیے کالکا کو پوجن اور ایشرج اور زر کی خواہش ہو تو چنڈکا کو پوجین۔ اور راجہ کے موہنے اور دکھ دلدر ناس ہونے اور جنگ مین فتح پانے کے لیے شامبھوی کو پوجنا چاہیے۔ اور یہ نہایت سخت دشمن کے مارنے اور مشکل کام کرنے اور پرلوک کے لیے سری درگا کا پوجن کرے اور سب کامون کے لیے سبھدرکا سری رست یا سری جگت یا بیج منتر سے پوجا کرے ان سبکے علٰحدہ علٰحدہ منتر کہتے ہین۔

چوپائی

کماری پوجنے کا منتر

سرجے کمار تتو جو ماتا +
پوجون بندون سے کماری

دیون سرجے سہت بدھاتا
بج جن دکھ بناسن کاری

ترمورت منتر

رج ست تمو گنی جو دیبی

سرجے پالے ناسے سیوی

تین کال بیاپیو جگ ماہین سوتر مورت پوجون من ماہین

کلیانی منتر

بھگت نگر کلیان کارنی دنین کے اگھ بیج ہارنی
پوجون پرنووں سوی کلیانی جاسون ہوے سدہ مم بانی

روہنی منتر

سنچت پورب کال کے بیجن جو جماے بھو بدہ کرے سیچن
ہووے وہ رپ بیج درو ہنی پوجون دھیاؤن نت روہنی

کالکا پوجنے کا منتر

سچرا چر برہمانڈ بناوے کلپ انت ریچ ما نہہ ملاوے
شوبے سیوک شت دوار پالکا پوجون نبوون نتیہ کالکا

چنڈ کا منتر

چنڈی چنڈ منڈ بدھ کارن چنڈ پر چنڈ پاپ گن ہارن
شوی بج داس سموہ منڈکا پوجون نت تیہی مات چنڈکا

شامبھوی کے پوجنے کا منتر

جاکر جنم کہت اس بیدا ابھی ہوت نہ یا منہ کھیدا
شامبھوی پوج یہ بھائی بج دُربا وسکل کہلائی

درگا پوجنے کا منتر

رچے درگ کوٹ سے داسی درگت ناسے اور جم تراسی
جو بھرے نت کا سی درگا پوجون سب بدھ سو برپرگا

سبھدرا کے پوجنے کا منتر

بھگتن کیر سبھدرا گراری کرت ہرت تنکے دکھ بھاری
شتر بج کو ہے جنی بھدرا پوجون نبوین سدا سبھدرا

ان منتروں سے ہمیشہ کنیاؤن کی پوجا کرنی چاہیے

ادھیاے ستائیسواں

دوہا

سپت تیس ادھیاے مین کنیا نند نکھیدھ پوجن کیر مہاتم بھو بجانت کہب نربیدھ

سری بیاس بولے کہ نہایت دُبلی کوڑھی اور زخم والی یا بڑے خاندان مین پیدا ہوئی جنم کی اندھی - کانی - بدصورت جسکے بدن مین
بہت روم ہون روگ عورتون کے کُچ وغیرہ علامتون سے ہمیت بُہت چھوٹی یا ایک دو دن کی پیدا ہوئی یا والد کے بعد بیوہ ہونے کی حالت
مین پیدا ہوئی یا بنا شادی ہوئی عورت سے پیدا ہوتی یعنی کُمارپن مین پیدا ہوئی یہ کنیا ہمیشہ منع ہین بے عارضہ خوبصورت زخم
وغیرہ بغیر اپنے والدین سے پیدا یعنے مدخولہ عورت سے پیدا ہو ایسی کنیا ہمیشہ پوجنے کے لائق ہی جو کے لیے چھتری کی کچھ فائدہ کے لیے
بیس کی - یا شودر کی پُوجنے کے لائق ہی مگر برہمن برہمنون کی لڑکیون کی پُوجا کرین اور راجہ بھی اُنکو پوجا کرے بیس برہمن چھتری
بیس تینون کی پُوجا کرین اور شودر چارون برنون کی کنیا پوجے نہوتی - اور اَور چھوٹی قوم کے لوگ اپنے خاندان کی کنیا پوجین اگر
نوراتر بھر پُوجا نہ کر سکین تو اشٹمی کے دن پُوجین اور کھیر سے ہوم کرین اور برہمن کو چھوڑ اور برن جو جیو ہنسا سے نہین ڈرتے تو گوشت سے
ہوم کرین جو نوراتر برت نہو سکے تو ششٹی اشٹمی اور نومی تین دن برت کرے دیبی پوجن ہوم کُماری پُوجن برہم بھوج یہی سب پوجا کے
پھل دینے والے ہین اس نوراتر برت کے برابر دیبی کا اور کوئی دوسرا برت نہین ہی اسکے کرنے سے دھن دھانیہ عورت اور لڑکے پوتے
سب چیزین ملتی ہین جس کسیکو دھن اور بیٹے سے دُکھی دیکھو سمجھلو کہ اُسنے پہلے کے جنم مین نوراتر کا برت نہین کیا تھا جو شخص پھول ور نازک بیل
کے نیچے سے جو بھگوتی کی پوجا کرتا وہ ضرور راجہ ہوتا جس شخص نے سناتنی بھگوتی نہین پوجی وہی دُکھ اور دشمنون سے دُکھی ہوتا ہی اور جس نے
پوجا کی ہی وہ کبھی تکلیف نہین پاتا بلکہ اُسکی سب مرادین برآتی ہین جس دیبی کو برہما وغیرہ پُوجتے ہین اُسے لوگ کیون نہ پُوجین بے تعداد تقصیرین
کی ہون اگر نوراتر برت رہنے سے مُکت ہو جاتا ہی اسپر ایک حکایت کہتے ہین سنو - اجودھیا کے منڈل مین ایک سشیل بنیا تھا اُسکے لڑکے
بہت تھے اور وہ غریب ہونے کے سبب اچھی طرح کھلا نہ سکتا تھا مزدوری کرلاتا اور کچھ چبینا وغیرہ لڑکون کو دیتا اور آپ بھی کھاتا اور
اپنے دھرم کرم کے موافق کام کرتا ایکدن غریبی سے نہایت دُکھی ہو کر سشیل بیٹھا تھا اُسیوقت ایک برہمن آئے اُنسے کہا کہ مہاراج مین کونسی
تدبیر کرون جس سے میرے بال بچے پرورش پاوین مین دولتمند ہونے کی خواہش نہین کرتا مگر ان لڑکون اور عورت کے کھانے کے
موافق زر چاہتا ہون اُسپر میری لڑکی دش برس کی ہوا چاہتی ہی اور میرے پاس تھوڑا بھی روپیہ نہین کہ اسکی شادی کرون کنیادان کا
وقت جاتا ہی مین کیا کرون یہ سُن برہمن دیوتا بولے کہ تم نوراتر کا برت کرو تمھارے سب دُکھ دور ہونگے اور روپیہ دولت سب ملیگا
اس برت کو سری رامچندر جی نے جانکی جی کے ہر جانے کے پیچھے کشکندھا پوری مین کیا تھا کہ جس سے سُمندر مین پل باندھ راون
وغیرہ کو مار سیتا جی سے ملے اتنا سُن بیس اُنھین برہمن سے مایا بیج منتر کو لیکر جپنے لگا اور بھگوتی کی پُوجا کرنے لگا

چوپائی

مایا بیج جپیو تب
نومی بر گھ مہا شُبھ تا ہین
دے مانا بر کینہ کرتارتھ

چت لگاے تیاگ بد شیل
درشن دینہ بھوانی تا ہین
جمہ ہر تر کرتارتھ بھے یارتھ

بنشیہی بھیجے سکل سُکھ نیچا
رتن سے ملے جیجی ملت نہ کنچا

ادھیاے اٹھائیسواں [۲۸]

دوہا

اشٹ وِنس ادھیاے مین رام چرت سنچھیپ ۲۸ | برنو جہی سُن ہوت نہین کارج کرت پچھیپ

اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجیہ جی نے سری بیاس جی سے سوال کیا کہ رام چندر جی کیسے راج سے نکالے گئے اور جانکی جی کیسے چورائی گئین اور نواتر برت اُنھون نے کیونکر کیا تھا یہ سُن بیاس جی نے کہا کہ سُنیئے دیوتا اور برہمنون کے پوجنے والے بڑے دھرم واسے سچ بولنے والے سری مہاراجادھیراج اجودھیا پوری کے راجہ سورج بنسی تریتا جگ مین راجہ دسرتھ جی ہوئے تھے جنکے کوشلیا۔ کیکئی سُمترا تین پٹ رانی تھین اُنمین کوشلیا کے پورن برہم سری رامچندر جی کیکئی کے بھرت اور سُمترا کے لچھمن اور سترگھن یہ سب چار بیٹے پیدا ہوئے راجہ نے اُن لڑکون کو بدہ سے سب سنسکار کرائے جب سب یہ سولہ برس کے ہوئے تو ماریچ سوباہو وغیرہ سے دُکھی ہوئے بسوامتر جی نے اگر راجہ دسرتھ جی سے سری رامچندر جی کو جگیہ کی رچھیا کرنیکے لیے مانگا اُنھون نے رام لچھمن دونون لڑکون ساتھ کردیا مُن کے ساتھ یہ راج کمار چلے جاتے تھے کہ جنگل مین ایک تاڑکا راچھسنی نظر آئی مُن کے حکم سے سری رامچندر جی نے ایک تیر سے اُسے مارا اور پھر سوباہو کو مارا جو مُنیون کو جگیہ نہ کرنے دیتا تھا اور ماریچ کو ادھر اُکر دیا کہ وہ سمندر مین جا پڑا اور جگیہ کی رچھیا کرکے تینون آدمی آگے چلے تو گوتم کی عورت اہلیا جو اُنھین کے سراپ سے پتھر ہوگئی تھی سری رامچندر جی نے اُسے تارا اور جاتے جاتے جنک پوری مین پہونچے اور جس شیو کے دھنکھ کے لیے جنک جی کا یہ قول تھا کہ جو توڑیگا اُسی کے ساتھ اپنی سیتا کی شادی کردونگا اُسی توڑا اور جانکی جی سے شادی کی اور لچھمن جی کی کُش دھوج کی کنیا اُورملا سے اور بھرت کی منڈوی اور سترگھن کی سُرت کیرت سے [۱۲۲] [۱۲۱] کو یہ دونون بیچھے سے راجہ دسرتھ کے ساتھ آئے تھے اسطرح چارون بھائیون کی شادی جنک پوری مین ہوئی اور اجودھیا پوری مین پہونچکر طرح طرح کی خوشی ہونے لگی ایک دن راجہ نے سوچا کہ اب ہم ضعیف ہوئے اور لڑکے راج کرنیکے لائق ہین لاؤ بڑے لڑکے رامچندر جی کو راج دین سو راج تلک کا سامان دیکھ کیکئی نے اپنے پورانے دو بر یاد کیے جنکو راجہ نے کبھی خوش ہو کر دینے کو کہا تھا اور اُسنے نہین لیے تھے ایک یہ مانگا کہ راجگدی میرے لڑکے بھرت کو ہوا اور دوسرے یہ کہ رامچندر جی چودہ برس عابد ہو کر جنگل مین رہین سری رامچندر جی اسکے کلام سُنتے ہی سیتا اور لچھمن کے ساتھ وندکا رین بن کو چلے گئے راجہ دسرتھ جی کے مَن مین سچّی محبت راجہ رامچندر سے تھی اُنکے جنگل مین جانے کے پیچھے سریر چھوڑ بیکنٹھ باسی ہوئے بھرت جی نے راج بھی نہ کیا اور چتر کوٹ مین جاکر رامچندر جی کی کھڑاؤن لاکر اُنکے حکم سے راج کا کام کرتے رہے وہان پنچ بٹی مین راون جی کی بہن سوپ نکھا آئی جو رامچندر جی سے اپنی شادی کیا چاہتی تھی اُسے بھائی کے حکم سے لچھمن جی نے بدصورت کرڈالا اُسے ناک کان بغیر دیکھ کھر دوکھن اور ترشرا وغیرہ چودہ ہزار راچھس آئے اُن سب کو اکیلے رامچندر جی نے مارا اور وہ لنکا مین راون کے پاس پہونچی اُس سے سب احوال اُسنے کہا اُسے سُن راون نے نہایت غصہ ہو ماریچ کے پاس جاکر کہا تم سونے کا ہرن بنکر پنچ بٹی مین جاکر رام لچھمن کو جانکی سے علٰحدہ کردو کہ ہم چورالادین ماریچ یہان آ ہرن بنکر جانکی جی کے آگے چرنے لگا اُسے دیکھ اُنھون نے بھادی بس رامچندر جی سے کہا کہ اسے لادیجیے وہان لچھمن جی کو بٹھاکر رامچندر جی اُس فریب کے ہرن کے پیچھے

چلے جاتے تھے وہ اور جنگل کو چلا گیا غرضکہ رامچندر جی نے تیر مارا اور وہ یہ کہکر گرا کہ ہاے لچھمن ہم مارے گئے یہ سُن جانکی جی نے جانا کہ یہ رامچندر
جی کی آواز ہے اسلیئے لچھمن جی سے کہا کہ تم دوڑو تمھارے بھائی کو کسینے مارا ہے لچھمن جی نے جواب دیا کہ انکا مارنے والا کون ہے اگر کسینے مارا ہے تو ہم تمکو
اکیلے چھوڑ نہین سکتے کسواسطے کہ بھائی صاحب کا یہی حکم ہے یہ سُن سیتا جی نے کہا کہ ہم جانتی ہین کہ تمھاری خواہش یہ ہے کہ وہ مارے گئے ہون تو
ہم انکو لین سو یہ نہین ہوگا اگر وہ نرہینگے تو ہم آگ مین جل جاوینگی چاہے تم رہو چاہے تم جاؤ یہ سُن لچھمن جی نے بہت اُداس ہوکر کہا کہ تم اپنے خادم کو ایسے
سخت کلام کیون سُناتی ہو ہم جانتے ہین کہ کوئی غضب نازل ہونے والا ہے یہ کہ لچھمن جی چلے گئے اُسکے بعد فقیر کا بھیس بنا کر راون وہان آیا اُسے فقیر اور عزیز
جانکے جانکی جی نے ہاتھ پانون دھولا کر بھوجن دیے راون نے پوچھا کہ تم کون ہو اور کسکی تم لڑکی ہو اور کسکی عورت ہو یہ سُن سیتا جی نے کہا کہ اجودھیا
پُری کے راجہ دسرتھ جی تھے اُنکے چار بیٹے ہین اُنمین بڑے سری رامچندر جی ہمارے خاوند ہین کیکیئی کے بھیجے ہوئے ہمکو اور لچھمن جی کو ساتھ
لیکر جنگل مین آئے ہین ہم جنک کی لڑکی ہین اور ہمارا نام سیتا ہے مہادیو جی کا دھنکہ توڑکر رامچندر جی نے ہمارے ساتھ شادی کی اور یہان
سونے کے ہرن کے لیے جنگل کو گئے ہین اُنھین دونون شخصون کے نازون کی طاقت سے ہم یہان اس ویرانہ جنگل مین بیٹھی ہین تمکو جتی
جانکر ہمنے ارگھہ وغیرہ دیے ہین جب وہ آوینگے تو تمھاری اچھی طرح پوجا کرینگے اب بتاؤ تم کون اور کہان آئے یہ سُن راون بولا

چوپائی

لنکا پت مم راون ناما	سب پر کار ہون پورن کاما
تُمھری ہت آیون یہی ٹھاون	سوپ نکھا سے سُن توناؤن
انگی کرہو موہ بج راھی	راج رہت جو بسے بن ماھی
مند ودوری اوپرپٹ رانی	ہوہو کہا مم گرہو سیانی
ہین تو واس آس کر پوری	چھون بار بھو تو پدھوری
نا گیمو رہے جنک سوتن توہین	بن دھن بھنجے دین نہ موہین
سو شدھ کرسن بن تو آؤن	آئون توہین لین من بھاؤن
چل تُم سنگ شرم سپھل کر رے	کر بچار اُر بات گھر رے

ادھیاے اونتیسوان [۲۹]

دوہا

اُونترنس ادھیاے مین سیتا ہرن بکھان	رام شوک لچھمن سکل بدھ سمجھاوت گیان

سری بیاس مُن بولے کہ اسطرح کے کلام سُن سری جانکی جی نہایت دُکھی ہو تھرتھرا کے بہت دُھارس باندھکر بولین کہ ای راون تو ایسے بُرے
بچن کیسے بولتا ہے ہم فاحشہ عورت نہین ہین بلکہ بڑے مہاتما راجہ جنک جی کی لڑکی ہین ابھی لنکا کو جلا دیتی ہون ہمارے واسطے رامچندر جی
تجکو مار ڈالینگے سیتا جی راون سے ایسا کہتی ہوئی تنکون کی کُٹی مین آگ کے پاس کھڑی ہو رہی وہ اپنا راچھسی روپ دھارن کر زبردستی

پکڑ کر رتھ پر چڑھا لے بھاگا اُسوقت جانکی جی نے ہای رام ہای لچھمن کئی بار کہا کہ دور لیکر چلا ہے کہ ارن کے بیٹے جٹایو گدھ راج سے نہایت جنگ ہوئی اخیر مین راون نے اگن بان سے جٹایو کے پنکھ جلا آسمان کی راہ سے لنکا مین جا کر بہت سی راچھسیون کے بیچ اشوک پھلواری مین بٹھایا اور انیک سام دام بھید وغیرہ دکھائے مگر سیتا جی کا دل اُسکے دیکھنے سے کچھ خوش نہوا یہان رامچندر جی مریچ کو لیے آتے تھے کہ لچھمن جی کو دیکھکر بولے کہ تمنے یہ کیا کیا کہ اکیلے جانکی جی کو جنگل مین چھوڑ آئے سیتا جی کے بچن سے تم دُکھی ہوئے لچھمن جی نے جواب دیا کہ مین کال جوگ سے یہان آیا اور کیا کہون ایسی گفتگو رامچندر جی سے کرتے ہوئے کُٹی مین آکر دیکھا تو سری جانکی جی کو نہ پایا تب بہت دُکھی ہو انکی تلاش کرنے لگے اتنے مین کیا دیکھا کہ جٹایو بے پرون کا زمین پر پڑا ہے اُس سے معلوم ہوا کہ راون لے گیا ہے اُسنے سری رام جی کے آگے پڑے پڑے جان چھوڑ دی اور اُنھون نے اپنے ہاتھ سے سب مرتک کریا کی پھر آگے کبندہ کو مارا اور اسکے کہنے سے سگریو سے دوستی کی اور بال کو مار اسگر کو راجہ بنایا اور ایک برس پربرکھن نام پہاڑ پر لچھمن اور سری رام جی رہے ایکدن لچھمن جی سے رامچندر جی کہنے لگے کہ کیکئی کے منورتھ پورے ہوئے بغیر جانکی ہم زندہ نہ رہین گے اور نہ اجودھیا کو جاوینگے دیکھو راج چھوٹا بن باس ہوا والد صاحب مرگئے عورت چورائی گئی اب وشٹ تقدیر ہماری کیا کریگی دیکھو تقدیر کا لکھا نہین مٹتا راجہ منُ کے خاندان مین جنم لیکر ایسے بن باس کے دُکھ بھوگ کرتے ہین تم بھی ناحق بھوگ بلاس چھوڑ کر ہمارے ساتھ آئے جس سے ایسی تکلیفین اُٹھاتے ہو ہمارے خاندان مین ہمارے برابر کوئی دُکھی نہین ہوا اور نہ ہوگا کیا کرین اس دُکھ ساگر سے چھوٹنے کی کوئی تدبیر نہین یہان جنگل مین نہ روپیہ نہ فوج تنہا تم ہی ساتھ ہو اور کسکے اوپر غصہ کرین جو جیسا کرتا ہے ویسا ہی بھوگتا ہے اور ہمکو نہایت یہی سوچ ہے کہ جانکی جی اُس بدذات راون کے یہان تکلیفین پاوینگی اور کیسے زندہ رہین گی انکا دل تو ہمین مین لگا رہتا تھا اور یہ بھی یقین ہے کہ اُس بدذات راون کے قابو مین تو کبھی نہین ہو سکتی اسی طرح منکھون کو عورت کی جدائی کے دکھانے کے طرح طرح کے سوگ کیے کہ دیکھو عورتون کے ساتھ لیے رہنے سے ہم ایسے ایشورون کو دُکھ ہوے تو منکھو کی کیا گنتی ہے اتنے کلام سُن لچھمن جی بولے کہ مہاراج سُنیے۔

چوپائی

دھیرج دھرو تیاگ کدرائی
آپد سمے پرکھیے سب ہیں
اردسوئی دھیر کہاوت لوگو
دُکھ سُکھ دیوا دہین بچارو
راج گیو جم جسم بن باسو
جیہ بدھ بھیو کال سبھ جبھی
بانر بہت چار دِش دھین
مارگ جان کر شرم سبھو بھائی
نہین تو بھر تھی سین سمیتھے
مارب اون جن کہ راہو

ہت راون سیتا لے آئی
دھیرج دھرتی سب سکھ لہین
الپ بدھ بور ہین کر شوکو
شوک تجھو سُکھ نیچ نہارو
جنک سُتا گت دُکھ پرکاسو
ہوے جانکی ملہین تبھی
جنک سُتا شدہ ترتے لہین
راون مار جانکی لائی
یہان لاے چل لنک نکیتھے
ہوت بھاگ بس جھبتا رولا

دیکھیے راجہ رگھ جی نے تنہا رتھ پر سوار ہو دسون اطراف فتح کر لیے انھین کے خاندان مین پیدا ہو کر آپ فکر کرتے ہین اکیلے ہی ہم انکے
اقبال سے دیوتا اور دیت سبکو فتح کر سکتے ہین اور نہ کہ مدد پا کر راون بچارے کی کیا گنتی ہے یا راجہ جنک کو بلا کر مدد کر کے بدذات
راون کو مارینگے سکھ کے پیچھے دکھ اور دکھ کے پیچھے سکھ ہمیشہ ہوتا ہے جیسے دن کے بعد رات اور اسکے پیچھے دن ہوتا ہے جسکا دل
نہایت سکھ اور دکھ مین کاتر ہو جاتا وہ ڈوبتا اور تیرتا ہے سکھی کبھی نہین ہو سکتا دیکھیے جب اندر کو دکھ پڑا اور وہ کمل کی نالی مین
چھپے تو سکھ راجہ ہو گئے پھر جب وقت آیا تو برہمنون نے انکو سراپ دیدیا جس سے وہ زمین پر گر پڑے اور اندر جی پھر راجہ ہو گئے اسلیے
اے مہاراج آپ تمام لوگون کے شوک نہ کیجیے آپ سمرتھ ہین اور مالک ہین اس طرح لچھمن جی کے کلام سن سری رام چندر مہاراجہ دھراج خوش ہوئے

ادھیاے تیسوان

دوہا

یا تیسوین ادھیاے مین ناردا سری رام	کہ کیا ہے نوراتر برت کرمن سب سکھ دھام

بیاس جی بیان کرتے ہین کہ جب اس طرح دونون بھائی سمجھ بوجھ چپ ہو بیٹھے تو اسیوقت آسمان سے نارد منی آئے اور رامچندر جی کے
پاس پہونچے انھون نے جیسی پا منی کی پوجا ہوتی ہے خاطر کی منی نے انکو اداس دیکھ پوچھا کہ آپ عام لوگون کیطرح سوک کیون کرتے
ہین ہم جانتے ہین کہ بدذات راون سیتا کو چرا لے گیا ہے ہمنے اندر پوری مین یہ احوال سنا تھا آپکا جنم اور جانکی جی کا چرایا جانا
صرف راون کے مارنیکے لیے ہے کیا آپ نہین جانتے کہ پورب جنم مین سیتا جی ایک منی کی کنیا تھین وہی جنگل مین عبادت کرتی تھین
کہ راون نے جا کر انسے کہا کہ تم میرے ساتھ شادی کرو جب انھون نے نہین مانا اور اسنے زبردستی پکڑ لیا تو انھون نے سراپ دیا کہ جا تیرے
ناس کرنے کے لیے ہم زمین پر پیدا ہونگی جب ہمکو لیجاویگا تو تیرا ناس ہوگا وہی لچھمی جی کا انس جانکی جی پیدا ہوئی ہین انکو اپنے
ناس کے لیے لیگیا ہے آپ تو اچھا ہین آپکا جنم بھی اس بدذات کے مارنیکے لیے دیوتون سے پرارتھنا کر کے راجہ دسرتھ کے یہان
ہوا ہے کیونکہ آپ پرمیشر ہین اور سیتا جی پرمیشری اسلیے دھیرج رکھیے ایسے دھرم والی سیتا جی لنکا مین ہین اور رات دن تمھارا
دھیان کرتی ہین کام دھین کا دودھ ایک برتن مین اندر نے انکے پینے کے لیے بھیجا ہے وہ پی کر وہان بیٹھی ہین انکو بھوک پیاس
کچھ نہین لگتی صرف آپکے درشن کرنے کی خواہش رکھتی ہین ہم دیکھ آئے ہین اب راون کے ناس ہونیکی تدبیر کہتے ہین سنیے کوار کے مہینے
بدھ سے نوراتر کا برت کیجیے ہم کرا دینگے اسی سے سب مرادین پوری ہونگی پوجا کے آخر مین ہون برہمن بھوجن وغیرہ سب کرنے
ہونگے اس برت کو پہلے بشن مہادیو برہما اندر بسوامتر اور برہس رام وغیرہ نے کیا تھا یہ سن سری رام جی نے کہا کہ اسکی
بدھ کہیے کہ کس دیوتا کی پوجا کیجاویگی نارد جی نے کہا کہ اس بھگوتی کی پوجا کرنا یہ سن سب بدھ سے سری رام اور لچھمن جی
نے نوراتر برت کیا اشٹمی کی آدھی رات کو شیر پر سوار بھگوتی نے درشن دیکر کہا کہ اے رام جی ہم تمھارے برت سے
خوش ہوئین جو چاہیے بر مانگیے —

چوپائی

تم نارائن ہوا بناسی	اکھل بھون گھٹ گھٹ کے باسی

ونس اُکھ بدھن ہیت سب یوا | کریہ ارتھن اور بھو بدھ سیوا
تمھین بہان کُل مانہہ بُلائے | چھتر روپ دہر جسم تم آئے
راچھس مارکے بید کی رچھا | کینھو سکل کام تم اِچھا
کچھپ تن دھر مندر دھاریو | چل ندہ چھن منہ تم متھہ ڈاریو
سوکر تن دہر دہرتی لائے | ہرناچھ بدہ کر جس پائے
نرہر روپ ہرن کشیپ کو | دہر ماریو سب جگ کے رپ کو
رچھا کین داس پرہلادا | سُر نر مُن کے مٹے بکھادا
بامن ہو بل چھل سے راجو | اندر دین کین بڑ کا جو
پرسرام ہوئے چھتری مارے | تن شہونت سے کنڈن بھارے
مہدے دوجن بانٹ سب دنہیا | تم اب دشرتھ تنیہ پربینا
دیون ہیت تم بھیو کہراری | راون ہنتھو پرچار پرچاری
دیوانش کھپ سکل کر سہایک | انج تمھار ششیش سب لایک
میگھ ناد گھاتک نہین شنکا | اب چڑہ جاہ رام تم لنکا
یہ کہہ چلی گئی جگ ومبا | رام چلے نہین کینہہ بلمبھا
راون ہیت جانکی سمیتا | اودہ آسگیے کر بالمیتا
یہ مین دیبی رگھوپت گاتھا | تمھین کہی سن ہوہ سناتھا
جدپ بھوپران جگ اہین | یہی سمان مم مت کوئی ناہین

چوتھا اسکندہ
ادھیائے پہلا

دوہا

کہی ہون پرتھما دھیائے مین کرشن کتھا کے ہیت | ہرشن کین جنم بھوپ سو سُنیو لوگ سمیت

تیسرے اسکندہ کے اخر کے ادھیائے کی کتھا سُنکر راجہ جنمیجیہ جی نے بیاس جی سے پوچھا کہ اے بیاس جی سو سین کے پتر بسودیو جی جنکے سری کرشن جی ہوئے اور دیوتون سے پوجے جاتے تھے مگر کنس کے کاراگرہ مین اپنی استری دیوکی کے ساتھ کیسے قید ہوئے انھون نے کیا قصور کیا تھا اور دیوکی کے چھ پتر راجہ ججات کے کل مین پیدا ہوکے کنس نے کیسے مارے اور سری کرشن جیکا قید مین کیون جنم ہوا پھر گوکل کو کیون چلے گیے اور پہلے چھتریون کے خاندان مین پیدا ہوکر پھر گوپون کے نبس مین گئے اور ماتا پتا بسودیو دیوکی بڑی بپنے تھے انکو سری کرشن جی نے کیون نہ چھوڑایا ایسا کون کرم انھون نے کیا کہ جگت کے پیدا کرنے

طاقت رکھنے والے سری کرشن چندر ایسے بیٹے پانے پر بھی انکو اسقدر تکلیف رہی اور وہ چھ پتر اور وہ کنیا جو پتھر پر پٹکی گئی تھی وہ سب پورب جنم کے کون تھے اور سری کرشن جی کی گرہستی کا بیان کیجیے سنتے ہین کہ انکی بہت سی عورتین تھین اور جو جو کارج انھون نے کیے ہون سب کہیے اور نر نارا ین کہ بڑے رکھبدر کا سرم مین تپسیا کرتے ہین سنتے ہین کہ وہی ارجن اور سری کرشن چندر ہوئے ہین انکے شریر بدر کا سرم مین بھی بنے رہنے اور یہان بھی ظاہر ہوئے یہ کیا ہی دیکھیے سودر تپسیا کرتا ہی تو چھتری ہوتا ہی اور سودر اچھے آچار کر کے مرتا ہی تو برہمن ہوتا ہی اور برہمن بے طمع اور شانت ہونے سے سنسار سے چھوٹ جاتا ہی مگر یہ ہمکو بہت اولٹا پلٹا جان پڑتا ہی کہ نر نارا ین جی برہمن ہوکر چھتری ہوئے اسکا سبب سنیے کیا کوئی سراپ ہوا تھا یا انسے کوئی ایسا کام ہوا تھا اور برہمن کے سراپ سے جدو بنس کیسے ناس ہوا اور پردومن سوتر مین سے کیسے چورائے گئے کہ ایک تو دوار کا پوری سمندر مین اور دوسرے بشن جی کا پتر وہان سے اٹھایا گیا اور سری کرشن جی نے بھی نہ جانا بڑا سندیہ ہی۔ اور انکی عورتون کو لیے ارجن چلے آتے تھے راہ مین گوپون نے چھین لیا یہ بڑا سندیہ ہی کہ بشن جی کے انس سے پرتھوی کا بھار اتارنے کے لیے بھگوان باسدیو کا اوتار ہوا اور راجاؤن کے ڈر سے متھرا سے دوار کا مین چلے گئے اور کیا ان چورون نے نہین جانا تھا جنھون نے انکے پیچھے انکی استری اور کپڑے لوٹ لیے تھے انھین پہلے کیون نہ مار ڈالا اور بھو بھار اتارنے کے لیے بھیکھم درون وغیرہ مہاتماؤن کو مروایا کیا وہ چور پرتھوی کے بھار نتھے کہ انھین بھی مار ڈالتے اور پانڈون کی رچھا کر کے اپنی طاقت سے راجسو یگیہ کرائی اور بھی وہ جنم بھر اچھے کام کرتے رہے مگر انھون نے طرح طرح کے بن باس مین دکھ پائے یہ بھی سراشنک رنج کیجیے اور دروپدی کو جبکہ سری کرشن چندر جی کی بھگت تھی اور انیک دھرم کرنے والی لچھمی کے انس سے تھی انکو دوساسن اور جنگل مین بھی اتنے دکھ کیسے ہوئے اور بڑے آچار والے پانڈون نے سری کرشن چندر کے کہنے سے بھیکھم اور درون اپنے بھائی بندون کو کیسے مارا اور کل کا ناس کیا کیونکہ لکھا ہے۔

چوپائی

بچھیا ہن کر بھوجن کرئیے	بڑی مار مول پھل اوسیے
شلپ برت کر دان پوکھے	پر لالچ بس بند ہو نہ رکھئے
پچھے بنس ناس بھونا تھا	تب تم آئے کین سناتھا
گولک پتر تین کر جوئی	پتر پرساد تون کل ہوئی
تنہہ لے جنم برچھت راجا	دوج کل اہئی اوکیھی کاجا
چھے بیر رچھا سب کا ہیتا	سمجھ نہ لین بھوپ من اہتا
چھتری ہوے دوج دروہ نہ کو	کرت کا ہم ہٹ ست کھوتی
ان آدک سندیہ اپنیکا	ناشونٔن کر بل بھیکا

ادھیائے دوسرا

دوہا

کب دو تیا دھیائے مین جم جگ کرم بردھان
دیو اسر پشو کنک ار سب کے کرم بہان

اتنے سوال سُن کر بیاس مُن بولے کہ مہاراج ہم کیا کہین کرم کی بڑی کٹھن گت ہے دیوتون نے بھی کرم کی گت نہین جانی پھر منکھون کی کیا
کہین یہ تینون گنونکا مشتمل جگت کرم سے پیدا ہوتا ہے جیو کا نہ شروع نہ درمیان نہ اخیر ہے مگر کرم کے بیچ سے طرح طرح کی جونون مین پیدا
ہوتا ہے اور مرتا ہے کرم کے بنا دنیہ کا سنجوگ نہین ہوتا اور شبھ اشبھ اور مسرت یعنے ملا ہوا اُنھین کرمون سے جیو بندھا ہوا ہے کرم تین
قسم کے ہوتے ہین۔ سنچت یعنے جو سابق کے جمع کیے ہون اور بھوگیہ جو ہونگے اور پرالبدہ یہ دنیہ مین ہمیشہ موجود ہین اور برہما دیو
دیوتا سب کرم کے بس ہین اور سُکھ دُکھ بوڑھا ہی کرنا۔ خوشی۔ رنج۔ کام کرودہ لوبھ وغیرہ یہ سب دنیہ کے گُن ہین اور دیو
آدھین ہین سُرگ مین دیوا در منکھ اور ترجگ جون (یعنے سانپ وغیرہ کی جون) کو بھی راگ دویکھ وغیرہ ہوتے ہین چاہیے برامحبت
یہ بکار دنیہ کے ساتھ ہی پیدا ہوتے ہین سب جیوون کی پیدایش کرم کے بغیر نہین ہوتی کرم سے (بیرو محبت ۱۲) سورج گھومتے چندرمان چھیی رد کہ
سے دُکھ پاتے مہادیو کھوپڑیون کی مالا پہنتے اس سنسار کا کارن کرم ہی ہے یہ استھاور جنگم سنسار پایدار ہے مگر اسکے پایدار اور نا پایدار
بچار مین مُنی لوگ ڈوبتے اوتراتے ہین کہ کیا ہے ہان مایا کے ہو نہین تو موجود معلوم ہوتا ہے کیونکہ جب کارن ہے تو کارج کا ابھاو نہین
ہوسکتا اسلیے اسے ہمیشہ رہنے والا سمجھنا چاہیے کسواسطے کہ کرم اسکا بیج ہے اسلیے یہ جگت کرم سے باندھا ہوا گھوم رہا ہے اور جو شن جی
اچھا سے اوتار لیتے تو نیچ جون مین کیون لیتے کرم کے بس سے جیو آتما گربھ یعنے حمل مین آتا ہے کہ جسکے برابر کوئی دُکھ نہین اور
اور موتر کی جگہ اسمین آنتون کا بندھا ہوا جیو رہتا ہے جو کرم کے قابو مین نہوتا تو کیون اتنے دُکھ اُٹھاتا حمل مین رہنے سے
اور زیادہ کوئی تکلیف ترلوکی مین نہین ہے اسلیے مُنی لوگ سب بھوگ چھوڑ کر جوگ کرتے ہین کہ حمل کے کیڑے کاٹتے نیچے آگ جلتی
اُس سے جلتا اور آنتون سے بندھا رہتا ہے اس حمل مین رہنے سے بیڑیان ڈالکر قید رہنا بہتر ہے مگر یہ نہین کہ جسمین ساعت
ساعت کلپ کے برابر گذرتی ہے پہلے دس مہینے تک حمل مین رہنے کے دُکھ اُٹھاتا پھر نہایت تنگ جگہ کی راہ سے نکلتا پھر بالک
اوستھا کے بہت دُکھ اُٹھاتا کہ نہ بول سکے نہ اپنی طاقت سے کچھ کام کر سکے اور بھوگ پیاس بھی نہین بتا سکے وہ تو مارے بھوکھ اور
پیاس کے مر رہے ہین اور ماتا دوا پلاتی ہے کہان تک کہین طرح طرح کے دُکھ جیو کو بالک اوستھا مین ہوتے ہین اس سے صاف
ظاہر ہے کہ حمل مین سُکھ سے کوئی نہین آتا کیونکہ کرم کے بندھے ہوئے سب آتے ہین کیا دیوتا کیا منکھ۔ اور تپسیا اور دان جگیہ وغیرہ
کر کے یہی منکھ اِندر ہو جاتا ہے جب پُن ہو چُکا تب پھر نیچے کو گرتا ہے جس طرح رام جی کے اوتار مین دیوتا بندر اور کرشن جی کے اوتار
مین جادو ہوئے تھے اور بدو دیکر چلے گئے اسی طرح برہم کے بھیجے ہوئے کرشن جی جگت مین اوتار دھرم کے بچانیکے لیے
اور دیتون کے مارنے کے لیے لیا کرتے ہین جس طرح سری کرشن جی کا جنم جدو کُل مین ہوا تھا اُسے کہتے ہین سُنیے کشپ کے انس
سے بسودیو جی پیدا ہوئے اور اُنکی استری ادت اور سرسا برن کے سراپ سے دیوکی اور روہنی دو بسدیو جی کی استریان ہوئین
اتنی کتھا سُنکر راجہ جنمجیہ جی نے پُوچھا کہ کشپ مُنی نے کون قصور کیا جس سے اُنکو استری سمیت سراپ ہوا اور بیکنٹھ باسی بھگوان
گوکل مین کیسے پیدا ہوئے کیونکہ آدمی کی دنیہ مین طرح طرح کی تکلیفین ہین۔

چوپائی

ہانگیو جنم دُکھ کو مولا
کام کرودہ آمرکھ سوک شولا

نانا بھانت لہین ات شولا
بیر پریت سُکھ دُکھ سکل سہ

دین ہیت ارجن گسائی سوہ کپٹ آدک بھو بھیدا نہی منہ کم جنمو ہسر آپو گر بہہ جیسم پالا پن شوکو کم اوتار لیت ہریا ہین رام کرشن آدک تن دہیکے	دشکرت سکرت دو بہم السائی ہوت منو کبھی یہ کہے بیدا تج شکم سکل یہان ہمی اپو جو بن کام دکھ جسم توکو نہین شکم لشس کلیس ہو جاہین کم دکھ لہت الیش جن ہوئیگے

ادھیاے تیسرا

دوہا

کہت تیا دھیاے مین ادت شتاب پرساد	جیہہ بدہ سو جنمی دیو کی جنگر بدت پر بھاو

یہ سن سری بیاس جی بولے کہ بشن جی اور دیوتون کے اوتار دن کے بہت سے سبب ہین پہلے بسدیو اور دیو کی اور روہنی کے اوتار کا باعث سُنیئے ایک سمے کی بات ہی کہ کشیپ مُن جگیہ کرنے کے لیے برن کی گائین چھوڑا لے گئے اُنھون نے بہتیرا مانگین مگر اُنھون نے نہ دین اسلیے برن جی نے اُنکے پاس جا کر کہا کہ اے کشیپ جی تم ہماری گائین ہر لیگئے اور مانگنے پر بھی نہین دیتے اسلیے تمکو سراپ دیا کہ تم منکہ لوک مین گوپال اور تمھاری دونون استریان بھی گوپی ہون کیونکہ ہماری گائیون کے بچھڑے روتے ہین اسلیے ادت تمھاری استری کے پُتر زمین پر بہت مرینگے اور تم اور تمھاری استری دونون قید خانے مین پڑوگے اتنا سُن برہما جی نے کشیپ جی کو بُلا کر کہا کہ آپ نے ایسے گیانی ہو کر بے انصافی سے انکی گائین کیون چورالین پھر مانگنے پر بھی نہ دین جانتے ہو کہ دوسرے کی چیز لینے سے بڑا پاپ ہوتا ہی بڑے تعجب کی بات ہی کہ طمع کسیکو نہین چھوڑتی بلکہ نرک مین لیجاتا ہی جو کشیپ ایسے مُن ہو کے موہ مین آکر گاے نہین چھوڑتے تو اور کی کیا بات ہی وہ مُن لوگ دھن ہین کہ طمع چھوڑ کر دان لینے سے مُنہ پھیرتے ہین دُنیا مین طمع کے برابر اور کوئی سخت دشمن نہین اتنا کہ برہما جی نے بھی سراپ دیا کہ جاؤ اور استری سمیت جدو کُل مین گوپ ہو جاؤ اور دت نے ادت کو سراپ دیا کہ تمھارے پُتر پیدا ہوتے ہی مرینگے یہ سُن راجہ نے پُوچھا کہ دِت تو ادت کی بہن تھی پھر سراپ کیون دیا بیاس جی نے کہا سنو دچھ کی کنّیا دِت اور ادت یہ دونون کشیپ کی استریان تھین جب ادت جی کے اندر پیدا ہوے تو دت نے اپنے خاوند سے کہا کہ اندر کے برابر ہمارے بھی پُتر پیدا ہو مُن نے کہا جو تم بیو برت کرو تو ویسا ہی پُتر ہو دت نے یہ بات منظور کر اور حمل دھار کر برت کرنے لگی اور حمل بڑھ چلا تھوڑے ہی دن وضع حمل کے باقی رہے کہ ادت نے اپنے بیٹے اندر سے کہا کہ جس طرح ہو سکے دِت کا حمل گرا دو نہین تو تمھارے برابر بلکہ تمسے زیادہ اقبال مند لڑکا پیدا ہوگا اور تمھارا راج چھین لیگا آئین کچھ دوکھ دشمن کو سام۔ یعنے خوشامد کرنا۔ دام۔ زر خرچ کرنا۔ ڈنڈ سزا دینا۔ بھید راز لیکر اپنا مطلب نکالنا ان چارون تدبیرون سے جیسے پاوے مار ہی ڈالنا چاہیے یہ سُن اندر نے دِت کے پاس جا کر کہا کہ ہمنے جانا ہی کہ آپکو حمل ہوا اسلیے تمھاری خدمت کرنے کے لیے آئے ہین کیونکہ گرو۔ ماتا۔ اور پتا کی خدمت سے سب پدارتھ ملتے ہین یہ کہہ دت کے پانون دبانے لگے

وہ برت اور حمل کے سبب تو ضعیف ہو گئین تھین اور انکا اعتبار بھی اسکو آگیا تب اُنھون نے چھوٹا روپ دھر کر دِت کے پیٹ مین جا
حمل کے بجر سے سات ٹکڑے کر ڈالے تب وہ رونے لگے تو پھر ایک کے سات سات کر ڈالے تب اُنھون نے کہا کہ اب
ہمین نہ مارئیے ہم تمھارے بھائی ہونگے اور وہی اونچاس پون ہو گئے پھر دِت جاگی اور ادت اور اندر کے فریب کو جانکر
اُسنے سراپ دیا کہ جیسے تمھارے پُتر نے ہمارا گربھ کاٹا ہی اگرچہ یہ ترلوکی کا بالک بھی ہو مگر اسکا راج جاتا رہے اور ادت کے پُتر پیدا
ہوتے ہی بار بار مرین اور بیٹے کے سوگ سے بیاکل قیدخانہ مین رہیگی ۔

چوپائی

یہ سُن بولیھو اندرہ بھوٹا
تو سُت پاپ ہو ہین ملو نتا
انشٹا نقبت دواپر ماہین
بُرن شاپ رو تو کرت شاپا
کشپ دھن پرین سمجھاوا
ادت انس سے دواپر ماہین

کوپ کر ہو جن بھامن ہورا
شاپ دین تم پر ات دنتا
تم جنتی مانگھ تن جاہین
بھوگے ہنبی نہین کچہ تاپا
جُپ ہو رہین سکل بھر پاوا
بھگی دیو کی سنتشے ماہین

ادھیاے چوتھا

دوہا

کہب چتر تھا ادھیاے مین پاپ ت جگ سرب
جہ ہے سو سب بھانت سو سنہو سین نج سرب

اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجیہ بولے کہ اے مہاراج یہ پاپ روپ سنسار بندھن سے کیسے چھٹیگا اس کتھا کے سُننے سے تو ہم نہایت متعجب ہوئے
بھلا کشپ کے پُتر اندر نے ترلوکی کی پرتھتا پانے پر بھی جو ایسا خراب کام کیا کہ خدمت کے بہانے سے ماتا کے پیٹ مین گھُس کر
حمل کے ٹکرے کر ڈالے تو ادھر لوگ کیا پاپ نہ کرینگے کیونکہ دھرم کے سکھانیوالے تینون لوکون کے سوامی نے جب ایسا
کام کیا تو دوسرون کی کیا بات ہی اور پانڈون نے بھی جیسے جیسے کام کیے ہین اچھے لوگون کو ویسے نہ کرنے چاہیے اور سری کرشن جی کو نہین
چاہیے تھا کہ بھیکم ۔ درون ۔ کرپا چارج کرن ۔ اور دھرم کے انس جدھشٹر ہین دشمنی کرا دیوین یہ لوگ اس سنسار کو اسار ہی
جانتے تھے اور دیوتون کے انس سے بھی پیدا تھے پھر کیون ایسے خراب کام کرنے لگے کہیے اب دھرم کون کرینگے اور جیسا جیسا مہاتما لوگ
کرتے ہین ویسا ہی سب کرتے ہین پھر جب مہاتمون کی یہ حالت ہوئی تو دھرم کہان رہا کیونکہ سب منکھون کے ارتھ ناس سے راگ
اور بیر ہوتے اور بیر سے جھوٹھ جو اپنے مطلب پورے ہونگے بے بولنا پڑتا ہی دیکھیے جراسندہ کے مارنے کے لیے ستو مورت بھگوان سری کرشن
جی فریب کر کے برہمن بن گئے تو اب بتائیے کہ مہاتمون کا کون ٹھیک رہا جب ساچھات ایشر نے ایسا جھوٹ بولا اور ارجن جی نے
بھی ایسا جھوٹ کہا تھا تب ایسا جگیہ کیون کیا پرلوک کے پدارتھ جس کے لیے کیے جاتے ہین یا جس کے لیے بید کا بچن ہی ۔
چوپائی دھرم پرتھم پرسنیہ کہا نو ۔ شوچ دو تیہ ماد تم جانو ۔ دیا ترتیہ چرن تیہ گیرا ۔ پادچشٹہ دان تبہی گیرا

پادھین کم دھرم بناہو دھرم مانہہ تھرمت کہون کا ہو	دھرم رہت کہ کر کا لاہو دیکھ پڑت نہین ٹھک کا شاہو	

دیکھیے فریب دینے کے لیے بشن جی نے بامن اوتار دھارن کیا اور مہاشیل والے سچ بولنے والے اندری جت۔ دھرم والے اور بڑے دانی راجہ بل سے راج لے اندر کو دیا اور اُنھین سُتل لوک مین بھیجا پہلے یہ بتائیے کہ بل جیتے یا بامن جیتے ہونگے یہ سُن بیاس جی بولے کہ راجہ بل جیتے کیونکہ اُنھون نے پرتھوی دان کی اور بشن جی ہارے جو بامن ہو گئے اُسکے سوا بل کے دوار پالک بھی ہوئے اس سے صاف ظاہر ہی ستیہ سے زیادہ دھرم کی جڑ آگے نہین مگر دنیہہ دھار کر سچ بولنا نہایت مشکل ہی کیونکہ مایا نہایت طاقت ور ہی اُسی سے شہوت پیدا ہوئی ہی سچ سے تو بغیر راگ یعنے کسی چیز مین محبت اور دویش کسی چیز سے دشمنی کی دکھ ہوتے ہین اور سب تینون گُنون سے ملے ہوئے ہین اور برہما تک سب ستھاور جنگم مایا کے بس ہین استیہ تو پہلے ہی سے ہو چکا جبکہ کسی کام کے لیے جنم ہوا پھر اُس کام کے لیے فریب ہوگا اور فریب سے پاپ ہوتا ہی اُس سے کام کرودہ لوبھ طاقت ور دشمن بہ شدہ زور ہونگے اُنسے اہنکار اہنکار سے موہ موہ سے مرنا پھر بغض۔ اسوبار دشمنی۔ امید۔ طمع مسکینی۔ فریب۔ ادھرم۔ نہایت موہ سے ہوتی ہی اور اہنکار سے مشتمل جیو آتما جکیہ دان تیرتھ دان برت نیم وغیرہ کرتا ہی وہ کیسے شدہ ہو سکتا ہی وہ سب طرح سے اشدہ ہوتا جکیہ مین پہلے زر کی شدھی دیکھنی چاہیے کیونکہ دھرم کے کام مین خرچ کرنیکے لیے بغیر دشمنی سے ٹھورا ہوا زر نہ لگانا چاہیے اور جو دشمنی سے اکٹھا کیے ہوئے دھن کو آدمی شُبھ کام مین لگاتا ہی تو اُسکا پھل اُلٹا ہوتا ہی یعنے دھرم کرنے سے ادھرمی ہو جاتا ہی جسکا دل صاف ہوتا ہی وہ اچھی طرح پھل پاتا ہی مگر دلیس وقت اور کریا کی بھی سُدہتا ہونی چاہیے مگر کسیکو ناس کر کے کسی اپنے مطلب کے لیے اگر سب طرح سے شدہ جگ کیا جاویگا تو پروہ کے سبب کبھی سدہ نہوگا

چوپائی

سر اور اسر اوسب لوکا یہ سنسار اہنکرت مولا کوئی نہین راگ دویش بن پاہین جب تک راگ بر نہین جاہین	اسنتنٹ اور برستو کا جا مین بدہ بھانت کے سولا جنم لیئہ ار وے شبھ دھاین کمو پاپ کینہ جانہہ پڑتا ہین

ادھیاے پانچوان

دوہا

کہت تیجم ادھیاے مین مایا بس سنسار	ار ونار این نرکھتا سب بدہ کر بستار

سری بیاس جی بولے کہ ست کہنے سے کیا ہی کہ اس سنسار مین جو دوسرے کے نقصان مین اپنی بُدہ لگاتا ہی وہ کبھی دھرماتما نہین ہو سکتا سب چراچر جگت راگ دویش سے ملا ہوا ہی اور ست جگ مین ایسا ملا ہوا تھا پھر کلجگ مین کیا کہین جب یوا گو بغض فریب اور دوسرے کے نقصان مین لگے رہتے ہین تو سُکھ اور ریت راچھس وغیرہ کی کیا بات ہی جب کوئی اپنا نقصان کرے اُسکے ساتھ دشمنی سے نقصان کرنا برابری ہی اور جو شانت ہو اور کسی سے نہ بولے نہ چاہے اُسکے ساتھ دشمنی کرنی بدذاتی ہی

اُسمین شک نہین دیکھو جو کوئی تپستوی اور شانت ہو تو جب دھیان وغیرہ کرنے لگتا ہی تو اندر جا کے اسکا تپ بھنگ کر دیتا ہی اور
دیوتون کی کیا بات ہی ست جگ مین مہاتماؤن کا جگ ہی اور کلجگ کھلو نکا۔ اور ترتیا اور دواپر درمیان والو نکے ہین کلجگ
جھوٹ اور جگون مین کھل کم ہوئے ہین اور دھرم کی استھت مین باسنا کارن ہی اگر باسنا میلی ملین ہوئی تو دھرم بھی ملین ہو جاتا ہی۔
سچ ہی کہ ملین باسنا ناس ہو جانیکی جڑ ہی اب نرنارائن کے جنم کی کتھا کہتے ہین برہماجی کے ہردے مین دھرم نام سترپیدا ہوئے جو سچ
بولنے والے دھرماتما اور اچھے برہمن تھے اُنکی زوجہ کی کنیان سے دش استریان ہوئین اُنمین اونسے ہرکرشن نرنارائن یہ سترہوئے اُنمین
ہر اور کرشن جوگ ابھیاس کرتے رہے اور نرنارائن بدرکاشرم مین عبادت کرنے کو چلے گئے اور وہان پر برہم کو جپنے لگے اور ہزار برس
تک تپ کرتے رہے کہ جنکے تپ سے سب سنسار دکھی ہوا اور اندر نہایت ڈرے کہ نرنارائن تپ کرکے ہماری پوری لے لیوینگے کوئی
نقصان کرنا چاہیے کہ جس سے تپسیا نہو یہ بچار کام کرودھ لوبھ وغیرہ سخت پیدا کر اور ایراوت پر چڑھ جہان وہ تپ کرتے تھے گئے تو
کیا دیکھتے ہین کہ مارے تیج کے گویا دوسرے سورج ہو رہے ہین اور عبادت کر رہے ہین اُنسے کہا کہ ہم آپ کے تپ کرنے سے بہت
خوش ہوئے چاہیے دینے والی چیز نہو مگر جو مانگو گے وہی دینگے اسی طرح بار بار کہا مگر وہ تو عبادت کرتے تھے کچھ نہ بولے تو اُنھون نے
بھیڑیے سنگھ۔ اور شیر کی برکھا اور تیز ہوا وغیرہ پیدا کر کے اُنکو ڈرایا مگر وہ کب ڈرنے والے تھے جب کچھ نہوا تو اندر اپنے گھر چلے آئے
سوچنے لگے کہ ہمنے بہت سی تدبیرین کین مگر نرنارائن بس نہوئے نہ اُنکی عبادت مین فرق آیا کیونکر ہو سکے کہ مہامایا آدشکت سناتنی
کا دھیان ایسا ہی ہوتا ہی اُنکے دھیان کرنے والے کو ایسی کون مایاوی چیز ہی جو غافل کر سکے جس بھگوتی کی مہربانی سے سب دیوتا
دیت وغیرہ کی مایا ہی پھر جو بایسیج کام بیج مایا بیج وغیرہ منترون کو جپ رہا ہی اُسے کون باندھ سکے مگر بھگوتی کی مایا سے موہت اندر
نے پھر اُنکے تپ کے بھنگ کرنے کے لیے کام اور بسنت سے کہا کہ تم رت لیکر ابھی نارائن کے آشرم پر جاؤ وہان اونکی عبادت
مین خلل ڈالدو کیونکہ تم سب کو موہت کر سکتے ہو۔

چوپائی

کواس جگت جیہہ تو نُر شولا
برہما ہم شیو چندر تباشا
گننا کون رکھن کی بہا ہی
تلو تما تم رمبھا تم اپنے
پُن سب بلے کون سندیہی
ہمسے بھبو تہا کچھ ناہین
یہ شن کام کہیو چھن ناہین
بر دیہی سبھوا او لینا
اندر کہا تب تم سب بھو
یہ شن کام ہو نچو جائی

دیو ونج نر سیہہ نہین بھولا
کواس جو تو پاش نہ پھانسا
موہت کر ہو نہین تم جابی
اکیلے ایک کارج کر لینے
جیہہ چاہو تیہہ بس کر لیہو
ہچوت تیہہ کارن تم کاہین
موہب ہم کچھ سنشے ناہین
ہوئے ہین جو تو نانہ ملیتا
کارج ہمار ترت کر دیہو
سنگ سماج لیے سکھدائی

	تہان جاے نج گت بستر ہین	نرنارائن جنہہ تپ کر ہین

ادھیاے چھٹوان

دوہا

	لکھ نارائن اورلبسی اوبجا یو یہ کاج	یا چھٹیین ادھیاے مین کام لبنت سماج

سری بیاس جی بولے کہ پہلے وہان لبنت رتو پہونچا کہ جسکے پہونچتے ہی سب درخت پھولے آنپر بھونرے گونجنے لگے اور آنبہ — بکل — تلکا — جھیول — سانکہو — تال — تمال — مہوا وغیرہ پھولے — کوکلا بولنے لگی درختون کی سب بیلین پھول کر درختون مین لپٹ گیئن اور سب جیو اپنی اپنی استریون سے لپٹے اور ٹھنڈھی خوشبودار ہوا آہستہ آہستہ چلنے لگی اور مُنیون کی اندریان چلایمان ہوئین اور کام دیو اپنی استری رت کے ساتھ بذر کا سرم مین بہار کرنے لگا — اور رمبھا — تلوتما — اپسرا گانے لگین اُن عمدہ گانے اور بھونرون کے گونجنے سے نرنارائن جی جاگے تو بیوقت لبنت کا آنا دیکھکر نہایت متعجب ہوئے اور کہنے لگے کیا ششرت گذر گئی اور لبنت رت آگئی — کیونکہ سب جیو کام دیو سے بیخود ہوئے دیکھ پڑتے ہین یہ سوچتے سوچتے نارائن جی نر سے بولے کہ دیکھو بھائی درختون مین پھول پھول رہے ہین اور پرند بولتے — اور ٹھنڈھی خوشبودار ہوا آہستہ آہستہ چلتی ششر رت گویا مست ہاتھی ہو اُسکے مارنے کے لیے پلاس کے پھول گویا نہایت تیز ناخن ہین اُنھین لبنت رتو دھار کر سنگھ بن گیا ہو حرف اُپہی نہین آیا بلکہ ایسی لبنت لچھمی کو بھی ساتھ لایا ہے سنو دیوتون کی استریون کا گانا بھی سنائی دیتا ہو ارے یہ ہمارے تپ مین خلل ڈالنے کے لیے اندر کا بھیجا ہوا لبنت آیا ہو یہ کہ رہے تھے کہ وہ سماج آگے آپہونچی کہ جسکے آگے کام آسکے بعد مینکا — رمبھا — تلوتما — پشپ گندھا — سوکیسی — مہاسویتا — منورما — پرمدورا — گھرتاچی — گنبا گیا — چار ہاسنی — چندر پربھا — سوما — کوکلا — لاپ منڈتا — بدیو نمالا — امبوجاچھی کانچن مالنی — وغیرہ اور بھی اپسرا تھین اُنکو چھوڑ سولہ ہزار پانچ سو اور عورتین تھین اُنھین دیکھ نہایت متعجب ہوئے کہ زیور اور کپڑون سے سجی ہوئین پرنام کر کے نارائن جی کے آگے کھڑی ہوئین اور نارائن جی بولے کہ بیٹھو جو کہو تم ابھیاگتون کی کامنا پوری کرین — اتنا کہہ دل مین غرور کر کے سوچنے لگے کہ اندر نے میری تپ مین خلل ڈالنے کے لیے انکو بھیجا ہو یہ ہمارا کیا کرینگی ہم اِنسے اچھی عورت پیدا کرین یہ سوچ جانگہ پر ہاتھ دے مارا کہ اُس سے نہایت خوبصورت عورت اوربسی نام اپسرا نکل آئی اور انکی خدمت کے لیے سولہ ہزار پانچسو اور خوبصورت اپسرا پیدا کین جنکو دیکھ وہ سماج متعجب ہوئی اور اُن سبھون نے نارائن جی کی بہت استت کی تو نرنارائن جی بولے کہ ہم تمھارے اوپر خوش ہین بردان مانگو اور اس اوربسی کے ساتھ اندر کے یہان پہونچو یہ سُن وہ بولین —

چوپائی

	انگت یہ تم سن انرا گی	کہان جانہ تو رچ یہ تیاگی
	اندر پوری سو جانہ مرکری	جو اوربسی آدھین ناری
	ہوے مم پت اب کرو سناتھا	ہم تو چرن سیو گی ناتھا
	درنا دھک جانہو یہ بھیر	آشا بھنگ ہوت گن کیر

یاسھون کام سہت لکھناری	ناگنھہ نہین جی دھرم بچاری
بھاگیہ جوگ سے سورگ بھائی	آئین آپ چرن سیوکائی
یہ سُن پُن نارائن سُوامی	بولے گھٹ گھٹ انترجامی
شت سمبت تپ کینہ بہوتا	سوکم تجین سبھے بدہ بُوتا
یہ سُن سکل اپسرا بُولین	بچن سُدھارس سہت اَمُولین
چھپے سُرگ چل چپے یہی ٹھائین	بھر ہو ہم سنگ تج بھیا تین

ادھیاے ساتوان

دوہا

کہب شتیاد ھیاے مین اہنکارس رب	ہے جگ تیہی جیت دسے سنتوکھ تیسر ار وکرب

بیاس جی بولے اسطرح اُنکے کلام سُن نارائن جی بچارنے لگے کہ یہ دُکھ ہمکو اہنکار سے ملا کیونکہ دھرم کے ناس کا مول ہی ہو اور بینسا
برچھ کا مول اہنکار ہو استریون کو دیکھ چپ کرکے نہ بیٹھ رہے بلکہ اونسے باتین کرتے رہے کہ جس سے اور سولہ ہزار پانچسو عورتین
پیدا کین کہ وہ ہم سے رت چاہتی ہین ـ مین کُسواری کیڑے کی طرح اس جال مین پھنسا جیسے کہ وہ اپنے مُنہ سے سوت نکالکر
رہنے کے لیے گھر بناتا کہ جس مین نکلنے کی راہ نہین رہتی ویسے ہی مین نے ان عورتون کو پیدا کیا اب ہم کیا کرین اگر انکو چھوڑ کر
چلے جاوین تو یہ ہمکو سراپ دین اور چلی جاوین اچھا تو ہوگا اب خفا ہوکر انھین چھوڑ دین یہ بچار پھر کہا کہ ابھی تو اہنکار ہی کا پھل بھوگ
ہین جب غصہ کرین گے تو دوسرا دشمن کھڑا ہوویگا اور کام طمع وغیرہ نہایت تکلیف دینے والے ہین کیونکہ کرودھ یعنے غصہ
ہونے سے آدمی جیو ہنسا کرتا ہی جس سے سبکو تکلیف ہوتی ہی اور ہنسا کرنے والے کو نرک ہوتا جیساکہ درخت کی ٹہنی ٹہنی کے گھسنے
آگ نکلتی ہی اُس سے درخت جلتا ہی اسی طرح بدن سے کرودھ نکلکر بدن کو جلاتا ہی یہ سُن نرجی بولے کہ شانت ہوکر اہنکار
اور کرودھ کو چھوڑ دیجیے کیونکہ ایک ہی دفعہ کرودھ کے کرنے سے پرہلاد سے لڑے کہ جسمین دیوتون کی ہزار برس کی ہوئی عبادت
جاتی رہی اور بڑے بڑے دُکھ ملے اسلیے کرودھ چھوڑیے ایسے بچن سُن شانت ہوئے اتنی کتھا سُنکر راجہ جنمیجیہ جی نے سو
کیا کہ برہما جی اور نرنارائن جی تینون نہایت شانت ہین اور بلا غصہ اور غرور کے ہین پھر کیسے جُدہ ہوا جو ایسے ایسے مہاتما
لڑنے لگے تو کون نہ لڑیگا یہ ہمکو بڑا سندیہ ہی آپ سمجھا کر کہیے یہ سُن بیاس جی بولے کہ کارج ہی کارن سے علیحدہ ہوسکتا ہی جیسے
وغیرہ زیور سونے کے بنتے ہین مگر اُنکا سونے کا ہونا نہین جاتا یعنے سونے کا سونا ہی بنا رہتا ہے ایسے ہی برہمانڈ اہنکار
سے پیدا ہے پھر اہنکار کو کیسے چھوڑ سکتا ہے کپڑا ڈوروں سے بنتا اگر کوئی کہے کہ بغیر ڈورے کے کپڑا لاؤ تو کہا
آسکتا ہے مایا اور تینون گنون سے سب سنسار بنا ہوا ہے اور برہما وغیرہ دیوتا سب اہنکار سے موہے ہوئے ہین اور
سنسار ساگر مین گھومتے ہین اور بسشٹ نارد وغیرہ سب ہی من گھومتے ہین یعنے جو کوئی دینہہ دھارن کریگا وہ اہنکار کام کرودھ
لوبھ وغیرہ سے بنا ہوگا ـ اکثر دیکھا ہی کہ بید شاستر پوران وغیرہ پڑھے ہوئے اور اور بہت سے تیرتھ کیے ہوئے لوگ

لکھے کے قابو مین ہو چورون کی طرح کام کرتے ہین ست جگ – ترتیا دواپر مین بھی گڑبڑ تھا پھر اس کلجگ کی کیا کہتا ہی نفس – دشمنی ہمیشہ سے چلے آتے ہین انمین آپ کون سنگا کرتے ہین اسمین سادھو لوگ کوئی کوئی بڑے مد اور موہ وغیرہ سے رہت ہین – یہ سن راجہ پھر بولے کہ جو پُن والے – مد – موہ کے بغیر جتیندری سدا چار نہین ہین وہ دہن ہین اور وہ تینون لوک کے جیتنے والے ہین – میرا دل ڈرا کرتا ہی کہ بغیر قصور عابد مہامُن کے گلے مین میرے پتا نے سانپ ڈالدیا اسلیے کون گت ہوگی – اب پرہلاد جی اور نرنارائن کا جدہ مفصل کہیے –

چوپائی

کم پرہلاد پتال سے آیو	ہدری نہین کام بن بھایو
نرنارائن شانت سوبھائے	جدہ کین کیہہ ہیت بتاؤ
بیر بہوت دھن وار نمتو	سو نہین ماچھت من نج جتو
ارو پرہلاد ہوئے بڑے گیانی	کم رن کین جتھا ابھانی

ادھیائے آٹھوان

دوہا

کہب اشٹم ادھیائے مین نارائن پرہلاد	کر جم بھیو سماگمن جیہہ سن ہٹت بکھاد

یہ سن بیاس جی بولے کہ مہاراج جب سری نرسنگھ جی نے ہرناکشپ کے بیٹے پرہلاد کو راجگدی دی اور پاتال مین راج قایم کیا تو وہ راج کرتے اور دیوتا اور برہمنون کی پوجا کرنے لگے جنکے راج مین راجہ لوگ جگہہ جگہہ جگیہ کرتے اور برہمن عبادت اور تیرتھ جاترا کرتے اور بیس اپنے دھرم کو پالتے اور شودر تینون برنون کی خدمت کرتے تھے ایک سمے بھرگ کے پتر چیون مُن نربدا ندی مین بیاہر تیشور تیرتھ پر اشنان کرنے گئے اور نربدا مین اشنان کرنے لگے جیسے ہی پانی مین پانون دھرا کہ ایک سانپ لپٹ گیا اور پاتال کو کھینچ لے چلا اُسکے زہر سے دکھی ہو اُنھون نے خوف کے ناس کرنے والے اور اپناسی اور بشو کے پیدا کرنے والے سری بشن جی کو یاد کیا کہ اُس سانپ کا زہر جاتا رہا اور مُن کو کچھ تکلیف نہ ہوئی اور سانپ نے رساتل مین پہونچکر مُن کے سر کے پرسے چھوڑ دیا اور مُن وہان گھومنے لگے ایک دن اُنکو پرہلاد جی نے دیکھکر باعزاز پوجن کر کے پوچھا کہ آپ یہان کیسے آئے کیا آپکو اندر نے ہمارا راج دیکھنے کے لیے تو نہین بھیجا ہے سچ کہنا – یہ سُن مُن بولے کہ ہم تپسویون کو اندر کے ایلچی بن جانے سے کیا مطلب ہی ہم بھرگ کے بیٹے چیون ہین تیرتھ کرتے ہوئے نربدا کے کنارے پر آئے ایک سانپ نے پکڑ کر یہان کر دیا – آپ بشن جی کے بھگت ہین ہم کو بھی بشن جی کا بھگت جانیے – تب پرہلاد جی بولے کہ پرتھوی سورگ اور پاتال لوک مین کتنے تیرتھ ہین اُنھین مفصل کہیے مُن بولے کہ جنکا دل زبان اور بدن شدہ ہی اُنھین قدم قدم پر تیرتھ ہین اور میلے دل والون کو گنگا بھی کٹ وغیرہ ویلیون سے اشدہ ہے سو پہلے مَن شدہ ہی تو جیو بگیناہ ہو جاتا ہی اُسی سبب تیرتھ بھی پوتر کرتے ہین نہین تو گنگا جی کے کنارے سب کہین نگر برج دیسے جہان گوین رہین) اور اہیرون کے گانون وغیرہ بستے اور ملاحون کے گھر ہون – بنگ – مچھ – ملیچھ کے استھان ہوتے اور ہمیشہ جل پیتے اور اچھا سے تینون کالون مین اشنان کرتے مگر ایک بھی شدہ آتما نہین ہوتا – جنکا بھیہ باسنا مین چت مو رہا ہی اُنھین تیرتھ کیا کرین

سبکا کارن من ہی پہلے اُسے شدہ کرنا چاہیے جو تیرتھ مین رہکر اورون کو فریب دیتے وہ کبھی شدہ نہین ہو سکتے کیونکہ۔

چوپائی

انیہ دیس کرت پاپ نشا ہین ۔ تیرتھ گئے کچھ سنسیہ ناہین
جو جن کر ہین تیرتھ بس پاپو ۔ بجر لیپ سنے ہون یہ شاپو

اسلیے پہلے من شدہ کرنا چاہیے جسکے شدہ ہونے سے دربیہ کی شدہی ہوئی پھر سوچ آچار شدہ کرکے تیرتھ مین جاوے تو فردا
ہی تیرتھ کا پھل جیساکہ چاہیے ہو نہین تو تیرتھ کرنا حق ہی اگر سچ آپ پوچھتے ہین تو سب سے عمدہ تیرتھ نیمکھار ہی پشکر اور اور تیرتھون
کی تو کچھ بات نہین ہو سکتی بہت سے پوتر تیرتھ اجودھیا کاشی اور دوار کا ہین یہ سُن پرہلاد جی نے دیتیون کو نیمکھار مین اشنان کرنے کا حکم دیا او
کہا چلو پیتامبر دھارن کیے ہوئے سری کشن جی کے درشن کو چلین اور اشنان وغیرہ کریا کرین یہ کہکے چلے اور نیمکھار مین پہونچ اشنان
اور دان وغیرہ کر بدر کا سرم مین سارسوت تیرتھ پر آئے اور وہان بھی بدہ سے اشنان دان کیے اور نہایت خوش ہوئے

ادھیاے نوان

دوہا

یا نوین ادھیاے مین نارائن پرہلاد ۔ کر ہر نو سنگرام سب بھانت اور بہو باد

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ اشنان کرکے پرہلاد جی نے دیکھا کہ ایک برگد کے نیچے مختلف اقسام کے بان دھرے ہین
انہین دیکھ متعجب ہوئے کہ منیون کے آسرم پر بان کہان سے آئے یہ سوچتے تھے کہ کرشناجن یعنے کالے ہرن کا چمڑا اور جٹ
دھارے ہوئے نر نارائن جی کو دیکھا جنکے آگے دھنک اور سُندر ترکش دھرے ہین اور آپ عبادت کرتے ہین۔ یہ دیکھ نہایت خفا
پرہلاد جی بولے کہ آپ لوگون نے کیا فریب کیا ہی جس سے دھرم ناس ہوتا ہی کیونکہ سنسار مین تپسیا کا کرنا اور تیر ترکش کا رکھنا کہین
دیکھا ہی اور نہ کہین سُنا ہی یہ ست جگ مین خلاف ہی بھلا کلجگ ہوتا تو اتنا ہرج نتھا برہمن کو عبادت کرنا چاہیے نہ کہ تیر اور ترکش
رکھنا کہان جٹا رکھنا اور کہان تپ کرنا یہ بڑے دھوکے دینے کی بات ہی۔ آپ لوگون کو دھرم کا اچار کرنا چاہیے یہ سُن نر
بولے کہ تمکو یہ جنتا ہی کہ یہ ناحق عبادت کرتے ہین ہمکو جُدھ اور عبادت دونون کی طاقت ہی تم اپنی راہ چلے جاؤ برہمنون کا
کٹھن ہوتا ہی جو اپنا بھلا چاہے اُنکی چرچا نہ کرے تم کہان بھولے ہو۔ یہ سُن پرہلاد جی بولے تم بڑے کم عقل ہو اور جھوٹے بھی ہو
ایسی بات کہتے ہو بھلا تم کیا جُدھ کروگے اگر طاقت ہی تو لڑو ہم تیار ہین۔ یہ سُن نر جی بولے اگر تمھاری یہی صلاح ہی تو جُدھ کرو ابھی
ڈالتے ہین یہ سُن پرہلاد نے پرتگیا کی کہ کسی نہ کسی تدبیر سے ان عابدون کو جیتنا چاہیے اور رو دے پر بان چڑھا کر ٹنکورا ادھر نر جی بھی تیر
اٹھا کر اٹھ کھڑے ہوئے اور لڑائی ہونے لگی۔ یہان تک کہ دیوتون کے ہزار برس تک سخت لڑائی ہوتی کہ جسمین بے تعدا
ستر اور ستر طرفین کے شکست ہوئے اور جدہ بڑھتا جاتا تھا کہ اُسیوقت نارد مُن نے پربت مُن سے کہا کہ ایسا جُدہ نہ تو تارکا
ہوا نہ برتراسر اور مدھوکیٹھ کا بھی نہین ہوا پرہلاد دھنیہ ہین کہ کشن جی کے انس نر نارائن سے ایسا جُدہ کرتے ہین اُسیوقت دیو
اپنے اپنے بمانون پر چڑھ کے آئے اور پھولون کی برکھا کرنے لگے۔ جب طرح طرح کے جدہ ہوئے اور کوئی نہ ہارا تب سری کشن

سنگھ چکر گدا پدم بن مالا کچھمی کا نشان وغیرہ دھارن کیے گرڑ پر سوار ہو کر وہاں پہونچے کہ جنکو دیکھکر پرہلاد جی بڑی استت کرنے بولے

چوپائی

جگن ناتھ دیون کے دیوا ۔ مادھو بھگت بسل کرہم سیوا
پوچھیو تمھین جتیون کم ناہین ۔ ان تپسون سون بھوُ دن ناہین
دیون سنگ شت تیسر جدھے ۔ جیتے پے انسے تم رُدھے
بُوُلے ہرسُن دتیپ بانی ۔ سنہو تات تم نہین پہچانی
لیے ات سدّہ اہین مم انسا ۔ نہین جیتیو تو کا تم سنسا
اب تج سمر جا ہو نج دھاما ۔ دھرمم دھیان لہو لب ارام
انسے کبھو برودھ نہ کیجیے ۔ جو کچھ کہین سیس دھر لیجے
یہ سُن بھوَن گیو پرہلاد ۔ رکھ تپ کرن لاگ تج بادا

ادھیاے دسوان

دوہا

یا دسوین ادھیاے مین پرہلاد اُرو بل جُدہ ۔ دیون سنگ بمن کرب شنکر بھیجے جنہہ کردہ

یہ سُن راجہ جنمیجہ جی بولے کہ ایسے مہاتما بشن جی کے انس نرناراین جی عبادت چھوڑ کر کیون راگیون کیطرح جُدہ کرنے لگے کیونکہ اہنکار بنا جُدہ ہوتا ہی نہین اگر ایسے مُن لوگ بھی اہنکاری ہو جاوینگے تو اورون کی کیا حالت ہوگی یہ سُن بیاس بولے کہ سنسار کے مول تو رجوگن ستوگن تموگن یہی تینون ہوتے ہین اور یہ اہنکار سے پیدا ہوتے ہین پھر سنکھر بنا اہنکار کے کیسے ہو سکتا ہے یہ بات آپ سے بیان کر چکے ہین کہ کارن بنا کارج نہین ہو سکتا پھر مُن لوگ اُس اہنکار کو کیونکر چھوڑ سکین اس سنسار مین مچھ کورم وغیرہ طرح طرح کے اوتار بشن جی نے لیے ہین اب جو اس ساتوین بیوسوت منونتر مین بھرگ جی کے سراپ سے بھگوان کے اوتار ہوئے ہین اونہین کہتے ہین سنو یہ سُن راجہ نے پوچھا کہ یہ ہمکو بڑا ہی سندیہ ہوا کہ سری بشن جی نے مُن کا کون قصور کیا کہ بھرگ مُن نے سراپ دیا بیاس جی بولے کہ سُنیے جب ہرنیہ کشپ نے بڑے بڑے فساد کیے اور دیوتا اور برہمن وغیرہ کو بہت دُکھ دیے تو سری بشن جی نے نرسنگھ اوتار دھارن کر اُسے مار اُسکے بیٹے پرہلاد کو راج دیا ۔ انھون نے اندر سے سو برس تک بڑا جُدہ کیا اخیر مین اندر سے ہارا اپنا راج اپنے پوتے بل کو دیا اور آپ بدرکا سرم پر تپسیا کرنے چلے گئے ۔ بل بھی راجہ ہوتے ہی اندر سے لڑنے لگے کہ سری بشن جی کی مدد سے دیوتون نے دیتون کو ہرا دیا اور وہ اپنے کُل کے پوجنے کے لائق شکر جی کے سرن مین گئے اور اُنسے مدد مانگی اُنھون نے اُنکو تسلی دیکر کہا کہ ہم تمھاری رچھا کرینگے تم مت ڈرو ۔ یہ حال ایلچی کے ذریعہ سے اندر وغیرہ نے سُنا اور صلاح کی کہ جب تک شنکر کے منترون سے نزت ہو دیت یہان نہ آوین تب تک چلو جیت لین اسی بات مین بشن جی نے بھی صلاح دی اور آپ اُنکے ساتھ چلے ۔

چوپائی

جاے دیوگن کشن سہایا ۔ دیتین گھیر لین من بھایا
ارو سنگہ منہہ اسُر بچھاڑے ۔ جو بہیہ بھیتو بھر گہی نگارے
رچھاکرو مہامن میری ۔ یہ سُن اسُرجن بھرگ ہیری
شنکا تجو کرمو پرُکہارتھ ۔ رچھب تم ہم کہت جتھارتھ
شُکرُہ دیکھ سکل سُرپایا ۔ وتین تیاگ چلے کرہوہا
آئے نج نج بھوَن سیانے ۔ ہرِ ہوسگئے بیکنٹھ اپانے

ادھیاے گیارہوان

دوہا

ایکادشُ ادھیاے مین شیو برت اسُر جیار تھ ۔ کینہو بھرگ نا جنن ہر جکیہ بدھ ہیو دیو ارتھ

سری بیاس جی بُولے کہ جب دیوتا اپنے اپنے استہان کو چلے گئے تو شکد یوجی دیتون سے بولے کہ برہماجی سے ہمنے سنا ہے
سری کشن جی نے جیسے باراہ اوتار دھارن کرہرناچھ کو اور نرسنگھ اوتار دہر کے ہرناکشپ کو مارا تھا ویسے ہی اسکے پھر کوئی تد بیر
کرکے تم لوگون کو مارین گے اور ہمارے منتر ایسے نہین جو سری کشن جی سے تمھین بچا دین ہان اتنا ہوسکتا ہے کہ اور دیوتون سے
رچھیا ہوجاتی ہے اسلیے تم لوگ کچہ دن چھپکے ہو رہو اس باب مین ہم مہادیوجی سے صلاح کرکے کوئی اچھا منتر اور دوائی پوچھ آوین
مصیبت مین دشمن سے بھی بل جانا چاہیے جب تک ہم نہ آوین تب تک تم کسی طرح دیوتون سے بل رہو اتنا کہہ آپ کیلاس ہی
کو گئے اور اُدہر دیتیون کو سے پرہلاد جی دیوتون کے پاس گئے اور کہنے لگے کہ دیکھیو ہم بھی استر اور سستر دھر کے عبادت کرنے کے
لیے یہان آئے ہین پرہلاد جی کو دیوتون نے سچ بُولنے والا جان کے یقین کیا اور کرتر امین دل لگایا اور دیت بھی فریب سے عبادت
کرنے لگے اور شکر جی کیلاس مین پہونچے شیو جی نے پُوچھا یہان تم کس لیے آئے ہو اُنھون نے کہا ہم ایسا منتر چاہتے ہین کہ جو برہسپت
جی کے پاس بھی نہو اور اُسکے پڑھنے سے دیوتون کو شکست اور دیتون کو فتح یابی حاصل ہو یہ سُن مہادیوجی نے اپنے دل میں
بچار کیا کہ اگر انکو بتاتے ہین تو دیوتون کی شکست ہوتی ہے اور نہین بتاتے تو سرناگت رچھک نام جاتا رہیگا یہ سوچکر شکر
سے کہا کہ پہلے تم نیچے مُنہ کرکے سو برس تک دھوان پیو بعد گذرنے سو برس کے منتر بھی بتا دینگے نہین تو نہین اُنھون قبول
کیا اور دھوان پینا شروع کیا جب یہ حال دیوتون کو معلوم ہوا تو سب سستر اور استر دھارن کرکے جہان دیت عبادت
کرتے تھے آئے۔ دیتون کو معلوم ہوا کہ وہ ہمکو مارینگے کسواسطے کہ ہتیار باندھے ہین بُولے کہ لکھا ہے کہ جو بے ہتیار
ہو یا خوف زدہ ہو اُسے نہ مارنا چاہیے پھر آپ لوگ کیون ایسے بےرحم ہین اور مارتے ہین یہ سُن دیوتون نے کہا کہ تم لوگون نے
وہان فریب سے شکراچارج کو تپ کرنیکے لیے بھیجا اور آپ جھوٹھ موٹھ فریب سے عابد ہو بیٹھے ہو جیسے تم نے دشٹتا کی ویسی
ہی کرتے ہین اب غافل مت ہو اپنے اپنے استر سمیت لڑنے پر تیار ہو اور ہمین کچھ دوکھ نہین کیونکہ لکھا ہے کہ دشمن کو جیسا

مارہی ڈالے اس لیے اب مارتے ہین جب دیتون نے ایسے کلام سُنے تو عبادت چھوڑ بھاگ کر شکر جی کی ماتا کے سرن مین آکے کہا کہ بچا
کرو آنھون نے آنکو تسلی دی کہ سب دیوتا لوگ سستر اُٹھائے ہوے اور مارتے ہوئے آپہونچے کہ شکر جی کی ماتا نے ایسی نندرا پھیلا
دی کہ جس سے سب اندر وغیرہ غافل ہوگئے اسوقت سری کشن جی نے اندر سے کہا کہ تم ہمارے بدن مین گھس جاؤ ہم تمکو اور جگہ لیجلین
اُنھون نے ویساہی کیا کہ جس سے بے ڈر اور ہوشیار ہوگئے یہ دیکھ شکر کی ماتا نے کہا کہ ابھی اپنے تپ کے زور سے اندر سمیت کشن جی
کو کھالیتی ہون یہ کہہ ایسی جوگ بدیا کی کہ یہ دونون دیوتا اور دیوتون کی نظر سے غائب ہوگئے اس سے سب دیوتا متعجب ہوے کہ کیا ہوا۔

چوپائی

دیون سوک گرستا ہر جانی ۔ ہر سُن کی نہر جنت جبانی
ناتہ ہتھو یہ پاپن آشو ۔ یہ پایا لکھ دیو اد واسو
یہ سُن کشن شو درشن بیرے ۔ آئے ترت منو رے نیرے
لے تب تا شر چھیدن کینھا ۔ دیون کانہہ پرم سکھ دینیا
استت کرن لاگ سب دیو ۔ جیہ جیہ جیہ ہر نیک کر یو
پر ہر اور پر ندرہ دو ۔ جو دتی بدھ بھر گو سراپ دنو

ادھیاے بارھوان

دوہا

یاد وادس ادھیاے مین ہر ہی دنیہ بھرگ سراپ ۔ سیوا انپسو ی شکر کی کینہ جینتی آپ
تاسنگ سو شت بر کہہ لک شکر رہیو ایکانت ۔ تا اُکرت کر گرہ پھلبو دتین سے برتانت

سری بیاس جی اسی کتھا کو نیچہ سے کہتے ہین کہ بھرگ جی نے اپنی استری کا مرنا سُن نہایت کرودھ کر سری کشن جی سے کہا کہ آپنے برہمنی کو مارا
یہ بڑا نالائق کام کیا کیونکہ سب عورتون کا مارنا منع ہے پھر برہمنی کو کیا کہین آپ ستو گنی برہما رجو گنی مہادیو تمو گنی دنیا مین مشہور ہین مگر یہ خلاف
کیسے ہوا جو آپ نے تموگن اندر کے کہنے پر قبول کیا اور استری ہتیا کی جاؤ اور تو کچھ ہو نہین سکتا مگر سراپ بھر سنہ لیجے جو سُن تمکو ساتوک
کہتے ہین وہ بڑے مور کھ ہین کیونکہ یہ ساتوکی کے کام نہین ہین جو تمنے کیے ہین جاؤ تمہارے اوتار مرت لوک مین بار بار ہونگے اور جنم
لین آنے کے دُکھ بار بار اُٹھایا کرو گے اسی سراپ کے سبب جب جب دھرم ناس ہونے لگتا ہی تب تب سری کشن جی طرح طرح کی
جون مین جنم لے دھرم بچاتے ہین اتنی کتھا سُن راجہ نے پوچھا کہ جب بھرگ کی استری مار ڈالی گئی تو آنھون نے کیسے گرہست
دھرم کیا سری بیاس جی نے کہا کہ بھرگ جی نے سراپ کے بعد کہا کہ اگر ہمنے دان پُن تیرتھ برت عبادت وغیرہ کچھ کیا ہو تو اُسکے
اثر سے ہماری پیاری استری زندہ ہوجاوے یہ کہتے ہی اُنکی برہمنی زندہ ہو گئی گویا سوتی تھی اس طرح مُن کی استری جی اُٹھی
اسے دیکھ سب متعجب ہوے او ربھرگ جی کی تعریف کرنے لگے اور دیوتا کہنے لگے کہ بھرگ نے اپنی عورت زندہ کرلی مگر یہ نہین جانتے کہ شکر
کیا سے اکر کیا کرینگے یہ سُن اندر جی نے اپنی کنیا جینتی سے کہا کہ تجھے ہم شکر جی کو دیے دیتے ہین جو عبادت کرتے ہین تو انکو جا کر خوش کر

کہ اُنکے تپ مین خلل پڑے یا ایسے ہی ہمارے اوپر مہربانی کرنے لگین یہ سُن وہ وہان گئی کہ جہان مُن عبادت کرتے تھے اُنکو دُہوان
پیتے ہوے دیکھکر کیلے کے پتے سے ہوا کرنے لگی اور پینے کے لیے ٹھنڈھا پانی لائی اور اپنے آنچل سے ہوا کرتی ہوئی بہت عمدہ
اور اچھے پھل اُنکے کھانے کو لائی اور سونے کے لیے بہت عمدہ تنکے بچھا رکھتی یہ سب باتین کرتی مگر سراپ کے ڈر سے کوئی
غمزہ یا کرشمہ نہ کرتی اندر نے بھی ایسے وقت مین اپنے دوت مُن کے پاس بھیجے تھے اس طرح تپ کرتے کرتے جب سو برس
بیتے تو شیوجی نے درشن دیکر بر دیا کہ جتنی چیزین دنیا مین ہین سب تمہارے قابو مین رہینگی اور تم سبکے جیتنے والے ہوگے اتنا کہکر
شیوجی بھی انتردھیان ہوگئے شیوجی کے جانے کے بعد سُکر جی نے جنیتی سے پوچھا کہ تم کون ہو اور کیا چاہتی ہو سچ کہو ہم تمہاری
خدمت سے خوش ہوے جو مانگوگی وہ دینگے اُنھون نے کہا کہ آپ اپنی عبادت کی طاقت سے ہمارا مطلب جان لیجیے مُن نے
کہا کہ ہمنے جان لیا مگر تم بھی کہو تب اُنھون نے اپنی خواہش ظاہر کی کہ جسکے لیے آسے اندر نے بھیجا تھا مُن نے کہا اچھا ہم
تمہارے ساتھ چھپکر دس برس تک بہار کرینگے یہ کہہ ویسا ہی کرنے لگے کہ اُنھین دنون مین دیتون نے سُنا کہ سُکر جی بر پاکر گھر
آئے ہین وہان آئے مگر مُن تو بہار کر رہے تھے کون سُنتا ہے اپنے اپنے گھرون کو رنجیدہ ہوکر چلے آئے اور یہان اندر نے
یہ حال سُنکر برہسپت جی سے کہا کہ اب کسیطرح ہمارا کام کیجیے اور جتن لیجیے

چوپائی

یہ سُن بن مُن بھار گو بکیھا	دھر گرو گیون بھون ارلیکھا
دمین جا نیہو لر تپ آئے	بھار گو آئے چرن سر نائے
پُوچھا گرو تنکر کشلا نا	آنند بھیو سُکل سُکھ داتا
ہم شیو سے شبھ بدیا پائی	تاسون کرب سُکھی تم بھائی
ادن پُن بار مبار پر تا ما	کنہہ جان نج پورن کاما
تر بھیہ بھیے دیو بھیہ تیاگی	جانت نہین یہ کرم ابھاگی

ادھیاے تیرھوان [۱۳]

دوہا

تیرہ [۱۳] کے ادھیاے مین گرد دھر سُکر سروپ	دتین کو موہت کیو کو یوشکر انوپ

اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجے جی نے بیاس سے پوچھا کہ برہسپت جی نے پھر پروہت ہوجانے کے پیچھے کیا کیا وہ مہربانی سے سُنائیے یہ
بڑے سندیہ کی بات ہے کہ برہسپت جی دیوتون کے گرد اور انگرا کے پتر دھرم شاستر اور پوران اور بید کے بنانے والے
جو ٹھ بولتے ہین تو اور لوگ کیون جھوٹھ نہ بولین گے ایسا تو اُنکو مناسب نتھا جیسا اُنھون نے کیا تھا اور جو بشن برہما شیو
اور دیوتا فریب کرنے مین نہایت ہوشیار ہین تو اور لوگون کا کیا کہنا ہے اور جب بسشٹ نام دیو لسوا متر برہسپت وغیرہ
فریب کرنے لگے تو دھرم کہان رہا اور اندر اگن چندرما برہما اگر یہی لوگ دوسری استری سے بھوگ کرنے لگے تو پھر

تینوں لوکون مین یکی کس مین ہیگی اور کنکے بچن اُپدیش کے لیے مانے جاوینگے کیونکہ برہسپت وغیرہ کی تو یہ حالت رہی کہ دیوتون کے
کہنے سے شکرجی کا روپ دیتون کو فریب دینے کے لیے دھارن کرلیا تو پھر دنیا مین کون فریب نکریگا یہ سُن بیاس جی اول بچن بولے
کہ برہما کیا اور دیو یہ سب راگی ہین کیونکہ جو سریر کو دھارن کریگا اُسمین ضرور بکار ہوگا کیونکہ تجربہ ہین اسلیے انکار اگی ہونا سب جگہ معلوم
نہین ہوتا وقت پر یہ بھی ونے اور وقت پر جنم لیتے ہین پھر انکے جھوٹھ بولنے اور فریب دینے مین آپ کو کیا شک ہوا۔ یہ دنیا اسطرح
کی ہی بھلا دنیہ دھارن کرکے کون پاپ نہین کرتا دیکھو برہسپت کی استری چندرمانے لے لی تھی اور برہسپت نے اپنے چھوٹے
بھائی انرت کی استری لے لی۔ بھلا پہلے سنسار ساگر مین بھی جنم ہونا دُکھ کا دینے والا ہی پھر گرہست آسرم کہ جسمین بڑا آدمی چھوٹ بہا
رہ نہین سکتا اسلیے یہی مناسب ہی کہ مہامایا بھگوتی کا دھیان کیا کرین اس سنسار مین ڈوبتے ہوئے کو پار اُتارنے کے لیے دیوی
مضبوط ناو ہی یہ سُن راجہ بولے خیر یہ باتین توسنی اب یہ احوال کہیے کہ برہسپت نے دیتون کے گرو بنکر کیا کیا اور شکرجی کتنے دن
پیچھے آئے مُن بولے کہ سُنیے برہسپت جی نے شکرجی کا بھیس دھر دیتون کو خوب سمجھا کر اپنے قابو کیا۔ اور وہان جب دس برس
گذر گئے تب سکر اچارج نے جینتی اپنی استری سے کہا کہ اب ہم اپنے چیلون دیتون کی رچھیا کر آوین تو پھر تمھارے پاس آوینگے
جینتی نے کہا جائیے یہ سُن شکرجی دیتون کے یہان آئے تو کیا دیکھا کہ میرا روپ دھارن کیے برہسپت دیتون کو جین مت
سکھا رہے ہین جسمین جگیہ اور بید وغیرہ کی نندا بہت ہی یہ دیکھ شکر کہنے لگے۔

چوپائی

چھلس و ہو رت منیہ مم جا نا ۔ دھرم روپ کہت من ما نا
تو بھی ادھا جت نرک گرادہ ۔ جیہی لبس شر گر مر کہا بچاوہ
جگ جیہی نجبین کرت پرمانا ۔ سو اب کہت جما اگیا نا
تو بہہ جہت سوئی کرت کراوت ۔ تاکے بھیے نہ کچھ من بھاوت

ادھیاے چودھوان

دوہا

چودہ کے ادھیاے مین شکر نراد رکین ۔ گرو کو گرو تب جان نج شراپ شکر تن دین

سری بیاس جی بولے کہ شکراچارج یہ بچارتے بچارتے دیتون سے کہنے لگے کہ تمھارے گرو شکرجی ہم ہین یہ دیوتون کے آچارج
برہسپت ہین یہان اُنھین کا کام کرنے کو آئے ہین کیا تم انکے جال مین آگئے انکو نہین پہچانتے تم انکے بچن نہ مانو اور نہ انکے
جین مت کو مانو اب دونون کی ایک ہی سی شکل دیکھ دیت نہایت متعجب ہوئے کہ انمین ہمارے گرو کون مین کہ اسیوقت
برہسپت جی دیتون سے بولے کہ تم انکے بچن کبھی نہ ماننا یہ دیوتون کے گرو برہسپت ہین جو کہ ہمارا روپ دھارن کرکے تمکو
بھرمانے کے لیے آئے ہین ہم تمھارے لیے دیکھو تو کیسی مہادیو کی تپشیا کرکے کیسے منتر اور دوائیان لائے ہین جس سے دیوتا بچارے
تمھارا کچھ بھی نکر سکینگے یہ سُن دیتون کو یقین ہوا کہ یہی ہمارے گرو ہین اگرچہ شکرجی نے بہت سمجھایا مگر انھون نے نہ مانا تب

شکرجی نے انکو سراپ دیا کہ تم لوگ ہمارے بچن کو نہین مانتے نہ ہمکو پہچانتے ہو اسلیے جاؤ تمھارا گیان جاتا رہے اور تمھاری
بیعزتی دیوتا کرین جب ایسا ہوگا تو آپ ہی پہچانوگے اتنا کہہ شکرجی تو خفا ہو کر چلے گئے اور برہسپت جی نہایت خوش ہو کر دہین رہے
جب اُنھون نے دیکھا کہ دیت اپنے اپنے کام مین مشغول ہین تب برہسپت جی نے شکرجی کا بھیس چھوڑ دیا اور اندر سے آکر سب حال کہا
جسے سُن دیوتون نے جنگ کا سامان طیار کیا دیتون کو گھیر لیا تب دیتون کے کان کھڑے ہوگئے اور دانت کھٹے پڑ گئے کہ ہم لوگون نے اس فریبی برہسپت
کے کہنے سے اپنے مہاتما شکرجی گرو کی بیعزتی کی اس طرح روتے پیٹتے پرہلاد جی کے آگے شکرجی کے سرن مین پہونچے اور پرنام کرنے
لگے تو شکرجی بولے تب تو ہمنے سمجھایا مگر تم نے اُس فریبی کے کہنے مین آکر ہمارا کہنا نہین مانا اب کیون اُنکے پاس نہین جاتے ہم کیا
کرین یہ سُن پرہلاد جی بولے ہم لوگ آپ کو جانکر اُنکے فریب مین آگئے تھے آپ تو تینون کال کے جاننے والے ہین جان لیجیے
اور غصہ دور کرکے ہمارا قصور معاف کیجیے نہین تو ہم یہان نہین رہ سکتے بلکہ پاتال کو چلے جائینگے یہ سُن شکرجی بولے کہ اچھا اب
تم مت ڈرو اور پاتال کو نہ بھاگو اب تمھاری رچھا ہم کرینگے مگر ایک تم لوگون سے دوستی کی بات جسے ہمنے برہما جی سے سُنا تھا کہتے ہین سنو

چوپائی

ہونی ہار اوشیہی ہوئی — شبھ وا اشبھ نہ سنشیہ کوئی
دیونہ تاہ مٹاون ہارا — دوسر بیر اکو سنسارا
تم سب مند بھاگ یہی کالا — تنر چھین چل جاہو پتالا
یہ برہ کیہو نہ سنشیہ کرہو — چلے جاؤ شر سنگ نہ لڑہو
دس جگ پور کین تم راجو — دیون اوپر ہٹہ کر ساجو
پن سادر نک منونتر ما — اندراسن پہو کر دھاما
بامن دینہ بل کو بر دانا — تاکر سر بس سبے بھگوانا
نوئین سُن منہہ بہت ہرسے ہین — بل پرہلاد پوتر شکہہ سوسے ہین

اس طرح بردان پاکر بل چھپے ہوئے پھرا کرتے تھے ایک دن گدہے کا روپ دھارن کیے کسی تنہا جگہہ مین اندر جی کو نظر آئے تو اُنھون
نے اُنسے پوچھا کہ تم گدہے کا روپ کیون دھارن کیے ہو تب بل جی بولے اسمین کون سوچ کی بات ہے دیکھو پرماتما سا چھات بشن جی
مچھلی کچھوے سوئر وغیرہ روپون کو دھارن کرتے ہین جو ہمنے گدہے کا روپ دھارن کیا تو کیا نقصان ہوا یہ تو وقت کی بات ہے
جب تمکو برہم ہتیا لگی تھی تب تم کمل کی ناڑی مین چھپے تھے اس سے صاف ظاہر ہے کہ دیو کے اختیاری کام مین کسیکا بس نہین چلتا
چاہے وہ جیسا کام کرے اس طرح بتلا کر بل اور اندر دونون اپنے اپنے استھان کو گئے

ادھیاے پندرھوان

دوہا

پندرہ کے ادھیاے مین دیو دیت سنگرام — شانت کرین جگدمے کا جو پدت سب کام

سری بیاس جی بولے کہ سکراچارج کے اسنے بچن سُنکر پرہلاد جی بہت خوش ہوئے اور دیتون سے کہنے لگے کہ اگر دیوتون سے جُدھ کرینگے تو ہار جاوینگے اسلیے چلو پاتال مین چلے چلین یہ سُن نمچ وغیرہ دیت بولے کہ چلو لڑائی کرین یہ کون جانتا ہے کہ ہارینگے یا جیتینگے یہ بچار پرہلاد کو آگے کرکے لڑنے کے لیے دیوتون کو جاکر للکارا تو وہ آکر لڑائی کرنے لگے لڑتے لڑتے سو برس تک بڑی لڑائی ہوئی کہ جسمین دیوتون کی ہار ہوئی اور اُنھون نے جاکر سری دیبی جی کی بڑی استت کی جس سے بھگوتی نے خوش ہوکر گرج کے سہارے سے دیوتون کو تسلی دی اور نہایت خفا ہوکر دیتون کی فوج مین گھس گیئن جنکو دیکھ پرہلاد جی نے بھی بڑی استت کی اور کہا آپ تو بشنو کی ماتا ہین آپ کے نظر مین جیسے ہم ویسے دیوتا یہ سُن دیبی جی بولین

چوپائی

اسر جا ہو تم سکل پتالا — تب لگی تہان تمھارا ہوکالا
آہی سمیہ جبے تم نیکا — تب پھر آہیو اب ہین ٹھیکا
یہ سُن کرت پر نام بہوتا — گیے پتال سکل من پوتا
یہ اکھیان سُنا دانو ہی — سکل دُکھ ناشک پر میہی

ادھیاے سولھوان[16]

دوہا

کھوڑش کے ادھیاے مین کہب بشن اوتار — جن چرتر سُن جنن کے مٹت سکل دُکھ بھار

اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجہ جی بیاس جی سے بولے کہ بھرگ کے سرپ سے سری بشن نے کب کب اور کون کون اُتار لیے اُسے مفصل کہیے سری بیاس جی نے کہا سُنیے کہ بھگوان کے اُتار جس جس جگ اور منونتر مین جتنے ہوئے ہین سب مختصر کہتے ہین۔ چاکھش منونتر مین دھرم سے سری بھگوان کے نر نارایِن دو اوتار ہوے اور اس بیوسوت منونتر مین اتر مُن کے یہان دتاتریؐ اُتار ہوا وہان برہما بشن مہادیو تینون دیوتون نے اُتار لیا تھا اُسکا حال یہ ہے کہ اتر کی استری اسوئیا نے ایسی پرارتھنا کی جس سے برہما کے انس سے چندرمان اور سری بشن جی کے دتاتریؐ اور مہادیو جی کے دُرباسا جی پیدا ہوے اور پھر چوتھے جگ مین ہرن کشب کے مارنے کے لیے سری نرسنگھ اُتار ہوا اور پھر ترتیا مین راجہ بل کے فریب دینے کے لیے بامن جی کا اُتار ادِت رِشی کشپ جی سے ہوا اور پھر انیسوین ترتیا مین چھتریون کے مارنے کے لیے جمدگن جی سے رینکا مین سری پرسرام جی کا اُتار ہوا اور پھر اُسی ترتیا مین راجہ رگھو جی کے نہایت پوتر بنس مین دسرتھ جی کے یہان سری اجودھیا جی مین سری رامچندر جی کا اوتار راون کے مارنے کے لیے ہوا اور اس اٹھائیسوین دواپر مین دو نارایِن جی ارجن اور سری کرشن چندر جی ہوے جنھون نے بے تعداد دیتون اور دُشٹ راجاؤن کو مار بھو بھار اُتارا اسی طرح جگ مین سری نارایِن جی کے بہت اوتار ہوا کرتے ہین اور وہ عمدہ عمدہ کام کرتے ہین اور وہی پرمیشری سبکا پریرنا کرتی ہے
جنکے اسکا نام

چوپائی

تاکی کرپا سرجت بدھ لوکا — ہرپالت کر سکل بشوکا

ہر سنگھرت یامین نہین سنکا — تمھین سجھاے کہت ہوے ڈنکا

ادھیاے سترہوان

دوہا

شترہ سے ادھیاے مین بھوپت سنکا کین — کرشن چرت سندیہ کر چوتھی تین برہین

اتنی کتھا سنکر راجہ جنمیجیہ جی نے پوچھا کہ مہاراج آپ نے بیان کیا تھا کہ اندر کی بھیجی ہوئی اپسرا نر نارائن جی کے آسرم پر آئین اور انکو
دیکھکر کاماتر ہوئین اور نارائن جی سراپ دینے پر طیار ہوئے تو نر جی نے انکو منع کیا یہ سری نارائن جی نے کیا کیا انکے ساتھ
شادی کی یا نہین کیونکہ اندر جی نے انھین اسلیے بھیجا تھا۔ یہ سن بیاس جی بولے جب نارائن جی نر کے کہنے سے رک گئے تو اپسرا
سے نرم ہوکر بولے کہ اس جنم مین تو ہم دونون برہم چرج کو دھارن کیے ہین اسلیے ہمارے تپ مین خلل نہ ڈالیے اٹھائیسوین دواپر
ہم جدو کے بنس مین دیوتون کے کام سدھ کرنے کے لیے اوتار لینگے وہان تم بھی جنم لیکر ہماری استری ہونا اور ہم تمھارے
سب منورتھ سدھ کرینگے یہ کہہ سبکو رخصت کیا اور وہ چلی گئین اور اندر سے سب احوال کہا اندر نے انکی عبادت کی بڑی تعریف
کی کہ نارائن جی دقیقہ ہین کہ ان اپسراؤن سے بھی موہت نہ ہوئے اور جنھون نے اروسی وغیرہ اینک اپسرا اپنے تپ کی قوت
سے پیدا کین اے مہاراج وہی نر اور نارائن جی بھرگ کے سراپ سے ارجن اور سری کرشن چندر ہوے یہ سن راجہ نے سوال کیا
کرشن جی کے اوتار کے چرتر مفصل کہیے اور نیچے لکھے ہوئے سندیہون کو بھی دور کیجیے جن دیوکی بسدیو کے سری کرشن چندر ایسے پتر
انکو ایسے دکھ کیون ہوے کہ کس نے بیڑی ڈالین اور پیدا ہوتے ہی پتر مار ڈالے اور کرشن جی متھرا مین گوکل کو کیون چلے گئے
کنس کو مار دوارکا مین کیون بسے اور اپنا کل برہمنون کے سراپ سے کیون ناس کرایا سب دشٹون کو مار بھو بھار اتارا مگر ان دشٹون
کیون نہ مارا جنھون نے انکے پرلوک جانے کے بعد ارجن جی سے انکی استریان لوٹ لین اور بھیکھم۔ درون۔ کرن۔ بیراٹ بال
بکرن۔ دھرسٹ دیومن۔ سوم دتا تر۔ سبکو مارا مگر ان چورون کو کیون نہ مارا اور دھرماتما الپو تہر شوک سے آپ کیون م
اور دھرم کرنے والے پانڈون کو کیسے تکلیفین ہوئین اور لچھمی جی کے انس سے پیدا ہوئی دروپدی کو کیون دکھ ہوئے ا
سوبھدرا کے پتر ابھمنیو جی بال اوستھا مین کیسے مارے گئے سری کرشن چندر اگرچہ سمرتھ تھے مگر انھون نے دیوکی کے ب
کیون نہ بچائے اور آپ ایشر ہوکر برہمن کی سیوا کیون کی اور رکمنی ہرن مین کیون بھاگے اور متھرا سے جراسندھ کے ڈر
دوارکا مین کیون گئے اور بھی بہت سے سندیہ ہین آپ دور کیجیے ایک سندیہ کہنے والا نہین ہو مگر کہنا پڑا کہ دروپدی پا
خاوندون کے پاس کیون رہتی تھی بھیکھم جی نے کیا کیا کہ کولک پتر آپسے پیدا کرائے۔

چوپائی

دہک وہ دھرم کمائن لوگو — نہ کیہہ بھانت کرے ست جوگو
یہ سن سکل کرہین بچارو — کہو کون بدھ ہوے اوبارو

ادھیاے اٹھارہوان

دوہا

اشٹادش ادھیاے مین دشٹ بھوپ بھر کرنت ۔ ہوے پرتھوی بدھ سرن منہو کہے سکل تبانت

سری بیاس مُن بولے کہ سری کشن جی کے اوتار دیبی کے مہاتم کا سبب بیان کرتے ہین سُنئیے ۔ ایک سمے دُشٹ راجاؤن کے بھار سے دبائی ہوئی پرتھوی گاے کا روپ دھر کر سورگ مین گئی وہان اُس سے اندر نے پوچھا کہ تمکو کون تکلیف ہے اور کس نے تمکو دُکھ دیا ہے زمین نے کہا سُنئیے مگدہ دیس کا راجہ بڑا پاپی جراسندھ ۔ سشوپال ۔ چیدی کا سراج ۔ رُکمی ۔ چانور ۔ کنس ۔ نرک ۔ شالو ۔ کیشی ۔ دھینک ۔ تم بسیاسُر وغیرہ سب دھرم کو چھوڑ کر آپس مین دشمنی رکھ پاپ کرکے مدانده اور کال روپون کے بھار سے ہم دبی جاتی ہین کسکے سرن مین جاوین اور کیا کرین یہ دُکھ ہم سری باراہ جی کو دیتی ہین کیونکہ وہ ہمکو رساتل سے نہ لاتے نہ یہ دُکھ پڑتا اور آگے بڑا دُکھ وائی کلجگ آتا ہے اُسمین ہمکو زیادہ دکھ ہوگا تب پھر رساتل کو چلی جاونگی اسلیئے اے اندر جی ہمارے اس دُکھ کو ناس کیجیے مین آپکے پیرون پڑتی ہون ۔ یہ سُن اندر جی نے کہا کہ ہم تمھارے بھار کو اُتار نہین سکتے چلو برہما جی کے سرن مین جاکر عرض کرین یہ کہہ آگے پرتھوی اور پیچھے اندر وغیرہ دیوتا برہم لوک مین پہونچے تب زمین کو نہایت دُکھی جانکر برہما جی نے پوچھا کہ تمکو کون دُکھ ہے اور کس دُشٹ نے تمکو ستایا ہے وہ سب مفصلاً کہو یہ سُن زمین نے جواب دیا کہ اب کلجگ آتا ہے اُسکا ہمکو بڑا ڈر ہے کیونکہ اسمین سب رعایا پاپ کرنے لگیگی اور راجہ بدچلن ہوگا اور آپس مین دشمنی اور چوری کرنے مین لگے رہینگے راچھس روپ پورب کے ہمارے بیری ہونگے اور اب بھی جراسندھ اور کنس وغیرہ بہت سے دُشٹ راجہ مین آپ انکو مار ہمارا بھار اُتار دیے ۔ برہما جی نے جواب دیا کہ ہم تمھارا بھار اُتار نہین سکتے اسلیئے چلو سری بوران بور دکھ لشن جی کے پاس چلین یہ کہہ زمین اور اندر کو ساتھ لیکر کشن لوک مین پہونچے اور سری کشن جی کی استت کرنے لگی

چوپائی

شیر کہہ نہین پہس تمھارے ۔ پورن پورا نہو جانن ہارے
پرتما او بھوت بھو کھیتا ۔ ہو تم سکل جگت نو سکھیتا
تمہری کرپا کہت موہے بیدا ۔ پر کچھ کرت نہ بدھ ہو بھیدا
سکل کرت پالت اپ ہرتا ۔ جب جب چہت نج تس کرتا

یہ سُن خوش ہو سب حال برہما جی سے پوچھا اُنھون نے سب زمین کا حال کہہ سنایا اور کہا کہ اب ورا پر اخیر ہوگا آپ زمین کا بھار اُتارئیے یہ سُن کشن جی پھر بولے کہ ہم تم ۔ شیو جم ۔ اندر وغیرہ کوئی خود مختار نہین بلکہ سب برہم سناتن اور پرکرت کے اختیار مین ہین

ادھیاے انیسوان

دوہا

اُنیس کے ادھیاے مین بدھ ہر اندر سمیت ۔ دیبی استت کرنبے سون گرنج ہی نگیت

یہ کہتے کہتے برہما اور اندر نے سری دیبی جی کی بڑی استت کی اُسکے بعد بشن جی نے دیبی کا مہا استوتر پڑھا تو خوش ہوکے بھگوتی نے
کہا کہ جراسندہ وغیرہ سب دشٹون کو ہم مارینگی - مگر تم سب دیوتا اپنی شکتیون سمیت اپنے اپنے انس سے اوتار لو اور سب ملکر پرتھوی کا
بھار اُتارو - کہ کشپ جی اپنی استری ادیت کے ساتھ جدو بنس مین بسدیو اور دیوکی ہون اسیطرح بھرگ کے سراپ سے سری بھگوان جی
اُنکے بیٹے ہونگے اور تبھی ہم جسودا کے یہان جنم لینگی اور سب دیوتون کے کام کرینگی اور قیدخانہ مین جنم لیے ہوئے سری بشن جی کو
گوکل مین پہونچا دینگی - اور پہلے شیش جی کو دیوکی کے گربھ سے روہنی کے پیٹ مین ڈالینگی - ہماری شکت سمیت سری کرشن اور
بلرام نام سے مشہور ہوکر سب دشٹون کا ناس کرزمین کا بھار اُتارین گے اور اندر کے انس سے ارجن جی پیدا ہوکر وہ بھی بہت
سے دشٹون کو مارینگے اور دھرم کے انس سے مہاراج جدہشٹر اور ہوا کے انس سے بھیم سین اسونی کمار کے انس سے نکل
اور سہدیو ہونگے اور بسو کے انس سے بھیکھم جی ہونگے اسلیئے تم سب جاو جسکو جہان جہان تبایا ہے وہان وہان اوتار لو اور ای پرتھوی
تم اطمینان سے اپنی جگہ قایم رہو اور اپنا بھار اُترا سمجھو کہ چھتر مین کورب وغیرہ راج کی طمع سے نشٹ ہوجاوینگے اور جدو بنسی پربھاس
چھیتر مین بھگوان سری کرشن چندر جی اور تم سب اپنے اپنے استھانون کو جلدی کام کرکے چلے آوگے

چوپائی

نج نج نارسہت سب دیوا ۔ گوکل بدھ پو سر ہوے ہر سیوا
کرہو ہر وجیت بھر ہین سنشا ۔ ات پاون جدو لور گرنبشا
یہ کہا انتر دھیان بھوانی ۔ بھنی سکل سُر ہی اَک ٹھانی
نج نج بھون گئی سب کاہو ۔ دھر اُسکہت تن پرم اُچھاہو
اور کہد برجہہ سہت بہی تب ہین ۔ وِوِج گن ہر کہت سکھکر سبہین
سُن گن مدت بہیں من ماہین ۔ اب جگ کہت منو کو ناہین

ادھیاے بیسوان[۲۰]

دوہا

کہب بیس[۲] ادھیاے مین دیبی لبس سب لوک ۔ بسودیو ہو اور دیوکی کیو بیاجت نسوک

اتنی کتھا سُناکر سری بیاس مُن بولے کہ ای راجہ پرتھوی کے بھار اُتارنے کی کتھا کہتے ہین سُنیئے سری کرشن چندر جی کے اوتار کا
بھگوتی ہین کیونکہ اُسی کے قابو مین چودہون بھون ہین اور بھرگ کا سراپ خاص سبب نہین ہوسکتا کیونکہ وہ بھی دیبی کی مہربانی سے
ہوا ہوگا اُسکی مہربانی بغیر کچھ نہین ہوسکتا اور برہما وغیرہ دیوتا سب اُسی کی سیوا کرتے ہین جسکی جگت کے لیش لیش لیش کے لیش
سے آدمی مُکت ہوجاتا ہی ایسا کون ہی جو اُسکی سیوا نکرے بھونیشی اس پد کے کہنے سے تینون بھون سُن ہو سری بھگوتی دیبی
اور امر نرجر یہ دونون نام دیوتون کے گرنتھ کارون نے لکھے ہین مگر ہمارے مت سے نام ہی نام ہی بلکہ انکے معنی دیوتون مین
کہین دیکھے نہین جاتے انکے معنی ہین کہ جو نہ مرے اور نرجر جو بوڑھا نہو پھر دیوتا تو وقت پاکر بوڑھے ہوجاتے اور مرجاتے ہین

ادیہ جل کے جیوون اور مچھڑون کو دیتی تھی کہ جیسے وہ وقت پاکر سر پر چھوڑتے ہین ویسے ہی یہ بھی چھوڑتے ہین اور باری باری یہ جیو برہم
ہی متبھہ اور استمبہ سے برہم تک پیدا ہوتا ہی بید کے بنانے والے اور جگت کے کرتا اور سبکے بدھ دینے والے جنکے چار منھ ہین ایسے برہما سرستی
اپنی لڑکی کو دیکھکر موہت ہوے اور جب مہادیو جی کی استری جو جگیہ کی آگ سے جلکر راکھ ہو گئی تھی تو اُنکے شوگ سے کام دیو سے تکلیف
پاتے ہوئے شیو جی جمنا جی مین گر پڑے اسی سے اُنکا پانی کالا پڑ گیا اور ایک دن کاماتر اور ننگے ہوکر بھرگ کے بن مین بہار کرنے
چلے گئے تھے کہ بھرگ نے سراپ دیا کہ تم بڑے بیشرم ہو تمھارا لنگ گر پڑے یہ سُن مہادیو جی نے دیبی جی کی استت کی اور کہا کہ اس
سراپ سے ہمکو بچاؤ سب تمھارے اختیار مین ہی اُسوقت دیبی جی شیر پر سوار ہوکے مہادیو جی کے پاس آئین اور سراپ سے بچایا
اب ہم سری کرشن کے اوتار کے چرتر سُناتے ہین جمنا ندی کے کنارے پر ایک مدھو بن تھا جہان مدھو دیت کا بیٹا لون دیت
رہتا تھا جو برہمنون کو دُکھ دیتا تھا اُسے دوگبیہ مین ستر گہن جی نے مار کر وہان متھرا پوری بسائی تھی اور وہان کا راج اپنے بیٹون کو دے
آپ اپنے مکان کو چلے گئے تھے جب سورج فبس کا ناس ہوا تو اُس پوری کے راجہ جدونبسی ہوئے جن مین سورسین راجہ ہوئے
اُنکے یہان بُرن کے سراپ سے کشپ جی بسدیو بیٹے پیدا ہوئے اور مہنون کے پیشہ مین مشغول رہے اور کنس کے پتا اگرسین
ہوئے اور راجہ دیوک کی کنیا ادت جی بھی بُرن کے سراپ سے دیوکی ہوئین ـ دیوک نے اپنی کنیا دیوکی کی شادی بسدیو کے
ساتھ کردی جب دیوکی اور بسدیو کو رتھ پر چڑھا کر کنس پہونچانے چلا تو آکاس بانی ہوئی کہ ای مورکھ جسکو پہونچانے جاتا ہی اُسکے
آٹھوین حمل سے جو پیدا ہوگا وہ تجکو مارے گا یہ سُن طرح طرح کے سوچ کر کے کنس دیوکی کو مارنے چلا تب بسدیو جی نے بڑی
ہوشیاری اور ساؤ دھانی سے یہ کہکے کہ اسکے جتنے بیٹے پیدا ہونگے تمھین دیدینگے بچایا

چوپائی

گھر بسدیو دیوکی لائے	کنس سمجھ نج بھون سدھائے
ہر کمت دیو شمن جھر لائے	لکھ یہ چرت سکل ہرکھائے

ادھیاے اکیسوان ۲۱

دوہا

ایک بیس ۲۱ ادھیاے مین پرتھم تھنہ جیہی بھانت	کنس ہتیو بسدیو کے سوئی کمت سوہات

اتنی کتھا سُنا کر سری بیاس جی بولے کہ شادی ہونے کے بعد دیوکی جی کو پہلے حمل رہا اور دس مہینے کے بعد بیٹا پیدا ہوا تب بسدیو جی نے کہا
کہ جب تمکو کنس مارے ڈالتا تھا تب ہم نے قول کیا تھا کہ جو بیٹے اسکے پیدا ہونگے وہ ہم تمکو دیجاوینگے اسلیئے لاؤ دے آوین کہ بُرے
پہلے کرم سب بھگتنے ہوتے ہین ہماری تمھاری تقدیر مین یہی لکھا ہی یہ سُن دیوکی بولی کہ ای مہاراج جو پہلے جنم کا کیا ہوا کرم آدمیون
کو ضرور بھوگنا پڑتا ہی تو تیرتھہ تپ دان کس لیئے ہی مہاتماؤن نے پہلے جنم کے کیے ہوئے کرم کے مٹانے کے لیئے پراچت
بدھ لکھی ہی کہ برہمنون کے مارنے والا ـ سونا چُرانے والا ـ شراب پینے والا ـ گرو کی عورت سے جماع کرنے والا
بارہ ۱۲ برس اُتم برت کرین تو پاپ سے چھوٹ جاتے ہین تو کیا یہ جاگ بلک وغیرہ رکھتون کے کیے ہوئے بچن جھوٹھ ہین کیا پ

کہتے ہین کہ شُدنی ضرور ہوتی ہو اور پہلے کا کیا ہوا کرم ضرور بھگتنا پڑتا ہی اگر ایسے ہی دیو کر کے بنائے ہوئے بڑے پہلے کرم ہوتے
ہین تو کیا بید ـ بڑ یا ـ منتر ـ تنتر ادر اور تدبیرین غلط ہین یہ کیون بنائے گئے ہین ہم تو جانتی ہین کہ ہون ہار ہوتا ہی یہ جھوٹ ہی
کیونکہ اگنشٹوما وغیرہ جگیہ سُرگ وغیرہ سُکھون کے لیے کیے جاتے ہین اور ملتے بھی ہین جو ان باتون کو نہ مانتا ہو تو دھرم کیون
ناس نہین ہوتا صاف دیکھتے ہین کہ تدبیر کرنے سے کارج سدہ ہوتا ہی اسلیے تقدیر کے بھروسے پر نہ بیٹھنا چاہیے اس بیٹے
کے بچانے کے لیے تدبیر کرنی چاہیے پہلے کا لکھا ہوا کرم کیا کریگا ـ اور جیو کے بچانے کے لیے جھوٹھ بولنے مین بھی کچھ دوکھ نہین ہی اسلیے
اس پُتر کو بچائیے یہ سُن بسدیو جی بولے کہ سنو تدبیر تو ضرور کرنی چاہیے مگر اُسکا پھل دیو کے اختیار مین ہوتا ہی کرم تین قسم کے ہوتے
ہوتے ہین سنچت ـ یعنی پیشتر کے جمع ہوے ـ پرالبدھ ـ برتمان ـ پھر برتمان مین تین قسم کے ہوتے ہین شُبھ ـ اشُبھ ـ پنج بھوت
یہ سب بہت جنمون کے کیے ہوئے ملتے ہین جب پہلے کی دنہیہ کو چھوڑ کر جیو کرم کے بس ہو کے سُرگ یا نرک مین پہونچتا ہی تب
دیوتا کی دنہیہ پا کر طرح طرح کے بھوگ کرتا ہی پھر جب سُرگ کے سُکھ یا نرک کے دُکھ بھوگ چکتا ہی تو پھر پیدا ہوتا ہی یہان
وہی کرم اُسکے پیچھے لگا دیے جاتے ہین جو پہلے جنم مین اُسنے کیے ہوتے ہین اور وہی پرالبدھ کے آدھین بھوگنے پڑتے
ہین اور پرائشچت کرنے کے کوئی کوئی ناس ہوجاتے ہین مگر پرالبدھ والے تو بھوگنے ہی پڑتے ہین اسلیے پرالبدھ مین ہی لکھا ہی
کہ بیٹا کنس کو دیدینا چاہیے اور جو تمنے کہا کہ جیو کی رچھا کے لیے جھوٹھ بولنے مین دوکھ نہین ہوتا وہ اوردن کے لیے ہی اپنے یا
اپنے گھر والون کے لیے نہین ہی نہین تو اپنے جیو کے لیے سنسار بھر جھوٹھ بولنے لگے گا اور دوکھ کسی کو نہو گا اس دنیا مین
جینا مرنا ایشر کے اختیار مین ہی پھر جھوٹھ بولکر دین و دنیا مین کیون اپنی نندا کرادین اسلیے کچھ شوک نکرو اگر ست بنا رہیگا
تو سب کچھ ہوگا اگر جھوٹھ بولنے سے بیٹا بچ گیا تو کیا ہوگا جسکی اس لوک مین نندا ہوئی اُسکو پرلوک بھی نہین ملتا اسلیے بیٹا دیدینا
مناسب ہی یہ سُن تھرتھراتی ہوئی دیوکی نے اپنا بیٹا بنے پور کب دیدیا اور وہ لیکر چلے تب راہ مین سب لوگ اُنکی بڑائی کرنے لگے

چوپائی

لکھو سکل لسبد پواد دارا	دین جات نج لیے کمارا
مارن ہیت اپر جگت یا ہین	کر بچار دیکھو کو ناہین
سنیہ بچن پنج دھر بار ودٹرہا	ان سمان کہو کوئی بھاپوڑہا
جات کنس وشٹھی شت دینے	دھرم دھرندران ہم لینے
یہ بدہ سنتہ کنس گرہ آئے	تنیہ سوپ ونیہو ہر کھائے
سنیہ بچن تا لکھہ تیہی کیری	ونیہو کنس ترت سُت پھیرے
اشٹم سون ہم مرن نہ پاسے	سوتم دیو بلوک کریاسے
یہ سُن بھون گیوے بالک	تب نارد آئے سُت گھالک
ارے کنس تم لین نہ نیکا	پھیر دین شُت کام نہ ٹھیکا
مرتیو نہ پاسون پاسون پھیرا	کہہ مُن نارد مُن سکو پھیرا

کون پرتھم کو اشٹم بوجھے نارد تب نج دھام سدھارا	جب سب دیو ملائے نہ سوجھے یہ سن پن منگائے ست نارا

ادھیائے بائیسوان ۲۲

دوہا

مارے اُن پورو جنم کتھا اور جنم بھیے سر انس	بائیس ۲۲ کے ادھیائے مین دیوکی گہت سُت کنس

نی کتھا سنکر راجہ جنمیجیہ جی نے پوچھا کہ اے بیاس جی اُس لڑکے نے پورب جنم مین کون پاپ کیا تھا کہ پیدا ہوتے ہی مارا گیا نارد جی
نے بھی ایسے مہاتما ہوکر کیا کیا کہ کنس کو بالک کے مارنے کا اُپدیش کیا شاستر مین پاپ کرنے والے اور سکھانے والے دونون
برابر پاپ لکھا ہی پھر سُن تو اس بات کو اچھی طرح سمجھتے ہونگے کیون ایسا کیا یہ سُن سری بیاس جی بولے کہ مہاراج آپ دھیان
لگا کر سنیے نارد جی تو ہمیشہ تماشا دیکھا کرتے ہین اور جھگڑا فسا د لڑائی اُنکو بہت اچھا معلوم ہوتا ہی اور لوگون مین یہ مشہور ہی کہ
جہان کہین جھگڑا بکھیڑا ہوتا ہی تو لوگ کہتے ہین کہ نارد مُن آئے مگر وہ جھوٹھ کبھی نہین بولتے ہان دیوتون کے کام کرنے مین
ہمیشہ دل لگاتے ہین اسیطرح دیوکی کے چھہ ۶ پتر پیدا ہوتے ہی نارد کے کہنے سے مارے گئے انکو پہلے کے جنم کا سراپ تھا انکی کتھا
سنیے سوایمبھو منونتر مین مریچ جی کی اورنی نام استری سے چھہ ۶ بیٹے پیدا ہوئے جب برہما جی اپنی کنیا کے ساتھ بھوگ کرنے چلے
تب یہ ہنسے تھے اسلیے برہما جی نے اُنکو سراپ دیا تھا کہ تمہارا جنم دیتون کی جون مین ہو یہ چھہ ۶ دیت کے پتر ہوے پھر دوسرے
جنم مین ہرن کشپ کے وہی بیٹے ہوئے اور پہلے کے سراپ سے ڈر سے بڑے گیانی ہوئے اور برہما جی کی اُنھون نے
بڑی عبادت کی جس سے اُنھون نے خوش ہوکر کہا کہ ہم نے تمکو غصہ مین ہوکر سراپ دیا تھا اب خوش ہین جو چاہو مانگو یہ سُن
وہ بولے جو آپ خوش ہین تو ہم دیوتا دیت راچھس منکھ گندھرپ بدیادھر سانپ وغیرہ کسی سے نہ مرین برہما جی نے کہا اچھا وہ جنم
کے بعد پھر تم لوگ نہ مروگے یہ سُن خوش ہوا اپنے گھر مین آئے مگر ہرن کشپ نہایت خفا ہوا اور کہنے لگا کہ ہمارے حکم بنا تم لوگون
نے برہما کی کیون عبادت کی جاؤ تم پاتال مین بہت دنون تک رہو پھر پورب جنم کا تمہارا پتا کال نیم کنس ہوگا تب تم دیوکی کے
پتر ہوگے اور وہی تمکو پیدا ہوتے ہی ماریگا اسی سراپ کے سبب اُن چھؤن کو کنس نے پیدا ہوتے ہی مارا اور وہ سب سے
برہما جی کے بردان سے امر ہوکر نچھتر روپ سے آسمان مین ہمیشہ طلوع رہتے ہین انکے مارے جانے کے بعد دیوکی جی کے ساتوین
حمل مین سیس جی کے انس سے بلرام جی آئے مگر پانچوین مہینے جوگ ندرا نے کھینچکر اُنھین روہنی کے حمل مین ڈالدیا اسی سے اُنکا
نام سنکرکھن ہوا اور لوگ مین مشہور ہوگیا کہ دیوکی کا پانچ مہینے کا حمل جاتا رہا یہ سُن کنس نہایت خوش ہوا پھر آٹھوین حمل مین بھگوان
کرشن چندر آئے اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجیہ جی نے پھر سوال کیا کہ یہ تو جانا کہ کشپ کے انس سے بسدیو سیش جی کے انس سے بلدیو جی
اور نارائن کے انس سے سری کرشن جی پیدا ہوئے۔ مگر اور دیوتون کے بھی حال سُنائیے کہ کسکے انس سے کون ہوا۔ سری
بیاس جی نے کہا اچھا سُنو سُلر سبکے انسون کے ہونے کے حال کہتے ہین۔ بسدیو کشپ کے انس سے دیوکی ادت۔ بلدیو سیش
جی کے انس سے تھے جو دھرم کے پتر نارائن جی کہے جاتے ہین وہ بھی موجود رہے انکے انس سے سری کرشن چندر جی ہوئے

ارجن نر سے - اور جدہشٹر دھرم سے - بھیم سین ہوا سے - نکل اور سہدیو اسونی کمار سے - کرن سورج - بدر دھرم سے دروناچاریہ
برہسپت سے - اسوستھاما شیوجی سے - شنتنو سمندر سے انکی استری گنگا سے - دیوک گندرپ پت چھیتر سے بھیکھم بسو سے - براٹ
دیون سے سوھر تر اشتر ارشٹ نیم دیت کے پتر ہنس کے انس سے کرپاچارج اور کرت برمایہ بھی ہوا کے انس سے دُرجودھن
کلجگ کے انس سے اور دواپر کے انس سے سکنی یسوم کے بیٹے سورج سوم پتر نام جادو ہوے - دھرشٹ دیومن اگن کے انس
سکھنڈی نام راچھس سے سکھنڈی پر دیومن کمار سنتکمار سے درو پد برن سے - لچھمی کے انس سے دروپدی - دروپدی سے
پانچون بیٹے بشوے دیون سے - کنتی سدھ سے - مادری دھرت سے - گاندھاری جت سے سری کرشن چندر کی استریان دیوتون
کی استریون سے - دشٹ راجا سب اسرون سے شش پال ہرن کشپ سے - جراسندھ بپر چت سے - شلیہ پرہلاد کنس کال
کیشی ہیگریو - ارشت بل کا پتر دھرشٹ کیتو انوہلاد سے - باراہ اور کشور بڑے دیت جانور اور رمشک ترتیب سے ہوے
کبلیا پیڑ ہاتھی ودت کا بیٹا ہوا پوتنا بل کی بیٹی اور بکاسر کسی کا بھائی - اسوتھاما جم رودر کام اور کرودھ کے روپ سے پیدا ہوے
یہ سب دیوتا اور دیتون کے انس سے پیدا ہوے - جب برہما وغیرہ دیوتا استت کرنے گئے تھے تب سری اشن جی نے ایک کالا
سفید بال اپنے سر سے اکھاڑ کر پھینک دیے تھے وہی سیام رنگ کے کرشن چندر جی اور سفید رنگ کے بلدیو جی ہوئے -

چوپائی

یہ انس اوتار کی گاتھا سنت سنا وت پاپی گاوت	تم سن کہی مہی کے ناتھا پاپ رہت ہو سب سکھ پاوت

ادھیاے تیئسوان [۲۳]

دوہا

تیئس [۲۳] کے ادھیاے مین کرشن جنم کی گاتھ	سب سشو بدہت کنس کی دیتے دیت سناتھ

اتنی کتھا سنا کر سری بیاس من مین بچار بہر بولے کہ جب دیوکی کے چھہ پتر کنس نے مارے اور ساتوین کو جوگ مایا نے روہنی
کے بطن مین ڈال دیا اور آٹھوین مین آپہی سری کرشن چندر جی آئے تو کنس اس حمل کی رچھا کے لیے بہت سی تدبیرین کرنے لگا
کیونکہ آکاس بانی آٹھوین حمل کے لیے ہوئی تھی جب بھگوان سری کرشن چندر جی سری دیوکی کے حمل مین آئے تبھی جوگ مایا
بھی جسودا کے پیٹ مین پہونچی ہوئی تھی روہنی کے شنکر کہن جی گوکل مین ہوے جو کنس کے ڈر سے وہ وہان نند جی کے یہان
رہتی تھی - اور یہان دیوکی اور بسدیو کے کنس نے بیڑیان ڈلوا دین اور قید خانہ مین کر کے دیتون کے پہرے مقرر کر دیے
جسوقت لڑکا ہو ہمین فوراً اطلاع دینا جب تھوڑے دن وضع حمل کے باقی رہے تو سب دیوتون نے کرشن جی کی بڑی استت
جب دسوین مہینے بھادون کا مہینہ کرشن اشٹمی اور روہنی نچھتر آ لگا تو کنس نے اپنے نوکرون سے کہا کہ اب اچھی طرح ہوشیار رہو
کسواسطے کہ یہی دیوکی کا آٹھوان حمل میرا دشمن ہوگا اسکی رچھیا ضرور کرنی چاہیے اسکو مار کر ہمی آرام سے سونا تم ایک لحظہ ہتھیار نہ چھوڑنا
نہ سونا اتنا کہہ کنس تو اپنے محل مین چلا گیا جب آدھی رات ہوئی تو دیوکی جی نے بسدیو سے کہا کہ مہاراج وضع حمل کا وقت آ گیا

اور بے تعداد پہرا رچھا کر رہا ہی ہم سے اور آپکے دوست نندجی کی استری سے قول ہو چکا ہی انھون نے کہا تھا کہ لڑکی جب تمھارے بیٹا پیدا ہو تو ہمارے یہان بھیجوا دینا ہم اسکی پرورش کرکے جب بڑا ہوگا تمھین دیدینگی سو ہم جانتی ہین کہ یہ نہو سکیگا۔ اتنا کہہ پھر کہا کہ آپ یہان سے اٹھ جایئے یا ادھر منھ کر لیجیے ہملو بڑی شرم آتی ہی اتنا کہتے ہی نہایت خوبصورت بیٹے سری کرشن چندرجی پیدا ہوتے جنکو دیکھ دیوکی نے کہا کہ بیٹے کا منھ تو دیکھیے آخر کنس دشٹا تمہارا ہی ڈالیگا یہ سنتے ہی بسدیوجی بیٹے کا منھ دیکھکر بچارنے لگے کہ ہاے یہ پتر بچتا تو اچھا ہوتا کیونکہ اب اور ہونے کی امید نہین ہی اتنے مین آکاس بانی ہوئی کہ پتر لیکر نند کے یہان چھوڑ آؤ اور وہان کنیا ہوئی ہی اسے لے آؤ دوارپال سب سوتے ہین کواڑ کھلے ہین کسی بات کا شک نکرو یہ سن سر کیرشن چندرجی کو لیکر چلے تو ٹھیک لیسا ہی دیکھا اور جاتے جاتے جمناجی کے کنارے جھٹ پٹ پہونچے مگر بھادون کا دریا اور آدھی رات کا وقت تھا اسوقت کی مصیبت کا بیان کیا کرین مگر جیسے ہی پانی مین پانون دھرا کہ جانگھ پانی ہوگیا اور وہ آخر کر گوکل کو پہونچے اور نندجی کے دروازے پر کھڑے ہوتے اسیوقت جسودا کے یہان جوگ نندرا بھگوتی نے جنم لیا تب ساچھات بھگوتی نے داسی کا روپ دھارن کر کنیا لے بسدیوجی کو دی اور انسے بیٹا لے جسودا کے آگے سولا دیا کنیا لے بسدیوجی نے دیوکی کو دی اور سوچ کرنے لگے کہ کنیا زور سے روئی اسکا رونا سن دوارپالون نے جاگ کر کنس سے کہا کہ مہاراج دیوکی کے کنیا ہوا آپ چلیے یہ سن کنس گرتا پڑتا دیوکی کے سنوڑ مین آیا اور کواڑ بند دیکھ بسدیوجی کو پکارنے لگا کہ ہمارے دشمن لڑکے جی کو دے جاؤ کہ ہم ابھی مار ڈالین یہ سن بسدیوجی نے کنیا لے کنس کے آگے ہاتھون مین دی اسنے کہا یہ کیا تعجب ہوا کہ اکی کنیا ہوئی آکاس بانی اور نارد کے بچن جھوٹے ہوتے ایسا تو ہونا نچاہیے۔ یہ کہہ جیسے اسے پتھر پر پٹکنے لگا کہ وہ مہامایا بھگوتی ہاتھ سے چھوٹ کر آکاس مین ہو رہی اور بولی کہ دشٹ ہمارے مارنے سے کیا ہوگا تیرا مارنے والا پیدا ہو چکا ہی اسے تلاش کر یہ کہکر چلی گئی اور کنس دیوکی اور بسدیو کو سمجھا اور نہایت رنجیدہ ہوکر اپنے محل کو چلا آیا اور بکاسر دھینکاسر ترنابرت پوتنا وغیرہ کو بلا کر کہنے لگا

چوپائی

ایک دھنگ تبا سر کیسی — جاہو سکل دنج دیش بدیشی
جات ماتر سب بالک مارو — جو تن رکھین تن ہت ڈارو
یہ پوتنا سکل سشن مارن — گوکل جاے بسے اکھ کارن
جیہہ کیہہ بدھ بیری ہت ڈارو — سکل کاج تم ہاتھ ہمارو
یہ کہہ گیو دشٹ غم گیہا — چنتا بیاکل بسرن دیہا
سو چت من کا کہون اپائی — کیہہ بدھ ہورپ مارون کہہ جائی

ادھیاے چوبیسوان [۲۴]

دوہا

چترنبر ادھیاے مین کرشن کتھا سنجیب — سری پردیومنا ہرن تک کہب کچھ بچھیپ

سری بیاس جی اپنی کتھا سنا کر بولے کہ صبح کے وقت نندجی کے گھر مین بیٹے پیدا ہونے کے بڑے آنند منگل ہوئے اور لوگون سے کنس نے

نے سُنا کہ یہ بسدیو کا بیٹا ہے اور یہ جانتا تھا کہ بسدیو کی استریان اور چار پائی نند کے یہان بھی رہتے ہین اور نارد نے بھی کہا تھا کہ
گوپ گوپی اور جدونبسی ان سبکی دیوتون کی ونیہہ ہے اسطرح اور باتین جانکر کنس نے نہایت غصہ ہو سبھون کو بھیجا تھا اور پوتنا بکاسر
اگھاسر اور پرلمباسر وغیرہ کو سری کرشن اور بلدجی نے مارا اور گوبردھن پربت اُٹھایا گیا اور بھی بہت سے انکے کام سُنکر کنس نے
کہ ضرور یہ ہمکو مارینگے پھر آخر مین کیسی بھی مارا گیا تب اُسنے دہنُر ناگ کے بہانے سے اکرور کو سری کرشن اور بلدیو کے بلانے کے
بھیجا وہ رتھ پر چڑھا کر گوکل سے متھرا کو لائے اُنھون نے کبلیا پیڑ ہاتھی کو مار کر دھنکھ توڑ ڈالا اور چانور مشٹک وغیرہ کو مار پھر شلیہ
گئے انت مین کنس کو بھی مار ڈالا اور والدین کو چھوڑایا اُگرسین کو راج گدی دی اور اُنکے پتا بسدیو جی نے جگیہ وغیرہ کرم کیے پھر اُنھون
ساندی پن نام گرو سے سری کاشی جی مین بدیا پڑھی اِس طرح سے بارہ برس کے ہوئے۔ جب جراسندہ نے اپنے داماد کنس کا مرنا سُنا
اچھوہنی فوج لے متھرا مین آیا اور ہارا اور اسی طرح سترہ بار آیا اور شکست کھائی پھر اُسنے کال جمن کو بھیجا جسے دیکھ من کے سراپ
جدونبسی کھڑے نہین ہو سکتے تھے اُسکا آنا جان سری کرشن چندر اور بلدیو جی سب متھرا باسیون کو لیکر دوار کا مین لبسا آئے اور آپ پھر
آکر اور کال جمن کو اپنا روپ دکھا کر بھاگتے بھاگتے اُس پہاڑ کے درے مین گئے کہ جہان اجودھیا کے راجہ مچکند جی سوتے تھے
اپنا پیتامبر اُنکو اڑھا انتردھیان ہو گئے وہان کال جمن نے سری کرشن چندر جی کو سوتا ہوا جان مچکند کو لات ماری کہ جسکی نظر کے پڑتے
نشٹ ہو گیا اور سری کرشن جی مچکند سے اُستت سُنکر دوار کا مین آئے اور اُگرسین کو راجہ بناکر طرح طرح کے بہار کرنے لگے پھر
کی شادی ہوتی تھی مگر رکمنی کے خط بھیجنے سے آپ ہی جاکر لے آئے اور اُسکے ساتھ شادی کرلی۔ اُسکے بعد جاموتی۔ ستیہ بھاما
کالندری۔ لچھمنا۔ بھدرا ناگن جتی انھین اور اور استھانون سے جنگ کرکے لائے یہی پٹ رانی ہین۔ پہلے رکمنی کے پردمن
بیٹے ہوے اور سب جات کرم کیے گئے مگر سنوبہی مین سے شمبر اسر دیت انھین چورا لے گیا اور کسی طرح اپنی کینا مایادتی کو
یہان سری کرشن چندر مہاراجادھراج نے بڑا سوچ کیا کہ بیٹا کیا ہو گیا اور بھگوتی کی بڑی اُستت کی کہ جس سے خوش ہو اُنھون نے
ساچھات درشن دیے اور کہا کہ آپ بلاپ نہ کیجیے من مین سمجھ لیجیے تمھین پورب جنم کا سراپ ہے اسلیے تمھارا بیٹا شمبر اسر چورا
ہے جب سولہ برس کا ہو گا تو اُسے مار کر استری سمیت آپ کے یہان آ پہونچیگا۔

چوپائی

یہ کہہ چلی گئی جگ ماتا	کرشن سُکھی اتِ پلکات گاتا
جو یہ چرت سُنے اور گاوے	یہ سُکھ کر پھر سُرگ کو جاوے

ادھیاے پچیسوان ۲۵

دوہا

پنج بیس ۲۵ ادھیاے مین ہور آدھ منتو	کچھ کہہ پھر برنن کرب پراشکت کے تنو

اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجے نے پھر سنکا کی مہاراج ایسے ساچھات ایشر نراین کے انس سری کرشن چندر جی نے کیون نہ جانا کہ شمبر اسر
بیٹا چورا لے گیا یہ سُن بیاس بولے اے راجہ وہ ایشری مایا بڑی طاقت ور ہے سنسار مین کسے موہت نہین کرتی منکھ وغیرہ

کرنے سے تینون گن سب مین ہوتے ہین چاہے دیوتا ہو یا اُسر ہو۔ اور بھوکھ۔ طمع۔ نیند۔ ڈر۔ جمہائی۔ موہ۔ سوگ۔ سنتشٹ۔ خوشی
غرور۔ بوڑھاپا۔ مرنا۔ اگیانتا۔ نفرت۔ محبت۔ دشمنی۔ بغض۔ مد۔ محنت وغیرہ دیہہ دھارن کرنیوالے کے ضرور ہوتے ہین
اسلیے آپ سندیہہ نہ کیجیے جیسے رام اوتار مین جانکی جی کا ہرنا اور جٹایو کا مرنا وغیرہ اورون سے پوچھکر کام کیے ہین ویسے ہی اب اس
اوتار مین بھی بہت سی باتین ناسمجھون کیسی کی ہین دکھیوست بھاما کے کہنے سے اندر سے لڑے اور کلپ برچھ لائے اور جب جاموتی
نے رکمنی کے بیٹا پیدا ہوا دیکھا تو کہا کہ ہمارے بھی بیٹا پیدا ہو یہ سُن سری کرشن چندر جی پہاڑ پر جاکر شیوجی کی عبادت کرنے لگے جہان
پرم شیل براہمنیو مُن عبادت کرتے تھے اُنکو گرو بنا کر مہادیوجی کا منتر پڑھ کر سر منڈائے ڈنڈی کا بھیس دھر کر عبادت کرنے لگے ایک مہینے
بن پھل کھا کر رہے دوسرے مین صرف پانی پیا تیسرے مین ہوا پھانک کر ایک انگوٹھے کے بل سے کھڑے رہے اسیطرح چھہ
مہینے کے بعد مہادیوجی نے خوش ہو بر ہما بشن گندھرپ کنر وغیرہ کے ساتھ آکر بیل پر چڑھے درشن دیے اور کہا کہ ہم آپکی تپسیا سے
خوش ہین جو خواہش ہو مانگیے ہم سب کامنا پوری کر سکتے ہین یہ سُن کرشن چندر جی مہادیوجی کے چرنون پر گر کر استُت کرنے لگے کہ آپکو
بار بار نمسکار ہو ہم گرہست آسرم کی طرح طرح کی تکلیفون سے حیران ہو رہے ہین سوائے آپ کے اور دوسرا رچھا کرنیوالا نہین ہے عورتونکا
سو بھاو تو بہت کٹھن ہوتا ہے رکمنی کے پُترون کو دیکھ ہماری عورت جاموتی نے پُتر کے لیے آپکی عبادت کرنے کو بھیجا ہے اسلیے ہم نے
سکام تپ کیا ہے مگر آپ ایسے مُکت دینے والے کو پاکر پُتر کا مانگنا بڑی مورکھتائی کی بات ہے مگر کیا کرین عورت کے قابو مین ہین گرچہ
دُنیا کے بڑے بڑے دُکھ جانتے ہین کہ یہ سر یرنہ رہیگا پھر پُتر استری وغیرہ کس کام آوینگے مگر آپ سے پُتر مانگتے ہین ہم ناراین کے
انس سے بھرگ کے سراپ کے سبب پیدا ہوئے اور انیک دُکھ سہتے ہین یہ سُن مہادیو نے اشیرباد دیا کہ آپ کے بہت پُتر ہونگے
یعنی سولہ ہزار ایک سو آٹھو استریون مین دس دس پُتر ہونگے ہماری تپسیا کا پھل ایسا ہی ہے پھر پاربتی جی بولین کہ آپ گرہستون مین
سب سے عمدہ گرہست ہونگے یعنے نہ اتنا کُنبہ کسی کا ہوا ہے نہ ہوگا مگر سو برس کے بعد برہمنون کے سراپ سے آپ کا کُل نشٹ ہو جاویگا
تب غم نہ کرنا کیونکہ یہ دنیا فانی ہے اور گاندھاری اور اشٹابکر مُن کا سراپ ہوگا اُس سے سب جادو ناس ہونگے اسکے بعد آپ دونون
بھائی بھی سریر چھوڑ اپنے لوک کو جاؤگے اتنا کہہ مہادیو اور پاربتی انتردھیان ہو گئے اور کرشن چندر جی دوارکا مین آئے اتنی کتھا
سُنا کر بیاس پھر بولے کہ اگرچہ اور دیوتا بھی سراپ دینے کی طاقت رکھتے ہین مگر بھگوتی کے اشارہ سے کٹھ پتلی کی طرح گھوما کرتے
ہین اور اسمین جیسے جیسے اُنکے پورب جنم کے کرم ہین تیسے تیسے وہ مہامایا پیریت کرتی ہے جو وہ اس سنسار کی رچنا کرے تو یہ جڑی
بھوت ہو رہے اسلیے دیا کر کے جگت کے جیون کو ظاہر کرتی۔ اور پھر پرورش کرتی اور اخیر مین ناس کرتی ہے اسلیے اے راجہ برہما وغیرہ
دیوتون مین سنشے نکرنا چاہیے کیونکہ ان سبھون مین مایا بھری ہے اور یہ سب اُسی مایا کے قابو مین ہین خود مختار تو وہی دیبی اپنی اچھا
کے موافق بہار کرنے والی ہے اسلیے سب طرح سے وہی ماہیشری سیوا کرنے کے لایق ہے اس سے بڑا تینون بھونون مین اور کوئی نہین
اور جنم لینے کا پھل یہی ہے کہ اُسی پراشکت مہامایا کے پد کو یاد کرے۔ اور جس کُل مین دیبی دیوتا نہ پوجے جاتے ہون اُس کُل مین جنم نہ ہو تو
اچھا۔ چاہیے کہ ایسی چنتا نہ کیا کرے کہ ہمین دیبی ہین اور ہمین برہم ہین اور ہمکو کبھی سوک نہین ہوتا اسلیے بیدانت اور گرو کے مُکھ سے جانکر
یقین کر کے بھجنا چاہیے جس سے جیو آتما مُکت ہو جاتا ہے اور ستدبیرون سے کروڑ ورجنم مُکت نہین ہو سکتا ہے تو بھی تپسیا خوشبو وغیرہ رکھا ہے اسکے دھیان سے
مُکت ہو گئے ہین اور برہما وغیرہ دیوتا بھی گوری لچھمی سرستی وغیرہ کی اوپاسنا کرتے ہین

چوپائی

جو جو پوچھیو تم مہراجا
اب کا شنن چیت مہالا
یہ پوران ادبھت ہین بھاگا
جو ہی سنت بیدیت پورہ
دیبی لوک جات سو پرانی
پنچم پوران مین گاوا
سوت کہا یہ سونک پاہین
سُن جنمیجیہ جو کچھو سونا

شوی شوہی سکل کہا کر گاجا
برنن کین سکل ہم جالا
سکل پاپ ہر کر شُرت شاکہا
پاپ رہت اور کچھو نہیں درہ
سُن پوران یہ مرگھانہ بانی
بیاس بدن سُون جو سُن پاوا
دھن دھن کچھو سنشیہ ناہین
سو سب تمھین سُنا اب ونا

اسکندھ پانچوان

ادھیاے پہلا

دوہا

کہب پرتھم ادھیاے مین لشن اوچھا شبھ		اہین بڑے سمجھاے کے سنہو سکل رچ دنہہ

چوتھے اسکندھ کے آخری ادھیاے کی کتھا سنکر رکھ لوگ سوت جی سے بولے کہ اے سوت جی کہ آپنے سری کرشن چندر جی کا مہا چرتر کہا کہ جو بہت اچھا اور پاتکون کے ناس کرنے والا ہی مگر باس دیو کی اس کتھا مین جسے آپنے مفصلاً کہا ہی ہمکو سندیہ ہوتا ہی کہ سری لشن جی کے اوتار سری کرشن جی نے جنگل مین جاکر شیوجی کا بڑا بھاری تپ اور آرادھن کیا اور جگت ماتا سری دیبی جی کے انس سے پیدا ہوے سری پاربتی جی نے بردان دیا اور ایشر ہوکر سری کرشن چندر نے سری مہادیو اور پاربتی جی کی پوجا کیونکر کی انسے سری کرشن جی کیا کم تھے یہی شک ہی اتنا سُن سوت جی بولے کہ سنو سری کرشن جی کی کتھا جو ہمنے بیاس جی سے سُنی تھی آسے کہتے ہین اس حال کو راجا جنمیجیہ جی نے بیاس سے سنکر پوچھا کہ ای بیاس جی اگرچہ ہمنے سچا سبب اچھی طرح سے سُنا تو بھی ہمارے من کی برت سنشیہ کو نہین چھوڑتی کیونکہ دیوتون کے دیوتا سری کرشن چندر نے عبادت کرکے سری شنبھو جی کا آرادھن کیا جو سری کرشن چندر جی سب سنسار کے آتما اور سبکے سوامی اور سب سدھیون کے دینے والے اور سمرتھ ہین انھون نے عام لوگون کی طرح کیسے اسقدر مشکل عبادت کی کیسے کہ جگت کے پیدا کرنے اور پرورش کرنے اور ناس کرنے مین سمرتھ سری کرشن چندر جی نے کٹھن تپ کیون کیا اتنا سُن سری بیاس جی بولے کہ آپنے سچ کہا کہ سری کرشن جی دیوتون کے سب کام کرنے مین اور دیتون کے ناس کرنے مین سمرتھ ہین مگر کیونکہ دیہہ دھارن کی تھی اسلیے انھون نے عام لوگون کی طرح اپنے برن آسرم کا کام کیا جیسے بوڑھون کی پوجا گروؤن کے چرن کی بندنا براہمنون کی سیوا دیوتون کا آرادھن رنج مین رنج خوشی مین خوشی عاجزی وغیرہ طرح طرح کے معاملے استری کا سیون اور کام کرودھ لوبھ وغیرہ وقت وقت پر انکے ہوتے رہے لوگون والی دیہہ دھارن کیے رہے پھر نرگن کیسے رہتے اسکے سوا گاندھاری اور اپنیاباکہ کے سراپ سے جادون کا مرنا اور سری کرشن چندر کی

دنیہ کا موچن اور آنکی استریون کا لوٹا جانا ارجن کی استرون کا بے کام ہونا اُن لیٹرون کے آگے نپنسک ہونا بنا جاننے پردومن اور
انرودہ کا ہرا جانا وغیرہ باتین آدمی کا چولا پاکر ضرور ہی ہوتی ہین کیونکہ آدمی کا روپ ہی دھارن کیے تھے اسلیے بشن جی کے اور نارائن مُن
کے انس سے پیدا ہوے سری کرشن جی کے شیو سیوا کرنے مین کیا تعجب ہی کیونکہ وہ سبکے الیشر اور بشن کے بھی کارن ہین اور بشن کرکے
پوجیت کیے ہین پھر آنھین بشن کے انس سے کرشن وغیرہ پیدا ہوئے ہین کو اُس کرکے کیون نہ پوجت ہون اکار برہما کا اوکار ہر کا
مکار رُودر کا اردہ ماترا بھگوتی کا سروپ ہی اسلیے وہ یہ نسبت ایک دوسرے کے اُتم ہین یعنی برہما سے بشن اور بشن سے شیو اور
سے دیبی اُتم ہین اسلیے سب شاسترون مین دیبی سب سے اُتم گنی جاتی ہین کیونکہ وہ آدمی ماترا روپ سے استھت رہتی ہین اور
نیتہ مین ہین اُنکا اُچارن اچھی طرح کوئی نہین کر سکتا بشن جی سے زیادہ شیو اور برہما سے زیادہ بشن اسلیے سری کرشن چندر نے جو
شیو جی کی پوجا کی تو اُسمین کچھ شک نہ سمجھیے کیونکہ اپنی اِچھا اور برہما کے بر دان دینے کے لیے اُنکے مُنھ سے مول رُودر کے انس سے
رُودر تا دوسرے رُودر پیدا ہوئے ہین اُنکی بھی سب پوجا کرتے ہین ۔ پھر مول رودر کا کیا کہنا ہی ۔ دیبی تتو کے نکٹ رہنے سے
شیو مین اُونمتا ہی جو گ مایا کے پربھاو سے سری بشن کے اوتار جگ جگ مین ہوتے ہین اسمین کچھ بچارنے کی بات نہین ہی جو بھگوتی
اپنے پالک مارنے مین سنسار کو اچھی طرح اوپجاتی اور پرورش کرتی اور ناس کرتی ہی وہی برہما بشن اور مہادیو کو بار بار پیدا کرتی ہی
جو کہ طرح طرح کے اوتار ہونے سے دُکھی ہو رہے ہین اور جب بھگوتی کے حکم سے سُودر کے گھر مین پہنچائے گئے اور نند کے گھر مین
پہنچائے گئے پھر متھرا مین پہونچائے گئے اور پھر ولسمے ہوئے سری کرشن دوارکا مین پہونچائے گئے اور سولہ ہزار پانسو آٹھ عورتین
اپنی کلا سے پیدا کرکے اور سری کرشن جی کو اُنکے بلاس کے قابو مین کیا ایک بھی عورت مرد کو مضبوط رہنے کی رسّی سے باندہ سکتی ہی پھر
سولہ ہزار پانسو آٹھ عورتین جیسے کوئی طوطے کے پنجرے مین بند کر رکھتا ہی ویسے ہی اُنھون نے اُنکو باندھا ہوگا ایک ستیہ بھاما کے
قابو مین ہو نہایت خوشی سے سری کرشن چندر جی اندر کے مندر مین گئے اور اندر سے بڑی لڑائی کر کے وہان سے کلپ برچھ لائے
جو ستیہ بھاما جی کے گھر کا زیور ہوا اور سب دھرم بدھ کرنے کی اِچھا کیے ہوئے سری کرشن چندر جی نے سس پال وغیرہ کو جیت اُسکی دھرم
پتنی رُکمنی کو اپنی استری بنایا کھو پرائی استری ہرنے کے لیے کہان اور بدھ ہی یہ سنکو اہنکار کے قابو مین ہو کر شبھ اشبھ کرم موہ جال
کرکے مور کھ ہو جاتا ہی کہ جسکے کرنے مین نرک کو جاتا ہی یہ استھاور جنگم سب اہنکار سے بنا ہوا ہی اور اہنکار ہی برہما بشن اور شیو کی جڑ ہی
جو برہما اہنکار کے بنا ہوتے تو مکت ہو جاتی اور اس سنسار کے کرم نہ کرتے کیونکہ اہنکار سے چھوٹے ہوئے کو مکت اور اُسکے
قابو مین ہوئے کو قیدی سمجھو اور استری دھن گھر بیٹا بھائی کوئی بند مین نہین کر سکتے جیوون کا باندھنے والا اہنکار ہی جو کہ اس روپ سے
سب مین سمایا ہی کہ ہم کرتے ہین یہ ہمارا کام ہی یہ بڑا بلوان اہنکار ہی کہ کرینگے اور کرتے ہین ایسے ہی کرکے پرانی آپ بندھتا ہی ۔ کارن
بنا کاریہ کبھی نہین ہوتا جیسے کہ مٹی کے بنڈے بنا گھڑا نہین بن سکتا بشن جی سنسار کے پرورش کرنے والے ہین مگر اہنکار سے بھرے
ہوئے ہین نہین تو ہمیشہ فکرمند کیون رہا کرتے جب اہنکار سے جیو چھوٹ جاتا ہی تو اُسے تکلیفین نہین ہو سکتین اگر اُنمین اہنکار نہوتا
تو اوتارون کی دھارا مین نہ ڈوبتے اہنکار موہ کی جڑ ہی اور سنسار اُسی سے ہوتا ہی جسمین اہنکار نہین اُسے نہ موہ ہو سکتا ہی نہ
سنسار ہوتا ہی ۔ ستو ۔ رجو ۔ تمو ۔ رج اور تاس ساتوک کے بھید سے تین قسم کے ہوتے ہین یہی گن برہما بشن مہادیو مین ترتیب سے رہتے ہین مُن
لوگ کہتے ہین کہ تینون آسرا اہنکار کرکے باندھے ہوئے ہین اور مایا کے موہت ہین کم جاننے والے پنڈت کہتے ہین کہ بشن جی

اپنی مرضی سے اختیار لیا کرتے تو ہمین کوئی کم عقل بھی دُکھ کے پاس گربھ باس کے سنکٹ مین لبنے کا اپنے آپ سے ارادہ نکریگا۔ پھر الا
پنڈت بشن جی کیون کرتے۔ بشا تل موتر سمیت کوشلیا اور دیوکی جسل مین اپنی اچھا سے بشن جی کا جانا ا مدھے لوگ کہتے ہین بعد
بیکنٹھ کا باس چھوڑ کر جسل مین کون سُکھ ہی جسمین کروڑون فکرین اُٹھتی ہین تپ اور جگیہ کرکے اور دان دیکے لوگ گربھ باس نہین
چاہتے اگر بھگوان خود مختار ہوتے تو گربھ مین رہنے کی خواہش کیسے کرتے اس سے ای راجہ برہما تک سنسار کو جوگ مایا کے
قابو جانئیے مایا کی رسی مین باندھے ہوئے برہما بشن اور مہادیو وغیرہ دیوتا گھومتے اور باندھے جاتے ہین جیسے لکڑی جال
مین بندھی ہوتی ہی +

ادھیاے دُوسرا

	دوہا	
کہب ڈوتیا دھیاے مین دیبی کیر متو		جا مین مہکھاسر جنم کتھا سہت سبھ تتو

اتنی کتھا سُنکر راجہ جنمیجیہ جی نے پُوچھا کہ جو جگیشوری بھگوتی کا پربھاو آپنے مفصلاً کہا تھا اب اُسکے چرتر کی ہمکو سُننے کی اچھا ہی کیونکہ
جانتا ہی کہ سب چرا چر یہ سنسار اُسی سے پیدا ہوا ہی اُس مہا دیبی کے پربھاو سُننے کی اچھا کون نہین کرتا یہ سُن بیاس جی
کہ اے راجہ سُنیے ہم مفصلاً کہتے ہین کیونکہ جو شردھا وان اور شانت شروتا ہے نہین کہتے وہ کم عقل ہین بہت دنون کی با
ہی کہ جب مہکھاسر پرتھوی کا راجہ تھا تب دیوتا اور دانون کی بڑی لڑائی ہوئی تھی اب اُسکی کتھا کہتے ہین مہکھاسر نام دیت
سُمیر پہاڑ کے نزدیک جاکر نہایت سخت اور دیوتون کے تعجب دینے والی ایک لاکھ برس تک برہما جی کی عبادت کی تب
خوش ہوے اور وہان ہنس پر چڑھ آکے بُولے کہ اے دھرماتما بر مانگو ہم تمکو دینگے یہ سُن مہکھاسر بولا کہ مین چاہتا ہون
ہو جاؤن اسلیے جس طرح مین نہ مرون ویسی جگت کیجیے۔ برہما جی نے جوابدیا کہ جو پیدا ہوتا ہی وہ ضرور مرتا ہی اور جو مرتا ہی و
لیتا ہی۔ جیوون کا ہمیشہ جنم مرن ہوا کرتا ہی جب وقت آتا ہی تب سب جیو پہاڑ اور سمندر وغیرہ کا ناس ہی ہو جاتا ہی امر ہو جا
علاوہ اور جو کچھ تمھارے دل مین ہو بر مانگو۔ یہ سُن اپنے دل مین سوچ کر مہکھاسر بولا کہ دیوتا منش اور پتر کسون سے ہم
استری کون مار سکیگی اسلیے ہم استری ہی سے مرین ہمکو عورت کیونکر مار سکیگی برہما جی نے کہا عورت ہی سے مروگے پر
نہ مار سکیگا۔ اتنی کتھا سُنا کر بیاس جی نے کہا کہ اسطرح بر دان دیکر برہما جی تو اپنے استھان کو گئے اور وہ دیت بھی بر پاکر خوش ہوا
آیا اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجیہ جی نے پھر سوال کیا کہ مہکھاسر کس کا بیٹا تھا اور اتنا طاقت ور کیسے ہوا اور کس سے کیسے بھینسے کا روپ ملا۔ بیاس جی
کرکشیپ کی استری دُنو کے رمبھ اور کرمبھ دو بیٹے پرتھوی منڈل مین مشہور ہوئے اُنکے پُتر نہین تھا اسلیے اُنھون نے پنج ندی
ہو نیکے لیے بہت برسون تک عبادت کی اور کرمبھ پچھ پوری مین جو پٹ جھنی کا استھان ہی وہان جل مین ڈوب کر اگن کا تپ
کرمبھ اگ کے سادھنے مین لگا تو اندر جی نے دیکھی ہو وہان جاکر گراہ کا روپ بن کرمبھ کے پانو جل مین پکڑے اور اُسے
بھی ڈالا اپنے بھائی کا مرنا سُن رمبھ نہایت غصہ مین ہوا اور اپنا سر آگ مین ہُننا چاہا بائین ہاتھ سے سر کے بال پکڑے اور دا
تلوار سے جیسے کاٹنے لگا ویسے ہی اگن جی نے سمجھایا کہ ارے دیت تو بڑا مورکھ ہی جو اپنا سر کاٹنا چاہتا ہی اپنے آتم

تو کیسے تیار ہوا ارے جو تیرے من مین ہو بر مانگ تو مرنے کا ارادہ چھوڑ تیرے مرنے سے کیا کام ہوگا۔ اگن کے ایسے بچن سُن سر کے
بال چھوڑ رمبھ بولا کہ جو تم خوش ہوئی ہو تو ہمکو یہی بر دو کہ ہمارے تینوں لوکون کا جیتنے والا اور دشمن کا مار ڈالنے والا بیٹا پیدا ہو
اُسکو دیوتا دیت منکھ کبھی جیت نہ سکین جا ہے جیسا روپ بنا لے اور وہ نہایت طاقت ور اور سب لوگ اسکو بندنا کرین اگن جی
کہا تمھارے دل کی بات ہوگی ایسا ہی بیٹا پیدا ہوگا اب اپنا سر نہ کاٹو یہان سے جا کر جس عورت پر تمھارا دل جاویگا اُسمین نہایت طاقتور
بیٹا پیدا ہوگا بیاس جی راجہ سے بولے کہ رمبھ نے جب اسطرح اگن سے من بھاونے بچن سُنے تو آگ کو پرنام کرکے چلے گئے اور
اُسی جچھون کے تھاونے اور سُندر استھان مین ایک بھینس کو دیکھ بھوگ کرنے کی اچھا کی جو بڑی متوالی روپ سے بھری ہوئی تھی
اگرچہ وہان بہت سی عورتین تھین مگر سبکو چھوڑ بھینس مین دل لگایا وہ بھی کام وتی ہو رہی تھی ہی نہایت جلد اُسکے پاس آئی اور رمبھ نے
بھاوی بس اُسکے ساتھ تھیمن کیا اور وہ اُسکے بیج سے حاملہ ہوئی اُسے اور بھینسون سے بچاتا ہوا اُسے اپنی عورت مانکر پاتال کو
لیکر چلا گیا ایک سے کوئی بھینسا اُسے دیکھ کا ماتر ہو کے دوڑا اُسکے مارنے کے لیے وہ آپ بھی دوڑا اور اُس بھینسے کو مار اُسنے
بھی اسے سینگون سے مارا کیونکہ کام کے بس موہت تھا جب نہایت تیز سینگ اُسکی چھاتی مین گھس گیا تب زمین پر گر پڑا اور
بیہوش ہو کر مر گیا۔ بس جب اُس بھینس کا خاوند رمبھ مارا گیا تو وہ نہایت عاجز ہو مارے ڈر کے بھاگتے بھاگتے بٹ جچھ کے استھان
مین جچھون کی سرن مین آئی اور پیچھے پیچھے وہ کامی بھینسا بھی اُسے ڈھونڈھتا ہوا بل بیج اور مد سمیت وہان پہونچا اسے روتے
ہوئے اور بھینسے کو پیچھے دوڑتے دیکھ جچھ بچانے کو اُٹھے اُنسے اور بھینسے سے بڑی لڑائی ہوئی وہ تیرون کے لگنے سے زمین پر
گر پڑا پھر جچھون نے مری ہوئی رمبھ کی لوتھ کو لیکر چتا مین رکھا وہ بھینس اپنے خاوند کو چتا مین دیکھ اُسکے ساتھ آگ مین گھسنے
لگی اگرچہ اُسے جچھون نے روکا مگر جلتی ہوئی اگن مین پت کو لگھس گئی تب مکھاسُر اُسکے پیٹ سے نکل چتا سے باہر آیا اور رمبھ
بھی پتر کے پیار کرنے کے لیے مرے ہوئے سریر سے نکل آیا اور وہی رکت بیج نام اسرہوا

چوپائی

مکھاسُر رت بھیو بلوانا ۔ راجہ تاہ کینہہ ہوے ارکانا
یہی بدھ رکت بیج مکھاسُر ۔ سر بارے دیتن کے بارے
یہ مہکھاسُر جنم کہانی ۔ مہیپال سُن من گن لیجے

اُسرن سنگھاسن کو مانا ۔ سکل بھانت سمن کر ابھشیکا
ات بل لکھا نبت تت سُر راز ۔ مرت نہین کا کر مین بچارے
اُر ہدپا اب سُکل بکھانی ۔ دیبی چرت مانہ چت دیجے

ادھیاے تیسرا

دوہا

پاتر یہ ادھیاے مین اندر یدھ کی ریت ۔ مہکھاسُر جیمن سبھا ہوے چیت

سری بیاس جی راجہ سے بیان کرتے ہین کہ اسی طرح اپنی طاقت سے مہکہہ دانو نے راج پاکر سب سنسار کو اپنے قابو مین کرلیا اور سرنگ
زمین اپنے بازوؤن کی طاقت سے حاصل کرکے پرورش کرنے لگا کہ جسمین ایک اسی کا سر پر چہتر تھا اور کسیطرح کا ڈر اور کوئی اسکا دشمن نہ
اسکے افسر فوج جسکا نام چکشر تھا نہایت طاقت ور اور بہادر ہوا اور بہت فوج رکھتا تھا تامر دیت اسکا خزانچی ہوا اور اسلوما - ادرک
بڑالا کمیہ - سباشکل - تزنیتر - کال بندھک - بل دربک - یہ چھوٹے چھوٹے فوج کے افسر تھے اور سب ساگر تک پرتھوی کو گھیرے ہوئے
رہتے تھے - جتنے پرانے راجہ تھے سب خراج دیتے تھے اور جو جو چہتری لڑنے بھڑنے والے تھے اُنھین مار ڈالا برہمن لوگ بھی اسکے قابو
مین ہوگئے اور جگیہ کا حصہ اُسی کو ارپن کرنے لگے یہی سب پرتھوی منڈل مین حال ہوا ایک چہتر پرتھوی کا راج پاکر بردان سے مغرور ہ
سرگ مین جانے کی اچھا کرکے ایک ایلچی کو بلاکر کہنے لگا کہ ہمارے دُوت ہوکر سرگ مین جاکر دیوتون کے پاس پہونچ بیخوف ہوا اندر سے
کہو کہ ای اندر جی سرگ کو چھوڑدو جہان چاہو چلے جاؤ دیر مت کرو اگر ایسا نکرو تو مہکھاشر کی سیوا کرو - جب تم اُنکی سرن مین جاؤگے ت
کیونکہ وہ سب کے راجہ ہین اسلیے تمھاری بھی رچھا کرینگے اسواسطے اب مہکھاشر کے سرن مین چلو نہین تو لڑنے کے لیے بجر دھارن کرو ہما
نے کہون نے تمکو فتح کرلیا ہی ہم تمھاری طاقت کو جانتے ہین اہلیا وغیرہ استریون کے ساتھ برا کام کرنے کی طاقت ہی اگر لڑ سکتے ہو تو لڑو یا جہا
تمھاری جی چاہے وہان چلے جاؤ بیاس جی بولے کہ ایسے ہی بچن دُوت نے اندر سے جاکر کہے اندر سن نہایت غصہ ہو مسکراکر دُوت سے بولے کہ ا
نیچ ہم نہین جانتے کہ کسکے مد سے تو متوالا ہی اب تیرے مالک کی اس بیماری کی دوا کرنیکے جاؤ اسکے آگے ہماری طرف سے کہدینا ہم اسکی ج
اُکھاڑ لینگے مہاتما دُوت کو نہین مارتے اسلیے تجکو چھوڑے دیتے ہین جدہ کی اچھا ہو تو بھینس کے بیٹے جلد چلا آ ہمنے بھی تیری طاقت کو جان لیا
تو گھاس کا چرنے والا ہی کسواسطے کہ تو بھینس کا بیٹا ہی تیرے سینگ اُکھاڑ کر دھنکہ بنوا دینگے یہ ہم جانتے ہین کہ تمکو اپنے سینگون
بڑا زور ہی ہم اُنکو کاٹ کر تمھاری طاقت ضائع کرڈالینگے جنکے بل سے پورن ہوگئے تمکو بل کا غرور ہی اُنکو ہم کاٹینگے کیونکہ تم سینگ
سے مارنا جانتے ہو نہ کہ جدہ مین سمرتھ ہو - بیاس جی نے راجہ سے کہا کہ دُوت اندر سے یہ باتین سنکر جلدی مہکھاشر کے پاس
پہونچا اور اُس متوالے کو پرنام کرکے بولا کہ ای راجہ اندر آپ کو کچھ نہین سمجھتا وہ دیوتون کی فوج سمیت اپنے بل کو پورن سمجھتا ہی جو
مورکھ نے کہا ہی اُسے کیسے کہون کیونکہ مالک کے سامنے نوکر کو چاہیے کہ پیارے اور سچے کلام بولے کیونکہ شبھ اچھا کرے تو کیک
پیارا اور سچ بولے یہ نیت سبھ کرنے والی ظاہر ہی اگر صرف پیار کی باتین کہین تو آپکا کام ہنوگا جو کہو کہ کہدو تو یہ بھی لکہا ہی کہ جو اپنا فا
چاہے تو تلخ کلام کبھی نہ کہے بھلا جیسے دشمن کے منھہ سے زہر کے برابر بچن نکلتے ہین اُسی طرح نوکر چاکر کے منہ سے کیسے نکل سکتے
جس طرح کی باتین اندر نے کہی ہین اُس طرح میری زبان نہین کہہ سکتی اسی کتھا کو بیاس جی راجہ جنمیجہ جی سے کہتے ہین کہ دُوت
ایسے بچن سنکر مہکھاشر نہایت غصہ ہوا اور دُم کو پیٹھہ پر کرکے پیشاب کرتا ہوا مارے غصے کے سُرخ آنکھین کر دیتون کو بلاکر
کہا دیتو سب طرح سے اندر لڑنا چاہتا ہی اسلیے فوج اکٹھی کرو چھوٹے دیتون سے بھی اندر جیتا جا سکتا ہی اگر ہمارے آ
اسکے برابر کروڑون کھڑے ہون تو کیا کھڑا ہو سکتا ہی اسلیے ہم کچھ بھی نہین ڈرتے آج ضرور ہی اسکو مار ڈالونگا یہ عابدون سکو
سورہے اور نہین کے سامنے طاقت کرسکتا یا فریب کرکے دوسرے کی عورت سے بھوگ کرنا جانتا ہی اور اپسراؤن کے بل سے متوا
ہو کر جہان کسیکو عبادت کرتے دیکھتا اپسراؤن کو بھیجکر خلل ڈلواتا فریب سے مارنا بسواس گھاتی تو ہمیشہ ہی بنا رہتا ہی جس دُشٹ نے
ملاپ کرکے بہت سی قسمین کھائین اور پھر فریب سے نمچ دیت کو مار ڈالا پھر اُتھین جی جو اُس جماعت کے مالک ہین وہ تو کپٹ

اپچاپچ یعنی جہنوٹی قسم کے کھانے والے اور طرح طرح کے بھیس بنانے والے اور چکمے دیتے ہین کیونکہ شوربنکر ہرنیاچھ کو چیر ڈالا
اور انھون نے نرسنگھ اوتار دھر کے ہرن کشپ کو مارا ہم انکے قابو مین نہین ہین اور دیوتون کے بھروسے پر کبھی نہ جاوینگے ہمارا اشن
اور اندر طاقت در کیا کرینگے شیوجی تو جنگ مین کچھ کر نہین سکتے پھر اورون کی کیا بات ہے مین اندر برن جم کبیر اگن چندرمان سورج
وغیرہ کو جیت کر سرگ بھی لے لونگا اور دیوتون کی جماعت کو فتح کر کے جگیہ کا حصہ لونگا اور جگیہ کی اوکھدی بیگہ دیتون کے ساتھ
بھار کرونگا اور اے دیتو ہمکو دیوتون کا کچھ ڈر نہین کیونکہ مین کسی پورکھ سے مر نہین سکتا پھر عورت بیچاری کیا کر سکتی ہے اے دیتو تابال
اور پہاڑون سے عمدہ عمدہ دانوون کو بلا کر ہماری فوج کے افسر بناؤ ہم تو اکیلے ہی سب دیوتون کو فتح کر سکتے ہین مگر سوبھا کے لیے
بلوانے ہین اور دیوتون کی جنگ مین چلینگے اور سینگ اور پونچھون سے دیوتون کو مار ڈالینگے کیونکہ ہمکو بردان کے پربھاو سے
دیوتا اور آدمی نہین مار سکتے اسلیے دیوتون سے ہم نہین ڈرتے اے دیتو تم دیولوک کے فتح کرنے کے لیے طیار ہو جاؤ کہ انکو فتح کر کے نندن
بن مین بہار کرین اور کلپ برچھ کے پھول بچھا کر دیوتون کی استریون کے ساتھ بھوگ کرین اور کام دھین گاے کا دودھ اور امرت
پیکر خوش ہونگے اور دیوتا اور گندھربون کے گیت اور ناچ دیکھینگے

چوپائی

تلوتما اور لسبی گھرتا تھاجی	پر مدو نہ اینکا سانچی
منشر کیش رمبھا مہ سینی	مدو ماٹا آدک شکھ دینی
نرت گیت چتری سب کا ہو	شکھ دے ہین یہ ہے بڑا لاہو
یا سون ہو طیار سب لوگو	سنگر ہیت کرو سبھ جوگو
سبکے رہتا ہیت بھار گو	لیہو بلاے پوچھ سو آؤ
کہو کرین گھر مین نت جاگین	جاسون جیت دیرنہ لاگین
بولے بیاس سنو مہیپالا	ام دیتین سون کہ سب حالا
گیو پاس مت چل بج گیہا	ستیہ کہت نہین کچھ سندیہا

ادھیاے چوتھا

دوہا

کمب چتر تہا دھیاے مین سمت دیون کیر	دوت گئے پرجم گیو گرہی بلاے گھنیر

سری بیاس جی بولے کہ جب مہکھاسر کا دوت اندر جی کے پاس گیا تبھی انھون نے بھی جم کبیر بایو برن وغیرہ دیوتون کو
بلایا کہ رمبھ کا بیٹا مہکھاسر جو سب دیتون کا راجہ ہے بردان پانے کے سبب مغرور ہے اور سیکڑون مایا جانتا ہے اسکا بھیجا ہوا دوت
سرگ مین آیا تھا اسنے تو ہمکو ایسے بچن کہلا بھیجے تھے کہ سرگ چھوڑ کر جہان دل چاہے چلے جاؤ یا مہکھاسر کی سیوا کرو وہ دیا وان
ہے تمہاری جیو کا کرینگے جو نوکر بنکر نمشکار کرتا ہے وہ اسکے اوپر خفا نہین ہوتے نہین تو سامان جنگ فراہم کرو ہمارے پہونچتے ہی
فوراً یہان پہونچین گے اتنا کہکر اس دشٹ کا دوت چلا گیا کیسے کیا کرنا چاہیے آپ لوگ اسکی فکر کرین نا طاقت دشمن بھی بھلا نہیں لائق

نہین ہوتا نہ کہ جو ہمیشہ تدبیر اور طاقت ور اور اس طاقت سے مغرور ہو جیسی طاقت اور جیسی عقل ہو ویسی تدبیر کرنی چاہیے اور فتح
شکست تو دیو کے اختیار مین ہی جو کہین کہ ملاپ کر لین تو وہ بھی نہین ہو سکتا کیونکہ بد ذات کے ساتھ میل کرنا بیفائدہ ہی ا
ساد ھون کے ساتھ میل بار بار سوچ سوچ کر کرنا چاہیے۔ ہٹ سے یکایک چڑھائی نکرنی چاہیے ہان ایسے شخص کو بھیجنا چا
کہ تیز ہو اور دل کی بات جان لیتا ہو اور اکیلا جاوے اور لالچی بھی نہو سچ بولتا ہو وہ دیکھکر معلوم کر آوے کہ کتنی فوج ہی اور کب
اور کون بیر کیسا ہی یہ سب سمجھ کے چلا آوے تو اُسکی طاقت جانکر حملہ کرین یا قلعہ کوٹ بنا کر بیٹھین کیونکہ بے سوچا ہوا کام ہمیشہ دُکھ
ہی اسلیے پنڈتون کو چاہیے کہ ہمیشہ سوچکر کام کیا کرین کیونکہ وہی سُکھ دینے والے ہوتے ہین اور جو کہین کہ اُنمین پھوٹ کرا وین سو بھی
ہو سکتا کیونکہ یہ دانو ہمیشہ ایک جیت ہوتے ہین اسلیے دُوت جاوین اور اُنکی طاقت بھی معلوم کر آوین اور یہان بھی نیت شا
کے مطابق سوچکر کام کرنا چاہیے اگر سوچ کر نہ کیا جاویگا تو اُلٹا پھل ہوگا پھر ویسے ہی تکلیف دیگا جیسے ناجانی دوائی۔ سری
بولے کہ اسطرح سوچکر نہایت ہوشیار دُوت کو طاقت جاننے کے لیے بھیجا دُوت وہان جا کر سب حال معلوم کرکے آیا اور اُسنے
اندر مہکھاسُر کی فوج کا سب حال جانکر بہت ہی متعجب ہوئے اور دیوتون کے گرو برہسپت جی کو جو مشورہ دینے مین نہایت ہوشیا
بلوا کر تخت پر بٹھایا اور پوچھا کہ اے دیوتون کے گرو اس باب مین کیا کرنا چاہیے آپ سب کچھ جاننے والے ہین مہکھاسُر دانو جو
طاقت ور اور بیرج مان مد سے بھرا ہوا ہی بہت دانو لیکر ہمسے لڑنے آتا ہی اُسکی کوئی تدبیر آپ کیجیے کیونکہ آپ منتر شاستر
ہین جیسے کہ اُنکے شکر آچاریج بگھن ہٹانے والے ہین ویسے ہمارے آپ ہین یہی کتھا بیاس جی راجہ سے کہتے ہین کہ ایسے بچن سُنکر
جی بہت سوچکر اندر سے بولے کہ اے اندر جی دھیرج رکھیے تکلیف مین دھیرج نہ چھوڑنا چاہیے فتح اور شکست ایشر کے اختیار مین
کہ عقلمند ہمیشہ دھیرج کو لیے رہے جو ہونی ہوتی ہی وہ ہوتی ہی اسے جانتے ہو مگر جسقدر طاقت ہو تدبیر کرنا چاہیے۔ دیکھو مُن
بھی مُکت کے لیے تدبیر مین مشغول رہتے ہین یہ جانتے ہین کہ ایشر کے حکم سے سب کام ہوتے ہین مگر جوگ اور دھیان وغیرہ
مشغول رہتے ہین اسلیے ہمیشہ جیسا بیوہار ہو وہ کرنا چاہیے سُکھ ہو چاہے نہو ایشر کے کیے ہوئے ہین کیا کہنا ہی بغیر تدبیر کیے چا
لنگڑون کی طرح کام ہو بھی جاوے مگر کچھ سُکھ نہین ہوتا۔ اگر تدبیر کرنے سے بھی سدھ نہو تو اُسکا کچھ دوکھ نہین کیونکہ جاندار ہمیشہ
اختیار رہتا ہی کام کا ہو جانا فوج منتر صلاح ہتیار وغیرہ پر منحصر نہین ہی بلکہ دیو کے ہاتھ ہی دیکھو طاقت ور دُکھ پاتا اور شور کی
ہوتی ہی دیو کے اختیار ہی امر مین کیا اختیار ہی تدبیر مین شدنی کو لگانا چاہیے پھر دُکھ ہو یا سُکھ جب کبھی دُکھ پڑے تو اپنے
زیادہ دُکھی کو دیکھنا چاہیے اور جب سُکھ ہو تو جو اپنے سے زیادہ سُکھی ہی اُنھین دیکھے اور پنڈت کو چاہیے کہ ہر کھ اور شوک د
مین دھیرج کو لیے رہے۔ ادھیر لوگ جسطرح دُکھ پاتے اُسیطرح دھیرج دان نہین پاتے مگر وقت پر کا دُکھ سُکھ سہنا نہایت
جہان عقل کے یقین سے سُکھ دُکھ پیدا نہین ہوتا وہان کیا سُکھ اور کیا دُکھ یہ تو ہمیشہ نرگن اور سب سے علیحدہ ہی جو بیس تت
سے علیحدہ جیو کو کیا سُکھ اور کیا دُکھ من ہی کو بھوک پیاس اور آسی کو دُکھ اور بیہوشی ہوتی ہی بوڑھا یا مرنا یہ شریر مین ہو
مگر وہ آتما تو کام کرودھ موہ لوبھ وغیرہ سے رہت ہی اور کلیان روپ ہی رنج اور موہ یہ سریر کے گُن ہین صلاح کر
سے کیا ہی ہم نہ سریر ہین نہ اُسکے متعلق کوئی چیز ہین بلکہ سات مول پرکرت سولہ بکارون سے علیحدہ سدا سُکھی رہنے وا
ہین نہ ہم پرکرت نہ بکرت کو ہمکو کیسے دُکھ ہو سکتا ہی اے اندر یہ جان کے آپ دل سے نرہم ہو جائیے دیعنی بیر الجھ نہ

آپ کے دکھ کی ناس ہونے کی پہلے یہ تدبیر ہی

چوپائی

نہین سنتو کہہ سدرش کوئی آنو ۔ سکھ نکیت یہ من پہچانو
اتھوا نربل گیان کٹھارا ۔ کاتے متھی یہو بچارا
جو بھاوے تا مین جو بیکا ۔ کرے شرادھپ دھرمن ٹیکا
نہین پرالبدھ کرم کرناسا ۔ بن بھوگے یہ سبہی پرگاسا
جو بھاوی سو ہو ہی نیکے ۔ سکھ دکھ کرم ڈھنگ کیجے جیکے
سب شر کرہو سہایک آپو ۔ دانج بدھی سون سب تہاپو
اتھوا انتر لیہو سب کیرا ۔ جتن کرت اب کرہو نہ دیرا
جتن کیے بھاوے جو ہوئی ۔ سب بدھ مہاراج ہو سوئی
سکھ سے ہوت پن کرناسا ۔ دکھ سے پاپ نہ کرے پرکاسا
تا سون ہوے جبہی سکھ ناسا ۔ کرے ہرکھ جن ہوے اداسا

ادھیاے پانچوان

دوہا

پانچم ادھیاے مین دیون کیر برو تتھ ۔ ہاریو دیت سماج سون کہب ہی ات سو تتھ

سری بیاس جی بولے کہ ایسے بچن سن کر اندر پھر برہسپت جی سے بولے کہ مہکہاسر کے ناس کے لیے جنگ کی تیاری ضرور کرینگے کیونکہ تدبیر بغیر راج سکھ اور جس کچھ نہین ملتا تدبیر نہ کرنے والے کی تعریف نامرد لوگ کرتے ہین مگر تدبیر کرنے والے کبھی نہین کرتے سینیاسی کا زیور گیان برہمن کا سنتوکھ اور جو ایشورج کی اچہا رکھتا ہو اُسکا زیور تدبیر اور دشمن کا ناس کرنا ہو تدبیر ہی سے برتراسر نمیچ اور بل کو ہمنے مارا ہو اب اسکو بھی تدبیر سے مارینگے پہلے تو آپ دیوگرو کی ہماری طاقت مین اور ہتیار بجر مددگار اور ضروری مہادیو اور بشن جی بھی مدد کرینگے آپ صرف ہمارے کلیان کے لیے رچھوگھن منتر پڑھیے ہم اور تدبیر کرتے ہین یعنی مہکہاسر کے لیے فوج کی طیاری کراتے ہین بیاس جی کہتے ہین کہ اسطرح جب اندر نے کہا تو برہسپت جی پھر بولے کہ ہم تمکو لڑنے کو مستعد کرتے اور نہ روکتے ہمکو اس باب مین شک ہو کہ فتح ہوگی یا شکست ہوگی مگر اسمین کچھ دوکھ نہین جو سکھ یا دکھ ہونیوالا ہوگا وہ تو ہو ہی گا ہمکو نہین معلوم ہوتا کہ تمکو دکھ ہوگا یا سکھ اگر ہمکو یہی سمجھ آتی تو جب ہماری عورت کو چندرمان نے لے لیا تھا تو ہمکو کیسے دکھ ہوتا جو ہمکو اپنے آسرم پر بیٹھے بیٹھے ہوا تھا سب لوگون مین ہم عقلمند مشہور ہین پھر جب ہماری عورت زبردستی ہر لی گئی تھی تو ہماری عقل کہان گئی تھی اسلیے پورش کو چاہیے کہ ہمیشہ تدبیر کیا کرے مگر کام کا ہونا ایشور کے اختیار مین ہو بیاس جی کہتے ہین کہ گرو کے بچن ادہر تم سمیت سنکر اندر برہما جی کے سرن مین جاکر بولے کہ اے پتامہ دیوتون کے مالک مہکہاسر دیت ہمارے سرگ کے لینے کی خواہش کرتا ہو اور اُسکی فوج مین اور بھی دانو

جو جنگ کرنے مین بڑے بیر ہین لڑائی کی خواہش کرکے آئے ہین اُس سے ڈرے ہوئے ہم آپ کے پاس آئے ہین آپ سب جانتے ہین
بہت کیا کہین ہماری مدد کیجیے یہ سُن برہماجی بولے کہ چلو کیلاس کو چلین وہان سے شیوجی کو آگے کرلین اور نہایت بلوان سری کشن جی کو
بھی لے چلین پھر دیس کال بچار کر اور صلاح کر سب دیوتون کو لیکر جنگ کرینگے کیونکہ جو بنا طاقت بچارے اور گیان کو چھوڑ بیٹھ اور ابچارے
پورکھہ کام کرتا ہی تو ضرور ہر گرتا ہی - بیاس جی بولے کہ اُسے سُنکر اندر برہماجی کو آگے کرکے لوک پالون کے ساتھ کیلاس کو گئے اور شنکر جی کو
بید کے منترون سے استُت کرکے خوش کیا اور اُنکو آگے کر مع جماعت سری کشن جی کے پور کو گئے اُن دیوتون نے دیوون کے مالک سری کشن جی
کی استت کرکے اُنسے اپنا مطلب بیان کیا کیونکہ بردان کے مد سے بھرے ہوئے مہکھاسر کا ڈر تھا اُس اندر کے خوف کو سُن کشن جی دیوتون
سے بولے کہ ہم اُس سے لڑینگے اور اُس دُشت کو مارینگے بیاس جی بولے کہ برہما کشن سورج مہادیو وغیرہ اپنی اپنی سواریون پر سوار ہو کے
چلے یعنی برہماجی ہنس پر کشن جی گڑڑ پر مہادیو جی بیل پر اندر جی ہاتھی پر اسکند مور پر اور جمراج بھینسے پر سوار تھے اور فوج کو فراہم کرکے جبتک کہ دیوتا
پہونچین مہکھاسر کی فوج آ پہونچی اور دیوتا اور دیتون کی فوج مین بڑا جدھ ہونے لگا کہ جسمین ہر تیر - تلوار - برچھی - مُوسل - کلہاڑا - گدا - پٹش -
(نام ہتھیار) شُول - چکر - شکت - تومر - گندہ - ہل - وغیرہ مختلف طریقون سے استر منتر سے آپس مین لڑتے تھے مہکھاسر کی فوج کے افسر کا نام
چکشر دیت تھا اُسنے اندر کے پانچ بان مارے اندر نے بھی تیر زن سے اُسکے تیرون کو کاٹکر ایک تیر اُسکی چھاتی پر مارا چکشر بیہوش ہوکر
ہاتھی پر سے گر پڑا تب اندر نے اُسکی سُونڈ مین بجر مارا اُس بجر کے لگنے سے وہ ہاتھی بھاگ کر فوج مین چلا گیا اُسے دیکھ مہکھاسر (بڈلاکیہ نامی)
سے بولا کہ ای بیر تم جاکر مغرور اندر کو مار ڈالو - اور برن وغیرہ اور دیوتون کو بھی مار کر ہمارے پاس آجاؤ بیاس جی کہتے ہین کہ ایسے
بچن سن بڈلاکھیہ ہاتھی پر چڑھ اندر کے پاس پہونچا اندر جی نے اُسے آتے دیکھ نہایت غصہ ہوکر بڑے بڑے بان مارے اُسنے اپنے
بانون سے انکی بانون کو جلد کاٹ ڈالا اور پچاس بان اندر کے مارے اسیطرح اندر نے بھی نہایت غصہ ہوکر اُسکے بان اپنے تیرزن سے
کاٹ ڈالے اور اُسکی طرف زہر کے بجھائے تیر مارے اُنھون نے پھر اُنکے مارے ہوئے بانون کو اپنے بانون سے کاٹ ڈالا - اور اُسکے
ہاتھی کی سونڈ مین گدا ماری اُس سونڈ مارے ہوئے ہاتھی نے بار بار اونچی سانسین بھرین اور لوٹ کر دیتون کی فوج کو مارنے لگا تب
دانونے دیکھا کہ ہاتھی لڑائی سے بھاگ گیا تو پھر رتھہ پر چڑھ کے دیوتون سے لڑنے آیا اندر نے بھی دیکھا کہ یہ دیت رتھہ پر چڑھ پھر آیا
ہی تو اُسے تیکھے بان مارے اُسنے بھی غصہ ہوکر تیرون کی برکھا کی اسی طرح دونون نے فتح کی خواہش کرکے بڑا جنگ کیا اندر جی نے
جب اُسے بڑا طاقتور دیکھا تو اپنے بیٹے جنیت کو آگے کرکے لڑنے لگے جنیت نے پانچ تیر اُسکی چھاتی مین مارے جس سے وہ رتھ
سے گر پڑا اور سارتھی اُسے میدان جنگ سے باہر لے گیا جب بیہوش ہوکر بڈلاکھیہ دیت میدان سے باہر گیا تو فتح اور دُندبھی کی
آواز ہونے لگی سب دیوتا خوش ہوئے اور اندر جی کی تعریف کرنے لگے اور گندھرب گانے اور اپسرا ناچنے لگین یہ سُن مہکھاسر نے
نہایت خفا ہوکر تامر نام دیت کو جو دوسرے کے مد کا ناس کرنے والا تھا بجا دہ بہت دیتون کو ساتھ لیکر آیا اور تیرون کی برکھا کرنے لگا جیسے
کہ بادل سمندر مین برسنے لگے - تب برن جی پھانسی اُٹھاکر جلدی وہان پہونچے اور بھینسے پر سوار ڈنڈ لیے جمراج جی بھی آگئے - وہان
دیت اور دیوتون کا ردم ہرکھن جدھ ہوا کہ جہان بان کھڑگ موسل شکت پھرسا - وغیرہ طرح طرح کے استر چلے

چوپائی

تا ییو جم تامر جی نج ڈنڈا +	پرسو چلیو نہ تنک پرچنڈا

کھنیچ چاپ چھوڑیو بھُوسا ایک
دیون شت اور اشت پیلی لکھ
کہین لشٹہ پُن لشٹہ دیج ار
ہاہاکار دیت دل ماہین
یہ بدھ تام بچیتن بہیو ۷

اِندر آدکن بہیورن لایک
چھوڑیو لاگ کہن وتین دکھ
شر لاگے سو کہیو دھرن پر
پریو دیو دل کچھ دکھ ناہین
دیون اُر آرہ ونگل ٹھیو

ادھیائے چھٹا

دوہا

باچھٹمین ادھیائے مین پُن دیو اسُر سین
لڑیو پر سپرجاہ لکھ کرتن کے من دین

اتنی کتھا سُنا کر سری بیاس جی بولے کہ جب تامر بیہوش ہو گیا تو مہکھاسُر نہایت غصہ ہو کر بڑی بھاری گدا اُٹھا کر دیوتون کی جماعت مین پہونچا اور کہنے لگا کہ سبکے سب کھڑے رہو ہم گدا سے مارتے ہین تم سبکو کوُدن کی طرح بل بھوگ کر رہے ہو اور سدا کے بل ہین ہو اتنا کہہ ہاتھی پر سوار اندر کو دیکھ اُنکے بازو کے سرے پر گدا ماری اندر نے بھی اپنے بجر سے اُسکی گدا کو کاٹ ڈالا تب اُسنے بھی غصہ ہو کر تلوار لی اور اندر کے مارنے کی اِچھا کی اُسوقت اندر اور مہکھاسُر سے طرح طرح کے ہتیارون سے بڑا جدھ ہونے لگا۔ پھر مہکھاسُر نے شاوری مایا کی جس سے مُن لوگ موہت ہو جاتے ہین اور سب لوگ بھی موہت ہو گئے کہ کروڑون مہکھاسُر اُسکے روپ اور ویسے ہی زور آور اور اقسام اقسام کے استر لیے ہوئے دیوتون کی فوج کو مارتے ہوئے دیوتون کو نظر آئے اُس بنائی ہوئی مایا کو دیکھ اندر بہت متعجب ہوئے اور برہن کبیر جم اگن سورج چندرمان وغیرہ سب تارے ڈر کے بھاگے پھر برہما مہیش اور لشن جی کو یاد کرنے لگے جو ہنس گرڑ بیل پر سوار ہو کے آئے تھے آپہونچے اور سری لشن جی نے بڑے تیجمان سودرشن چکر کو حکم دیا کہ جسکے تیج سے وہ مایا ناس ہو گئی۔ مہکھاسُر سنسار کے پیدا کرنے والے اور پرورش کرنے والے دیوتون کو دیکھ کہ یہ جدھ کرنے کے لیے آئے ہین سانگ لیکر چکشر اگراسیہ اُگر بیرج اسلوما۔ ترنیتر۔ باسکل اندھکاسُر اور بھی دیت طیار ہوئے اور دھنک لیے ہوئے اونھون پر چڑھے اور مد کے بھرے ہوئے دوڑے اور دیوتون سے بولے جیسے بھیڑیے چھوٹے چھوٹے بچھڑون سے بولین اور دیوتا اور دیت آپس مین مارنے کی اِچھا کر کے بانون کی برکھا کرنے لگے اُنمین اندھکاسُر نے زہر کے بجھائے ہوئے پانچ بان کان تک کھینچکے لشن جی کو مارے لشن جی کے پاس اُسکے بان پہنچنے نہ پائے کہ اُنھون نے اپنے تیرون سے کاٹ ڈالے اور اُسکے اوپر تیر مارے اسیطرح لشن جی اور دیت سے تلوار۔ مُوسل۔ گدا۔ شکست پھر سا وغیرہ سے جدھ ہونے لگا۔ لشن جی اور اندھک کا روم ہرکھن جدھ ہوا یہان تک کہ پچاس دن تک ہوتا رہا اسیطرح اندرا اور باسکل دیت سے اور جھکھاسُر اور مہادیوجی سے جمراج اور ترنیتر نام دیت سے کبیر اور برہما ہنو سے برن اور اسلوما سے جدھ ہونے لگا (جسمین رونگٹے کھڑے ہو جاوین ۱۲) سری لشن جی کے باہن گرڑ کے اندھکاسُر نے نہایت زور سے گدا ماری کہ وہ گدا کے لگنے سے دُکھی ہو کر اونچی سانسین بھرنے لگا تب بھگوان لشن داہنے ہاتھ سے اُسے سہرانے لگے کہ وہ وہان ٹھہر گیا اور آپ دھنک کھینچکر اندھکاسُر کے اوپر غصہ ہو کر بان مارنے لگے اُس دانو نے اپنے تیرون سے سری لشن جی کے بان کاٹ ڈالے اور پچاس تیر نہایت تیز لشن جی کے مارے کہ جنھین اُنھون نے

بچاکر سو درشن چکر اُسے مارا مگر وہ بھی اپنے چکر سے بچ گیا اور دیوتون کو موہت کیا اور شبد کرنے لگا کشن جی کے چکر کو نشپھل دیکھ دیوتون
نے بڑا سوگ کیا اور دیتیون نے خوشی منائی سری کشن جی نے دیوتون کو رنجیدہ دیکھکر کومود کی گدا ایا جاننے والے کے سر مین ماری
اُس گدا کے لگنے سے وہ زمین پر گر پڑا اُسے گرا ہوا دیکھ مہکھاسر نہایت غصہ ہو کر کشن سے لڑنے آیا بھگوان باس دیو جی نے بھی اُسے
آتے ہوئے دیکھ نہایت غصہ ہو کر اُسکے اوپر بانون کی برکھا کی اُسنے بھی اُنکے بانون کو کاٹ ڈالا اسیطرح دونون مین بڑا جدھ ہوا
تب سری بھگوان نے اُسکے سر پر گدا ماری کہ وہ بیہوش ہو کر زمین پر گر پڑا اور دیتیون کی فوج مین بڑا ہاہا کار ہوا مگر وہ دو ہی
گھڑی مین اچھا ہو کر اُٹھ کھڑا ہوا اور ہتیار اُٹھا کر کشن جی کو مارا کہ جس سے وہ بھی بیہوش ہو گئے جب مہاراج بیہوش ہو گئے تو گرڑ جی
اُنکو میدان سے باہر لیگئے اُنکی یہ حالت دیکھ اندر وغیرہ دیوتا رونے اور پکارنے لگے دیوتون کو روتے ہوئے سُنکر ترسول دھارن
کیے ہوئے مہادیو جی آئے اور مہکھاسر کو مارا اُسنے بھی مہادیو جی کو شکت ماری اور ترسول کو بچا کر گرجنے لگا مہادیو جی کو بھی اُسکی
شکت کے لگنے سے کچھ تکلیف نہ ہوئی اور اُسکو ترسول مارا اسی سمے مین مہکھاسر سے لڑتے ہوئے مہادیو جی کو دیکھکر کشن جی پھر
پہونچے مہکھاسر نے دیکھا کہ چکر اور ترسول دھارن کیے ہوئے آپ کشن اور شیو دونون موجود ہین تو نہایت غصہ ہو کر اُنکے سامنے آکر
بھینسے کا روپ دھارن کرکے پونچھ نچانے لگا اور خوفناک آوازین کرکے دونون کو ڈرانے لگا جیسے کہ بادل گرجتا ہے اور سینگون سے اُٹھا اُٹھا
پہاڑ پھینکنے لگا۔ اُسے دیکھکر وہ دونون مہاراج شیو اور برہما جی بھی اس دانو کے اوپر بان کی برکھا کرنے لگے جب ان لوگون کو
بانون کی برکھا کرتے ہوئے اُسنے دیکھا تو پونچھ سے ٹھیک پہاڑ کا ٹکڑا مارا۔ اُسے دیکھ سری بھگوان جی نے اپنے تیرون سے
ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے اور اُسے چکر مارا کہ جسکے لگنے سے وہ بیہوش ہو گیا اور پھر آدمی کا روپ بنا کر اُٹھا اور ہاتھ مین گدا لیکر
پربت کے برابر ہو بادلون کی طرح گرجنے لگا

چوپائی

سو درشن کشن بچا یو سنکھا	پانچ جنیہ نبھی نام سونکھا
تا دھن سے پورت بھو لوکا	سُن سُر سنکھی اسُر جبت شوکا
رکھو من گن سب بھیے سُکھاری	دانو نہ سکل دھن ہاری
کیون بھوپ تم سُن لیا تھا	پونچھ دیہی ہو وسنا تھا

ادھیاے ساتوان

دوہا

یا ستم ادھیاے مین دیو ہار جسم بھاگ	بدھ شنکر نہیہ چل گئے کہب یہی انوراگ

سری بیاس جی بولے کہ جب مہکھاسر نے دیتیون کو نہایت اُداس دیکھا تو بھینسے کا روپ چھوڑ کر شیر کا روپ بنالیا اور نہایت زور
سے گرجا اور ڈراتا ہوا دیوتون کی فوج مین کودا اور گرڑ کو نوچ کھوچ ڈالا اُنکے سب بدن سے لہو بہنے لگا اور کشن جی کے بازو مین
اُسنے پنجہ مارا بھگوان جی بھی اُسے دیکھ چکر اُٹھا کے مارنے کے لیے غصہ ہو کر پہونچے جتبک بھگوان کشن جی چکر سے مارا چاہین

تب تک اُسنے بشن جی کو سینگ مارے کہ جس سے بیاکل ہو بھاگ کے وہ اپنے لوک کو چلے گئے جب مہا دیو جی نے جانا کہ بشن جی چلے
گئے تو اُسکی آدمیون سے موت نہ سمجھ کر کیلاس پربت پر مہا دیو جی بھی چلے گئے برہما جی بھی ڈر کر جلدی اپنی گھر کو گئے مگر اندر بجر لیے
ہوئے میدان جنگ مین کھڑے رہے اور برن شکت اور دھیرج دھارن کیے کھڑے رہے اور جمراج بھی جو لڑائی مین بڑے
دلیر ہین ڈنڈ لیے مستعد رہے اور کبیر خند رمان اگن برن کبیر سورج یہ سب اُس دانو کو دیکھ جدھ مین دل لگا کر اُسی جگہ پر کھڑے رہے
اسی وقت غصہ کیے ہوئے دیتیون کی فوج آپڑی اور سانپون کی طرح بانون کے جھنڈ کے جھنڈ چھوڑنے لگی اور بھینس کا روپ دھرے
ہوئے دیتون کا راجہ بھی کھڑا رہا دیوتا اور دیتون کے جدھ ہونے کی آواز بہت طرح سے ہو رہی تھی دھنکہ کا رود اور جو دھون
کے تال دینے کی آواز بادل کی طرح ہو رہی تھی اور مہکھاسُر اپنے سینگون سے پہاڑ اور پہاڑ کی چوٹیان اُٹھا اُٹھا دیوتون پر پھینکتا
تھا اور کسیکو کھُر سے اور کسیکو پونچھ سے مارتا تھا اسلیے دیوتا اور گندھرب خائف ہوئے اور اندر آسے دیکھ بھاگ کھڑے ہوئے
سب اندر بھاگے تو جمراج کبیر برن بھی ڈر کر چلے گئے اور مہکھاسُر اپنی جیت مانکر اپنے گھر کو چلا گیا اور بھاگنے کے وقت ایراوت ہاتھی
اندر اور اچیشروا گھوڑا سورج نارائن اور کام دھین کو بھی اندر چھوڑ گئے تھے مہکھاسُر اُنکو بھی اپنے گھر لے گیا پھر اپنی فوج لیکر
سرگ مین جانے کی خواہش کی وہان دیوتا تو خائف ہو کر اندر پوری چھوڑ گئے تھے اسنے جا کر قبضہ کیا۔ اور اندر آسن پر جا کر بیٹھ گیا
اور سب دیوتون کے جگہہ دیتیون کو مقرر کر دیا اسطرح سو برس نہایت جنگ کرنے سے اندر کا پد اسے ملا اور اُس سے دُکھ
پا کر جو دیوتا باقی بچے تھے وہ بھی بھاگ گئے۔ اور بہت دنون تک سب دیوتا پہاڑ کے دردن مین پڑے رہے جب خوب تھک گئے
تب برہما جی کے سرن مین آئے وہان اونھین چوگنی سروپ چتر مکھ دھارن کیے ہوئے اور کمل پھول کے آسن پر بیٹھے ہوئے
رشی وغیرہ سانت اور بید اور بیدانت کے جاننے والون اور کنر گندھرب چارن اُرگ اور رنگون کو سیوا کرتے ہوئے دیکھ وہ
اُنکی اُستت کرنے لگے دیوتا بولے کہ اے سبکی تکلیف مٹانے والے اور کمل سے پیدا ہوئے برہما جی ہم مہکھاسُر کے آزار
سے گھبرائے ہوئے اور جنگ مین تھکے ہوئے اور گھر سے نکالے ہوئے اور پہاڑون کی دردن مین لیے ہوئے دیوتون کو دیکھکر
آپ رحم نہین کرتے یہ کیا ہے بھلا ہزارون تصور کر نیوالے بیٹون کو بھی پتا چھوڑ دیتا ہے جو کہ دیتیون سے نہایت دُکھ
پائے ہوئے ہم دیوتون کو آپ چھوڑتے ہین دیکھیے دیولوک کا راج جگیہ کا بھاگ کا مپ برچھ کے پھول کام دھین کا دودھ
یہ سب چیزین یہ دُشٹاتما مہکھاسُر بھوگتا ہے اب آپ سے اپنا کام کیا کہین دیوتون کے دشمن مہکھاسُر کے کیے ہوئے کام آپ جانتے
ہین کیونکہ گیان سے آپ سب کام کرتے ہین جہان کہین یہ پاپی مہکھاسُر طرح طرح کے چرتردن سے دیوتون کو عذاب دیتا ہے وہان وہان
آپ ہی رچھا کرنے والے ہین اسلیے ہم لوگون کا کلیان کیجیے نہین تو ہم اب جو شانت تجسوی ہین چھوڑ کر کسکے سرن مین جادین
ویاس جی اسی کتھا کو جنمیجیہ سے کہتے ہین کہ اسطرح سب دیوتا استت کر کے برہما جی کے ہاتھ جوڑ اُداس ہو پرنام کرنے لگے اُنکو اسطرح
اُداس دیکھ برہما جی اُنھین خوش کرتے ہوئے اچھی پیاری بولی سے بولے کہ ہم کیا کرین اُس دانو کو بردان کا اہنکار ہے کیونکہ وہ
استری سے مریگا پورکھ سے کبھی نہ مارا جاویگا اسلیے کیو کیا کرنا چاہیے اب ہم جانتے ہین کہ ہم اور تم سب ملکر کیلاس کو چلین اور
وہان سے مہا دیو جی کو آگے کر کے بشن جی کے پاس جو سبکی مراد پوری کرتے ہین بیکنٹھ کو چلین وہان ہم سب ملکے دیوتون کا کارج
ارین کہ کیسے سدھ ہوگا اتنا کہہ ہنس پر سوار ہو دیوتون کو پیچھے کر برہما جی کیلاس پربت کو چلے تب تک سری شیو جی نے بھی دھیان دھر

جاناکہ دیوتون کو ساتھ لیے برہما آتے ہین آپ بھی گھر سے باہر نکل آتے اور دیوتون نے دیکھکر آپسمین پرنام کیا اور دیوتون کے شنکار
کرنے سے خوش ہوئے اور سب دیوتون کو علٰحدہ علٰحدہ آسن دیا جب وہ بیٹھ گئے تو مہادیوجی بھی اپنے آسن پر بیٹھ گئے پہلے خیر و عافیت
پوچھکر مہادیوجی نے برہما سے دیوتون کے کیلاس مین آنے کا سبب پوچھا کہ یہان آپ اور اندر وغیرہ دیوتون نے آنیکا کیسے قصد کیا اسکا
سبب کہیے برہماجی نے کہا کہ مہکھاسُر کے سبب یہ سب سُرگ کے رہنے والے پہاڑون اور بن وغیرہ مین گھومتے ہین اور مہکھاسُر
جگیون کا بھوگ دیتون سمیت کرتا ہی اور یہ بچارے لوک پال آزردہ گھومتے ہین اسلیے آج آپکی سرن مین آتے ہین ہم نے
انکا کام ہوجانا آپ کے سبب جان آپ کے پاس انکو پہونچا دیا ہی اب آپ جو سمجھئے کیجیے یہ دیوتون کا کام ہی اب انکا بوجھ آپ کے
اوپر ہی یہ سُن ہنستے ہوئے شیوجی برہماجی سے بولے کہ یہ آپ کا کیا ہوا ہی کیونکہ تمھین نے اسے دیوتون کا دُکھ دینوالا بر دیا ہی اب کیا
کیا جاوے اس طرح کے طاقت ور اور خوف دلانے والے کو کون استری ایسی طاقت ور ہی کہ مارے گی نہ ہماری عورت جنگ مین
جاسکتی ہی نہ تمھاری اگر جاوین بھی تو وہ دونون دیبی کیسے لڑ سکین گی اور اندرانی بھی نہین لڑ سکتی پھر اس پاپشٹ مغرور کو اَور
کون عورت مار سکے گی ہماری تو یہ راے ہی کہ بھگوان بشن جی کے پاس چلین اور انکی استُت کرکے دیوتون کے کارج کے لیے بھیجین
کیونکہ وہ بڑے عقلمند ہین اور سب مطلب بر آوینگے انہین سے بلکہ کام کی چنتا کرنی چاہیے اور کسی تدبیر سے کارج سِدھ ہوگا۔ بیاس جی
کہ رودرجی کے ایسے بچن سُنکر برہما وغیرہ دیوتا اُٹھکر اور شیوجی کے ساتھ ہوکر فوراً اپنی اپنی سواریون پر سوار ہو خوشی سے بشن پوری
کو چلے راہ مین کام سدھ کرنیوالے شگون دیکھ دیکھ بہت سکھی ہوتے تھے ہوا سُندر اور سُکھ دینے والے چلنے لگی پرند کلیان دینے والی بولی بولنے
لگے اور آکاس اور اطراف صاف ہوے وہان کے جانے مین دیوتون کو سب سُبھ ہی معلوم ہوا ۴

ادھیاے آٹھوان

دوہا

کہب اشٹما دھیاے مین سُر گے جم سُرلوک
کیو جگت ہر بھگوتی بر گئی کین بسوک

سری بیاس جی بولے کہ وہ دیوتا بشن لوک مین پہونچے جو بشن جی کو پیارا ہی اسے سب طرح سے سجا ہوا دیکھا اور اسمین عمدہ عمدہ مکان
بنے تھے اور تالاب ۔ باؤلی ۔ ندی ۔ سکھ دینے والی تھین اور ہنس سارس چکوی چکوا بول رہے تھے اور وہان چنپا ۔ اشوک ۔ کر
کلپ برچھ ۔ بکل چنبیلی ۔ تلک ۔ امبا کر یا ہین اور کوکلا مور بھونرے بول رہے اور عمدہ عمدہ پھلوار یان لگی تھین اور سنک سند
وغیرہ اور پار شد بھگتی سے استُت کرتے تھے اور وہان کے دھوراہر تنون سے کھچے ہوئے اور سونے کی جڑکاری کیے ہوے
گویا آسمان کو چاٹتے ہین ایسے خوبصورت محل تھے اور دیوتا گندھرب گانے اپسرا ناچتی اور کنّر دن سے چارون طرف سج رہا ہی اور
پاٹھی مُن لوگ بید کے سوکتون سے سری بشن جی کے مندر کی استُت کر رہے ہین اور وہان جے بجے دو دوارپال سونے کے عصا
پکڑے ہین اُنسے دیوتون نے کہا کہ تم دونون آدمیون مین سے ایک اطلاع کرے کہ برہما مہادیو اور اندر وغیرہ دیوتا بشن جی کے
درشن کی اچھا کیے ہوئے دروازے پر کھڑے ہین سری بیاس جی بولے کہ بجے دوارپال یہ سُن سری بشن جی کے پاس جاکر سب دیوتون کا
کہنے لگا کہ اے دیوتون کے دیوتا رماکانت اور دیوتون کے دشمنون کے مارنے والے برہما ۔ رودر اندر ۔ برن کبیر اگن جمراج دیوتا دروازے

کھڑے اُستت کررہے ہین اور آپ کا درشن چاہتے ہین یہ سُن سری کِشن جی دیوتون کے دیکھنے کے لیے گھر سے باہر آئے وہان دیکھا
کہ نہایت محنت سے تھکے ہوئے دُبلے دیوتا کھڑے ہین اُنکو محبت کی نظر سے دیکھا اور پرسّن کیا۔ تب وہ سب پرنام اور اُستت
کرنے لگے کہ اے دیوتون کے دیوتا جگناتھ جگت کے پالنے والے اور مارنے والے اور دیا کے سمندر مہاراج ہم آپ کی سرن مین
آئے ہین ہماری رچھّا کیجیے یہ سُن کِشن جی بولے کہ چلو سب دیوتا مندر مین گھسو اور آسنون پر بیٹھو پھر اپنا حال کہو کہ سب اکٹھے ہو کر یہان
کس لیے آئے ہو اور اسقدر فکر مین کیون ہو اور اُداس اور دُکھی کیون ہو اور برہما رودر کے ساتھ سب اپنا کام کہو یہ سُن دیوتا
بولے کہ مہاراج پاپی مہکھاسُر سے ہم لوگ بڑے دُکھی ہین کیونکہ وہ بردان پانے کے سبب بڑا اہنکاری اور دُشٹ ہو رہا ہی
کیونکہ اُسکو کوئی مار نہین سکتا اور برہمنون کے دیے ہوئے جگیہ بھاگ اب وہی بھوگتا ہی اور ہم لوگ پہاڑون کے درون مین
رہتے ہین وہ برہما کے بردان کے سبب نہایت مشکل سے مارا جائیگا اسلیے آپ کی سرن مین آئے ہین اور یہ کام بہت بڑا ہی اسلیے
ہم لوگون کو اس سنکٹ سے اُدّھار کیجیے کیونکہ آپ سب مایا جانتے ہین اے کرشن جی اب اُسکے مرنے کی تدبیر کیجیے کیونکہ آپ دانوون
کے مارنے والے ہین برہما نے یہ بردان دیا ہی کہ تو آدمیون سے نہ مارا جائیگا پھر کون ایسی عورت ہوگی کہ اُس بدذات کو جنگ
مین مارے گی۔ پاربتی۔ یا لچھمی اندرانی یا بدیا۔ اِس بدذات بھینسے کے مارنے کو بردان کے سبب کس مین طاقت ہی
کوئی نہین ہی اے مہاراج اِس دُشٹ کے مرنے کی تدبیر بچار کے دیوتون کا کام کیجیے کیونکہ آپ بھگتون کے دوست ہین ایسے
بچن سُنکر ہنستے ہوئے سری کِشن جی بولے کہ آگے ہمنے بھی جدھ کیا تھا تب بھی وہ نہین مرا تھا ہم جانتے ہین کہ سب دیوتون کے تیج سے
ایک عورت پیدا ہو تو جنگ مین اُسے زبردستی مار ڈالیگی اگرچہ بردان سے مغرور ہو کر سینکڑون مایاؤن کا جاننے والا ہی مگر ہم لوگون کی
شکت کے انس سے جو عورت پیدا ہوگی وہ ضرور ہی اُسکو مار ڈالیگی پہلے اپنے اپنے تیجون کے انس اور ہملوگون کی استریون
کی پرارتھنا کرو کہ جس سے اُنکے تیج اور انس سے ایک تیج کی کھان عورت پیدا ہو جب وہ پیدا ہوگی تو رودر وغیرہ ہم سب دیوتا ترسول
وغیرہ ہتیار اُسے دینگے پھر وہ سب ہتیار باندھ کر اُس بدذات اور مغرور کو مار ہی ڈالیگی یہ کہتے ہی کہتے۔ برہما جی کے منہ سے اپنے
آپ ایک بڑا تیج نکلا اور جلنے لگا وہ تیج سرخ رنگ کا کچھ سردی اور کچھ گرمی لیے ہوئے رجگُن کے سمیت تھا ایسے تیج کو
نکلتے ہوئے دیکھ کِشن جی اور برہما دونون نہایت متعجب ہوئے پھر مہادیو جی کے بدن سے سفید اور نہایت سخت اور دُکھ دینے والا
بہُت عجیب تیج جو کہ دیتیون کو خوف دینے اور تعجب دینے والا بڑا گھور روپ پہاڑ کے برابر گویا دوسرا تموگُن تھا نکلا پھر کِشن جی کے شریر
سے نیلا ستوگُنی گویا دوسرے تیج کی راس تیج نکلا۔ پھر اندر کے سریر سے چتر بچتر روپ سب گنون سے ملا ہوا تیج ظاہر ہوا۔ یم
کُبیر جل راج۔ اگن۔ برن انکے بدن سے بڑا تیج نکلا اسیطرح اور سب دیوتون کے سریر سے بڑا تیج نکلکر سب اکٹھا ہو گیا اُس ہماچل
پربت کے مانند مہا تیج کو دیکھ کِشن جی وغیرہ سب دیوتا متعجب ہوئے سب دیوتون کے دیکھتے ہی دیکھتے وہ تیج ایک اچھی استری
ہو گئی جو تینون گُنون والی سری مہا لچھمی جی سب دیوتون کے سریر سے پیدا ہوئین اٹھارہ بھجا دھارن کیے ہوئے رجوگُن ستوگُن
تموگُن سمیت جگت کی موہنے والی تھین اور اُنکا سفید منہ کالا رنگ اور آنکھین سفید اور ہونٹھ تانبے کے رنگ کے ہاتھون کی کلائی
عمدہ زیورون سے سجی ہوئی اسیطرح اٹھارہ بھجا والی بھگوتی دیتیون کی ناس کرنے کے لیے سب دیوتون کے سریر سے پیدا
ہوئی اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجہ جی نے پوچھا کہ اے بیاس دیو جی سرِبگیہ آپ دیبی کے دیوتون کے سریر سے پیدا ہونے کا

حال مفصلاً کہیے سبکا بیج ایک ہی مین مِل گیا تھا یا الگ الگ رہا تھا اُسکے انگ بیج کے بھرے تھے یا نہین اور سب مفصلاً کہیے
کہ جس دیوتا کے انس سے جو عضو ہوا ہو اور ہتیار زیور جسنے جو دیا ہو مجھے آپ کے مُنھ سے سُننے کی اِچھا ہو اِس مہالچھمی کے چرتر
امرت روپ آپ کے مکھ چندر سے نکلے ہوئے کو پیکر ہم سیر نہین ہوتے سُوت جی اسی کتھا کو شونکادکون سے کہتے ہین کہ راجہ کے
اتنے بچن سُن بیاس جی اُنکو خوش کرتے ہوئے میٹھے بچن بولے کہ سُنیے اُنکی دنیہ کی پیدائش اپنی سمجھ کے موافق مفصلاً بیان کرتے ہین
جس مہالچھمی کا روپ برہما بشن رودر اور اندر وغیرہ جیسا کہ ہوا ہو ویسا نہین کہہ سکتے اسلیے ہم دیبی کے روپ کو کیسے جان سکتے ہین
مگر جیسا کچھ ہم سے ہوسکیگا ہم بیان کرینگے اور ہمیشہ ہو اور ہمیشہ بنی رہتی ہو اور دیوتون کے کام کرنے کے لیے طرح طرح کے
روپ دھرتی ہو اور کام دیکھ ایک روپ بھی ہوجاتی ہو جیسے نٹ کا ایک ہی روپ ہو مگر دنیا کے خوش کرنے کے لیے تماشا
کرنے کے وقت طرح طرح کے روپون کو وہ دھارن کرتا ہو اُسی طرح نرگن بھگوتی بھی جو روپ سے رہت ہو مگر سگن روپ
دیوتون کے لیے دھارتی ہو اور کارج کے موافق اُسکے گنون سمت نقلی نام بنا لیے جاتے ہین سو اپنی عقل کے موافق جیسے
کہ بیج پیدا ہوا اور جس طرح اُس مہامایا کا سروپ بنا سب بیان کرتے ہین

چوپائی

شنکر بیج بھیو تکھہ تا کر ۔ سویت برن نبھات اجاگر
اوسر جم بیج کیش بھئے نا کے ۔ اوپر گھہ لتل گھن برن چھٹا کے
نین نین پاوک کے بیجا ۔ کرشن رکت اور سویت سوبھجا
سندھیا بیج بھُو نہ بھی تا کے ۔ چکن کرشن کٹل کر بھا کے
مانھو کام دھنکہ بھئی سوئی ۔ بیج روپ کم کہے کب کوئی
پون بیج شرت سندرتا کی ۔ نات دیر گنیہ نہین ہرش جہا کے
دولا کام کیسر مُن آہین ۔ ناسا دھند بیج سے ناہین
سندرش اہے تل کُسم منوہر ۔ ات بچتر برنے کم نوھر
چکتن برن بہلے ردنا کے ۔ بھیے پرجاتپ بیج چھٹا کے
گند سدرش سم سکھمر پربھا کر ۔ اوشٹھہ اُدرن ات رئیہ شبھا کر
بشن بیج انشٹا دشس ماہو ۔ شبھا کار تم کتھونہ کا ہوٹ
انگل لبن بیج سون لائی ۔ سومیہ بیج تپ سکہ شائی
اندر بیج مدھم سب انگا ۔ بھیو نزل جت سُدرش انگا
جنگھا اور بھیے بارن بیجا ۔ بھیے شنبھہ مہہ بیج سو شبھا
یہ بدہ پرگٹ بھئی سوناری ۔ شبھا کار سروپ سنواری
تجو راس سکل گن سائی ۔ شوبھن انگ سو دنت سہائی

دیکھ دیو ہرکھت بھے سارے	بھکم تراس جو ہتی دکھارے
بولے لشن شرن سون ایہو	بھوکھن آیدھ سب اِن دیہو
نج نج آیدھ ما نجھ نکاری	سو مہو تُرت تیج نج دھاری
یہ بدھ لشن سین سمجھاوا	کرت کام تن بلم نہ لادا

ادھیاے نوان

دوہا

یا نوہین ادھیاے بھوکھن آیدھ دین	جم دیون دیبی سوئی کیہون سنھو پربین

سری بیاس مُن بولے کہ دیوتا سری لشن جی کے بچن سُنکر سب خوش ہوے اور زیور اور کپڑے اور اپنے اپنے ہتیار دینے لگے اور پھر سمندر نے نہایت باریک اور صاف اور نئے دو کپڑے اور بہت عمدہ پرُویا ہوا ہار دیا اور کڑے اور سُورج طرح چمکتی نہایت عمدہ چوڑا مُن اچھے کُنڈل کونچھی۔ بھوٹا۔ اور کنگن بشوکرمانے دیے اور سُندر بجنے والے اور چمکدار اور عمدہ رتنون سے جڑے ہوئے اور سورج کی طرح چمکدار اور عمدہ نوپُر اور ایک کنٹھی بھی بشوکرمانے دی اور رتنون کی جڑی ہوئی انگوٹھیاں اور خوشبودار کمل کی مالا کہ جسکے پیچھے بھونرے چلے آتے ہین اور کبھی مُرجھاتے نہین اور ایک بیختی مالا برن نے دی اور ہموان نے خوش ہو کر طرح طرح کے رتن اور ایک شیر سواری کے لیے دیا اُس شیر پر سوار ہو سب زیور پہنکر سری ستی بھگوتی سج گیئن پھر لشن جی نے اپنے چکر سے چکر نکالکر دیا کہ جسمین ہزار ارا لگے ہین اور نہایت چمکدار ہے اور دیتون کا سر کاٹنے والا ہے اور پھر مہا دیو جی نے اپنے ترسُول سے نکالکر عمدہ ترسول جو کہ دیتون کا کاٹنے والا اور راکشسونکی ناس کرنے والا ہے دیا اور برن نے بڑا بجنے والا سنکھ اپنے سنکھ سے پیدا کر کے دیا اگن جی نے ایک شکت جو دیتون کی ناس کرنے والی تھی اور آسمان کے برابر بیگ تھا دی پون نے ایک بانونکا بھرا ہو ترکش جسکی آواز کرکس ہے دیا یمراج نے اپنے کال ڈنڈے سے نکال کر ڈنڈ دیا کہ جس سے پرے کال مین سبکا ناس کرتے ہین اور گنگا جل کا بھرا ہوا کمنڈل برہما جی نے دیا اور برن نے ایک پھانسی دی کال نے ڈھال اور تلوار اور ایک تیکھا پھرسا بشوکرمانے دیا کبیر نے شراب سے بھرا ہوا برتن دیا برن نے ایک کمل کا پھول دیا بشوکرمانے کومودکی گدا دی۔ جو سینکڑون گھنٹون کی طرح آواز کرتی اور دیتون کی ناس کرنے والی تھی اور بشوکرمانے طرح طرح کے استر اور کوچ دیے سورج نارائن نے اپنی کرنین دین۔ ہتیار اور زیورون سے سجی ہوئی بھگوتی کو دیکھ نہایت متعجب ہو دیوتا اس تینون لوکون کی موہنی کی استت کرنے لگے۔

مول

मम शिशवायै कल्याण्यै शान्त्यै पुष्ट्यै नमोनमः॥ भगवत्यै नमोदेव्यै रुद्राण्यै सततन्नमः॥१॥ कालरात्र्यै तथाम्बायै इन्द्राण्यै तेनमोनमः॥ सिद्ध्यै बुद्ध्यै तथा वृद्ध्यै वैष्णव्यैते नमोनमः॥२॥ पृथिव्या या स्थिता पृथ्व्या न ज्ञाता पृथिवी च या॥ अन्तःस्थिताय मयति वन्दे ता मीश्वरीम्॥३॥ माया यां या स्थिता ज्ञाता मायया न च ना म ज्ञाम्॥ अन्त स्थिता प्रेरयति प्रेरयित्री

न्नमशिवाम् ॥ ४ ॥ कल्याणङ्कुरुभोमातस्त्राहिनश्शत्रुतापितान् ॥ जहिपापंहयारिन्त्व
न्तेजसास्वेनमोहितम् ॥ ५ ॥ खलम्मायाविनङ्घोरंस्त्रीवध्यम्बलदर्प्पितम् ॥ दुःखदंसः
र्वदेवानान्नानारूपधरंशठम् ॥ ६ ॥ त्वमेकासर्वदेवानांशरणम्भक्तवत्सले ॥ पीडिता
न्दानवेनाद्यत्राहिदेविनमोस्तुते ॥ ७ ॥

ٹیکا

اے شیوا۔ کلیانی۔ شانتی۔ پشٹی۔ بھگوتی دیبی۔ رودرانی تمکو بار بار نمشکار ہے۔ کال راتر۔ امبا۔ اندرانی۔ سدھ۔ بدھ۔ بردہ
بیشنوی تمکو نمشکار ہے اُس پر ایشٹھا ایشری کی بندنا کرتے ہین جو پرتھوی کے بیچ مین رہتی ہے اور پرتھوی اسے نہین جانتی مگر وہ
پرتھوی کو اپنے کام کے لیے پریرنا کرتی ہے اور اُس شوا بھگوتی کو نمشکار کرتے ہین جو مایا مین رہتی ہے مگر مایا کر کے جانی نہین جاتی
اور اُسکے بیچ مین رہکر اُس سے اُسکی مایا کرتی ہے اے ماتا ہم لوگون کا کلیان کیجیے اور ہم دشمن کے دُکھاتے ہوئے ہین ہم لوگون کی رچھیا
کیجیے اس دُشٹ دشمن مہکھاسُر پاپی کو مار ہے جو کٹھن مایا کرنے والا۔ گھور کٹھور اور استری سے جسکی موت ہے بر پانے سے مغرور
ہو کر سب دیوتون کا دُکھ دینے والا اور طرح طرح کے روپ دھرنے والا اسٹھہ اور مورکھ ہے اے بھگتون کے اوپر دیا کرنیوالی سب
دیوتا تمھاری سرن ہین اسلیے مہکھاسُر کے آزار دیے ہوئے ہم دیوتون کی رچھیا کیجیے تمکو نمشکار ہے اتنی کتھا سُنا کر بیاس جی بولے جب
اسطرح سے سب دیوتون نے سکھ دینے والی بھگوتی کی اُستت کی تب وہ دیوتون سے ہنسکر اچھے بچن بولین کہ اے دیوتو دُشٹ
مہکھاسُر کا خوف مت کرو آج ہم جنگ مین بر دان کے اہنکاری کو مارینگی اتنا دیوتون سے کہکر نہایت سُندر سُر سے ہنسی اور کہنے لگی کہ
دنیا مین یہ بڑا تعجب ہے کہ بھرم اور موہ سے جگت ملا ہوا ہے کہ برہما بشن مہیش اور اِندر وغیرہ اور دیوتا مہکھاسُر سے ڈرے ہوئے کانپ
رہے ہین اور بڑے تعجب کی بات ہے کہ دیو کا بل کٹھور اور دیوتون سے بھی جیتا نہین جاتا اور دُکھ اور سکھ کرنیوالا وہی سُم تھا اسکا کال روپ ہے
دیکھو سرشٹ کے پالنے اور مارنے والے برہما بشن مہادیو ہین مگر وہ بھی مہکھاسُر سے دُکھی اور آزردہ اور موہت ہوتے ہین اتنی بات
ہنستے ہنستے کہکر اٹ ہاس سمیت اونچی آواز سے دیبی جی بولین جسکو سُن دیتون کو نہایت ڈر ہوا

چوپائی

جا دھن سُن شبد ھا سُب دیبو | پربت چلے اودہ جل بولیو
چلو سُمیر و سا بھیئین پوری | جہون دِشِ دِ مکھ پربت ہے دوری
اسُر سہیت بھیی سُن تاہین | سُر کہین جبہ اور کہین ہامین
مہکھا سُنیو شبد یہ بھاری | کوپ جگت ہمرے سبھے پکاری
پونچھت یہ دُھن کہنہ کی بیرا | تُرت جاہ جاہ سب دھیرا
کہن یہ شبد کین دُکھ دایک | دیو دریج اتھوا سُر نایک

جو کوئی ہووے شبد کا کارک — ہم سمیپ لیاؤ پر چارک
نہون ترت دُشٹ جو گرجا — ایکھ چھین تاہ کو برجا
دیو راجت کہم رو کرہین — ہم بس اُسر نہ وہ اوجرہین
یہ کہن کین نہ جانت کاؤ — ترت جان تبہی مم ڈھگ لاؤ

ہم اُس پاپ آتما کو مارینگے سری بیاس جی اِس کتھا کو راجہ جنمیجہ جی سے کہتے ہین کہ جب اِس طرح مہکھاسُر نے دُوتون سے کہا تو وہ اُس سُر بانگ سُندری اٹھارہ بھجا دھارے ہوئے سب زیورون سے آراستہ اور لچھنون سے بھری ہوئی بھگوتی کے پاس پہونچے مگر خائف ہو کر نہ بول سکے جلدی لوٹ آئے اور مہکھاسُر کے پاس جا کر بولے کہ اے دیتون کے ایشر کوئی دیبی استری نظر آتی ہے جو سب انگون مین زیور دھارن کیے سب رتنون سے سجی ہوئی ہے نہ منکھ کی استری ہے نہ دیت کی بلکہ دیبہ روپ دھارن کیے ہوئے مَن ہرنے والی شیر پر سوار ہتھیار لیے اور اُسکے اٹھارہ ہاتھ ہین شور کر رہی ہے اسلیے مد سے مغرور معلوم ہوتی ہے اور شراب خوب پیتی ہے اور ہم جانتے ہین کہ ابھی اُسکی شادی نہین ہوئی انترچھ مین دیوتا اُسکی استُت کرتے ہین اور جے جے پکارتے ہین اور دشمن کو مار و ایسا کہہ رہے ہین مگر یہ نہین جانا گیا کہ وہ کون ہے اور کسکی عورت ہے اور کس لیے یہان آئی ہے اور کیا چاہتی ہے اُسکا تیج ہم لوگ دیکھ نہین سکتے کیونکہ اُسمین سرنگار۔ بیر ہاس۔ رودر وغیرہ عجائب رس ہین اس طرح کی استری کو دیکھ چلے آتے ہین آپکا کیا حکم ہوتا ہے وہ کرین یہ سُن مہکھاسُر اپنے بڑے منتری سے بولا کہ اے بیر تم بڑے طاقتور ہو سام دام وغیرہ دکھا کر اُسے ہمارے پاس لے آو اگر سام دام بھید ان تینون تدبیرون سے نہ آوے تو اُسے نہ مارنا ہمارے پاس پکڑ لانا ہم اُسکو پٹ رانی بناوینگے اگر وہ محبت سے چلی آوے تو رس بھنگ نہ کرنا کیونکہ اُسکے روپ کے سُننے سے ہم عاشق ہو گئے ہین مہکھاسُر کے ایسے بچن سُن منتری ہاتھی گھوڑے وغیرہ لیکر وہان پہونچا اور دور ہی سے کھڑے ہو کر نہ پور بک میٹھے بچن بولا کہ اے میٹھے بولی بولنے والی آپ کون ہین یہان کیسے آئین آپ کو ہمارے ذریعے سے ہمارے مالک پوچھتے ہین جنھون نے سب دیوتون کو فتح کیا ہے اور برہما کے بردان سے پورکھ سے ہرگز مر نہین سکتے اور نہایت طاقتور جیسا چاہین ویسا روپ دھارن کر سکتے ہین

چوپائی

دھرم مانگھو تنوج ڈہگ آہین — اِنھوا نو رچ جوگ سب ہین
جدہن ہووے چلو تیہہ پاسا — پورت کرہو مم پربھو آسا
جد نہین تو نج پربھو بلاؤن — بھگت تمھار نہ مرکہا مجھاؤن
کہہ کر بھو رترت سو کرہین — پتہ سنات تاس پریہ کرہون

ادھیائے دسوان

دوہا

کتب دسم ادھیائے مین دیو دوت سمباد — جیہہ سُن اسُر سموہ کے پرکٹت دوکھ بیاد

سری بیاس جی بولے کہ ایسے دُوت کے بچن سُن کر ہنسکے بادل کی طرح بھاری آواز سے وہ بولین کہ ای منترلون مین سرلسیٹ تم ہمکو دیوتون کی ماتا جانو ہمارا مہالچھمی نام ہی ہم سب دیتیون کی ناس کرنے والی ہین کیونکہ مہکھاسُر نے دیوتون کو آزار دیکر اُنکو جگیہ کے بھاگ سے باہر کر دیا ہی اُسکے مارنے کے لیے دیوتون کی پرارتھنا کرنے سے آئی ہین اور اکیلی ہی اُسکے مارنے کی تدبیر کرتی ہین فوج سے ہمکو کچھ مطلب نہین ہی کیونکہ تمنے خوشامد اور عزت اور شیرین زبانی سے ہمسے پوچھا ہی اسلیے تمہارے اوپر خوش ہین نہین تو تمکو آنکھون سے دیکھتے ہی مار ڈالتین کیونکہ ہمارا دیکھنا کال کی آگ کے برابر ہی میٹھی زبان کسے اچھی نہین لگتی اسلیے تم جاو اور اُس پاپی سے ہماری طرف سے یہ کہو کہ اگر ابھی جینے کی خواہش ہو تو ابھی پاتال کو چلے جاو نہین تو اُس قصوروار کو لڑائی مین مارونگی اور ہمارے بانون سے کٹے ہوئے دیہہ کو یہان چھوڑ جم لوک مین جاویگا ہماری اس مہربانی کو دیکھکر جلد چلا جا کیونکہ ای مورکھ تیرے مرجانے سے دیوتا سُرگ پاوینگے اسلیے جبتک کہ ہمارے تیز تیر تیرے اوپر نہ گرین تبتک تو سمندر سمیت زمین کو چھوڑ پاتال کو چلا جا اگر جدھ کی خواہش ہو تو اپنے سب بیرون کے ساتھ آ کہ ہم جلدی تجکو جم لوک مین بھیجدین ای مورکھ جگ مین تمنے بہت ہمنے مارے ہین اب تجکو بھی مارینگی ہمارے ششترون کا دھارنا سپھل کر نہین تو محنت ضایع جاویگی نا اچھا ہوے کہ کام سے دُکھی ہو کر تو جدھ نکرے اور اُسکا بھی غرور نکر کہ ہمکو برہما کا بر دان ہی کیونکہ عورت سے موت سمجھکر تونے دیوتون کو آزار دے رکھا ہی ہم اُس برہما کے بچن پورا کرنے کے لیے استری کا روپ دھارن کر تجھ اپرادھی کے مارنے کو آئی ہین اسلیے بار بار یہی کہا جاتا ہی کہ جو جینے کی خواہش ہو تو براہمنون اور دیوتون کے استھانون کو چھوڑ پاتال کو چلا جا اتنے بچن سُنکر وہ منتری بولا کہ ای دیبی مغرور استریون کے مانند بچن بولتی ہو کہان وہ اور کہان تم کہان لڑائی یہ تو ان ہونی بات ہی ایک تو تم اکیلی پھر عورت پھر ابھی نئی جوانی اُسمین نازک عضو اور مہکھاسُر کا بڑا بدن اسلیے یہ بات تو نہایت مشکل ہونیوالی ہی اُسکے سوا اُسکے پاس ہاتھی گھوڑے رتھ سمیت فوج بھی کئی طرح کی ہی اور پیادے طرح طرح کے ہتیارون سے سج رہے ہین جیسے بڑے ہاتھی کو چنبیلی کے پھول کے مین کون محنت ہوتی ہی ویسے تمھارے مارنے مین مہکھاسُر کو کیا محنت ہوگی جو ذرا بھی کوئی تلخ کلام بولین تو سرنگار رس کے خلاف ہوتا ہی اسلیے رس بھنگ ہونے سے ڈرتے ہین کیونکہ ہمارا راجہ جو دیوتون کا دشمن ہی تمہاری خواہش کرتا ہی اسلیے سچ بولنا چاہیے نہین تو تم جھوٹھی ابھمان کرنے والی اور روپ اور جوانی سے بھری ہوئی کو ہم ابھی ایک ہی بان سے مارینگے ہمارے مالک تمہارے روپ اور جوبن کو جو دنیا مین لاثانی ہی اُسے سُنکر عاشق ہوگیے ہین اسلیے اُسکے پیار کے لایق تم سے ہمکو پیاری اور تمہارے من بھاونی بولی بولنی چاہیے اسلیے راج دھن سب تمہارا اور مہکھاسُر بھی تمہارا خاوند ہی ای بڑی آنکھون والی غصہ چھوڑ ہمارے سوامی کو پسند کرو

چوپائی

پرت چرن تو بھگت بھاوے
ہوہو مہکھ نرپ کی پٹ رانی
بہو تر لوک کیر سب لیہو
مہکھا بدہو ہوے سکھ سنساری

بھامن کہت نہ ہم لگاوے
سکہ سیان سنو مم بانی
سب سکھ لہو تاہ سکہ دیہو
لیہو سب ہم کہت بچاری

یہ سُن سری دیبی جی بولین کہ اے منتری ہم شاستر کے موافق پُتر ائی سے کہتی ہین ہمنے جانا کہ تم مہکھاسُر کے بڑے منتری ہو تمھارے بول سے جانا جاتا ہی کہ تمھارا ابھی جانور کا سا سُوبھاو ہی جسکے تم ایسے منتری ہین وہ بدھمان کیسے ہوسکتا ہی برہمانے تم دونون کا بھلا سنجوگ ملایا ہی جو ہمنے کہا تھا کہ تمھارا استریون کا سُبھاو ہی اسلیے اے مورکھ تو بچار کر کیا ہم پورکھ نہین اور پورکھون سُبھاو ہم مین نہین ہی ہمنے تو صرف عورت کی صورت دھارن کرلی ہی کیونکہ تیرے مالک نے استری سے اپنی موت مانگی تھی اسلیے اُسے ہم جانتی ہین کہ بڑا مورکھ ہی کیونکہ وہ بہرس اچھی طرح نہین جانتا کیونکہ عورت سے مرنا مخنث کو پیارا ہوتا ہی اور سُور بیرون کو دُکھ دینے والا ہوتا ہی سو تمھارے مالک مہکھاسُر نے ایسا مانگا اسلیے ہم اُسکو کم عقل کہتی ہین ہم کام کرنے کے لیے عورت کا روپ دھارن کرکے آئی ہین تمھاری دھرم شاستر کے خلاف باتون سے ہم کیسے ڈرین جب تقدیر خلاف ہوتی ہی تو تنکا بجر کے برابر ہوجاتا ہی اور جب تقدیر یاور ہوتی ہی تو بجر رُوئی کے برابر ہوجاتا ہی جسکی موت آجاتی ہی اُسکا فوج ہتیار قلعہ وغیرہ کیا کرسکتے ہین بلکہ بیفائدہ ہین جب جیو کا دنیہ سے سمبندھ کرایا جاتا ہی تبھی سکھ۔ دُکھ مرنا اور جسطرح سے ہوگا سب لکھدیا جاتا ہی اُسے سب اُسیطرح ملتا ہی اور کا اور نہین ملتا یہ یقین ہی جسطرح برہما وغیرہ کی اپنے اپنے وقت پر موت اور پیدائش لکھی ہی اُس وقت پر اُسیطرح سبکا مرنا اور پیدائش ہوتی ہی اُنکے آگے اور کی کیا گنتی ہی جو برہما وغیرہ آپ مرجاتے ہین اُنکے بردان سے مغرور ہوکر جو لوگ جانتے ہین کہ ہم نہ مرینگے وہ نہایت مورکھ اور کم عقل ہین اسلیے اب جاکر ہماری طرف سے راجہ سے جلد کہو اور تمھین وہ جیسا حکم دین ویسا کرو اور یہ بھی کہدینا

چوپائی

پاوین اندر سرگ اور دیوا	ہوہین ہو بہنچ کرم سیوا
چھوجتن نج تو پاتا لا	چلے جاؤ سُن کے نکالا
جدمت مہکھاکیبر نکولا	تو ہم سنگ بھرے سے شولا
مرنا ور جو تا دُشٹ نا	تو کو میٹ سکے بلوانا
جومانت بر ہما دک دیوا	سنگر بھنگ لیے کم لیوا
کارن دیو تھان بدشٹیو	وہان نہ ننک آن کی دالیو

اسطرح دیبی کے کلام سُن کر دانو بچارنے لگا اور فکرمند ہوا کہ مین اب کیا کرون یا راجہ کے پاس چلا جاؤن مین اپنے کا ماتر راجہ کا بھیجا ہوا شادی کے لیے آیا تھا سو اب کیسے جاؤن یہ بات اچھی ہی کہ اس سے بنا لڑے چلا جاؤن اور جاکے کُل احوال سے مہاراج کو اطلاع دون وہ تو عقلمند ہین اور منتریون سے پوچھ لینگے جیسا مناسب سمجھین گے ویسا کرینگے بنا بچارے اسکے ساتھ مجھے لڑنا مناسب نہین کیونکہ جیت ہار دونون مین مالک کا پیارا نہ ہونگا جو ہمکو استری نے مارا یا ہم نے کسی تدبیر سے اسے مارا تو راجہ خفا ہونگے اسلیے وہان جاکر جیسے دیبی نے کہا ہی ویسا ہی راجہ کو سمجھا دین اُنکی جیسی خوشی ہوگی ویسا کرینگے یہ بچار کر وہ عقلمند راجہ کے پاس جا پرنام کر بولا کہ مہاراج وہ نہایت خوبصورت شیر پر سوار اٹھارہ بھجا دھارن کیے ہوے عمدہ عمدہ ہتیار لیے کھڑی ہی ہم نے اُس سے کہا کہ مہکھاسُر کے ساتھ شادی کرو اور تینون لوک کے راجہ کی رانی ہو جاؤ پٹ رانی تمھین ہوگی اسمین شک نہین ہی وہ تمھارے خادم کی طرح پر رہین گے کیونکہ تمھارے قابو مین ہین اور ترلوک کے سکھ بہت کال تک بھوگو گی ہمارے ایسے بچن سُن وہ سُندری ہنسکے یہ بولی کہ

وہ جانوروں مین نیچ بھینس کے پیٹ سے پیدا ہوا ہو اُسسے ہم دیوتون کا بل وینگی ایسی کونسی مُورکھ کامنی ہی جو بھینسے کو خاوند بناوے
ہماری ایسی عورتین کیا کہین جانوروں کے ساتھ محبت کرتین ہین بھینس ہی بھینسے کو اپنا خاوند بناتی ہی کیونکہ دونون کے سینگ برابر
ہوتے ہین جب وہ جُگالی کرنے لگا تو وہ بھی جُگالی کرنے لگی ہم اُسکے لائق نہین ہین ہم میدان مین جنگ کرینگی اور اُس متوالے کو ماریگی
اگر اُسکو زندگی کی خواہش ہو تو پاتال چلا جاوے اے راجہ اسطرح اُسنے برابر سخت کلام کہے اُنکو سنکر اور بار بار سوچ کر ہم چلے آئے
رس بھنگ کے ڈر سے ہمنے جنگ نہین کی آپ کے حکم بنا ہم کچھ کیسے کرسکتے تھے وہ نہایت طاقت سے مغرور ہی یہ نہین جانتا کہ تسدنی کیا ہی
اس کام مین آپ ہی کا بچار درست ہی ہماری صلاح کچھ کام نہ کریگی یہ ہمکو یقین نہین ہی کہ جنگ کرنا اچھا ہوگا یا بھاگنا

ادھیاے گیارہوان

دوہا

ایکادش ادھیاے مین سمت مہکھہ سماج	ہوے جتم تافر ہو دوت تنہہ کہو کمب یہ ساج

سری بیاس جی بولے کہ اسطرح کے منتری کے بچن سُن مد سے بیخود مہکھاسُر بوڑھے بوڑھے منتریون کو بلا کر بولا کہ اے منتریو جلدی بولو کہ اس باب مین کیا کرنا چاہیے ہم جانتے ہین کہ یہ دیوتون کی بنائی ہوئی مایا آئی ہی اس کام اور تدبیر مین آپ لوگ ہوشیار ہمکو سام دھام ڈنڈ بھید ان چارون طرح مین کون تدبیر کرنی چاہیے وہ کہو۔ یہ سُن منتری لوگ بولے کہ اے راجہ سچ اور پیارا کام ہمیشہ کرنا چاہیے سیتہ تو ہت کاری اور پریہ اہنکاری ہوتا ہی جیسے دوا کھانے کے وقت تلخ اور پیچھے روگ ناس کرتی ہی سچ کا سُننے والا اور ماننے والا زمین پر کوئی نہین ہی اور سچ کہنے والا بھی نہین ہی کیونکہ لوک مین ٹھکر سہاتی میٹھا بولنے والے بہت ہین اس نہایت مشکل کام مین کیسے کہ سکین کہ اچھا ہوگا یا برا اُسکے جاننے والے تینون بھون مین کوئی نہین تب مہکھاسُر بولا کہ اپنی اپنی عقل کے موافق سب لوگ علحدہ علحدہ صلاح دو پھر سوچکر ہم ویسا کرینگے کیونکہ کارج اکارج کے جاننے والے کو چاہیے کہ بہت لوگون کی رائے اور پھر بچارے جو کلیان کرنے والا سمجھ پڑے وہی کرے اُسکے بچن سُنکر بروپاچھ دیت بولا کہ اے راجہ یہ سُندر استری کہان آئی ہم جانتے ہین کہ مد سے مغرور ہی جو ایسا بولتی ہی خالی ڈرانا ہی ڈرانا سمجھے بھلا عورتون کے کلام سے جو لوگ جنگ کرنے مین طیار ہوتے ہین کمین ڈرتے ہین کیونکہ جھوٹھ بولنا اپجار ہٹھ وغیرہ عورتون کے کرم ہین تینون لوک جیت کر آج عورت کے ڈر سے خائف ہوئے تو اسمین بیرون کی بڑی بدنامی ہوگی اسلیے ہم اکیلے جاوینگے اور جنگ مین اُسکو مار آوین سو آپ بیخوف ہو کر بیٹھے اور ہمین نو فوج لیکر جاوینگے اور طرح طرح کے ستر اور استرون سے اُس چنڈی کو مار ڈالین گے یا ساس پھانسی سے باندھکر آپ کے سپرد کرینگے اور وہ ہمیشہ آپکے قابو مین رہیگی ہماری اتنی طاقت ہی۔ بروپاچھ کے اتنے سُن دُھردھر دیت بولا کہ اے راجہ عقلمند بروپاچھ نے سچ کہا مگر ہمارے بھی چند کلام سُنیے قرینہ سے تو وہ ہمکو کامانتر معلوم ہو کیونکہ اسطرح کی نایکا کا نام کر بھیتا ہوتا ہی آپ کو ڈرا کر اپنے قابو مین کیا چاہتی ہی جو رس کے جاننے والے ہین وہ عورت اس بات کو جانتے ہین استرون کی ٹیڑھی بات بو۔ کہ کو سُکھ دینے والی ہوتی ہی کوئی کوئی کام شاستر مین ہوشیار لوگ اچھی طرح جانتے ہین جو اُسنے کہا ہو کہ باتون سے تمکو جنگ مین مارونگی جو ہیت گربھ یعنی اور مطلب کے کلام ہین اُسے ہیت جانے

جانتے ہین عورتون کے غمزے اور کنائے تیر کہلاتے ہین اسیطرح طنز کے کلام اور دل لگی وغیرہ بھی بان کہلاتے ہین اور بانون کی کیا طاقت ہی
کہ آپ کو کوئی مار سکے اور اسیطرح کی شرنگار والی استریون مین طاقت نہین کہ بان مار سکین جو طاقت برہما بشن مہادیو مین نہین یعنی
برہما بشن مہادیو آپ کو بان مار نہین سکتے وہ کیا ماریگی اُسنے یہ جو کہا ہی کہ اے راجہ تیرون سے تمکو مارونگی اس سے یہ مطلب ہی کہ
آنکھون کے تیرون سے مارون گی اور جو کہو کہ جنگ مین مارنے کو کہا ہی تو اُسکا اُلٹا مطلب ہی کہ تم سیج کے پت ہو اُسے سجتیا ہی گویا
جنگ ہی اسمین گر اُسکے مارونگی جو اُسنے کہا تھا کہ رن سبھا مین مارونگی تو اُسے برخلاف رت کر ٹیڑا سمجھنا چاہیے یعنی نیچے پُورکھ
اور استری جو کہ اُسنے کہا کہ بیجان کر ڈالونگی اُسکا یہ مطلب نہین ہی کہ جان سے مار ڈالونگی ٹیڑھے کلامون سے چالاک عورت
گرہین کرتی ہی سو یہ باتین جو رس گرنتھ کے جاننے والے ہین وہ بچارے جان لیتے ہین یہ کلام سمجھکر آپ رسیلا کام کیجیے خفا ہوئی
تو ہوئی اپنے روپ سے مغرور عورت سام یا دام انھین دونون تدبیرون سے قابو ہوتی ہی اسیطرح رسیلے بچن کہکر ہم آپکے
پاس اُسکو لاتے ہین بہت کہنے سے کیا ہی ہم اُسے آپکے قابو کرا دینگے ابھی مین جا کر اُسے آپکی داسی بنانے کیلیے آتا ہون اس طرح
کے بچن سُن تامر ویت جو بڑا عقلمند تھا بولا کہ مہاراج ہمارے بھی بچن سُنیے نہ وہ استری کا ماتر ہی نہ آپ مین اُسکا جی لگا ہی بلکہ
وہ بڑی پنڈت ہی اور اُسنے ٹیڑھے بچن نہین کہے یہ بڑے تعجب کی بات ہی کہ اکیلی چتر بھج ہی روپ دھارن کیے ہوئے استری
آئی ہی اور اٹھارہ بھجا کی استری نہ کبھی کسینے دیکھی ہوگی نہ سُنی ہوگی یہان کیا تینون لوک مین نہوگی اور اور اُسنے ہی بلوان
ہتیار لیے ہی ہم اسے کال کرت کچھ اُلٹا پلٹا سمجھتے ہین رات مین ہمنے بُرے خواب بھی دیکھے اسلیے ہم یقین کرکے جانتے ہین
کہ کچھ بُرا ہونے والا ہی رات کے پچھلے پہر ہمنے دیکھا کہ کالے کپڑے پہنے ہوئے ایک عورت صحن مین روتی ہی اس بُرے
خواب کے مٹانے کی تدبیر کرنی چاہیے اسکے سوا یہ بھی دیکھا کہ کوّے اور گیدڑ وغیرہ گھر کے صحن مین بار بار رو رہے ہین
اور گھر گھر طرح طرح کے فساد ہو رہے ہین اسلیے ہم جانتے ہین کہ کچھ سبب ہی کہ جس سے وہ آپ کو لڑنے کے لیے بلاتی
ہی نہ یہ سنکھ کی استری ہی نہ گندھرب کی عورت نہ دیت کی بلکہ دیوتون بنائی ہوئی مایا معلوم ہوتی ہی جو کہ سبکو موہت کیے
ہی آپ ہرگز نہ ڈریے یہ ہماری رائے ہی جو ہونہار ہوگی وہ ہوگی دیو کا کیا ہوا اسبھ یا اسبھ کوئی نہین جانتا مگر پنڈت کو چاہیے
کہ دھیرج کے ساتھ کام کرے جینا مرنا دیو کے اختیار مین ہی کوئی اُسے مٹا نہین سکتا یہ سُن مہکھاسُر بولا کہ اے تامر تم جنگ
کی طیاری کرکے جاؤ اور اُس استری کو دھرم جدھ سے جیت لاؤ اگر جنگ مین وہ تمھارے قابو نہو تبھی مارنا نہین تو وہ عزت
کرنے کے لائق ہی تم بیر اور کام شاستر کے جاننے والے بھی ہو جس کسی تدبیر سے بنے اُسے فتح کر لینا اگرچہ تم بیر ہو مگر فوج بھی
اپنے ہمراہ لیجانا وہان جا کر اور بار بار بچار کر اُسکے دل کا حال لینا کہ کسلیے آئی ہی کام بھاو سے یا بیر سے اور کسکی نایا ہی پہلے دریافت
کرکے اُسکے دل کا حال معلوم کر لینا پھر جیسا مناسب سمجھنا ویسی جنگ کرنا اور گھبرانا نہین اور نہ بیرحمی کرنا جسطرح اُسکا دل ہے اسی طرح
لڑنا اس طرح اُسکے بچن سُن کال کے بس ہو تامر بہت فوج لیکر چلا راہ مین جاتے ہوئے اُسکو طرح طرح کے بدشگون ہوئے اور وہ تعجب
ہوکر ڈر گیا مگر نہ لوٹا اور جاکر اُسنے شیر پر سوار بھگوتی کو دیکھا جو کہ طرح طرح کے ہتیار لیے تھی اور دیوتا اُسکی استت کر رہے
تھے اسلیے ملایم ہو کر بولا کہ اے دیبی مہکھاسُر دیت تمھارے اوپر عاشق ہوکر تمھارے ساتھ شادی کرنا چاہتا ہی آپ اُسے محبت کرین
کیونکہ اُنکو دیوتا بھی فتح کر نہین سکتے اُنکو اپنا خاوند بنا کر نندن بن مین بہار کرو ہر ایک جاندار کو چاہیے کہ سب طرح سے سکھ کا استعمال بار کرے

بہت طرح سے قبول کرے اور دکھ چھوڑ دے یہ لکھا ہی اے سُندری یہ ہتیار کیوں لیے ہو تمہارے ہاتھ تو پھول لینے کے لائق ہین
کیونکہ کمل سے بھی نازک ہین ابرو تو خود دھنک رُوپ ہین تو ترکش کی کیا ضرورت ہی اور تمہاری ترچھی چتون تو بان روپ تھی
پھر تیرون کے لینے سے کیا مطلب ہی اسلیے جاننے والے کو چاہیے کہ جنگ نہ کرے ۔طمعی لوگ آپس مین جنگ کرتے ہین اپ
سے بھی لڑنا نہ چاہیے تو تیرون سے کیا لڑین تمہارے انگون کا چھد جانا کیسے اچھا معلوم ہوتا ہی۔

چوپائی

تاسون تمھو بِرتھا ہوہ رہی ہی — مم پت ہت کرچھوڑ گوہ رہی
جیھی نِر اسر سبھے کوئی پوجین — تا بانجھت کرنہین کوئی دوجین
تم ہوگی تا کی پرٹرانی ہی — نہین دوسر کوئی یہ ہم جانی
بچن کرہو مم سب سُکھ پہیو — رن منہو جو سنیہ دُکھ لیہو
راج نیت جانت سب بھانتی — بھوگو راج رہت آراتی
برس اجت کرو سب سُکھ بھوگو — تو شت ہوے نر باسن جوگو
جو آاوستھا بھر کر کر بڑا — بردھ بھیو سکھ نہین کچھ بر بڑا
بھجو نہیہ مم کرہٹ آپن — تو ہی سمجھاے کہت کچھ داپن

ادھیاے بارہوان

دوہا

دواڈش کے ادھیاے مین بھرتا مر جب نیچ — تب باشکل درمکھ گمن کہب آے جن بیچ

بیاس جی بولے کہ تامر کے ایسے بچن سُن سری جگدمبا جی بادل کی طرح آواز سے ہنستی ہوئی بولین کہ اے تامر تو مرجانے کی اچھا کیے ہو
نہایت کا ماتر مُورکھ او راگیانی مہکھاسر اپنے راجہ سے کہ کہ جیسی تیری والدہ بھینس گھاس کھانیوالی بڑے سینگ اور لمبی پونچھ اور بڑا
پیٹ کیے ہوئے ہی ویسی ہم نہین ہین ہم نہ اندر کی اچھا کرین نہ بشن کی نہ کُبیر کی نہ برن کی نہ برہما کی نہ اگن کی بھلا اتنے دیوتون کو چھوڑ کر
کس گن پر جانور کے ساتھ شادی کرینگی کہ جس سے لوک مین ہماری بدنامی ہو ہم خاوند کی خواہش کرنے والی بے بیاہی عورت
نہین ہین ہمارا خاوند موجود ہی جو نہایت طاقتور سبکا مالک ہی اور سبکا بنانیوالا اور سبکا ساکھی اور کچھ بھی نکرنے والا اور کسیکی
اچھا نہ کرنے والا اور سدا موجود نِرگن مِنارہت اننت اور کسی کے آسرے پر نہ رہنے والا اور سب جاننے والا سب مین بلا ہی
اور جسکی پوری کلا ہی اور کلیان روپ ہی اور جسمین سب رہتے ہین اور سبکے دیکھنے والے ہین اور سبکا من لیبا برہم ہی پھر اسکو چھوڑ
اے نیچ مہکھاسُر کیسے سیوا کرین یہ جانکے کہو جدھ کرے ہم آسی جہراج کی سواری جو سنکھون کا پاپ لادنے والا ہی بنا دینگی جو
آسے زندہ رہنے کی خواہش ہو تو کہنا کہ پاتال کو سب دانوون سمیت چلا جاوے نہین تو جنگ مین اسکو مارینگی دُنیا مین جیسا کچھ جات
ہمجنس کا میل سُکھ دیتا ہی جو اگیان سے بنالیا جاتا ہی وہ دُکھ دینے والا ہوتا ہی اور تو مُورکھ ہی جو کہتا ہی کہ ہمارے مالک سے

ساتھ محبت کرو کہان ہم کہان مہاسُر سنگہ دار اُسکا ہمارا میل کیسے ہوگا چلا جا یا لڑائی کر ہم بھائی بندون سمیت اُسے مارینگی نہین تو
جا یہ کا بھاگ اور دیو لوگ چھوڑ کر سُکھی ہو رہو سا تنا کہ دیبی جی بہت گرجین وہ شور پرلے کی طرح ہوا جسے سُن دیت خائف ہوئے اور
اسی آواز سے زمین اور پہاڑ ہل گئے اور دیتون کی عورتین جو حمل سے تھین وہ گر پڑے تامر اس آواز کو سُن ڈر کر بھاگ کھڑا ہوا اور
مہکھاسُر کے پاس پہونچا اور اُسکے شہر مین جو دیت رہتے تھے وہ بھی نہایت فکرمند ہوئے اور سب کے سب بہرے ہو کر بھاگے اُسیوقت مہکھ
بھی غصہ ہو کر ایسا گرجا کہ جس شور سے دیت ڈر گئی تامر کے پلٹ آنے پر مہکھاسُر بھی مُتوہت ہوا اور منتریون کے ساتھ سوچنے لگا ایکیا
کرنا چاہیے جنگ کا سامان کرنا چاہیے یا باہر نکلکر بھاگنے مین کلیان ہوگا اے دیتو بچارو تم سب لوگ عقلمند اور سب شاستر ون کے
جاننے والے ہو جو صلاح کرو وہ پوشیدہ رہے کیونکہ جو کام مشہور ہو جاتا ہے وہ اکثر سدھ نہین ہوتا راج کا مُول صلاح ہے جو اچھی طرح رچھا کیجاے
ایسائی کو چاہیے کہ منتری اور دُوتون کے ذریعے سے بچار کر راج کاج کرے کیونکہ منتر کے بھید مین راجہ اور راج دونونکا ناس
ہو جاتا ہے اسلیے بھید کے ڈر سے جو اسطرح چاہیے چھپی ہوئی صلاح کیا کرے اسلیے یہان شاستر کے موافق فیصلہ کرکے آپ منتری لوگو
کہنا چاہیے اور اُسکا سبب بھی بچارنا چاہیے کہ عورت دیوتون کی بنائی ہوئی نہایت طاقت ور اکیلی یہان آئی ہے اور پھر جنگ چاہتی ہے
تو اس سے زیادہ کیا تعجب ہوگا کلیان ہونا تو نہایت مشکل ہے مگر یہ بھی نہین کہہ سکتے کیونکہ یہ بات تو کوئی تینون بھونون مین نہین
جانتا نہ بہتون کی فتح ہوتی ہے نہ ایک ہی کی شکست ہوتی ہے جنگ مین فتح اور شکست تقدیر کے اختیار مین ہے آپ تدبیر کے معتقد یا دی کہتے ہین
کہ جسکا نام نظر نہین آتا وہ تقدیر کیا چیز اور کسنے دیکھا ہے اور تقدیر کے ہونے کی کیا دلیل ہے ڈرے ہوے لوگون کے لیے ہے شمرتہ
لوگون کا نصیب کہین نظر نہین آتا شور بیر کو چاہیے کہ دلیری کرے اور ڈرپوکون کو چاہیے کہ تقدیر کے بھروسے بیٹھے رہین اسلیے آپ
عقل سے سوچ کر آج کام کرنا چاہیے اسطرح راجہ کے بچن سُنکر بڑلاکھ نام ہاتھ جوڑ کر بولا کہ اے راجہ ہم جانتے ہین کہ وہ کون اور
کسکی عورت ہے یہان کسلیے اور کہان سے آئی ہے یہ دریافت ہوتا ہے کہ دیوتون نے آپکا مرنا عورت سے جانکر سب طرح سے اُسے اپنے
تیج سے پیدا کرکے اس عورت کو بھیجا ہے اور وہ بھی آکاس مین جنگ کے دیکھنے کی اچھا کرکے بیٹھے ہوئے ہین جب وقت آویگا تو اُسکے مددگار
ہونگے اور بشن جی وغیرہ اس عورت کو آگے کرکے ہم لوگون کو مار ڈالین گے اور وہ آپ کو بھی مارینگی یہ مین نے بچارا ہے مگر اسمین
نہین جاتا آپ نہ لڑین یہ ہم نہین کہہ سکتے اس دیوتون کے بنائے ہوئے کام مین آپکی راے درست ہے آپ کے لیے ہم سب
جان دینے کو موجود ہین اور آپ اُسکے ساتھ ہی بہار کرنا چاہیے کیونکہ نوکر چاکر کا دھرم یہی ہے اور کیونکہ اکیلی عورت فوج سمیت ہم لوگون
سے جنگ کرنا چاہتی ہے اسلیے اس باب مین بڑا بھاری بچار ہے اتنا سُن درمکھ نام دیت بولا کہ اے راجہ اس لڑائی مین فتح نہوگی یہ ہم
جانتے ہین مگر بھاگنا نہ چاہیے کیونکہ اس سے اجس ہوتا ہے اندر وغیرہ کے جنگ مین بھی بھاگنا اجس کا کام نہین کیا گیا تو اس اکیلی عورت
کو دیکھکر کون بھاگے گا اسلیے جنگ کرنا چاہیے یا جنگ مین مر جاوینگے یا فتحیابی حاصل ہوگی جو ہونی ہے وہ تو ضرور ہی ہوگی اسمین
کون فکر ہے جنگ مین مرنے سے جس ملتا ہے اور جیتنے سے سُکھ اسلیے دونون صورتون مین جنگ کرنا چاہیے بھاگنے مین جس جاتا
اور مرنا تو عمر کے ہو چکنے سے ہوتا ہے اسلیے جینے اور مرنے کا رنج نکرنا چاہیے درمکھ کے بچن سُن باشکل نام جو بات چیت کرنے مین بڑا
ہوشیار تھا ہاتھ جوڑ کر پرنام کرکے راجہ سے بولا کہ اے راجہ ان ڈرپوکون کی وجہ سے اپنے کام مین فکر نہ کیجیے ہم اکیلے اُس غصہ
کی بھری چنڈی کو مار ڈالینگے مگر اس کام مین جلدی نکرنا چاہیے کیونکہ وہ ٹھہر نہین سکیگی اور رہیا تمس رس بیررس کا بھری ہوتا ہے

اسلیے ڈر چھوڑ کر جنگ کرنا چاہیے ہم چنڈ کا کو جم پُری مین پہونچا دینگے - ہم جم - اندر - کبیر - برن - پون - اگن - لشن - تسنکر - چندرمان اور سورج
- اُنسے نہین ڈرتے تو متوالی اکیلی ابلی سے کیا ڈرینگے ہم آسے بہت بڑے بانون سے مار ڈالین گے ہمارے بازوٗن کی طاقت
آج دیکھو اور تم آرام سے بہار کرو آسکے ساتھ آپ نہ لڑنے جائیگا اسیطرح مد کے اندھے باشکل کے کہتے ہی دُھر دُھر دیت بولا کہ
اے راجہ ہم دیوتون کی بنائی ہوئی عورت کو جیت لینگے جو کہ اٹھارہ بازو دھارن کیے خوبصورت کارن پاکر آئی ہے آپکے ڈرانے کے
لیے دیوتون نے یہ مایا بنائی ہے اسکو ڈرانے والی جانکر من کا موہ چھوڑ دیجیے یہ راج نیت ہم نے کہی اب منتریون کے کام کہتے ہین
سُنیے ساتوک - راجسی تامسی تین قسم کے منتری ہوتے ہین ساتوک اپنے مالک کا کام اپنی طاقت بھر کرتے کہ جسمین مالک کے کام
مین کسیطرح کا خلل نہ پڑے اس طرح اپنا بھی کام کرتے اور ایک چت دھرم دھارے اور راستہ مین ہوشیار ہوتے ہین راجسی بہت
چت ہوتے اور ہمیشہ اپنے کام مین لگے رہتے کبھی جب مرضی ہوئی تو مالک کا کام کر دیتے تامسی تو بھی ہمیشہ اپنے کام مین لگے رہتے
اور مالک کے کام کو بگاڑ کر اپنا کام سدھ کرتے اور وقت پر بگڑ اٹھتے دشمنون کے فریب مین آجاتے اور اپنے یہان کی بُری
باتین دشمن کی طرف کے لوگون سے کہا کرتے اور کام مین ہمیشہ بھید کرتے اور خزانہ چرا لیتے جب کہین لڑائی پڑ گئی تو مالک
کو ڈراتے ہین اے راجہ ایسے منتریون کا یقین کبھی نکرنا چاہیے

چوپائی

کہل نہین کاہ کا کرین تو بھی
تامس پاپ نرت مت ہینا
تاسون کاج کرب سن جائی
پکر تاہ درشٹھی سے آب

جو لبھواس کر ہوتن کو بھی
سٹھ نہچک پے بھوا نبھل چنھیا
چھوڑ و چنتا اور کدرائی
لکھو دھیر بل کہب کیا اب

ادھیاے تیرہوان [۱۳]

دوہا

یا تیرہ ادھیاے مین باشکل دُرنکھ دو دی	جم رن منہہ مارے گئے کہب سنو ہم سو ہی

سری بیاس مُن بولے کہ اتنا کہہ بڑے بیر باشکل اور دُرنکھ دونون مغرور ہو کر ہتھیار بند گئے اور دیبی سے بادل کی طرح بولے
اے دیبی جب مہاتما مہکھاسُر نے دیوتا جیت لیے اُس سب دیوتون کے مالک کو اپنا مالک بنا تو وہ سب پور پہنا کر سنگھ کا روپ دھارن کیا
تنہائی مین تمہارے پاس آیا کرینگے تمکو تینون لوکون کے بھوگ ملینگے اے سندری مہکھاسُر مین اپنا جی لگاؤ ایسے مہابیر کے خاوند
بنانے سے بڑا سکھ پاؤ گی جو کہ استریون کو لبھاتے ہین یہ سُن سری دیبی جی بولین کہ اے نیچ تو کیا جانتا ہے کہ ہم کام سے موہت
ہوئی عورت مین کم عقل اور بیوقوف مہکھاسُر سے شادی کرین کل وان استریان اچھا خاندان اور گنی جو اپنے برابر پورکہ ہوتا ہے
اُس سے شادی کرتی ہین بلکہ جو روپ چترائی بُدھ وان وغیرہ ہین اور اپنے سے زیادہ پاتی ہین تو اُسے خاوند بناتی اور اُسکے ساتھ شادی
کرتی ہین کونسی کامات استری جانور سے شادی کرےگی پھر جانورون مین نیچ پسو کو اور آپ یو روپ ہو تم جلدی دونون جاؤ اُس سنگ وا

ہاتھی کے برابر مہکھاسُر سے کہو کہ پاتال کو چلا جاوے یا یہان آکر ہمارے ساتھ جنگ کرے اور جنگ ہوجانے سے اندیشہ بخوف ہو جاوینگے
تو یقین ہو کہ بنا مارے ہم یہان سے نہ جاوینگی یہ جانکر اس بیوقوف کو جو جان پڑے وہ کرے - ہمکو اُسے بنا مارے زمین پر رہنے کی جگہ
نہ ملیگی نہ سُرگ مین نہ پہاڑون پر جب اسطرح دونون بیرون سے دیبی نے کہا تو غصہ ہو کر انھون نے جنگ کی خواہش کی اور بہت شور کر
دونون نے تیرون کی بوچھار دیبی کے اوپر کی مگر دیبی جی بخوف و خطر ہو کر مضبوط کھڑی رہین سری دیبی جی نے اِن دونون کے
اوپر بانون کے سمُوہ چھوڑے اور دیوتون کے کام ہوجانے کے لیے تھوڑا سا شور کیا اُتنے مین پہلے باشکل سری دیبی جی کے سامنے لڑنے
کے لیے آیا اور دُرگہا بھگوتی کے سامنے دیکھنے کو کھڑا ہوا دیبی اور باشکل دونون کا جنگ بان کھڑگ وغیرہ سے ہونے لگا تب غصہ
ہو کر جگت ماتا نے پانچ بان بڑے تیز کان تک تان کے اُسکو مارے - دالو نے بھی اپنے بانون سے اُنکے بان کاٹ ڈالے اور سات بان
نہایت تیز دیبی کے مارے اُنھون نے بھی اُسکے بانون کو کاٹ کر اُسکے دس بان مارے اور اردھ چندر اکار بان سے اُسکا دھنکھ کاٹ
ڈالا بھی گدا ہاتھ مین لے دیبی کے مارنے کو دوڑا اُنھون نے جب اُسے ہاتھ مین گدا لیے آتے دیکھا تو اپنی گدا مار کے اُسے زمین پر گرا دیا
وہ ایک مہورت بیہوش پڑا رہا پھر اُٹھکر دیبی جی کو گدا ماری اور سری دیبی جی نے اُسکی چھاتی مین ترسول مارا جسکے لگنے سے وہ زمین
پر پڑا اور مر گیا باشکل کے مرنے پر اُس بدذات کی فوج بھاگ گئی اور آکاس مین دیوتون نے خوش ہو کے دیبی کی استت کی اُسکے
مارے جانے پر نہایت بلوان دُرمکھ غصہ کے مارے سُرخ آنکھین کیے ہوئے دیبی جی کے سامنے لڑنے کے لیے آیا اور کھڑی رہو
کھڑی رہو ایسا کہتا ہوا دھنکھ بان دھارن کیے اور رتھ پر بیٹھا زرہ بکتر وغیرہ پہنے آیا اُسکو آتے دیکھ دیبی جی نے سنکھ بجایا اُسپر غصہ
کے دھنکھ کو ٹنکور دیا اُسنے بھی تیکھے سانپ کے مانند تیر چھوڑے اُنکو مہا مایا نے اپنے بان سے کاٹ ڈالا اور گرجی اور اُن دونون
سے آپس مین بڑا جنگ ہوا اور بان - شکت - گدا - مُشل - تومر وغیرہ چلے تب میدان جنگ مین لہو کی ندی بہ چلی کہ جسکے کنارون پر ایسے
سوبھا دیتے تھے جیسے بیترنی آتارنے کے لیے جمراج کے کنکر تونبی لیے رہتے ہین اُسوقت میدان جنگ شیرون کے گرنے اور بھیڑیئے وغیرہ
کے کھائے جانے کے سبب نہایت گھورا اور بھیاونا ہو گیا اور سیار - کُتے - کوّے - سفید چلین گدھ - باز وغیرہ دُشٹون کے سرون
کو کھاتے اور مُردون کے شریر مین لگ کر ہوا مین بدبو آتی اور مانس کھانے والے پنچھیون کی آواز ہوتی اُسوقت بدذات دُرمکھ
کی موت قریب پہونچی تھی غصہ مین ہوا اور غرور سے اوپر کو ہاتھ اُٹھا کر دیبی جی سے بولا کہ چنڈکی چلی جاؤ نہین تو ابھی مار ڈالونگا
مہکھاسُر سے شادی کرو جو بڑے مد سے مغرور ہو رہا ہے یہ سُن دیبی جی بولین کہ تیری موت قریب آئی ہے اسلیے باپ سے
بہت ہو ایک رہا ہے آج ہی تجکو بھی مار ڈالتی ہون جیسے باشکل کو ابھی مارا ہے اے بیوقوف جا جو مرنے کی خواہش ہو تو کھڑا رہ
میں تجکو مار اُس اگیانی بھینس والے کو مارونگی یہ سُن مرنے کی خواہش کیے ہوئے دُرمکھ دیبی جی کے اوپر بانون کی برکھا کرنے لگا
اُنھون نے بھی اپنے چوکھے بانون سے اُسکے تیرون کو کاٹ ڈالا اور خفا ہو کر ایک بان مارا جیسے برتراسُر کو اندر نے مارا تھا
اُن دونون کا آپس مین بڑا جنگ ہوا جو ڈرپوکون کے ڈرانے والا اور سُورمیرون کے بل کا بڑھانے والا تھا -

چوپائی

تا کر گت دھن دیبی چھیندا — پانچ بان سون رتھو پن بھیدا
بگن بھیے رتھ پیدر دھاوا — لاگے گدا چنڈ نہہ آوا

ہتیو کسری منتک تاہین　　پرسو تنک ہٹیو ہرنا ہین
گدا پان لکھ تہی جگ ماتا　　کا ٹہو سنڈ کاڑھ ہو اس تاتا
منتک کٹے مرتک ہے سدھرنی　　گرپر دیوگن جے جے برنی
استت کرت دیوگن تاکی　　دُرگھ ہے پُشپ جہر بانکی
رکھ گند ھرپ سدھ بدیا دھر　　کنرآدھرکہت اور سُر ور
رن منتک منہہ جب مت ڈاری　　چنڈی بھی تب سکل سکھاری

ادھیاے چودھوان

دوہا

چودہ کے ادھیاے مین دیبی ہتیو بیچار　　تامر چھورہ سو کہب سنو سکل جیت دھار

سری بیاس مُن بولے کہ دُرگُھ کو مرا سُن مہکھاسُر نہایت غصہ سے بیہوش ہو دانون سے بولا کہ کیا ہوا یہ بڑے تعجب کی بات ہی کہ بڑے سوربیر باشکل اور دُرگھ دونون ایک ہی استری سے مارے گئے تقدیر کے معاملے دیکھو کال نہایت زبردست ہی دُکھ سُکھ کرنیوالا ہی سنکھون کو دوسرے کے قابو ہونے سے پاپ پُن کے موافق سُکھ دُکھ کراتا ہی یہ دانو سرلشیٹ مارے گئے اب بعد اب کیا کرنا چاہیے سب بلکر ہم سے کہو کہ جو اس سنکٹ کے کارج مین مناسب ہو اتنا مہکھاسُر کے کہنے سے چچھر الکھیہ فوج کا افسر بولا اہی راجہ ہم اُسے مار ڈالین گے عورت کے مارنے مین کون جتنا ہی اتنا کہ اپنی فوج لے رتھ پر سوار ہو کر چلا اور تامر نام دوسرا ساتھی کیا اور بڑی فوج لیکر آکاس اور دساون کو بھرتا ہو چلا اُسے آتے دیکھ دیبی بھگوتی نے سنکھ اور رودے کی کی اُس آواز سے دیت ڈرے کہ یہ کیا ہی یہ کہتے ہوئے سب بھاگے چچھر اُنکو بھاگتے ہوئے دیکھ نہایت غصہ کرکے بولا کہ تمکو خوف ہوا ابھی ہم اِسی مغرور عورت کو بانون سے مار ڈالتے ہین تم سب ڈر چھوڑ کر جنگ مین کھڑے تو رہو اتنا کہ بائین ہاتھ مین دھنک لے دیبی جی سے یہ بولا کہ ڈرپوکون کو ڈراتی ہوئی کیا گرجتی ہو ہم تمھاری آواز سے نہین ڈرتے ۔ عورت کے مارنے مین دوکھ اور اجس سمجھکر ہمارا دل اُلجھتا ہی عورتون کا جدہ سُندر کٹاچھ اور ہاوبھاو ن کرکے ہوتا ہی کسیطرح کی استریون کو کہین ہتھیار سے لڑتے نہین دیکھا تم ایسی استریون کو بھؤون سے بھی لڑنا نہ چاہیے نہ کہ تیز بانون سے چھتری دھرم سے جینے والون کو لوک مین جنم دھرکار ہی کہ اِس دولاری اور پیاری دنیہ کو تیز تیرون سے کٹاتے ہین جو پیار بدن تیل کے لگانے اور بیٹھے اُبھوجنون سے پالا گیا اُسے دشمن کے تیرون سے چھدوادے اگر تلوار کی دھار سے دنیہ کٹانے سے منکھ دھنی بھی ہو جاوے اُس دھن کو دھرکار ہی کہ جسمین پہلے اتنا دُکھ ہوا پھر بھیجے کون سُکھ ہوگا تم بھی ہمکو کم سمجھ معلوم ہوتی ہو کہ بھوگ اور بلاس چھوڑ جدہ کی خواہش کرتی ہو جنگ مین تمنے کیا فائدہ دیکھا ہی کہ جسمین کھرمرگ کا پاٹ گداؤن کا گھات بانون سے سر ہر کا بھیدن ہو کے اخیر مین اس طرح کے سنسکار کہ جسمین سیار نوچین اُس جنگ کی دہورت شاعرون نے نہایت تعریف لکھی ہی ہم جانتے ہین جنگ مین مرے ہوئے کو سُرگ ملنا بہ صرف بکواد ہی ہی اسلیے جہان تمھارا دل چاہے چلی جاؤ یا راجہ مہکھاسُر جو دیو تونکا مارنیوالا

اُسکو خاوند بناؤ اس طرح سُن جگدمبا بولین کہ تو عقلمند پنڈت کے برابر ہو کر کیون جھوٹھ بولتا ہے تو نے نیت شاستر نہین پڑھا اور نہ
تو اچھی کی بدیا پڑھی اور نہ بوڑھون کی خدمت کی اور نہ دھرم مین تیری مت ہے اسلیے تو اورون کو مُورکھ جانتا ہے اسلیے تو مُورکھ
ہے راج دھرم نہین جانتا ہمارے آگے کیون بولتا ہے ہم جنگ مین مہکھاسُر کو مار کر اور خون کی کیچڑ کہ جسکا کھمبھا گارڑ کے سکھ سے
چلی جاوینگی اور دیوتا کے دُکھ دینے والے اور مغرور بدچلن مہکھاسُر کو مارینگی اور تو کھڑا ہو کے لڑ - ای مُورکھ جو تجھے اور مہکھاسُر کو
جینے کی خواہش ہو تو سب دانوؤن کو لیکر پاتال کو چلا جا جو مرنے کی اِچھا ہو تو جلدی جنگ کر دین سبکو ابھی مارونگی ایسے بچن سُنکر
طاقت سے مغرور دانو دیبی جی کے اوپر تیرون کی برکھا کرنے لگا گویا دوسرے بادلون کا مینھ ہے اُنھون نے اپنے بانون سے اُسکے
تیر کاٹ ڈالے اور سانپون کی طرح تیر مارے سب لڑنے والون کو بڑا تعجب ہوا اُسے گدا سے مار چنڈکا نے رتھ سے گرا دیا وہ
گدا کے لگنے سے بیہوش ہو گیا اور چار گھڑی تک بیہوش رتھ پر پڑا رہا اُسکی یہ حالت دیکھ دھنکھ لیے ہوئے تامُر دیت چنڈکا
سے لڑنے کو آیا اُسے آتے ہوئے دیکھ ہنسکر چنڈکا جی بولین کہ آیئے سرشٹھ دانو ہم تمکو جم لوک مین بھجوا دین تم موت کے منھ مین
آئے ہو تم تربلون کے آنے سے کیا ہے وہ مُورکھ بھینسا کیون نہین آتا جو جینے کی تدبیر کرتا ہے اسلیے تم سب گھر کو جاؤ اُسی بدذات کو
بھیجو کہ ہم کو وہ بھی دیکھے کہ ہم جیسی ہین ویسی کھڑی ہین تامُر اُنکے بچن سُن کان تک دھنکھ کھینچکر اُنکے اوپر بانون کی برکھا کرنے لگا بھگوتی
نے بھی سُرخ آنکھین کر دھنکھ کھینچ اُسکے مارنے کی خواہش کرتے بڑے زور سے بان چھوڑنے لگین اتنے مین چچھر بھی ہوش
مین آکر اُٹھکے تیر کمان لے اُنکے سامنے کھڑا ہوا - اب چچھر اکھیہ اور تامُر دونون مہابلی اور سُورببر میدان مین دیبی سے لڑنے لگے
اور غصہ ہو کر بھگوتی نے بانون کی قطار چھوڑی اسلیے تیرون کے زخمون سے دانوؤن کے بدن پر کے جتنے بکتر وغیرہ تھے اُڑا
دیے اور اُنھر تیرون سے زخمی ہو کر مورکھ ہو بانون کے سموہ دیبی کے اوپر ڈالنے لگے تامُر کے ساتھ جنگ کرنے مین رنکٹ
لڑائی ہوئی جسے دیکھ دیوتا نہایت متعجب ہوئے تامُر نے لوہے کا موسل لیکر سنگھ کے مستک پر مارا اور ہنسا اور گرجنے لگا اُسے
گرجتے دیکھ غصہ ہو دیبی نے نہایت تیز کھڑگ سے اُسکا سر کاٹ ڈالا

چوپائی

ہند کا ہو پر تامُر بنڈا
گرو شُمر نہ ماہنہ کرالا
لے اس دوڑیو سو جگدمبے
کھڑگ بان لکھ سُر شہر مارا
ایک سو کھڑگ ایک سے باٹی
سیہہ بدھ رن دُربدھ وبیرا
بھگی سین تنکی چھوا درا
جے جے کرین گگن منھ ٹھاڑے
رگھو گندھرب دیو بتیا لا

مسلی بلی چھنک بھرم تنڈا
یہ گت لکھ چچھر تیہہ کالا
دیکھیو بھگوت تبھی آلبیے
جن لاگے تن کین پُکارا
اپر مین سے مستک بھائی
ہت جگدمب اہری شیر پڑا
دیو ندت گستا دل چھوڑا
ات ہر کہت جن آوت بارے
چارن سدھ سب بھیے نہالا

جے دیبی یہ کہین پکاری | بار بار بہا کہین بلہاری

ادھیاے پندرھوان ۱۵

دوہا

پندرھوین ادھیاے اسلوماکٹ ناس | بھیئو سمر مین جم کہب تم نہین کچھ بھاس

سری بیاس جی بولے کہ دیبی کے مارے ہوئے دونون دیتیون کو دیکھکر مہکھاسُر نہایت متعجب ہوا اُسنے مارنے کے لیے بڑے بلوان اُسلوما نام
اور بڈلاکھیہ وغیرہ جو دیتیون کے جنگ کرنے مین نہایت مضبوط تھے بڑی فوج ہتیار زرہ بکتر وغیرہ سمیت بھیجا اُنھون نے دیبی کو شیر پر سوار اٹھارہ
بازوون سے سجی ہوئی کھڑگ وغیرہ ہتیار لیے ہوئے دیکھا اُنمین اسلوما نے آگے جاکر ہنسکر اور نرم ہوکر شانت چت دیتیون کے مارنے مین
طیار دیبی سے پوچھا کہ اے دیبی جی سچ کہو یہان کسلیے آئی ہو اور بیقصور دیتیون کو کیون مارتی ہو اسکا سبب کہو ہم آپ سے ملاپ چاہتے ہین
اور سونا من - رتن - برتن وغیرہ جو جو چاہتی ہو لو اور جاؤ دکھ دینے والی جنگ کی کیون خواہش کرتی ہو جیسے مہاتما لوگ سب سُکھ کا
ناس کرنے والا کہتے ہین جس نازک بدن کو پھول کے لگنے کی برداشت نہین تو اس ونہہ مین ہتیارون کی چوٹ کیون سہتی ہو ہم تعجب
کرتے کہ خوبرائی کا پھل شانتی اور بار بار سکھ سیون کرنا ہی اسلیے کیون دکھ دائی جنگ کی خواہش کرتی ہو دنیا مین سُکھ کرنا چاہیے اور
دکھ چھوڑنا چاہیے وہ سکھ نت اور انت کے بھید سے دو قسم کا ہی آتم گیان کا سکھ تو ہمیشہ رہتا ہی اور جو بھوگ سے پیدا ہی وہ فانی ہی بید شاستر
کے موافق انت سکھ چھوڑنا چاہیے بدھ مت کو قبول کرو جسمین لکھا ہی کہ پرلوک نہین ہی اور جوانی کا سکھ بھوگو اگر پرلوک مین تسنکا ہو تو
سُرگ لوک کے سکھ بھوگون کو بھوگو اگر جوانی انت سمجھتی ہو تو سُکرت یعنے اچھے کرم کرو جس کام مین دوسرے کو دکھ ہو اُسے پنڈت ہمیشہ
ترک کرتے ہین دھرم کے لیے کام کا سیون بغیر دشمنی سے کرنا چاہیے اسلیے اے امبکا تم بھی دھرم مین بدھ لگا دنیا بیقصور دیتیون کو کیون
مارتی ہو سکھ کا مرتبہ پاکر رحم رکھنا چاہیے اور ستیہ پران ہین اسلیے پُرکھ کو ہمیشہ دیا اور ستیہ کی رچھا کرنی چاہیے اب دانوون کے مارنے کا
سبب کہیے کہ کسلیے مارتی ہو یہ سُن سری دیبی جی بولین کہ تمنے پوچھا کہ کسلیے یہان آئی ہو سو ہم کہتی ہین کہ ہم دیتیون کے مارنے کے لیے
ہمیشہ لوک مین گھوما کرتی ہین اور لوگون کے انصاف اور بے انصافی کو دیکھا کرتی ہین نہ ہمکو کبھی بھوگ کی اچھا ہوتی اور نہ کبھی لوبھ کی نہ
بیر کی اس دنیا مین دھرم کے لیے ہم پھرتی ہین اور اس برت کو ہمیشہ پالتی ہین کہ سادھوؤن کی رچھا اور دُشٹون کی سزا دین طرح طرح کے
اوتار لیکر بید کی رچھا کرتی ہین اور ہر ایک جگ مین ہم اوتار لیا کرتی ہین اب یہ بدچلن مہکھاسُر دیوتون کے مارنے مین طیار ہی یہ جانکر ہم اسکے
مارنے کے لیے آئی ہین اُس دُشٹ دیوتون کے دشمن کو مارینگی جاؤ چاہے بیٹھو ہمنے یہ سچ سچ کہدیا چاہیے اس بھینس والے دُراتما اپنے راجہ سے
کہدو کہ اور دنکو یہان کیون بھیجتا ہی آپ کیون جنگ نہین کرتا اگر اسکو ملاپ کرنے کی خواہش ہی تو ہمارے ساتھ دشمنی چھوڑکر سب
سمیت پاتال کو جہان پرہلاد رہتے ہین چلے جاوین اور جنگ مین جیت کر جو اُنھون نے دیوتون کی چیزین لے لی ہین وہ اُنکو دیدین
یہ سُن اسلوما علحدہ کھڑے ہو بڈلاکھیہ سے پریت پورک بولا کہ اے بڈلاکھیہ تم نے سُنا جو بھوانی نے کہا ہی ایسے وقت پر بگاڑ یا
ملاپ کیا کرنا چاہیے بڈلاکھیہ نے کہا کہ مغرور راجہ ملاپ کرنیکی خواہش نہین رکھتا اگرچہ اپنا مرنا یقیناً جنگ مین جانتا ہی اور ہم لوگون کو بھی مرا ہوا
جانکر بھیجا ہی قسمت کا لکھا ہوا مٹ نہیں سکتا ہی اُسکے نزدیک جاکر ہم اور تم دونون ایسے سخت کلام کیسے کہ سکین گے کہ دیبو نون

تن دیگر تم پاتال کو چلے جاؤ نیت شاستر مین لکھا ہی کہ جھوٹی بات کیکے بیر کو نہ چاہیے کہ راجہ کو سمجھاوے اور وہان ہت ابھی کہنے کے لیے نہ جانا چاہیے کیونکہ پوچھنے بھی جاو ینگے تو راجہ ناراض ہی ہوگا یہ سوچ جان کی امید چھوڑ جنگ کیجیے اور مالک کے کام کو سر لشیٹ مان تنکے کے برابر جان سمجھیے یہ سوچ دونون بیر تیر کمان لے میدان جنگ مین لڑنے کے لیے آمادہ ہوتے پہلے بڈلاکھیہ نے سات بان چھوڑے اور اسلوما دیکھتا ہوا دور کھڑا رہا اُن بانون کو امبکاجی نے اپنے بانون سے کاٹ ڈالا اور دیبی جی نے تین بان مارے جنسے وہ نہایت دکھی ہوا اور میدان جنگ مین گر پڑا اور اتفاق سے بیہوش ہو کر مر گیا بڈلاکھیہ کو جنگ مین مرا ہوا دیکھ شکست اور تیر ہاتھ مین لیے ہوئے اسلوما جنگ مین لڑنے کو طیار ہوا اور بایان ہاتھ اوپر کو اُٹھا کر دیبی سے بولا کہ ای دیبی مین جانتا ہون کہ بدذات دانو ضرور مرینگے مگر آدمی ہون مجھے ضرور جنگ کرنا چاہیے کیونکہ مہکھاسُر کم عقل ہی پر یہ ایر یہ نہین جانتا اسلیئے اسکے آگے ہت آہت کچھ کہنے کے لائق نہین ہی کیونکہ دھرم سے مرنا ہی صلاح ہی چاہو اچھا کہو چاہو بُرا۔ مین تقدیر کو مقدم مانتا ہون اور انہ تو پُورکھ کو دھرکار دیتا ہون کیونکہ دانو تمہارے بانون سے مرے ہوئے جلد زمین پر گرتے ہین اتنا کہ تیرون کی برکھا کرنے لگا دیبی جی نے اُسکے تیر بیچ سے کاٹ ڈالے اور بانون سے اسلوما کو مارا اُسوقت دیوتون نے بھگوتی کو نہایت غصہ مین دیکھا اور تیرون سے چھدا ہوا دانو کا سر جسمین خون ٹپکتا تھا نہایت شوبھا دینے لگا جیسے چھول کا درخت تب وہ بڑی گدا لیکر دیبی کی طرف دوڑا اور غصہ ہو کر شیر کے ماتھے پر ماری سنگھ نے ناخون سے اُسکی چھاتی چیر ڈالی اور اُسکی ماری ہوئی گدا کچھ نہ سمجھا تب پھر وہ جلدی سے اُٹھا اور شیر کی مستک پر چڑھ کے گدا چنڈکا کے ماری دیبی جی نے بچا کر اُسکا سر کاٹ ڈالا سر کے کٹتے ہی وہ جلدی زمین پر گر پڑا اور اُس دُراتما کی فوج مین بڑا ہاہاکار مچا۔

چوپائی

ہو دیبت دیوگن بولین	استت سب کرین تہہ ہی ولین
باجین دیو دُند بھی گاوین	کنرآدِ بھو بھانت مناوین
دوؤ دانون ہتے لکھ سنکھا	اَرِرن تپت دیکھ کرنہا
سکل سین تن ہتو ہٹیلے	کچھ بچھو چھن مانہہ رسیلے
رن نشتیش کین ملوانا	بھاگ کوئی مُہکھے پٹانا
تراہ تراہ کر روے پکارے	اسلوما بڈلا کے مارے
انہہ بھوپ سینک جی تہوان	ہتے کیسری بچھو لہوان
نرپ سون ام کہہ رُدن کرہین	سو سُن مہکھا سر اور جہرین
ہو اُداس چیتا کل نانا	دُکھت سوچت نج من مانا
اسلوما بڈال نکہ ناسا	کہیون بھوپ تو سن کہین بیاسا

ادھیاے سولھوان

دوہا

گہو ترش کر اُدھیاے مہکھہ دیب سمباد	کب سنو بھو بھانت جم نج کو سکل بکھاد

سری بیاس جی راجہ جنمیجہ سے کہتے ہین کہ اُنکے بچن سُن نہایت جلد مہکھاسُر رتھ بان سے بولا کہ ہمارا رتھ لاؤ جسمین ہزارہ گدھے جوتے
جاتے ہین اور پتاکا اور دھوجا سے سجا ہوا اور ہتھیار سمیت جسمین سُندر پہیے لگے ہین اور عمدہ گھوڑا لگا ہی سارتھی بان نے جلدی رتھ لا کر کہا
کہ ای راجہ سب ہتیارون سمیت عمدہ بچھونا بچھا ہوا اور سب طرح سے سجایا رتھ دروازے پر کھڑا ہی یہ سُن وہ مہابلی مہکھاسُر منکھ کا
روپ دھارن کرکے جنگ مین جانے کے لیے طیار ہوا اپنے من مین بچارا کہ میرا بھینسا کا سینگ دھارن کیے ہوئے بھینسے کو دیکھ دیبی اُداس
ہوجاوے استریون کو روپ اور چترائی پیاری ہوتی ہی اسلیے خوبصورت اور چتر ہوکر اُسکے پاس جاوین جس سے وہ ہمکو دیکھ خوش
ہوجاوے ہمکو بھی اُسی سروپ مین سُکھ ہی جسمین وہ سکھی رہے یہ دانون کا راجہ من مین سوچکر بھینسے کے روپ کو چھوڑ سُندر پورکھ بن
گیا اور سب ہتیارون سے مسلح ہوا اور زیور اور کپڑے پہن نہایت خوبصورت بن کے اور بازوبند باندھ اور مالا پہن دھنکھ بان لیکر
رتھ پر سوار ہوا اور استریون کا من ہرنے والا روپ دھر کر دیبی کے پاس گیا اُس دیبی جی نے اُسے ست جُودھون کے ساتھ آتے ہوئے
دیکھ سنکھ بجایا وہ لوگون کے تعجب دینے والی سنکھ کی آواز سنکر ہنستا دیبی کے پاس آ بولا کہ ای دیبی اس دنیا مین جتنے جاندار موجود
ہین چاہے وہ پورکھ ہون یا عورت سب طرح سے سکھ کی اچھا کرتے ہین وہ سکھ پورکھون کے سنجوگ سے ہوتا ہی بنا سنجوگ نہین ہوتا
سنجوگ بہت طرح طرح کے علحدہ علحدہ ہین اُنکو کہتا ہون سُنو ۔ سُو پریت سے اُٹھے ہوئے بھید اور سُوبھاو سے اُٹھے ہوئے
انیک بھید ہین اُنمین جو محبت سے سنجوگ پیدا ہوا ہی اُسے اپنے عقل کے موافق کہتا ہون ماتا پتا کا بیٹے کے ساتھ سنجوگ اُتم کہا
جاتا ہی اور بھائی بھائی کا کارن پاکر مدھم کہا جاتا ہی جس سے کہ اُتم سکھ ہوتا وہ اُتم اس سے کچھ کم سکھ دینے سے مدھم کہا جاتا ہی اور
اور راہی اور بٹوہی انکا سنجوگ سوبھاوک ہوتا ہی جو کہ طرح طرح کے دریا وغیرہ کے پرسنگ مین لگے ہین بہت کم سکھ دینے کے
سبب ہی چھوٹا سنجوگ ہی اور ایک ہی سن کے پورکھ اور استری کا سنجوگ نہایت عمدہ گنا جاتا ہی عمدہ سکھ دینے سے وہ اس طرح کا ہی
وہ بھی چترائی روپ بھیس کل شیل گنون کرکے برابر ہو تو آپس مین سُنگر کہا جاتا ہی وہ سنجوگ اگر ہیر جو ہم ہین اُسکے ساتھ کیا جاے
کہ نہایت عمدہ سُکھ تمکو حاصل ہوگا اسمین کچھ شک نہین ہی ہم طرح طرح کے روپ اپنے من سے کر لیتے ہین اندر آدک دیوتا ہم سے ہار
گئے جو عمدہ عمدہ رتن ہین وہ آجکل ہمارے ہی گھر مین موجود ہین اُن سبکو بھوگو یا جسکو چاہو دے ڈالو تم پٹ رانی ہوگی ای سندری
مین آپکا خادم ہون تمہارے کہنے سے ہم دیوتون سے دُشمنی ترک کردینگے جس سے تمکو سکھ ہوگا وہی کرینگے جو چاہے حکم دیجیے
ہم اُسیطرح کرینگے میرا دل تمہارے روپ پر موہت ہوگیا ہی آتُر ہوکر تمہارے سرن آئے ہین کام بان سے دُکھی ہوا آپکے
سرن آیا ہوا خوش ہون میری رچھا کیجیے سب دھرمون مین سرناگت کی رچھا کرنا یہ بڑا دھرم ہی ای سندری مین تمہارا خادم اب تا
مرتے دم تک مین تمہارا سیوک رہونگا اسمین ذرا فرق نہ پڑیگا اور طرح طرح کے ہتیار پھینک کر تمہارے پاؤن پڑتا ہون ای لمبی
یعنی جسکی بڑی آنکھین ہین میرے اوپر مہربانی کیجیے مین کام بانون سے بھسم ہوا جاتا ہون ای سندری مین نے عمر بھر برہما وغیرہ سے
مسکینی ظاہر نکی سو تمہارے آگے بار بار کہ رہا ہون برہما وغیرہ دیوتا جنگ مین میرے چرتر جانتے ہین ای سندری اب تمہارے
پاؤن پڑتا ہون بھلا ذرا تو ہماری طرف دیکھو ایسے بچن کہتے ہوئے سری بھگوتی مہکھاسُر سے ہنسکے بولین ہم پرم پورکھ کو
چھوڑ دوسرے پورکھ کی خواہش نہین کرتین اُسکی مرضی سے ہم سب جگت بناتی ہین وہ لکشو کا آتما ہمکو دیکھتا ہی اور ہم اُسکی
کلیان روپنی پرکرت ہین اُسکے پاس رہنے سے ہم مین جتنا تنتر رہتی ہی نہین تو ہم جڑ روپ مین اُسکے سنجوگ سے

ہستین ہوتی ہین جیسے لوہے کی چیز لوہار وپ ہوتی ہی اسیطرح ہم دنیا کے سُکھ کی کبھی اچھا نہین کرتین ای بدذات تو مُورکھ ہی جو استری کا
سنگ چاہتا ہی نُور کھ کی باندھنے والی استری زنجیر ہی زنجیر سے باندھا ہوا چاہے چھوٹ بھی جاے مگر استری سے باندھا ہوا نہین
چھوٹتا ای بیوقوف موت کے استھان کا سیون کیون چاہتا ہی اندریون کو جیتو اُس سے سُکھ پاؤگے عورت کے سنگ مین پڑاؤ کبھی
اُنکو جانتے ہو اور موہ کو پراپت ہوتے ہو دیوتون سے دشمنی چھوڑکر جہان چاہے وہان رہو نہین تو پاتال کو چلے جاؤ جو جینے کی خواہش ہم
یا جنگ کرو ہم طاقت ور ہین تمہاری ناس کرنے کے لیے دیوتون نے ہمکو بھیجا ہی کیونکہ تم نے منترون کیسے بچن کہے اسلیے ہم نے
بھی سچ سچ کہدیا اب تمہارے اوپر خوش ہین اپنی جان لیکر جہان چاہے جہان چلے جاؤ اور جو مرنے کی خواہش ہو تو بیر جدھ کرو ہین تمکو مار ڈالونگی
اُنمین کچھ شک نہین ہی ایسے دیوی کے بچن سُن کام کر کے موہت دانو بہت ہی میٹھی بولی سے بولا تم بہت خوبصورت ہو اسلیے تمکو مار نے
ہوسے ڈرتے ہین اور شیولشن وغیرہ دیوتون کو جیت کر لوبرکھون کی موہنے والی نازک بدن عورت کو مار کر ہمکو کیا ملے گا ہم سے
جنگ کرنا نہین چاہیے جو تمہارا دل چاہے تو ہمارے ساتھ شادی کرکے ہمکو خاوند بناؤ نہین تو جہانسے آئی ہو چلی جاؤ کیونکہ تمنے ہمارے ساتھ محبت
کی اسلیے تمکو نہ مارینگے اور تم نے ہم اور ہیب سے بچن کہے اسلیے جہان مرضی ہو چلی جاؤ تم سی خوبصورت عورت کے مارنے سے
ہماری کونسی شوبھا ہوگی سادر استری ہتیا۔ بال ہتیا۔ برہم ہتیا یہ بڑے پاپ ہین جو ہم تمکو غصہ کرکے زبردستی گھر مین لیجا دین تو
یہ بھی ہمکو مناسب نہین کیونکہ فریب سے بھوگ کرنے مین کیا سُکھ ہوگا اسلیے ہم تم سے خوشامد سے کہتے ہین کہ نہایت کے مکھ کمل کے جو منے
سے نہ استری کو سُکھ ہوتا نہ اسکے بلما وند کو ہوتا ہی کیونکہ دونون کو سنجوگ سے سُکھ اور بجوگ سے دُکھ ہوتا ہی تم زیورون سے سجی ہوئی ہو
مگر تم مین خبر آئی نہین کیونکہ ہمارے ساتھ شادی نہین کرتین ہم کیا کرین تمہاری تقدیر مین یہی لکھا ہی یا کسی دشمن نے تمکو فریب دیا ہوگا
اس ہٹھ کو چھوڑدو اور ہمکو اپنا خاوند بناؤ شادی ہو کر ہمکو تمکو دونون کو سُکھ ہوگا دیکھو لشن جی لچھمی سے سوبھا پاتے ہیں ہما ساوتری سے
رود ر پاربتی سے اندر سچی سے ایسی کون عورت ہی جو بنا خاوند کے سُکھ پاتی ہی وہ بیوقوف کام کہان گیا کہ تم خاوند کرنے کی خواہش نہین کرتی ہو
جو تمکو مد کرکے بانون سے مارنا ہم چاہتے ہین کہ تمہارے اوپر کام بھی مہربانی کرتا ہی کہ تمکو ابلا جانکر بان نہین مارتا۔ اور یہ نہین جانتے
کہ کام سے ہمسے کیا دشمنی ہی کہ تمکو بانون سے نہین مارتا یا ہمارے دشمن دیوتون نے اُسے روک دیا ہوگا کیونکہ وہ ہمارے سُکھ کا ناش
چاہتے ہین ای مرگ نینی ہمکو چھوڑکر پیچھے سے پچھتاؤگی جیسے کہ مندودری نے پہلے اپنے موافق کے خاوند کو چھوڑدیا پھر پیچھے کمبخت
مُورکھ خاوند قبول کرنا پڑا جبکہ کاماتر ہوکر موہ سے بیاکل ہوئی

ادھیاے سترھوان

دوہا

سترہ کے ادھیاے مین مندودری کی گاتھہ
دیبی بودھن ہیت تن کہب کہی سُتر ناتھہ

سری بیاس جی بولے کہ مہاتما سُر کے بچن سُنکے سری دیبی جی نے پوچھا وہ مندودری کونسی استری تھی اور کس راجہ کو اُسنے چھوڑدیا
تھا وہ پھر اُسنے کون مُورکھ راجہ پیچھے سے لیا جس سے اُس عورت نے دُکھ بھوگے یہ مفصل کہو یہ سُن مہکھاسُر کہنے لگا کہ اس زمین پر
سنگل دیس نہایت مشہور اور گنجان درختون اور دھنہ دھان کرکے جگت ہی وہان کے راجہ کا نام چندر سین تھا وہ بہت نیک تھا جو نہایت

منصف شانت چت رعایا پرور سچ بولنے والا اور نیت شاستر کا جاننے والا اور سب شاستر پڑھا ہوا اور سب دھرم جاننے والا دھنگ
بدیا مین نہایت ہوشیار تھا اُسکی عورت نہایت خوبصورت شبھ گاتی جو شبھ گنون والی پت برتا گن وتی نام سے مشہور ہوئین پہلے حمل
مین اُس سے ایک لڑکی پیدا ہوئی اُسکے پتا نے نہایت خوش ہو کر اُسکا نام سندوری رکھا جو چندرمان کی طرح دن دن بڑھتی تھی
جب وہ خوبصورت کنیا دس برس کی ہوئی تو اُسکا پتا اُسکے بر کے لیے دن دن سوچنے لگا اتنے مین برہمنون نے کہا کہ مدر دیس کے
راجہ کا بیٹا جو بڑا شور بیر ہی اور سب لچھنون والا اور اُسکا نام کمبُ گریو ہی آپ کی لڑکی کے لائق اور آپ کی مرضی کے موافق بر ہی
اُسمین سب لچھن ہین اور سب بدیاؤن کے ارتھ جاننے والا ہی تب راجہ نے اپنی رانی گنوتی سے پوچھا کہ اپنی لڑکی کی کمبُ گریو
کے ساتھ شادی کرینگے اُسنے خاوند کے بچن سُن لڑکی سے پوچھا کہ راجہ تمھاری شادی کمبُ گریو کے ساتھ کیا چاہتے ہین یہ سُن سندوری
نے ماتا سے کہا مین شادی نکرونگی اور نہ شادی کرنے کی خواہش ہی کومار برت دھارن کرکے ساری عمر گذارونگی پنڈت لوگ خود مختار کو
موجھ روپ بیان کرتے ہین اسلیے مین مکت رہونگی خاوند سے مجھے کچھ مطلب نہین ہی شادی کے وقت آگ کے سامنے اقرار کرنا پڑتا ہی
کہ خادمون کی طرح خاوند کی خدمت کرنی ہوگی پھر سسر کے گھر مین ساس دیور وغیرہ کے نوکرون کی طرح ٹہل کرنی پڑتی ہی خاوند کی مرضی
کے موافق چلنا دُکھ سے دُکھ ہی اگر خاوند دوسری استری سے محبت کرے تو سوت کے اینک دُکھ ہوتے ہین جو برداشت نہین
کیے جاتے اسلیے پھر خاوند سے بگاڑ ہوجاتا ہی اور بڑی بڑی تکلیفین ہوتی ہین ای ماتا دنیا مین سُکھ کہان ہی اور عورتون کے لیے
تو ہی ہی نہین اس خواب کے سمان دنیا مین اُن لوگون کو جو دوسرے کے قابو مین ہین سُکھ نہین ہوتا ہمنے سُنا ہی کہ راجہ اُدان پاد کا بیٹا
اُوتم جو دھرو جی سے چھوٹا تھا اُنھون نے بیقصور پت برتا اور سرب دھرم پارائن استری کو بن مین چھوڑ دیا اسی طرح کے پت کرنے مین
طرح طرح کے دُکھ ہونے مین اتفاق سے جو خاوند مرگیا تو عورت دُکھ کا باسن ہوجاتی ہی بیوہ ہوجانے مین بڑا دُکھ ہوتا ہی جو سوگ
اور سنتاپ کا کرنے والا ہوتا ہی خاوند کے پردیس رہنے مین بھی بڑے بڑے دُکھ گھر مین رہنے سے ہوتے ہین کام کی اگن سے جلی
ہوئی استری کو پت کے ساتھ پھر کیا سُکھ ہوا اسلیے پت کرنا نچاہیے میری ہمیشہ یہی راے ہی اس طرح کنیا کے بچن سُن اپنے خاوند
سے رانی بولی کہ کنیا تو پت کی اچھا نہین کرتی کومار برت دھارن کیا چاہتی ہی اور برت جاپ مین مشغول ہی مجھے باسنا سے بکھ
ہوا چاہتی ہی اور خاوند کے ہونے مین بہت دُکھ بچارتی ہی رانی کے بچن سُن راجہ چپ ہو رہے اور جانا کہ بیٹی سنساری بھاؤ نہین جانتی
اسیطرح ماتا پتا سے حفاظت کی ہوئی سندوری گھر مین رہنے لگی رہتے رہتے عورتون کی جوانی کی چیزین ہین وہ سب ہوئین
اور ساتھ والی سکھیون نے اُسے شادی کرنے کے لیے بار بار اُسکایا مگر وہ گیان کی باتین کرتی رہی اُسنے کسیطرح قبول نہ کیا
ایک دن کی بات ہی کہ وہ طرح طرح کے درختون سے سجی ہوئی پھلواری مین سکھیون کے ساتھ پھرتی ہوئی پھول توڑتی تھی کہ
کوشلا پُری کا راجہ بیرسین اتفاق سے اُس راہ ہو کر نکلا جو تھوڑے سپاہی ساتھ لیے ہوئے اکیلا تھا اُسے دیکھ سکھیون نے اُس سے کہا
کہ ایک راجہ رتھ پر سوار بڑا بیر اور روپ وان آتا ہی گویا دوسرا کام ہی ہم جانتی ہین کہ کوئی راجہ تقدیر سے یہان آپہونچا ہی ایسا سکھیان کہتی تھین
کہ وہ راجہ رتھ پر سے اُتر پڑا اور سکھی سے پوچھنے لگا کہ وہ سُندری جسکی آنکھین بڑی بڑی ہین کسکی بیٹی ہی جب اُس طرح راجہ نے
دوتی سے پوچھا تو وہ مسکرا کر بولی کہ ای راجہ پہلے یہ بتایئے کہ آپ کون ہین اور یہان کس کام کے لیے آئے ہین راجہ بولے کہ
اس زمین مین کوشل نام سے ایک دیس مشہور ہی اُسکے پالنے والے ہم بیرسین راجہ ہین ہماری چترنگنی فوج پیچھے آتی ہی

ہم راستہ بھولکر یہان آئے ہین تب وہ سکھی بولی کہ یہ راجہ چندرسین کی کنیا ہی اور اُسکا نام مندودری ہی اس پھلواری مین سیر کے طور پر آئی
ہی یہ سُن راجہ بولے کہ اے دُوتی تو ہوشیار ہی اس راجہ کی بیٹی کو سمجھا دے ہم ککستہ بنس مین پیدا ہوئے راجہ ہین اُس سے کہو کہ گندھرپ
بیاہ کی بدھ سے ہمارے ساتھ شادی کرے ہمارے کوئی استری نہین ہی ہم سُندر مکھی کی استری کی خواہش کرتے ہین یا اُنکا پتا بدہ
سے ہمکو دے ہم اُسکے لائق پت ہونگے اسمین شک نہین ہی یہ سُن دُوتی مندودری سے بولی کہ اے مندودری سورج بنس
مین پیدا ہوئے نہایت خوبصورت اور طاقت ور عمر مین تمہاری برابر راجہ یہان آپہونچے ہین اور تمسے اُنکو بڑی پریت ہی تمہارے
پتا اس بات سے دُکھی ہو رہے ہین کہ تمہاری عمر اتنی گذری ہی اور شادی نہین کرتی ہو بلکہ براگ دھارن کیے ہو اُنھون نے
ہم لوگون سے کہدیا ہی کہ کسی تدبیر سے بیٹی کو سمجھا دو کہ شادی کرے مگر ہمکو ہٹی جانکر ابھی تک نہین کہ سکین مُن جی نے لکھا ہی کہ استری کو
خاوند کی سیوا کرنا بڑا دھرم ہی خاوند کی خدمت کرنے والی استری سُرگ مین جاتی ہی اسلیے اے سُندری بدھ سے شادی کیجیے مندودری
بولی ہم شادی نکرینگی بلکہ عبادت ہی کرینگی راجہ کو روک دو کہ ہماری طرف کیون دیکھتے ہین دُوتی نے پھر کہا کہ اے دیبی کام کسی سے
جیتا نہین جاسکتا اور وقت بہت کٹھن ہی اسلیے ہمارے ہت کے بچن جو نہ مانوگی تو ضرور دُکھ پاؤگی ایسے بچن سُن کنیا سکھی سے
بولی کہ جو ہونے والا ہی وہ ہوتا ہی مگر شادی تو ہم نہ کرینگی چاہے جیسا ہو

چوپائی

بولیو مکھہ سکھی سُن بانی
جاہ بھوپ اپنے گہ نیکے
راجہ سُن سنیا جت گہیو
نسبرہ بھیو کامنی ماہین

نرپ سون بولی پرم سیانی
نہین بیاہ بھاوت یہ جی کے
نگر اجودھیا سوچت بہنیو
جب جانیو یہ مانت ناہین

ادھیاے اٹھاڑوان

دوہا

انشٹادش ادھیاے مین مندودری بیرانت
کرسماپت پُن کتب جم مکھہ لیو کرتانت

سکھاشر اسی کتھا کو دیبی جی سے بیان کرتا ہے کہ اُسکی چھوٹی بہن کا نام اندومتی تھا وہ نہایت خوبصورت تھی اور شادی کرنے کے لائق
ہوئی اُسکا بیاہ پھیلا اور سویمبر ہونے کی طیاری ہوئی جسمین دیس دیس کے راجہ آئے اُسنے ایک راجہ کے ساتھ جو خوبصورت
اور بلوان کلوان شیلوان سب لچھن وان اور گُن وان تھا اپنی شادی کر لی ایک دھورت راجہ کو دیکھ مندودری بھی کاماتر ہوئی
جو نہایت شٹھ تھا صرف اوپر کی ٹیپ ٹاپ کیے تھا اتفاق سے موہت ہو کر اپنے پتا سے کہنے لگی کہ پتا جی ہماری شادی کر دو مدر دیس
کے اس راجہ کو دیکھ ہمارا جی چاہتا ہی چندرسین بیٹی کے بچن سُنکر خوش ہوئے اور شادی کرنے مین مشغول ہوئے اور راجہ کو گھر مین
بلا کر اُنھون نے مندودری کی شادی کر دی اور بہت دہیز دیا مدر دیس کا راجہ خوشی سے مندودری کو لیکر اپنے گھر مین گیا
اور بہت دنون تک بہار کرتے رہے ایک دن راجہ کماری کے ساتھ تنہائی مین بھوگ کرتے تھے کسی لونڈی نے دیکھا اور

سندودری سے کہدیا انھون نے جاکر دیکھا تو سچ بات تھی مندودری نے راجہ کو ہنسکر اور غصہ کرکے دھرکار دیا ایک دن راجہ اور
کسی عورت سے بھوگ کرتا تھا اُسے دیکھ اسکو بڑا دُکھ ہوا اور رنج مین کہنے لگی کہ اس دُشٹ کو ہم نے سوئمبر مین ایسا نہ جانا کہ
ایسا ہی ہاے موہ کے بس ہوکر مین نے کیا کیا- ایسے پت مین کونسی پریت ہی میری زندگی کو دھرکار ہی آج سے اب مین دنیا کے
سُکھ کو چھوڑ زیادہ کرکے پت کا سنجوگ سکھ تو چھوڑ ہی دونگی جوگ کرنے کے لائق کام تھا اُسے مین نے کیا جو مجکو دُکھ دیتا ہی جو دنیہ چھوڑ دن
تو بڑی بھاری ہتیا ہوتی ہی جو والد کے گھر چلی جاوٗن تو بھی سُکھ نہوگا کیونکہ وہان سکھیان ہنسین گی اسلیے یہین تپسونی ہوکر رہنا چاہیے
اور کال جوگ کرکے کام کے سُکھ کو ناچیز جانیے اتنا کہ مہکھاسُر بولا کہ اس طرح سوچکر وہ استری نہایت دُکھی ہوکر جاوند کے گھر کو چھوڑ کر
اور جگہ جا بسی- اسلیے اے کلیانی تم بھی ہمسے راجہ کو چھوڑ دوسری کسی نشٹ بُو- کہ کا آسرا کروگی جب کام سے دُکھ پاؤگی ہمارے بچن
سچ مانو عورتون کے پرم ہت کا رنگ مین بنا کیے نہایت دُکھ پاؤگی اسمین کچھ شک نہین ہی- سری دیبی نے کہا کہ اے بیوقوف پاتال
کو چلا جا یا جنگ کر تجھے اور اور اسرون کو مارکر ہم آرام سے چلی جاوینگی جب سادھوؤن کو دُکھ ہوتا ہی تب تب اُنکی رچھا کے لیے
ہم دنیہ دھارن کرتی ہین مین ا روپا اور اتما ہون میرا جنم دیوتون کی رچھا کے لیے ہوتا ہی اے مہکھاسُر تجسے ہم سچ کہتی ہین کہ تیرے
مارنے کے لیے دیوتون نے ہماری پرارتھنا کی تھی اسلیے تمھین مار کر نشچل ہوکے رہینگی اسلیے لڑیا پاتال کو چلا جا جو دیتون کا گھر
ہی نہین تو سب طرح سے تجکو ضرور مارینگی ہم یہ سچ کہتی ہین اس طرح جب دیبی نے کہا تو مہکھاسُر دھنکھ لے جدہ کی کامنا
کرکے میدان مین کھڑا ہوگیا اور کانون تک بان کھینچکر مارنے لگا دیبی جی نے لوہیا بانون سے اسکے تیر کاٹ ڈالے ان دیبی
اور دیت کا آپس مین جنگ ہونے لگا اور سب دیوتا اور دیت بھی لڑنے لگے بیچ مین دُردہرنام دیت آکر دیبی کے اوپر بان
چھوڑنے لگا اور انکو نہایت غصہ کیا تب بھگوتی نے نہایت غصہ ہوکر تیز بانون سے دُردہر کو مارا جس سے وہ زمین پر گر پڑا اور
مرگیا اُسے مردہ دیکھ ترنیترد یت نے جو استر چلانے مین بڑا ہوشیار تھا آکر دیبی کے سات تیر مارے اُسکے تیر راہ مین بھگوتی نے
کاٹ دیے اور ترشول اُسے مارا وہ مرگیا ترنیتر کو مرا دیکھ اندھک آپہونچا اور لوہے کی گدا اُسنے شیر کے مستک پر ماری سنگھ نے اُسے
ناخن سے چیر کر مار ڈالا اور جھٹ پٹ اُسکا گوشت کھا گیا مہکھاسُر ان سبکو میدان مین مرا دیکھ نہایت متعجب ہوا اور نہایت جلد تیر
چھوڑنے لگا بھگوتی جی نے اپنے تیرون سے اُسکے تیر کاٹ ڈالے اور اُسکی چھاتی مین گدا ماری وہ گدا سے بیہوش ہوگیا اور
درد کو برداشت کرکے دُشٹ پھر آیا اور اُسنے سنگھ کے مستک پر گدا ماری اور سنگھ اُسے پھاڑنے لگا تب پُرکھ روپ چھوڑ مہکھا
شیر بن گیا اور ناخونون سے دیبی جی کے شیر کو پھاڑنے لگا اُس بنے ہوئے شیر کو بھگوتی دیکھ سانپون کے سمان بانون کی برکھا
کرنے لگین تب وہ شیر کا روپ چھوڑ ہاتھی بن گیا جس ہاتھی کے مد ٹپکتا تھا اور پہاڑون کی چوٹیان دیبی کے اوپر پھینکتا تھا
دیبی جی نے اُن چوٹیون کو آتے دیکھ اپنے بانون سے تل تل بھر کے ٹکڑے کر ڈالے اور یہین- تب شیر کو دکر اُسکے سر پر چڑھ گیا
اور اُس ہاتھی کے روپ بھینسے کو ناخون سے نوچنے لگا تب وہ ہاتھی کا روپ چھوڑ شیر بھی بن گیا اور سنگھ کو کوب سے مارنے
دوڑا تب دیبی جی نے اُس شیر بھی روپ مہکھہ کو کھڑگ مارا اُسنے بھی اُنکو مارا اُن دونون کا آپس مین بڑا بھیانک جدھ ہوا تب اُسنے
مہکھہ روپ دھارن کرلیا اور سینگون سے دیبی کو مارا اور پونچھ گھما کر تھنون سے دیبی کو مارنے لگا اور پونچھ سے پہاڑ اُٹھا سینگون
طاقت سے گھما کر دیبی پر پھینکنے لگا اور بہت اونمت ہوکر بولا کہ اے دیبی کھڑی رہ آج تمکو مارتا ہون جو روپ درجون سے مغرور

یعنی مغرور

اور مور کہو اور متوالی ہو جھوٹھ موٹھ اپنے کو طاقت ور اور تیز سمجھتی ہو تمکو مار کر ان دیوتون کو مارونگا جو کپٹ کرنے مین پنڈت ہین اور
ور کہا استری کو آگے کر کے ہمکو فتح کیا چاہتے ہین تب دیبی جی بولین ای بیوقوف اہنکار نہ کر میدان مین کھڑا رہو تجھے مار کر دیوتون
کو جوف کرونگی ابھی مدرا پیکر تجھے جنگ مین مارے ڈالتی ہون تو ادہم اور دیوتون کا دکھ دینے والا اور منیون کو ڈرانے والا ہے اتنا کہ
سونے کا برتن شراب کا بھرا ہوا لیا اور اس دیت کے مارنے لیے بار بار غصہ ہو کر شراب پی اور میٹھی شراب پیکر جلدی سے ترسول لیکر دیون
کو خوش کراتی ہوئی دانو کے پیچھے دوڑی دیوتا اس بھگوتی کی استت کرنے لگے اور اوپر سے پھول برسائے اور نقارے بجا بجا کے جے جے
کرنے لگے اور رکھ سدھ گندھرپ پشاچ اورگ چارن کنر سنگرام دیکھکر خوش ہوکے آکاس مین موجود ہوئے اور مہکھاسر
طرح طرح کی دیہہ کر کے دیبی جی کو مارنے لگا کیونکہ کپٹ کرنے مین بڑا پنڈت تھا۔ اسوقت چنڈکا جی نے غصہ ہو کر لال نیتر کر کے اس پاپی کی چھاتی
مین ترسول زور سے مارا ترسول کے لگنے سے وہ زمین پر گر پڑا اور دو گھڑی تک بیہوش پڑا رہا پھر اٹھکر دیبی جی کو لاتون سے مارنے لگا اور
بار بار ہنسا اور اسنے بڑی بھیانک آواز کی جسے سن دیوتا ڈرے تب دیبی جی نے بشن جی کے دیے ہوئے چکر کو ہاتھ مین لے لیا جسمین ہزار
آرا لگ رہے تھے اور مہکھاسر سے زور سے بولین کہ مہا نیچ اس چکر کو دیکھ جو تیرے کنٹھ کا کاٹنے والا ہے ایک لحظہ بھر کھڑا رہ تیرے جم لوک کو ابھی جا
کہہ وہ چکر امبکا نے چھوڑا اور اسی سے مہکھاسر کٹ گیا اور گلے کی نالی سے خون بہ نکلا جیسے پہاڑ کے جھرنے سے گیرو کی دھار بہ نکلے
اس دیت کا دھڑ گھوم کر زمین پر گر پڑا اور دیوتون نے جے جے شبد کیا اور سب کو سکھ ہوا اور بڑا بلوان سنگھ بھاگتا ہوا سب دانوؤن کو کھا گیا
دیا بہت دنون کا بھوکھا تھا مہکھاسر کے مارے جانے پر اور جو سنگھ کے کھا لینے سے بھاگ کر دیت بچ گئے وہ پاتال کو چلے گئے

اچوپائی

دیو منیج سن سادھو سنکھاری	سکل بھئے مہکھاسر ماری
دیبی رن رچ کون سبھ ٹھائین	تکے دیوتا نند چس آئین
استت بہت مدت سب نیکے	کرن چت سو سب بدھ ٹیکے
نرپ یہ مہکھا ناس مین برنا	سن یا منو جن ششے کرنا

ادھیاے انیسوان ۱۹

دوہا

اون بش کے ادھیاے مین دیون جم بھو بھانت ۱۹	دیبی استت کینی کہب سو سی سن مت سانت

رشی بیاس من بولے کہ سب اندر وغیرہ دیوتا مہکھاسر کے مرنے سے خوش ہو کر سری دیبی جی کی استت کرنے لگے

مول ۱

॥देवाऊचुः॥ ब्रह्मा सृजत्यवति विष्णुरिदम्महेशः शक्त्यातवैव हरते ननु चान्तकाले
॥ईशानतेऽपिचभवन्तितया विहीनास्तस्मात्त्वमेव जगतस्थितिनाशकर्त्री ॥ १ ॥

ٹیکا

(۱) اس سنسار کو تمہاری ہی شکت سے برہما بناتے بشن جی رچھیا کرتے انیر وقت مین شیوجی ناس کرتے ہین تمہاری شکت بنا
یہ کبھی کام نہین کر سکتے اسلیے تمھین اس جگت کی استھتت اور ناس کرنے والی ہو۔

مول ۲

कीर्त्तिर्मतिस्मृति गती करुणा दयात्वंश्रद्धा धृतिश्च वसुधा कमला जयाच ॥ पुष्टिः कलाप
विजया गिरिजा जयात्वन्तुष्टिः प्रभात्व मसि बुद्धि रुमा रमाच ॥ २ ॥

ٹیکا

(۲) کیرت - مت - سمرت - گت - کرنا - دیا - شردھا - دھرت - بسودھا - کملا - اجیا - پشٹی - کلا - بجیا
گرجا - جیا - تشٹی - پربھاو - بدھ - اوما - رما - سب تمھین ہو۔

مول ۳

विद्या क्षमा जगति कान्तिरपीह मेधा सर्व्वन्त्व मेव विदिता भुवनत्रयेऽस्मिन् ॥ आभिर्विनातव
तु शक्तिभिरा प्रभु कर्त्तुं को वा क्षम स्स कल लोक निवास भूमे ॥ ३ ॥

ٹیکا

(۳) اس جگت مین اودیا - چھما - کانتی - میدھا وغیرہ سب کچھ تینون بھونون مین تمھین معلوم ہوتی ہو اے سکل لوک کی نواس
کرنیوالی بھوم ان تمہاری شکتیون سے بنا جلدی کون کر سکتا ہے کوئی نہین ہے۔

مول ۴

न्धारणा न नु न चेद सि कूर्म्म नागौ धर्त्तुं क्षमौ कथमिलामपतौ भवेताम् ॥ पृथ्वी न चेत्त्वमसि
गगमने कथं स्था स्यन्वेतदम्ब निखिलं बहु भार युक्तम् ॥ ४ ॥

ٹیکا

(۴) اے ماتا جو تم دھارنا شکت نہوتی تو کچھپ اور شیش دونون پرتھوی کو اپنے اوپر کیسے دھار سکتے اور تم پرتھوی
نہوتی تو یہ سارا سنسار جو بہت سے بوجھ سے لدا ہوا ہے آکاس مین کیسے ٹھہر سکتا کسیطرح نہ رہ سکتا۔

مول ۵

ये वास्तुवन्ति मनुजा अमरान् विमूढा मायागुणैस्तव चतुर्म्मुख विष्णु रुद्रान् ॥ शुभ्रांशु वह्नि य
बायुगणेश मुख्या न्किन्त्वा मृते जननि ते प्रभवन्ति कार्य्ये ॥ ५ ॥

ٹیکا

(۵) اے ماتا جو منگھ برہما بشن رودر چندرما اگن جم بایو اور گنیش وغیرہ دیوتون کی استت کرتے ہین وہ تمہاری مایا کے گنون
کرکے موڑھ اور موہت ہین کیونکہ وہ دیوتا تمہارے بنا کسی کام کو کر سکتے ہین ہرگز نہین کر سکتے۔

مول ۶

येजिह्वत्तिप्रवितते ऽल्पधियोऽम्बयज्ञे वह्नौ सुरान्समधिकृत्य हविस्समृद्धम् ॥ स्वाहा न चेत्त्वमसि ते कथमापुरद्धा त्वामेव किन्न हि यजन्ति ततो हि मूढा ॥ ६ ॥

(۶) ای اسب جو منکھ بستریت جگیہ مین اور دیوتون کا اہنکار کرکے اچھی طرح ہب اگن مین ہنتے ہین وہ کم عقل ہین کیونکہ جو تم سواہا روپی نہ ہوتی تو دیوتا اس اہت کو کیسے پاتے وہ مورکھ آدمی تمھارا ہی جگیہ کیون نہین کرتے۔

مول ۷

भोगप्रदासि भवतीह चराचराणां स्वांशैः ददासि खलु जीवनमेव नित्यम् ॥ स्वीयान्सुरान् जननि पोषयसीह यद्वत्तद्वत्परानपि च पालयसीति हेतोः ॥ ७ ॥

ٹیکا

(۷) ای ماتا کیونکہ تم چراچرون کے بھوگ دینے والی ہو اسلیے اپنے انشون سے سب کو ہمیشہ زندہ کرتی ہو اور جیسے اپنے دیوتون کی پرورش کرتی ہو ویسے ہی دیتون کو بھی پالتی ہو کیونکہ کیا وہ چراچر سے باہر ہین۔

مول ۸

मातस्स्वयं विरचितान्विपिने विनोदाद्वन्ध्यान्फलाशरहितांश्च कटूंश्च वृक्षान् ॥ नो च्छेदयन्ति पुरुषानि पुणाक यश्चित्तस्मात्त्वमप्यतितरां न्परिपासि दैत्यान् ॥ ८ ॥

ٹیکا

(۸) ای ماتا جیسے کہ ہوشیار آدمی اپنے لگائے یا بڑھائے درختون کو جسمین پھل اور پتے بھی نہون اور کڑوے ہون اور آرام سے بن مین لگے ہون کسیطرح کبھی نہین کاٹتے ویسے ہی تم بھی اچھی طرح دیتون کو پالتی ہو کیونکہ یہ بھی تو تمھارے بنائے ہوئے ہین

مول ۹

यत्त्वन्तु हंसि रणमूर्द्धि शरैरराती न् देवाङ्गनासुरतकेलिमनीन्विदित्वा ॥ देहान्तरेऽपि करुणारसमाददाना तत्ते चरित्रमिदमीप्सितपूरणाय ॥ ९ ॥

ٹیکا

(۹) ای بھگوتی جو تم جنگ مین دیوتون کی استریون کے ساتھ رت کیل کرنے کی اچھا کیے ہوئے دشمنون کو مارتی ہو تو دیوتون مین آنکے اوپر کرنارس کو دھارن کرکے مارتی ہو نہ کہ دشمنی مانکر کیونکہ آپ کے ہاتھون سے مر کر دیوتا ہو کر دیوتاون کی استریون کے ساتھ بہار کرینگے اسلیے یہ تمھارا چرتر ان دشمنون کے منورتھ پورا کرنے کے لیے ہی۔

مول ۱۰

चित्रन्त्वमीयदसुभी रहितान सन्ति त्वच्चिन्तितेन दनुजाः प्रथितप्रभावाः ॥ येषां कृते जननि देहनिबन्धनं ते क्रीडारसस्तव न चान्यतरोऽत्र हेतुः ॥ १० ॥

ٹیکا

(۱۰) ای ماتا جن دیتیون کے لیے تمھارا اوتار ہوتا ہی وہ دیت صرف آپکی اچھا سے مر نہین سکتے یہ بڑا تعجب ہی جو کہو کہ ہماری اچھا سے مرجاتے تو اوتار لینے سے کیا مطلب تھا تو دنیہہ دھارن کرنا تو کریڑا رس کے لیے ہی اور کوئی سبب نہین ـ

مول[۱۱]

…ाप्ते कल्लौ बहह दुष्ट नरैच काले नत्वा म्भजन्ति मनुजा ननु वञ्चितास्ते ॥ धूर्त्तैः पुराण चतुरै र्हरि …राङ्क राणां सेवा पराश्च विहिता स्तव निर्म्मिता नाम् ॥ ११ ॥

ٹیکا

(۱۱) اتِ دُشٹ کال کلجگ مین جو منکھ تمھاری سیوا نہین کرتے وہ چھلے گئے ہین سو وہ بھی کیا کرین کیونکہ پُران شاستر دان مین فریبیون اور ہوشیارون سے ہر ہر آدک کی سیوا مین لگائے گئے جو ہر ہر آدک تمھین سے بنائے گئے ہین ـ

مول[۱۲]

…ात्वा सुरा स्तव वशान सुरा र्हितांश्च ये वै भजन्ति भुवि भाव युता विभ्रमान् ॥ धृत्वा करे सुवि…ल ङ्ख लु दीप कन्ते कूपे पतन्ति मनुजा विजलेऽति घोरे ॥ १२ ॥

ٹیکا

(۱۲) تمھارے اختیار مین دیتیون سے تکلیف پائے ہوئے کمبخت دیوتون کو جانتے ہین جو منکھ تمکو چھوڑ انکو بڑے بھاؤ کرکے بھجتے ہین وہ ہاتھون مین چراغ لیے ہین مگر اندھے کوئین مین ضرور گرتے ہین ـ

مول[۱۳]

…ा त्वमेव सुखदा सुखदा प्यविद्या मात स्त्वमेव जननार्त्तिहरा नराणाम् ॥ मोक्षार्थिभिस्तु …लिता किल मन्दधीभि र्न्नाराधिता जननि भोग परैस्त थाऽत्तैः ॥ १३ ॥

ٹیکا

(۱۳) ای ماتا منکھون کے سُکھ بِدّیا اوِدّیا دینے والی اور جنم کے کشٹ کے ہرنے والی تمھین ہو اور موچھ چاہنے والے مُن تمھ… آرادھنا کرتے ہین مگر کم عقل مور کھون سے جو بھوگ بلاس مین مشغول ہین نہین ارادھنا کی جاتی ہو ـ

مول[۱۴]

…ा हरश्च हरि रप्यनिशं शरण्य म्पादाम्बुजन्तव भजन्ति सुरा स्तथान्ये ॥ तद्वै न येऽल्पमत…मनसा भजन्ति भ्रान्ताः पतन्ति सततम्भव सागरे ते ॥ १४ ॥

ٹیکا

(۱۴) برہما مہادیو اور بشن اسیطرح اور بھی دیوتا تمھارے سرن کے لائق چرن کملون کو بھجتے ہین ایسا جانکر بھی جو کم عقل تمھارے چرن کملون کو نہین بھجتے ـ وہ بھولے ہین اور اُسی سے بار بار بھو ساگر مین ڈوبتے اور اُتراتے ہین

مول ۱۵

यादिदत्वदङ्घ्रि जलजोत्थरजः प्रसादैर्ब्रह्मा करोति सकलम्भुवनम्भवादौ ॥ शौरिश्च पाति खलु संहरते हरस्तु त्वां सेवते न मनुज स्त्वनिदुर्भगोसौ ॥ १५॥

ٹیکا

(۱۵) ای چنڈی تمھارے چرنون کی دھور کے پرساد سے سرشٹ کے شروع مین برہما سب بھون بناتے اور اُسی سے بشن جی پرورش کرتے اور مہادیوجی آخر مین ناس کرتے ہین ایسی جو تم ہو اُنھین جو منکھ نہین یاد کرتا وہ دنیا مین کمبخت ہی—

مول ۱۶

वाग्देवता त्वमसि देवि सुरासुराणां वक्तुन्नतेऽमरवराः प्रभवन्ति शक्ताः ॥ त्वञ्चेन्मुखे वससि नैव यदैव तेषां यस्माद्भवन्ति मनुजा नहि तद्विहीनाः ॥ १६॥

ٹیکا

(۱۶) ای دیبی تم دیوتا اور دیتون کے بولنے کی طاقت ہو کیونکہ اگر تم اُنکے مُنھ مین نہ بسو تو وہ بول نہین سکتے بلکہ منکھ بھی اِس باگدیوتا بنا بغیر منھ کے ہوتے ہین گونگے ہین کچھ بول نہین سکتے—

مول ۱۷

शापो हरिस्तु भृगुणो कुपितेन काम म्मीनो बभूव कमठः खलु सूकरस्तु ॥ पश्चान्नृसिंह इति यच्छल कृद्धरण्यान्तां सेवतां जननि मृत्युभयन्न किं स्यात् ॥ १७॥

ٹیکا

(۱۷) ای ماتا کوپ کیے ہوئے بھرگ جی کے سراپ سے بشن جی۔مچھلی۔کچھوا۔شور۔نرسنگھ۔بامن وغیرہ اوتار زمین پر لیتے ہین اُنکی سیوا کرنے والون کو کیا موت کا ڈر نہین ہی ضرور ہی ہی—

مول ۱۸

शम्भोः पपात भुवि लिङ्गमिदं प्रसिद्धं शापेन तेन च भृगोर्विपिने गतस्य ॥ ते ये नरा भुवि भजन्ति कपालिनन्तु तेषां सुखङ्कथमिहापि परत्र मातः ॥ १८॥

ٹیکا

(۱۸) یہ بات مشہور ہی کہ کریڑا کرتے ہوئے مہادیو بن مین چلے گئے اور وہان اُنھین بھرگ مُن کے سراپ سے اُنکا لنگ زمین پر گر پڑا ایسے کپالی مہادیو کو جو منکھ زمین پر بھجتے ہین اُنکو اس لوک یا پرلوک مین کسی طرح سے سُکھ ہوتا ہی نہین ہوتا—

مول ۱۹

यो भूद्गजानन गणाधिपतिर्महेशात्तं ये भजन्ति मनुजा वितथप्रपन्नाः ॥ जानन्ति ते न सकलार्थफलप्रदात्रीं त्वां देवि विश्वजननीं सुखसेवनीयाम् ॥ १९॥

ٹیکا

(۱۹) اے دیبی جو گنیش جی مہادیو جی سے پیدا ہین انکو جو لوگ تم سمجھتے ہین وہ بھولے ہین کیونکہ جس سے وہ پیدا ہین وہ دیبی کلیان نہین کر سکتے تو وہ کیا کرینگے بلکہ وہ لوگ سب پدارتھون کے پھل دینے والی اپنی ماتا تمکو سیوا کرنیکے لائق انکو نہین جانتے ہین

مول ۲۰

चित्रन्त्वयारिजनतापि दयार्द्रभावाद्धत्वा रणे शितशरैर्गमिता द्युलोकम् ॥ नो चेत्स्वकर्म्मनि-
चिते निरये नितान्तन्दुःखानि दुःखगतिमापतितेत्स्या ॥२०॥

ٹیکا

(۲۰) یہ بڑے تعجب کی بات ہے کہ تم دیت دشمنون کو بھی جنگ مین تیز بانون سے مار کر جلد سے سُرگ لوک مین بھیجتی ہو نہین تو وہ دشمن اپنے جمع کیے ہوئے کرمون سے بار بار نرک مین پڑتے اور دُکھ سے دُکھ کی گت اور بہت پاتے۔

مول ۲۱

ब्रह्मा हरश्च हरिरप्यतुलगर्व्वभावा जानन्ति तेऽपि विबुधा न तव प्रभावम् ॥ केऽन्ये भवन्ति मनु-
जा विदितं समर्थास्सम्मोहितास्तव गुणैरमितप्रभावैः ॥२१॥

ٹیکا

(۲۱) جو برہما بشن مہادیو بھی اہنکار بھاو سے تمہارے پربھاو کو نہین جانتے تو تمہارے اُست پربھاو گنون کرکے موہت ہم لوگ اور منش کیسے جان سکتے ہین۔

مول ۲۲

क्लिश्यन्ति तेऽपि मुनयस्तव दुर्व्विभाव्यम्पादाम्बुजन्न हि भजन्ति विमूढचित्ताः ॥ सूर्य्याग्निसे-
वनपराः परमार्थतत्त्वं ज्ञातन्न ते श्रुतिशतैरपि वेदसारम् ॥२२॥

ٹیکا

(۲۲) اے بھگوتی جو منی لوگ تمہارے روپ کو نہایت مشکل سے بھاونا کرنیکے لائق سمجھکر آپکے چرن کمل کو نہین بھجتے وہ موڑھ چت ہین کیونکہ سورج اگنی کے سیون اور اگنی ہوتر وغیرہ کے کرنے مین لگے رہتے ہین پرمارتھ تتو جو روپ جو تمہارا ہے ہم اسکو نہین جانتے جو کہ سینکڑون شرتیون کرکے بتایا ہوا بید کا سارانش ہے۔

مول ۲۳

मन्ये सुरास्तव भुवे प्रथितप्रभावाः कुर्व्वन्ति ये दिवि सुखान्यनुभक्तिभावात् ॥ लोकान्सुबुद्धि-
चिते विविधागमैश्च विरचितौ भास्करगणेशपरान्विधाय ॥२३॥

ٹیکا

(۲۳) اے بھگوتی ہم لوگ یہ مانتے ہین کہ آپکے ستو رج تم وغیرہ گن اپنی بدھ کرکے بنائے ہوئے طرح طرح کے آگم شعرون

دیغیرہ سے لوگون کو بشن مہادیو سورج گنیش کی پوجن مین مشغول کرا کے تمھاری بھگت بھاو سے بمکھ کر دیتے ہین جو کہ آپکے گن نہایت مشہور ہین

مول ۲۴

कुर्व्वन्ति ये तव पदाद्विमुखान्नराग्यान्स्वोक्तागमै र्हरिहरार्च्चन भक्ति योगैः ॥ तेषान्न कुप्यसि द
या द्रुःखेम्बिके त्वन्तान्मोह मन्त्र निपुणान्प्रथयस्यलन्ज्व ॥ २४ ॥

ٹیکا

(۲۴) ای ماتا جو کہ پور کہ اپنے کیے ہوئے آگم منکہ کے بنائے ہوئے شاستر دن کر کے جو کہ بشن دشیو کی ارچن مین جوگ کرانے والے ہوتے ہین برہمنو نکو تمھارے چرن کمل سے بمکھ کراتے ہین انکے اوپر تم کوپ نہین کرتی بلکہ دیا کرتی ہو اور وہ منتر جو بسی کرن اکرکھن وغیرہ ہین انہین مین کراتی ہو بلکہ انہین اچھی طرح بشارت کراتی ہو

مول ۲۵

तुर्य्ये युगे भवति चाति बलङ्गुणस्य तुर्य्यस्य तेन मथितान्य सदागमानि ॥ त्वाङ्गोपयन्ति निपुणाः
कवयः कलौवै त्वत्कल्पितान्सुरगणानपि संस्तुवन्ति ॥ २५ ॥

ٹیکا

(۲۵) ای دیبی ست جگ مین ستوگن کی نہایت زیادتی رہتی ہے اسلیے اس گن کر کے است شاستر نکال دیے جاتے ہین اسلیے اس جگ مین اکثر لوگ تمھاری ہی عبادت کرتے تھے مگر کلجگ مین ہوشیار لوگ تمکو چھپاتے ہین یعنی تمھاری اپاسنا نہین کرتے اور تمھارے بنائے ہوے دیوتونکی استت کرتے ہین

مول ۲۶

ध्यायन्ति मुक्ति फलदां भुवियोगसिद्धां विद्यां पराञ्च मुनयोऽति विशुद्ध सत्वाः ॥ तेनाप्नुवन्ति
जननी जठरे तु दुःख मन्धन्यास्त एवमनुजास्त्वयि येविलीनाः ॥ २६ ॥

ٹیکا

(۲۶) جو شدھ ستوگنی منی لوگ مکتی کا پھل دینے والی جوگ کر کے سدھ ایسی پرا بدیا جو تم ہو انکو دھیاوتے ہین ان منی لوگون کو ماتا کے پیٹ کے دکھ نہین ملتے اور جو منکھ تمھارے مین لین ہوتے ہین وہ تو دھن ہی ہین کیا کہنا ہے —

مول ۲۷

चिच्छक्ति रस्ति परमात्मनि तेन सोऽपि व्यक्तो जगत्सु विदितो भव कृत्य कर्त्ता ॥ कोऽन्यस्त्वया वि
रहितः प्रभवत्य मुष्मिन्कर्त्तुं त्विहन्तु मपि संसृतिलं स्वशक्त्या ॥ २७ ॥

ٹیکا

(۲۷) ای بھگوتی پرماتما مین جو چت شکت ہے وہ تمھین ہو اسی سے وہ بھی سنسار کے کرنیوالے معلوم ہوتے ہین یہ مشہور ہے تو اور کون تمھارے بغیر اس سنسار مین اپنی طاقت سے کچھ کرنے بھرنے اور چلنے کی طاقت رکھتا ہے —

مول ۲۸

तत्वानि चिद्विरहितानि जगद्विधातुर्द्धृत्वा क्षमानि जगदम्ब यतो जडानि ॥ किञ्चेन्द्रिया

ति गुण कर्म्म युतानि सन्ति देवि त्वया विरहितानि फलं प्रदातुम् ॥ २८ ॥

ٹیکا

(۲۸) اے دیبی چت شکت بنا تو جو پرتھوی جل تیج بایو اگن آکاس ہین وہ کیا جگت بنا سکتے ہین تو جب ہین اور کیا تمھارے بغیر گنگ کرمون سمیت اندری پھل دیسکتی ہین ہرگز نہین

مول ۲۹

देवा मखे ष्वपि हुतम्मुनिभिस्स्वभागन्नह्नी युरम्ब विधिवत्प्रतिमादितञ्चेम् ॥ स्वाहान चेत्त्वमसि तत्र निमित्तभूला तस्मा त्वमेव ननु पालयसीव विश्वम् ॥ २९ ॥

ٹیکا

(۲۹) اے ماتا جو تم جگیون مین کارن بھوت سواہا روپنی نہوتی تو کیا دیوتا ہم تینون کے ہنے ہوے اپنے حصے بدہ سے گرہن کرتے کبھی نہ کرتے۔ اسلیئے ضرور ہی تم بشو کو پالتی ہو۔

مول ۳۰

सर्व्वन्त्वयेद मखिलं विहितम्भवादौ त्वम्पासि वै हरि हर प्रमुखान् दिगीशान् ॥ कालेऽत्सिविश्व मपि ते चरितम्भवाद्या जानन्ति नैव मनुजाः क्व नु मन्द भाग्याः ॥ ३० ॥

ٹیکا

(۳۰) اے بھگوتی سرشٹ کے شروع مین یہ سب بشو تمھین نے بنایا ہے اور تم ہی اسے اور بشن ہر وغیرہ کو پالتی ہو اور آخر مین سبکا ناس کرتی ہو اور تمھارے چرتر مہادیو وغیرہ دیوتا نہین جانتے تو کم عقل آدمی کیا جانے۔

مول ۳۱

त्वासुरम्महिष रूपधरम्महोग्रम्मातस्त्वया सुरगणाः किल रक्षितो यम् ॥ कान्ते स्तुतिञ्जननि मन्द धियो विदामो वेदा गतिन्तव यथार्थतया न जग्मुः ॥ ३१ ॥

ٹیکا

(۳۱) اے ماتا آپنے مہااوگر روپ بھینسے کا روپ دھارن کیے اس اسر کو مار کر ہماری رچھّا کی اب ہم کم عقل آپکی کون استت کرین جسکی گت کو صحیح طور سے بید بھی نہین پہونچے

مول ۳۲

कार्य्यं कृतञ्जगति नो यदसौ दुरात्मा वैरी हतो भुवन कण्टक दुर्व्विभाव्यः ॥ कीर्त्तिः कृतानन्तु जसु कृपा विधेयाप्य स्मांश्च पाहि जननि प्रथित प्रभावे ॥ ३२ ॥

ٹیکا

(۳۲) اے ماتا آپنے اس سنسار کو کنٹک روپ بڑے دکھ دینے والے دُراتما بیری مہکاسُر کو مارا یہ ہم لوگون کا بڑا کام آپنے کیا اور جگت آپنے اپنی کیرت کی اب ہم لوگون کے اوپر آپ کرپا کیجیے اور ہماری پرورش کیجیے کیونکہ آپکا پربھاو اس باب مین مشہور ہے۔

اتنی کتھا سنا کر سری بیاس جی بولے کہ جب اسطرح دیبی جی کی استت کی تو دیبی نے آہستگی سے بولین کہ اے دیوتو کہو جو تمکو مشکلات
درپیش ہون وہ کہو جب جب دیوتونکا کوئی مشکل کام آپڑیگا تب تب ہمکو یاد کرنا ہم جلدی آکر تمھاری مصیبت دور کردینگی ۔ دیوتا
بولے کہ اے دیبی کہ جو آپنے اس ہمارے دشمن مہکھاسر کو مارا ہمارے سب کام آپنے کردیے اب اپنی ایسی اچل بھگت
دو کہ آپ کے چرن کملون کو یاد کیا کرین ۔ ہزارون قصور صرف ماتا ہی برداشت کرتی ہے یہ جانکر جگت کی جون جگت ماتا دیبی کو
کیون نہین پوجتے اس پرچھ روپ دنیہ مین دو پنچھی جیو اور پرماتما رہتے ہین اور دونون کی آپسمین دوستی رہتی ہے انکا پیسر دوست
اور کوئی نہین جو قصورون کو سہے اس سے پاپاتما اور مندبھاگ یہ جیو آپ ایسے سکھا کو چھوڑ دیوتا اور منش کی جون مین کیا کریگا جو منکھ درلبھ
دنیہ کو پاکر تمھاری یاد من کرم بچن سے نہین کرتا ہم سچ سچ بار بار کہتے ہین کہ وہ آدمیون مین نیچ ہے سکھ دکھ دونون مین تمہین ہم لوگونکی ادبھت
سرن ہو اسلیے سب ہتیارون سے ہمیشہ ہماری پرورش کرتی رہو آپ کے چرن کملونکی دھور کو چھوڑ اور کچھ سرن نہین ہے جب اس طرح
دیوتون نے دیبی جی کی استت کی تو دیبی وہان انتردھیان ہوگئین اور انکو گئے ہوئے دیکھ دیوتا نہایت متعجب ہوئے

ادھیاے بیسوان

دوہا

بنشت کے ادھیاے مین دیبی کتھا پر برت
بیہے جگت منگل سوئی برنو سنہو شکرت

اتنی کتھا سن راجہ جنمیجہ جی نے پوچھا کہ اے منی جی جگت کے شانت کرنے والے اور ادبھت دیبی کے پربھاو کو دیکھکر اور انکی امرت
روپی کتھا کو آپ کے منھ سے سنکر ہم سیر نہین ہوئے سری دیبی جی کے انتردھیان ہونے پر دیوتون نے کیا کیا اور نہایت پوتر
اور شبھ دیبی کے چرتر سنکر کون سیر ہوگا ایک کمبخت آدمی کو چھوڑ کر اور جسکے کان کے چھید دن مین سننے کی طاقت ہوگی اور جس
بھگو کے چرتر امرت پینے سے امر ہوجاتا ہے جو لوگ عزت سے نہین پیتے انکو دھرکار ہے جن جگدمبا کے چرترون اور لیلاؤن کو
دیوتا اور منی حفاظت کرتے اور مکھون کو سنسار پار اتارنے والے ہین عقلمند لوگ اسے کیسے ترک کرینگے اور دھرم ارتھ کام مین
لگے ہوئے راجاؤن کو تو زیادہ کرکے پینے کے لائق ہین کیونکہ مکت لوگ جسے پیا کرتے ہین تو اور جو انسے علحدہ ہین وہ کیون
نہ پوین ہم یہ سمجھتے ہین کہ جن لوگون نے پورب جنم مین اچھے گند اور چمپا کے پھول ملو تپر وغیرہ سے بھوانی پوجی ہے وہ ہی لوگ
پرتھوی مین جو راجہ ہوتے ہین اور جو بھگوتی کی بھگت بنا منکھ کی دنیہ پاکر بھرت کھنڈ مین جنم لیتے ہین وہی لوگ دھن دھانیہ
کے بنا روگی اور بے اولاد ہوتے ہین اور وہی لوگ درون کے نوکر صرف اگیا کرنے والے بوجھا ڈھونے والے دنرات اپنے ہی مطلب مین
لگے رہتے اور پیٹ بھرنے کو نہین پاتے اسی سے گھوما کرتے ہین بلکہ جو لوگ اندھے گونگے بہرے لنگڑے کوڑھی پرتھوی مین بہت
دکھی ہون انہین پنڈتون کو سمجھنا چاہیے کہ ان لوگون نے ہمیشہ بھگوتی کی آرادھنا نہین کی اور جو لوگ راج بھوگ اور انیک
ردھیون اور سدھیون کے بھرے ہوئے نت منکھون سے خدمت کیے جاتے یا بہو سمیت دیکھے جاتے ہین انہین یہ سمجھنا چاہیے
کہ ان لوگون نے بھوانی کی پوجا کی ہے اسلیے اے بیاس جی آپ مہربانی کرکے اتم چرتر دیبی جی کا کہیے کیونکہ آپ دیاوان
ہین اس وقت تمام مہکھاسر کو مار کر اور دیوتون سے استت سنکر سب کے تیج سے پیدا ہوئی مہالچھمی جی کہان گئین

آپ نے کہا کہ وہ مہاکچھمی جی جلد انتردھیان ہوگئین تو وہ سُرگ یا مرت لوک مین کہان جارہین یا وہان ہی استھول سریر سے
زمین وغیرہ کے کرم سے لین ہوگئین یا بیکنٹھ کو چلی گئین یا سُمیر پربت کو گئین اُسے سمجھا کر کہئے سری بیاس جی بولے کہ جو ہمنے پہلے بڑا
منوہر منی دویپ جو دیبی کی کریڑا کی جگہ ہے اور اُنکو بڑا پیارا ہے اور جہان برہما بشن رودر استری کے بھاؤ سے پہونچے اور پھر مرد
ہوکر اپنا اپنا کام کرنے لگے تھے اور وہ دیپ امرت کے سمندر مین سجا ہوا ہے اور جہان طرح طرح کے روپ دھار سے بھگوتی بہار کرتی
تھین وہان چلی گئین اور وہان مایا شکت ہمیشہ کریڑا کیا کرتی ہین مہکھا سُر کی جگہ پر دیوتون نے سورج بنسی اجودھیا پوری
کے راجہ ستر گھن کو بٹھایا جنہین سب راج لچھن تھے اور اُسے راج دیکر اندر وغیرہ دیوتا اپنی اپنی سواریون پر سوار ہوا پنے اپنے
استھانون کو چلے گئے دیوتون کے چلے جانے کے بعد زمین پر دھرم راج ہوا جس سے سب رعایا مین امن امان ہوا بادل اپنے وقت پر
برسنے لگا اور زمین مین پیدائش اچھی ہونے لگی سب درخت ہر وقت پھلے پھولے رہنے لگے اور گائین دودھ سے بھری ہوئی سب لوگون کے
منورتھ پورے ہونے لگے دیبی دریا ٹھنڈے اور صفا پانی سے اپنی اپنی جگہ بہنے لگے آپ پنچھی جا بجا خوش ہوکر بولنے لگے اور برہمن لوگ بید
پڑھنے اور جگیہ کرنے مین مشغول ہوئے اور چھتری اپنے دھرم اور دان کرتے اور یدیا مین لگے ہوئے اور رعایا پروری کرتے اور انصاف
سے سزا دیتے اور اپنی اندریون کو اپنے قابو مین رکھتے تھے اور سب لوگون مین دوستی اور سُستھر محبت ہوئی اور لوگون کو کہانون سے
دھن ملنے لگا اور راہیرون کے گانون مین گووین جھُنڈ کی جھُنڈ تھین اور براہمن چھتری بیس شودر سب دیبی کی بھگت مین لگے اور براہمن
اور چھتریون کے کیے ہوئے جگیون کے کھمبون اور منڈپون سے زمین بھر گئی عورتین پتی برتنے والی اور پت برت دھارن کرتی
تھین بیٹا باپ کی بھگت اور اور دھرمون مین بھی دل لگانے لگا اور زمین پر پاکھنڈ اور ادھرم کہین نہ رہا سوائے بید اور شاستر کے
اور جھگڑے وغیرہ کہین نہ ہوتے تھے اور لڑائی اور اسبھ مت کہین سُن نہ پڑتی تھی سب کہین لوگ سکھی رہتے تھے اور وقت پر
مرتے تھے اور رشتہ دارون کا بجوگ - آپدا - ابرکھن - کال - وبا - ڈر - بیماری - اہنکار - دشمنی - نہ ہوتی تھی عورت مرد
سب آرام سے رہتے تھے اور آدمی بھی دیوتون کی طرح سُرگ مین کریڑا کرتے تھے اور چور - پاکھنڈی - فریبی - دمبھی - لمپٹ -
مغرور - ناستک - پاپی - ایسے لوگ ہوتے نہ تھے اور سب براہمنون کی سیوا مین لگے رہتے تھے اور کیونکہ سرشٹ رجوگنی
ستوگنی تموگنی تین طرح کی ہے اسلیے براہمن تین قسم کے تھے

چوپائی

ساتوک راجس تامس بھو سر	ان مہ ساتوک بید با د پر
دچھ ستو برتی کرونا کرٹ	دان نرلبھ سدا دم شم کر
شکل جگیہ ساتوک تے کارین	ہیہ تھین پرلشو نہین مارین
وانا دھین بچن نر یہ کرما	ساتوک بپر کرین یہ دھرما
راجس بید پڑھین نرپ گیرے	ہوہین لوبھ وہت تن ہیہ ہیرے
اور کہٹ کرم نرت بدھ کیگ	بچھین بانس وہوہت ٹیکے
یاچن بچن دان ادلینا	ٹھنا دھیا پن کھوٹ کر دینا

تامس کرودھ جگت چت راگا — دولش پراین رہین ابھاگا
راجس کرم کرین دن راتی — ننک پڑہین اور کہین پوساتی
سکلھی بھئے سب مہکھ نپاتے — بید نرت برت کرت سدھاتے
دان دھرم پالن رت بھوپا — بیش نچ سب بدھ انوروپا
کرکہی نچ گو رچھ بیاجا — لینہہ ہیش کن سب بدھ ساجا
یہی بدھ نرت بھئے سب لوکا — مہکھاہتے پر سکل لشوکا
کچھ او دیگ نہ پرجہی ہناگم — بھوپی جت شرہین کر آگم
بھوپھل تم مانو ترج ہینا — آدہ ایت کاہو نہین چینا
نہین اکال مرت پاوہین پرانی — سکل بہوجت اور سروج ہانی
نکم بہت دہر مہین سب کرہین — جنڈی پد سروج ہیہ دہرہین
یہ برنی نرپ مہکھ کہانی — جیہہ سن ہوت سکل اگھہانی

ادھیاے اکیسوان [۲۱]

دوہا

ایک ۲۱ بنش ادھیاے مین شمبھ دیت کی گاتھ — کہب امرنج بھوَن جوئی جم بہر سکل اناتھ

انی کتھا سنا کر بیاس مین بولے کہ اے راجہ سنیئے کہ جیوون کے سکھ دینے والے اور سب پاپ کے ناس کرنے والے نہایت عمدہ دیبی کے چرتر کہینگے جسطرح شمبھ نشمبھ دونون بھائی نہایت طاقت ور جو پورکہون سے نہ مرسکتے تھے بڑے بیر ہوئے ہین اور بہت فوج ساتھ لیے دیوتون کو آزار دیتے تھے اور نہایت بدچلن اور مد کے بھرے ہوئے اور بہت دانوون سمیت رہتے تھے انکو دیوتون کے فائدہ کے لیے سب اپنے ساتھیون سمیت جنگ کرتے ابکا نے مارا اور رکت بیج جو بڑا بیر تھا اور دہوم لوچن انکو بھی بھگوتی نے مارا انکو مار دیوتون کو بیخوف کیا اور دیوتون نے دیبی جی کی استت اور پوجا سمیر پربت پر کی ہین راجہ جنمیجہ بولے کہ پہلے یہ کہیئے کہ یہ دیت کون تھے اور بلوانون مین سرشٹہ کیسے ہوئے اور کیسے یہان جمے اور استری سے کیون مارے گئے اور کسکی عبادت اور بردان سے اتنے طاقت ور ہوئے اور پھر کیسے مارے گئے سب مفصل کہیے یہ سن سری بیاس جی کہنے لگے کہ اے راجہ سنو سب پاپون کے ناس کرنے والے دیبی کے چرتر اور سب پھل دینے والی سمبھ کی کتھا کہتے ہین آگے کی بات ہے کہ شمبھ اور نشمبھ دونون بھائی اسبھہ درشن اُتر پاتال سے پرتھوی پر آئے جب جوان ہوئے تو لوک کے پوتر کرنے والے پشکر تیرتھ مین اَن جل چھوڑ کر عبادت کرنے لگے کیونکہ جوگ بدیا جانتے تھے اسلیے ایک آسن بیٹھکر دس ہزار برس تک عبادت کرتے رہے اُن دونون کے اوپر خوش ہو کر ہنس پر سوار ہو لوک کے پتامہ برہماجی وہان آئے اور دیکھا کہ دونون دھیان لگائے بیٹھے ہوئے ہین بولے کہ اے خوش نصیبو اٹھو ہم تمہارے تپ سے خوش ہوئے جو تمکو خواہش ہو مانگو

ہم دینگے ہم تمہارے تپوبل کو دیکھکر کامنا دینے والے آتے ہین ایسے بچن سُن وہ دونون دھیان سے جاگے اور برہماجی کی پرچھنا
زمین پر گرکر پرنام کیا اور جو کہ نہایت دُبلے ہوگئے تھے اسلیئے میٹھی بانی سے گڑگڑا کے بہت دین ہوکر بولے کہ اے دیوتون کے دیوتا
اور دنیا کے سمندر اور بھگتون کے بیخوف کرنے والے جو آپ ہم پر خوش ہوے ہین تو یہ بر دیجیے کہ ہم کبھی نہ مرین مرنے سے زیادہ کسی کا
زمین پر ڈر نہین موت کے ڈر سے آپ کے سرناگت ہوے ہین اے دیوتون کے مالک جگت کے پیدا کرنے والے چھپا کی
کھان موت سے جو ہمکو خوف ہوا ہے اُسے دور کیجیے یہ سُن برہماجی بولے کہ یہ تمہارا مانگنا تو بالکل خلاف ہے جو سب جگہ اور سبکو تینون
بھُونون مین دیا نہین جاتا کیونکہ جو پیدا ہوتا ہے وہ ضرور مرتا ہے اور اسی طرح مرکر پھر جنم بھی ضرور ہوتا ہے یہ بات پہلے سے سنسار کے
پیدا کرنے والے نے مقرر کردی تھی اسلیے جتنے جاندار ہین وہ ضرور مرینگے اسمین شک نہین اور جو کچھ مانگو وہ ہم دینگے یہ سُن وہ دونون
بچار کرکے برہماجی سے بولے کہ ہم کسی منکھ اور دیوتا اور پشو اور پنچھی کے مارنے سے نہ مرین اے دیاوان یہی بر دیجیے پھر ایسی کون
عورت ہے جو ہم لوگون کا ناس کریگی استری سے ہم تینون لوگون مین نہین ڈرتے چاہے چراچر مین جسکی عورت ہو کیونکہ اُنکا نام سُوبھاو
ہی سے ابلا یعنی بے طاقت رکھا گیا ہے ایسے کلام سُن کے اور بچار کر خوش ہو برہماجی اُنھین بر دیکر اپنے استھان کو چلے گئے اُنکے چلے
جانیکے بعد وہ دونون دانو اپنے گھر کو گئے وہان بھرگ مُن کو پروہت کرکے اُنکی پوجا کرنے لگے جب اچھا دن اور اچھا نچھتر آیا تب سُونبھ نے
سنگھاسن بنا کر مُن نے راج کے لیے دیا اور شُمبھ کہ بڑے بھائی تھے اسلیے راج گدی پر بیٹھے اور جلدی سیوا کرنے کو بڑے بڑے
دانو آئے پہلے چنڈ اور مُنڈ دونون بھائی جو بڑے بڑے بیر اور طاقت سے مغرور اپنی فوج لیے ہوے رتھ گھوڑے ہاتھی سمیت آئے
پھر دھومر لوچن جو اُسی کے روپ کا تھا شُمبھ کو راجہ سُنکر وہان اپنی فوج لیکر آیا اور بڑا شور رکت بیج دو اچھوہنی فوج لیکر موجود ہوا
اُسکا خواص تھا کہ لڑائی مین ہتیار کے لگنے سے جتنی بوندین خون کی زمین پر گرتی تھین اتنے ہی رکت بیج کے مانند زبردست دیت
ہتیار ہاتھ مین لیے ہوئے پیدا ہوجاتے تھے اور لڑنے لگتے تھے اس سے یہ بڑا بلوان تھا اور کوئی لڑائی مین اس سے جیت نہین
سکتا تھا بلکہ کسی سے نہ مرتا تھا اور بھی بہت چار قسم کی فوج جسمین گھوڑے پیادے اور ہاتی ہون وہ چترنگنی فوج لیکر آئے اور شُمبھ کو
راجہ جانکر اُسکی سیوا کرنے لگے اُس وقت شُمبھ کی فوج بے تعداد ہوگئی جسکے ذریعہ سے سب راج شُمبھ نے جیت لیے اور نشُمبھ فوج اکٹھی کرا
کے جیتنے کے لیے سُرگ کو چلا گیا اور وہان پہونچتے ہی پہلے لوک پالون سے جُدھ کرنے لگا اسی بیچمین آکر اندر نے نشُمبھ کی چھاتی مین بجر
جس سے وہ زمین پر گر پڑا اور کُل فوج بھاگ گئی بھائی کا بیہوش ہونا سُنکر شُمبھ نے آکر دیوتون کے بان مارے اور ایسا بڑا بھاری جدھ کیا
کہ اندر وغیرہ دیوتا ہار کر جہان کے تہان چلے گئے اور اُسنے کلپ برچھ اور کام دھین سمیت اندر کی جگہ لیلی اور تینون لوگون کے جگیہ کا حصہ
اُسی جھاٹ نے لیا اور نندن بن مین پہونچکر وہ نہایت خوش ہوا اور امرت کے پینے سے بڑا سُکھی ہوا اور کُبیر کو بھی اُسنے جیت لیا اور
راج آپ کرنے لگا اسیطرح سورج چندرمان کے کام کو بھی آپ کرنے لگا پھر جمراج کو جیت کر اُنکے ادھکار کو لے لیا اسیطرح برُن کا راج
اور اگن کا کام بھی آپ کرنے لگا اور پون کے کام کو بھی اپنی طاقت سے وہی کرنے لگا پھر دیوتا کانپ کر نندن بن کو چھوڑ پہاڑون
دردون مین چلے گئے اور اب ادھکار تو چھوٹ ہی گیا ہے جہان کوئی نہین اُن بنون مین پھرنے لگے اب بچارے بے وارث نرادھار
اور بے ہتیار بنا گھومنے لگے اور پہاڑون کے دردون اور بڑے بڑے جنگلون مین گھومنے لگے کیونکہ اُنکی جگہ چھین لیگئی تھی ایسے
کہین نہ آرام پاتے تھے دیکھو لوگ پالون کی یہ حالت تھی سکھ الیشر کے اختیار ہی مین ہے۔

چوپائی

بیاس کہت دیکھو مہیپالا
گیانی دھنی بھاگ جت بلارے
کال بخشیت اچرج کاری
داہ جاچک بل ہی نستوا
شنورو کاتر بہیہ کرے شورا
ست نکہ کرانید راسن دھاری
کال کرت دھرسشٹھ نہ آنا
پائی گیان رہت تہہ کریئی
نہین لسیے کچھ کال کلا مین
سوکرادجو نن نہالی

جو بلونت دیوگن پالا
کال پری دُکھ سمت بچارے
کرت نرہ نرپ نرپ بھکھاری
بدھی بکل منوجان نہ تتوا
کال کیر گت کو کرے دورا
پھر دکھ لہیو کال گت بھاری
گیانی گنی برُد بلوانا
جب جس جہت تہر تس بھرتی
بدھ ہر ہرام کرت بلا مین
جات کال بس ہرہ کپالی

ادھیاے بائیسوان

دوہا

بائیس۲۲ کے ادھیاے مین دیون آشنت کین
ہر گٹ بھئی جگدمبکا سوئی کہب ہر مین

بیاس جی راجہ سے بیان کرتے ہین کہ دیوتا تو شکست کھا گئے اور شنبھ راج کرنے لگا اسطرح ہزار برس گذر گئے دیوتا لوگ اپنے راج کے جانے سے نہایت فکرمند ہوے اور نہایت دُکھی ہوکر گرو برہسپت جی سے یہ آدر پوربک پوچھا کہ اے گرو جی کہیے کیا کرنا چاہیئے آپ سب جانتے ہین بھلا کوئی تدبیر دُکھ کے دور ہونے کی ہے بید کے ہزارون منتر اور بچار یا نجھت کے کرنے والے اور سب کام کے پھل دینے والے بہت اشٹ منتر ہین اُنکو آپ کرین کیونکہ اُنکی کرپا تو آپ اچھی طرح سے جانتے ہین دُشمن کے ناس کرنے مین جو طریقہ شاستر مین لکھا ہے اُسے آپ بدہ سے کیجیے جس سے ہمارا دُکھ جاوے وہی آپ کے کرنے کے لائق ہے دانوؤن کے ناس کرنے کے لیے اپنی عقل کے موافق مارن کیجیے یہ سُن برہسپت جی بولے کہ اے دیوتون کے راجہ بید کے کہے ہوے سب منتر دیو کے آدھین پھل دیتے ہین اپنے قابو مین نہین ہین اور ویسے ہی نیم کرکے پھل دینے والے بھی نہین ہین منترون کے دیوتا تو تم لوگ ٹھہرے سو دُکھ کے برتن کال جوگ سے ہو رہے ہو پھر ہم اُن منترون کے سدہ کرنے مین کون تدبیر کرین اندر اگن۔ برن وغیرہ کی جگیہ کرم مین پوجا ہوا چاہیے سو تم لوگ مصیبت مین ہو گھو جگیہ کیا کرینگے۔ بھاوی جو ہونی ہے وہی ہوتی ہے اُسکے مٹانے کے لیے کوئی تدبیر نہین مگر تدبیر کرنی چاہیے یہی مہاتماؤن کی نصیحت ہے کوئی کوئی عقلمند کہتے ہین کہ دیو ہی بلونت ہے وہی جو چاہتا ہے سو کرتا تدبیر پر قایم رہنے والے دیو کو نرر تھک کہتے ہین مگر سدھانت تو یہ ہے کہ تقدیر اور تدبیر دونون آدمی کو برابر سمجھنا چاہیے صرف تقدیر ہی کے بھروسے نہ بیٹھ رہنا چاہیے اپنی عقل سے بچار کر سب طرح سے تدبیر کرنا چاہیے

اُس سے بار بار سوچکر تم لوگون سے تدبیر کہتے ہین آگے کی بات ہی کہ بھگوتی نے خوش ہو کر مہکھاسُر کو مارا اور جب تم لوگون نے استت کی تو اُنھون نے بردان دیا تھا کہ جب جب تم ہمکو یاد کروگے تب تب ہم آ کے تمھاری مصیبتون کو دور کرینگی اور جب جب تم دیتون سے دُکھ پاؤگے تب تب بھی ہم اُنکو ناس کرینگی۔ اُنھون نے کہا تھا کہ مصیبت پڑنے پر ہمکو ضرور یاد کرنا ہم تمھاری مصیبت کو دور کرینگی اسلیئے ہمالے پہاڑ پر جا کر چھٹا کا آرادھن پریم سے جا کر کرو وہان مایا بیج جو ہر نیک ہی اُسکے پرسچرن کی بدھ جانکر اُسی کے کرنے مین مشغول ہو جاؤ جوگ بل سے ہم یہ جانتے ہین کہ بھگوتی خوش ہونگی اسی سے تمھارے دُکھ کا ناس ہو جاویگا اسمین شک نہین اُس پہاڑ پر ہمنے سُنا ہی کہ دیبی ہمیشہ رہتی ہین جیسے ہی تم اُنکی استت اور پوجا کروگے ویسے ہی وہ مراد پوری کرینگی تم لوگ ہمالے پر جاو وہ بھگوتی تمھارے سب کام کرینگی اسطرح بر ہسپت جی کے بچن سن دیوتا لوگ ہمالے پہاڑ پر گئے اور وہان دیبی کے دھیان مین مشغول ہو کر مایا بیج دل مین جپنے لگے اور بھگتون کے ڈر دینے والی مہامایا کو نمسکار کرنے اور منتر استوتر سے پرم بھگت کرکے خوش کرنے لگے۔

مول[۱]

नमोदेवि विश्वेश्वरि प्राणनाथे सदानन्द रूपे सुरानन्द देते ॥ नमोदानवान्तप्रदे मानवानाम ने कार्थ्ये देभक्ति गम्य स्वरूपे ॥ १ ॥

ٹیکا

(۱) اے دیبی بشنو کی الیشر ہمکو نمسکار ہی تم پران کی سوامنی ہمیشہ آنند روپنی دیوتون کے آنند دینے والی ہو اور بھی دانون کا ناس کرنے والی اور منشون کے اینک ارتھ دینے والی بھگت سے ملنے والی سروپ والی تمکو نمسکار ہی۔

مول[۲]

नते नाम संख्यान्नते रूप मीदृक् तयोःकोऽपि वेदादि देवादि रूपे ॥ त्वमेवासि सर्वेषु शक्ति स्वरू पा प्रजा सृष्टि संहार काले सदैव ॥ २ ॥

ٹیکا

(۲) اے آدِ دیوا دروپ سمرن گربھ روپنی تمھارے نامون کی کوئی تعداد نہین کرسکتا ہی اور سبھون مین شکت سروپ اور پرجا کی سرشٹ اور ناس کال مین ہمیشہ تم ہی رہتی ہو۔

مول[۳]

स्मृतिस्त्वन्धृति स्त्वन्त्व मे वासि बुद्धिर्ज्जरा पुष्टि तुष्टिर्धृतिः कान्ति शान्ती ॥ सुविद्या सुलक्ष्मी र्गतिः कीर्त्तिमेधे त्वमेवासि विश्वस्य बीज म्पुराणाम् ॥ ३ ॥

ٹیکا

(۳) اے دیبی سمرن کرنا۔ دھارن شکت۔ بدھ۔ بڑھائی۔ مضبوطی۔ خوشی۔ کانتی یعنی اچھا یا سوبھا۔ شانتی سُبدیا۔ لکشمی۔ چال۔ کیرت۔ میدھا۔ سنایت دھارن کرنیوالی بدھ اور بشنو کا پُور ان بیج یہ سب تمھین ہو

مول

यदा ये स्त्व रूपैः करोषीह कार्य्यं सुराणाञ्च तेभ्यो नमा मोद्य शान्त्यै ॥ क्षमा योगनिद्रा दया त्वं वि वक्षा स्थिता सर्व भूतेषु शस्तैः स्वरूपैः ॥४॥

ٹیکا

(۴) جب جب جن جن روپون سے دیوتون کے کام کرتی ہو اُن اُن روپون کے پاپ شانت کے لیے نمشکار کرتے ہین چھما - برداشت - جوگ ندرا - رحم - بولنے کی اِچھا تمھین ہو - اور سب پرانیون مین اُتّم روپ سے تمھین موجود ہو -

مول

कृतं ह्यार्य्य मादौ त्वयाय त्सुराणां हतोऽसौ महारिर्म्मदान्धो हयारिः ॥ दया ते सदा सर्व देवे षु दे वि प्रसिद्धा पुराणेषु वेदेषु गीता ॥ ५ ॥

ٹیکا

(۵) جو کہ آپنے پہلے دیتون کے بڑے دشمن نہایت مد سے اندھے مہکاشر کو مارا تھا وہ ہملوگون کا بڑا کام کیا تھا اسلیے اے دیبی سب دیوتون کی دیا کرنے والی مشہور ہو جو پوران اور بیدون مین گائی گئی ہو -

مول

किमत्रास्ति चित्रंय दम्बा सुतं स्व म्मुदा पालयेत्पोषयेत्सम्यगेव ॥ यतस्त्वञ्जनित्री सुराणां सहायं कुरुष्वैक चित्तातु कार्य्यं समग्रम् ॥ ६ ॥

ٹیکا

(۶) جو والدہ اپنے بیٹے کو بخوبی تمام پرورش کرے تو کیا تعجب ہی کیونکہ تمھین سبکی پیدا کرنے والی ماتا ہو اسلیے دیوتون کا کام کرو

مول

नवा ते गुणा नामियत्तां स्वरूपं वयन्देवि जानी महेवि श्ववन्द्ये ॥ कृपा पात्र नि त्येव मत्वा त स्मान्भये भ्यस्सदा पाहि पातुं समर्थे ॥ ७ ॥

ٹیکا

(۷) اے دیبی ہم لوگ آپ کے گنون کی اِچھا یعنی اِستنے ہی گن ہین اور سروپ کو نہین جانتے اے بشوکے پوجنے کی ہملو کرپا پاتر مانکر پرورش کیجیے کیونکہ آپ رچھا کر سکتی ہین -

مول

विना बाण पातै र्व्विना मुष्टि घातै र्व्विना शूल खड्गै र्व्विना शक्ति दण्डैः ॥ रिपून्हन्तु मेवासि का विनोद। तथा पीह लोको पकाराय लीला ॥ ८ ॥

ٹیکا

(۸) آپ بانون کے چلانے اور گھونسا مارنے اور شول کھڑگ اور شکت اور ڈنڈہ چلانے کے بغیر آنند پوربک دشمنون کو مار سکتی ہو مگر جو ان استردن کو لیکے دشمنون کو مارتی ہو وہ لیلا لوک کے اوپکار کے لیے ہی۔

مول ۹

इदंशाश्वतन्नैव जानन्ति मूढानकार्य्यं विना कारणं सम्भवेद्वा ॥ वयन्तर्कयामोनुमान प्रमाणान्त्वमेवासि कर्त्र्यस्य विश्वस्य चेति ॥ ९ ॥

ٹیکا

(۹) یہ جگت اپنے ہی آپ نہین بنا اس بات کو مورکھ لوگ بھی جانتے ہین کیونکہ بنا کارن کارج نہین ہو سکتا اسلیے ہم سب انومان سے بحث کرتے ہین کہ اس سنسار کی پیدا کرنے والی تمھین ہو۔

مول ۱۰

अज स्सृष्टिकर्त्ता मुकुन्दोऽविताये हरो नाशकृद्दै पुराणे प्रसिद्धः ॥ न किन्तत्प्रसूतास्त्रयस्ते युगादौ त्वमेवासि सर्व्वस्य तेनैव माता ॥ १० ॥

ٹیکا

(۱۰) پورانون مین یہ مشہور ہی کہ برہما سرشٹ کرتے بشن جی حفاظت کرتے اور شیوجی ناس کرتے مگر جگت جگ کے شروع مین کیا وہ تم سے پیدا نہین ہوئے کیونکہ سبکی ماتا تم ہو۔

مول ۱۱

त्रिभिस्त्वम्पुराराधिता देविदत्ता त्वया शक्तिरुग्राच तेभ्यस्समग्रा ॥ त्वयासंयुतास्ते प्रकुर्वन्ति कामञ्जगत्यालनोत्पत्ति संहारमेव ॥ ११ ॥

ٹیکا

(۱۱) ای دیبی تینون برہما بشن مہادیو نے آگے تمھاری آرادھنا کی تھی اسلیے تمنے انکو بڑی اگر اور پوری شکتیان دین انھین تمھاری شکتیون سمیت برہما وغیرہ جگت کو پالتے پیدا کرتے اور ناس کرتے ہین۔

مول ۱۲

किन्नमन्दमतयोयतयो विमूढास्त्वां येन विश्वजननीं समुपाश्रयन्ति ॥ विद्याम्परांसकलकामफलप्रदानाम्मुक्तिप्रदां विबुधवृन्दसुवन्दिताङ्घ्रिम् ॥ १२ ॥

ٹیکا

(۱۲) وہ کم عقل سنیاسی کیا مورکھ نہین ہین جو بشو بھر کی ماتا آپکی سیوا نہین کرتے جو آپ پرا بدیا سب کامون کے پھل دینے اور مکت کی دینے والی دیوتون کرکے اچھی طرح چرن بندنا کرانے والی ہو۔

مول ۱۳

ये वैष्णवाः पाशुपताश्च सौरा दम्भास्त एवं प्रतिभान्ति नूनम् ॥ ध्यायन्ति नत्वाङ्घ्रि मलाम्बुजं ते लज्जाङ्कान्ति स्थिति कीर्त्तिमथापि पुष्टिम् ॥ १३ ॥

ٹیکا

(۱۳) جو بشنو - شیو - سورج کے بھگت - کملا - بجیا - کانتی - استھت - کیرت - پشٹ - ایسے ناموں سے آپکا دھیان نہیں کرتے وہ یقین کرکے پاکھنڈی سمجھ پڑتے ہیں -

مول ۱۴

हरिहरादिभिरप्यथ सेविता त्वमिह देववरैरसुरैस्तथा ॥ भुवि भजन्ति न येऽल्पधियो नरा जननि ते विधिना खलु वञ्चिताः ॥ १४ ॥

ٹیکا

(۱۴) اے ماتا تمھاری سیوا بشن اور شیو سرشیٹھ دیوتا کرتے ہیں تمھیں پرتھوی میں جو کم عقل ہیں نہیں بھجتے وہ بھاگ کرکے چھلے گئے ہیں -

مول ۱۵

जलधिजा पदपङ्कज रञ्जनं ननु रसेन करोति हरिः स्वयम् ॥ त्रिनयनोऽपि धराधरजाङ्घ्रि पंकज पराग निषेवणतत्परः ॥ १५ ॥

ٹیکا

(۱۵) اے لچھمی جی بشن جی آپ کے چرن کمل کی مہاور سے اپنے کو رنگتے ہیں اور مہادیو بھی پاربتی کے چرن کمل کی دھور کا سیون کرتے ہیں -

مول ۱۶

किमपरस्य नरस्य कथा न के स्तव पदाम्बुजयुगं न भजन्ति के ॥ विगतराग गृहाश्च दयान्विताः कृतधियो मुनयोऽपि भजन्ति ते ॥ १६ ॥

ٹیکا

(۱۶) جو راگ بنا گھر چھوڑے مُن دیا چمارونپی آپ کو بھجتے ہیں تو اور لوگوں کی کہانی سے کیا ہی ایسا کون ہی جو تمھارے چرن - جگل کو نہ بھجتا ہو -

मूल ۱۷

देवि त्वदङ्घ्रि भजनेन जना रतायेसंसारकूपपतिताः पतिताः किलासि ॥ ते कुष्ठगुल्मशिर आधियुता भवन्ति दारिद्र्य दैन्य सहिता रहिताः सुखौघैः ॥ १७ ॥

ٹیکا

(۱۷) اے دیبی جو لوگ تمہارے چرنون کے بھجن مین نہین لگے ہین وہ پاپی سنساری کنوے مین گرے ہین اور وہی لوگ کوڑہ بائی اور سر کے روگون مین مبتلا رہتے ہین اور دلدر ۔ دنیتا سمیت رہتے اور شوک کے سموہ سے رہت ہوتے ہین ۔

مول ۱۸

ये काष्ठ भार वहनेयवसा वहारे कार्य्ये भवन्ति नि पुणाधन दार हीनाः ॥ जानी महेः त्वम-
ति मिर्म्म वदङ्घ्रि सेवा पूर्व्वे भवेजननि नैर्न्न कृता कदापि ॥ १८ ॥

ٹیکا

(۱۸) جو لوگ جانور کی طرح بوجھ کے لیجانے والے اور تنکے وغیرہ کھاتے ہین اور اُنکے دھن اور استری نہین ہی ہم جانتے ہین کہ ان کم عقل لوگون نے پورب جنم مین تمہارے چرن کی کبھی سیوا نہین کی ۔

سری بیاس مُن جی بولے کہ جب اسطرح دیوتون نے استت کی تو دیا کرنے والی دیبی ظاہر ہوتین اُسوقت یہ روپ تھا کہ جوانی کی بھری ہوئی نہایت عمدہ کپڑے اور زیورات سے سجی ہوئی عمدہ مالا پہنے اور چندن لگائے اور جگت کی موہنے والی سُندر نار اور سب لچھنون سے بھری ہوئی بلکہ لاثانی روپ تھا اور وہ دیبی گنگا مین اشنان کرنے کی اچھا کرکے پہاڑ کے درے مین سے نکلی تھی اور دیوتون کو استت کرتے دیکھ کوئلا کے سمان پریم سے مسکرا کر بادل کی طرح بولی سے بولی کہ اے دیوتو تم لوگون نے کس استری کی استت کی ہو اور کس لیے کرتے ہو وہ کہو تم فکرمند کیون ہو اتنی کتھا سنا کر سری بیاس جی بولے کہ اس بھگوتی کے بچن سُن اُنکے روپ سے موہت ہو دل مین دلیری رکھ بڑے پریم سے دیوتا بولے کہ اے لشو کی سوامنی اور کرپا کی کھنڈ تمہاری استت کرتے ہین ہملوگ دیتون سے دُکھ پاتے ہین سب دُکھون سے ہماری رچھیا کیجیے ۔ آگے آپنے دیوتون کے کنٹک مہکھاسُر کو مار کر ہم لوگون کو بردان دیا تھا کہ مصیبت کے وقت ہمکو یاد کرنا ہم ظاہر ہو کر تمہاری مصیبت دور کرینگی اسلیے ہم لوگون نے یاد کیا آج کل شمبھ نشمبھ دو دیت دُکھ کے دینے والے جو پُورکھون سے نہ مر سکین پیدا ہوئے ہین اور رکت بیج چنڈ منڈ وغیرہ نے دیوتون کا راج چھین لیا ہے ہم لوگون کی اور گت نہین بلکہ تمھین ہو اسلیے ہم لوگون کا کام کیجیے ۔

چوپائی

سدا دیو تو چرن بھجن مین	نرت رہت سے دُکھی سدن مین
پربل دیت کرت لین بیتی	تن دُکھ کاٹ جن بلونتی
ہوۓ شرن لکھ دیو دکھاری	منگل بھون رچہو بلہاری
نج کرت سمجھ لشو لشو لشہ	ہتو دیت دارن اکلیشہ
کرت اسر بپرت سب ٹوکا	مد بل جبت تن ہت ہر شوکا

بار بار نبوین جگدمبا
مار کرو سب دیت اربا

ادھیاے تیئسوان ۲۳

دوہا

تریوبش ۲۳ ادھیاے مین کوشکیا داوتپت		دیون نکی ستت کری جبہہ مین ستت بہت

سری بیاس مُن بولے کہ دشمنون سے دُکھ پائے ہوئے دیوتون نے دیبی جی کی اُستت کی تو اپنے سر سے دوسرا رُوپ ظاہر کیا
جو پاربتی جی کے بدن سے ابکا نکلین وہ سب لوک مین کوشکی کہی جانے لگین کوشکی کے نکل جانے پر پاربتی کے سر سے بدل کر
وہی کوشکی سیاہ رنگ کی ہوگیئن تو اُنکا نام کالکا ہوا جنکا روپ روشنائی کی طرح کالا بڑا کرال روپ وبھگتون کو خوف بڑھانے والا تھا
اور سب کرم کی پھل دینے والی وہی کال راتری کہی جانے لگین پاربتی کا دوسرا روپ بڑا منوہر ہوا جو سب زیورات سے آراستہ اور سُندرتا
گُنون سے بھرا ہوا تھا پھر پاربتی جی ہنسکر دیوتون سے بولین کہ تم سب بیٹھو ہم سب دشمنون کو یہان مارینگی اور تمھارے کام کرکے
میدان جنگ مین پھرینگی اور تم لوگون کے سکھ کے لیے نشمبھ وغیرہ کو مارینگی اتنا کہہ شیر پر سوار ہو بڑا خوف دینے والا روپ بنا کالکا کو
بغل مین کیے ہوتے شمبھ کے نگر کو گئین شو پاربتی جی وہان جاکر باغ مین کھڑی ہو کالکا سمیت دنیا کا موہنے والا سو جیم راگ
گانے لگین جسکو سُن پنچھی سب موہت ہو گئے اور آکاس مین دیوتون نے بڑا آنند پایا اُسیوقت شمبھ کے نوکر چنڈ منڈ دانو کھیلنے کو نے
ہوئے اتفاق سے وہان آپہونچے اور کالکا سمیت نہایت عمدہ روپ اور سروپ دھارن کیے ہوئے پاربتی جی کو دیکھا اُنکا دیبیہ
روپ دیکھ نہایت متعجب ہو کر شمبھ کے پاس گئے اُسکو بیٹھے دیکھ پرنام کرکے بولے کہ اے راجہ ایک کامنی سب کے موہنے والی شیر پر سوار
سب لچھنون کے سمیت ہمارے پہاڑ سے یہان آئی ہو نہ ایسی خوبصورت استری دیو لوک مین ہو نہ گندھربون کے پُور مین
اور نہ پرتھوی بھر مین کہین نہین دیکھی ہو نہ سُنی ہو اور ایسا عمدہ راگ گاتی ہو کہ جسکے سُننے کے لیے میٹھے سُر سے موہت ہو ہرن اُسکے پاس
کھڑے ہین آپ دریافت کرلیجیے کہ کسکی کینا ہو اور کس لیے یہان آئی ہو تو اُسے گرہن کریجیے کیونکہ وہ استری آپ ہی کے
لائق ہو یہ جانکر اُسکو گھر مین لائیے اور اُس کلیان کرنے والی بڑی آنکھون والی کو اپنی عورت بنائیے ایسی استری تو سنسار
بھر مین نہین ہو دیوتون کے سب رتن تو آپ نے لے لیے ہین پھر اُسے آپ کیون نہین لیتے اندر کا ایراوت ہاتھی کلپ برچھ
اُچیشروا گھوڑا۔ جسکے سات منھ ہین ہنس کی تپا کا سمیت برہما کا بمان کُبیر کا خزانہ برُن کا چھتر یہ سب آپ زبردستی لے آئے
ہین اور شمبھ نے برُن کو جیت اُنکی پھانسی چھین لی اور سمندر نے ایسے کمل کے پھولون کی مالا دی جو کبھی مُرجھا نہ سکے اور بھی رتن آپ کے
ڈر سے سمندر نے دیے ہین مرتیہ کی شکت جمراج کا ڈنڈ جو بڑا دارُن ہو آپنے اُن لوگون کو جیت کر ہر لیا پھر اور کیا بیان
کرین سمندر سے پیدا ہوئی کام دھین موجود ہو مینکا وغیرہ اپسرا آپ کے قابو ہین اسی طرح سب رتن آپ نے لیے یہ رتن
آپ کیون نہین لیتے سب رتن تو آپ کے گھر مین موجود ہین اسکے لینے سے رتن بھوت ہوجاوینگے تینون لوکون مین ایسی
استری کہین نہین ہو اسلیے جلدی اُسے لاکر اپنی عورت بنالیجے اسطرح چنڈ منڈ کے میٹھے بچن سن خوش بغل مین کھڑے
سُگریو دوت سے شمبھ بولا اے دوت تم جاکر کارج کرو کیونکہ تم بڑے چتُر ہو وہان جاکر ایسی باتین اُس سے کرنا جسمین
وہ نازنین یہان چلی آوے سرنگار رس مین ہوشیار لوگ کہتے ہین کہ استریون کے سامنے سام دام دو ہی تدبیرین کرنی چاہئین

اور بھید بھی ہو جانے مین رس بنا رہتا ہی مگر ڈنڈ مین تو رس بھنگ ہی ہوجاتا ہی اسیلیے ڈنڈ بھید نہ کرنا چاہیے ای دوت نہایت
میٹھی ہنسی ہی اور سام دام وغیرہ بچنون سے ستائی ہوئی ایسی کون استری ہی جو قابو نہین ہوتی سُنکر یو شمبھ کے ایسے کلام سُن وہان
گیا جہان دیبی جی موجود تھین وہ دوت نہایت خوبصورت شیر پر سوار دیبی کو پرنام کرکے بولا کہ ای سُندری مین شمبھ راجہ جو دیوتون
کے دشمن اور سب طرح سے سُندر اور تینون لوک کے مالک ہین جسنے سب کو جیت لیا ہی اپنے مالک کا بھیجا ہوا آپ کے پاس
آیا ہون جو تمھارے روپ کو سُنکر موہت ہو گیا ہی اے نازنین پریم کے بھرے ہوے جو بچن اُنھون نے کہے ہین اُنھین سنیے
کہ ہم نے سب دیوتا جیتے اور تینون لوک کے ہم ہین مالک ہین یہان بیٹھے ہوے جگیون کا حصہ لیا کرتے ہین ہم نے سُرگ
کو رتنون سے خالی کر دیا جتنے دیوتون کے رتن ہین وہ سب ہمنے لیے ہین اور تینون لوک مین رتنون کے بھوگنے والے
ہین اور دیوتا دیت منش سب ہمارے قابو ہین تمھاری صفتون کو سُنکے دل پر تیر لگا اس سبب سے مین تمھارے قابو مین ہون
اور داس کے برابر مجکو سمجھو جو حکم ہو وہ کرون جو جو حکم کروگی اُسے بسر و چشم بجا لاؤنگا مین کام کے بانون سے ستایا
ہوا ہون آپ رچھیا کیجیے اے کنل نبتی مجسے قول کیجیے اور تینون لوک کی سوامنی ہو کر اچھے اچھے بھوگ بھوگیے عمر بھر آپ
حکم مانونگا اور مین دیوتا اور دیتون سے مارا نہین جا سکتا اسیلیے ہمیشہ سُہاگن بنی رہوگی جہان تمھارا دل چاہے کریڑا کر
دیبی اُس شمبھ کے کلام مین دل مین سوچ میٹھے بچن سے پریم پوربک کہنا دہی ہم شمبھ سے جلدی کہین گے دوت کے کلام سُن
تھوڑا مسکرا کر دیوتون کے کام کے سادھنے والی بھگوتی میٹھے بچن دوت سے بولی کہ ہم شمبھ نشمبھ دونون کو جانتی ہین کہ
نہایت طاقت ور سب دیوتون کے جیتنے والے اور دشمنون کے مارنے والے سب گنون کے بھرے ہوے اور سب
سمپدون کے بھوگ کرنے والے سدا نی سور سُندر کام کے سمان روپ بتیس لچھنون کے بھرے اور دیوتا اور اسرون سے نہ
مارے جاتے ہین یہی جانکر اُنکے دیکھنے کے لیے یہان آئی ہین کیونکہ اپنی شوبھا بڑھانے کے لیے رتن سونے کے پاس پہونچ
وہان ہم اپنے خاوند کو دیکھنے دور سے آئی ہین ہم نے سب دیوتا بڑے بڑے عزت دینے والے منش گندھرب اچھرس
اور بھی خوبصورت لوگ دیکھے مگر وہ سب شمبھ کے ڈر سے ڈرے ہوے کانپتے ہین شمبھ کے گُن سُنتے سُنتے دیکھنے کی اچھا کر
یہان آپہونچین اے دوت جاؤ شمبھ سے شیرین زبان سے تنہائی مین کہنا جہان کوئی دوسرا نہو کہ تمکو طاقت ورون
طاقت ور اور خوبصورتون مین خوبصورت دانا گنی سور سب بدیا کے جاننے والے اور سب دیوتون کے جیتنے وا
دیہ اور کُلین سب رتنون کے بھوگ کرنے والے خود مختار جانکر شادی کرنے کے لیے آئی ہین فی الحقیقت ہم تمھارے
لائق ہین اپنے ہی من سے شادی کرنے کے لیے تمھارے شہر مین آئی ہین مگر ایک سبب ہی کہ ہم لڑکپن مین سکھیون کے
کھیلتی تھین کہ اپنے من سے سکھیون کے سامنے ہمنے کہا تھا کہ جسکی طاقت میدان جنگ مین اپنے برابر بلکہ آپ سے ز
دیکھین گی اُسکے ساتھ شادی کرینگی یہ سُن سکھیان ہمکو ہنسی تھین کہ اسنے کون پن ٹھانا کی اسیلیے اے راجہ تم بھی ہمارے
کو جانکر اپنی طاقت سے ہمکو جیت کر یہان ہی شادی کرلو۔

ادھیاے چوبیسوان ۲۴

	دوہا	
جہان اسُر کا مارت ہوے مرہین بہت بکھاد کرہین دکھاون ہیت یہ برنو کتھا ادیہہ		چتر بنس ۲۴۰ ادھیائے مین کہب دُوت سمباد تاسون جومت مان نرسو نہ پر استری نیہہ

سری بیاس مُن راجہ جنمیجہ جی سے کہتے ہین کہ دیبی کا ایسے بچن سُنکر متعجب ہو دُوت بولا کہ اے سندری تم استری سُوبھاو یا
ہٹ یا اَبچار سے ایسا بولتی ہو کیونکہ جس شُمبھ نے اندر وغیرہ دیوتا جیت لیے اُسے کیسے لڑائی مین فتح کر سکتی ہو تینون لوک مین اُسکے
برابر کوئی نہین جو شُمبھ کو جنگ مین جیت سکے پھر کمل کے پتے کے مانند آنکھین تمھاری ہین سو جنگ مین اُنکے آگے کیسے کھڑی ہو سکتی ہو
اے سندری بنا بچارے بچن کبھی نہ بولنا چاہیے اپنے اور دشمن کی طاقت کو جانکر جو جسوقت مناسب ہو وہ کہنا چاہیے راجہ
شُمبھ تینون لوکون کا مالک ہی اور تمھارے روپ پر مُوہت ہو کر تمھاری پرارتھنا کرتا ہی تمکو بھی چاہیے کہ اُسکا کہنا پورا
کرو اِس مُورکھ سُوبھاو کو چھوڑ دو اور ہمارے بچن مانکر شُمبھ یا نشُمبھ سے جسکو چاہو اُسکے ساتھ شادی کر دو یہ تمھارے ہیت
کی بات کہتے ہین اور کیونکہ نو رسون مین سرنگار رس عمدہ گنا جاتا ہی اسلیے بُدھمان لوگون کو آنند سے اُس رس کو
بھوگنا چاہیے جو نہ آوگی تو ہمارا راجہ خفا ہوگا اور فوج بھیجکر جلدی تمکو بُلاویگا جو لوگ آوینگے وہ تمھارے بال پکڑ کے کھینچتے ہوے
شُمبھ کے پاس لیجاوینگے اسلیے اپنی لاج رکھو اور ہٹھ چھوڑ دو کیونکہ تم عزت ور ہو اسلیے عزت ہی کے ساتھ چلو کہان تیز بانون سے
جنگ کرنا کہان بھوگ کا سُکھ سارا سار کو جانکر ہمارا کہنا مانو کہ شمبھ یا نشمبھ سے شادی کرو بڑا آرام پاوگی یہ سُن دیبی جی بولین کہ اے
دُوت تم سچ کہتے ہو اور نہایت ہوشیار ہو شُمبھ نشُمبھ کو ہم جانتی ہین حقیقت مین وہ بڑے طاقت ور ہین مگر جو پرن کیا ہمنے لڑکپن مین کی
تھی وہ جھوٹھ کیسے ہو سکتی ہی اسلیے شمبھ یا نشمبھ سے کہو کہ جنگ کیے بنا ہمارا خاوند کوئی نہین ہو سکتا ہمکو جیت کر جیسی اچھا ہو ویسا کرین
ہمکو جنگ کی اچھا کی ہوئی جانین اسلیے جدھ دین بیر دھرم مین تو تم تھہی ہونگے جو ہمارے شُول سے ڈرتے ہون تو ابھی
پاتال کو چلے جاوین دیر نکرین اور جو جینے کی اچھا ہو تو پرتھوی اور سرگ جلد چھوڑ دین اسلیے اے دُوت یہ جلدی جاکر کہو کہ بھلا
بُرا بچار کر ویسا کرین دُنیا مین دُوت کا دھرم بھی ہی کہ اپنے مالک اور دشمن سے بھی سچ سچ کہدے اُسیطرح تم بھی کرو اُسکے نیت جابت
ل ست ہتیو جت ڈھٹھائی کے ملے بچن سُنکر دوت چلا گیا اور جاکے بار بار بچار اور پرنام کر شُمبھ سے بُولا کہ مالک کے آگے پیارے بچن
کہنے نہایت مشکل ہین سخت الفاظون کے کہنے والے کے اوپر راجہ غصہ ہوتا ہی یہ مین نہین جانتا کہ یہ عورت کہان سے آئی ہی اور
طاقت ور ہی یا ناطاقت جو یہ نہین معلوم ہوتا ہی تو یہ کیسے معلوم ہو کہ یہ بات اُسکے دل مین ہی ہان یہ تو ضرور ظاہر ہوا کہ اُسکو جنگ
کرنے کی خواہش ہی کیونکہ سخت کلام بُولتی ہی اور اُسنے جو کہا ہی وہ سُنیے کہ ہم نے تو لڑکپن مین سکھیون سے پرن کیا کی ہی کہ جو
جنگ مین مجھے فتح کریگا اور ہمارے غرور کو دور کریگا اور ہمارے برابر ہوگا وہی ہمارا خاوند ہوگا اسلیے ہماری پرن کیا
جھوٹی نہ کیجیے جنگ مین فتح کر کے ہمارے ساتھ شادی کر لیجیے یہ سُن مین چلا آیا اب آپ جیسا چاہین ویسا کرین وہ تو جنگ ہی کی
خواہش سے ہتیار بند شیر پر سوار ہو آئی ہین جیسی اچھا ہو ویسا کیجیے ایسے بچن سُن شمبھ اپنے نشمبھ بھائی سے جو پاس بیٹھا تھا بولا کہ
بھائی ہمکو کیا کرنا چاہیے ایک استری آئی ہی اور ہمین جنگ کرنے کے لیے بلاتی ہی تم پہلے جاوگے یا ہم جاوین نشمبھ نے کہا
نہ ہم جاوین نہ تم جاو پہلے دھوم لوچن کو بھیجا جاوے جو اُسے جیت کر یہان لاویگا اور تم اُسکے ساتھ شادی کر لینا چھوٹے بھائی کے

بچن سن شمبھ دھومر لوچن سے بولا کہ اے دھومر لوچن تم بڑی فوج لیکر جاؤ اور اُسے جیت کر پکڑ لاؤ شاید کوئی دیوتا یا منکھ یادانو اسکا مددگار ہو تو اُسکو مار ڈالنا اور اُسکے پاس جو کالی ہی اُسکو بھی مار ہی ڈالنا پھر اُسے لیکر جلد آنا چاہیے وہ بان بھی چلاوے مگر تم اُسے بچاتے رہنا کیونکہ وہ بڑی نازک بدن ہی اسلیے بہت اُسکی رچھیا کرنا اگر جو اُسکے ساتھی ہتیار بند ہون اُنکو ضرور مار ڈالنا وہ کسی طرح سے مارنے کے لائق نہین ہی بلکہ رچھا کرنیکے لائق ہی اس طرح جب شمبھ نے کہا تب دھومر لوچن بڑی فوج لیکر لڑنے کو گیا جسکے ساتھ ساٹھ ہزار دیت تھے اور وہان ہائمین باغ مین دیبی کو دیکھ پرنام کرکے شیرین زبان ہوکر بولا کہ اے دیبی سنو شمبھ تمھارے برہ سے دُکھی ہی اسی سے اپنے نہایت ہوشیار دُوت بھی تمھارے پاس بھیجا تھا مگر تمھارے رس بھنگ ہونے سے دُکھی ہی اور اُس دوت نے تمھارے بچن نہین سمجھے اُس سے جواب سُنکر راجہ اُداس ہوگئے اے رس مارگ کے جاننے والی شمبھ دوت کے بچن سُنکر کام سے موہت ہوگیا ہی اُس مورکھ دُوت نے تمھارے بچنون کا مطلب نہین سمجھا جو تمنے کہا تھا کہ ہمکو جنگ مین جیت لیگا یہی خشگل بات تھی اُسنے نہین جانا کہ جنگ دو قسم کا ہی ایک رت سے پیدا ہوا دوسرا آنساہ سے اُنمین رت سے پیدا ہو اُسکھ دینے والا ہوتا ہی اور دوسرا دُکھ دینے والا سو ہمنے جانا کہ تمھارے دل مین رت کا سنگرام ہی اُس مورکھ دُوت نے یہ نہین سمجھا اسلیے شمبھ نے بہت فوج لیکر تمھارے پاس بھیجا ہی تم بھی ہوشیار ہو ہمارے بچن سُنو تینون لوک کے مالک شمبھ ہین اُنسے شادی کرو اور اُسکی پٹ رانی بنکر سب بھوگ بھوگو شمبھ کام کلا کے ارتھون کو خوب جانتا ہی تمکو رت کے سنگرام مین جیت لیگا بچز ہاو کرنا وہ بھی بھاو کریگا اور یہ کالکا اُس ہنسنے کی گواہی دیگی اس طرح کی جنگ مین ہمارا مالک شمبھ بڑے ارتھ کا جاننے والا ہی سُکھ سیجا مین جیت کر تمکو تھکا دیگا ناخونون سے بدن مین خون نکالیگا اور دانتون سے لبون کو کاٹے گا اور پسینے سے بھر کر بھگا دیگا

چوپائی

رت سنگرام جالس کا ما
تو در سُنے شمبھ جب پائی
بچن ہمار تہیہ کرُ پیاری
گنا دیہہ شمبھ بھج نیکے
ششتر جدھ پر یہ ہی جگ مندا
کرا شوک راجہ پد کھاتا

ہو ہی تو ل من لبرا ما
سب پرکار تو لبس ہو جائی
جوات پتیل آہت کاری
مامن مان واے جو ٹیکے
نہین تہیہ جوگ نہ پراتہہ پھندا
جاسون بکست ہوئی بھراتا

اوھیاے پچیسوان

دوہا

نیچ نشیں اُدھیاے مین دھومر نین بدھ نیک
کہیے شمبھ سماج جو کین بچار نہ ٹھیک

سری بیاس جی کہتے ہین کہ ایسے بچن کہکر دھومر لوچن چپ رہا تب کالی ہنسکے بولین کہ اے نیچ تو بھانڈ ہے ہمکو تو نٹ ایسا معلوم ہوتا ہی اور میٹھے بچن بول ناحق دل مین منور تھہ کرتا ہی کیونکہ تو طاقتور ہی اور فوج سمیت بھیجا گیا ہی اسلیے اے نیچ تو جنگ کر

اور جھوٹھی باتین چھوڑ - اور تمکو اور شمبھ اور نشمبھ وغیرہ مار کر دیبی اپنے مندر کو چلی جاویگی کہان وہ کم عقل شمبھ کہان تینون لوک کے موہنے والی
بھگوتی ان دونون کی شادی اجگت ہی کیا نہایت کا ماہر سنگھنی سیار کو خاوند بناتی ہی یا ہتھنی کیا گدھے کو اور گائے بیل کو لگے کو اسلیے جا کر شمبھ یا
نشمبھ سے کہو کہ یا تو وہ جنگ کرین یا پاتال کو چلے جاوین کالکا کے ایسے بچن سُن غصہ سے سُرخ آنکھین کر کے دھومر لوچن بولا کہ
جنگ مین تمھین اور مد کے بھرے ہوے شیر کو مار کر اس پاربتی کو راجہ کے پاس لیجاونگا مگر کیا کر دن رس بھنگ کو ڈرتا ہون
نہین تو تیز بانون سے تمکو جو کاہے چاہتی ہو مار ڈالتا کالکاجی بولین کہ دُشٹ منداتما تو کیا بک رہا ہی دھنکھ بان باندھنے والے پورکھونکا
یہ دھرم نہین ہی اگر جمراج کی سبھا مین جانا چاہتا ہی تو اپنی طاقت بھر بان چلا ایسے بچن سُن دھومر لوچن مضبوط دھنکھ لے کالکاجی کے اوپر
بانون کی برکھا کرنے لگا اور اندر وغیرہ دیوتا بمانون پر سوار ہو یہ تماشا دیکھنے لگے اور جے جے کی آواز کر کے دیبی کی استت کرنے لگے
اور بان کھڑگ گدا انکس موسل وغیرہ سے دیبی کا دیتون سے بڑا جدھ ہوا اسری کالکاجی نے پہلے بانون سے رتھ کے گدھے مار ڈالے
پھر رتھ بھی توڑ ڈالا - وہ اور رتھ پر سوار ہو کر غصہ کر کے کالکاجی کے اوپر بانون کی برکھا کرنے لگا اُنھون نے اُسکے بان کاٹ ڈالے
پھر اور بانون سے اُسنے مارا اُسکے ہزارون ساتھی مارے گئے اور رتھ کے گدھے مارے گئے اور رتھ ٹوٹ گیا اور ساربان
بھی مارا گیا اور اُسکا دھنکھ بھی کٹ گیا تب دیبی نے سنکھ بجا کر دیوتون کو خوش کیا تب وہ پیدل ہو کر لوہے کی شکت لے دیبی کے
پاس آیا اور زبان سے بیہودہ کہتا ہوا بولا اے بدصورت دیبی ابھی تجھے مار ڈالتا ہون یہ کہ جیسے ہی برچھی چلائی کہ بھگوتی نے ہنکار
ہی سے اُسے بھسم کر ڈالا دیت کو بھسم ہوا دیکھ اُسکی فوج ہاے ہاے کرتی ہوئی بھاگ کھڑی ہوئی دیوتون نے اُسے مارا ہوا
دیکھ آکاس سے پھول برسائے مرے ہوے دانوؤن اور گھوڑون اور گدھون سے میدان جنگ کا نہایت خوفناک ہو گیا اور
وہان مُردون کو دیکھ گیدڑ - کاگ - گِدھین - سیار بٹ اور بھرف جو بر تیون کی ذاتین ہین رو رہین اور ناچ ہوتا دیبی جی نے اُس جگہ
کو چھوڑ اور جگہ جا کر سنکھ بجایا جس سے سب دیت ڈر گئے اُس سنکھ کی آواز سُن اور خون سے بہتے ہوئے اور بانون - کمر - گلا
ہاتھ - وغیرہ کٹے ہوے اور روتے ہوے انیک دیتون کو دیکھ شمبھ کہنے لگا کہ دھومر لوچن کہان گیا یہ سب کیسے بھاگ آئے
اُس استری کو کیون نہین لائے سب سے پوچھنے لگا کہ اے دُشٹو سب فوج کہان گئی کہو تو کیا ہوا یہ کسکے سنکھ کی آواز سُنائی
دیتی ہی جو نہایت خوف دینے والی ہی یہ سُن وہ بھگیلے بولے کہ فوج سب مار ڈالی گئی دھومر لوچن بھی مارا گیا سنگرام مین اُمانگ کرم
کالکا نے کیا یہ سنکھ کالکا نے بجایا ہی یہ سنکھ کی آواز امبکا کی ہی جو دیوتون کو خوش کرانی اور دیتون کو دکھ دیتی ہی جب سب فوج
کو شیر نے مارا اور بانون سے رتھ ٹوٹے اور گھوڑے مارے گئے تو آکاس سے دیوتا پھولون کی برکھا کرنے لگے سب فوج
ماری ہوئی اور دھومر لوچن کو بھی مارا ہوا دیکھ ہم لوگون نے یقین کیا کہ اب آپ کی فتح نہوگی آپ ہوشیار منتریون سے بچار کرائیے
بڑے تعجب کی بات ہی کہ بغیر فوج کے اکیلی ہی امبکا آپ لوگون سے لڑنے کو بےخوف شیر پر سوار مد سے بھری ہوئی کھڑی ہی یہ
بڑے تعجب کی بات سمجھیے آپ ملاپ کرنا یا بگاڑ کرنا قلعہ بنا کے بیٹھنا اُسپر چڑھ جانا انہین جو بچار مین آوے وہ کیجیے اُسکے ساتھ کچھ فوج
نہین ہی مگر یہ یقین ہی کہ ہم پر دیوتا اُسکے ساتھ ہونگے اور وقت پر بشن اور مہادیو کو بھی اُسی کے پاس سمجھو لوک پال تو ابھی آکاس
مین موجود ہین اور سب اُسکے نزدیک ہی ہین - اور جچھ - گندھرب - کنر - سنکھ وقت پر ان سبکو اُسی کے مددگار جانیے
ہم لوگون کے بچار سے اُسکے مددگار تو سب ظاہر ہوتے ہین مگر اُس سے آپ کے کام کی کچھ امید معلوم نہین ہوتی اور یہ بھی یقین ہی

وہ اکیلی ابکا سب چراچر کا ناس کرسکتی ہی پھر دانوؤن کی کیا گنتی ہی یہ جانکر جیسا مناسب ہو ولیسا کیجیے تو کردن کا یہی دھرم ہی کہ مالک کے آگے سچ اور فایدے کی کہین اسلیے صحیح صحیح ہم لوگون نے بیان کردیا یہ سُن شُمبھ نے نشمبھ اپنے چھوٹے بھائی سے کہا کہ بھائی کالکا نے دھومر لوچن اور سب فوج مار ڈالی اور جو بچی تھی وہ بھاگ آئی اور آپ بھی سُکھ بجاتی ہی کال کی گت تو گیانی لوگ مشکل سے جانتے ہین تنکا بجر کے برابر۔ اور بجر تنکے کے برابر طاقت ور کو ناطاقت دیکھتا ہی اب تم سے پوچھتے ہین کہ اب کیا کرنا چاہیے۔ بھاگنا چاہیے یا لڑنا اگرچہ تم چھوٹے ہو مگر کارج کے سنکٹ مین تمکو ہم بڑا سمجھتے ہین یہ سُن نشمبھ نے کہا کہ نہ بھاگنا مناسب ہی نہ قلعہ مین گھس کر بیٹھنا اُس سے صب طرح سے جنگ کرنا مناسب ہی ہم فوج لیکر جاوینگے اور لڑائی مین اُسے مار کر چلے آوینگے شاید ہم بھی مارے گیے تو پیچھے آپ بچار کر جو مناسب سمجھنا کرنا یہ سُن شُمبھ نے کہا تم بیٹھو چنڈ اور مُنڈ تب تک جاوین خرگوش پکڑنے کے لیے ہاتھی نہین چھوڑا جاتا چنڈ مُنڈ اُسے ہر طرح فتح کر سکتے ہین یہ کہکر شُمبھ چنڈ مُنڈ سے بولا ٭

چوپائی

چنڈ مُنڈ دھاؤ تنکالا	سین ست جتیو رن مالا
کالہ مار ابکا لاؤ	نرپت کارج کر پُن جاؤ
جو مد گربت چنڈ نہ آمے	تو تیہہ تم رن مار گرآوے
اتنا کام کرو مت دھیلا	ہو سب جوگ تمرے بیرا

ادھیاے چھبیسوان ٢٦

دوہا

چھبیس کے ادھیاے مین چنڈ مُنڈ کر جُدہ	برنو جم دیبی کیو تن سنگ ہی ات کردہ

سری بیاس مُن بولے کہ اسطرح شُمبھ نے حکم دیا تو وہ دونون بیر چنڈ اور مُنڈ بڑی فوج لیکر سنگرام کو گئے وہان دیبی کو دیکھ ملایم حرف بولے کہ بالی تم شُمبھ نشمبھ کو نہین جانتی جنھون نے دیوتون کو بھی فتح کرلیا ہی تم اکیلی کالکا اور شیر سمیت طاقت ور شُمبھ کو جیتنا چاہتی ہو کوئی عورت اور مرد ایسا تمکو سکھانے والا نہین ہی جو سکھا دے اری دیوتون نے تمکو یہان مرنے کے لیے بھیجا ہی اپنی اور دشمن کی طاقت بچار کر کام کرو اٹھارہ بھجا ہونے کے سبب تم جھوٹھو اہنکار کرتی ہو یعنی بہت خالی بازوؤن سے کیا ہی اور بہت ہتیارون سے کیا فایدہ ہی اسقدر بوجھ کیون لادا ہی شُمبھ کے آگے یہ ایک بھی کام نہ کرینگے جو دیوتون کو جنگ مین جیت لیتا ہی اسلیے ابراوت کی سونڈ چھید نے اور دیوتون کے جیتنے والے شُمبھ کے دل کی بات کرو تم ناحق غرور کرتی ہو ہمارے بچن مانو جو تمھین سکھ دینے والے اور فائدہ پہونچانے والے ہین دُکھ دینے والے کام کو پنڈت چھوڑ دیتے ہین اور سُکھ دینے کا کام ضرور کرنا چاہیے اے سُندری تم تو جتنے ہو شُمبھ کی طاقت پر تجھ سے نہین دیکھین جو دیوتون کا مارنے والا ہی پر تجھ کو جھوٹا نومان کرنا ہی ناحق ہی جس کام مین شک ہو اُسمین پنڈت شغول نہین ہوتے شُمبھ دیوتون کا دشمن ہی اسلیے وہ تمکو بھیجتے ہین کیونکہ اُس سے دیوتا لوگ دُکھی ہو رہے ہین اسلیے تم دیوتون کی میٹھی باتون سے ٹھگی گئی ہو یہ یقین جانو دیوتون کا سکھانا تمھارے دُکھ کے لیے اور اُنکے ارتھ سدہ کرنے کے لیے ہی

نہین سمجھا کہ کارج کے ہتر کو چھوڑ کر دھرم ہتر کا آسرا کرنا چاہیے دیوتا تو اپنا ارتھ چاہتے مین ہم تمسے سچ کہتے ہین کہ آدمیون کے مالک
سبکے جیتنے والے تینون بھونون کے مالک چتر سندر اور کام شاستر مین ہوشیار شمبھ کے ساتھ شادی کرو۔ اُسکے حکم سے تینون لوکون کے
ایشرج بھوگو گی اسلیے ضرور ہمارے مالک کو خاوند بناؤ اسطرح چنڈ کے کلام سُن بادل کی طرح گرجکر جگدمبکا پھر بولین کہ اے نیچ چلا جا جھوٹھ کیون
بار بار بولتا ہی ہم بشن اور شیو دیوتون کو چھوڑ کر شمبھ کو کیون بھجین ہم کسی سے شادی نکرینگی اور نہ ہمکو خاوند سے کچھ کام ہی ہمکو سب جاندارونکی
مالک جانو ہمنے ہزارون شمبھ نشمبھ دیکھے اور بہت دانو مارے ہمارے آگے دیوتا اور دیتون کے جھنڈ کے جھنڈ ناس ہوا کرتے ہین اور
اب دیتون کا کال سنگھار کرنے والا آگیا ہی تم اپنی اولاد کی رچھا کرنے کے لیے ناحق ہی تدبیر کرتے ہو اسلیے بیر دھرم کی رچھا کے لیے
جنگ کرو ایک دن تو ضرور ہی مرنا ہوگا اسلیے مہاتماؤن کو چاہیے کہ اپنے جس کو بچا دین بھین دُر آتما شمبھ اور نشمبھ سے کہا ہی بڑا بیر دھرم
کر کے سُرگ کو چلو شمبھ نشمبھ وغیرہ اور اور تمہارے رشتہ دار پیچھے سے آدینگے تم کیلیے وہان نرہونگے ترتیب سے ہم دیتون کا ناس
کرینگی تم کچھ رنج مت کرو جنگ کرنے کے لیے طیار ہو جاؤ تمکو اور تمہارے بھائی کو تو ابھی ہم مار ڈالتی ہین اُسکے بعد شمبھ اور نشمبھ کو بھی مارینگی
اور دن کو بھی مارکر جہان ہمارا دل چاہے گا جاوینگی تمہاری خوشی ہو تو جنگ کرو نہین تو چلے جاؤ استر تو جنگ کرو جھوٹھ کیون بکتے ہو
جب اس طرح دیوی نے کہا تو اُنھون نے دھنکھ مین ٹنکور دی اور بھگوتی نے بھی سنکھ بجایا جس سے چارون طرف بھر گئے اور شیر بھی غصہ
ہو کر گرجا اُس شور سے اندر دیوتا منی جچھ گندھرب سدھ سادھیہ کنر سب خوش ہوے چنڈ کا اور چنڈ سے کا ترون کے ڈر دینے والا
بڑا جدھ ہوا اور چنڈ کے چھوڑے ہوے بان دیوی نے اپنے تیز تیرون سے کاٹ ڈالے اور تیرون کی برکھا کی اُنھین تیرون سے
آسمان ڈھپ گیا جیسے کہ پانی برسنے کے پیچھے بیڑیون سے آکاس بھر جاتا ہی اتنے مین منڈ نہایت تیزی سے بانون کی برکھا
کرنے لگا تیرونکا بڑا جال دیکھ دیوی نے نہایت غصہ کیا اور غصہ سے مکھ کرشن برن ہو گیا اور کیلے کے پھول کے مانند سرخ آنکھین
ہوئین اور بھوین ٹیڑھی ہو گئین امبکا کے ماتھے سے کالی نکلی جو شیر کے چمڑے کے کپڑے پہنے تھی اور ہاتھی کے چمڑے کا انگو چھا بنائے
منڈون کی مالا پہنے نہایت گھور روپ باولی کے مانند پیٹ کیے کھڑگ اور پھانس لیے خوف دینے والی ترشول لیے مہا رودر
روپ مانو دوسری کال راتر ہی بہت چوڑا منھ کیے اِدھر اُدھر زبان لپ لپاتی ہوئی دیتون کو ہاتھ سے پکڑ منھ مین ڈال آہستہ آہستہ
دانتون سے پیسنے لگی اور ہاتھیون کو سوار سمیت پکڑ کر منھ مین ڈال چبا کے اٹ ہاس کرنے لگی اُسیطرح گھوڑے اونٹ سوارون
سمیت مکھ مین ڈال دانتون کو کر کرا کے چبانے لگی جب چنڈ اور منڈ نے دیکھا کہ سب فوج ماری جاتی ہی تو بانون سے دیوی کو
ڈھانپ لیا اور ایک چکر دیوی کے اوپر مار کر بار بار گرجا اُسے گرجتے دیکھ کالی نے ایک ہی چکر سے اُسے کاٹ ڈالا اور نہایت
تیز بان مارے جس سے وہ بیہوش ہو کر زمین پر گر پڑا اپنے بھائی کو گرا ہوا دیکھ منڈ بھی چنڈی کے اوپر بانون کی برکھا کرنے لگا
جب چنڈ کا نے لوہے کی شلاکا سے اُسکے تل تل بھر کے ٹکڑے کر ڈالے اور ادھر چنڈ اکار بان چھوڑا جسکے لگنے پر وہ بھی دھرتی
پر گر پڑا تب دانوونکی فوج مین بڑا ہاہا کار مچا اور دیوتا نہایت خوش ہوے چنڈ جب ہوش مین آیا تو اُسنے گدا اُٹھا کر کالکا کے
ہتنے مجا مین ماری اُس گدا کو بچا کر کالکا جی نے بان کی پھانسی مین اُسے باندھ لیا اِن دونون کو خرگوش کے مانند پکڑ کر
امبکا جی کے پاس لیگئی اور بولی اے پیاری یہ جانور جیسے رن جگیہ کے لیے اِن دیتون کو ہم لائی ہین یہ سُن امبکا جی بولین
نہین نہ مارو اور نہ چھوڑو مگر دیوتون کا کام کرو کیونکہ تم بہت ہوشیار ہو ایسے اُنکے بچن سُن کالکا پھر امبکا سے بولی کہ جدھ جگیہ مین

جسمین کھر گسہی استنبھ ہوتے ہین اُنکا اِسمعن کرتی ہین جسمین ہنسا نہو اتنا کہ دیتون کے سر کالی نے کاٹ ڈالے اور نہایت خوش ہوکر خون پی لیا اس طرح مارے ہوے دیتون کو دیکھ خوش ہو ابمکا جی بولی —

چوپائی

شرن کارج کینہو پر لیہو — جاسون چنڈ منڈ تم مارا
چنڈ منڈ ہت کیو سینہو — چامنڈا اس نام تمہارا

ادھیائے ستائیسوان

دوہا

سُنت نسبل دھیلے مین رکت بیج سنگرام — کھب بھلی بدھ جاہ سُن سُجن لہین بسرام

سری بیاس مُن راجہ سے کہتے ہین کہ چنڈ مُنڈ کو مارے ہوے دیکھکر جو دیت مرنے سے بچ گئے تھے بھاگ کر شنبھ کے پاس آئے اُنمین کسی کا بانون کٹا ہوا اور کسی کے بدن سے لہو ٹپکتا اور کوئی روتا پیٹتا تھا اور وہ سب مُنھ مین ہاتھ لگا لگاکر بولے کہ اے راجہ رچھا کرو رچھا کرو کالکا کھائے لیتی ہے اُنسے بڑے بیر چنڈ منڈ مارے گئے اور سب فوج کے لوگ کھا لیے گئے ہم تو مارے ڈر کے بھاگ آئے ہین اور جنگ کا میدان کالکا نے نہایت بھیانک کر دیا ہے کیونکہ اسمین مرے ہوے ہاتھی بیر گھوڑے اونٹ پیدل سب پڑے ہین خون کی چھوٹی ندی بہتی ہے جسمین گوشت ڈوبا۔ بال سیوال اور ٹوٹے ہوے رتھون کے پہیے پڑے ہین اُنمین سے خون بہتا ہے وہی مانو لہرین ہین اور کٹی کٹائی جنگھا مچھلی روپ اور مستک تُمبی پھل ہے ایسی ندی کادرون کے ڈر دینے والی اور دیوتون کی آنند دینے والی ہے اے مہاراج کُل کی رچھیا کیجیے پاتال کو بھاگ چلیے نہین تو غصہ ہوکر دیبی مار ڈالیگی اسمین کچھ شک نہین ہے سنگ بھی جنگ مین دانوون کو کھاتا ہے اسی طرح کالکا بانون سے ہر طرح سے مارتی ہے اسلیے اے راجہ تم بھی نشنبھ اپنے بھائی کے ساتھ مارنے مین ناحق ہی اپنا دل لگاتے ہو اے مہاراج یہ کُل کی ناس کرنے والی ایک استری آکے کیا کریگی جسکے لیے کُل کا کل ناس ہوا جاتا ہے اور بھائی بندون کو مارے ڈالتی ہے دیکھیے ایک عورت نے بے تعداد راچھس مارے یہ بھی تعجب کی بات ہے کہ تینون لوک کے جیتنے والی آپ کو اکیلی عورت جنگ کرنیکے لیے بلاتی ہے آگے تمنے پُسکر مین عبادت کی تھی تب بردان کے لیے لوک کے پتامہ برہما جی آئے تھے اُنھون نے تم سے کہا تھا کہ تم بر مانگو تب تمنے امر ہوجانا مانگا تھا اخیر مین یہ بر ملا تھا کہ دیوتا دیت منکھ سانپ کنّر وغیرہ پُورکھ سے کسی سے موت نہو۔ اسلیے آپ کے مارنے لیے یہ عورت آئی ہے اچھی طرح سوچ لیجیے اسلیے آپ جنگ نہ کیجیے یہ دیبی ہے جسے مہا مایا پرکرت۔ پربا۔ امرتا کہتے ہین اور جو اسکو مارتی ہے اور لوگون کی پیدا کرنے والی۔ دیوتون کی مالک تینون گُنون سے مشتمل۔ تامسی۔ سرب شکت جگت اجیتا۔ اجیتا۔ سب جاننے والی ہمیشہ اردت رہنے والی۔ بید کی ماتا گایتری روپنی سندھیا سب سُردون کا گھر نرگن شکلن سب سدھیون کی دینے والی۔ ناس سے رہت۔ آنند روپنی۔ آنند دینے والی۔ گوری۔ دیوتون کو ابھے دینے والی ایسی اسے جانکر اُس سے دشمنی چھوڑ دیجیے اور اُسکی سرن مین جائیے وہ دیبی تمہاری رچھا کریگی اسکے

اپنے کل کو زندہ رکھیئے بھلا جو مارنے سے بچ گئے ہین یہ تو بہت دنون تک زندہ رہین اس طرح کے انکے بچن سن دیوتون کے
کل کا ہرنے والا شمبھ بولا اے دشٹو تم لڑائی سے بھاگ آئے ہو اب چپ رہو اور جلدی پاتال کو چلے جاؤ کیونکہ جینے کی اچھا
بڑی بلوان ہوتی ہے جگت سب دیو کے قابو مین ہے اسے جیتنے مین کون شک ہے جیسے برہما وغیرہ دیو کے قابو مین ہین ویسے ہم
برہما بشن مہیش - جم - اگن برن - سورج - چندرمان - اندر یہ سب تقدیر ہی کے قابو مین ہین اسلیے کون فکر ہے جو جو ہونی
ہوگی وہ ہوگی تدبیر بھی ویسی ہی ہوتی ہے جیسی ہونی ہوتی ہے ہمیشہ بچار کر ہوشیار لوگ فکر نہین کرتے اور مرنے کے ڈر
سے گیانی لوگ اپنا دھرم نہین چھوڑتے - اور سکھ - دکھ - عمر - زندگی - مرنا - لوگون کو اپنے اپنے وقت پر ہوتے ہین اور برہما
بشن - مہادیو شیو اپنے وقت پر سب گرتے اور سب اندر وغیرہ زندگی کے ختم ہوجانے سے ناس ہوجاتے ہین اسی طرح ہم بھی
کال کے بس مین ہین اپنا دھرم پالن کیا کرینگے ناس ہونگے یا فتح پاوینگے اب اس عورت نے جنگ کے لیے بلایا ہے پھر کیسے
بھاگین کیا ہزارون سینکڑون برس زندہ رہینگے آج جنگ کرینگے جو ہونے والا ہو وہ ہوچکا ہے فتح ہوجاوے مرین جو ہوگا
اسے منظور کرینگے تدبیر کے ماننے والے کہتے ہین کہ تقدیر کوئی چیز نہین ہے انکے بچن جگت سے جگت ہو سکتے ہین مگر جو انکو جانتے
ہین تدبیر بغیر کوئی منورتھ سدھ نہین ہوتا ڈرپوک لوگ کہا کرتے ہین جو ہونی ہوگی وہ ہوگی جسے نہین دیکھا اسے تو بلوان مورکھ
کہہ سکتے ہین پنڈت لوگ تو نہین کہتے اسکے ہونے مین پرمان کیا ہے ادرشٹ پدارتھ کہین دیکھ پڑتا ہے اور ادرشٹ کہین
درشٹ ہوجاتا ہے یہ مورکھون کے ڈرانے کی بات ہے ترالنہبہ والون کو یہ دکھ مین چت کی دھارنا ہے کمھار کے پاس مٹی رکھی
ہوتی ہے مگر اسکے ہاتھ پانون چلائے بنا برتن نہین بن سکتے تدبیر کے کرنے سے کارج سدھ ہوتا ہے اور تدبیر کی کمی مین کبھی
کام نہین ہوتا اور دیس کال اپنا اور دشمن کی طاقت جانکر جو کام کیا جاتا ہے وہ پورا ہوتا ہے یہ برہسپت جی کا قول ہے یہ بچار کر شمبھ
لڑائی مین رکت بیج اسر کو بھیجنے کی طیاری کرنے لگا کہ اے رکت بیج تم لڑنے کو جاؤ اور جیسا دیکھنا ویسا لڑائی مین کرنا رکت بیج نے
کہا مہاراج آپ کچھ بھی فکر نہ کیجیے ہم اکیلے جاکر اسے جیت کر تمھارے قابو کرا دینگے ہماری جگت کی چترائی دیکھنا ابھی اسے
جیت کر تمھارے قابو کرائے دیتے ہین - اتنا کہہ رتھ پر سوار ہوکر رکت بیج اپنی سب فوج لے لڑنے کو گیا اور وہان ہاتھی گھوڑے
اور پیدلون سمیت پہونچا جہان دیبی پہاڑ پر تھین اسے آتے ہوئے دیکھ دیوتون نے خوشی کرانے والی اور دیتون کو دکھ دینوالی
دیبی کے سنکھ کی آواز ہوئی سنکھ کی آواز سن رکت بیج دیبی کے پاس جاکر بولا اے دیبی ہمکو سنکھ بجاکر کیا ڈراتی ہو کیا ہم کا ماتر دھوم
لوچن مین ہمارا رکت بیج نام ہے جو تمھارے پاس آئے ہین لڑائی کی اچھا ہو تو طیار ہوجاؤ ہم ہرگز نہین ڈرتے آج ہماری قوت
دیکھو جو اور ڈرپوک تمنے دیکھے ہین وہ ہم نہین ہین جو تمنے بوڑھون کی خدمت کی ہو اور نیت شاستر سنا ہو اور دنیا کے
شاستر پڑھا ہو یا پنڈتون کی سبھا مین بیٹھی ہو اور ساہت شاستر اچھی طرح جانتی ہو تو ہمارے یہ سچے اور فائدے کے بچن سنو
نوون رسون مین سرنگار رس اور شانت رس یہ دو پنڈتون کی سبھا مین اتم رس گنے جاتے ہین انمین سرنگار رس
سبھون کا راجہ ہے دیکھو بشن جی لچھمی کے ساتھ رہتے برہما ساوتری کو بھوگتے اور اندرانی اندر اور مہادیو پاربتی برچھ بیل کو ہرن
ہرنی کو اور کبوتر کبوتری کے ساتھ رہتے اسیطرح سب پرانے سنجوگ کے رس مین جنکو بھوگ ملتا نہین وہ بچارے
شانت رس مین لین ہوجاتے ہین مگر ہم جانتے ہین کہ کام دیو کے ہوئے بر گیان اور مت کچھ نہین سوجھتا۔

چوپائی

تا سون تمنہ کہہو پت لایک	شمبھ نشمبھ ترلوکی نایک
یہ کہہ مون بھیو جب وا نو	ہنسی بھوانی جسم ہنسے بانو
چامنڈا کا لکھ تھان ہین	ہنسین بھٹائے سمجھ من ماہین
یہ لکھ چاہت بھیے سب تھوان	بول نہ سکین مینجھ سکھ جھوان

ادھیاے اٹھائیسوان

دوہا

اشنا بس ادھیاے مین رکت بیج کر جدھ ॥	کہہ جو دیبی سون بھیو شمبھو جیت کر سدھ ॥

سری بیاس جی بولے کہ بھگوتی خوب ہنسکر رکت بیج سے جگت کے ملے ہوے بچن بولین کہ اے دشٹ ہم نے جو پہلے دوت آیا
اُس سے جو کچھ لائق اور درست بچن تھے کہ دیے اب تو کیون بکتا ہے وہ یہ ہے کہ تینون لوک مین چاہے جو ہو مگر روپ بل ۔ ا
ایشرج مین ہمارے برابر ہو اُسکو خاوند بناوینگی اسلیئے شمبھ یا نشمبھ سے ہماری پہلے کی ہوئی پرتگیا کو جاکر کہو کہ وہ ہمکو لڑائی مین
جیت کر بدھ سے شادی کر لین ۔ تو بھی اُنکے حکم سے اُنکا کام کرنے کے لیے آیا ہے جا ہے لڑائی کر جا ہے اُنکے ساتھ پاتال کو چلا جا
بچن سُن وہ غصہ ہوکر بانون کی برکھا کرنے لگا امبکا نے سانپون کی طرح تیرون کو آکاس مین آتے دیکھ تیز تیرون سے کاٹ ڈ
پھر اور تیر رکت بیج کو مارے جنسے وہ پاپاتما بیہوش ہوکر رتھ پر گر پڑا ۔ رکت بیج کے گرنے سے دیتیون کی سینا مین بڑا ہاہاکا
تب فوج کے لوگ رونے لگے کہ ہاے مارے گئے رونے کو سُن شمبھ سب فوج کو بلاکر بولا کہ کلباج دیت اور سب دانو اپنی فوج ل
جاوین اور یہی بڑے بڑے سور بیر بڑے زور آور کال کیہ وغیرہ جاوین اسطرح شمبھ کے حکم سے مد سے بھری ہوئی فوج میدا
جنگ مین آئی تب چنڈکا نے دیتیون کی فوج آئی ہوئی دیکھ بڑا بھیانک گھنٹا بجایا اور دھنکھ مین ٹنکور کیا اُس آواز کو سُن جلدی کا
نے منھ پھیلایا اور دیبی کے سنگھ نے بھی منھ پھیلایا اور سبکو ڈراکر گرجنے لگا اُس آواز کو سُن بڑا بلی دانو غصہ سے مورچھت دیبی
اوپر اشتر چھوڑنے لگا اُس سے نہایت سخت جدھ ہین جبسے دیکھ رود مین کھڑے ہوتے تھے برہما وغیرہ دیوتون کی شکتیان چنڈکا ک
پاس پہونچین جسکا جو روپ زیور اور سواری تھی اُس دیوتا کی شکتی اُسیطرح جنگ مین پہونچی برہمانی ہنس پر سوار رُدر
کی مالا پہنے اور سوت اور کمنڈل دھارن کیے تھین اور برہمانی نام سے مشہور تھین بشنوی گرڑ پہ سوار سنکھ چکر گدا پدم ہاتھ م
لیے پیتامبر اوڑھے ہوے آئین تبا ہم ماہیشری شیو کی شکت بیل پر سوار ترسول دھارن کیے آدھا چاندا تھے پر دھرے سانپون س
زیور پہنے ہوئے آئی ۔ کھٹ آنن کی شکت مور پر چڑھی شکت ہاتھ مین لیے سندر کمار کیے جنگ کی خواہش سے کارتکیہ سرونی آئ
اندرانی سندر ملکہ کیے سفید ہاتھی پر سوار بجر ہاتھ مین لیے عمدہ زیورات سے آراستہ سنگرام کے سامنے آئی باراہی سور کا منھ
پر بت پر سوار تھی نارسنگھی نرسنگھ کے مانند سر پر دھارن کیے ہوئے آئین ۔ جامیا جمراج کی شکت بھینسے پر سوار ڈنڈا ہاتھ مین ل
خوف دینے والی جنگ مین آئی اسی طرح برن اور کبیر کی شکتیان نہایت مد سے بھری آئین اسی طرح اپنی اپنی فوج لیتی آئین تھیں

اُن سبکو آئی ہوئی دیکھ دیبی نہایت خوش ہوئی اور دیوتون کو بھی اطمینان ہوا اور خوش ہوے اور دیت ڈرے اتنے مین لوک کے
کلیان کرنے والے مہادیو جی سنگرام مین آکر چنڈکا سے بولے کہ دیوتون کے کام سدہ کرنے کے لیے دیتون کو جلد مارئیے اور اُسکے تئین
شمبھ نشمبھ کو بھی مارو جگت کو بیخوف کرکے سب چلی جاؤ کہ دیوتا جگیہ کا بھاگ پاوین اور برہمن لوگ جگیہ کرین اور سب استھاور جنگم
پرانی خوش ہون بادل وقت پر برسے اور کھیتی بہت پھلے مہادیو جی کے بچن سُن چنڈکا کے سر سے بڑی بھیانک اور پرچنڈ سو سیارنیون
کی طرح شور کرتی ہوئین بڑے گھور روپ سے ایک شکت نکلی اور مہادیو جی سے ہنسکر بولین کہ اے دیوتون کے دیو آپ جلدی
دیتون کے مالک کے پاس جائیے اور ہماری ایلچی کا کام کیجیے کہ کامانتر شمبھ اور نشمبھ سے ہماری طرف سے جاکر کہدیجیے کہ سُرگ چھوڑکر
تم سب جلدی پاتال کو چلے جاؤ دیوتا سُرگ مین سُکھ پاوین گے اور اندر اندراسن پاوین گے اور جگیہ کے بھاگ دیوتا بھوگین اور جو تم
لوگون کو جینے کی اچھا ہو تو جہان سب دیت رہتے ہین وہین رہو یعنی پاتال کو چلے جاؤ یا جدہ کی اچھا ہو تو آؤ تمھارے گوشت
سے ہماری سیارنی سیر ہونگی اُسے سُن جلدی مہادیو جی شمبھ کے پاس جاکر بولے کہ اے راجہ ہم ترپُر دیت کے ناس کرنے والے شیوجی
ہین اُس وقت امبکا کے دُوت ہوکر تمھارے پاس تمھارا ہت کرنے آئے ہین سُنو کہ تم سب سُرگ اور بھوم کو چھوڑ جلدی پاتال کو چلے
جاؤ جہان بلوانون مین بلوان پرہلاد اور بل رہتے ہین یا مرنے کی خواہش ہو تو آؤ ہم جنگ مین تمکو مارینگی تمھارے کلیان کے لیے
بھاراگیی دیبی جی نے یہ کہا ہے اسطرح امرت کے سمان دیبی کے بچن شمبھ وغیرہ سے کہکر ترسول دھاری لوٹ آئے کیونکہ اس
کوشکی کے انگ سے پیدا ہوئی شکت سے بھیجے ہوے شیوجی دُوت بنکر گئے تھے اسلیے اُس شکت کا نام شیودُوتی لوک مین مشہور
ہوا دیتون نے جب مہادیو جی سے دیبی کے کہے ہوے نہایت سخت بچن سُنے تو ہاتھون مین استر سستر لے کر جلدی میدان مین آئے
اور نہایت تیز آکر چنڈکا کے اوپر کان تک کھینچ کر بان چھوڑنے لگے امبکا اُنکو سُول گدا تیر وغیرہ مار مار کر کھانے لگین اور اُسی لڑائی مین
برہمانی جی کمنڈل کا جل ڈالکر دیتون کو مارنے لگین اور ماہیشری بیل پر چڑھی ہوئی ترسول سے دانوون کو مار مار کر جنگ مین
گرانے لگی (یعنی برہمانی شکت) اور بشنوی جی چکر اور گدا کے مارنے سے دانوون کے سر کاٹنے اور مارنے لگی اور اندری اندر کی شکت ایراوت
کی سُونڈ اور لاتون سے مارے ہوے دیتون کو بجر سے مار مار پرتھوی پر گرانے لگی اور باراہی نے تھوتھن اور دانت وغیرہ کے
گھات سے غصہ ہوکر سینکڑون دانو مار ڈالے نارسنگھی دیتونکو تیز ناخونون سے چیر پھاڑ کر کھانے لگی اور جنگ مین بار بار
گرجنے لگی اور شیودُوتی اٹ اٹ ہاس کرکے زمین پر دانوون کو گرانے لگی اور اُنھین کو چائمنڈ کھاتی جاتی تھین کوماری شکت
مُور پر سوار کان تک کھینچ کھینچکر تیز بانون سے لڑائی مین دشمنون کو مارتی تھی اور برن کی شکت بارُنی پھانسی مین باندھکر جنگ
مین دیتون کو بے جی کرکے اور بیہوش کرکے پٹکنے لگین اسطرح دیبیون نے بڑے طاقت ور دیتون کی فوج کو مار ہی ڈالا کہ جس سے
وہ بچے بچائے بھاگ کھڑے ہوے اور ہاتھ سے منہ مُوند مُوند کانپنے لگے اور دیوتا دیبیون پر پھولون کی برکھا کرنے لگے

چوپائی

جو جو دھن اور نا دکتھو را	سن دانو دیکھین جہون اورا
بھاگت دیت دیو گن گرجت	رکت بیج لکھ آیئہ برجت
ساجدہ رتھارو مرہ جارادہ	گرت آسے کرو دہت من بھاؤ

دیبی سن دھایو تنگا لا — اتی بھیانک روپ کرالا

ادھیاے انتیسواں ۲۹

دوہا

اُن ترس ادھیاے مین رکت بیج بدھ گاتھ — کہب کین بستار پُن شمبھو سین سے ساتھ ۲۹

سری بیاس جی کہتے ہین کہ شیو کا دیا ہوا جو پرم بردان تھا اُسے کہتے ہین سُنو اُسکے بدن سے جتنی لہو کی بوندین زمین پر گرتی تھین اُتنے ہی دیت اُسی کے رُوپ اور پراکرم کے سمان پیدا ہوجاتے تھے اسلیے بے تعداد لہو سے بڑے طاقت ور پیدا ہوجاتے تھے یہ رودر کا دیا ہوا بردان تھا سو اسی بردان سے مغرور ہو کر چنڈکا اور کالکا کو مارنے میدان جنگ مین آیا تھا اور آتے ہی آتے اُسنے بشنوی شکت کو گرڑ پر سوار دیکھ ایک شکت ماری اُس بشنوی شکت نے گدا سے اُسے روک دیا اور چکر اُسے مارا اُس سے اُسکے بدن سے بُہت ہی خون چلا جیسے بجر سے کٹے ہوے پہاڑ کی چوٹی سے گیرو کا جھرنا بہ چلے جہاں جہاں جب جب خون کی بوندین زمین پر گرین وہاں اُسی کی طرح ہزاروں پُرکھ پیدا ہوتے جاتے تھے اُسی وقت ایندری یعنے اندر کی شکت نے بجر سے اُسے مارا تب بھی اُس سے بُہت خون چلا تب اُسکے خون سے بے تعداد رکت بیج اُسکے سمان استر شستر لیے بڑے بیر اوٹھ کھڑے ہوے برہمانی نے برہم ڈنڈ سے غصہ ہو کر مارا اور ماہیشری نے ترسول مارا نارسنگھی نے ناخون مارے اور اُسی بیچ راچھس کو ٹبڈ بھی مارا کوماری نے چھاتی مین شکت ماری اُسنے اُن سبکو تیر گدا اور شکت سے علیحدہ علیحدہ مارا اُن شکتیوں نے بھی اُسے تیروں سے مارا اور چنڈکا نے اُسکے سب استر اپنے تیز تیروں سے کاٹ ڈالے اور غصہ ہو کر اور تیر مارے اُسکے بدن سے بُہت خون بہا اسلیے بے تعداد اُسی کے برابر سُور نکلے اب اُسکے خون سے پیدا ہوے اور لڑتے ہوے رکت بیجوں سے جگت بھر گیا اور اُنھین چاروں طرف سے مارتے ہوے دیکھ سب دیوتا نہایت فکرمند ہوے اور کہنے لگے کہ یہ دیت کب مرینگے کیونکہ یہ دیت سینکڑوں اور ہوتے چلے جاتے ہین ان کے مارنے کے لیے ایک ہی چنڈکا ایک کالی اور یہ ماتا ہین اِنسے یہ کیسے مارینگے یہ تو بڑے کشٹ کی بات ہے اور پھر نشمبھ اور شمبھ ہٹھ سے اپنی فوج لے میدان مین آوینگے تو بڑا ہی غضب ہوگا اس طرح ڈرے ہوے اور فکرمند دیوتا جیسے ہوے ہین کہ امبکا کالی سے بولین کہ اے چامنڈا بُہت جلد تم اپنا منہ پھیلاؤ اور ہمارے ستر سے بہا ہوا خون پیو اور دانوؤن کو کھاتی ہوئی آرام سے میدان مین لڑو جسمین ہم تیر گدا کھڑگ موسل وغیرہ اچھی طرح مارین ایسا کرو کہ ایک بُوند بھی زمین پر نہ گرنے پاوے سب پی لو اور اُن مارے ہوؤن کو کھاتی بھی جاؤ اسطرح پھر نہ رہجاوینگے اور تدبیر سے یہ کام سدھ نہوگا پس ہم اُنھین مارتی جاوین اور تم اُنھین کھاتی جاؤ اور لہو پیتی جاؤ اسطرح دیتوں کو مار کر سُرگ اندر کو دیکر سکھ سے چلی جاوین جب اسطرح امبکا نے کہا تب چامنڈا رکت بیج کا خون پی گئی امبکا نے موسل سے اُسے کوٹ ڈالا اور چامنڈا نے اُسکے بدن کے سب ٹکڑے کھا ڈالے اگرچہ کھانے اور پینے کے وقت وہ چامنڈا کو بھی مارتا تھا مگر یہ کب مانتی تھین کھا پی کے اُسے برابر کیا اس طرح سے جتنے اُسکے خون سے پیدا ہوے رکت بیج تھے سبھوں کو ختم کر ڈالا اب اصلی اور نقلی سب کھا پی ڈالے گئے رکت بیج کے

مارنے کے بعد جو کچھ باقی رہے وہ بھاگ گے اور ہاہا کہتے ہوئے جو خون سے ڈوبے ہوے اور استر ون بنا بیہوش تھے وہ نشمبھ سے
بولے کہ اے راجہ امبکانے رکت بیج کو مار ڈالا اور چامنڈا نے اُسکے بدن سے گرا ہوا خون پی لیا اور جو شور بیر دانو تھے اُنمین سے
بہتیسیکو شیر نے اور کسی کو کالی نے کھا لیا ہم لوگ دیبی کا کیا ہوا چرتر آپ سے کہنے کے واسطے چلے آئے ای راجہ وہ دیبی دیت
دانو گندھرپ اسُر جچھ تنگ سرپ راچھس وغیرہ کسی سے نہین جیتی جا سکتی اُسکے سوا اندرانی وغیرہ اور بھی دیبی وہان آئی ہین اور
اپنی اپنی سواریون پر سوار طرح طرح کے استر اور شستر ون سے لڑ رہی ہین اُنھون نے سب دانوؤن کی فوج مار ڈالی اور
رکت بیج بھی مارا گیا اکیلی ہی دیبی تھین اب اور سبھون سمیت ہو گئین کیا کہین پھر شیر بھی سنگرام مین راچھسون کو مارتا ہی اس لیے
چاہیے کہ منتریون سے صلاح کر کے جیسا مناسب ہو کیجیے مگر ہم لوگ جانتے ہین کہ دیبی جی سے دشمنی نہ کرنی چاہیے بلکہ ملاپ
کرنا چاہیے یہ تعجب کی بات ہی کہ استری راچھسون کو مارتی ہی اور رکت بیج بھی استری سے مارا گیا اور خون بھی پیا گیا اور چامنڈا
نے لڑائی مین سب کا گوشت کھا لیا یا تو پاتال مین جانا اچھا ہوگا یا اُنکی سیوا کرنی کلیان دیگی مگر ابکا سے کبھی جدہ نکرنا چاہیے
یہ عام عورت ہی بلکہ دیوتون کے کارج سدھ کرنے والی پربل مایا ہی جو دیتیون کا سنگھار کرتی ہی اسطرح اُنکے سچ سچ بھی بچن
سن کال سے موہت اور مرنے کی اچھا کیے ہوئے اودھو کا پنتا ہوا یہ بولا کہ تم سب پاتال کو چلے جاؤ اور اگر ڈرے ہوے ہو تو
اُسکی سرن مین جاؤ مگر ہم تو آج اُسکی سب سکتیون کو اُسکے سمیت مار ہی ڈالینگے کیونکہ سب دیوتون کو جیت شندر اندر پوری
وغیرہ کا راج کرینگے اب استری کے ڈر سے کیسے پاتال کو جاوین اور رکت بیج وغیرہ بار کھدون کو مروا کر کون جس سنسار مین چھوڑ کر
ہم جان کی رچھا کرانے کو جاوین اور موت تو رکتی نہین کیونکہ وہ جنم کے ساتھ ہی پیدا ہوئی تھی اسلیے ڈر لبھ جس کو کون چھوڑے
ای نشمبھ ہم رتھ پر سوار ہو کر جنگ مین جاتے ہین اُسے مار آوین گے اگر ایسا نہوا تو ای بیر تم فوج سمیت ہماری مددگار ہونا
اور اُس استری کو جلدی جم لوک مین بھیجنا نشمبھ بولا کہ ہمین ابھی جا کر اُس ڈشٹا کالکا کو مار اور امبکا کو پکڑ جلدی چلے آوینگے ای
راجندر اس باب مین فکر نہ کیجیے کہان یہ استری اور کہان ہمارے بازوؤن کی طاقت جو تشو بھر کو قابو کر سکتی ہی ای بھائی ڈکھ کو
چھوڑ ادتم بھوگ بھوگو ہم اُس مانی کو مان جگت لا دینگے ۔

چوپائی

بھرے رہت سمر تو مگنو ہ
تو ہت جای جیہ شسری لاؤن
یہ کہہ جیشٹھ سہو در پا ہین
رتھ چڑھ بل سین دسا تھا
منگل پڑھت بڑھ ادت سنگر

ہے اجو گیہ یہ سُن مم بجنو
تو نشمبھ نج نام کہاؤن
بل گرشٹ کنشٹھ رن کا ہین
استر ستر لینیے سب ہاتھا
گیو روپ کرات ہی بھنگر

بندی شوت استت بہو بھانتی
کرت رہے لکھ دیوا راتی

ادھیائے تیسوان

دوہا

کہب ترلش ادھیائے مین بدھ نشنبھ کرنیک | جنھو دیبی دانون کر ہرا کرمن ات ٹھیک

سری بیاس جی بولے کہ نشنبھ مرنے یا فتح کے لیے فوج سمیت میدان جنگ مین دیبی کے سامنے آیا اسکے پیچھے میدان مین بڑا پنڈت
شمبھ بھی اپنی فوج سمیت آیا اور دیوتا اور مُن آکاس مین بادلون کے بیچ بیچ سے جھنڈون کے سمیت جنگ کا تماشا دیکھنے آئے اور نشمبھ میدان
مین جاکر دھنکھ لیکر امبکا کو ڈراتا ہوا تیر برسانے لگا۔ میدان مین تیر چھوڑتے ہوئے نشنبھ کو دیکھ چنڈکا بہت ہی ہنسی اور کالکا سے بولی
کہ ان دونون بیوقوفون کو دیکھو کہ مرنے کے لیے ہمارے پاس آتے ہین اگرچہ دیتیون کا بڑا جدھ اور رکت بیج کا مرنا بھی دیکھ چکے ہین
مگر کیا کرین ہماری مایا سے موہت ہین کہ فتح کی اُمید کرکے آئے ہین آس بڑی بُری ہوتی ہے جو آدمی کو کبھی نہین چھوڑتی چاہے
وہ بھگا ہوا دھن ہرا ہوا بھی ہو بہت اور بخت بھی ہو دیکھو آسا کی پھانسی مین بندھے ہوئے یہ جنگ کرنے کو آتے ہین ای کالی ہم
شمبھ نشنبھ دونون کو مارینگی اتنا کالکا سے کہہ کان تک تیر کھینچکر چنڈکا نے پہلے نشنبھ کو جو آگے کھڑا تھا مارا اُس دانو نے بھی تیز بانون
سے بھگوتی کے بان کاٹ ڈالے اُن دیبی اور نشنبھ کا بڑا بھیانک جدھ ہوا اور شیر گردن کے بال ہلا کر فوج مین گھُس گیا جیسے ہاتھی
تالاب مین گھُس جاتا ہے اور ناخون اور دانتون سے چیر پھاڑ کے دیتیون کو کھانے لگا جیسے کہ ہاتھیون کو کھاتا تھا اس طرح شیر
کو فوج مین کھاتے اور مارتے دیکھ نشنبھ دھنکھ بان لیکر دوڑا پھر اور بھی دانو غصہ ہو کر دانت کٹ کٹا کر جیبھ لپ لپا کر آنکھین
لال لال کر دیبی کے مارنے کو آئے وہان شنبھ نے رودر رس سمیت نہایت سُندر سرنگار رس سے بھری ہوئی اُتم اور ٹیلیون لوکون
سُندری عمدہ طور سے کٹاچھ کرتی ہوئی اور غصہ سے نہایت سُرخ آنکھین کیے دیکھا اور شادی کی اچھا چھوڑ اور جینے کی اچھا دور کر مرنے
یقین کر دھنکھ لیکر کھڑا ہوا اُسے ایسا جان کر جنگ مین سب دیتیون کو سُناتی ہوئی امبکا کچھ مُسکرا کر یہ بچن بولین کہ ای نیچو جینے کی آسا رکھو
ہتیار یہان دھر پاتال یا سمندر مین چلے جاؤ یا ہمارے تیرون سے مر کر سُرگ مین پہونچ بیخوف ہو کر بڑا کرودھ کا ماتر تا اور سورتا ہے جگہ
ہی نہین ہتی ہم ابھی جیو دان دیتی ہین سکھ سے چلے جاؤ ایسے دیبی کے بچن سُن مد سے مغرور نشنبھ تیز کھڑگ اور آٹھ چندر کی ڈھال لیکر
بڑی تیزی سے شیر اور جگت امبکا کے سر پر مارنے لگا تب دیبی جی نے اپنی گدا سے کھڑگ کی چوٹ کو بچا کر اُسکے کاندھے پر بہت
مارا اُسنے اُسکی تکلیف کو سہکر چوٹ کے پھر مارا تب اُنھون نے بھی پُور لکھون کے خوف دینے والے گھنٹے کی آواز کی اور نشنبھ
مارنے کی اچھا کرکے باربار شراب پی اس طرح دیوتا دانو دن کا خوف دینے والا جدھ ہوا اور دیو اور دیت آپسمین جیتنے کی اچھا رکھتے
تھے اور گوشت کھانے والے کروڑون پنچھی۔ گدھ۔ سیار۔ گیدڑ سفید چلین۔ کوّے یہ سب خوش ہو کر ناچنے لگے اور میدان جنگ
دیتیون کے سر پیرون سے لہو گر کر شوبھا دیتا تھا جسمین ہاتھی اور گھوڑون کے بدن ایک ہی مین جُڑے تھے۔ ایسے دانودن
پڑے ہوئے دیکھ نشنبھ غصہ کرکے بڑی گدا ہاتھ مین لیکر چنڈکا کے پاس پہونچا اور سنگھ کے ماتھے پر اور دیبی جی کے سر پر بہت
ماری پھر دیبی غصہ ہو مارتے ہوئے نشنبھ کو آگے دیکھ کر بولین کہ ای بیوقوف تب تک کھڑا رہ کہ جب تک اس گدا کو تمھارے
گلے مین نہ مارون جس سے تم جم پوری کو جاؤ گے اتنا کہہ دیبی جی نے کھڑگ سے نشنبھ کا سر کاٹ ڈالا مگر اسکا سر یہ بڑا دانو

سروپ گدا ہاتھ مین لیے ہوئے گھومتا اور دیوتون کو خوف دیتا تھا تب دیبی جی نے اُسکے ہاتھ پانون بانون سے کاٹ ڈالے وہ بیجان ہوکر زمین پر گر پڑا گویا کوئی پہاڑ ہی اُس بھیانک بلوان نشمبھ کے مارے جانے پر خوف سے کانپتی ہوئی دتیون کی فوج مین بڑھا ہاہاکار ہوا اور سب ہتیار میدان مین چھوڑ خون مین ڈوبے ہوے ہاتھ سے مُنہ بند کر کانپتے ہوے سب فوج کے لوگ راج مندر کو بھاگ گئے اُنکو آتے ہوے دیکھ دشمن کی ناس کرنے والے شمبھ نے پُوچھا کہ نشمبھ کہان ہی اور تم لوگ کیسے بھاگ آئے راجہ کے بچن سُن پرنام کر کے بولے کہ ای راجہ آپ کے بھائی مارے ہوے میدان مین سوتے ہین اور اسیطرح جو تمھارے چھوٹے بھائی کے سب نوکر چاکر تھے وہ بھی مرے ہوے میدان مین سو رہے ہین ہم سب آپ سے احوال کہنے کو چلے آتے ہین نشمبھ کو ابھی اُسی چنڈکا نے مارا یہ اب میدان مین تمھارے لڑنے کا وقت نہین ہی یہ استری دیوتون کے کام کرنے اور دتیون کو کل مارنے کے لیے ضرور آئی ہی آپ اسے یقین جانیے یہ عام عورت نہین ہی بلکہ اُتم دیبی کی شکتی ہی جسکے چرتر سمجھ اور سنکلپ مین نہین آتے بلکہ دیوتا بھی مشکل سے جان سکتے ہین یہ طرح طرح کے روپ دھارن کرتی ہی اور مایا کی جڑ جانتی اور نہایت ہوشیار ہی اور عمدہ عمدہ زیورون سے آراستہ اور عجائب ہتیار لیے ہی اور اٹھارہ بھجا لیے ہی گویا دوسری کال راتری ہی اور پار کی پار جانے والی اور سب لچھنون سے بھری ہی اور اُسکو انترچھ مین رہکر دیوتا سب پرنام کرتے ہین اور جو دیوتون کے کاج کر رہی ہی اسلیے اب بھاگنا بڑا دھرم ہی کیونکہ دنیہ کی رچھا سب طرح سے کرنی چاہیئے جب اُس دنیہ کی رچھا ہیگی تو جب اپنا اچھا وقت آویگا تو تمھاری پھر فتح ہو گی اسمین شک نہین ہی کال بلوان کو کہین کہین ناطاقت کر دیتا اور پھر اُسی کو کبھی بلوان کر کے جیتنے کے لیے دوڑاتا ہی اور کال ہی وقت پر کہین داتا کو جاچک اور بھچھک کو دھنوان کرتا ہی برہما۔ بشن۔ مہادیو۔ اور اندر وغیرہ دیوتا سب کال کے اختیار مین ہین اسلیے کال پر کھو ابھی تمھارے خلاف وقت ہی اور دیوتاؤن کا اچھا وقت اور دتیون کے ناس کا سبب ہی کال کی ہمیشہ ایک ہی گت نہین رہتی یہ تو مشہور ہی اور طرح طرح کے رُوپون کو وہ دھرے رہتا ہی اس لیے اُسکی چیشٹا جاننے کے لائق ہی کبھی پُرکھ پیدا ہوتے اور کبھی ناس ہو جاتے ہین پیدا ہونے کا دوسرا وقت ہی اور چھیہ کا دوسرا وقت ہی یہ تو پرتچھ ہی ہی کہ مہاراج اندر وغیرہ دیوتا پہلے تمکو نذر بھینٹ اور بھوت وغیرہ دینے لگے تھے جبکہ کال سامنے تھا اُسی کال کے بکھو ہونے سے آج ہی استری بلا سے[عورت ۱۲] مارے گئے اسی سے یقین ہی کہ کال ہی بلابل کرتا ہی کیا کال بیان کا رن نہین ہی اور دیوتا سناتن نہین ہین جیسا آپ مناسب سمجھین ویسا کیجیے یہ کال تمھارا اور دانوون کا کیا ہیت نہین ہے۔

[آسمان اور زمین کے بیچ مین خلا کو انترچھ کہتے ہین ۱۲]

چوپائی

تو سُنکھ سے شکر نرائیدہ
تہ بدھ لشن بُرن جم دمن بیت
تہ بدھ تمھو کال لبس جانی
جیون رہے سبے سُکھ بہو
نمھر دمرن دیکھ شہ جو ہا
اور بچر ہین سب جگ ماہین

بھاگے سمر ناہمہ نے تج یدہ
بھاگ گئے جانت ہو ن گیت
جاکیہ کرو پاتال بیانی
نرنگ صورت ناگن ہر کھیو
ننگل کہین کرکر ہو ہاہ
سنت کہت ہم نرپ تم ناہین

ادھیائے اکتیسوان

دوہا

ایک تریس ادھیائے مین شمبھ ناس کی گاتھ | کہب بھگوتی منگلی کین جگت دھرم ساتھ

سری بیاس مُنی بولے کہ اُنکے بچن سُن سُرخ آنکھیں کرد یتون کا راجہ شمبھ بولا کہ ای نیچو کیا بکتے ہو کیا ہم اپنی بدنامی کر کے زندہ رہنا چاہتے ہین اور منتری اور بھائی کو مروا کے کیا ہم بشیرم ہو کر گھر مین ہان کال تو بلوان اور بُرے بھلے کا کرنے والا ہی پھر اسمین کیا فکر ہی کیونکہ وہ زور آور اور روپ رہت ہی جو ہوتا ہی وہ ہو جو وہ کرتا ہی اُسے کرے ہمکو مرنے اور زندہ رہنے مین کچھ فکر نہین وہ وقت بھی شُدنی نمبر اور جو کبھی نہین کر سکتا کیونکہ ساون کے مہینہ مین پانی سب جگہ نہین برستا اور کبھی کبھی اگہن پوس ماگھ یا پھاگن مین برسات ہوتی ہی اسلیے وقت فہم نکمیہ نہین ہی کال تو کارن ماتر ہی تقدیر ہی زبردست ہوتی ہی کیونکہ دیو کا بنایا سب ہوتا ہی اُسکے خلاف کوئی کچھ نہین کر سکتا دیو کو ہم سرشت مانتے ہین از بھک پُورکھ کو دھرکار ہی کیونکہ جو نشمبھ سب دیوتون کا جیتنے والا اِس اکیلی دیبی سے مارا جاوے اور مہاشور رکت بیج بھی نشٹ ہو گیا تو ہم کیرت کو چھوڑ کیا زندگی کی اچھّا کرین جب دو پرارده بیت جانے اور کال آجاتا ہی تو جگت سے کرتا برہما بھی ناس ہو جاتے ہین جب چار دن جُگ ہزار مرتبہ گذر جاتے ہین تو برہما کا ایک دن ہوتا ہی اُسنے دنون مین اپنی جگہ سے چودہ اندر گر جاتے ہین اور اُسکے دو گنے وقت کے بعد بشن جی کے مرنے کا وقت آجاتا اُسکے دو گنے وقت پر شیو جی کے مرنے کا وقت آجاتا ہی اسلیے اے مُور کھو دیو کی بنائی ہوئی مَوت مین کیا ہی پرتھوی پربت سورج اگن چندرما ان سب کا ناس ہوتا اور جو پیدا ہوتا وہ ضرور ہی مرتا ہی اور بلا شک مرے ہوئے کا جنم بھی ہوتا ہی اس لیے سریر کو پاکر جس جو ہمیشہ رہتا ہی اُسکو ضرور بچانا چاہیے ہمارا رتھ ساج کے لاؤ ہم میدان جنگ مین جاوینگے جو کچھ ہونا ہو وہ آج ہی ہوگا تقدیر سے مرین یا فتح پاوین فوج سے ایسا کہہ رتھ پر سوار ہو شمبھ میدان کی طرف گیا جہان ہمانچل پربت تھین اُسکے ساتھ ہاتھی گھوڑے رتھ پیدل ہونے کے سبب چار طرح کی فوج چلی اُس پہاڑ پر جا کر شمبھ نے تینون لوک کی موہنے والی شیر پر سوار جگدمبکا کو دیکھا جو سب کپڑون اور زیورون سے سجی ہوئی سب لچھنون سمیت دیوتا گندھرب یچھ کنرون سے استت کی جاتی تھین اور کلپ برچھ کے پھولون سے پوجا کی ہوئی تھی اور منوہر گھنٹا اور سنکھ بجاتی تھی ایسی دیبی کو دیکھ کر سے موہت شمبھ موہت ہو گیا اور کام سے مارا ہوا کام کو یاد کرنے اور کہنے لگا اہو روپ اہو اسکی چترائی نزاکت اور دھیرج سب تعجب دینے والی ہین ان چیزون مین آپس مین دشمنی ہی دیکھو نزاکت اور سُوچھمان کی اور نئی جوانی مگر اسمین کام نہین یہ بڑے تعجب کی بات ہی یہ ابکا روپ مین رت کے برابر سب علامتون سے بھری ہوئی شرنگار رس کو چھوڑ بیر رس کو قبول کر سب لوگون کو مارتی ہی یہ بھی بڑے تعجب کی بات ہی اس باب مین کون تدبیر کرنی چاہیے جس سے یہ ہمارے قابو ہو نہ تو اس کے قابو کرنے کو میرے پاس منتر ہی نہ کچھ اور یہ سب منترون کی جاننے والی اور سب کی موہنے والی ہے مغرور سب طرح سے سُندری میرے قابو کیسے ہوگی جنگ مین مجھے بانال بجانا نامناسب ہی کیونکہ سام دام بھید کر کے یہ مہابلوتی نہین سدھ ہو سکتی ہی کیا کرون کہان جاؤن مرنا بھی اِس جگہ کا اچھا نہین کیونکہ استری

مرنا جس کو ناس کرنا ہی اور جو رکھسون نے جنگ مین مرنا منگل کا استھان کہا ہی وہ برابر عمر والون کے جو دہاؤن کے ساتھ ہی مگر وہ ابھین
دونون مارے جاوین یہ ہم جانتے ہین کہ سب طرح دیوتون کی رچی ہوئی یہ ناری سینکڑون عورتون مین جو لبصورت ہمارے کل
کے ناس کرنے کے لیے آئی ہی مین ناحق کیون خوشامد سے بات کرون کیونکہ یہ مارنے کے لیے آئی ہی پھر سمجھانے بُجھانے
سے کیا مانے گی اور کیونکہ ہتھیار بند ہی اسلیے دان سے بھی چلانے کے لائق نہین ہی جو کہین بھید ہی کرین تو وہ بھی بیفائدہ ہی
کیونکہ اسکے قابو اور سیوک دیوتا ہو رہے ہین اسلیے مرنا بھی بہتر ہی اور سنگرام مین بھاگ جانا تو اچھا نہین فتح یا مرنا جو تقدیر مین لکھا
ہو وہ ہوگا اس طرح دل مین فکر کر شمبھ ستو مین دل لگا جنگ مین مضبوط ہوا کے ٹھہرے ہوتے بھگوتی سے بولا کہ ای دیبی لڑائی
کرو مگر یہ تمھاری محنت ناحق ہی اور تم مورکھ بھی ہو کیونکہ استریون کا یہ دھرم کبھی نہین ہی اُنکی تو آنکھین ہی تیر ہوتین اور ابرو دھنکھ
آنکھون کی حرکت ہتیار منورہ تھ ہی رتھ آہستہ آہستہ بولنا تر ہی عورتون کو اور شستر دھارنا ناحق ہی اور لجیا اُنکا زیور ہی ڈھٹائی
کبھی نہین لڑنی ہوئی استری کر کسا ہی دیکھ پڑتی ہی بھلا استن موندے کہ دھنکھ کھینچے کہان اُسکو آہستہ آہستہ چلنا چاہیے کہان گدا
لیکر دوڑنا بدھ دینے والی تو تمھاری کالکا ہی چامنڈا پرنایکا ہین جو کہ چترا ہی نہین ہو سکتی چنڈ کا پچ والی ہی ڈولانے کے لیے سندر ہو ہو
شبد کرنے والی شواسیارنی ہی اور سواری شیر جو سب جیون کو خوف دینے والا ہی مین کا بجانا چھوڑ گھنٹا بجاتی ہو یہ سب
باتین روپ اور جوبن کی دشمن ہین جو تمکو جدھ کی خواہش ہو تو بدصورت ہو جاؤ کہ لمبے لمبے لب بڑے ناخون تلخ مزاج ۔ کوے کا
سا رنگ اندھی لمبے لمبے پانون ۔ ٹیڑھے میڑھے دانت ۔ بلّی کیسی آنکھین اسطرح کا روپ دھار کر جدھ مین کھڑی ہو جاؤ
پہلے تلخ بچن بولو تم ہم جدھ کرینگے نہین تو نہ کرینگے اسطرح کی خوبصورتی کو دیکھ ہمارا ہاتھ تمھارے مارنے کو جنگ مین ہرگز نہین
ہوتا ایسے کہتے ہوئے شمبھ کو کاماتر جانکر جگدمبکا مسکراکر یہ بچن بولین کہ ای مند آتما کام کے بان سے تو ہت ہی کیا بکھاد کرتا ہی
ہم تو صرف ہین تو کالکا سے یا چامنڈا سے لڑائی کر یہ تیرے ہی لائق ہین اِنسے خوب لڑ ہم تجھسے نہ لڑینگی اتنا اُس سے کہہ میٹھی زبان
سے کالکا سے بولین کہ ای کالکا اِس بدصورتی کے پسند کرنے والے کو مارو جب اِس طرح کال روپنی سے بھگوتی نے کہا تو فوراً گدا
لیکر لڑائی کو کھڑی ہو گئین اور بڑا جنگ ہونے لگا سب دیوتا اور منی اور مہاتمون کے دیکھتے ہی دیکھتے گدا اُٹھا کر شمبھ نے کالکا کو
ماری اُنھون نے دیت کے راجہ کو گدا ماری اور اُسکا شو نے کا رتھ توڑ ڈالا اور گدھون کو مار بڑے شبد کرنے والے سارتھی کو مار ڈالا
اُسنے پیدل ہو برچھی کے اکالکا کی چھاتی مین ماری مگر کالکا جی بچا گئین اور کھڑگ اُٹھا کر جلدی ہتیار سمیت چندن لگائے ہوئے اسکے بائین ہاتھ
کو کاٹ ڈالا تب اُسنے دہنے ہاتھ مین گدا لیکر کود کے کالکا کو ماری تب کالی نے گدا اور بازو بند سمیت اُسکی داہنی بھجا بھی کھڑگ سے
کاٹ ڈالی وہ ہاتھ پانون بنا ہو کر بولا کہ کھڑی رہو اور دوڑا اُسے آتے دیکھ کالکا جی نے اُسکا کملا کار مستک کاٹ ڈالا سر کے کٹتے ہی
وہ زمین پہ گر پڑا اور اُسکی جان نکل گئی اُسکو بیجان زمین پر پڑا دیکھ اندر وغیرہ دیوتا اُس دیبی کی استت کرنے لگے اور کلیان روپ ہوا
بہنے لگی طرفین صاف ہو گئین ہوم دچھنا ورت اگن اُٹھنے لگا جو مارنے سے دیت بچے وہ جگدمبکا کو پرنام کر جدھ چھوڑ پاتال کو چلے گئے

چوپائی

بہ مین تم سن دیبی چرترا
شمر چھتی ودیتن کرناسا

کیو شمبھ ناسن سو پو ترا
ستنت پڑہت یہی چوکر آسا

روںق رام ولد ماتو رام ولد ٹھاکرہ مل ولد گلاب مل قوم کھتری منتراؤ ساکن بھاکل پرگنہ چیکا ضلع تھانیسر موجودہ ضلع کرنال تحصیل کیتھل ڈاکخانہ
مالکان

سوگر تار تھ بھوگ منج نیتیا
نردھن دھنک جی رج چھوٹے
ریپ بن جبتے تا کھو نہین ہوئی
اورسن چرت انکت پھل پاوے

اشٹت لیے شت جو کرہی گتیا
سکل کام سوون دن ٹوٹے
سنت سناوت جو نر کوئی
سو سب لہے جو کچھ من بھاوے

ادھیائے تینتیسواں ۳۳

دوہا

تینتس کے ادھیائے مین ہے تہ بنش اتہاس
کہب جیے سیوک جنہا تین چرت کے داس

راجہ جنمیجے جی نے سری بیاس سے پوچھا کہ آپنے چنڈکا کی مہابیان کی مگر یہ تو بتائیے کہ ان تینون چرترون کے جوگ سے پہلے کسنے
آرادھنا کی ہر اور خوش ہو کر کسے اسنے بر دیا ہے اور کسنے مہا پھل کام دینے والی دیبی کو آرادھنا کر کے پایا ہے ایکر پا کی کہان
سب کہو اور دیبی کی اوپاسنا پوجا اور ہوم کی بدھ مفصلاً کہیے سوت جی اسی کتھا کو شونکادک رکھیون سے کہتے ہین کہ راجہ کے
ایسے بچن سن ست ونی کے پتر بیاس جی مہامایا کی پوجا کا طریقہ کہنے لگے کہ سوارو چکہ منونتر مین پورب ایک سرتھ راجہ ہوے
جو بڑے فیاض رعایا پرور سچ بولنے والے چھتریون کے کرم مین مضبوط برہمنون کے پوجنے والے گرو جی کی بھگت مین رت ہمیشہ
اپنی عورت کے ساتھ بھوگ بلاس کرنے والے دان مین شیل ایر و دہی دھنور بید خوب جاننے والے راجہ ہوے اور اسیطرح راج کی
پالنا راجہ کرتے تھے کہ پربت کے رہنے والے ملیچھ چار طرح کی فوج ہاتھی گھوڑے رتھ پیدل لیکر اسکے دشمن ہوے اور شہرون کی نگری
کے توڑنے والے زمین چھین لینے مین موجود ہوے اور شہر تک فوج لیکر انکے سامنے گیا انسے اور راجہ سے بڑا جنگ ہوا اگرچہ ملیچھون
کی سینا تھوڑی اور راجہ کی بڑی تھی تو بھی اتفاق سے راجہ نے شکست کھائی اور بھاگ کر اپنے پور مین اچھی طرح قلعہ کی حفاظت
کر کے بیٹھے اور فکر کرنے لگے نیت شاستر مین تو چتر ای تھے دیکھا تو منتری دشمن سے مل گئے اسلیے اداس ہوکر استھان بڑا بھاری بنوالیا
چارون طرف سے کھائی بنوا کر بیٹھے اور سوچنے لگے کہ وقت کو پرکھنا چاہیے منتری تو دشمن کے قابو مین ہو گئے وہ تو منتر صلاح کے لائق نہیں
ہین کیا کرون راجہ دل مین فکر کرنے لگا کہ اگر وہ پاپ چار منتری جو دشمن کے قابو مین مجھے پکڑ کر دشمنون کو دیڈالین تو کیا ہوگا پاپیون کا کبھی
یقین نکرنا چاہیے کیونکہ لوبھی آدمی کیا نہین کر ڈالتے لکھا ہے کہ لوبھی آدمی۔ بھائی۔ باپ۔ دوست رشتہ دار باندھو۔ گرو۔ پوجنیہ برہمن
سب سے دشمنی کرتا ہی اسلیے مین انکا ہرگز یقین نہ کرونگا جو بڑے پاپی دشمن سے ملے ہوے ہین یہ دل مین بچار بڑے دکھی ہو کر گھوڑے
پر سوار ہو شہر سے باہر نکل گیا اور بے مدد ہو کر بڑے گہرے بن مین پہونچا پھر فکر کرنے لگا کہ مین کہان جاؤن وہان سے بارہ کوس
سمیدھا منی جو بڑے عابد تھے انکا استھان تھا یہ جانکر راجہ وہان پہونچے اس جنگل مین طرح طرح کے درخت لگے اور اسمین ندی کے
کنارے پر نربیر شوبھے اور کوکلا کا شبد ہو رہا اور منی کے شاگردون کے پڑھنے سے بھرا ہوا سینکڑون ہرن گھومتے اور پھل دار درخت
لگے ہوم کے دھوئین کی خوشبو سے مہکتا اور وہان بید پڑھا جاتا۔ اور سورگ سے بھی خوبصورت ایسے آشرم کو دیکھکر راجہ نہایت خوش
ہوے اور بیخوف ہو کر برہمن کے آشرم پر بسرام کرنے کا من کیا اور گھوڑے کو درخت سے باندہ دیا اور آگے جاکر سا کھو کے درخت کے

منی کو بیٹھے ہوئے دیکھا جو مرگ چرم پر بیٹھے شانت سروپ تپسیا سے دُبلے کومل سبھاو۔ شاگردون کو بید پڑھاتے بید شاستر
کے ارتھ جاننے والے کرودھ لوبھ اور بغض وغیرہ سے رہت آتم گیان مین لگے ہوئے سچ بولنے والے اور اندریون کو جیتنے
تھے ایسے منی کو دیکھ راجہ ڈنڈوت کرکے زمین پر گر پڑے اور آنکھون سے پریم سے آنسو بہتے تھے تب منی نے کہا اُٹھو اُٹھو تمہارا کلیان
ہو جب اُٹھے تو گرو کے اشارہ سے ایک شاگرد نے کُشا کا آسن دیا وہ منی کی آگیا سے اُسپر بیٹھے اور ارگھ پاد آچمن سمیدھا جی نے بدھ
پورک دیے اور پوچھا کہ یہان کہان سے آئے ہو تم کون ہو فکرمند کیون ہو اپنا احوال کہو کہ تمہارے آنے کا کیا باعث ہے اپنے دل کا کام
کہدو اگر وہ کام اسادھ ہوگا تو ہم تمہاری اچھا پوری کردینگے یہ سُن راجہ بولے کہ ہم سُرتھ نام راجہ ہین دشمنون نے مجھے شکست دی ہے
اب اپنا گھر اور راج چھوڑ کر تمہاری سرن مین آئے ہین جو آپ حکم دینگے وہی کرونگا سوائے آپ کے زمین پر ہمارا بچانے والا کوئی نہین ہے
ہے دشمن سے مین بہت خوف زدہ ہوا ہون اے منی جی ہماری رچھا کیجیے تب رکھی نے کہا آپ اطمینان سے بےخوف ہو کر یہان رہیے ہمارے
تپوبل سے تمہارے دشمن یہان نہ آسکینگے اے راجہ تم یہان ہنسا نہ کرنا صرف پھل پھول وغیرہ کھا کر اوقات گذارنا اُنکے ایسے بچن سُن
بےخوف ہو پھل مول کھاتے ہوئے راجہ اُسی آسرم پر رہنے ایک دن راجہ ایک درخت کے نیچے بیٹھے تھے کہ اُنکو گھر کی یاد آئی اور فکر کرنے لگے
کہ دیکھو میرا راج پاپی دُراچاری ملیچھ دشمنون نے لے لیا اب اُن بےشرمون سے رعایا دُکھی ہوگی اور ہاتھی گھوڑے سب چارا نہ پانے
سے دُبلے ہوگئے ہونگے اسمین کچھ شک نہین ہے کیونکہ دشمنون سے دُکھی ہونگے اور جن خادمون کو ہمنے پالا تھا وہ دشمن کے قابو ہوکے
نہایت دُکھی ہونگے اور بیجا صرف کرنے والے اور دُراچاری دشمنون نے خزانہ لے کر شراب اور تماش بینی مین صرف کر ڈالا
ہوگا وہ پاپ بُدھ منتری اور ملیچھ دونون خزانہ ناس کرینگے کیونکہ پاتر کو دان دینے مین من نہین ہے اسی طرح کی فکر کرتے ہوئے راجہ
درخت کی جڑ پر بیٹھے ہوئے تھے کہ اُسیوقت ایک بنیا جو راجہ ہی کی طرح دُکھی تھا آیا اور راجہ نے اُسے اپنی بغل مین بٹھا کر پوچھا کہ تو
اور کہان سے جنگل مین آئے ہو اور کیون دُکھی ہو سچ سچ کہو اب ہماری اور اپنی دوستی سمجھو ایسے راجہ کے بچن سُن سادھون کا سماگم مان
ویس بولا کہ اے دوست ہم بنیے ہین ہمارا نام سمادھ ہے ہم بڑے دھنوان اور دھرموان سچ بولنے کسیکی غیبت نکرنے والے تھے مگر لالچی
لڑکون اور استریون نے زر کی طمع سے ہمکو نکال دیا اور رشتہ دارون نے بھی چھوڑ دیا اسلیے دُکھی ہوکر بن مین چلے آئے ہین اب کہیے آپ تو
بڑے خوش نصیب معلوم ہوتے ہین کون ہو راجہ نے کہا کہ ہم سُرتھ نام راجہ ہین دشمنون سے دُکھائے ہوئے اور منتریون سے
فریب دیے ہوئے اس بن مین آئے ہین بڑے بھاگ کی بات ہے جو تم ایسے دوست جنگل مین مل گئے اب ہم تو آرام سے بن مین
رہینگے یہ سُن بنیئے نے کہا کہ میرا پریوار میرے بنا دُکھی ہوگا اور بیادھ جیتا کر کے بیپرت ہوگا اور استری اور بیٹون کو سکھ ہوگا
اسی طرح کی فکرون سے دُکھی ہوا دل شانت نہین ہوتا کب استری پُتر گھر اور رشتہ دارون کو دیکھونگا گھر کی چنتا سے بیاکل
ہون راحت نہین لگتا تب راجہ نے کہا کہ جن پُتر اور استریون نے تمکو نکال دیا اُنکو دیکھ تمکو کون سُکھ ہوگا۔ ہتکاری ہو تو دشمن بھی
بھلا ہے مگر دُکھ دینے والا رشتہ دار بھلا نہین اسلیے دل مضبوط کر کے ہمارے ساتھ پھر و یہین بولا۔

چوپائی

بھوپ سُو من سستر ناہین
چنتا کٹمب کیر ون راتی

ات دُکھت سُرت چھن سہاہین
وشیچ تیاگھو کہو بھائی

بولیو نرپت راج دُکھ موہون	چھوٹت نہین جم ست دُکھ توہون
پوچھین مُن سون چلو نیرائی	سانت سوک ہر ہین وہ بھائی
یہ کہہ نِرپ بھوپ و دُو ساتھا	مُن نہہ جاے نوایو ماتھا
ہاتھ جوڑ بنوت مہا لا	کرپا کرو مُن۔ اج کہہ پالا

ادھیاے تینتیسواں ۳۳

دوہا

نرپ تہ ترلش ادھیاے مین بھونیسوری نامرت ۳۳	سُرتھ بھوپ سُن یہ کہیو سوئی کہت اب

راجہ بولے کہ اے مُنی جی یہ ٹیس ہمارا دوست ہی جو بیٹے اور استریون سے نکالا ہوا یہان تلک پہونچا ہی اور ہنا کارن ہمارے دل سے ...
نہین جاتی گھوڑے مُبلے ہو گئے اور ہاتھی بھی دشمن کے قابو ہونے سے ضعیف ہو گئے ہونگے اور ہمارے بغیر نوکر چاکر بھی دُکھی ...
او خزانہ دشمنون نے خرچ کر ڈالا ہوگا اسطرح کی فکر کرتے ہوے نہ نیند آتی ہی نہ سُکھ ہوتا ہی مین جانتا ہون کہ جگت ہتھیا خواب کے ...
مگر دل کا وسواس نہین ہٹتا نہ دل ٹھہرتا ہی کون ہم کون گھوڑے کون ہاتھی کچھ ہمارے بھائی نہین ہین صرف بھرم ہی جنکا دُکھ ستاتا ہی ...
اور نہ بیٹے ہین جانتا ہون تو بھی ہمارا دل مُوہ کو نہین چھوڑتا ہی یہ ادبھت کون کارن ہی اے سُوامی آپ سب جاننے والے اور وسو...
دور کرنے والے ہین تبلایئے کہ ہمارے اور اس بیش کے مُوہ ہونے کا کیا باعث ہی اسطرح جب راجہ نے سُمید مُنی سے پوچھا ...
بڑے سوگ کی ناس کرنے والے گیان کی بات کہنے لگے کہ اے راجہ سُنیئے کہ بندہ اور مُوچھ کا سبب یہ ہی کہ برہما۔ بشن۔ شیو اندر ...
مانو وغیرہ سب دیوتا سب منکھ گندھرپ سرپ راچھس برچھ بیل پشو مرگ پنچھی یہ سب مہامایا کے قابو مین ہین اسی سے یہ مو...
بندھن کے بھرے ہوے ہین اور اسی مہامایا نے یہ استھاور جنگم سب جگت بنایا ہی اور اُسی کے مُوہ مین بندھا ہوا ہی رجو...
منکھ جھیتری ایک تم کیا ہو وہ گیانیون کے بھی چتون کو بار بار مُوہا کرتی ہی برہما۔ شیو باسدیو گیان سے بھرے ہوے ہیں ...
مگر وہ بھی راگ کے قابو مین لوک مین مُوہت ہو گھوما کرتے ست جگ مین بشن جی نے سویت دیپ مین جا کر بہت تپ کیا ...
تک کہ دس ہزار برس برہما بدیا کی استھرتا چاہتے تھے کہ جس سے ناس رہت سُکھ ہو اسکی فکر کیا کرتے تھے اور ایک ستسان ...
مین رہ کے برہما جی بھی مُوہ کے دور کرنے کے لیے تپ کرتے تھے کبھی کی بات ہی کہ باسدیو اور استھان کے دیکھنے کی خو...
کر کے نکلے اور یہان وہان دیکھنے لگے اُسیوقت برہما جی بھی اور جگہ دیکھنے کے لیے اپنی جگہ سے نکلے کہ راہ مین برہما اور ...
بشن دونون مہاراجون سے ملاقات ہوئی آپسمین پوچھا پاچھی ہوئی کہ تم کون ہو برہما بشن جی سے بولے کہ ہم جگت کے کر...
سری بشن جی بولے کہ اے مُورکھ جگت کے بنانے والے تو ہم اُجیت ہین تم کم طاقت رجو گن کیا ہو ستوگن کا آسرا لیے ہوے ...
باسدیو جانو ابھی تھوڑے دن ہوے ہین کہ جب تم مدہ کیٹبھ سے دُکھ پا کر ہماری سرن مین آئے تھے تب تمہاری رچھا...
دیتون کو مارا کہ ہم نے کی تھی اب اے مند کیسے غرور کرتے ہو یہ مُوہ ہی اسے چھوڑ دو ہم سے زیادہ اس سے پہلے ہوے ...
مین کوئی نہین اسی طرح آپسمین اُٹھک پکیاتے ہوے سُرخ آنکھین کر کے دونون مہاراج تکرار کرتے رہے کہ بیچ مین امرت سمان ...

اور بہت ہی موٹا اور نہایت عجائب ایک لنگ ظاہر ہو گیا اُسی وقت دونوں کو سُنا کر آکاس بانی ہوئی کہ اے برہما اور بشن تکرار
نہ کیجیے اِس لنگ کے اِدھر اُدھر اوپر نیچے اونچے جا کر جو کوئی اندازہ معلوم کر آوے وہ تم دونوں میں ہمیشہ سر شیشٹ ہے ایک تو پاتال
کو جلد جاوے اور ایک آکاش کو ہمارے بچن کو پرمان کرو اور اِس بیفائدہ حجت کو چھوڑ دو بحث میں کوئی تیسرا منصف ہونا چاہیے
اس بچن کو سُنکر دونوں طیار ہوئے اور آگے کھڑے لنگ کا اندازہ جاننے کے لیے گئے بشن جی پاتال کو گئے اور برہما بہت
اونچے آسمان کی طرف اُس لنگ کا اندازہ معلوم کرنے کو گئے اپنے اپنے منشو کی ترقی چاہتے تھے بشن جی کچھ دور گئے سب طرح
سے تھک اُٹھے اور لنگ کا انت نہ ملا تو گھومکر پھر اُس جگہ پر آئے اور برہما جی اوپر کو گئے کہیں شمبو کی مستک سے گرے ہوئے کیتکی پھول
کو پا کر لوٹ آئے اور آ کر بشن جی کو کیتکی کا پھول دکھا دیا اور مد سے موہت ہو کر جھوٹھ کہا کہ لنگ کے مستک سے یہ کیتکی ہم تمھاری
سمجھنے اور شانت چت ہونے کے لیے اُٹھا لائے ہیں اُنکے بچن سُن کیتکی کا پھول دیکھکر بشن جی بولے کہ اِس باب میں گواہ کون ہے ابھی کچھ
تو سست کہیں تکرار میں سچ بولنے والا اور نہایت عقلمند اچھے چال چلن کا پوترا اور سبکے اوپر سم چت رکھنے والا گواہ ہونا چاہیے برہما
جی بولے ہم دور دیس سے آتے ہین اب اِسوقت گواہ کون ہے جو ہمارا بچن سچ ہے تو یہ کیتکی ہی کہہ دیگی اتنا کہ برہما کی بھیجی ہوئی کیتکی بچن
بولی کہ اے بشن جی کسی شیو کے بھگت نے ہمکو مہادیو کی مستک پر چڑھایا تھا برہما وہان جا کر شمبو جی کی مستک سے اوتار لائے ہین
اسمین کچھ آپ شک نہ کیجیے ہمارے بچن کو سچ جانیے کیتکی کے بچن سُن ہنستے ہوئے سری بشن جی بولے کہ اس باب مین مہادیو ہی
پرمان ہین تم کیا کہتی ہو بشن جی کے بچن سُن مہادیو جی غصہ ہو کر کیتکی سے بولے کہ اے جھوٹھ بولنے والی السائت کہہ برہما چلے جاتے تھے
کہ ہمارے مستک سے گری تھی سچ مین انھون نے اُٹھا لیا ہے کیونکہ تو نے جھوٹھ بولا اسلیے ہمیشہ کے لیے ہمنے تجھے چھوڑ دیا برہما سُن نہایت
شرمندہ ہوئے اور بشن جی نے پرنام کیا اُسی دن سے پھولون مین کیتکی مہادیو جی نے چھوڑ دی اس طرح سے مایا کابل جانو گیانیون کو بھی
موہت کرتی ہے اے راجہ اور پرانیون کے بھرم ہونے کی کیا بات ہے دیوتون کے کام سدھ کرنے کے لیے بشن جی ہمیشہ پاپ کا خوف
چھوڑ دیتون کو فریب دیا کرتے ہین اور طرح طرح کی جونون مین اوتار لیتے ہین اور آنند پور بک سکھ کو چھوڑ جنگ کیا کرتے ہین لچھمی کے
پت بشن جی ہین جو جگت کے گرو ہین مایا کابل ہے جو سربگیہ دیوتون کے کاج کرنے کے لیے اوتار لیتے ہین اُنکی یہ حالت ہے تو اور
کیسکی کون بات ہے وہ پرم پرکرت گیانیون کے لیے بھی چت طاقت سے کھینچکر موہ مین ڈال دیتی ہے جس مہا مایا بھگوتی
سے سب چراچر پورن ہین موہ گیان بندھ موچھ سبکے دینے والی ہمیشہ وہی ہے یہ سُن سُرتھ راجہ نے پوچھا کہ اے مُن اُسی دیوی کا
سروپ بل اور پیدائش کا کارن اور استھان کہو رکھ بولے وہ انادی کبھی پیدا نہین ہوتی وہ ہمیشہ سب کارنون کی کارن سب پرانیون
مین شکت روپ ہمیشہ موجود رہتی ہے پرانی شکت بنا مردے کے سمان رہتا ہے اسلیے پرانیون مین چیتن شکت وہی ہے اور
اسکا جنم لینا نہ لینا دیوتون کے کارج کے لیے ہوتا ہے جب دیوتا اور منکھ استت کرتے ہین تب اوتار لیتی ہین اور پرانیون کا
دکھ ناس کرتی ہین اور طرح طرح کی شکت دھارن کر اپنی خواہش سے کارج کی سدھ کے لیے پیدا ہوتی ہین جیسے دیوتا تقدیر
کے قابو ہین ویسے وہ نہین ہین اور نہ کال کے بس مین ہوتین بلکہ ہمیشہ ہی پُرکھارتھ کیا کرتی ہین وہ پُورکھ اکرتا ہے مگر اُدرشٹا
ہے اور جب جگت درشیہ ہے یہی سب درشیہ (جو نظر آوے) کی کرنے والی ہے برہمانڈ ناٹک کرکے پُرکھ پوران کو رنجت کرکے پیچھے سبکو
[illegible]تی ہے برہما بشن رودر سرشٹ وغیرہ کرتے ہین یہ جو لکھا ہے وہ نمت بھوت ہے کیونکہ وہ دیبی کرکے پریرت کیے گئے ہین

چوپائی

کلپت وہ بج کرم کرن مین
دیبی پر بیرت کرم دھرم مین
شوانش ردپ تن منھ بلونتا
تنھے کین جو بھے بھگونتا
بانی رما او مانج رو پا ۴
تنھے دین تے پوجت جو پا
دھیادت تنھے کرت سب کا جو
سر بتیشوری جان مہرا جو
سرشٹ استب پالن کی کرتی
ہر وہ سدا کہت کرشرتی
یہ دیبی ماہاتم بکھانا ۵
مت انوسار نہ انتھی جانا

ادھیاے چونتیسوان[۳۴]

دوہا

چھتیس[۳۴] ترلس ادھیاے پوجا کیر یہ کار
دیبی کے برنو سنھو تج من سکل بچار

اتنی کتھا سن راجہ سرتھ نے پوچھا کہ ہے منجی دیبی کی پوجن آرادھن منتر اور ہوم کی بدھ کہیے منی نے کہا اچھا سنو ہم اسکی پوجا کی بدھ کہتے ہین جو منکھون کے موچھ کام گیان دینے والی اور دکھ ناس کرنیوالی ہی پہلے بدھ سے اسنان کرکے پوتر او سفید کپڑ دھارن کرے پھر آچمن کر اپنی پوجا کا استھان عمدہ بناوے پھر زمین لیپ کر اسمین آسن بچھاوے اسپر بیٹھ کر بدھ سے تین دفع آچمن کرے پھر جتھا شکت پوجا کی سامگری اکٹھی کرے پھر پرانا یام اور بھوت سدھ کرے پھر سب سامگری جل مین دھو کر پرا پرتشٹھا کرے پھر سنکلپ کر انگ نیاس یا ماترکا نیاس کرے پھر عمدہ تانبے کے برتن مین سفید چندن سے کھٹ کون جنتر بناوے اسکے باہر باھیہ پوجا کے لیے آٹھ کونے کا جنتر بناوے اسمین نواچھر منتر آٹھ اچھر آٹھون کونون یعنے دنون مین ایک ایک لکھے اور اخیر کا اچھر بیچ مین پھر بید کے لکھے منتر سے پرتشٹا کرے یا دھاتو کی مورت بنواے جال کے لکھے ہوے منترون سے بھگوتی پوجا کرے یا بید کے منترون سے بدھ کے موافق پوجا کرکے نواچھر کا منتر ایک سو آٹھ[نام] دفعہ دھیان کرکے جپے اور اسکا دسواں حصہ ہوم جبکا دشانش ترپن اسکے دشانش براہمن بھوجن کرادے اور تینون مہاکالی مہالچھمی مہاسرستی کے چرتر یعنی درگا پاٹھ کرے جب نوراتر آوے تو نوراتر برت بدھ سے کرے وہ نوراتر کوار یا چیت کے اجالے پاکھ مین ہوتا ہی جو اپنا بھلا چاہے نوراتر برت ضرور کرے اور جو منتر جپے جاوین انسے گھی شکر شہد وغیرہ مشتمل کرکے ہوم کرے چھتری چاہے بکرے کے گوشت کرے مگر براہمن گوشت سے کبھی نکرے بیل کے پتے اور سرخ دھتورے کے پھول یا تل شکر ہی سے کرے اشٹمی چودس کو زیادہ کرکے دیبی کی پوجا اور براہمنون کا بھوجن کرانا چاہیے جو کوئی ایسا کرتا ہی اگر غریب ہو امیر ہو جاتا روگی روگ سے بے اولاد کے اولاد ہوتی ہی جو نہایت مصیبت اور قابو مین رہین جس راجہ کا راج چھوٹتا ہی وہ زمین بھر کا راجہ ہو اور دیبی کے پرشاد سے اپنے دشمنون کا ناس کرتا جو بدیارتھی پوجا کرے تو اچھی بدیا پاوے اور براہمن چھتری بیش شودر چاہے سے پوجا کرے تو سب سکھ پاوے اور پورکھ یا استری چاہے تو نوراتر کا برت کرے مگر جو بھگت کرے تو بانچھت پھل

کنوار کے سُکل پاکھ مین جو بھگت سے نوراترکا برت کرتا ہی وہ سب کام پاتا ہی نوراتر پوجا یا برت کرنے مین پہلے بدھ سے منڈل کرکے پوجا کا استھان بناوے وہان بید کے منترون کے بدھان سے کلس کا استھاپن کرے پھر اوپر لکھا ہوا جنتر کلس کے اوپر لکھے پھر مول منتر سے کلس کے پاس جو جھوڑے اوپر پھول مالا ونکا عمدہ چندوا تانے پھر جنڈ کا کا مندر دھوپ دیپ وغیرہ سے معطر کرے اپنی شکت کے موافق تینون وقتون مین پوجا کرنی چاہیے اور جنڈ کا کی پوجن مین بت ساٹھیہ نکرنا چاہیے اور دھوپ دیپ نبید پھل پھول گانا بجانا ودگا وغیرہ استوتر کا پاٹھ بید کے پارائن اور طرح طرح کے باجے بجا کر وہان اوتسو کرنا چاہیے اور بدھ سے کنیاؤن کی پوجن کرنا چاہیے اور چندن۔ زیور کپڑے عطر پھلیل وغیرہ طرح طرح کی مالا ان سب چیزون سے پوجا کرکے وہان منتر کے بدھان سے ہوم کرے اور اشٹمی یا نومی کو ضرور کرنا چاہیے پیچھے براہمنون بھوجن کراوے پھر دسمی کو پارن کرے اور شکت کے موافق دان دے اسطرح جو کوئی ناری یا پت برتا نوراتر کا برت کرتی ہی وہ اس لوک مین سُکھ سے بھوگ بھوگتی ہی اور دیہانت مین پرم استھان کو جاتی ہی اگر پُورکھ پوجا کرتا ہی اور جنما نتر مین ابکا کی سُتھر بھگت آسے ہوتی ہی اور جنم بھی اچھے کُل مین ہوتا ہی سب برتون مین اُتم نوراتر برت اور دیبی کی پوجن ہم نے کہا جو سب سُکھ کی دینے والی ہی اے راجہ اسی طریقہ سے تم بھی پوجا کرو چھوٹا ہوا راج ضرور پاؤگے اور دشمنون کو جیتوگے اور اس دنیا مین گھر مین پہونچکر پُتر اور استریون کے انیک سُکھ پاوگے اسمین شک نہین ہی اور بھیو مین اُتم تم بھی سب کام دینے والی لکشمی کی الیشری یا یا شرشٹ استہت سنگھار کی کرنے والی دیبی کا آرادھن کرو اس سے اپنے گھر مین جاکر رشتہ دارون مین مانے جاؤگے اور جیسا چاہوگے ویسا سنساری سکھ پاؤگے اور انت او ستھا مین من دیپ نام دیبی کے استھان مین بسوگے جو بھگوتی کا آرادھن نہین کرتے وہ نرک مین جاتے ہین اور اس لوک مین طرح طرح کے دُکھ پاتے ہین اور دشمنون سے ہارتے ہین

چوپائی

لشکاشر ست رہت بھی ہوہین
بلو تپر کر بسر کمل تے
بلسین پنہ دان نے پرانی
دھن الیشر ج سکھا ڈھیہ ارونانی
بید منتر گرد بہی پُو جین
بھان کرین شکھ تے بھوبھانتی

اروجی پوچھین سکہ تن ہوہین
جگدھاتری پُوجین جو سہل تے
شکت پراین ہوسے گُن کھانی
گُن بھاجن پنڈت شبھ بانی
نرپت تلک ہوے سب سوچھین
انت کال بھگوت پُور پانتی

ادھیاے پنتیسوان ۳۵

دوہا

نیچ نرلتن ادھیاے مین دیبی درشن کین
شُر نہہ میپ سمادھ لس وی کہب پرہین

رکی بیاس جی کہتے ہین کہ ایسے اُن مُن کے بچن سُن مُن کو پرنام کر بہت ملایمت کے ساتھ خوشی سے پھول کر راجہ سرتھ اور سمادھ بیس دونون ہاتھ جوڑ شانت چت اور بھگت سے دین چت ہو بولے اے بھگوان آج آپ کی بانی کرکے نہایت بھر اجیت

وین سوک سمیت جو ہملوگ تھے پوتر ہوے جیسے گنگاجی سے بھاگی رتھ نے اپنے پُورکھاؤن اور سبکو پوتر کیا کیون نہو ساد ھو لوگ دوسرے پر اوپکار کرتے ہین سُت گنون مین بھرنے والے اور سب پرانیون کے سُکھ دینے والے تو ہوتے ہین پہلے کے پن پر سے یہ سب دُکھون کی ناس کرنے والا آپ کا شبھ آسرم ہملوگون نے پایا زمین پر تو اپنے ارتھ کے سدھ کرنے مین تو بہت لوگ مشغول ہوتے مگر دوسرے کا ارتھ سادھتے ہین کوئی نہین کہین کوئی آپ کے مانند مہاتما جن ہوتے ہین ہم اور یہ ہبیس دونون دُکھی سنساری باسنا سے تپتا ہے آپ کے آسرم پر آئے ہین وینہہ سے پیدا ہوا دُکھ تو آپ کے درشن سے جاتا رہا اور دل کا دُکھ آپ کے کلام سُننے سے گیا ہم دونون دھن اور کرنا رتھ ہوے جو آپ کی بھگت امرت کے برابر بولی سے کر یا تُو ربک پوتر کیے گئے بھوساگر مین ڈوبتے دوبتے نہایت تھکے ہوے جانکر منتر دان کرکے ہم لوگون کو ہاتھ پاکڑ کر پار لیجائیے کہ جس سے ہملوگ تپ کرکے بھگوتی کی آرادھنا کر اُنکے درشن پاکر اپنے اپنے گھر کو چلے جاوین آپ کے مُنھ سے ऐं ह्रीं क्लीं चामुण्डायै विच्चे اس نو اچھر کے منتر کو نراہار برت دھارن کر اُس دیبی کا سُمرن کرینگے جب اس طرح اون کرکے پرینا کیے گئے تو مین سرنشٹھ سمیدھاجی نے دھیان بیج سمیت وہی منتر اونہین دیا مُن سے منتر جپنے کی اگیا لیکر دونون اوتم ندی کے کنارے پر جاکر ایک جگہہ مین آسن لگا استھر بُدھ ہو نا نہایت دُبلے منتر کے جپنے اور درگا استوتر کے پاٹ کرنے مین مشغول اور شانت چت دھیان مین لگے ایک مہینہ اس طرح سے گذارا اس برت کرنے سے بھگوتی کے چرن کمل مین اُن دونون کی استر بدھ ہوئی اور پریت بڑھی ایک دن مُن کے پاس جا پرنام کر پھر کُش کے آسن پر بیٹھے پھر اور کارج مین کبھی نہ لگتے تھے بلکہ دیبی کے دھیان اور منتر جپنے مین مشغول رہتے تھے اسیطرح پھلاہار کرتے ہوے ایک برس پھر گذرا جب دو برس پورے ہوے تو ایک دن خواب مین نہایت منوہر دیبی کے درشن ہوے جنکا سروپ سُرخ کپڑے پہنے بہت انیک زیورون سے آراستہ تھا درشن پاکر نہایت پریت ہوئی پھر تیسرے برس مین صرف جل کاہی آہار کرنے لگے اسطرح تین برس بِتت کرکے دونون دیبی کی درشن کی لالسا کرکے خبتا کرنے اور آپسمین کہنے لگے کہ اگر دیبی کے پرتچھ درشن نہوے جو سنکھون کو شانتی دینے والے ہین تو نہایت دُکھی ہو دینہہ تیاگ دینگے راجہ نے ایک ہاتھ بھر کا ترکون کُنڈ بنایا اور اُسمین اگن کا آواہن کرکے دونون آدمی اپنے اپنے بدن کا گوشت کاٹ کر ہونے لگے خون کا بل دینے لگے تب بھگوتی نے دونون کو پرتچھ درشن دیکر اور اُنھین دُکھی اور پریت جگت دیکھکر کہا کہ اے راجہ جو تمھاری اچھیا ہو ہمنے تمھاری عبادت دیکھکر جانا کہ تم ہمارے بھگت ہو اور اُس سے ہم خوش ہوئین پھر بیس سے کہا کہ تمکو کیا چاہیے جسکی تمکو ضرورت ہوگی ہم دینگی یہ سُن راجہ بولے کہ ہمارا راج ہمکو دو اور دشمنون کی فوج زبردستی مار ڈالین یہ سُن دیبی نے کہا کہ اے راجہ اپنے گھر کو جاؤ تمھارے دشمنون کا پراکرم جاتا رہا اب ہار جاوینگے اور منتری تمھارے پیرون پڑینگے تم اپنے نگر مین آرام سے راج کرو اور دس ہزار برس راج کرکے دیہانت ہو کر سُورج سے جنم پاکر ساورن مُن ہوگے بیس اُنسے بولا کہ ہمکو گھر تیر دھن سے کچھ کام نہین کیونکہ یہ سب نبدھن کرنیوالے اور خواب کی طرح ناس ہو جاتے ہین ہمکو موچھ دینے والا گیان دیجیے اس اسار سنسار مین ہر ایک دُکھ ڈوبتے ہین اور پنڈت اس سے ترتے ہین اسلیے گیانی لوگ اسکی اچھا نہین کرتے بھگوتی نے بیس کے ایسے بچن سُن کہا کہ اے بیس تمکو گیان ہوگا اسمین شک نہین اسطرح دونون کو درشن دیکر بھگوتی وہان سے انتر دھیان ہو گئین جب دیبی نہ آئین تو راجہ نے مُن کو پرنام کرکے اپنے راج مین جانے کو دل لگایا جیسے گھوڑے پر سوار ہوکے چلے ہین کہ اُسکے

اور رعایا آکے راجہ کے پرنام کر ہاتھ جوڑ کر بولے کہ ای راجہ آپ کے دشمن پاپ سے جنگ مین مار ڈالے گئے اب آپ پوری مین چلکر
بے کھٹکے راج کیجیے اُنکی ایسے بچن سُن راجہ مُن کو نمسکار کرکے اور اُنسے پوچھ کر منتریون کے ساتھ اپنے پور کو چلے گئے وہان
اپنا راج حاصل کر استری اور رشتہ دار باندھونکے ساتھ ساگر تک پرتھوی کو بھوگنے لگے اور بیس بھی گیان پاکر آرام سے چارون طرف
گھومتا ہوا مگت بندہ کال بتانے لگا اور تیرتھون مین بچرتا ہوا بھگوتی کے گن گانے لگا ای راجہ جنمیجیہ یہ عجایب دیبی جی کا چرتر تمسے
کہا جس طرح آرادھن کے پھل کی پراپتی راجہ اور بیس کو ہوئی تھی اور دیتیونکا مارنا دیبی کا ہونا سب کہا وہی بھگتون کی
بیخوف کرنے والی ہے

چوپائی

یہ اگیان نہتہ نر جو تی ہے	سُنت سکل سُکھ پاوت سوئی
گنانند موچھد کیر تدشکھ ہے	پاون شروَن پرت سب دُکھ ہر
نرن اکھل ارتھن کر داتا	سکل دھرم جت مرکھانہ باتا
دھرم ارتھ کامہ کو کرئی	پرم موچھ کر کارن سرئی
بولے سوت سُنہو مُن لوگا	جنمیجیہ جسم کر اودیو گا
پوچھیو سیتوقی سُت پاہین	بیاس سناگھتا کہیو تہان مین
جاہین چنڈی چرت سُہاوا	شمبھ دیت بدھ پھل بدھ گاوا
سُن کاٹنک بیاس جم بھاکھا	کہیون پوران سار شرت ساکھا

چھٹا اسکندھ

ادھیاے پہلا

دوہا

کہب پرتھم ادھیاے مین دیبی کم بدھ کین	برتراسُر کر سنگ یہ کر او تر پن لین

پانچوین اسکندھ کے اخیر کی کتھا سُنکر رکھیون نے سوت جی سے سوال کیا کہ اے سوت جی مہا بھاگ بیاس جی کے کہے ہوے
پران تیٹھے سُنکر ہم لوگ سیر نہین ہوتے لیسلیے بید مین کہی ہوئی مشہور پاپ کی ناس کرنے والی اور دلچسپ اور شبھ پوران
کی کتھا پھر آپ سے پوچھا چاہتے ہین کہ توشٹا کا بیٹا بڑا پراکرمی جو برتراسُر کے نام سے مشہور تھا اُسے لڑائی مین مہاتما
اندر نے کیسے مارا کیونکہ پُران اور بید کے کہنے والون نے دیوتا ستوگنی رجوگنی راجسی اور دیت وغیرہ تامس کہے ہین اور رشی سے
سو جگیہ اندر کے کرنے سے بڑا بلوان برتراسُر کر پڑا یہ بڑا ہی برودھ پڑتا ہے اسکے علاوہ سری کشن جی اس باب مین پر پراکرنیوالے
ستوجو بہت ہی ستوگُن کے دھارن کرنیوالے ہین وہ ہی بجر کے بیچ مین چھل سے گھس گیے جو سب الشیرج والے اور شرم تھے

دیکھیے پہلے اُنھون نے ستوگُن کا آسرا کر کے اُس سے پاپ کیا اور پھر ستیہ کو چھوڑ پانی کے پھنسنے سے اندر اور وشن جی نے اُسے مار ڈالا
اے سوت جی وشن جی اور اندر نے یہ ابچار سے کیا کہ جو مہاتما لوگ بھی مُوہ سے چھلے ہوئے اس طرح پاپ بدھ ہو کر بے انصافی کرینگے
تو اور کیون نہ ایسا کرینگے بھلا ایسے دھرم کے کرنے والے پھر کیسی ہوتے ہین بھلا جو برتراسُر اون کے یقین پر تھا تو فریب سے
مارنے پر برہم ہتیا کا پاپ ہوا تھا یا نہین اور پہلے آپ نے کہا تھا کہ سری دیبی نے برتراسُر کو مارا یہ بات اور ہمارے دل کو
مُوہتی ہے اتنا سُن سُوت جی بولے کہ اے مُنیو برتراسُر کے مرنے کا احوال سُنو۔ اسی طرح ستوتی کے بیٹے بیاس جی سے جنمیجیہ جی نے
پوچھا کہ اندر نے برتراسُر کو ستوگنی وشن جی کی مدد سے مارا تو دیبی سے وہ کیسے مارا گیا بھلا ایک ہی کو دونون نے کیسے مارا ہے
ہمکو سُننے کی اچھیا ہے کیونکہ یہ بڑے شک کی بات ہے مہاتماؤن کے چرتر سُنکر ایسا کون شخص ہے جو خوش نہوگا اور برتراسُر کے مرنے
کی کتھا دیبی کے بھجو سمیت ہے اتنا سُن بیاس جی بولے کہ اے راجہ تم دھن ہو کہ تمکو پُران سُننے مین ایسی بدھ اور سہت پیدا
ہوئی دیوتا تو امرت کو پا کر بے طمع ہو جاتے ہین مگر بھگت کی دن دن کتھا مین بھگتی زیادہ ہو جاتی ہے دھن ہو جو شردھا لگا کر چت
ہو بھگت سے سُنتا ہے تو بکتا پریت سے من لگا کر کہتا ہے سُنیے جو بید اور پُران مین اندر اور برتراسُر کی لڑائی مشہور
ہے اور جس طرح اندر کو اُسکے مارے مین تکلیفین ہوئین سب کہتے ہین اے راجہ اسمین کون تعجب ہے کہ وشن اور اندر نے برترا
اسُر کو فریب سے مارا کیونکہ مایا کے بل سے مُوہت مُن لوگ بھی بار بار بُرے کام پاپ سے ڈر کر کیا کرتے ہین جب ستوگی
مُورت وشن جی مُوہ سے ہمیشہ دیتون کو کپٹ سے مارا کرتے ہین تو سب لوگون کے مُوہ کرنے والی بھگوتی کو من سے کون
جیت سکتا ہے جس بھگوتی کے رجوع کیے ہوئے نارائن نر کے سکھا مچھلی وغیرہ کی جونون مین ہو کے جوگیہ اور اجوگیہ کام کرتے
اور جسکی مایا کے گنون سے مُوہت سب لوگ ہمارا دیہہ ہمارا دھن گھر رشتہ دار بیٹا استری وغیرہ ہمارے ہین یہ کہا کرتے ہین
اور پاپ کے ڈھیر کیا کرتے کیونکہ اس بھگوتی کی مایا کے گنون سے مُوہت جنکے انگ بکل ہو رہے ہین اور پار اوار کے جاننوالا
بھی کوئی منکھ مُوہ کو چھید نہین کر سکتا کیونکہ شروع سے وہ جیو تینون گنون کر کے پرتھوی تل مین بسی بھوت ہو رہا ہے اسی سے مایا سے
مُوہت وشن جی اور اندر نے اپنے مطلب کے سادھنے مین مشغول ہو کر برتراسُر کو بدھ کیا اور اب برتراسُر اور اندر کے پورب
کال کی دشمنی کا سبب بیان کرتے ہین سُنیے ایک دیوتون مین اُتم بڑے تپسوی دیوتون کے کام کرنے والے بڑے
ہوشیار برہما جی کے پیارے توشٹا پرجاپت ہوئے جنھون نے اندر کی دشمنی سے تین سر کا وشوروپ بیٹا پیدا کیا جو نام اور روپ
کر کے سبکے موہنے والے تھے وہ تینون مکھون سے تین علحدہ علحدہ کام کرتے ایک سے بید پڑھتے دوسرے سے شراب پیتے تیسرے
سے سب دشا ایک ہی ساتھ دیکھتے تھے وہ ترشر وشوروپ مُن بھوگ بلاس چھوڑ دھرم مین لگ کر سخت عبادت کرنے لگے
کہ گرمی مین پنچ اگن تاپتے اور سردی مین پانی مین سوتے اور نراہار آتما کو جیت تپ کرتے اُنکو عبادت کرتے دیکھ اندر یہ سوچے
کہ یہ ہمارا راج نہ لے لین بڑے دُکھی ہوئے اور اُن بڑے تپسوی کا تپو بل دیکھ نہایت رنجیدہ رہتے تھے کہ جب روگ بڑھ
ہے تب شانت نہین ہوتا اسطرح جب دشمن بڑھنے لگے تو پنڈتون کو نہ چھوڑنا چاہیے اسلیے عبادت کے ناس کرنے کی
ضرور کرنی چاہیے کام عبادت کے دشمن ہین انہین سے عبادت ناس ہو سکتی ہے اب وہی کرنا چاہیے جس سے مُن بھوگ
مین آسکت ہو جاوین یہ بچار بڑے عقلمند اور بل کے بڑھانے والے اندر نے وشوروپ کے لبھانے اور موہنے کے لیے اپسرا

حکم دیا اور نہایت خوبصورت اور بسی ینکار پربھا گھرتاجی اور تلوتما کو بلا کر بولے کہ اس ہمارے کام کو تم کرو کہ یہ بڑا کام ہے کیونکہ ہمارا دشمن
عبادت کر رہا ہے اسلیے یہ کام کرو کہ جا کر اُسے موہت کرو اب دیر نکرو طرح طرح کے سنگار اور طرح طرح کی حرکتین کر کے اُسے موہ لو اور
ہمارے اس بچار کا ناس کرو تم لوگون کا کلیان ہو اے مہابھاگو اُسکے تپوبل کو جانکر ہمکو دھیرج نہین ہے کیونکہ وہ نہایت طاقت ور ہے وہ
ضرور ہی ہمارا آسن جلدی چھین لیگا یہ ہمکو ڈر ہوا ہے تم جلدی ناس کرو اس کام مین سب ملکر اوپکار کرو اندر کے ایسے بچن سنکر سب
بولین کہ آپ خوف نہ کیجیے ہم اُن کو موہت کرینگی اور آپ بےخوف ہونگے ہم ناچ گانا اور بہار اور طرح طرح کے بدن گھمانے اور کٹاچھون سے
اُس مُن کو اپنے قابو مین کرینگی اس طرح سے کہکر وہ سب استریان ترشرا مُن کے پاس سب کام شاستر کے موافق طرح طرح کی کرتین
کرتی ہوئین بہو نخچین اور نئے نئے قسم کے راگ اُنکے لبھانے کے واسطے تال سُر اور بھیدون سے گانے لگین مگر مُن نے اندھے
اور بہرے کی طرح نہ کچھ دیکھا نہ سُنا کیونکہ وہ اپنی اندریان قابو مین کیے تھے کچھ دن تک گاتی بجاتی ہوئین وہ استریان مُن کے آسرم پر
رہین مگر مُن کچھ موہت نہ ہوے اور نہ دھیان کو ہٹایا تب وہ سب اپسرا جو مُن کے خوف سے ڈرین ہوئین تھین لوٹ کر اندر کے پاس
آئین اور ہاتھ جوڑ کر دیوتا کے راجہ سے بولین کہ اے دیوتون کے دیوتا ہم لوگون نے بڑی تدبیرین کین مگر مُن بڑے جت اندری
ہین وہ اپنے دھیرج سے نہ ہٹے اب آپ اور تدبیر اس باب مین سوچیے اس جتیندری تپسوی مین سے ہمارا بل نہین چلتا بڑے بھاگ
کی بات ہے کہ اُس آگ کے سمان تپسوی نے ہم لوگون کو سراپ نہین دیا۔ اپسراؤن کو چھوڑ کر کم عقل اندر مُن کے مارنے کی تدبیر
سوچنے لگا اور لوک کے لاج اور پاپ کے ڈر کو چھوڑا اُسکے مارنیکے لیے پاپ مین بدھ لگائی۔

ادھیاے دوسرا ۲

دوہا

یا دُوتیہ ادھیاے بشو روپ بدھ کین | اندر اور برترا سُر جتن کتھا کہب برہین

بیاس جی بیان کرتے ہین کہ دشٹ مت اندر نے موہت ہو برترا سُر مُن کے آسرم پر پہونچکر مُن کو بڑا تیجوان دیکھا کہ مون برت دھاری
ہوے سمادھ مین دل لگائے اور آگ سورج کے سمان تیج دھارن کیے آسن پر بیٹھا ہے اس سے نہایت فکر مند ہوا کہ یہ تپیا تما کیسے
ہم سے مارا جائیگا اور جو نہین کہ نہ مارین تو یہ ہمارے آسن کی کامنا کر کے بڑا دشمن عبادت کر رہا ہے کیسے چھوڑنے کے لائق ہے ایسی فکر
کر کے دیوتون کے راجہ اندر نے بجر عبادت مین مشغول ہوئے مُن کے اوپر چھوڑا اُسکے لگنے سے وہ زمین پر گر پڑا اور مر گیا اور درخت
اور پہاڑ بھی بجر کے لگنے سے زمین پر گر پڑے اُسکو مار کر اندر تو نہایت خوش ہوے اور اور مُن بہت رونے اور چلانے لگے کہ اس
پاپی اندر نے کیا کیا کہ بےقصور عبادت کرتے ہوے مُن کو مار ڈالا یہ اندر بڑا پاپی اور دُور آتما ہے اس مُن کے مارنے کا پھل جلد پائیگا
اسکو مار اندر جلدی اپنے استھان کو چلے آئے اور وہ مہاتما نندہ ہو گئے کیونکہ تیجوان تھے اُسے جیتے زمین مین گڑے دیکھ اندر
فکر مند ہوے کہ کیا یہ مُن پھر جی اُوٹھینگے یہ من مین سوچ آگے کھڑے ہوے تچھا سے بولے کہ ہمارے بچن مانو اِنکے سر کاٹ ڈالو جسمین
تپسوی مُن اب نہ جیوین ابھی یہ جیتے معلوم ہوتے ہین اتنا سُن نندا کر کے تچھا بولا کہ یہ بڑے مُن ہین ہمارا کلھاڑا انہین نہ کاٹ سکیگا
اسلیے ایسے بڑے کام کو نہ کرینگے آپنے یہ بہت بڑا کام کیا ہم مرے ہوے کے مارنے کے پاپ سے ڈرتے ہین یہ مُن مر ہی گئے ہین

سر کے کاٹنے سے کیا ہی اے اندر تمکو کیا ڈر ہی کھوا اندر بولے کہ یہ کچھ زندہ سا معلوم ہوتا ہی اسلیے ہم ڈرتے ہین کہ ہمارا یہ دشمن جی نہ جاوے تچھیا بولا اے اندر اس کٹھور کرم کرکے کیا نہین ڈرتے جو تم نے رکھی کے بیٹے کو مارا ہی کیا برہم ہتیا کا تمکو ڈر نہین ہی اندر بولے پیچھے پاپ کے ناس ہونے کے لیے پرایشچت کر ڈالین گے فریب کرکے دشمن کو مارنا چاہیے تب تچھیا بولا کہ اے اندر تم تو طمع سے پاپ کررہے ہو پھر ہمکو تو بوجھ نہین ہم کیون کرین ہم سے کہو اندر بولے ہم تمہارا جگیہ مین حصہ لگوا دینگے جانور کا سر ننگہ تمہارا بھاگ تمکو دینگے اس طمع سے تم اسکا سر کاٹ ڈالو ہمارا کہنا مانو۔ اندر کے ایسے بچن سن تچھیا نے بہت خوش ہوکے کلھاڑے سے مُن کے سر کاٹ ڈالے جب تینون سر کٹ گئے تو جیسے ہی زمین مین گرے ہین ویسے ہی ہزارون پنچھی اُن مکھون سے نکلے کلینگ یعنے گوریا۔ تیتر۔ کپنجل ہر ایک منھ سے نکلے یعنی جس منھ سے بید پڑھتے اُس سے کپنجل اور جس سے سب دشا دیکھتے اُس سے تیتر اور جو منھ سرا پینے والا تھا اُسے گوریا نکلے اسطرح تینون سرون سے یہ تینون پنچھی نکلے اسطرح اُن تینون مکھون سے نکلے ہوے پنچھیون کو دیکھ من کو مرا ہوا جان نہایت خوش ہوا اندر سُرگ کو چلے گئے اندر کے جانے پر تچھیا بھی اپنے گھر کو چلے گئے جو جگیہ کا حصہ پاکر نہایت خوش تھے اندر نے اپنے گھر مین آکر بڑے طاقت ور دشمن کو مار برہم ہتیا کو بھلا اپنے کو کرتارتھ مانا اُس بڑے دھرم والے بیٹے کو مرا سُن توشٹا نے نہایت ہی غصہ کیا اور کہا اے اندر تم نے بقصور ہمارے بیٹے کو مارا اسلیے تمہارے مارنیکے لیے ہم اور بیٹا پیدا کرینگے سب دیوتا ہمارے تیج اور عبادت کی طاقت دیکھین اور وہ پاپاتما اندر بھی اپنے کیے ہوئے پھل کو جانے اتنا کہ اتھرون بید کے مارن منترون سے نہایت خفا ہوکر بیٹا پیدا کرنے کے لیے اگن مین آہُت دینے لگے ہوم کرتے کرتے آٹھ دن کے بعد جلتی آگ سے ایک آگ کی طرح بیٹا نکلا جو تیج والا اور طاقتور گویا دوسری آگ ہی ہو ایسے بیٹے کو آگے کھڑا دیکھ توشٹا بولے کہ اے اندر کے دشمن ہمارے تپ کی طاقت سے بڑھو اتنا کہہ دوہ کہ جلے ہوئے توشٹا کے کہتے ہی وہ بہتر بڑھکر پہاڑ کے برابر ہوگیا جو کال اور مرتیہ کی طرح اپنے آپ چمکتا تھا اور اپنے باپ سے بولا کیا کرون پہلے نام کرن کیجیے پھر کام تبلایے آپ فکرمند کیون ہین اپنی تکلیف کا سبب کہیے ابھی آپکی تکلیف کو رفع کردونگا میری بہت ہی اُس بیٹے کے پیدا ہونے سے کیا فایدہ جو باپ دکھی رہے آپکا حکم ہو تو ابھی سمندر کو پی لون اور پہاڑون کو چور کر ڈالون اور نکلے ہوے سورج کو ہٹا دون یا دیوتون سمیت اندر کو مار ڈالون جمراج یا اور دیوتا چاہیے جو ہو مار ڈالون اور سب پرتھوی کو اُٹھاکر سمندر بہا دون اس طرح میٹھے بیٹے کے بچن سُن توشٹا نہایت خوش ہو پہاڑ کے سمان بیٹے سے بولے کہ کیونکہ برجن سے بھائی یعنی رچھیت کرنے والے ہوے ہو اسلیے تمہارا نام برتر ہوا تمہارے بھائی کا ترسرا نام تھا جو بڑا عابد تھا اور اُسکے تین سر تھے اور وہ بید اور بید کے انگ سب تتو جاننے والا اور سب علمون کو جانتا تھا اور تیرلوکی کو تعجب دینے والی عبادت کرتا تھا اُسے بقصور اندر نے بجر سے مار ڈالا اور اُسکے تینون سر بھی کاٹ ڈالے

چوپائی

تاسون پور کیہ بیا گہر تم تاہین	ہنو برتر اندر بھرم کچھ ناہین
کرت اپرادہ برہم ہت کاری	شتھو نلج پاپی اپکاری
یہ کہ توشٹا جُت شُت شو کا	آجدھ دیہہ کین کر جوگا
اندر بدھن ہت کرپل سمتا	کھرڈگ نسول گدشکت ترشتا

تو مر شارنگ چاپ شر برگھا
ٹمش گو پچ تیز بان پڑسر
یہ بدھ سکل جبدھ کر ساما
تو شٹا شترہ پٹھایو تھو ان

جاکر سو درشن سم جو ارگھا
رتھ ات پٹنٹ بیگ جت ورد دھر
کرتیرہ دیے ات ابھراما
اندر سرن جت تت رہجھو ان

ادھیاے تیسرا

دوہا

ارپت آئیش بیس دھر برتر کرن تپ لاگ		کہب تریتیا دھیاے مین جم شر سنیا بھاگ	

یاس جی بولے کہ براہمنون سے سوستین وغیرہ کراکر بلوان برترا شر رتھ پر سوار ہوا اندر کے مارنے کو چلا اسوقت وہ راچھس برہسپتر اندر وغیرہ سے شکست پائے تھے برترا شر کو نہایت طاقت ور جان اُسکی سیوا مین آئے اندر کے دُوتون نے برترا شر کو جنگ کے لیے آیا دیکھ جلدی اُسکا احوال اندر سے کہا کہ اہ سوامی نہایت طاقت ور توشٹا کا پیدا کیا ہوا رتھ پر سوار آپکا دشمن برترا شر یہان جلدی آتا ہی جو تمھارے ناس کرنے لیے نہایت غصہ ہوکر ایز لوگون سے تمھارے مارنے کے لیے توشٹا نے پیدا کیا ہی اسلیے اہ مہا بھاگ آپ کوئی تدبیر کیجیے وہ پہاڑ کے سمان ات دارُن بہت ہی جلد آتا ہی اسی وقت جب اندر دُوت کی بات سنتے تھے کہ دیوتا نہایت ڈرے ہوے آکر اندر سے بولے کہ اہ اندر سرگ مین آج کل بڑے بڑے بدشگون ہوتے ہین پنچھیون کے بہت خوف کے دینے والے شبد ہوتے ہین۔ کووے۔ گیدڑ۔ باز۔ سفید چلین وغیرہ بڑے پنچھی مندر کے اوپر آکر بڑے شبد کرکے روتے ہین چیچی کوچی وغیرہ پنچھی بار بار آوازین کرتے ہین سواریون کے جانورون کی آنکھون سے جل کی دھارا بہتی ہی رات کو گھرون کے اوپر راچھسون کے رونے کی نہایت بدشگون آوازین سُنائی دیتی ہین ہوجانیا ہوا کے گر گر پڑتی ہی اور پرتھوی اور انترچھ سے اُتپات سرگ مین ہوے ہین اور کالے کپڑے پہنے اور بکرت منہ کیے ہوے عورتین رات کو گھر گھر یہ کہتی ہین کہ جلدی گھر سے نکلو اور سب جگہ گھومتی ہین رات کو اپنے اپنے مندرون مین سوئی ہوئی استریون کو بار بار خواب مین راچھسیان نہایت ڈراتی ہوئی کاٹتی ہین اسیطرح زلزلہ اولکا پات وغیرہ انیک ہونے انگنون مین بار روتے ہین اور گرگٹون کے جھنڈ کے جھنڈ گھرون مین ہو گئے اور عضو کی پھڑکن کی بدشگونی بھی سب طرح سے ہوتی ہی انکے ایسے بچن سُن اندر بڑی فکر کرنے لگے اور برہسپت جی کو بُلا کر پُوچھا کہ اہ برہمن یہ کیا بدشگونی ہی کہ دارُن پون بہتے اور آکاس سے بال برستے آپ سب جانتے ہین اور بگھن ناس کرسکتے ہین اور نہایت عقلمند شاستر کے جاننے والے اور دیوتون کے گرو ہین انکے شانت کی بدھ کیجیے جسمین دشمنون کا ناس ہوکر ہمارا دُکھ جاوے برہسپت بولے کہ اہ اندر ہم کیا کرین تمنے بہت بُرا کام کیا کہ بے قصور رشی کو مار کر کون پھل ہُوا بڑے رشی اور پاپ کا پھل جلدی ملتا ہی اسلیے جو کارج مین اپنا بھلا چاہے سو بچار کر کیا کرے دوسرے کی تکلیف دینے کا کرم نہ کرنا چاہیے کیونکہ دوسرے کے آزار دینے والا سکھ نہیں پاتا اور طمع سے تمنے برہم ہتیا کی ہی اُسی پاپ کا یہ پھل ہی جو یہ برترا شر جو کسی دیوتا سے مارا نہین جاسکتا بہت دانو دل

سمیت تمھارے مارنے کے لیے آتا ہی اور نوشٹا کے دیے ہوے بجر کے برابر انیک استر سستر لیے ہوے ہی اور بڑا پرتاپی رتھ پر
چڑھا ہوا پرے کرتا ہوا آتا ہی وہ کسیطرح نہین مرسکتا برہسپت کے کہتے ہی بڑا کلاہل شبد ہوا اور گند ھرپ کنر جچھ مُن اور دیوتا سب
اپنے اپنے مندر کو چھوڑ بھاگ کھڑے ہوے اُس بڑے تعجب کو دیکھ اندر نہایت فکر مند ہوے اور فوج سجوانے کے لیے
نوکرون کو بلا کر بولے کہ بسو رودر اسونی کمار وغیرہ پوکھا بھگ بایو کبیر برن اور جمراج کو لاؤ یہ بھی کہنا کہ ہتیار سمیت اپنے اپنے
باہنون پر سوار ہوکر آوین اب دشمن آیا چاہتا ہی اتنا نوکرون سے کہہ اندر ایراوت ہاتھی پر سوار ہو برہسپت جی کو آگے کر اپنے مندر
سے نکلے اُسیطرح سب دیوتا اپنی اپنی سواریون پر سوار ہو جنگ کرنے کا سنکلپ کر ہتیار باندھ باندھ چل کھڑے ہوئے اور برتراسُر
بھی دانوون سمیت مانس پہاڑ کے جنوب کی طرف جو دیوتون کے رہنے کا پربت ہی وہان پہونچا اندر بھی دیوتون سمیت برہسپت
کو آگے کیے ہوے وہان آئے جہان برتراسُر تھا دونون مین بڑا جنگ ہونے لگا جسمین گدا۔ پرگھ۔ پاش بان۔ شکت
گلھاڑے وغیرہ طرح طرح کے ہتیار چلتے تھے اس طرح منکھون کے سو برس تک لڑائی ہوتی رہی جو رکھیون کے ڈرانے
والی تھی اُسمین پہلے برن جی بھاگے پھر بایو۔ جم۔ اگن۔ اندر سب لڑائی سے نکل بھاگ کھڑے ہوے دیوتون کو بھاگتے دیکھ برتر
اپنے مکان پر آیا جہان اُسکا پتا تھا اور پرنام کرکے بولا کہ کام کر آیا میدان مین دیوتا جیت لیے گئے اور جیسے شیر کے ڈر سے
اور ہاتھی بھاگتے ہین ویسے ہی اندر سمیت سب دیوتا بھاگ گئے اور اندر پیدل چلے گئے اُنکا ایراوت ہاتھی مین لے آیا ہو
اس عمدہ ہاتھی کو آپ لیجیے اور کیونکہ ڈرے ہوے کو مارنا نہ چاہیے اسلیے مین نے نہین مارا اب حکم دیجیے کہ آپ کا کو
حکم بجا لاؤن دیوتا تو مین نے فتح کر لیے اور وہ خوف زدہ ہوکر بھاگ گئے اور اندر بھی ایراوت چھوڑ بھاگ گئے ایسے برتر
کے کلام سُن توشٹا نہایت خوش ہوا اپنے بیٹے سے بولے آج ہم بیٹے والے ہوے اور ہماری زندگی سپھل ہوئی ای بیٹے
ہمکو پوتر کیا اور ہمارے دل کا دُکھ جاتا رہا تمھارے پراکرم کو دیکھ ہمارے مَن مین اطمینان ہوا اب سُنو تمھارے فائد
کی بات کہتے ہین کہ ساودھان اچھے آسن پر بیٹھ کر عبادت کرو کسی کا اعتبار نکرنا کیونکہ طرح طرح کے راز لینے مین ہوشیار
تمھارا دشمن ہی تپ سے لچھمی ملتی ہی اور تپ ہی سے اُتم راج اور بل اُسی سے زیادہ ہوتا ہی اور لڑائی مین فتیاب ہوتا
برہما کی آرادھنا کر اُنسے بر لے کر برہم ہتیا کرنے والے دُراچاری اندر کو مارو اور ساودھان اور استھر ہوکر کلیان کرنے وا
برہما کو۔ بیٹا وہ خوش ہوکر بانچھت بر دینگے اور بڑے پراکرمی لبشنوٗ کی جون سری برہما کو خوش کرکے اپنا امر ہونا مانگ کر
مار ڈالو ابھی بیٹے کے مارنے کی دشمنی ہمارے دل مین موجود ہی اسلیے ہم نہ شانت ہوتے نہ سُکھ سے سوتے کیونکہ پا
نے بے قصور میرا تپسوی تیر مارا اس سے مین سُکھ نہین پاتا ای بیٹے ہم دُکھی ہین ہمارا دُکھ دور کرو پتا کے بچن سُن نہایت
ہوا اور حکم لیکر برتراسُر آنند دینے والی عبادت کرنے کو چلا گیا اور گندمادن پہاڑ پر پہونچ پن روپنی گنگا جی مین اشنان کر
آسن پر بیٹھ عبادت کرنے لگا

چوپائی

تیاگ ان جل جوگ پرائن اُستھر آسن کر بیٹھ تہاہین	ہوے دھیاوت بدھ کنھہ مَن بھاین جت بر نج دھیان گت ناہین

کرت تپسیا تنہہ جب جانا — اندر بہت چنتا اور آنا
بگھن کرن ہت بہو گن دھرپا — پٹھیو جنہہ تنہہ رہ جت گرہجا
جچھ سرپ تینگ کنز گن — بدیا دھر الپسرا اندت من
دوت انیک دیو گن کیرے — پہونچے جاے پرندر پریرے
تپو بگھن کے ہیت اُو پایا — تنہہ مایا بن کیہہ نج دایا
پرہبر تراشہ دھیان نہ تیاگا — کرت تپسیا کرانورا گا

ادھیاے چوتھا

دوہا

کہب چھتر تہا دھیاے مین برگربت ہو برنر — جم دیون کید یو سکل گے شیو شرن پوتر

بیاس جی کہتے ہین کہ اُسکا مضبوط دل دیکھ کارج کی سدھی سے نا امید ہو عبادت مین خلل ڈالنے والے دیوتا لوٹ آئے اُسے عبادت کرتے ہوے جب سو برس ہوے تو لوک کے پتامہہ برہما چار مکھ دھارن کیے ہنس پر سوار وہان آئے اور بولے کہ اے توشٹا کے بیٹے سکھی ہو جاؤ اور دھیان چھوڑ بر مانگو ہم تمہارے بانچھت کو دینگے تمہین عبادت سے دُبلا دیکھ ہم نہایت خوش ہوے تمہارا کلیان ہو جو خواہش ہو بر مانگو تب جگت کرتا برہما کی آواز سدھارس کے مانند سُن دھیان کو چھوڑ خوشی کے مارے آنکھون سے آنسو بھر برتراشر نہایت جلد اُٹھ کھڑا ہوا اور برہما کے چرنون پر سر سے پرنام کرتا ہوا ہاتھ جوڑ جلد آگے کھڑا ہو کے بر دان دینے والے اور عبادت سے خوش برہما جی سے پریم اور گڈگڈ کر کے بولا کہ مہاراج آج ہمنے سب کچھ پایا جو سب طرح سے دُرلبھ آپ کے چرنون کا درشن ہوا اگرچہ آپ میرے مطلب کو جانتے ہین تو بھی میرے دل کی بات جو نہایت مشکل سے ملنے والی ہے صاف اُسے عرض کرتا ہون کہ مین لوہے بانس اور کاٹھ اور سوکھے اور گیلے اور اور ستر اور استرون سے نہ مرون اور میرا پرکرم بڑھ جاوے اور دیوتا مجھے فتح نہ کر سکین جب اسطرح اُسنے برہما جی کی پرارتھنا کی تو ہنستے ہوے برہما جی بولے کہ اُٹھو جاؤ تمہارا کلیان ہو اور سب بانچھت سپھل ہون اور سوکھے گیلے اور پتھر کاٹھ سے تم نہ مروگے یہ ہم سچ کہتے ہین اتنا کہہ بر دان دیکر برہما اپنے لوک کو چلے گئے اور برتراشر بر پاکر خوش ہو اپنے گھر مین آیا اور اپنے والد سے سب بر ملنے کے احوال کہے توشٹا بر پائے ہوے بیٹے کو جان نہایت خوش ہو کہنے لگے کہ تمہارا کلیان ہو ہمارے دشمن اندر کو مارو اُسے مار تم دیوتون کے مالک ہو جاؤ اور ہمارے دل سے بیٹے کے مرنے کا رنج مٹاؤ کیونکہ لکھا ہے

چوپائی

کرے جیت بھر رنج پت پچنا — بھوجن بھور چھپیا ہم رچنا
گیا یدھیہ وہ بنڈ بھوری — تین سر سوت پتر نا گوری
تاسون ست مم دکھ اب ناشو — کر تپسیت سنبھ گیان پرکاشو

اُبتھورُوپ سُت جت تے تبھون	اُترت ناہ کرت بدھ سبھون
سُت ہاد سبھ شیل نپسوی	بیدنپن جوات تبجسوی
بن اپرادھ ہتس سُو پاپی ۱۷	نندت سب بدھ مرکھا الاپی

بیاس جی کہتے ہین کہ اُسکے ایسے بچن سُن برتراسُر رتھ پر چڑھ نہایت جلد گھر سے نکلا اور جنگ کے نقارے اور سنکھ کی آواز کرتا ہوا
اور نہایت مد سے بھرا ہوا اور نوکرون سے نیت کے بچن کہتا ہوا چلا اور کہتا تھا کہ اندر کو جیت دیوتون کا راج لُونگا اسیطرح کہتا ہوا چلا
اور بڑی فوج کے شور سے اندر پوری کو ڈرایا اُسے آتا جان جلدی سے اندر خوف زدہ ہو کر فوج کی طیاری کرنے لگا اور سب لوگ
پالون کو بلا گیدڑ پنچھی کے مانند فوج بنا کر کھڑے ہوے کہ وہان دشمن کی طاقت کا ناس کرنیوالا برتراسُر آپہونچا اور دیوتا اور دیتیون سے
ردم ہرکھن جدھ ہونے لگا جسمین اندر اور برتراسُر دونون اپنی فتح چاہتے تھے اسطرح آپس مین لڑائی ہونے لگی کہ جنگ ہونے سے
دیوتا ڈرے اور دیت نہایت خوش ہوتے جاتے تھے اور تومر بھندپال کھڑگ کلہاڑا پٹش وغیرہ عمدہ عمدہ ہتھیار آپس مین چلتے تھے اسطرح
کی نہایت سخت اور ردم ہرکھن لڑائی کے ہوتے برتراسُر نے اندر کو غصہ ہو کر پکڑ لیا اور کوچ اور کپڑے اُتار کر اپنے منھ مین ڈال لیا
اور پچھلی دشمنی کو یاد کر وہ نہایت خوش ہوا جب اندر نگلے گئے تو سب دیوتا نہایت فکرمند ہو کے ہاے اندر ہاے اندر بار بار
کہکے رونے اور پکارنے لگے اور نہایت دکھی ہو کر پرنام کر برہسپت جی بولے کہ اے سرشیٹھ براہمن کہیے اب کیا کرنا چاہیے تم
ہم لوگون کے بڑے گرو ہو اندر کو برتراسُر کھا گیا اگرچہ ہم اور دیوتون نے اُنکی حفاظت بھی کی تھی بغیر اندر کے ہم کم طاقت
ہو کر کیا کرینگے اُنکے چھوٹنے کے لیے اب کوئی پرتیچرن کیجیے برہسپت بولے کہ اے دیوتو کیا تمھارے اندر کو برتراسُر نے
منھ مین ڈال لیا مگر ابھی زندہ ہین اسلیے پہلے اُنکے نکالنے کی تدبیر کرنی لازم ہے پھر دشمن کے مارنے کے لیے پرتیچرن وغیرہ
کیے جاوینگے دیوتا اندر کو ایسے جانکر نہایت متفکر ہوے اور سوچ بچار کر اندر کے چھوٹنے کی تدبیر کرنے لگے اتنے مین دشمن کی
ناس کرنیوالی جمہائی دیوتون نے پیدا کی کہ وہ سبکو آئی اُسی سے برتراسُر کا منھ بھی پھیل گیا اور اندر اپنے انگون کو اُچھالتے ہوے
نکل آئے تبھی سے لوگون کو جمہائی آنے لگی پہلے نہ تھی اندر کو دیکھ سب دیوتا خوش ہوے پھر دیوتا اور دیتیون کا ردم ہرکھن جدھ
دس ہزار برس تک ہوتا رہا ایک طرف لڑائی کے لیے سب دیوتا تھے اور ایک طرف نہایت طاقتور برتراسُر اکیلا تھا جب بردان
کے سبب برتراسُر بڑھ گیا تب اُس سے دہشت کھا کر اندر ہارے اور نہایت دکھی ہوے اور سب دیوتا لڑائی کرنا چھوڑ چل
کھڑے ہوے اندر پری برتراسُر نے لیلی اور دیوتون کے پاس پائین باغ مین سکھ بھوگنے لگا اور ایراوت ہاتھی - سب
بہان - اُچیشروا گھوڑا کامدھین کلپ برچھ اپسراون کی جماعت طرح طرح کے رتن قسم قسم کی مالا یہ سب چیزین برتراسُر کے قابو
ہو گئین اور دیوتون کی جماعت اندر پری اور جگیہ کے حصہ پانے سے علیحدہ کیے گئے اور وہ پہاڑون کے درون اور جنگلون مین
دق ہو کر گھومنے لگے اور برتراسُر دیوتون کی جگہ کو لیکر بڑے مد سے مغرور ہوا تو شتا نہایت ہی خوش ہو کر بیٹے کے ساتھ خو
کرنے لگے اور دیوتا آپس مین صلاح کرنے لگے کہ کیا کرنا چاہیے اور متوہت ہو کر منیون کے حکم سے کیلاس کو گئے اور اندر سمیت
مہادیو جی کو پرنام کر کے اور ہاتھ جوڑ کر یہ بولے کہ اے دیوتون کے دیوتا مہادیو مہیشر کرپا کے سمندر برتراسُر سے ہارے ہوے
ہم لوگون کی رچھیا کیجیے اور اُسی بلوان نے ہماری پریان چھین لین ہین اب اسکے پیچھے ہو کرنا چاہیے آپ کہیے کیا کرین کہان جاوین

اِس دُکھ کے ناس ہونے کی تدبیر دیکھ نہین پڑتی اے مہاراج ہم لوگ بڑے دُکھی ہین مدد کرو بردان کے مد سے بھرے ہُوے
اِس وشسٹ بر ترا اسُر کو مارو سری شیوجی بولے کہ آؤ برہما کو آگے کرکے سری بشن جی کے استھان کو چلین اور اُنکے پاس جاکر
دشمن کے مارنے کی تدبیر سوچین کیونکہ اِس بھیے شکست اور فریب کے جاننے والے طاقت ور اور نہایت عقلمند سرناگت کے
پالنے والے دیا کے سمندر جنار دن باسدیوجی ہین اُن دیوتون کے مالک بغیر اور کہین کارج سدھ نہوگا اِس سے سب
کارج کی سدھی کے لیے وہان چلنا چاہیے یہ سوچکر برہما اندر مہادیو اور سب دیوتون کو ساتھ لیے سری بھگت تبسل سری
بشن جی کے استھان کو گئے او جو بشن جی پرمیشر ہر جگت گرو وغیرہ بے تعداد نامون سے مشہور ہین بید کے کہے ہوے
پورکھ سوکت سے اُنکی استُت کرنے لگے تب لچھمی کے پت بشن جی ظاہر ہوے اور سب دیوتون کی عزت کرکے
بولے کہ اے دیوتو برہما اور رودر کے ساتھ بیان کیسے آئے سب لوگون کے آنے کا سبب کہو یہ سُن سب رنج کے
بھرے ہوے ہاتھ جوڑ کر کھڑے رہگئے اور بشن جی سے کچھ بول نہ سکے

ادھیاے پانچوان

دوہا

بم دیبی استُت کرلیئو برکہون یہ بھیو	پانچم ادھیاے مین اندر ست سب دیو

سری بیاس مُن بولے کہ اس طرح چنتا سے دیوتو کون آتر دیکھ سب ارتھون کے تتھ جاننے والے سری بشن جی پریم کے
بھاو سے بھرے ہوے دیوتون سے بولے کہ اے دیوتو تم چپ کیون ہو رہے ہو برا بھلا جو کچھ کام ہو کہو کہ جسمین تمھارے
دُکھ کے دور کرنے کی تدبیر کی جاوے یہ سُن دیوتا بولے کہ اے مہاراج تینون لوک مین کیا آپ نہین جانتے ہین بار بار کیا پوچھتے ہین
آپنے پہیشتر ہی مین کا اوتار دھر پانون سے تینون بھون دبا کر اور بل کو باندھ اندر کو دیوتون کا راجہ کیا تھا اور موہنی روپ دھارن
کرکے دیوتون کو امرت پلایا اور دیتیون کو مارا تھا اسلیے دیوتون کی مصیبت تمھین دور کرسکتے ہو سری بشن جی بولے کہ دیوتو تم
مت ڈرو اُسکے مارنے کی ہم بہت اچھی تدبیر جانتے اور اُسکو کہتے ہین جس سے تمکو خوشی ہوگی آپ لوگون کے فائدے
کی تدبیر ہمکو ضرور کرنی مناسب ہی بدھ بل وذریعہ اور فریب چاہی جس سے ہو تو درسیون نے سام دام ڈنڈ بھید یہ چار تدبیرین
کہی ہین اُنمین کوئی دوستون سے کرنی چاہیے اور کوئی دُشمنون کے ساتھ اُس نے برہما جی کی عبادت کی اسلیے برہمانے اُسے
بردان دیا ہی اُسکے پربھاو سے وہ دیوتون سے فتح نہین ہوتا اُسکو توشٹا نے پیدا کیا ہی اسلیے وہ تم سے دشمنی رکھتا ہی
اور دشمنون کے پر کو جیتنے والا ہی اسلیے بغیر سام کے یہ دشمن مارا نہین جاسکتا پہلے اُسکو طمع دیکر اپنے قابو مین کرنا چاہیے
پھر مارنا اے سب گندھرب جہان یہ طاقت ور برترا اسُر ہی تم وہان جاؤ پہلے اُسکی خوشامد کرو پھر جیتو گے وہان جاکر جیسی باتین
اُکرے ویسی تم بھی کرنا اسطرح یقین دلا کر دوستی کرنا جب وہ خوب یقین کرنے لگے تو مارنا چاہیے طاقتور دشمن کے
مارنے کی یہی تدبیر ہی ہم چھپے ہوے اندر کے بجر مین گھس جاوینگے یہی مدد کرینگے وقت کو دیکھتے رہو جب تک عمر
پوری نہوگی تب تک وہ کیسے مرسکتا ہی اور گندھرب مُن سب جاؤ اور کپٹ سے اس سے دوستی کرو جیسے

وہ یقین لاوے ویسی تدبیر کرنا ہم چھپ کر بجر مین گھس جاوینگے او یقین دلاوے بنا کبھی آسے اندر نہ مار سکینگے ہماری مدد سے اُسے
مارین گے وُشٹ دشمن سے شسطھتا کرنے مین کچھ دوکھ نہین شور دھرم سے طاقت ور دشمن نہین مارا جاتا دیکھو بامن وپ
دھار کر ہم نے دیتون کو فریب دیا تھا اور تم لوگ اکھٹے ہو کر بھگوتی مہامایا کی سرن مین جاؤ اور استوتر اور منتر پڑھو وہ تم
لوگون کی مدد کرینگی اُس ساتوکی پراکرت سدھ کی دینے والی اور کام کی دینے والی بھگوتی کی مہربانی سے اندر بھی اُسی
کی آرادھنا کر کے لڑائی مین دشمنون کو مارینگے وہ سبکی موہنے والی مہامایا دانو کو موہے گی جب موہت ہو جاویگا تو برترا سُر
جلدی مرجاوے گا جب وہ ماتا خوش ہو گی تو سب کام سدھ ہو جاوینگے نہین تو کسی کے منورتھ کی سدھ نہو گی وہ انتر جامی
سروپا اور سب کارنون کی کارن ہے اسلیے اُس پرکرت لبشنو کی ماتا کو ساتوک بھاو سے دشمن کی ناس کرنے کے لیے بھجو
پہلے ہی ہم نے نہایت سخت لڑائی پانچ ہزار برس کر کے مدھو کیٹبھ دیتون کو مارا تھا تب بھی ہم نے مہامایا کی اُستت کی تھی
جب اُسنے اُنکو موہت کیا تھا تب ہم نے فریب سے مارا تھا اسیطرح تم لوگ بھی پرکرت کو بھجو سب طرح سے وہ کام پورا
کریگی جب اس طرح بشن جی نے دیوتون کو سکھایا تب دیوتا مندار وغیرہ کے درختون سے سجے ہوئے سمیر پربت پر گئے اور
تنہائی مین بیٹھکر دھیان جپ تپ کرنے لگے اور جگت کی ماتا سرشٹ کی سنگھار کرنے والی اور بھگتون کا کام پورا
کرنیوالی کلیس کی ناس کرنیوالی امبا کی اُستت کرنے لگے

مول ۱

देवि प्रसीद परि पाहि सुरानतन्नान्वत्रा सुरेण समरे परि पीडितांश्च ॥ दीनार्ति नाशन मरे
परमार्थ तत्वे पाह्यौं त्वदङ्घ्रि कमलं शरणां सदैव ॥१॥

ٹیکا

(۱) اے دیبی سنسار تاپ سے جلے ہوئے اور برترا سُر سے لڑائی مین دُکھ پائے ہوئے دیوتون کی رچھیا کیجیے او خوش
ہو جیے آپ عاجزون کے دُکھ کے ناس کرنے مین پر اور پرمارتھ ست کے نشچیہ روپنی تمھین ہو اور دیوتا آپ کے چرن کمل
کی ہمیشہ سرن ہین

مول ۲

ं सर्व्वं विश्वजननी परि पालयास्मान्पुत्रानिवाति पतितान् रिपु सङ्कटे स्मिन् ॥ मातर्न ते
त्वविदित म्भुवन त्रयेपि कस्मादुपेक्षसि सुरान्सुर मत्तप्रान् ॥ २ ॥

ٹیکا

(۲) اے ماتا تم سب سنسار کی جننی ہو اسلیے اس دشمن کی مصیبت مین گھرے ہوئے ہم لوگون کی بیٹے کی طرح پرورش
کیجیے تم سے تینون بھونون مین کچھ چھپا نہین ہے تو دیتون کے ستائے ہوئے دیوتون کو کیون چھوڑتی ہو۔

مول ۳

लोका मेतदखिलं विहित त्वयैव ब्रह्मा हरिः पशुपति स्तव वा मनोत्थाः कुर्व्वन्ति कार्य

मखिलं स्ववशगान ते त्वद्भ्रूभङ्ग चालन वशा द्विहरान्ति कामम् ॥३॥

ٹیکا

(۳) اے دیبی سب تینوں لوگ تمہیں نے بنائے ہین اور برہما بشن اور مہادیو تمہین سے پیدا ہو کر سب کام کرتے ہین مگر وہ تمہارے بھنوؤن کے چلنے کے بس ہو کر بہار کرتے ہین خود مختار نہین ہین۔

مول ۴

माता सुतान्परि भवात्परिपानि दीनान् रीतिस्त्वयैव रचिता प्रकटा पराधान् ॥ कस्मान्न पाल यसि देवि बिना पराधानस्मांस्त्व दङ्घ्रि शरणान्करुणा रसाब्धे ॥४॥

ٹیکا

(۴) اے دیبی جن دین پترون سے قصور بھی ہو جاتا ہے انکی ماتا رچھا کرتی ہے یہ قاعدہ جگون کے شروع مین تمہین نے بنایا ہے اے کرپا کی سمندر ہم تمہارے چرن کے سرن مین پہونچے ہین تو ہم بیقصورون کی رچھیا کیون نہین کرتی ہو۔

مول ۵

नूनं त्वदङ्घ्रि भजनाप्त पदाः किलैते भक्तिं विहाय विभवे सुख भोग लुब्धाः ॥ नेमे कटाक्ष विषया इति चेन्न चैषा रीतिस्सुतेजन न कर्तरि चाप दृष्टा ॥५॥

ٹیکا

(۵) اگر یہ بات ہو کہ یہ اندرو غیرہ ہمارے چرنون کے بھجن سے اندراسن وغیرہ اور استھان پا کر اب ہماری بھگت کو چھوڑ ا ایشرج مین سکھ بھوگ وغیرہ کے لوبھی ہو گئے ہین اسلیے ہماری کرپا کٹاچھ کے لائق نہین تو یہ قاعدہ بیٹے اور ماتا مین کہین نہین دیکھا

مول ۶

दोषो न नोऽत्र जननि प्रति भाति चित्ते यत्ते विहाय भजनं विभवे निमग्नाः ॥ मोहस्त्वया विरचिताः प्रभवत्यसौ न स्तमात्स्वभाव करुणो द्रुमसे कथन्न ॥६॥

ٹیکا

(۶) اے ماتا جو ہم لوگ تمہارے بھجن کو چھوڑ بھو مین ڈوب رہے ہین یہ چت مین ہم لوگون کا دوکھ نہین جان پڑتا کیونکہ تمہارا ہی بنایا ہوا موہ ہم لوگون مین ہوتا ہے آپ کرونا مگت ہین کیسے دیا نہین کرتی ہو۔

مول ۷

पूर्वन्त्वया जननि दैत्य पतिर्बलिष्ठो व्यापादितो महिष रूप धरः किलाजौ ॥ अस्मत्कृते कललोक भया वहन्त्वमृत्वङ्कथन्न भयदं द्विषुनोपि मातः ॥७॥

ٹیکا

(۷) اے ماتا آپ نے پہلے ہم لوگون کے لیے لڑائی مین طاقت ور مہکھاشر کو مارا اب سب لوگون کے خوف دینے والے اس برتراشر کو کیون نہین مارتی ہو۔

مول ۸

शुम्भस्तथापि बलवाननुजो निशुम्भस्तौभ्रातरौ तदनुगा निहता हतौच ॥ वृत्रन्तथा जहि खलम्प्रबलन्दयार्द्रे मत्तं विमोहय यथा नभवेद्यथासौ ॥ ८ ॥

ٹیکا

(۸) اور اسیطرح طاقت ور شُمبھ اور نشمبھ اُسکے چھوٹے بھائی اور اُسکے سب نوکرون کو آپ نے مار اہی دیا کی ہیبت ایسے کھل اور پربل برترا اُسر کا ناس کرو اس طرح سے اسے موہیے جس سے یہ مت نہونے پاوے۔

مول ۹

त्वम्पालयाद्य विबुधान सुरेशमातस्सन्तापिना नति तराम्भय विह्वलाँश्च ॥ नान्योस्ति कोऽपि भुवनेषु सुरार्ति हन्ता यः क्लेशजाल मखिलन्निद हेत्स्वशक्त्या ॥ ९ ॥

ٹیکا

(۹) ای ماتا دیت برترا اُسر کے دُکھ دیے ہوے اور اُسکے خوف سے آزردہ دیوتون کی آپ پرورش کیجیے اور کوئی بھونون مین ایسا دیوتون کے کشٹ ہرنے والا نہین ہی جو سب کلیسون کو اپنی ہی طاقت سے بھسم کردے۔

مول ۱۰

दुष्टे दया तव यदि मथिता तथापि जह्येन माशुजनदुःखकरङ्खलञ्च ॥ पापात्समुद्धर भवानि शरैः पुनाना नोचे व्रयास्यति तमो ननु दुष्टबुद्धिः ॥ १० ॥

ٹیکا

(۱۰) ای بھوانی اگر برترا اُسر پر تمکو دیا ہو تو بھی لوگون کے دُکھ دینے والے اس کھل کو جلدی ماریے اور تیرون سے پوتر کرکے اسے اودھاریے جو ایسا نہ کرو گی تو یہ دُشٹ بدھ ضرور نرک مین جاویگا۔

مول ۱۱

सम्प्रापिता स्सुरवनं व्विबुधारयो ये हत्वा रणेऽपि विशिखैः किल पाविता स्ते ॥ त्राता न किं निरयपातभया दयार्द्रे यं च्छत्रवो नहि किं व्विनिहंसि दुष्टम् ॥ ११ ॥

ٹیکا

(۱۱) ای دیا کرنے والی دیوتون کے دُشمنون کو جنگ مین اپنے تیرون سے مار اور اُنکو نندن بن پہونچایا تو کیا اُنکو نہین کیا اور نرک مین گرنے سے رچھّا نہین کی بلکہ پوتر بھی کیا اور نرک مین گرنے سے بچا لیا اگرچہ وہ دُشمن بھی تو برترا اُسر کو کیون نہین مارتی اسیطرح اُسکے اوپر بھی مہربانی کیجیے۔

مول ۱۲

जानी महे रिपुरसौ तव सेवको न प्रायेण पीडयतिनः किलपापबुद्धिः ॥ यस्तावकस्त्विह भवे

दमरानसौकिन्त्वत्पाद पङ्कजरतान्ननुपीडयेद्वा ॥ १२ ॥

ٹیکا

(۱۲) ہم جانتے ہین کہ یہ دشمن تمھارا سیوک نہین کیونکہ یہ پاپ بدھ اکثر ہم لوگون کو ستاتا ہی جو تمھارا سیوک ہوتا تو تمھارے چرن کمل مین رت رہکر ہم دیوتون کو کبھی نہ ستاتا۔

مول ۱۳

कुर्म्मः कथञ्जननि पूजन मद्य तेम्ब पुष्पादिकन्त्वव विनिर्म्मितमेव यस्मात् ॥ मन्त्रावय

च्च सकलम्म्य शक्ति रूपन्तस्माद्भवानि चरणे प्रणतास्य नूनम् ॥ १३ ॥

ٹیکا

(۱۳) ای ماتا ای امب تمھاری پوجا ہم لوگ کیسے کرین کیونکہ کوئی سامان پاس نہین ہی جو پھول وغیرہ منتر تنتر اور ہم سب لوگ جانتے ہین وہ تو آپ ہی نے بنائے ہین اور سب پدارتھ ہی شکت روپ ہین اسلیے آپ کے چرنون مین پرنام کرتے ہین۔

مول ۱۴

धन्यास्म एव मनुजाहि भजन्ति भक्त्या पादाम्बुजन्त्वव भवाब्धिजेषु पोतम् ॥ यँय्योगि-

नोऽपि मनसा सततं स्मरंन्ति मोक्षार्थिनो विगतराग विकारमोहाः ॥ १४ ॥

ٹیکا

(۱۴) جو منکی سنسار ساگر کے جل کے اترنے کو پوترنو کا روپ تمھارے چرن کمل کو بھگت سے بھجتے ہین وہ دھن ہین کیونکہ جن ان کملون کو موچھ کے چاہنے والے راگ بکار موہ سے رہت ہو کے دل سے یاد کیا کرتے ہین۔

مول ۱۵

ये याज्ञिका स्सकल लोक विदोपि नून न्त्वां सस्मरंति सतत ङ्किल होमकाले ॥ स्वाहान्तु

म्नि जननी मसुरैश्वराणा मभ्यस्स्व धाम्पितृ गणास्य च तृप्ति हेतुम् ॥ १५ ॥

ٹیکا

(۱۵) جو جگیہ کرنے والے بید کے جاننے والے لوگ ہون مین سواہا روپنی دیوتون کی ترپت کرنے والی تمکو ہمیشہ یاد کرتے اور پترون کی سیر کرنے والی شدھا سروپنی کو یاد کرتے وہ بھی دھن ہین۔

مول ۱۶

मेधासि कावि सिशान्ति रपि प्रसिद्धा बुद्धिस्त्वमेव विप्रादाय्यं करी नराणां ॥ सर्व्वेत्वमे

विभजम्भुवनत्रयेऽ स्मिन्कल्पादददासि भजतां कृपया सदैव ॥ १६ ॥

ٹیکا

(۱۶) میدھا۔ کانتی شانتی اور منکھون کی نرمل بدھ دینے والی تمھین ہو اور تینون بھونون مین سب الیشرج تمھین ہو اور تم سب

بھو بنا کر جو ہمکو بھجتے ہین کرپا کر کے اُنکو ہمیشہ دیتی ہو۔
بیاس جی بولے جب اسطرح سب دیوتون نے استت کی تو دیوی جی ظاہر ہوئین جو نہایت سُندر رُوپ سب زیور پہنے پھانسی انکس اور ابھیہ مُدرا سمیت چتربھوجی مورت بجتی ہوئی کنگنی اور کردھنی اور کوکلا کی مانند آواز کرتی ہوئی اور بڑی سوبھاؤ دینوالے کنگن اور گھنگھرو پہنے ہوے اردہ چندرا کار رتن اور مکٹ سمیت مند مند مُسکراتی ہوئی کمل کی مثل تین نیتر کیے اور پاربجات کی ناڑی کی طرح سُرخ سُرخ رنگ دھارے ہوے اور سُرخ کپڑے پہنے اور سُرخ ہی چندن لگائے خوشی سے سُندر مکھ کرکے کرنارس دھارن کیے سب سنگار کیے سب جاننے والی سب کے رہنے کی جگہ سب بید انت شاستر سے سدھ سچدانند روپنی تھی اور دیوتون سے بولی کہ تم لوگون کا کون کام ہر ہے سو دیوتا بولے کہ دیوتون کے نہایت دُکھ دینے والے برتراسُر کو تو مارئیے جس طرح سے تمھارے دیوتا پہلے تھے ویسے ہی پھر کیجیے اور ہتھیار طاقت اور ڈنڈ دیجیے جس سے یہ دُشٹ مارا جاوے بھگوتی نے کہا سب باتین ہونگی اتنا کہکر انتردھیان ہوگئین اور دیوتا اپنے استھان کو گئے

ادھیاے چھپٹا

دوہا

پاچھین ادھیاے مین برتراسُر بدھ گاتھہ | اور دیوی مہا کیب جیہہ سُن ہُکل سنا تھہ

سری بیاس جی بولے کہ اسطرح برپا کر دیوتا تپسوی اور سب لوگون کو تیج سے پرجولت لوک کو جلاتا ہوا برتراسُر نظر آیا اور رکھ لوگ اُسکے پاس جا پیارے بچن سام جگت رس ربہت دیوتون کے کارج سدھ ہونیکے لیے بولے کہ اے برتراسُر اے مہابھاگ سب لوگون کے دُکھ دینے والے تم سے یہ سب برہمانڈ پورن ہو اگر جو تمسے اور اندر سے دشمنی رہتی ہے وہ سُکھ کے دور کرنے والی اور دُکھ دینے والی نہ تم سُکھ سے سوتے نہ اندر اسلیے دونون کو دشمن سے خوف بنا رہتا ہے تم دونون کو لڑتے ہوئے بُہت عرصہ ہوا اور دیوتا اور اور سب رعایا دُکھی ہے اس دنیا مین سُکھ قبول کرنا اور دُکھ چھوڑنا چاہیے دشمنی کیے ہوے کو سُکھ کبھی نہین ہوتا جنگ کی توسنگ کے رسک لوگ تعریف کرتے پنڈت تو کبھی نہین کرتے کیونکہ جنگ سرنگار رس کا نقصان کرنیوالا ہوتا ہے اور لکھا ہے کبھو لوگ بھی لڑانا نہ چاہیے پھر تیر بانون سے کون کہے جنگ مین فتح پانیکا ہمیشہ شک رہتا ہے مگر تیر تو ضرور ہی بدن مین لگتے ہین اس دنیا مین فتح اور شکست ایشر کے اختیار مین ہے یہ جانکر کبھی جنگ کرنا نہ چاہیے وقت پر بھوجن اشنان سجیا پر سونا استری ساتھ یہ چیزین سُکھ کی سادھن مین اس خوفناک جنگ مین تیرون کی برکھا سے جُدہ کرنیوالے کو کون سُکھ ہے جسمین گھڑگ گرز دشمنون کو سُکھ ہوتا جو لکھا ہے کہ سنگرام مین مرنے سے سُرگ کے سُکھ ملتے تو وہ بلچانے اور بر ہینا کے لیے ہے بھلا بدن کو کٹا کر اور ڈکھ سیار وغیرہ سے بدن نچوا کر کون منکھ سُرگ کی بانچھا کریگا اسلیے تمھاری اور اندر کی دوستی ہوجاوے جس سے تم اور اندر دونون سکھ سب تپسوی اور گندھرب اپنے اپنے آسرم پر بیٹھکر سُکھی ہووین یہ باتین دوستی ہوجانے سے ہونگی اور تم دونون مین لڑائی نہی عابد بن گندھرب کنر سب سُکھی رہینگے ہم تو سبکی شانتی ہوجانے سے تمھاری اور اُنکی دوستی چاہتے ہین اور ہم لوگ بھی تمھارا سُکھ کے پیچھے سُکھی ہین اور تمھاری دوستی کے محجوانی ہم لوگ ہین قسم دلاکر دونون آدمیون کو ملادینگے اندر تمھارے آگے پہلے قسم کھا

اور تمھارے دل کو خوش کرینگے دیکھو ست پر زمین جمی ہی ست ہی سے سورج تپتے ہوا بہتی۔ سمندر مرجادا کو نہین چھوڑتا اسیلیے
ست ہی سے تمھاری اور اُنکی دوستی ہو جاوے اچھے کرٹ یراجل جیل سُکھ سے سب رہین گے تم دونون کو دوستی کرنی ضرور مناسب
ہی رکھیون کے بچن سُن برتراسُر بولا آپ عابدون کی ضرور ہمکو عزت کرنی چاہیے آپ جھوٹھ کبھی نہین بولتے اور ہمیشہ آچار وار اور شانت
رہتے اس سے فریب کا سبب نہین جانتے بیر کیے ہوے شٹھ کامی بیشرم عقلمند کو چاہیے کہ انسے دوستی نکرے سو یہ دُر آچاری
بیشرم براہمن کے مارنے والا عیاش اور شٹھ اندر ہی اسلیے ایسے آدمی کا یقین نہ کرنا چاہیے آپ ہمیشہ عبادت کرتے ہین اور دشمنی مین
تمھارا دل کبھی نہین لگتا اور شانت چت ہو کر کارن اس بھیے کو نہین جانتے مُن بولے کہ جو آدمی بُرا بھلا کرم کرتا ہی اُسے بھوگنا پڑتا ہی
اسلیے دشمنی کرکے کہان شانتی ہو سکتی ہی لشواس گھاتی پورکھ ضرور نرک مین جاتا ہی اور دُکھی رہتا ہی اور براہمن کے مارنے
والے اور شراب پینے والون کے پاپ چھوٹنے کی تدبیر بھی ہو جاوے مگر لشواس گھاتی اور شیودروہی کا پاپ دور نہین ہو سکتا
اب تمکو جس بات کی اچھا ہو قبول کرو اور دوستی کرو یہ سُن برتراسُر نے کہا کہ سوکھے گیلے پتھر اور کاٹھ اور بجر سے دن اور رات مین
دیوتون کے مالک اندر سے نہ مارا جاؤن اسی طرح اندر سے دوستی چاہیے اور تدبیر سے نہین رکھیون نے کہا بہت اچھا اور اندر کو
وہان بلا کر اور اقرار سُنا کر دونون کی دوستی کرادی اندر نے بھی بہت سی قسمین کھائین اور یہی مین آگ کو گواہ کیا جب منیون کے گئے ایسی
دوستی ہوئی تو برتراسُر کو یقین ہوا اور اندر کے ساتھ دوستون کی طرح گھومنے لگا کبھی نندن بن مین کبھی گندھمادن پہاڑ پر کبھی سمندر
کے کنارے پر دونون ساتھی بچرنے لگے اسطرح کے ملاپ سے برتراسُر نہایت خوش ہوا اور اندر بھی اُسکے مارنے کی تدبیر رات دن
سوچنے لگا اور عیب دیکھنے لگا اسطرح بہت عرصہ گذر گیا اور برتراسُر کو اندر کا بہت یقین آگیا اس طرح کچھ برس گذر گئے ایکدن توشٹا
برتراسُر سے بولے کہ اے بیٹے جس سے دشمنی ہو اُسکا یقین کبھی نہ کرنا چاہیے اندر تم سے دشمنی کیے رہتا ہی اور تمھاری بدگوئی
کیا کرتا ہی پھر طمع سے متوالا ہی۔ بگاڑ مین لگا ہوا دوسرے کے دُکھ کو سُکھ ماننے والا پر استری کو عیب سے دیکھنے والا دشمنی مین
موجود دیا بادی بدسے مغرور اندر ہی جسنے ماتا کی سوت کے پیٹ مین گھس کر حمل کاٹ ڈالا پہلے سات حصے کیے جب وہ رونے لگے تو
ایسا بیرحم کہ اُسنے اُن ساتون کے پھر سات سات ٹکڑے کیے جو سات سو انچاس پون ہو گئے اے بیٹے تم یقین مت کرو جسنے ایک
دفعہ پاپ کیا اُسے دوسری دفعہ کرنے مین کیا شرم ہی اگرچہ والد نے اُسے اسطرح سمجھایا مگر اسکی موت تو قریب ہی آگئی
تھی کچھ دھیان نہ کیا ایک دن گھومتے گھومتے شام کے وقت سمندر کے کنارے پر اُسے اندر نے دیکھا اور اُسکے بردان کا
بچار کیا کہ نہ رات مین نہ دن مین مریگا شام کا وقت ہی نہ رات ہی نہ دن ہی اسلیے اسی وقت مارنا چاہیے کیونکہ اکیلا یہان مل گیا ہی
یہ سوچ ناس رہت سری بشن جی کا دھیان کیا سری بھگوان چھپ کر وہان آئے اور اندر کے بجر مین گھس گئے تب اندر سوچنے
لگے کہ لڑائی مین دشمن کو کیسے مارین کیونکہ یہ دیت اور دیوتون سے فتح نہین ہو سکتا اور اسکو مارنا ضرور ہی اُسی وقت
پہاڑ کی طرح سمندر مین بہتا ہوا پھینا اُنھون نے دیکھا اور سوچا کہ یہ نہ تر ہی نہ خشک اور نہ کوئی ہتیار ہی یہ بچار لیلا پورک
پھینا لے لیا اور بڑی بھگت سے خوش ہو کر پراشکت مہامایا کو یاد کیا دیبی جی نے اپنا انس پھینے مین ڈال دیا اور بجر پھینے
سمیت برتراسُر کے اوپر چھوڑا بجر کے لگتے ہی وہ جلد زمین پر گر پڑا جیسے پہلے بجر سے پہاڑ گرتے تھے اُسے گرے اور مرے
دیکھ اندر نہایت خوش ہوئے اور رکھ طرح طرح سے اندر کی اُستت کرنے لگے اور دشمن کے مرجانے پر اندر دیوتا میت نہایت

نہایت خوش ہوے اور جسکے پرشاد سے دشمن مارا گیا اُس دیبی کی اُستت طرح طرح کے استوتروں سے کرنے لگے اور دیوتون کی پُھلواری مین دیبی کا منڈپ بنوادیا اور پدم راگ دیبی کی وہان استھاپنا کی۔

چوپائی

تینو کال دیوگن پوجا　　دیبی کیور کرہین نہین دوجا
تب سے نشرکل دیو بھوانی　　بھئی مرکھا تھین یہ مم بانی
تربھون سرلشٹھ لشن کر بُوچن　　کین پرندرمن مُنہ ووچن
دیو بھنکار برترنپانتے　　شُنکو کر بابو بہت ہر کھاتے
سرگھت بھیے دیوشمدایا　　کنزر اچھس جھجھ لگایا
اروگندھرپ سکل سکھ پورے　　بھئے نہ یا منہ کہت کرودے
پرشنکت بروشن جُبت پاپنیا　　سوما ریہو برترہی کرپھٹینا
اروبھگوتی کین تاموہو　　ست بچن سُنینے نہین کوہو
یاسون برترہستری دیبی　　کہی جات شُرنرمُن سیوی
ہیتو شنکر جاسون تیہی ہیتو　　شنکر نہت برترہی کہہ دیتو

ادھیاے ساتوان

دوہا

کہت شتماد ھیاے مین ہتیا بھیہ سہی شنکر　　گیت رہیو جسم لہوپن بھاکھیہ امرپور چکر

بیاس جی کہتے ہین کہ اسے گراہوا دیکھکر بشن جی بشن پوری کو گئے مگر برترا سُر کی ہتیا سے اُنکو شک رہا اندر بھی خوف زدہ ہوکر اندر پُری کو گئے اور مُن ایسے دشمن کے مرنے پر نہایت خایف ہوے اور کہنے لگے کہ ہم لوگون نے ایسا فریب دیا یہ پاپ ہم نے کیا کیا اندر کے سنگم سے مُن کا لقظ ہی برتھا ہوگیا ہمارے ہی کہنے سے برترا سُر کو یقین ہوا دیکھو بشواسش گھاتی اندر کے ساتھ ہملوگ بھی بشواس گھاتی ہوے اس پاپ مُول ممتا کو دھرکار ہی جو انرتھ کرنے والی ہی جو کہ بڑے فریب ہم لوگون نے قسم لی اور اُسے دھوکا دیا صلاح کرنے والا بُدھ دینے والا یا اشارہ کرنے والا اور پاپی کی حمایت کرنے والا یہ سب پاپ بھاگی ہوتے ہین کیونکہ مدد کی ہی اسلیے بشن جی بھی پاپی ہوے کہ ستو مورت ہو بجر ہین گُش کر جنھون سے مارا لوگ اپنے مطلب ہین ہی مشغول رہتے پاپ کا ڈر کچھ نہین مانتے اندر کے ساتھ بشن جی نے ضرور پاپ کیا دیکھو دھرم ارتھ کام موچھ یہ چار پدارتھ ہین اُنمین بیچ والے دو پدارتھ رہگئے ہین اور شروع اور آخر کے یعنی دھرم موچھ ناس ہوگئے ہین اور وہ ہی لوک مین دُرلبھ ہین صرف ارتھ کام ہی سبکو پیارے اور اُتم لگتے ہین دھرم دھرم کہنا تو صرف بات ہی بات کچھ اُسے کوئی کرتا نہین ایسی بات کہنی تو اسکے لیے ہی کہ لوگ کہنے لگین کہ یہ بڑے دھرم والے بڑے گیانی بڑے پنڈت ہین کچھ سچ

ئن لوگ بھی اسطرح دل مین سوچکر اوداس ہوا اپنے گھر کو چلے گئے تو تُشٹا اندر سے بیٹے کا مرنا سن بہت روئے اور وہ جہان مرا
پڑا تھا وہان گئے اور پرلوک کی اُسکی سب کریا کرنے لگے اور اسنان کر تلودک وغیرہ دیا اور دُکھی ہوکر اُنھون نے اندر کو سراپ دیا
کہ جیسے تمنے بسواس گھات کرکے ہمارے بیٹے کو مارا ویسے ہی ایشر تمکو دُکھ دیگا اندر کو اسطرح سے سراپ دے تو تُشٹا سمیر پربت
پر نہایت سخت عبادت کرنے لگے اتنی کتھا سُنکر جنمیجیہ جی نے بیاس جی سے پوچھا کہ برتراسُر کو مار اندر کو کون سُکھ یا دُکھ ہوا اُسے
کہیے بیاس جی نے جواب دیا کہ ای مہاراج بار بار کیا پوچھتے ہو بُرا یا بھلا چاہے جو کرے اُسکا پھل ضرور بھوگنا پڑتا ہی چاہے طاقت ور
ہو چاہے ناطاقت اور چاہے بہت کیا ہو چاہے تھوڑا دیوتا اور منش سب کو بھوگنا پڑتا ہی برتراسُر کے مارنیکے لیے بشن جی نے
اندر کو صلاح دی تھی اور بجر مین گھس کر مدد کی تھی مگر جب اندر کو مصیبت پڑی تو بشن جی بھی مددگار نہوے کیونکہ جب اچھے دن
ہوتے ہین تبھی سب دوست وغیرہ مدد کرتے ہین بیوقت کون کسی کی مدد کرتا ہی جب دیو بمکھ ہوتا ہی تو پتا ماتا عورت بھائی
نوکر دوست بیٹا یہ کوئی مددگار نہین ہوتے پاپ اور پُن کرنے والا ہی بھوگتا ہی برتراسر کے مارنے کے بعد سب دیوتا آئے
اور اندر بناتیج کے ہو گئے اور دیوتا آپسمین آہستہ آہستہ کہنے لگے کہ یہ براہمن کا مارنے والا اندر ہی بھلا کہو ایسا کون ہی کہ قسم
کھا کر قول کرکے پھر جب دشمن کو بخوبی یقین ہو جاوے تو اُسے مار ڈالے اسطرح کی کتھا دیوتون کی سبھا اور اُنکے باغ وغیرہ
سب جگہہ پھیل گئی کہ اندر نے یہ بُرا کام کیا پھر منیون نے بید اور شاستر کی بات چھوڑ یقین کرایا اور پھر اُنھون نے فریب سے
مار ڈالا بھلا کون ہی جو قول کرکے پھر مار ڈالے ایک اندر اور بشن جی کو چھوڑ کہ جیسے انھون نے اُسے مار ڈالا ہی اسیطرح
اسطرح کی گفتگو دیوتون کی سبھا مین ہوتی تھی اور اندر بھی سُنتے تھے جو اُنکے ہی کیرت کے خلل ڈالنے والی تھی جسکی لوک
مین کیرت جاتی رہی اُس گھمبیوہی کو دھرکار ہی کہ جسکو دیکھکر دشمن بھاگے اور وہ اسے مار ڈالے آسے بھی دھرکار ہے
اور دیو منی راجہ بھی کیرت کے ناس ہونے سے گر گیا تھا پھر ہم لوگون کے سمان پانی کو کیا کہنا ہی تھوڑے قصور سے راجہ ججات
گر گئے نرگ راجہ گرگٹ ہوے بھرگ جی کے سر کاٹنے مین بھگوان ایشر بشن جی بھی دُکھی ہوے اور براہمن بھرگ کے
سراپ سے جانور اور بکری وغیرہ کی جون مین پیدا ہوے پھر بامن ہوکر بل کے گھر مین بھیکھ مانگنے گئے اس سے
زیادہ کون دُکھ کسیکو پڑیگا اور بھرگ جی کے سراپ سے سری رامچندر جی نے بن باس مین بے تعداد دُکھ اُٹھائے اُسیطرح
اندر نے بھی برہم ہتیا کے پاپ سے بڑی تکلیفین اُٹھائین نہ سب سدھ سمیت گھر مین سُکھ پاتے تھے نہ کھاتے تھے نہ پیتے
تھے نہ آرام سے بیٹھتے تھے اندرانی نے ایکدن اُنکو [illegible] کے دیکھ پوچھا کہ ای مہاراج آپ کس سے ڈرتے ہین اب تو سخت
دشمن بھی مارا گیا آپ کو کونسی فکر ہی عام لوگون کی طرح کیا سوچ کر رہے ہو اور اب تو طاقت ور کوئی دشمن بھی نہین ہی اندر بولے
نہ دشمن ہی نہ شانتی ہی نہ سُکھ ہی برہم ہتیا کے خوف سے ہم ہمیشہ ڈرا کرتے ہین نہ نندن بن سُکھ دیتا نہ امرت کا پینا نہ گھر نہ بن
نہ دھر پونکا گانا نہ اپسرونکا ناچ نہ سُکھ کرنیوالی عورت نہ اور بسی عورتین نہ کام دھین نہ کلپ برچھ ہم کیا کرین کہان جاوین
ہمارا کلیان کہان ہوگا اسی فکر مین لگے رہتے ہین سُکھ کہین دکھائی نہین دیتا اسطرح اپنی عورت سے کہکر گھر سے نکل کھڑے
ہوئے اور مانس سر کو چلے گئے اور خوف زدہ اور رنجیدہ ہوکر کنول کی ناڑی مین چھپ رہے اور وہان کوئی مددگار
جب اندر کی یہ حالت ہوئی اور اندراسن خالی ہوگیا تو دیوتون کو بڑی فکر ہوئی بڑے بڑے حادثے بھی ہونے لگے اور

رکھہ سدہ گندھرپ راجہ بغیر راجہ کے بڑے دُکھی ہوئے اسطرح راجہ کے نہونے سے دیوتا اور رشیون نے بچار کر نہکہ کو راجہ بنایا اور
اندر کے آسن پر بیٹھایا اگرچہ راجہ نہکہ دھرم والے تھے مگر راج پاکر جوگن کے بل سے اپسراؤنکے ساتھ دیوتون کے باغون مین
کریڑا کرنے لگے اور سکھ باسنا مین نہایت مشغول ہوے اور اندر کی استری کے گن سُنکر اُسکی اچھا کی اور رکھیون سے بولے
اندرانی ہمارے پاس کیون نہین آتی تم لوگون نے ہمکو اندر بنایا ہی پھر اندرانی کو بھی ہماری خدمت مین بھیجو جو ہمارے دل کی
کرنا چاہو تو ای رکھیو اور دیو تو ہم تو سب کے اندر ہی ہین ہماری خدمت اُنسے کراؤ آج ہمارے مکان پر اندرانی ضرور آوین دیو
اور رکھیون نے ایسے بچن سُن اداس ہو اندرانی سے کہا کہ یہ بدچلن نہکہ تمکو اپنے پاس بلانا چاہتا ہی ہملوگون سے غصہ ہو کر کہتا ہی
کہ اندرانی کو ہمارے پاس بھیجو کیا کرین ہمین لوگون نے اسے اندر بنایا ہی۔

چوپائی

یہ سُن سچی بھئی ات دینا	بولی گرو سُن بچن پر بینیا
رچھا کرو نہکہ سے میری	ہون پر بھو پڑی سرن مین تیری
یہ سُن گرو بولے شبھ بانی	جن ڈرو پاپ نہکہ سون رانی
دھرم سناتن تج نہین تو ہین	دیہون نہکہ ہی بہیہ نہین مو ہین
سرناگت ہی دیت جو پاپی	جات نرک مُنھ مرکھا الاپی
سُو سنھ ہوۃ تیاگو نہین تو ہین	متھیا کہت نہ کرو تو سو ہین

ادھیاے آٹھوان

دوہا

یا اشٹم ادھیاے مین سچی ہیت گرو ڈکھ	نہکہ تپن دیہی کرپا اندر درش یہ لوکھ

بیاس جی بولے کہ نہکہ نے اندرانی کو برہسپت جی کے سرن مین جانکر کام بان سے دُکھی ہوکر برہسپت جی کے اوپر غصہ کیا ا
دیوتون سے کہا کہ ہمنے سُنا ہی کہ برہسپت نے اندرانی کو اپنے یہان چھپایا ہی اسلیے ہم اُسے مار ڈالین گے نہکہ کو ایسے خفا د
رکھہ اور دیوتا اُنسے بولے کہ ای راجیندر غصہ ضبط کرو پاپ سے بدھ ہٹاؤ۔ دھرم شاسترین دوسرے کی استری بھوگ کرنی
نندا لکھی ہی اندرانی پت برتا اپنے خاوند کی زندگی کیحالت مین کیسے دوسرا خاوند قبول کرے آپ تینون لوک کے مالک و حد
کے سکھانے والے جو ادھرم کرینگے تو یقین ہی کہ رعایا تباہ ہو جاویگی مالک کو اچھا چال وچلن ضرور رکھنا چاہیے یہان اندرانی
برابر ہزارون بیٹھیا ہین مہاتما لوگ سرنگار کا سب رت بتاتے ہین اُسمین زبردستی کرو نہین رس مین خلل پڑتا ہی اُسمین دونون کی برابر محبت
ہونی چاہیے اسلیے دوسرے کی عورت سے بھوگ کی اچھا نہ کیجیے تم اچھی جگہ ہو نجکر اچھی طرف دل لگاؤ پاپ سے بدہ کی
اور پُن سے ترقی ہوتی ہی اسلیے پاپ چھوڑ کے اچھی مت کرو نہکہ بولے کہ گوتم کی عورت کے ساتھ جب اندر نے بھوگ کیا
اور جب برہسپت کی عورت کے ساتھ چندرمان نے کیا تب آپ لوگ کہان گئے تھے دوسرے کو نصیحت تو خوب لوگ کر

دوسرے کو نصیحت کرنے والے اور اُسکے مطابق آپ بھی تو کام کرنے والے تو دنیا مین نہین ہین ہمکو اندرانی ملے جس سے تم لوگ
اور اندرانی سبکا کلیان ہو نہین تو ہم کسیطرح سے خوش نہین ہو سکتے یہ سچ کہتے ہین چاہے خوشامد سے چاہے زبردستی جیسے ہو سکے
اندرانی کو جلدی یہان لاؤ یہ سُن دیوتا اور مُن دُکھی ہو کر نہکھ سے جو بہت ہی کاما تُر تھا بولے کہ اندرانی کو ہم تمھارے پاس سمجھا کر لیے
آتے ہین اتنا کہہ برہسپت جی کے پاس جا کر بولے کہ ہم جانتے ہین کہ اندرانی آپکے یہان چھپی ہو کیونکہ نہکھ ہی آج کل اندر بنا یا گیا ہی
اسلیے اندرانی اُسکو دیجاوے اور شچی اُنکو خاوند سمجھکر قبول کرے یہ سُن دل مین سوچ برہسپت جی امول بچن بولے کہ پت برتا اور جو شرن
مین آئی ہو اندرانی کو ہم چھوڑ نہین سکتے آپ لوگ کوئی اور تدبیر سوچین جس سے وہ خوش ہو نہین تو وہ نہایت خفا ہو گا یہ کہہ آپ ہی
تدبیر کرنے لگے کہ اندرانی راجہ کے پاس جا کر شیرین کلامی سے اُسے موہت کرکے کہے کہ خاوند کے زندہ رہنے کی حالت مین ہم کیسے
دوسرا خاوند کرین جب اندر کو مرا جانونگی تو آپ کو قبول کرونگی اسلیے ہمارے ساتھ چلو اور اندر کو ڈھونڈھو اسطرح قول کرکے
اندرانی ہم لوگون کے ساتھ خاوند کے لے آنے مین تدبیر کرین یہ کہکر برہسپت وغیرہ اندرانی کو آگے کرکے نہکھ کے پاس گئے
اُن سبکو اندرانی کے ساتھ آتے دیکھ نہکھ بہت ہنسا اور اندرانی سے بولا کہ اب ہمکو سب لوگ اندر مانکر پوجتے ہین اسلیے ہمکو خاوند
بناؤ یہ سُن اندرانی شرم کے مارے کانپتی ہوئی بولی کہ ای راجہ آپ کو تو ہم خاوند بنایا چاہتی ہین مگر تھوڑی مدت خاموش رہیے ہمارے
دل مین یہ شک بنا ہی کہ اندر ہین یا نہین یہ دریافت کرکے آپ کو خاوند بناوینگی جب تک معاف رکھیے یہ ہم سچ سچ کہتی ہین ابھی
یہ تو نہین جانا جاتا کہ اندر مر گئے یا کہین چلے گئے جب اسطرح اندرانی نے نہکھ کی خوشامد کی تو اُنھون نے خوش ہو کے جانیکا
حکم دیا اندرانی نے جا کر دیوتون سے کہا کہ آپ اندر کے ڈھونڈنے کی تدبیر کرو اندرانی کے ایسے بچن سُن دل مین سوچ اندر
کے ڈھونڈھنے کے لیے آدی دیو جگناتھ سرناگت بتسل سری بشن جی کے لوک کو گئے اور پرمیشر کی اُستت کرنے لگے اور بولے
کہ ای دیوتون کے دیوتا اندر برہم ہتیا سے خوف کھا کر نہ معلوم کہان چلے گئے جیسے ہم لوگ بڑے دُکھی ہین رچھیا کیجیے اور اندر کو
بتائیے کہ کہان ہین آپ تو سب جانتے ہین یہ بچن سُن سری بشن جی بولے کہ اندر کے پاپ مٹنے کے لیے اسومیدہ جگیہ کرو
اُسکے پُن سے اندر نشپاپ ہو کر نیچوف ہو پھر اندر ہونگے اسومیدہ سے جگت کی ماتا خوش ہو گی اور برہم ہتیا وغیرہ پاپ
کا ناس کریگی اسمین کچھ شک نہین ہو کیونکہ اُس دیبی کی یاد کرتے ہی پاپ چھوٹ جاتے پھر اُنکے لیے اسومیدہ کرنے مین پاپ
ناس ہو جاتے ہین اور اندرانی ہمیشہ ہی بھگوتی کی پوجا کرتی رہین دیبی کا آرادھن سکھ دیگا اور نہکھ بھی مہا مایا کر کے موہت
اپنے کرم سے ناس ہو جاویگا اور اُسکے کرنے سے پوتر ہو کر بہت جلد اندر اپنے آسن کو پاکر سب بھو بھوگین گے تیج بھرے
ہوئے بشن جی کے ایسے بچن سُن جہان اندر مانس سر مین تھے وہان دیوتا آئے اور اندر کو سمجھا کر برہسپت جی کو پروہت بنا کر
اسومیدہ جگیہ کرنے لگے جگیہ کے اخیر مین برہم ہتیا کو درخت ندی زمین اور عورتون مین بانٹ دیا اور آپ بے گناہ ہو گئے
اور وقت کی آزمایش کرتے ہوئے پھر پانی مین گھس گئے اور کسیکو نظر نہ آتے تھے وہ جگیہ کام کرکے الگ کو چلے تب اندرانی
برہسپت سے بولین کہ مہاراج جگیہ کرنے پر بھی ہمارے مالک اندر نظر نہین آتے اب ہم جس تدبیر سے اپنے خاوند کو دیکھین
وہ تدبیر بتلائیے برہسپت جی بولے کہ ای اندرانی تم بھگوتی دیبی کی آرادھنا کرو وہ تمھارے خاوند کو دکھاوینگی اور نہکھ کو
بھی آرادھنا کرنے ہی سے گرادینگی جب اسطرح اُنھین نے برہسپت جی سے سُنا تو اُنسے دیبی کے بس کرنے کا منتر لیا

اور دیبی کی آرادھن کی اور بدیا سیکھکر پھل پھول ارچن کی سامگری سے سری بھونیشری کی پوجا بھوگ کی چیزین چھوڑکر کرنے لگی کچھ دنون مین خوش ہوکر دیبی جی سومیہ رُوپ دھارن کیے اور چرن تک موتیون کی مالا پہنے خوشی سے تھوڑا تھوڑا مسکراتی تین نیتر دھارن کیے برہما سے چینٹی تک کی ماتا کرُنا سے بھری ہوئین بے تعداد برہمانڈون کی مالک پرمیشری سومیہ اننت درشن سے براجت سبکی مالک سب جاننے والی پہار پر رہنے والی اچھے رُوپ سے نظر پڑین اور اندر کی استری سے بولین کہ اے اندرانی بر مانگو تمھاری پُوجا سے ہم خوش ہوئین ہین جو مانگوگی ہم دینگی ہم بر دان ہی دینے کو آئی ہین سچ مین ہمارے درشن نہین ہوتے انیک کروڑ جنم کے پُن سے ہمارے درشن ہوتے ہین آتنا سُن اندرانی بولین کہ اے پرمیشری مین اپنے خاوند کے درلبھ درشن چاہتی ہون اور نہکھ کا خوف ناس اور اپنی جگہہ پانی چاہتی ہون یہی دیجیے دیبی جی نے کہا کہ ہماری اِس دوُ کی کے ساتھ مانس سر کو جاؤ۔

چوپائی

جہان مُورت اچلا مم رہیے	شنو کام نامٹی سب کہیے
تنہہ تم نج پت دیکھو جائی	دُکھت لکھے بھول ادہکائی
کچھ دن گئے نہکھ نرپ مٹ ہب	شوستہہ بہو تو سب سمجھ لو ہب
موہت نرپہ اندر پد سیھی	ست گراو بچہت منہ تیہی
دیبی دوتی سنگ اندرانی	چلی تھان شوبھا کی کھانی
جنہہ رہین اندر لکھیو تیہی بالا	دُت بھیی لکھ تیہی چر کالا

ادھیائے نوان

دوہا

کہب نوم ادھیائے مین جگدمبا پرساد	اوہ تین نرپ نہکہ کر شینیے تیاگ بکھاد

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ اندر نے تنہائی مین اندرانی کو دیکھا جو نہایت غمگین تھین وہ ہنسکر بولے کہ اے سندری یہان کہان سے آئی ہمکو کیسے جانا کیونکہ ہمکو کوئی نہین جان سکتا اندرانی نے کہا کہ اے سوامی سری دیبی جی کے پرشاد سے مین آپکو جانا ہی اور پھر اُنھین کے پرتاپ سے ہم یہان آئی ہین راج رکھ اور دیوتا اور مُنیون نے نہکھ کو آپکے آسن پر بٹھایا ہی وہ ہمیشہ ہمکو دق کرتا ہی کہ ہمکو اپنا خاوند بناؤ وہ پاپی ہم سے ایسا کہا کرتا ہی کہیے ہم کیا کرین اندر نے کہا کہ جیسے ہم وقت کو دیکھتے ہوے یہان پڑے ویسے ہی تم بھی وقت کاٹتی ہوئی اندرپوری مین رہو دُکھیاری اندرانی اندر سے بولی ہم کیسے رہین وہ پاپی مد سے بھرا ہوا بر دان سے مغرور ہمکو اپنے قابو کرے گا اور دیوتا اور سب مُن ہم سے کہتے ہین کہ اب یہی اندر ہی اسیکی خدمت کرو وہ بھی کیا کرین اُسی کے ڈر سے بیاکل ہین اکیلے برہسپت برہمن کم طاقت دیوتون کے آسرے ہی ہمکو کیسے بچا سکتے ہین اسلیے نہایت فکر ہی عورت تو ہمیشہ کسی نہ کسی کے قابو مین رہتی ہی ہم اناتھ کیا کرینگی اب تقدیر ہی برخلاف ہے کچھ

کلشا استری تو مین نہین بلکہ پت برتا اور صرف آپ ہی مین دل لگائے رہتی ہین وہان ہمکو سرن دینے والا کوئی نہین جو ہم دُکھی کی
رچھا کرے اندر نے کہا ہم تدبیر بتاتے ہین تمھارے سیل کا رہنا تو نہایت مشکل ہے کیونکہ کام سے بھی چپ اور بہت چنچل عورت کڑورون
تدبیرون سے بچائی جاوے مگر جب اور کے بس پڑ گئی تو کبھی پت برتا نہین رہ سکتی استریون کو پاپ سے ہمیشہ شیل ہی رکھتا ہے اس
لیے تم بھی شیل مین مضبوط رہو جب وہ پاپی نہکھ راجہ تم پر زبردستی کرے تو تم تنہائی مین جا کر اس سے یہ قول کرنا کہ آپ ہمارے پاس
رکھیون کو پالکی مین جوت کر اُس پر سوار ہو کر آئیے ہم یہی چاہتی ہین ایسا سُن وہ موہت ہو کر کامانتر تو ہی ہے رکھیون کو سواری مین جوت
دیگا اور وہ سب لوگ ضرور ہی اُسے سراپ دیکر بھسم کر ڈالین گے اسمین مدد جگت کی ماتا کریگی اسمین شک نہین اُسکے چرن کمل
کے یاد کرنے والے کو سنکٹ نہین ہوتا اسلیے تم منی دویپ کی رہنے والی بھگوتی کو گرو کی کہی ہوئی بدھ کے موافق جپو اسطرح
اندر سے سنکر اندرانی نہکھ کے پاس آئی راجہ اُسے دیکھ نہایت خوش ہو بولا کہ ای سچ بولنے والی اچھی طرح آئین ای کامنی مین تمھارا
خادم ہون تم نے اپنا قول پورا کیا اسلیے مین تمھارا نوکر ہون اور تمھارے اوپر بہت خوش ہون تم شرم مت کرو مجھ اپنے بھگت
کو بھجو جو کچھ تمکو خواہش ہو کہو ہم سب کام کر دینگے شچی نے کہا ای بنائے ہوے اندر آپ نے ہمارے سب کام کیے اب ایک شرط
آپ سے چاہتی ہون اور اُسے کہتی ہون سُنیے ہماری ایک چھوٹی سی خواہش ہے اُسے پوری کیجیے پھر ہم آپ کے قابو مین رہینگی اپنے
دل کی بات کہتی ہون آپ اُسے کرسکتے ہین نہکھ نے کہا کہ ای چندر مکھی اپنا مطلب کہو جو چیز نایاب بھی ہوگی تو تمکو دینگے اندرانی
نے کہا کیسے کہین ہمکو تمھارا یقین نہین سچ بولنے والا راجہ زمین پر دُرلبھ ہے اگر قسم کھا کر کہو کہ جو خواہش ہوگی اُسے برلاوینگے
تو ہم کہین مگر آپ کو جان لین کہ ست مین بندھے ہو جب ہمارا کام کر دوگے تب تمھارے ہمیشہ قابو مین رہینگی نہکھ نے کہا تمھارا
کہنا ضرور کرینگے ہم نے جو جگیہ دان وغیرہ اچھے کام کیے ہین اُنکی قسم کھاتے ہین کہ جو کہوگی وہ کرینگے اندرانی بولی کہ اندر
کے گھوڑے ہاتھی اور رتھ سواریان ہین سری بشن جی کے گرڑ جمراج کا بھینسا ـ مہادیو جی کا بیل ـ برہما جی کا ہنس کارتیکہ کے
مور گنیش کا چوہا مگر ہم آپ کی عجائب سواری کی اچھا کرتی ہین جو نہ بشن جی کی نہ شیو کی نہ دیوتون کی نہ راچھسون کی سواری
بھی ہوئی ہو وہ منی لوگ آپکی سواری ہون اور پالکی مین آپ کو سوار کرا کے لے آیا جایا کرین یہی ہم چاہتی ہین ای راجہ ہم
آپکو سب دیوتون سے زیادہ جانتی ہین اسلیے ہم تمھارے تیج کی ترقی چاہتی ہین اُسکے بچن سُن اگیانی مہادیوی سے موہت نہکھ
اندر کی استری سے بولے تمنے تو پنڈتون کی یہ اچھی سواری ہمکو بتائی ہم تمھارا ضرور کہنا کرینگے یہ کم پراکرم والے کا کام نہین ہے
جو منیون کو سواری بناوے ہمین ایسے ہین کہ اُنکے اوپر چڑھ کے تمھارے پاس آوینگے سپت رکھ اور دیو رکھ ہمکو تپسیا سے
زیادہ جانکر تھموں لوگ ہین سب سے سرشیشٹھ کہینگے اتنا کہ اندرانی کو تو رخصت کیا اور آپ منیون کو بلا کر بولا کیونکہ کام نہ تھا
اوراہمو سب شکتیون سمیت ہم اندر ہین آپ اہنکار چھوڑ کر ہمارا کام کرین ہم نے اندراسن تو پایا مگر اندرانی ہمکو
نہین ملتی جو بلاتے ہین تو پریم سے ہمسے ایسے کہتی ہے کہ ای دیوتون کے راجہ ہمارے پاس منیون پر سواری کر کے آیا کیجیے اور یہی
خواہش پوری کیجیے ای منیو ہمارا یہ بڑا کام ہے اسلیے آپ لوگ مہربانی کر کے اُسے کر ہی دیوین کیونکہ آپ مہربان ہین اُس
سندری کے پاس جا سکینگے یہ کام ہمکو بھسم کیے ڈالتا ہے مین آپ لوگون کی سرن ہون اس کام کو کیجیے اگست وغیرہ رکھیون
نے ایسی بے عزت کی باتین سُن بھاوی بس قبول کر لیا جب منیون نے نہکھ کے بچن منظور کر لیے تو جو اندرانی مین دل

لگائے نہکھ تھے نہایت خوش ہوے اور اچھے اچھے منیون کو سواری بنا پالکی پر سوار ہو جلدی سے سرپ سرپ یعنے چلو چلو
ایسا کہتے ہوئے چلے اور کاماترا اور مورکھ تو تھے ہی لوپامُدرا کے پت اگست جی کو لات سے چھو دیا جو تپسویون مین بڑے شریشٹھ
تھے اور جو باتاپی کو کھا گئے تھے اور سمندر کو پی لیا تھا اُنھین اگست جی کو بید سے مارا اُسکا تو اندرانی مین ہی دل لگا تھا پھر سرپ
سرپ کہنے لگا تب تو اگست جی نے سراپ دیا کہ ای بدچلن کیونکہ تو سرپ ہی سرپ کہ رہا ہے اس سے بڑا سرپ دھارن کر بن
مین جا کر سانپ ہو جہان ہزارون برس طرح طرح کی تجھے تکلیفین ہونگی اور بن ہی مین گھومتے راجہ جدھشٹر کو دیکھکر اُس جون سے
چھوٹ کر پھر سُرگ باسی ہوگا تو چار سوال کریگا اُنکے جواب بھی اُنھین کے مُنھ سے سُنیگا اسطرح جب سراپ پایا تو مُن کی استت
کر راجہ نہکھ سانپ کا روپ دھارن کر سُرگ سے زمین پر گرے اور برہسپت نے یہ احوال بانسوتر مین جا کر سب سمجھا کے
اندر سے کہا نہکھ کو سُرگ سے گرا ہوا جان اندر نہایت خوش ہوے اور دیوتا اور مُن لوگ بھی نہکھ کی یہ حالت دیکھکر سب جہان
تھے وہین آئے اور اندر کو سمجھا کر عزت سے سُرگ مین لائے اور اُنکو اندراسن پر بٹھا کر راج تلک کیا اندر بھی اندراسن پا کر نند
وغیرہ بن مین اندرانی کے ساتھ کریڑا کرنے لگے اسطرح اندر نے بشوروپ اور برتراسر کو مار دُکھ پایا پھر دیبی کے پرتاپ سے
اپنی جگہ پائی

		چوپائی	
	یہ سب برتراسُر بدہ گا تھا	تم سن کہی ہی کے ناتھا	

ادھیاے دسوان

دوہا

کہت ونسم ادھیاے مین تر بدہ کرم کے روپ	جن سے بندہت نرپرت سکل ہیں بھوکوپ

اتنی کتھا سُنکر راجہ جنمیجے جی نے پوچھا کہ ہی براہمن اندر کے استھان کے ناس ہونے اور دُکھ کے پانے کے چرتر آپ نے سے
جسمین دیوتون کی مالک دیبی کی بڑی مہمابیان کی مگر اسمین شک ہی کہ بڑے تپسوی اندر بھی دیوتون کے مالک ہو کر پھر
ہوے اور سئو جگیہ کر کے عمدہ جگہہ اندر پوری اور دیوتون کا اُنکو راج ملا پھر اپنی جگہہ سے کیسے وہ پھر گر گئے اسکا سبب ہم سے
اہو دیا کے ساگر کیونکہ آپ سب پورانون کے بکتا ہین اسلیے سب جانتے ہین سردھا والے شاگرد کے آگے مہاتما لوگ سب
کچھ چھپاتے نہین اسلیے ہمارے شک کو رفع کیجیے سُوت جی سونکادک منیون سے کہتے ہین کہ راجہ نے اسطرح سیتو
بیٹے بیاس جی سے پوچھا تب وہ خوش ہو کر ترتیب وار جواب دینے لگے کہ اے راجہ اسکا باعث سنو تتو جاننے والے
کرم ہی کی تین گت کہتے ہین ایک سنچت۔ دوسرا برتمان تیسرا پرالبدہ گت۔ جو انیک جنم کا کیا ہوا ہے اُسکو سنچت
پھر سب کرم ساتوک راجس تامس کے بھید سے تین قسم کے ہوتے ہین سمجھ اسمے بہت عرصہ کا جمع ہوا سب بھوگنا پڑتا
جیون کے پہلے پچھلے جمع کیے ہوے کرمونکا کڑور جنم تک بھی ناس نہین ہوسکتا شریر پا کر جو بُرا یا بھلا کرم کرے اوس
برتمان کہتے ہین اور سنچت کرمون کے بیچ مین سے کچھ کرم لیکر دنیہ کے شروع مین کال پریرت کرتا ہے اوسے

کرم کہتے ہین اُسکا ناس بھوگ ہی کرنے سے ہوتا ہی یہ پرانے ضروری کرم بھوگتے ہین اسمین شک نہین پہلے جنم کا کیا ہوا بُرا یا
بھلا کرم ضروری دیوتا منکھ دیت جچھ اور کنر بھوگتے ہین اور کرم ہی دنیہ کی پیدایش کا سبب ہی اور کرم کے ناس ہونے سے جنم کا
ناس ہوتا اسمین شک نہین اور برہما بشن ردورا ور اندر وغیرہ دیوتا وانوجچھ گندھرپ سب کرم ہی کے قابو ہین جو یہ کرم کے
بس مین نہوتے تو دنیہ کا سمبندہ نہوتا کیونکہ شکھ دُکھ کا سبب کرم ہی ہی اور اینک جنم کے اکٹھے ہوے کرمونکی کال کے زور
سے کرم بھین پیدا ہوتی ہی اُس سے پرالبدہ کے قابو ہوکر پُن اور پاپ جس طرح آدمی کرتا ہی اسیطرح دیوتا بھی کرتے ہین کرشن
اور ارجن یہ نر نارایِن ہی کے انس سے پیدا ہوے تھے اسمین پُران ہی پرمان ہے جسکا بھبا و زیادہ ہوا اُسے دیوتون
کے انس سے پیدا ہوا جانو رکھہ کو چھوڑ اور کوئی شاعری نہین کرتا اور ردور کو چھوڑ ردور کی پوجا کوئی نہین کرتا دیون کے
انس کو چھوڑ آن کوئی نہین دیتا اور بشن جی کو چھوڑا ور کوئی زمین کا مالک نہین ہوسکتا اندر اگن جم بشن اور کُبیر سے پربھت
پربھاو اور کوپ اور پراکرم لیکر راجہ کا دیہ بنایا جاتا جو کوئی لوک مین بلوان اقبال مند بھوگوان علم ور – فیاض ہوتا اُسے دیوتا
کے انس سے جانو اُسی طرح یہ پانڈو بھی دیوتا کے انس سے ہین اور دیوتا کے انس سے سری کرشن جی بھی ہین جنکا نارایِن کے
برابر تیج ہی پرانی کا بدن دُکھ سکھ کا برتن ہی شکھ دُکھ سبھی کو ہوتے ہین کوئی جاندار اپنے قابو مین نہین بلکہ دیو کے قابو ہی
یہ جاندار جنم مرن شکھ دُکھ ضروری پاتا ہی پانڈو پہلے بن کو گئے پھر سُکھی ہوے اور اپنی بازوُنکی طاقت سے راجسوی جگیہ کیا
اُنکو خوش ہوکر دیوتون نے بردان دیا مگر بن باس کا دُکھ بھوگنا ہی پڑا کہو منکھ دینہہ سے کیا ہوا پُن کہان گیا نر کیشری سے
بدر کا سرم مین ارجن نے عبادت کی تھی پھر اُنکے سریر مین تپ کا پھل کہان نظر آیا جاندارون کو بدن کے پانے پر کرم کی
بڑی سخت گت نظر آتی ہی اُسکو دیوتا بھی نہایت مشکل سے جانتے ہین تو منکھونکی کون کہتا ہی باسدیو بھی قید خانہ مین قید ہوے
تھے پھر بسدیو نے اُنکو نند گوپ کے گھر مین پہونچا دیا اور گیارہ برس وہان رہکر پھر متھرا مین آئے اور کنس کو مارا اور اپنی تکلیف
پائے ہوئے والدین کو قید شدید سے چھوڑایا اور متھرا پوری کا اوگرسین راجہ کیا پھر کال جمن کے ڈر سے دوارکا کو چلے گئے
سب تقدیر سے اتنا پورکھہ کرشن جی نے کیا اور دوارکا مین بے تعداد کام کرکے اپنے کُنبہ سمیت پر بھاس چھتر مین شریر
چھوڑکر سرگ کو چلے گئے پھر اُنکے بیٹے پوتے دوست بھائی وغیرہ جادو براہمنون کے سراپ سے پربھاس چھتر
مین ناس ہوے۔

چوپائی

یہ بدہ بھوپ کرم گہنائی کرشنہو مرن بیادہ شرلاگے	تم سُن سکل بھانت ہم گائی بھیو منچ کا کرہین ابھاگے

ادھیاے گیارھوان

دوہا

یکادش ادھیاے مین دھرمانگ آنپت	کہب جہان سد سُشکل دھرم تبر نے سَت

اتنی کتھا سُن جنمیجیہ جی نے سوال کیا کہ ای بیاس جی آپ نے کرشن چندر یا ارجن یا بلرام جی کا اوتار پرتھوی کا بھار اوتارنے کے لیے
بیان کیا مگر ہمکو یہ شک ہو کہ دواپر کے اخیر مین بہت بوجھ سے دبکر زمین گاے کا روپ دھارن کرکے برہما جی کی سرن کو گئی تب برہما
نے بشن جی کی پرارتھنا کی جن ایشر سادھوؤن کی رچھا کرنے والے بشن جی نے بھوم کا بھار اوتارنے کے لیے بسدیو کے گھر مین بلدیو جیکے
ساتھ جنم لیا اور انیک پاپ بدھ دُراچاری پاپ مت راجاون کو مارا اور بھیکھم اور درونا چارج براٹ درو پد باہلیک سوم دت کرن
بیکرن وغیرہ کو بھی مارا مگر جن دُشٹون نے جو اہیر ملیچھہ اور نکھادھ تھے راہ مین کرشن چندر جیکا دھن اور استریان لوٹ لی تھین اُن دُشٹون کو
کیون نہین مارا وہ زمین پر بنے ہی رہے تو اُنھون نے پرتھوی کا بھار کیا اوتارا اور پھر اس کلجگ مین سب رعایا پاپ ہی مین لگی ہی
انکو دیکھکر اور بھی شک ہوتا ہی بیاس جی بولے کہ ای راجہ جس جُگ مین جسطرح کی پرجا وقت کے سوبھاو سے ہوتی ہی اُسکے خلاف
نہین ہوسکتی اس باب مین جُگ کا دھرم ہی سبب ہی جو دھرم کی خواہش کرنے والے جیو ہوتے وہ ست جُگ مین ہوتے جو دھرم
ارتھہ دونون کی خواہش کرتے وہ تریتا مین اور جو دھرم ارتھہ کام تینون کی اچھا کرتے وہ دواپر مین اور جو ارتھہ کام کی خواہش
کرتے وہ ہمیشہ کلجگ مین جنم لیتے ہین ای راجہ جُگ کا دھرم کبھی نہین اولٹ سکتا اور دھرم ارتھہ کا کرنیوالا وقت ہی جب جیسا وقت
ہوتا ہی ویسا ہی ہوتا ہی راجہ نے پھر پوچھا کہ ای مہاراج جو ست جُگ مین جیو دھرم مین لگے رہتے تھے وہ اب اس جُگ مین کہان رہتے
ہین اور تریتا اور دواپر مین جو دان برت کرنے والے مُن تھے وہ اب کہان ہین اور جو جیو بد چلن اور بےشرم اس کلجگ مین دیوتاؤن
کی نندا کرتے ہین وہ ست جُگ مین کہان چلے جاتے ہین یہ سب مفصل کہیے ہمکو سب سُننے کی خواہش ہی بیاس مُن بولے
سُنیے جو لوگ ست جُگ مین ہوتے ہین وہ پُن کرکے سُرگ مین چلے جاتے ہین جو کہ برہمن چھتری بیس سُودرا اپنے دھرم
مین لگتے وہ کرم کرکے جیتے ہوے لوگونکو جاتے ہین اور دھوبی وغیرہ نیچ لوگ بھی ست دان دیا صرف اپنی عورت سے
بھوگ اور سب جانداروں سے محبت اور سب مین برابری سادھارن کرم کرنیکے سبب سُرگ مین جاتے اور براہمن وغیرہ
بھی یہی دھرم کرتے اسیطرح تریتا دواپر مین بھی لوگ اچھے کام کرکے سرگ مین جاتے تھے مگر اس پاپ کلجگ مین لوگ نرک ہی مین
جاتے اور جب تک جُگ گذرتا ہی تب تک نرک ہی مین رہتے پھر منکھہ لوک مین منکھہ ہی ہوتے جب ست جُگ کا شروع اور کلجگ
کا اخیر ہوتا تو سُرگ سے پُن والے لوگ منکھہ ہوتے جب دواپر کا اخیر اور کلجگ شروع ہوتا ہی تو نرک سے پاپی لوگ آکر پیدا ہوتے
ہین اسطرح وقت کی گت بر خلاف نہین ہوتی اسلیے کلجگ نہایت بُرے کام کرانے والا ہی اسمین اُسی طرح کی پرجا ہونی چاہیے
شاید اتفاق سے جاندارونکا اولٹا پلٹا ہو جاے تو کلجگ مین جو سادھو لوگ ہین وہی دواپر مین پیدا ہوتے ہین اسیطرح کوئی
کوئی تریتا مین اور کوئی ست جُگ مین اور جو ست جُگ مین دُشٹ ہوتے وہ کلجگ مین پیدا ہوتے اور کیے ہوے کرمون کے
پربھاو سے دُکھہ پاتے پھر جُگ کے پربھاو سے جُگ کے موافق کرم کرنے لگتے ہین جنمیجیہ جی نے سوال کیا کہ ای مہاراج جُگ
کے دھرم سے جس جُگ مین جس طرح کا دھرم ہوتا ہو وہ کہیے ہمکو سُننے کی اچھا ہی بیاس جی بولے کہ ای سرشیٹھہ راجہ سُنیے
جُگ کے پربھاو سے جس طرح سادھوون کے دل لوٹ جاتے ہین مثال سمیت کہتے ہین جس طرح کلجگ نے براہمن کی
کرنے کے لیے آپ کے دھرماتما والد کی بدھہ کر دی تھی جو جُگ دھرم نہوتا تو ہجات کے کُل مین پیدا ہوکر عابد کے گلے
مین مرا ہوا سانپ کیون ڈالتے گیان وان کو سب جُگ کی طاقت جاننی چاہیے اسلیے ہر ایک تدبیر سے دھرم

کرنا چاہیے ست جگ مین براہمن لوگ بید جانتے اور پراشکت کی پوجن مین مشغول رہکر انکے درشن کی خواہش رکھتے تھے اور گایتری
ورانگار مین آشکت اور گایتری کے دھیان مین لگے رہتے اور گایتری اور مایا بیج کے جپ کرنے مین ہوشیار ہوتے تھے اور گانون
گانونمین بھگوتی کے منڈپ وغیرہ بناتے اور اپنے اپنے دھرم کرم مین لگے رہتے سب سیتہ سوچ دیا سمیت بید تریٔی کے کرم مین
مشغول تو کے جانتے مین ہشیار ہوتے چھتری لوگ رعایا کی پرورش کرتے بنیئے کھیتی بیپار گوٗون کی خدمت کرتے اور سودر
تینون برنون کی خدمت کرتے یہ سب پن روپ جگ کا احوال ہی اسمین سب کی ماتا جو دیبی ہین انکا پوجن کرتے اسیطرح تریتا
مین بھی سب ہوتے مگر کچھہ دھرم کی کمی تھی دواپر مین ست جگ سے زیادہ کمی ہوگئی اور جو پہلے کے جگون مین راچھس تھے
وہی کلجگ مین براہمن ہوے جو پاکھنڈ کرتے عقلمندون اور پنڈتون کے فریب دینے والے کرور ادھرمی بید کے دھرم کے بغیر
سودرونکی خدمت کرنے والے اور بات چیت مین بڑے ہوشیار اور طرح طرح کے دھرم چلانے والے اور بید کی بُرائی کرنے
والے اور منہہ دیکھی کہنے والے ہین ای راجہ جیسا جیسا کلجگ ترقی پکڑتا ہی ویسا ویسا دھرم کا ناس ہوتا ہی اسیطرح چھتری اور
بنیا سودر بھی بید دھرم ہوگئے ہین اور باقی چانڈال بڑے جھوٹھے اور پاپی ہوتے ہین اور کلجگ مین براہمن سودرون کا دھرم
کرنے اور دان لینے مین نپُن ہونگے اور عورتین نہایت فاحشہ کام موہ آوبھہ کی بھری ہوئین پاپنی اور خوامخواہ تکرار کرنیوالی اور ہمیشہ
ہوس کرنے اور اپنے خاوند کے فریب دینے والی اپنے آپ دھرم کے کہنے مین پنڈت ہونگی ای راجہ پوتر بھوجن کے کھانے
سے دل پوتر ہوتا اور چت کے سدھہ ہوجانے پر دھرم کی روشنی ہوتی جب براہمن سودرونکا دھرم کرین اور سودر براہمنونکا
تو برت سنکر دوکھہ کہتے اور اسیکو دھرم سنکر کہتے اور دھرم سنکر کے ہونے سے برن سنکر ہوجاتا اور برن سنکر نرک کا مول
ہی اسیطرح سب دھرم اور کرم بنا کلجگ مین اپنے اپنے دھرم کی بات نہ کہین نظر آویگی نہ سنائی دیگی دھرم کے جاننے والے
مہاتما لوگ بھی ادھرم کرتے یہ کلجگ کا سوبھاو ہی ہی اور کوئی چھوڑ نہین سکتا کیونکہ اسمین سوبھاو ہی سے پاپ کرنے والے
لوگون کے پاپ سدھہ نہین ہو سکتے یہ سن جنمیجہ جی بولے کہ ای مہاراج اور ای سب دھرمون کے بتانیوالے اس کلجگ مین لوگون
کی کون گت ہوگی جو اس پاپ کے دور کرنیکی تدبیر ہوگی وہ کہو بیاس جی نے کہا سنو کہ ای مہاراج دیبی کے چرن کملونکا دھیان
ہی ایک تدبیر ہی اور تو نہین ہی جتنی طاقت پاپ کے بھسم کرنے مین دیبی جی کے نام مین ہی اوتنے پاپ کہین نہین ہین تو
پاپ سے کیا خوف ہوسکتا ہی جس دیبی کا نام کوئی بے قابو ہوکر لیتا اور وہ جو جو پدارتھہ دیتا انکا بیان مہادیو وغیرہ
نہ کرسکتے پاپون کے سودھن کی تدبیر دیبی جی کے نام کی یادگار ہی ہی اسلیے کلجگ کے خوف سے لوگون کو چاہیے کہ
دھیا کاشی وغیرہ پن کی جگہون پر جارہے اور ہمیشہ بھگوتی کا نام یاد کرے کیونکہ پرانیونکے چھیدن بھیدن بھی کیے ہوا ور
اس دنیا بھر کو بدھہ کیے ہو مگر جیسے ہی دیبی کو بھگتی سے پرنام نمسکار کرتا ویسے ہی پاپون سے چھوٹ جاتا ہی سب شاسترونکا
رہسیہ ہمنے کہا۔

چوپائی

کر بچار دیبی پد نیکہ +	بھجو بھوپ تجی بجت سُبھ اج
اجپا نام ہیا ہرتی لوگا	جہین سداکر نہو بدھہ جوگا

پرمہما دیبو نہین جانہین	مایا کیسر کھو کم یا نہین۔
براہمن سنکل جیت گاتیری	ہروے مدھیہ بھرم چھیدان تری
جانت نہین مہماتیہ کیرا	یہ سب برنیو بھوپ گھنیرا
جو جگب دھرم بیو ستھاپو چھیو	سو سب کہیون سنکل بدھ بھو کھیو

ادھیاے بارھوان

دوہا

دوادش کے ادھیاے مین تیرتھہ جاترا ہیت	آڑی بک کرجدھ اب برنو سنو چیت

راجہ جنمیجہ جی نے سوال کیا کہ ای مُن جی پرتھوی مین جو پُن تیرتھہ چھیتر اور ندی منگھ اور دیوتاؤن کے جاننے کے لائق ہون آنکو ک[illegible]
اور جب تیرتھہ مین اشنان اور دان سے جیسا پھل ہوتا ہو اور تیرتھہ کے جاترا کا طریقہ اور نیم بھی کہئے بیاس جی بولے کہ راجہ [illegible]
تیرتھہ طرح طرح کے ہوتے ہین جنمین دیبی کے مشہور مندر بنے ہین ندیون مین گنگا سرشٹھہ ہین اور جمنا سرستی۔ نربدا۔ گنڈکی۔ [illegible]
گومتی۔ تمساندی کا بیری چندربھاگا بیتر ونی چرمنوتی سرجو تاپی ابھرمتی وغیرہ اور بھی سینکڑون ہین اُنمین جو سمندر مین ملتی
وہ پُن رُوپ ہین اور جو نہین ملتین وہ تھوڑا پُن دیتی ہین اور سمندر مین ملنے والیون مین زیادہ پُن کی دینے والی ہین جن[illegible]
ہمیشہ پانی بہا کرتا ہو مگر ساون اور بھادون دونون مہینون مین سب ندیان رجسولا رہتی ہین اسلیئے ان مہینون مین اشنا[illegible]
کرنا نہ چاہیے مگر گنگا جی مین چاہیے اور پشکر کرچھیتر دھرمارنیہ پربھاس۔ پریاگ۔ نیمکھار۔ اربدارنیہ سری شیل سمیر گند ماد[illegible]
مانس بندو سر۔ اچھو دید رکا سرم جسمین نرناراین عبادت کرتے ہین بامنا سرم ستجو پاشرم جسنے جہان تپ کیا ہو وہ آسکے نا[illegible]
سے مشہور ہو یہ سب پُن کی دینے والی جگہہ ہین اور اُنکے علاوہ اور بھی بے تعداد تیرتھہ ہین ان سب جگہون مین درشن کر[illegible]
لائق دیبی کے استھان بنے ہین جو درشن سے پاپ چھوڑا لیتے ہین اور تیرتھہ دان برت جگیہ عبادت پُن کرم یہ سب پو[illegible]
پھل دیتے ہین کہین دربیہ کی سُدھی کہین کریا کی سُدھی کہین چیت کی سُدھی ہوتی ہو اور انھین سے تیرتھہ تپ برت سب [illegible]
ہوتے ہین کبھی دربیہ کی سُدھی ہوتی کبھی کریا سُدھی مگر من کی سُدھی ہمیشہ دُرلبھہ ہو کیونکہ دل چنچل ہونے کے سبب ایک جگ[illegible]
اسے اکرتا ہی نہین پھر کیسے دل سُدھہ ہو سکے کیونکہ اسمین طرح طرح کے بھاو رہتے ہین اور کام کرودھ لوبھہ اہنکار [illegible]
تیرتھہ برت اور عبادت مین ہمیشہ خلل ڈالتے ہین۔ ہنسا۔ ستیہ چوری نہ کرنا سوچ اندریون کا جیتنا اپنے دھرم کو پالنا [illegible]
تیرتھون کے پھل دینے مین نت کرم کے چھوڑے اور راہ مین چھوٹنے کے دوکھ کے سبب تیرتھہ کا جانا بیفائدہ سمجھو اسمین
پاپ ہی پاپ ہوتا ہو تیرتھہ بدن کے ہی میل کو دھو سکتے ہین دل کے میل کو دھو نہین سکتے اگر تیرتھہ مانسی میل کو دھو
گنگا جی کے کنارے مُن لوگ دشمنی سمیت کیسے رہتے دیکھو برہما کے بیٹے بید کے جاننے والے بشسٹ جی نے اگ[illegible]
مین مشغول ہو گنگا جی کے کنارے پربستی بستے ہی بستے آڑی بک نام نے بڑا جنگ بسوامتر جی کے ساتھہ کیا جس [illegible]
کے دیکھنے سے دیوتون کو تعجب ہوا اُس جنگ مین بڑے عابد بشوامتر جی راجہ ہرشچندر کے سبب بشسٹ جی

بگلے ہوے اور بسوامتر کے سراپ سے بسشٹ جی اڑی پنچھی ہوے ایسے مُن کے سراپ سے مانس سرور کے کنارے ناخونن
اور چونچ وغیرہ سے دس ہزار برس تک جنگ کرتے رہے جیسے مد کے بھرے ہوے دو سنگھ آپسمین لڑنے لگے اتنی کتھا سُن
راجہ جنمیجیہ جی نے سوال کیا کہ اُن بڑے عابدمُنیون نے کس سبب سے آپسمین دشمنی کی اور آپس مین سراپ کیون دیا جو کلیس
اور دُکھ دینے والا ہوتا ہی بیاس بولے کہ راجہ ترسنکو کے بیٹے سورج بنسی رام چندر جی کے پُورکھون مین ایک بڑے
راجہ ہرشچندر ہوے اُنکے بیٹا نتھا اسلیے اُنھون نے برن کی پوجا کر کے کہا کہ اگر ہمارے یہان بیٹا پیدا ہوگا تو ہم اُسی سے
تمھارے لیے نرمیدہ جگیہ کرینگے یعنے جگیہ مین بیٹے کا بلدان دینگے اسی سے برن جی نہایت خوش ہوے اور راجہ کی نہایت
خوبصورت عورت کے حمل رہا راجہ رانی کو حاملہ دیکھ نہایت خوش ہو گربھہ کے سنسکار موافق طریقہ کے کرنے لگے جب
وقت آیا تب اُنکی عورت کے لڑکا پیدا ہوا اُسے دیکھ راجہ نہایت خوش ہوے اور جات کرم اور سنسکار کر کے سونا اور گئو دان
وغیرہ براہمنون کو دینے لگے یہان راجہ کے گھر مین بیٹے کے پیدا ہونے کی خوشی ہو رہی تھی کہ برن جی براہمن کا بھیس دھر وہان
پہونچے راجہ نے اُنکی پوجا کر کے آسن پر بٹھایا اور پوچھا آپ کون ہین اور آپکا کیا کام ہی برن نے کہا ہم برن ہین اب تو
تمھارے فرزند پیدا ہوا جگیہ کرو اور اُسے بلدان کرو اب اپنا قول پورا کرو جو سنکلپ تمنے کیا تھا راجہ ایسے کلام برن کے
سُن کے نہایت رنجیدہ ہوے اور دل کی تکلیف کو سنبھال کر برن کے سامنے ہاتھ جوڑ کر بولے کہ اے سوامی جس جگیہ کا آپ سے
وعدہ کیا تھا اُسے بدھ پوربک کرینگے اور آپ کی نظرون مین سچے نیر رہینگے لڑکا پیدا ہونے کے ایک مہینے کے
بعد دھرم پتنی پاک ہوتی ہی تبھی آپ کا جگیہ کرینگے ابھی بن استری کے کیسے کرین یہ سُن برن جی اپنے گھر کو گئے تب راجہ
نہایت خوش ہوے مگر کچھ اوداس بھی ہوے جب مہینہ ختم ہوا تو راجہ کا امتحان لینے کے لیے براہمن کا روپ دھر پیارے
بچن بولتے ہوے پھر راجہ کے یہان برن جی آئے راجہ نے اُنکی پوجا کر کے کہا کہ اے مہاراج بنا سنسکار کیے ہوے بیٹے
کو جگیہ مین جانور بنا کر کیسے باندھین سنسکار مین چھیتری بنا کر ضرور آپکا جگیہ کرینگے اگر دیا رکھتے ہو اور مجھ اپنے خادم کو دین
سمجھتے ہو تو مان لیجے سنسکار بنا مالک کا کہین ادھکار نہین ہوتا برن نے کہا ای راجہ آگے کا وعدہ کر کے ہمکو ٹالتے ہو
ہم جانتے ہین کہ بیٹے کی محبت نہایت زبردست ہوتی ہی اچھا ہم کچھ دن ٹھہر کر پھر آوینگے تب تم اپنے کلام سچے کرنا نہین تو
غصہ ہو کر تمکو سراپ دینگے راجہ نے کہا اب سچ ہی سچ کہتے ہین جب اسکا مونڈن ہو جاویگا تو اُس سے آپ کا جگیہ
کرینگے یہ سُن خوش ہو برن اپنے گھر کو چلے گئے اور راجہ سکھی ہوے اور اُنکا وہ روہتا کہیہ بیٹا پڑھنے لگا اور سب علم پڑھکر
ہوشیار ہوا اور کسی سے جگیہ کا احوال مفصلاً سُن کے خوف زدہ ہو اپنی جان بچانے کے لیے بن مین بھاگ گیا جہان راجہ
کے جانے کے لائق جگہہ نتھی وہان جا کے چھپا جب وقت آیا تو برن پھر وہان آئے اور کہنے لگے کہ پتر جگیہ کرو راجہ
نہایت رنجیدہ ہو بولے ای مہاراج کیا کرون میرا بیٹا کہین چلا گیا ہی یہ سُن برن نے اُنکو جھوٹھ بولنے والا جان سراپ دیا
کہ تمنے فریب ہمکو دیکھلایا تھا اسلیے جاؤ تمھارے جلندھر کا عارضہ ہوگا اتنا سراپ دے برن اپنے لوک کو چلے
گئے اور راجہ اسی عارضہ مین مبتلا ہو کر نہایت فکرمند ہوے ایک دن کسی راہ گیر کے کہنے سے روہت نے والد کا احوال
سُن کہ جلندھر کا عارضہ ہو گیا ہی اُسنے کہا کہ تمکو دھرکار ہے کہ والد کو دُکھی جان جنگل کو چلے آئے اس سر پر سے تمنے

گیا پھل پایا کہ اِس بدن کے دینے والے کو آزردہ کرکے یہان آئے اچھے بیٹے کو چاہیے کہ باپ کے لیے جان دیدے مگر تمھارے دُکھ سے تمھارے والد آزردہ نبے رہتے ہین

چوپائی

سُنکے بچن تپھک جُت دھرما
جبھی چلیو باسُو تہنہ آئی
کہی ایکانت دَیاجُت بانی
جاسون جات بدھن کی ہتیا

تپا دِکھنے ارتھہ سُکرما
بیر روپ دھرلو لیہو بھائی
راج تپڑ سُوَر کھہ ہم جانی
تیہی نہ جانسِ دُکھ سمیتا

ادھیاے تیرھوان[۱۳]

دوہا

تیر[۱۳]ہ کے ادھیاے مین شُنہ سیف کی گاتھا
پُن اڑی بک نام رن کہب سُنو من ناتھ

اندر نے رُوہت سے کہا کہ تمھارے والد نے پہلے قول ہارا تھا کہ جو بیٹا ہوگا اُسے بَرُن کے جگیہ مین بلدان دینگے یہ بڑے اُبچار کی بات اُنھون نے کی تھی اسلیے جب تم جاؤگے تو تمھارا بیرحم والد تمکو جگیہ کے کھمبے مین باندھے گا اخیر مین پھر ماریگا کیونکہ جلندھر کے عارضہ سے نہایت تکلیف مین ہو رہا ہی اسطرح جب اندر نے رُوکا تو راج تپڑ اپنے گھر کو نہ گیا کسواسطیکہ بھگوتی کی مایا سے موہت تھا اور رُوہت جب جب اپنے والد کو دُکھی سُنتا تھا اور چلنے کی طیاری کرتا تھا تب تب اندر آکر روک دیتے تھے ہرشچندر بھی نہایت دُکھی ہو اپنے عقلمند گرو بشسٹ جی سے دریافت کرنے لگے کہ مہاراج مین کیا کرون اب مین بڑا دُکھی ہو رہا ہون اِس سے میری رچھا کیجیے بشسٹ جی نے کہا کہ ای راجہ سُنیے تمھارے دُکھ کے ناس کی تدبیر کہتے ہین دھرم شاستر مین تیرہ[۱۳] طرح کے پتر لکھے ہین اُنمین کریت پتر یعنے مول لیے ہوے بیٹے سے بَرُن کا جگیہ کرو پھر یہ دُکھ ناس ہوگا کسی برہمن کا لڑکا مول لے لو اور جسقدر روپیہ مانگے اُسکو دیدو پھر اُسی سے جگیہ کرو اسطرح جگیہ کرنے سے تمھارا روگ بھی ناس ہو جاویگا اور بَرُن بھی خوش ہو جاوینگے اتنا سُن راجہ نے منتریون سے کہا کہ لڑکے کو ڈھونڈو اگر کوئی براہمن اپنا فرزند زر کی طمع سے بیچتا ہو تو جتنا روپیہ مانگے دیکر لے لو کنجوسی نکرنا اُسے مُنہ مانگی قیمت دیدینا اتنا سُن منتری شہر شہر گانو گانو دیس دیس تلاش کرنے لگے تلاش کرتے کرتے ایک اجی گرت نام براہمن بہت غریب تھے جنکے تین پتر تھے اُنمین سے منجھلے بیٹے کو اُنھون نے منتری کے ہاتھ بیچ ڈالا منتری اُسکے منہ مانگے دام دیکر راجہ کے پاس لایا اُسکا نام شُنہ شیف تھا راجہ اُسے دیکھ نہایت خوش ہو براہمنون کو بُلا جگیہ کی طیاری کرنے لگے جب جگیہ ہونے لگا تب مہاتما بسوامتر جی نے اس براہمن کے لڑکے شُنہ شیف کو جگیہ کے کھمبے مین چوپائے کی جگہہ دیکھ کھلوا دیا اور کہا کہ ای راجہ ایسے اپچار کی بات نہ کیجیے اس براہمن کے بیٹے کو چھوڑ دیجیے ہم تمھاری عمر دیوتا سے مانگ لینگے اور تمکو سُکھ ہوگا بڑے شک کی بات ہی کہ آپ اپنی جان بچانیکے لیے اس براہمن کے لڑکے کو مارتے ہین دیکھیے یہ شُنہ شیف بار بار رو رہا ہی تو اُسکے اوپر بڑا ہی رحم آتا

پر بھی رحم کیجیے اور ہمارا کہنا مانیے رحم والے چھتریون نے دوسرے کی دنیہہ بچانے کے لیے اپنا بدن دے دیا ہی اور سُرگ کو چلے گئے ہین
کی دنیہہ کے بچانے کے لیے براہمن کے لڑکے کو مارتے ہو ای راجہ پاپ نہ کرو اور اس لڑکے پر رحم کرو اپنے بدن کی طرح سبکے بدنین
محبت کرنی چاہیے اگر ہمارا کہنا مانو تو اس لڑکے کو چھوڑ دو راجہ نے مُن کا انادر کر نہایت آزردہ ہو شُنہ شیف کو نہ چھوڑا تب لبسوامتر جی نے
نہایت غصہ کیا اور شُنہ شیف کو برن کا منتر اُنھون نے بتایا اور شُنہ شیف نے اُسے نہایت زور سے پڑھکر برن کو یاد کرتے ہوے
پکارا برن نے استُت کرتے ہوے مُن کے بیٹے کو جان وہان آکر اُسے چھوڑا دیا اور راجہ کا عارضہ اچھا کر کے اپنے گھر کو گئے اسطرح
بسوامتر نے موت سے اُس براہمن کے بیٹے کو چھوڑایا اور کیونکہ راجہ نے لبسوامتر جی کا کہنا نہ مانا اسلیے اُنھون نے دل مین نہایت
غصہ کیا ایک دن کی بات ہی کہ راجہ گھوڑے پر سوار ہو کر جنگل کو گئے اور ایک سُور کے مارنے کی اچھا کیے ہوے کوشکی ندی کے
کنارے پر پہونچے وہان بوڑھے براہمن کا بھیس دھر لبسوامتر جی آئے اور راجہ سے سربس دان مانگ کر انکا سب راج کاج لے لیا
جب راجہ ہرشچندر نہایت آزردہ ہوے ایک دن اپنے ججمان کو دُکھی دیکھ بن مین کہین لبسوامتر سے لبسشٹ جی نے کہا کہ ادھم ورتھا ہی
وناحق ہی براہمن کا بھیس دھرے ہی تیرا بگلے کا سا دھرم ہی تو بڑا فریبی ہی اور ناحق اہنکار کرتا ہی بھلا ای نیچ تونے ہمارے ججمان
بسے دھرم والے راجہ سے سربس دان مانگ کر کیون اُسکا راج لے لیا اور اُسکو دُکھ دیا کیونکہ تو بگلے کی طرح دھیان لگا کر بیٹھا ہی
اسلیے تو بگلا ہو جا جب لبسوامتر جی نے اس طرح کا سراپ پایا تو اُنھون نے لبسشٹ جی سے کہا تم بھی جاؤ آڑی نام پنچھی ہو جاؤ اور
جب تک ہم بگلا رہین تب تک وہی تم بنے رہو اس طرح غصہ کر بگلا اور آڑی پنچھی ہو گئے اور کسی تالاب کے پاس ایک درخت
پر تو بگلا بگلے کا روپ دھارن کر لبسوامتر جی اور دوسرے درخت پر آڑی پنچھی ہو کر لبسشٹ جی رہے اور دن دن جنگ کیا
کرتے تھے اور چونچ اور ناخونون سے لڑا کیا۔ بار ہا بڑے دُکھی ہوتے اسیطرح دونون مُن بہت برس تک پنچھی کا بھیس دھرے
آپس لڑتے رہے اور سراپ کی پھانسی مین باندھے گئے یہ سُن راجہ جنمیجہ جی نے سوال کیا کہ ای مہاراج دونون مُن کیسے سراپ
سے چھوٹے ہمکو سُننے کی اچھا ہی بیاس نے کہا کہ مہاراج جب ان مُنیون کو لڑتے ہوے برہما جی نے جانا تو آکر اُنکی لڑائی ختم
کرائی اور سراپ سے دونون کو چھوڑا دیا اُنکے ساتھ جو دیوتا تھے اپنے اپنے استھان کو گئے اور لبسشٹ اور لبسوامتر دونون
نے آپس مین غصہ چھوڑ دیا اور صلح اختیار کی

چوپائی

جو لبسشٹ کو شک یہ بھانتی
نُکو دیو دُنج ارو مانو
تاسون جیت شُدھ مہیپالا
جتن پور پ تہیہ سادھو ہوپا
تیرتھ دان تپ ست سہاون
کر یا سنا رہت نج جیتا
لبسو تیرتھ تو جھونت دیوی

مُن ہو لڑاے منھو آرائی
اہنکار جیتے یہ جانو
ہی دُر لبھ جانہ سب حالا
تاسن سکل برتھا انو روپا
جو کچھ دھرم سادھیہ مین بھاون
سرون آونج ہوہ سوبتا
تا کو نام ر ٹھو ہو سیوی

تاپد دھیان چت مہہ دھرہو		تاکے گُن کی اُستت نت کہو
یہی بدھ کرہو سدا نچ توکھن		ڈرہ سدا کلجگ کے دوکھن
بھوبھے چھوٹ جاہین سنشو راجا		جوجن کرہین یہی بدھ کا جا

ادھیاے چودھوان

دوہا

شاپ سون بھیو بشسٹ کر سوتی کہب سو نام		چودھوین ادھیاے مین متیرابرن ستنام

اتنی کتھا سُنکر راجہ جنمیجیہ جی نے پوچھا کہ مہاراج برہما کے بیٹے بشسٹ جی کا نام آپ نے متیرابرن بتایا اسکا کیا سبب ہی یہ ُن کا کرم سے نام ہوا یا گُن سے اسکا سبب ہمسے مہربانی کر کے کہیے بیاس نے کہا سُنیے اے راجہ برہما کے بیٹے بشسٹ جی راجہ نم کے سراپ سے دیہہ کو چھوڑ کے پھر مہا پرتاپی متر ابرن کے یہان پیدا ہوے اسلیے اُنکا نام متیرابرن لوک مین مشہور ہوا راجہ نے پھر سوال کیا کہ برہما کے بیٹے بڑے دھرماتما بشسٹ مُن کو راجہ نے کیسے سراپ دیا اور ایسے بڑے پرتاپی مُن کو راجہ کا دیا سراپ کیسے لگا اور بیقصور مُن کو راجہ نے کیون سراپ دیا اسکا سبب کہیے بیاس جی نے کہا کہ اسکا سبب تو تیسرے اور چوتھے اسکندھ مین پہلے ہی آپ سے کہ آئے ہین کہ اس سنسار مین مایا کے تینون گُن ملے ہین - راجہ دھرم کرتا عابد عبادت کرتے ہیکے وقت پر ستوگُن ہی بنا رہتا راجہ اور مُن سب کام اور کرودھ سے بھرے رہتے اور طمع اور اہنکار ہی مین پڑکر نہایت سخت عبادت کرتے ہین اور براہمن اور چھتری سب رجوگُن ہی مین رہکر جگیہ کرتے ستوگُن مین مضبوط رہکر کوئی نہین کرتے رکھنے اُنکو پہلے سراپ دیا پھر نم نے غصہ ہوکر رکھ کو سراپ دیا تقدیر سے دونون بڑے دُکھی ہوے دربیہ شُدھ کریا کی شُدھ من کی شُدھ نرگنا تماحق سنسار مین بہت ہی نایاب ہین پر انکت کی شکت کوئی نہین جانتا وہ جسکے اوپر مہربانی کیا چاہتی ہین اُسے سنسار سے چھڑا ہین برہما اور مہادیو وغیرہ مہاتما بھی نہین چھوٹتے اور اُسکی مہربانی سے ستیہ برت وغیرہ کی کتھا تیسرے اسکندھ مین کہ آئے ہین و چھوٹ جاتے ہین اُسکی دل کی بات تینون بھونون مین کوئی نہین جانتا تو بھی ہم کہتے ہین کہ وہ بھگتون کے قابو تو ضرور رہی ہر اسمین کچھ شک نہین اسلیے اُس بھگونی کی بھگتی دوکھ کے مٹانے کے لیے کرنی چاہیے مگر جو وہ راگ اور بیر وغیرہ سے ملی ہوگی تو نا نہین کریگی اکشواکو کے کل مین ایک نم راجہ ہوے جو نہایت خوبصورت گن والے دھرم دان لوگون کے نیک خواہان سچ اور دان دینے اور جگیہ کرنے والے گیان دان اور پوتر رعایا پرور عقلمند اور اکشواکے بارھوین بیٹے تھے اُنھون نے گوتم جی کے آشرم کے قریب جینت پور صرف براہمنون کے لیے بسایا ایک دن نم کو یہ خیال آیا کہ ہم اچھی جگیہ بہت دچھنا کرین اور اپنے والد اکشواکے حکم سے جیسا مہاتماؤن نے کہا تھا جگیہ کی طیاری کرنے لگے اور بھرگ انگرا بام دیو گوتم بسسٹ پلہ رچیک پلہ کرتو وغیرہ سب بدیا کے جاننے والے منیون کو نیوتا دیا اور اپنے کل کے گرو بشسٹ جی کی پوجا کر بلائم ہوکر بولے کہ مہاراج ہم جگیہ کرینگے آپ کرائیے کیونکہ آپ ہی ہمارے کل پوجیہ ہین جگیہ کی سب سامگری ہمنے بٹوری ہر اور پانچ برس کی دیچھا کرنے کا بچار ہر جس جگیہ مین سری جگدمبکا پوجی جاوینگی اُسکے لیے جگیہ کرینگے یہ سُن بشسٹ جی ر

بولے کہ ہمارا نیوتا پہلے ہی اندر کے یہان ہو چکا ہی وہ بھی دیی کے جگیہ کرنے کو طیار ہین اسلیے جب تک ہم اُنکا جگیہ نہ کرا آوین تبتک
تم ہمکو نہ بلاؤ جب آوینگے تو تمکو جگیہ کرا دینگے راجہ نے جواب دیا کہ مہاراج ہمنے جگیہ کے لیے اور مُنی بھی بُلائے ہین اور سب
سامان اکٹھا کرایا ہی پھر اب کیسے رہ سکتے ہین اگنہوا کو نیمیون کے گروہو کر ہمارے جگیہ کو چھوڑ اور جگہہ آپ کیسے جاتے ہین یہ
آپ کو مناسب نہین ہی جو زر کی طمع سے ہمارے جگیہ کو چھوڑ اندر کے یہان جانا چاہتے ہین اسطرح راجہ نے انکو روکا مگر بشسٹ
جی اندر کے جگیہ کرانے کے لیے چلے ہی گئے راجہ بھی اوداس ہو کر گوتم کی پوجا کر کے ہموان پربت کے قریب سمندر کے کنارے
جگیہ کرنے لگے جگیہ کے اخیر مین راجہ نم نے براہمنون کو بڑی دچھنا دی اور پانچہزارہ دیچھا کا جگیہ ختم ہوا جگیہ کرانے والون کو زر اور
گئو کپڑے وغیرہ دیے پانچہزار برس کے بعد اندر کا جگیہ کرا کے تم کا جگیہ دیکھنے کے لیے بشسٹ جی آئے اور راجہ کے دیکھنے کے
لیے اُنکے مندر مین اُترے راجہ سوتے تھے اسلیے نوکرون نے نہ جگایا پھر مُنی کے درشن کرنے کو راجہ کیسے آوین بشسٹ جی نے
اس بعزتی ہونے کے سبب نہایت غصہ ہو نم کو سراپ دیا کہ ہم نے تم کو منع کیا اور تم نے دوسرا گرو بنا کر جگیہ کرا لیا اور اب ہمارے
سامنے بھی نہین آتے اس سے یہ دنیہ تمہاری ناس ہو اور تم بدیہہ ہو جاؤ جب اُنھون نے سراپ ایسا دیا تب راجہ کے نوکرون
نے جلدی راجہ کو جگایا راجہ نہایت غصہ ہو کر بولے کہ ای دھرم کے جاننے والے اسمین ہمارا کچھ دوکھ نہین ہی کیونکہ تم طمع
سے اپنے ہمکو جہان چھوڑ چلے گئے ہمنے روکا بھی تھا اب شرماتے نہین اور سراپ دیتے ہو براہمن کو ہمیشہ صبر رکھنا چاہیے پھر
تم برہماجی کے بیٹے بید اور بید کے انگ جاننے والے ہو کر براہمنون کی گت نہین جانتے جو بہت نازک ہی اپنے دوکھ کو جانتے
بھی ہو مگر ہمکو سراپ دینے مین طیار ہوا اچھے لوگون کو چاہیے کہ چنڈال کے غصہ سے بھی بچے رہین تمنے ہمکو ناحق سراپ دیا اچھا
تمہارا بھی یہ غصہ کا بھرا ہوا بدن گر پڑے اسطرح مُنی نے راجہ کو سراپ دیا اور راجہ نے مُنی کو اب دونون سراپ پا کر بڑے
دُکھی ہوئے بشسٹ جی نے دُکھی ہو برہما کی سرن مین جا کر راجہ کے سراپ کا سبب عرض کیا کہ راجہ نم نے ہمکو سراپ دیا ہی
اب یہ ہماری دنیہ گر پڑیگی ای تپا اب ہم کیا کرین یہ دنیہ گرنے کی تکلیف ہوتی ہی اب دوسری دنیہ کے دھارن کرنے کے لیے
اسکو والدین بناوین اسلیے پہلے کی طرح ہماری دنیہ کا سنجوگ ہو جاوے جس طرح گیان اس دنیہ مین ہی اُسی طرح اُسمین بھی
ہو جاوے آپ سمرتھ ہین ہمارے اوپر خوش ہو جائیے بشسٹ جی کے کلام سُن برہماجی بولے کہ مترا برن کے بیچ
مین گھس جاؤ اُسی سے تم وقت پا کر بناجون کے پیدا ہوگے اسمین شک نہین ہی پھر دنیہ دھارن کر اسی دنیہ کی طرح سب کام
کرنے کے لائق ہوگے جب اسطرح برہما نے کہا تو پتا کو پرنام کر کے برن کے لوک کو گئے اور جیو انس سے مترا برن کے
بدن مین گھس گئے اور پہلے کی دنیہ چھوڑ دی ایک دن کی بات ہی کہ اُورلبسی اپسرا سکھیون کے ساتھ برن کے گھر مین گئی اُسے
دیکھ متر اور برن دونون دیوتا کامانتر ہو کر اُورلبسی سے بولے کہ ای اُورلبسی ہم دونون کامانتر ہین ہم دونون کو قبول کرو اور اس
سُندر استھان مین ہمارے ساتھ بہار کرو یہ سُنکے اُورلبسی دونون کو قبول کر کے اُنکے گھر مین رہنے لگی ایک دن اتفاق
سے اُسکو دیکھ دونون کا بیج گھڑے مین گر پڑا اُس سے اگست اور بشسٹ دونون مُنی پیدا ہوئے یہ دونون مترا برن
کے بیج سے سرشیٹ مُنی ہوئے اُنمین بڑے اگست جی تو لڑکپن ہی مین بن کو چلے گئے اور اکشواکو بشسٹ جی کو اپنا
پروہت کر کے اپنے یہان لائے اور اُنکی پرورش کرنے لگے اور اُنکو مُنی جان زیادہ محبت کرنے لگے۔

چوپائی

بلبشسٹ کارن مین گوا — جیہی بدھ تن دیمانتر پاوا
پالے تساپ جنیو گل ماہین — نترا برنو کے سنکھ چھاہین

ادھیاے پندرھوان

دوہا

پندرہ کے ادھیاے مین نم دیمانتر باس — کہلے تن ہر ہیہ نرپن کتھا رمبھ سبلاس

اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجیہ جی نے سوال کیا کہ بشسٹ کے دوسرے دنیہ کے پانے کی کتھا تو آپ نے کہی اب نم کا احوال کہیے کہ انھون نے کون دنیہ پائی بیاس جی نے کہا کہ جسطرح بشسٹ جی نے دوسری دنیہ پائی اُسیطرح سراپ ہونے کے بعد نم نے نہ پائی جب بشسٹ نے سراپ دیا تھا تب براہمنون نے جنکو راجہ نے جگیہ کرانے والا بنایا تھا وہ سوچنے لگے کہ راجہ نے جو جگیہ مین دیکھتے ہوے سراپ پایا ابھی جگیہ ختم نہین ہوا اب ہم لوگ کون بچار کرین اس سراپ کا پھل ضرور ہی ہوتا ہی اُسکو ہم لوگ ہٹا نہین سکتے یہ سوچ کے کچھ فکر مند ہو راجہ کے بدن کو منترون سے رچھا کرکے رکھا اور چندن وغیرہ خوشبودار چیزین لگاتے ہوے منتر کی شکت سے اُسے روکے رہے بگڑنے نہ پایا جگیہ کے ختم ہونے پر سب دیوتا آئے اور رتوج یعنی جگیہ کے کرانے والون نے پوجا کی اور خوش ہوے اُسیوقت انھون نے راجہ کو استوتر وغیرہ سے کچھ جگا سا دیا تب دیوتا راجہ سے بولے کہ اے راجہ ہم تمھارے اس جگیہ سے بہت خوش ہوے اب تم بردان مانگو پہلے تو دیوتا اور منکھ وغیرہ جس دنیہ مین آپ کو رہنا منظور ہو مانگیے ہم وہی دنیہ تمھاری کر سکتے ہین جسطرح تمھارے سراپ سے چھوٹ دوسری دنیہ کو پاکر تمھارے پروہت بشسٹ جی آرام سے مرتیو لوک مین گھومتے ہین اُسی طرح تم بھی مانگو ایسا سُننے پر نم کا آتما خوش ہوکر دیوتون سے بولا کہ اے دیوتو ناس ہونے والی دنیہ دھارن کرنے کی اچھا ہمکو نہین ہے اب یہ بردان دو کہ جس سے ہم سب جیون کی نظر پر رہین ہم سب جاندارون کی آنکھون مین ہوا کا روپ ہوکر بچرین اتنا سُن دیوتا بولے کہ اے مہاراج آپ سبکی مالک دیبی جی سے یہ عرض کیجیے وہ تمھارے اس جگیہ مین خوش ہوکر تمھاری مراد پوری کرینگی اسلیے راجہ نم نے طرح طرح کے استوترون سے دیبی جی کی اسُتت کی جس سے انھون نے خوش ہوکے درشن دیے اُسوقت مین روپ مہارانی کا کروڑ سورج کے مانند روشن اور خوبصورت تھا اُنکے روپ کو دیکھ سب خوش ہوے اور راجہ نے اُنکو خوش جانکر بردان مانگا کہ اے دیبی پہلے ایسا نرمل اور عمدہ گیان دیجیے جس سے موچھ ہو اور سب جاندارون کی آنکھون مین رہون یہ سُن خوش ہو سری جگدمبا بولین کہ سب پرالبدھ کا گیان تمکو ہوا اور سب جاندارون کی آنکھون مین رہوگے تمھارے سبب دیہہ دھاریون کی آنکھین پلک بھانجین گی اور تمھارے رہنے سے منکھ جانور پتنگ پلک بھانجنے والے ہونگے پر دیوتا پلک نہ بھانج سکینگے اسطرح بردان دے اور مُن دیوتون سے کچھ باتین کر دیبی وہان ہی انتردھیان ہوگئین اُسکے بعد مُن لوگ نم کی دنیہ کو بیٹا پیدا ہونے کے لیے بدن پر اُپلا دھر کے منتر اور ہوم وغیرہ کرکے متھنے لگے اُپلے کے ملتے ہی ایک لڑکا سب لچھنون سمیت گویا دوسرا نم ہی دنیہ سے پیدا ہوا اُپلے کے متھنے سے پیدا ہوا اسلیے اُسکا نام متھ ہوا اور جنک یعنی والد سے پیدا ہونے کے سبب جنک کیونکہ نم بدیہہ

ہوگئے تھے اسلیے اُنکے نسب مین پیدا ہولیکا نام بدیہہ ہوا اسطرح نمِ کا بیٹا جنک نام سے مشہور ہوکر راجہ ہوا اور اُسی نے لنگاجی کے
ارے پر متھلاپوری وصن دہانیہ سے پورن اور نہایت خوبصورت لبائی اِس نسل مین جو راجہ ہوے اُنکا جنک بھی نام ہوا اور
ے گیانی بدیہہ نام سے مشہور ہوے ای راجہ یہ عمدہ کتھا ہمنے نمِ سے کہی جسکو سراپ سے بدیہتو ملا راجہ نے پوچھا کہ ای بھگون آپنے
ے سراپ کا سبب بیان کیا اُسے سُن میرے چنچل من مین بڑا ہی شک ہوا کہ براہمن سرِ بسشٹھ راجہ کے پوروہت اور برہما کے بیٹے بسشٹھ
ن نے راجہ کو کیون سراپ دیا اور نمِ نے براہمن کو پھر گروجانکر چھما کیون نہ کی بھلا ایسا شبھ کرم جگیہ مین کرکے کیسے راجہ غصہ ہوے
ور النسو کوا کے بیٹے ہو دھرم کا گیان جان غصہ ہو کیسے اپنے گرو براہمن کو سراپ دیا بیاس جی بولے کہ ای راجہ راگی لوگون مین
ا نہین ہوتی پھر جو کچھ کر سکتا ہی وہ تو چھما وان ہوتا ہی نہین مُن لوگ سکھے تیاگی عابد اور نندا اور دُکھ کے جیتنے والے جوگ ابھیاس
ن لگے رہتے مگر کام کرودھ طمع اور اہنکار اِس بدن مین موجود دشمنون کو جیت نہین سکتے کیونکہ یہ جیتے نہین جا سکتے اِس دنیا مین
ن دشمنون کا جیتنے والا کوئی ہوا ہی اور نہ اب کوئی موجود ہی اور نہ اب ہوگا نہ سُرگ مین نہ زمین پر نہ برہم لوک مین نہ بیکنٹھ مین
کیلاس مین ایسا کوئی ہی جو اِن دشمنون کو جیت لے مُن لوگ برہماجی کے بیٹے اسیطرح اور عابد تینون گُنون سے ملے
ے ہین پھر منکھ بیچارون کی کیا گنتی ہی دیکھو کپل دیوجی سانکھیہ شاستر کے جاننے والے جوگابھیاسی اور نہایت پاک تھے انہون
نے بھی اتفاق سے سگر کے بیٹون کو بھسم کر دیا اسلیے ای راجہ کارج کارن کے بھاو اور اہنکار سے تینون بھون پیدا ہین پھر اُسکے
ہر کوئی کیسے ہو سکتا ہی اور برہما بشن اور رودر اِن سب مین تینون گُن ہین اور اُنکے سریرون مین تینون گنون کے بھاو علیحدہ
حدہ موجود ہین پھر منکھ صرف ستوگنی کیسے ہو سکتا ہی ای راجہ گنون کا میل سب جگہ موجود ہی کبھی ستوگن کی ترقی ہوتی کبھی رجوگن
کبھی تموگن کی اور کبھی تینون گُن برابر رہتے ہین وہ پرماتما نرگن نرلیپ بے عضو بے نظیر اور بے اندازہ اور سناتن ہی وہ پرم
ت بھی نرگن برہم مین رہتی ہی جنکو عقلمند بھی مشکل سے جانتے ہین اور سب جاندارون مین موجود ہی اسلیے پرماتما اور شکت ہمیشہ
ہی ہو سکتی ہی جو اِن دونون کے سریر علیحدہ نہین جانتا ہی اُسکے سب دُکھ چھوٹ جاتے ہین اور اُسکے جاننے سے موچھ
دہی بیدانت شاستر کا ڈنکا بج رہا ہی جو اِس ترگنا تمک سنسار مین اسکو جانتا ہی وہ مُکت ہوجاتا ہی گیان دو طرح
ہین اُنمین پہلے شابدک ہی وہ عقل اور بید اور شاسترون کے ارتھ کے جاننے سے ہوتا ہی اُسمین عقل کے فرض کیے
ے بِتت بکلپ ارتھ ہوتے دوسرا انوبھو اچھیہ گیان تو نایاب ہی وہ گیان جب انوبھو کے جاننے والے کا ساتھ ہوتا ہی تبھی ہوتا
شبدگیان سے کارج سدھ نہین ہوتا اسلیے انوبھو گیان آسانی سے نہین ہوتا بلکہ بڑی تدبیرون سے ہوتا ہی وہ شبد بودھ
شبدگیان دل کے اندھیرے کو ناس کر سکتا ہی اور جیسے چراغ کی باتین کرنے سے اندھیرا نہین مٹتا بلکہ چراغ کے جلانے
ے مٹتا ہی کرم وہی ہی جو بندھن کے لیے نہو اور بِدیا وہی ہی جو مکت کے لیے ہو اسکے علاوہ نہین ابھیاس کرنے کے لیے
کرم ہین اور کاریگری چِترتا وغیرہ کے اور ہنر ہین انسے کچھ نہین ہو سکتا شیل پر ارتھنا کرنا غصہ کا ابھاو چھما رکھنی اور صبر یہ بدیا
پختہ ہونے کے عمدہ پھل ہین بدیا عبادت جوگابھیاس انکے بنا کام اور کرودھ وغیرہ دشمنون کا کبھی ناس نہین ہو سکتا کام
دھ وغیرہ دل سے پیدا ہوتے ہین اسلیے جو مُن جیت لیا جاتا ہی تو یہ نہین ہوتے اسلیے کام اور غصہ سے مُن کے اوپر
ن نہ گیا جیسے قصور سے شکر کے اوپر حجات نے مہربانی کی تھی بھرگ کے بیٹے نے اُنکو سراپ بھی دیدیا مگر حجات نے

معاف ہی کیا اور مُن کو سراپ نہ دیا آپ برہمنا پا قبول کرلیا کوئی راجہ تحمل مزاج کا ہوتا اور کوئی غصہ ور ہوتا ہی مزاج کے بھیا
اس باب مین کسکو دُوکہ دین

چوپائی

ہی ہیہ بس کیر نرپ سارے ۔ دہ بہ لو بجھ سے بھر گن بچھارے
جو بہارہ گوکُل کیر پوہ وہت ۔ تھے تا این ہی ہیہ نرپ تت
ڈالیو تہنو چار دوج مو لا ۔ کرودھ بیس ہوے گھی کر شولا
گینونہ برہم گہات کرہ پایو ۔ سمجھیو مٹھ پاچھ دہ داپو

ادھیاے سولھوان

دوہا

ستورہ کے ادھیاے مین سارے ہی ہیہ بھوپ ۔ بیر بہار گون لو بجھ سے ہرہین کربن روپ

راجہ جنمیجہ جی نے پوچھا کہ ای بیاس جی ہے ہیہ نام راجہ کسکے خاندان مین ہوے جنھون نے برہم ہتیا کرکے بھرگ بنسی براہمن کو
انکی دشمنی کا کیا سبب تھا ہم سے کہیے کس لیے ان راجاؤن نے غصہ کیا اور پروہتون کے ساتھ انکی دشمنی کیسے ہوئی تھوڑ
سبب پر چھتریون کو دشمنی نہین ہوتی پھر پوجنے کے لائق بقصور براہمنون کو وہ کیسے مارتے چھتری طاقت ور بھی ہو مگر باپ
ڈر سے براہمنون کو نہین مارتے تھوڑے سے قصور مین براہمنون کو کون اچھا چھتری ماریگا ہمکو اس باب مین نہایت ہی شک
ہولسے آپ دور کیجیے سوت جی نے اسی کتھا کو سونک وغیرہ مُنیون سے بیان کیا کہ جب اسطرح بیاس جی سے راجہ نے
پوچھا تب وہ پُرانی کتھا کو دل مین یاد کرخوش ہو بولے کہ راجہ چھتریون کی پُرانی بات تو تعجب دینے والی پہلے ہی جانی تھی کہ
ہین سُنیے ایک کارت بیرج نام سے راجہ ہوے جنکے ہزار بازو تھے اور انھین کا ارجن بھی نام تھا جو بہت دھرم کرتے اور س
بشن جی کے اوتار دتاتری جی کے چیلے بڑے سدھ سب ارتھون کے دینے والے اور شکت کے پوجنے وا
وہی بھرگ کے نسل کے ججمان تھے اور ہمیشہ جگیہ کرتے اور بڑا دھرم کرتے تھے انھون نے بے تعداد جگیہ کرکے بھرگ بنسیو
کو بہت زر دیا جس راجہ کے دان سے بھرگ بنسی سب کے سب زر اور رتن پا کر دولتمند ہو گئے اور اس زمین پر مہا
ہو کر مشہور ہوے جب راجہ کارت بیرج ارجن سُرگ کو گئے تو بہت عرصہ کے بعد اسکے خاندان کے ہیہ نام سب چھتری غر
ہو گئے کسی سے انکو روپیہ کا کچھ کام لگا اُسے مانگنے کے لیے بھرگ کی نسل کے لوگون کی سرن مین جا کر عرض معروض کر
زر مانگا مگر انھون نے طمع سے انکار کرکے کچھ نہ دیا کسی نے چھتریون کے ڈر سے روپیہ زمین مین گاڑ دیا اور کسی
براہمنون کو دیدیا اسطرح اپنا اپنا روپیہ ادھر اُدھر گاڑ دیا اور اپنا اپنا مکان چھوڑ نہایت رنجیدہ ہو ادھر اُدھر لوبھی ہو کر
گئے اور ججمانون کو دُکھی دیکھ طمع مین آکے کچھ بھی نہ دیا اور بھاگنا قبول کر پہاڑون کے درون مین جا بسے پھر ہیہ لوگ
کسی بڑے مہم سے دُکھی ہو روپیہ کے لیے اُن بھاگے ہوے بھرگ کے خاندان کے لوگون کے پاس آنے اور دیکھا کہ

لوگ بھاگ گئے ہین اور سبکے مکان خالی پڑے ہین اور زر کے لالچ سے اُنکے گھر کی زمین کھودنے لگے کھودنے سے کسی
کسیکے گھر مین کچھ روپیہ نکلا تب اُنکے قریب کے گھر کھودنے لگے اور جو براہمن بھاگنے سے رہگئے تھے اُنکے گھر بھی کھودے جانے
لگے تو وہ ہاہاکار مچا کر نہایت دین ہو ڈر کر اُن دشٹ چھتریون کی سرن مین آئے اور تلاش کرنے سے اُن براہمنون کے گھر مین
بہت سا روپیہ نکلا اُسے بھی لیلیا اور اُنکے سرن مین آئے ہوے براہمنون کو تیکھے تیرون سے غصہ ہو کر مار ڈالا پھر جہان بھرگ
کی نسل کے لوگ تھے وہان گئے اور حمل سے لیکر لڑکا بوڑھا جوان سبکو تلاش کرنے لگے اور مارنے لگے اب اور کام سب چھوڑ
چھوڑ دیے صرف یہی کرنے لگے کہ جہان کہین بھرگ کی نسل کا کوئی براہمن ملجاوے اُسے مار ڈالتے جن عورتون کے حمل گرا دیے
اور اُنکے خاوند اور بیٹے مار ڈالے گئے وہ سب کی سب پیٹ پیٹ اور ہاے ہاے کر کے رونے لگین اس حالت کو دیکھ اور مُنِ
جو تیرتھ پر رہتے اور عبادت کرتے تھے کہنے لگے کہ ارے چھتریو اِن غریب براہمنون پر رحم کرو اور غصہ کو چھوڑ دو
یہ بہت نالایقی اور نندا کا کام تمنے کیا ہی کہ بھرگ بنشیون کی عورتون کے حمل گرا دیے ارے بڑے پُن اور پاپ کا بدلا
اسی لوک مین ملتا ہی اسلیے تو اپنا بھلا چاہے تو بُرے کام کرنے سے باز آوے تب اُن مُنیون سے غصہ ہو کر وہ ہیہیہ لوگ
بولے آپ لوگ سادھو ہین پاپیون کے کام نہین جانتے اِن لوگون نے ہمارے بزرگون کا دھن ہر لیا یہ بڑے فریبی ہین
جیسے مارگ مین چور چھین لیتے ہین یہ بڑے فریبی بگلے کیسی برت رکھتے ہین دیکھیے ہمکو مہم پڑی اِن سے ہم لوگون نے کہا کہ
ہمین سوائی دینگے مگر تو بھی اُنھون نے نہ دیا ہم حیانون کو دکھی دیکھ کر اِن مورکھون نے یہی کہا کہ ہمارے پاس نہین ہی کارت
بیج سے اُنھون نے روپیہ پایا اب تک کسلیے رکھ چھوڑا تھا جگیہ کیون نہین کیا جس سے براہمنون کو دے ڈالتے براہمنون کو
کبھی کہین دھن اکٹھا کیا ہوا دیکھا ہی وہ ہمیشہ جگیہ کرتے وے ڈالتے اور بچے ہوے کو کھا لیتے ہین روپیہ مین چور کا ڈر راجہ
کا ڈر آگ کا بڑا ہی خوف اور فریبیون کا بڑا ہی ڈر رہتا ہی سب تدبیرون سے جو روپیہ اکٹھا کرتا ہی اُسکے پاس نہین
رہتا اگر رہ بھی گیا تو دولت مین دل لگا کر جو آدمی مرتا ہی وہ نرک مین جاتا ہی ہمنے سوائی دینے پر بھی مانگا مگر ہمارے
براہمنون نے نہ دیا دھن کی تین گت ہین یعنے تین طرح سے جاتا ہی ایک[1] دان - دوسرے[2] بھوگ تیسرے[3] ناس آدمین ان
اور بھوگ عقلمند آدمیون کے ہوتے اور پاپ آتمون کا روپیہ تو ناس ہی ہوتا جو نہ دیوے اور نہ آپ اُسے بھوگے اور جو [illegible]
زمین مین گاڑ دے اور گھر مین رکھ چھوڑے وہ فریبی اور دُکھ بھاگی آدمی راجہ کی سزا کے لائق ہوتا ہی اسلیے ہم لوگ اِن نیچ
براہمنون کو جو دھوکا دینے والے ہین ایسے گروُن کے مارنے کے لیے طیار ہوئے ہین اس بات کو سب مہاتما لوگ جانتے
ہین اسطرح مُنیون کو سمجھا کر بھرگ کے نسل کی عورتون کو وہ ڈھونڈھنے لگے وہ عورتین خائف ہو روتی ہوئین ہمالے
پہاڑ پر کانپتی ہوئی چلی گئین اسطرح طمع ہی ہیہیون نے بھرگ کی نسل کو مارا اور دُکھ دیا اے راجہ طمع بڑی دشمن ہی جو سب دکھون
کی کھان دُکھ دینے والی اور پران کی ناس کرنے والی ہی اور سب پاپ کی جڑ ہے۔

چوپائی

تین برن کر گرت برودھا — سکل کشٹ دینے مین جودھا
لوبھی تے تیاگت سب دھرمی — کُل کے دھرم اَور شبھ کرمی

ماتا پتا بھائی ارو بندھو ئی	گورو سُت منتر بھام نج سندھوئی
بھگنی آدِ سکل جے پیارے	تو بھی سے مارت نر سارے
تو بھاؤ ششٹ کرت جو ناہین	نند کرم اس ہنین جگ ماہین
تو ہت پاپ نکر سے ہوکے	کرت سکل انوچت مت کھوتے
کرودھ کام ارو اہنکارتے	تو بجھ مہارُپ ہم پکارتے
پرانہو تجے تو بجھ لبس پرانی	بھر کا شیشس رہیو جو بھانی
باسون تو بھی کرت نہ جوئی	الیسو نند کرم نہین کوئی
پاپ بُدھ ہی ہیہ کرتو بھا	ماریو بھرگن نہین کچھ شوبھا

ادھیاے سترھوان

دوہا

ستروکے ادھیاے مین استہت بھرگ کُل ٹھیک	سری دیبی کی کرپا سے پُن ہی ہیہ کی نیک

اِس سے پہلے کے ادھیاے کے اخیر کی کتھا سُن راجہ جنمیجے جی نے سوال کیا کہ بھرگُ کے خاندان کی عورتون کا دُکھ کیسے دور ہوا اور اُن براہمنون کا بنس کیسے چلا اور بدچلن طمع کے بھرے ہوے ہیہ چھتریون نے براہمنون کو بھی مار کر پھر کون کام کیا کہئے اے پرلوک کے پھل دینے والے تمھاری کتھا امرت کے پینے سے ہم سیر نہین ہوئے جو پوتر اور سُکھ دینے والی ہر بیاس جی بولے سُنیئے جس طرح بھرگ کے خاندان کی عورتین اُس دُکھ سے چھوٹین اب ہم اُس پاپ کے ناس کرنے والی کتھا کو کہتے ہین جب ہیہیون سے دُکھی ہوئی نہایت خوف زدہ اور نا اُمید بھرگُ کے نسل کی عورتین ہمالے پہاڑ پر پہونچین تو وہان مٹی کی گوری کی مورت بنا ندی کے کنارے پر پوجا کر اُپاس یعنی برت کرکے مرنے پر طیار ہو بیٹھین ایک رات کو اُنھون نے خواب دیکھا کہ گویا دیبی کی مورت کہتی ہی کہ تم عورتون مین کسی عورت کی جانگھ چیر و ہمارے انس سے پُورکھ پیدا ہوگا وہ تمھارے سب کام پورے کرے گا اتنا کہ وہ بھگوتی انتردھیان ہوگئین جب جاگین تو سب عورتین خوش ہوئین اُنمین سے کسی ہوشیار عورت نے بھگوتی کے پرشاد سے جانگھ مین کُل کے بڑھنے کے لیے حمل دھارن کیا اور بھاگ کھڑی ہوئی جب چھتریون نے دیکھا کہ یہ بجھو دھوئی عورت بھاگی جاتی ہی اسکو پکڑو پکڑو باندھو باندھو یہ حاملہ عورت بھاگی جاتی ہی یہ کہتے ہوے پیچھے سے دوڑے اور ہتیار ہاتھون مین لیے ہوئے پہونچ گئے تب وہ عورت حمل کے بچانے کے لیے روتی ہوئی نِرادھار آنسو بہاتی کانپتی ہوئی کھڑی رہی ماتا کا بڑی زور سے رونا سُنکر جانگھ پھوڑ ایک بیٹا نکل آیا گویا دوسرا سورج ہی اسکے ہوتے ہی ہوتے چھتریون کی آنکھین مارے تیج کے بند ہوگئین اور دیکھتے دیکھتے سب اندھے ہوگئے اور پہاڑ کے درے وغیرہ بھیانک جگہون مین گھومنے لگے گویا جنم کے اندھے ہی تھے اور دل مین سب سوچنے لگے کہ ابھی تو سب اچھے تھے اب یہ کیا ہوگیا دیکھو اُس لڑکے کے دیکھنے سے سب اندھے ہوگئے یہ براہمن کا پربھاو اور اُس پت برتا عورت کا بل ہی یہ سوچتے ہوے سب براہمنی کی سرن مین گئے اور ہاتھ جوڑ پرنام

رنے لگے اور نہایت خوف زدہ ہوکر براہمنی سے نظر پانے کے لیے بُولے کہ ای ماتا ہمارے اوپر خوش ہوجاؤ ہم تمھارے غلام ہین او ر
م لوگون نے تمھاری بڑی خطا کی اسی سے تمھارے دیکھنے سے اندھے ہوگئے ہین اب تمھارا چہرا ہمکو نہین دکھائی دیتا گویا ہمیشہ کے
ندھے ہین تمھارے تپ کی طاقت سے عجیب حال ہی ہم پاپی کیا کرین اب آپ کی سرن مین ہین ہم لوگون کو آنکھین دیجیے اندھا
نا مرنے سے زیادہ دُکھ دیتا ہی اب ہمارے اوپر مہربانی کیجیے اور نظر کا دان دیکر پھر ہم لوگون کو اپنا خادم بنایئے اور اب ہم پاپی
ب کچھ پاپ نہ کرینگے جو ہوا وہ ہوا آج سے کبھی ایسا کام نکرینگے سب بھارگو کی نسل کے ہم خدمتگار ہین ہم نے جو اگیان سے قصور
یا اُسے معاف کیجیے آج سے بھرگُ بنسی اور چھتریون کی دشمنی جاتی رہی اب کبھی کوئی نہ سُنیگا ہم سب ہی یہہ لوگ قسم کھاتے ہین
پ اپنے بیٹے سمیت آرام سے خوشی کیجیے ہم تمکو بار بار پرنام کرتے ہین آپ خوش ہون اب کبھی ہمسے دشمنی نہوگی اُنکے ایسے
ن برہمنی نہایت متعجب ہوئی اور اُن نیچ چھتریون سے بُولی کہ ہم کو غصہ نہین ہی اسکا سبب سنو کہ اس ہماری جانگھ سے پیدا
بھارگو نے غصہ سے تم پاپیون کی آنکھین روشنی سے رُوک دین کیونکہ تم لوگون نے اُنکے بھائی اور بیٹے اور رشتہ دارون کو
ا تھا اور اُسپر طرہ یہ کیا تھا کہ حمل بھی اُنکی عورتون کے گرا دیے تھے جب تم لوگ بے قصور عابدون کو مارنے لگے تھے تو ہمنے
رس تک جانگھ ہی مین حمل دھارن کیا اسنے حمل ہی مین چھ انگون سمیت بید پڑھے ہین اور اپنے والد کا مرنا سُنکر اب تم لوگون
ا چاہتا ہی بھگوتی کے پرشاد سے یہ بالک ہمارے پیدا ہوا ہی جسکے دیہ تیج سے تم لوگون کی نظر جاتی رہی ہی اسلیے ہمارے اس
کی پرارتھنا پرنام سمیت کرو یہ تمھارے آنکھون کی روشنی کو درست کردیگا ایسے بچن سُن اُن لوگون نے اس لڑکے کی
تت کی اُسے سُن وہ نہایت خوش ہوکے بولا کہ ای چھتریو اب تم غصہ چھوڑ اپنے اپنے گھر کو جاؤ تمھاری آنکھین جیسی تھین
ی ہوجاوینگی مگر اب ایسا کام کبھی نہ کرنا جب اسطرح اس لڑکے نے کہا تو سب کے سب دیکھنے لگے اور اُنکو پرنام کرکے اپنے
ر کو گئے اور براہمنی اپنے بیٹے کو لیکر اپنے گھر کو گئی اور اُس تیجسوی بیٹے کی پرورش کرنے لگی ای راجہ جس طرح تُو بھی چھتریون
پ کرکے بھرگُ کی نسل کا ناس کیا تھا وہ سب آپ سے ہمنے کہا راجہ بولے ہمنے چھتریون کا نہایت بُرا کام سُنا اور جانا
ن کا دُکھ دینے والا طمع کا سبب ہوا اب ہم کو یہ تبلایئے کہ ان چھتریون کا ہی ہیہ نام کیون ہوا جیسے جدو سے جادو او ر
سے بھارت نام پُترو غیرہ ہوے ویسے ہی کیا کوئی ہیہ نام بھی راجہ تھا کہ جس سے پیدا ہوکر ان چھتریون کا ہی ہیہ نام ہوا
سُننے کی اچھا ہی کہ ہی ہیہ چھتری کیسے پیدا ہوے سری بیاس جی بولے کہ ای راجہ ہے ہیون کی پیدایش کی پُرانی پُن دینے
سب پاپون کی ناس کرنے والی کتھا مفصلاً کہتے ہین سُنیے ایک دن شوبھن سُورج کے بیٹے ریونت جو نہایت خوبصورت اور
تے اوچیشروا گھوڑے پر سوار ہوکر بیکنٹھ کو بشن جی کے درشن کی اچھا کرکے گئے اُنکو گھوڑے پر سوار ہوے لچھمی جی نے
ر ساگر سے پیدا ہوے اُس گھوڑے کو دیکھ سُوچا کہ یہ ہمارا بھائی ہی کیونکہ وہ بھی تو سمندر کی کینا ہین دیکھتے دیکھتے اُسی
ین نظر لگا دی سری بھگون جی نے بھی دیکھا کہ گھوڑے پر سوار ہوا سورج کا بیٹا آتا ہی لچھمی جی سے بولے یہ کون گھوڑ
یا دوسرا کام کا سروپ ہی جو تینون بھونون کو موہتا چلا آتا ہی اتفاق سے بار بار بشن جی نے پُوچھا مگر لچھمی جی اُس گھوڑے کو
ین اور کچھ نہ بُولین بشن جی نے گھوڑے مین بہت مُوہت اور بڑے پریم سے دیکھتی ہوئی لچھمی جی کو دیکھ غصہ ہوکر کہا کہ
کیا دیکھتی ہو کیا تم گھوڑے کو دیکھکر مُوہت ہوگئی ہو پُوچھنے پر بھی نہین بولتی اچھا کیونکہ تم سب جگہ رمتی ہو اس لیے

تمھارا ایک رما نام ہوگا اور چنچلتا سے چلا نام ہوگا اسمین شک نہین جیسے عام عورتین چنچل ہوتی ہین ویسے ہی تم بھی ہوگی اسمین شک
نہین تم کبھی ایک جگہ پر نہ ٹھہروگی تم ہمارے پاس بیٹھی ہوئی گھوڑے کو موہت ہوکر دیکھتی ہو اسلیے مرت لوک مین گھوڑی ہو
اسطرح اتفاق سے بشن جی سے سراپ پاکر لچھمی جی نہایت دکھی ہوکر کانپتی ہوئی رونے لگین اور نہایت خوف زدہ ہو بشن جی
پرنام کرکے ملائم ہوکر بولین کہ ای دیوتون کے دیوتا جگناتھ دیا کرنے والے کشنو گوبند تھوڑے قصور کرنے مین آپ نے سراپ
کیسے دیا ہم نے اسطرح کا غصہ آپکا کبھی نہ دیکھا جو آپ نے ہمارے اوپر کیا آپکی محبت جو کبھی ناس ہونے والی نہ تھی وہ کہان
بجز دشمن کے اوپر مارنا چاہیے اپنے رشتہ دارون کے اوپر کبھی نہ چاہیے ہم ہمیشہ آپ کے بردان دینے کے قابل ہین
سراپ کے لائق کیسے ہوگئین۔

چوپائی

تجھون پران ترت تو آگے — کیہہ کارن یہ رہ ہین بھاگے
تم بن جیب کون بدھ ناتھا — برہانل تاپت سب گاتھا
کرہو پرساد سراپ سے دیوا — دائرن سون کرہون تو سیوا
چھوٹت کب یا سون پربھو کہتو — کب تو نکٹ آدسکھ لہو
ہوئے ہر کرنا جت بانی — جب تمھرے ست ہوے سیانی
مم سم بھوتل منھ بگیانی — تب موہی لہہ لہو سکھ کھانی

ادھیاے اٹھارہوان

دوہا

اٹھروین ادھیاے مین ہر ہیہ کتھا بکھان — سری بھگوتی پرساد تا بس رہو یہ جان [۱۸۵]

اتنی کتھا سنکر راجہ جنمیجہ جی پوچھتے ہین جب سری بھگوان نے لچھمی جی کو سراپ دیا تو وہ گھوڑی کیسے ہوئین اور ریونت نے
اور کس دیس مین لچھمی جی گھوڑی کا روپ دھارن کر بے دکھت تپکا استری کی طرح اکیلی رہنے لگین اور کب تک کیا کرتی
اور باسدیو یعنی بشن جی سے کب ملین اور بنا بشن جی کے کیسے بیٹا پیدا ہوا ای براہمنون کے راجہ ہمکو اس احوال کے
کی اچھا ہے آپ مفصلاً کہیے سوت جی شونکادک منیون سے کہتے ہین کہ جب اسطرح بیاس جی سے راجہ جنمیجہ جی نے پوچھا
بیان کرنے لگے سنیے ای راجہ پاپ کے ناس کرنے والی اور سکھ دینے والی پران کی کتھا کہتے ہین ریونت نے جب
بشن جی نے لچھمی کو سراپ دیا تو دورہی سے سری بشن جی کو پرنام کر خوف زدہ ہو وہان سے چل دیا اور سری
جی جگت کے مالک کے غصہ کا سبب اپنے پتا سورج ناراین سے بیان کیا اور لچھمی جی آزردہ ہو سری بھگوان
کرکے اور انکے حکم سے مرتیولوک مین پہونچی جہان پہلے ہی سورج کی استری نے نہایت سخت عبادت
وہان ہی گھوڑی کا روپ دھارن کرکے پہونچی جہان کالندی اور تمسا ندی کا سنگم سوبرن تیر

سے جنوب کی جانب سے جو سب کام دینے والا اور عمدگی سے سجا ہوا باغ تھا وہان آئین وہ نمساندی نہین ہی جو اجودھیا پوری
سے ۱۵ کوس شمال کی جانب ہی بلکہ اُسی نام سے مشہور دوسری ندی ہی کیونکہ درمیان مین گومتی سئی اور گنگا جی کے
ہونے سے اس تمسا اور جمنا کا سنگم نہین ہو سکتا اُس جگہ رہکر سری مہادیوجی کی استُت اور دھیان کرنے لگی جنکے پانچ
مُنھ دس بازو آدھے انگ مین گوری کیور کے مانند بدن نیل کنٹھ تین آنکھین اور شیر کے چمڑے کے کپڑے ہاتھی کے
چمڑے کا انگوچھا کھوپڑیون کی مالا سانپ کا جگیوپبت اُس تیرتھ پر اسطرح سے مہادیوجی کی عبادت لچھمی گھوڑی کا روپ دھارن
کرکے کرنے لگین اسی طرح کرتے کرتے دیوتون کے ہزار برس گذر گئے اسکے بعد مہادیوجی نے خوش ہو بیل پر سوار پاربتی
سمیت آکر درشن دیے اور عبادت کرتی ہوئی گھوڑی کا روپ دھارن کیے ہوئی لچھمی سے بولے کہ اے جگت کی ماتا اور
کلیان کرنے والی تم کس لیے عبادت کرتی ہو ہمسے کہو سب ارتھ دینے والے اور سب لوک بنانے والے تمھارے خاوند
ہین اور ہر باسدیو جگنا تھ بھگت مُکت دینے والے اپنے خاوند کو چھوڑ ہماری استُت کیون کرتی ہو بید کا کہا ہوا بچن یہی ہی
کہ عورتون کا دیوتا خاوند ہی اُسیکا پرمان کرنا چاہیے عورتون کو دوسرے پُورکھ مین سب طرح سے کبھی اور کہین بھاؤ نہ کرنا چاہیے
بلکہ اپنا ہی خاوند اُنھین سب پدارتھ دیسکتا ہی خاوند کی خدمت کرنا استریون کا سناتن دھرم ہی جیسا تیسا سادھو یا اسادھو
خاوند ہو مگر شبھ کی کامنا کیے ہوئے عورتون کو معزز اور پوجا کے لائق ہی پھر تمھارے تو خاوند نارائن جی ہین جو سب سنسار کے
سیوا کرنے کے لایق اور سب طرح کے لایق ہین اُن دیوتون کے دیوتا سری بشن جی کو چھوڑ ہمکو کیون دھاوتی ہو یہ سُن
لچھمی جی بولین کہ اے شیو ہمکو ہمارے خاوند نے سراپ دیا ہی اس لیے اے دیا کے سمندر اس سراپ سے ہمارا اُدھار
کیجیے جب اُنھون نے سراپ دیا تھا اور ہمنے سراپ سے چھوٹنے کے لیے عرض کی تھی تب دیاوان ہمارے خاوند بشن جی نے
یہ کہا کہ تمھارے گھوڑی کے روپ مین بیٹا پیدا ہوگا تب اس سراپ سے چھوٹ کر بیکنٹھ مین آؤ گی اُس وقت سے بن مین
آکر عبادت کرنے لگی اب سب ارتھون کے دینے والے آپ کی آرادھنا کرنے لگین اے دیوتون کے مالک خاوند کے
سنگ بغیر لڑکا کیسے پیدا ہو وہ تو ہم بے قصور کو چھوڑ بیکنٹھ مین رہتے ہین اسلیے اے شنکر جی اگر آپ خوش ہین تو یہ بردان
دیجیے اور تم اور بشن جی مین کچھ فرق نہین ہی بلکہ آپ دونون ایک روپ ہین یہ ہم نے اپنے خاوند سے سُنا ہی جو وہ ہین وہی
آپ اور جو آپ ہین وہی وہ ہین اسمین کچھ شک نہین ہمنے اپنے خاوند اور آپ کو ایک جانکر آپ کو یاد کیا ہی جو ایسا جانکر
نہ کرتی تو تمھارے آسرا کرنے مین ہمکو دوکھ ہوتا شیوجی بولے کہ اے لچھمی جی ہمکو اور بشن جی کو ایک تمنے کیسے جانا ہے
سچ کو نکرار کرنے والے دیوتا اور مُن اور بید کے تتو جاننے والے بھی ہمکو اور بشن جی کو ایک نہین جانتے کیونکہ
ہمارے محبت سے بھگت بشن جی کی بُرائی کرتے اور بشن جی کے بھگت ہمارے بُرائی کرنے مین مشغول رہتے اور جُگون
مین بھی کچھ ایسے ہمارے اور بشن جی کے بھگت تھے مگر کلجگ مین زیادہ کرکے ایسے ہی دونون دیوتون کے
بھگت ہوتے ہین اے سُندری تمنے اُنکو اور ہمکو ایک کیسے جانا اُسکا جاننا تو نہایت مشکل ہی جب اس طرح خوش
ہو لچھمی جی سے پوچھا تو اُنکے ایک جاننے کا حال شیوجی سے کہنے لگین ایک دن ہمنے سری بشن جی کو کمل کے آگے
آسن پر بیٹھے ہوئے تنہائی مین دھیان کرتے دیکھ متعجب ہو پوچھا کہ اے دیوتون کے دیوتا جگنا تھ جب ہم سمندر سے نکلی تھین

اور خاوند کی کامنا کر کے ہم نے سب دیوتون کو دیکھا مگر سب دیوتون مین آپ ہی کو نبرگ جان آپ ہی کو قبول کیا آپ ہمارے
نہایت پیارے مالک ہین کہیے آپ کس کا دھیان کرتے ہین سری کشن جی نے کہا سنو جس بڑے دیوتا کا دھیان کرتے ہین کہتے
ہین ہم مہیشان پاربتی کے خاوند مہادیو جی کا دھیان کرتے ہین کبھی کبھی وہ دیوتا ہمارا دھیان کرتے اور کبھی کبھی ہم انکو شیو کی پیارے اور
جان ہم ہین اور اسی طرح ہمارے وہ ہین ہم مین اور انمین کچھ بھی فرق اور علیحدگی نہین ہے کیونکہ ہم دونون کا آپس مین دل ایک ہی
ہے جو ہمارے بھگت شیو جی کی نندا کرتے ہین وہ سب نرک مین جاتے ہین یہ ہم سچ کہتے ہین اس طرح جب ہم نے تنہائی مین
پوچھا تھا تب کشن جی نے کہا تھا اسلیے اے مہادیو جی تم کو کشن جی کا پیارا جانکر ہمنے دھیان کیا ہے آپ مہربانی سے یہی کیجیے کہ جس
سے ہمارے مالک ہمکو ملجاوین لچھمی جی سے ایسے پیارے بچن سُن کے اور سمجھا کر مہادیو جی بولے اے لچھمی جی تم اطمینان رکھو تمھارے
تب سے ہم خوش ہوے خاوند کا سنگ تمکو ہوگا اسمین شک نہین یہان تمھارا کام کرنے کے لیے بھگوان کشن جی گھوڑے کا روپ
دھر کر آوین گے ہم جاتے ہین اُنکو بھیجدینگے جس طرح مد سے اُنمت ہو گھوڑے کا روپ دھارن کر کے تمکو ملین گے اُسی طرح ہم
بھیج دیتے ہین تمھارے نارائن ہی کے سمان بیٹا پیدا ہوگا اور زمین پر راجہ ہو کر سب لوگون کے نمسکار کرنے کے لائق ہوگا جب بیٹا پیدا ہوگا تب اپنے
خاوند کے ساتھ بیکنٹھ کو جاؤ گی اور پھر انکی عورت ہوگی اور تمھارے لڑکے کا ایک ہیر نام ہوگا اسی سے ہے یہ نام اُس زمین پر مشہور ہوگا مگر تم اے دیبی ہر دے مین
رہنوالی دیبی کو بھول گئی ہو اُسیکا پھل یہ ہوا اسلیے اب ہر دم مین بیٹھی دیبی کی ستت کرو جو تمھارا دل بھگوتی مین لگا ہے تو سوچ کر گھوڑے ہی مین کیسے لگتا

چوپائی

ارم دی بر گر جاپت تھوان
انتر دھیان بھیے تیہی ٹھوان
اوماسمت گو نے من بھائے
لچھمی تنہہ ہی لسبی من لائے
دھیاوت دیبی چرن کمل تت
شُوبھن پرم دیبے بھو بدھ چت
دیو اسر نہیر رکت تگمر شٹا
جاکے پدنکھ لکھ سب ہر شٹا
گدگد گرا کرت تیہی گیری
اُستت بر کھت ہر آدن بھیری
کب ہر روپ دھار بھگوانا
ایہین بیر کرت تت دھیانا

ادھیاے انیسوان[19]

دوہا

اُنّس[19] کے دھیاے مین ہر سے بڑو اما نہہ
بھیو چتر سوئی کہب سُنو چت دے نا نہہ

سری بیاس جی بولے کہ لچھمی جی کو بردان دیکر مہادیو نہایت جلد کیلاس پربت پر چلے گئے جو طرح طرح کی اپسرا اور گندھربون سے
سجا ہوا تھا وہان جا کر لچھمی جی کے کام کے لیے چتر روپ بڑے کام کے سادھنے والے اپنے گن کو بیکنٹھ مین بھیجا اور کہا اے چتر
ہماری طرف سے کشن جی سے اسطرح کہنا کہ جس سے سُن وہ نہایت دُکھیاری عورت کا دُکھ دور کرین جب چتر روپ گن کو شیو جی نے
اسطرح کہا تو بیشنون سے سجے ہوے بیکنٹھ کو پہونچا جہان طرح طرح کے درخت بیل وغیرہ سے بھرے ہوے اور جب سیکڑون باولیان نہایت خوبصورت

کلا پُول رہے اور بڑے بڑے مکان اور تپا کا سے بجا ہوا اور ناچ اور گانے سے پُورن کلپ برچھ سمیت اور بکل اشوک تلک چمپا
وغیرہ درخت سے بجا ہوا اور کانون کے آنند دینے والے پنچھیون کی آواز سمیت تھا وہان جا اور بجے دوار پالون سے پرنام کرکے
بولا ای بھائیو پرماتما لشن جی سے کہو کہ مہادیو کا بھیجا ہوا دُوت آیا ہی یہ سُن بڑے عقلمند جے نے جا کر نہہ پُورنک سری لشن سے
پرنام کر ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ای دیوتون کے دیوتا رما کانت کرُنا کر کیشو شُول پان یعنے شیوجی کا بھیجا ہوا دُوت آیا دروازے
پر کھڑا ہی حکم ہو تو اندر لاوین نہین تو جیسا حکم ہو ویسا کیا جاے وہ چترروپ دھرے ہی مگر کارج کا کورونہین جانتے اتنا سُن
کر سے لشن جی نے کہا ہے آؤ یہ سُن جے نے مہادیو کے سیوک سے کہا یہان آؤ اسطرح بُلا کر چترروپ مہادیو کے نوکر کو جے نے بُلا لیا
سری لشن جی کو پرنام کر ہاتھ جوڑ کے آگے کھڑا رہا اُسے دیکھ کُنبہ سمیت مہادیو جی کی خیروعافیت پُوچھی کہ یہان تم کیون بھیجے گئے
مہادیو کا یہان کیا کام ہی اور دیوتون کا بھی کیا کام ہی یہ سُن دوت بُولا کہ لشن جی اس دنیا مین آپ سے کیا چھپا ہی جو ہم آپ کو بتا دین
مگر مہادیو جی نے یہان بھیجا ہی اُنھین کی زبانی آپ سے کہتے ہین اُنھون نے کہا ہی کہ آپ کی عورت لچھمی جی کالندی اور تمسا
ندی کے سنگم پر عبادت کر رہی ہی اور گھوڑی کا رُوپ دھارن کیے ہوے ہی اُس سب ارتھ دینے والی دیوتا جو کہ کُل آدمی
وغیرہ سے پُوجا کرنے کے لایق جسکے بغیر کوئی سُکھی نہین رہتا اُسے چھوڑ آپ نے کون سُکھ بچارا دُبلے اور غریب آدمی بھی عورت کو
رکھتے ہین بے خطا جگت کی مالک مہامایا کو کیون چھوڑا جسکی عورت دنیا مین دُکھ پاتی اُسکی زندگی پر دھکار ہی دشمنون کے
آگے اُسکی نندا ہوتی ہی اب آپ کے دشمن خوش ہونگے لچھمی جی دُکھی اور تمکو اُنسے علٰحدہ دیکھ رات دِن ہنسینگے اس لیے لچھمی جی
کے ساتھ رہیے اور اُنکو آپ گود مین لیجیے وہ سب لچھنون کی بھری ہوئی ہین اور سروپ سوشیل اور سرونپی ہین اُس نازنین کو
قبول کر کے خوشی رہیے مین استری کے برہ سے پیدا ہوے دُکھون کو یاد کر کے یہ بات کہتا ہون جب میری عورت ستی
دچھ کے جگیہ مین مرگئی تھین تب مین نے بڑے دُکھ اُٹھائے تھے مہادیو جی کہتے ہین کہ مین بچارتا تھا کہ میرے برابر دنیا مین
کوئی دُکھی نہوگا اور اُسکے برہ سے دل مین رنج کیا کرتا تھا جب ہم نے نہایت سخت عبادت کی تو تب جو دچھ کے جگیہ مین ستی
تھی وہی ہموان کی کنیا ہو پاربتی کے نام سے ہمکو ملی ای لشن جی آپ نے عورت کو چھوڑ کر ہزارون برس تک کونسا سکھ
پایا اور پاؤگے اب تنہا رہنے مین بڑا سُکھ ملتا ہی اسلیے وہان جا کر اور رما کو سمجھا کر اُنکو لائیے اور اُنمین بیٹا پیدا کر کے
بیکنٹھ کو لائیے سری لشن نے مہادیو کے بچن زبانی چترروپ کے سُن منظور کر اُسے شیوجی کے پاس بھیج دیا دوت کے جانے
کے بعد سری لشن بھگوان گھوڑے کا روپ دھارن کر جہان لچھمی جی گھوڑی کے رُوپ سے تھین پہونچے اور لچھمی جی اُنکو دیکھ آنسو
بہانے لگی اُن دونون کا سنگم اُسی جگہ پر ہونے لگا جو لوک مین نہایت پوتر اور مشہور جگہ ہی لچھمی جی حاملہ ہوئین اور وقت پر لڑکا
پیدا ہوا تب سری بھگوان نے ہنسکر لچھمی جی سے کہا کہ اب گھوڑے اور گھوڑی کا روپ چھوڑ اپنا روپ دھرو آؤ بیکنٹھ کو چلین
اِس مین ہم سے لڑکا پیدا ہوا ہی یہان ہی رہے لچھمی جی بولین کہ اپنی دیہہ سے پیدا ہوے بیٹے کو کیسے یہان چھوڑ چلین اپنے
لڑکے کی محبت تو نہایت سخت ہوتی ہی بے وارث ناطاقت اور چھوٹے لڑکے کو دریا کے کنارے پر چھوڑنے سے کیا
حالت ہوگی بنا آسرے کے لڑکے کو چھوڑ ہمارا رحیم دل کیسے چل سکتا ہی مگر جیسا حکم ہو یہ کہ لچھمی اور نارائن دونون دیہہ
روپ دھارن کر بمان پر سوار ہو چلے راہ مین اُنکی دیوتا استت کیے تھے اور چلتے وقت لچھمی جی نے اپنے خاوند سے

کہا کہ اے ناتھ اس لڑکے کو بھی لیے چلیے ہم اسے چھوڑ نہین سکتین یہ آپ کے برابر خوبصورت لڑکا ہمکو اپنی جان سے زیادہ پیارا
ہے اسلیے لیکر بیکنٹھ کو چلین سری لشن جی نے کہا اے لچھمی رنج مت کرو یہ لڑکا آرام سے یہان رہے اسکی رچھا ہم کیے دیتے
ہین اسکے یہان رہنے مین میرا بڑا کام ہو سکتا ہے۔

چوپائی

نرپ جچات ست تپ بس نا با ۔ ہر بر ما تہو کرت تہین نا با
سوتر لبن راجہ بہی اسرم ۔ ٹہر ہیت تپ کرت شدھا تم
شت سنوت تپ کرت گئے اتے ۔ تہی ہت یہ شت پرگٹ کین ڈب
تہان جاے بدھ ثبہ اوب بہچہ بہی ۔ تبہی یہ تلبنہ دیو تیج رو چہی
شت کا منا ہے نرب کیرے ۔ یا سون لیجائی نج کھیرے
ام سمجہاے پر بہی شت رچہا ۔ کریہان خرڈ ہکے ہرد چہا

ادھیاے بیسوان[۲]

دوہا

نبشت کے ادھیاے مین کہب بن سُت گاتھ ۔ جو ثمر گی مین جنم دھر بھید مہی کرناتھ

اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجہ جی نے بیاس جی سے سوال کیا کہ یہ ہمکو شک ہے کہ پیدا ہوتے ہی لڑکا جنگل مین چھوڑ دیا گیا ویران جنگل مین
اُسے کسنے لیا اور اُسکی کیا گت ہوئی نہایت چھوٹے لڑکے کو شیر اور چیتے نے کیون نہ کھایا بیاس جی نے بیان کیا کہ جب لچھمی
اور نارائن جی بمان پر سوار ہو کر اُس جگہ سے بیکنٹھ کو چلے ویسے ہی چمپک نام بدیا دھر اپنی مدنالسا استری سمیت بمان پر سوار
وہان مین پہونچا جہان وہ لڑکا تھا اُسے دیوتا کے لڑکے کی طرح عجبوبی دیکھ نہایت جلد بمان سے اُتر لڑکے کو لے لیا اور جیسے غریب دولت
پاکر خوش ہوتا ہے ویسے ہی وہ لڑکا پاکر خوش ہوا اور لڑکے کو لیکر اپنی عورت کو دیا وہ گود مین لے اُس لڑکے کا مُنھ چوم نہایت خوش ہوئی
اور پیار کر پُتر بھاو سے گود مین بٹھا لیا لڑکے کو لے بمان پر سوار ہوا استری پُور کھ نہایت خوش ہو اپنی جگہ پر گئے مدنالسا[نام]
اپنے خاوند چمپک سے پُوچھا کہ یہ لڑکا کس نے چھوڑا ہے ہم جانتے ہین کہ ہمکو مہادیو جی نے دیا ہے چمپک بولے اے سُندری چلو
ہم سب جاننے والے اندر سے پُوچھین گے کہ یہ لڑکا دیوتا یا دانو یا گندھرب یا منکھ کون ہے اسلیے پُوچھکر اسکا سنسکار کرینگے
بغیر پُوچھے کچھ نکرینگے اتنا کہہ تینون بمان پر سوار ہوے اور اندر پُوری مین پہونچے اندر کو پرنام کر ہاتھ جوڑ کر بولے کہ اے
دیوتون کے دیوتا ہمنے کالندی اور نرمدا ندی کے سنگم پر یہ نہایت خوبصورت لڑکا پایا ہے یہ کس کا ہے کیونکہ نہایت خوبصورت
ہے شاستر مین کرم پتر لکھا ہے اندر جی بولے یہ لڑکا گھوڑے کے رُوپ دھارن کیے لشن جی کا ہے اسکا نام ہے ہیہ ہوگا اور یہ لچھمی سے
پیدا ہوا ہے لشن جی کا بھیجا ہوا بڑا دھرم والا ترلبس راجہ آج لڑکا لینے کے لیے اس منوہر تیرتھ مین آویگا اسلیے جبتک راجہ دہان
آیا چاہے تب تک تم اسے وہین چھوڑ آؤ کیونکہ جب راجہ اسے وہان نہ دیکھے گا تو دُکھی ہوگا اس لیے تم اسے

پڑاؤ کہ راجہ کو یہ بیٹا بلجاوے اور اسکا دوسرا نام ایک بیر ہوگا یہ سُن جھپک جہان سے لڑکا لایا تھا وہان ٹھاکر چلا آیا تبھی بشن جی لچھمی
جی کے ساتھ بیمان پر سوار ہو راجہ تیرلبس کے پاس گئے بیمان سے اُترتے ہوئے بشن جی کو دیکھ راجہ نہایت خوش ہوئے اور ڈنڈوت
کے زمین پر گر پڑے تب سری بشن جی بولے کہ ای فرزند اُٹھو اتنا سُن وہ سری بشن جی کی اُستت کرنے لگے کہ ای دیوتون کے
دیوتا اور سب لوگون کے مالک اور کرپا کرنے والے اور لوک کے گرو اور دیا کے ساگر اور جوگیون کو البتہ آپ کے درشن مجھ
مند کو ہوئے مین بڑا قسمت ور ہون جو مُن لوگ بے اُمید اور بکھے باسنا سے علحدہ رہتے اُنکو آپ کے درشن ہوتے ہین اور مین
امیدون سے بھرا ہوا آپکے درشن ہونے کے لائق نہین تھا ہے بھگوان اننت اور دیوتون کے دیوتا جب اسطرح راجہ نے
بشن جی کی اُستت کی تو اپنے چندرمکھ سے امرت کے سمان بچن بولے کہ ای راجہ آپ کی جو اچھا ہو وہ مانگو تمھاری عبادت سے ہم
خوش ہوئے تمھین وہ دینگے بعدہ راجہ سری بشن جی کے چرن کملون پر گر پڑا اور آگے کھڑے ہوئے مہاراج سے بولا کہ مین نے
بیٹے کے لیے عبادت کی ہے آپ اپنے سمان لڑکا دیجیے راجہ کی عرض سُن آد دیو سری نارائن جی بولے ای حجات کے بیٹے جمنا
اور تمسا کے سنگم پر جاؤ تمھارے لائق لڑکا ہم نے لچھمی مین اپنے سے پیدا کیا تھا اور چھوڑ دیا تھا اُسے لو وہ بڑا اقبالمند
پیدا ہوگا سری بشن جی کے ایسے کلام سُن راجہ نہایت خوش ہوا اور بشن جی لچھمی جی کے ساتھ بیکنٹھ کو چلے گئے سری بشن کے
چلے جانے کے بعد راجہ تیرلبس اچھے رتھ پر سوار ہو وہان گیا جہان بشن جی بیٹے کو چھوڑ آئے تھے وہان جا کر دیکھا تو بالک نہایت
خوبصورت زمین پر کھیل کر رہا ہے اور ایک ہاتھ سے پکڑے اپنے پانو کا انگوٹھا چوس رہا ہے اور کام کے مانند روپ نارائن جی کے
انس سے لچھمی جی مین پیدا اسرپیہ بھاؤ ایسے لڑکے کو دیکھ راجہ نہایت خوش ہوئے اور نہایت جلد رتھ سے اُترا اُٹھا لیا اور سر چوم
کے نہایت خوش ہو لڑکے کو گلے لگایا اور لڑکے کا مُنھ دیکھ مارے محبت کے راجہ اُسی سے بولا کہ ای بیٹے تمکو جناردن نے ہمکو
دیا ہے اسلیے دُکھ سے ہمکو بچاؤ تمھارے لیے ہمنے سو برس تک عبادت کی ہے تب بشن جی نے تمھین ہمکو دیا ہے لچھمی جی تمھاری
ماتا نے تمکو پیدا کر ہمارے لیے یہان چھوڑ نہایت خوش ہو سری بشن جی کے ساتھ بیکنٹھ کو چلی گئین وہی دھن ہین جنھون نے
تمھارا کمل ہنستا ہوا اپنی گودی مین دیکھا ہے سری بشن جی نے سنسار ساگر کے اُتارنے کے لیے تمھین تو کا روپ ہمارا اُنبر کیا ہے
یہی تمھارے ہونے سے ہم سنسار ساگر کو تر جاوینگے اتنا کہ لڑکا لے راجہ اپنے شہر کو آیا راجہ کو آتے ہوئے سُن سب شہر کے
رہنے والے سوت ماگدہ بندی گن پروہت وغیرہ کے ساتھ نذر لیے مجرا کرنے کے لیے آئے ان سب لوگون کی حسب
لیاقت خیر و عافیت پوچھتے اور خاطرداری کرتے ہوئے اور شہر کی عورتون کی کی ہوئی کھیلون کی بہرکھا قبول کرتے ہوئے راج محل
کے پاس پہونچے اور منتریون کے ساتھ راج مندر مین جا وہ خوبصورت لڑکا اُسیوقت کا پیدا ہوا رانی کو دیا —

چوپائی

رانی ے ابھنو سُت بولی — راجہ سون سُبھ بات امولی
پایو بھوب کہان یہ بالک — کام سدرش نج کر کل پالک
کھیو سُرت گن دین کمارا — ہرے لیت جو چت ہمارا
راجہ کہو دین موہی بیٹھا — جو سب جن کے ہرت کلیشا

ہرسے پرگٹ رما مین بھئیو
رانی سُت بے بھئی سُکھاری
دربیہ بید ھ جاچکن لٹاوت
باجہین باج ببدھ پرکارا
اولسب کرہبوپت ستہ ناما
سب بدھ سُکھ پا یہو مہپالا
رن سے مُکت بھیو اب بھوپا
سکل مہیشو رہرسے بالک
بھرت ست لہہ نج گرہ ناہین
شنکر شمان پرتاپ مہی پت

سو کہر کہر بار ناپت دِیئو
نرپ سُت جنم اُچھاہ لسپاری
بپرن دان دیت ہرشاوت
ناچہین باربد ہو نرپ دوارا
راکھیو ایک بپر سُکھ دھاما
اوبہت سُت لہی بھیو نہالا
جوبپرن کرہستو اُنو با
پالی سُکھی نرپ بھئیے سوبا کت
شنکر کی کھان بھوپ سب ٹھا ئین
رانی جت لکھہ سُکھی بال گت

ادھیائے ۱۲ اکیسوان

دوہا

ایک بنش ۱۲ ادھیائے مین ایک بپر ابھشیک | تہب بھئرتا برت کچھ سنہو سکل جن نیک

سری بیاس مُنی بولے کہ راجہ ترلبش اپنے بیٹے کے جات کرم کرنے لگے اور لڑکا دِن دن بڑھنے لگا راجہ بیٹے کے پیدا ہونے سے سنساری سُکھ پاکر دیوتا پترّ اور رکھہ ان تینون رنون سے اُس بیٹے سے اپنے کو مُکت سمجھا اور چھٹے مہینے سے قاعدے کے موافق نمک چشی کا رسم ادا کیا پھر تیسرے برس مُونڈن کی رسم کی جسمین براہمنون کو بہت روپیہ اور بہت جوڑے دے کر پوجا کی اور گؤ وغیرہ کے انیک دان دیے گیارھوین سال جگیوپبیت کرا کے دھنور بید شاستر پڑھایا پھر اور بھی بید پڑھائے جب لکھ پڑھ چکا اور راج دھرم مین نہایت ہوشیار اپنے فرزند کو دیکھا تو اُسکو تخت پر بٹھانے کی نیت کی جس دن نکھ نچھتر کے سورج سِدھ جوگ آیا تو ابھشیک کے لیے سامان راجہ طیار کرانے لگے اور بید شاستر کے جاننے والے براہمنون کو بُلا کر بید کے طریقہ سے اپنے بیٹے کا ندی اور تیرتھ اور سمندرون کا پانی منگا کر جب سُبھ دن آیا تب آپ نے ابھشیک کیا اور برہمنون کو بہت روپیہ دے کر راج سنگھاسن فرزند کو دے سُرگ کی کامنا کر راجہ آپ بن کو چلے گئے ایک بپر کو راجہ کر اور سب منتریون کی عزت کر عورت سمیت اندری جت ہو میناک پہاڑ کی چوٹی پر بان پرستھ کے آشرم پر رہکر ہمیشہ پھل کھاتے ہوئے پاربتی بھگوتی کو یاد کرتے رہے اسطرح تپ کرتے ہوے راجہ اپنی عورت سمیت مر کر اندر لوک مین گئے یہان ایک بپر ہو یہ بپر نے والد کا سُرگ باس سُن براہمنون کو بُلا کر اُنکی دیہک کریا کی اور پتا کی کریا کے بعد دھرم کی راہ مین مضبوط ہو راج کرنے لگے اور طرح طرح کے بھوگ بلاس منتریون کے ساتھ کرنے لگے ایک دن منتری کے لڑکون کے ساتھ گھوڑے پر سوار ہو گنگاجی کے کنارے پہونچے وہان طرح طرح کے درختون پر کوکلا بولتی اور پھول اور پھل لگے ہوے بھونرے گونجتے اور بید کے طریقہ سے ہوم ہوتا جسکا دُھوان اُڑتا اور تپنون کے

آسرم لگے ہوے وہان سمیت جنگی گو بیان حفاظت کرتی اور کمل پھولون سمیت پھلواری جسمین خوبصورت کنج اور الایچی کٹھل لکل ملک
سیب مندار پھولے ہوے تھے اور سال تال تمال جامن اور انبہ اور گنگاجی کے جل مین تنو تپون کے کمل کھلتے ہوے دیکھے
انہین کملون کی بغل مین ایک عورت خوبصورت اچھے کیس والی جسکا گلا سنکھ کے مانند پتلی کمر سرخ لب سیب کے مانند پستان
اور سب عضو خوبصورت تھے اُس استری کو دیکھا اُسکے پاس کوئی سکھی نہتی اسلیے نہایت دکھی ہو روتی تھی اُسے دیکھ رنج کا
سبب راجہ نے پوچھا کہ اے نازنین کہو تم کون ہو اور کہان سے آئی ہو اور کسکی لڑکی ہو گندھرب یا کسی دیوتا کی لڑکی ہو اور کیون روتی
ہو اور تم کو اکیلی کسنے یہان چھوڑا ہی تمہارا خاوند اور والد کہان گیا اُنکو کیا دکھ ہی ہمسے کہو ہم اُسے ناس کرینگے ہمارے راج
مین جب سے ہم راجہ ہوے ہین کوئی کسیکو دکھ نہین پہونچا سکتا چوری کا ڈر نہین ہی اور راچھس کا بھی بالکل ڈر نہین اور برے
برے بدشگون نہین ہوتے اور چیتے اور شیر کا بھی خوف نہین کہو گنگاجی کے کنارے پر تم کیون روتی ہو اور تمکو کیا دکھ ہی ہم
سبھون کا دکھ ناس کردیتے ہین دیوتا منکھ چاہے جسکا کشٹ ہو ہم ناس ہی کردیتے ہین یہ ہمارا برت ہی راجہ کے ایسے کلام
سن وہ بولی کہ اے راجہ سنیے بغیر مصیبت کے آدمی زمین پر کیسے رو سکتا ہی جسکے لیے روتی ہون وہ سنیے تمہارے راج سے اور
دیس مین ایک رمیہ نام راجہ بڑا دھرمی اور سچ بولنے والا ہی اور اُسکی عورت کا رکم ریکھا نام ہی جو نہایت خوبصورت اور شیا ہو
پت برتا اور لچھنون سمیت ہی مگر اُسکے کوئی لڑکا پیدا نہوا تھا اسلیے دکھی ہو بار بار اپنے خاوند سے کہنے لگی کہ مجھ بانجھ اور دکھی استری
کی زندگی پر دھرکار ہی اسطرح رانی کے بچن سن راجہ برہمنون کو بلا کر بید کے طریقہ سے بیٹے کے لیے جگیہ کرنے لگے جسمین
بہت سا زر برہمنون کو دیا گیا جب گھی کی آہت ہونے لگی تو ایک نہایت خوبصورت سب لچھنون سمیت چندر مکھی کندرو پھل
کے سمان اوٹھ دانت انار کے دانہ اور ابرو وغیرہ بہت اچھے تھے اسطرح کی ایک کنیا آگ سے نکلی جسکا سونے کے برابر رنگ
اور سندر اور کالے بال سرخ ہتھیلی سرخ آنکھین اور سرخ ہی پانون کے تلوے تھے اُسے لیکر ہوم کرنے والے نے
راجہ کے پاس جاکر عرض کیا کہ اے مہاراج اِسے قبول کیجیے کیونکہ یکسان موتیون کے مالا کی سمان آگ سے یہ نکلی ہی اسلیے لوک مین اسکا
نام ایکاولی مشہور ہوگا آپ بیٹے کے سمان اس لڑکی کو پاکر خوش ہوجیے اور صبر کیجیے کیونکہ یہ دیوتون کے دیوتا سری لچھمن جی کی
دی ہوئی ہی اِس سے سب تمہارے منورتھ پورے ہونگے اُنکے بچن سن خوش ہوکر راجہ نے کنیا قبول کرکے اپنی رانی کو
دی رانی اُسے پاکر نہایت خوش ہوئی جیسے لڑکے پیدا ہونے سے کوئی خوشی کرتا ویسے ہی رانی لڑکی کو پاکر خوش ہوئین پھر
اُسکے سب جات کرم کیے گئے اور برہمنون کو دچھنا دے جگیہ ختم کیا گیا وہ کنیا پاکر دن دن رانی اور راجہ خوش ہونے لگے
مہاراج اُسی راجہ کے منتری کی مین بیٹی ہون میرا جسوونتی نام ہی اور ایکاولی ہی کے برابر میری عمر ہی اسلیے مین اُس راجہ کی
لڑکی کے ساتھ کھیلنے کے لیے سکھی مقرر کی گئی ہون تب سے اُسی کے ساتھ رہتی ہون ایکاولی کا یہ مزاج ہی کہ جہان خوشبودار
کمل دیکھتی ہی وہین رہتی ہی—

چوپائی

گنگا تیر دور تہی جو گوۓ
مین تیہی سنگ گئی جل بھو پا
کمل رہین لکھ کین سنجو گو
تا کی گت لکھ مین انورو پا

کیھون تاہ کے پُتو سے بچنا
نرجن بن مین نت چل جاتی
اور کردین کمل پھلواری
تاہو پر سنچ من لائی
بھوپت شسر پان رکھواری
یہی بدہ سکھی بہت مم سنگا

دور جات بیٹھی لکھ رچنا
یہ سُن رو کیو پت تہا تی
گرہ باپن منھ بہت سنواری
چلی جات شنکا تج بھائی
تاسنگ کین بہت سمبھاری
نت آوت جاوت تٹ گنگا

ادھیاے بائیسوان

دوہا

بائیس کے ادھیاے مین ایکاولی تہاس
جسووتی برنن کرے سو سن بہت ہلاس

اسی کتھا کو جسووتی راجہ سے بیان کرتی ہر کہ صبح کے وقت ایکاولی سکھیون کے ساتھ بہت رکھوارون سے حفاظت کی ہوئی کریڑا کے لیے ہمارے ساتھ گنگا کے کنارے پر پھولون اور اپسراون کے ساتھ کریڑا کرنے لگی جب ہم اور ایکاولی دونون کریڑا مین مشغول ہوئین اُسیوقت نہایت طاقتور کال کیتو نام دانو وہان آیا اُسکے ساتھ بہت راچھس تھے جو پرگھ کھڑک گدا دھنکھ بان تومر وغیرہ ہتیار ہاتھون مین لیے ہوے تھے اُسے دانو نے روپ اور جوانی اور سب لچھنون سمیت گویا کام کی استری کے سمان دیکھا اور اُسے دیکھ ہم نے ایکاولی سے کہا یہ سب راچھس کون ہین آؤ ہم تم جہان سب رکھوارے ہین وہان بھاگ چلین یہ سوچ بہت جلد مارے خوف کے جو دھاؤن کے بیچ مین آئین کال کیتو اُسے دیکھ کاماتر ہو پیچھے پیچھے دوڑ کر آیا اور رکھوارون کو علحدہ کر اُس نازنین روتی اور کانپتی ہوئی کو لیکر چل دیا ہمنے یہ بھی کہا کہ اسے چھوڑ دے مجھے لے چل مگر اُسکاماتر نے نہ مانا اُسے ہی لیجانا منظور کیا جب لیکر بھاگا تب جو یہان کے رکھوالے تھے دوڑے اُنسے اور اُسکے ساتھ والے راچھسون سے بڑا جنگ ہوا اور سب محافظون کو مارا اُسے لیکر اپنی فوج کے ساتھ اپنے گھر کو وہ چلا گیا پیچھے سے جہان میری سکھی گئی تھی وہان مین بھی چلی گئی مجھے دیکھ اُسے کچھ اطمینان ہوئی اور مجھے گلے مین لپٹا کر رونے لگی یہ حالت دیکھ کال کیتو نے نہایت محبت سے مجھسے کہا کہ اپنی سکھی کو سمجھا دو کہ خوش ہووے اور کہدو کہ ہم اُسکے خادم ہین ہماری بیوی ہو کر رہے اتنا کہ اُس بدذات نے مجھے بھی پکڑ کر اُسکی بغل مین رتھ پر بٹھا لیا اور اپنے شہر کو گیا اور ایک مندر مین ہم دونون کو رکھ ہزار دن راچھس حفاظت کے لیے مقرر کر دیے اور پھر اپنے خاص گھر کو چلا گیا دوسرے دن تنہائی مین مجھے بُلا کر کہنے لگا کہ تو اپنی سکھی کو سمجھا دے کہ یہ راج پاٹ اُنھین کا ہی اور مین اُنھین کا خادم بنا ہونگا وہ میری عورت ہووے سب خوف اور دُکھ ترک کر دے یہ سُن مین نے کہا کہ مین ایسے نالایق کلام نہین کہ سکتی آپ ہی کہیے یہ سُن وہ کاماتر ہو ایکاولی سے ہاتھ جوڑ کر بولا اے نازنین تم نے ایسی کرن منتر میرے اوپر کیا ہی جس سے میرا دل تمھارے ہی قابو ہو رہا ہی اسلیے کام کے بانون سے دُکھی مجھ اپنے خادم کے اوپر رحم کرکے بھوجو یہ جوانی دُرلبھ ہی اور جاتی ہی اسلیے اُسے سپھل کرو اور مین بھجو یہ سن ایکاولی بولی ہمارے والد نے ہماری شادی ہی

راجہ کے ساتھ تجویز کی تھی اسلیے ہم اُس راجہ کو چھوڑ دوسرا خاوند کیسے کرین کیونکہ آپ دھرم شاستر بخوبی جانتے ہین کہ کنیا کا دھرم یہی ہی جسکے ساتھ پتا شادی کر دے اُسی کے ساتھ اپنی عمر بسر کرنا چاہیے ایسا ہی کہا ہی مگر اُسنے نہ مانا پاتال مین ایک مندر تھا اُسمین ہم دونون کو بند کر دیا اور ہزارون راچھس حفاظت کے لیے مقرر کر دیے اُسی سکھی کے برہ سے مین روتی ہون یہ سن راجا ایک بھیرے ہمکو بڑا ہی عجب ہی کہ اُس ڈشٹ کے شہر سے تم کیسے یہان آئین اور تم کہتی ہو اُسکو ہی یہ راجہ کے لیے پتا نے رکھا تھا سو ہی یہ تو ہمارا ہی ہی کیا ہمارے ہی لیے تھی سچ کہو تمہارے کلام مین ہمکو شک ہی اگر ہمارے ہی لیے ہو تو اُس بدذات راچھس کو مار ہم اُس تمہاری سکھی کو لے آدین جو جگہ تم جانتی ہو تو وہ جگہ ہمکو دکھا دو بھلا رو کہ اُسکے پتا راجہ سے کہا تھا یا نہین جسکی ایسی پیاری لڑکی تھی اُنھون نے اسکے چھوڑانے کے لیے کیون تدبیر نہ کی اپنی لڑکی کو قید مین پڑی ہوئی جانکر کیون نہ چھوڑایا ہمکو معلوم ہوتا ہی کہ وہ راجہ کم طاقت ہین جلدی کہو تم نے اُس نازنین اپنی سکھی کا احوال کہکر ہمکو مُوہت کیا اب نہین معلوم کہ اُسکا مکھ کمل دیکھنا ہمکو کب نصیب ہوگا اور اُسکو سنکٹ سے کیونکر اور کب چھوڑا دین گے اب وہان جانے کی تدبیر ہمکو بتاؤ اور تم اُس سے چھوٹ کے کیسے یہان آئین یہ سُن چمبوتی بولی کہ لڑکپن مین ہمنے ایک سِدھ برہمن سے انگ نیاس اور کرنیاس سمیت منتر لیا اُسکا طریقہ ہمکو آتا ہی اُسکو یاد کرتی ہوئی اور دیبی جی کا دھیان کرتی ہم قید سے نکل آئین آپ بھی اُس بھگوتی کا دھیان اور اُس منتر کا جپ کیجیے تو سب منورتھ آپ کے دیبی جی پورے کرین گی کیونکہ وہی پہلے سبکو پیدا کرتی ہین اور پرورش کرتی ہین اور اخیر مین ناس کرتی ہین اور سبکے منورتھ پورے کرتی ہین جب ہمنے دھیان کیا تھا تب خواب مین ہمکو وہ مہامایا چنڈکا نظر پڑین اور بولین کہ کیا سوتی ہی اُٹھو جلدی گنگا کے کنارے پر جا وہان یہ راجہ آویگا جسنے دتاتریہ جی سے ہمارا مہا بدیا کا منتر لیا ہی اور ہمارے ہی دھیان پوجن مین لگا رہتا اور سب جاندارون مین ہمکو برابر گنتا وہ اِس بدذات راچھس کو مار تمہاری اِس سکھی کو چھوڑا لیجا دیگا پھر تم اُسی راجہ کے بیٹے کے ساتھ شادی کرنا اتنا کہہ دیبی انتردھیان ہو گئین جب مین جاگی تب اُس خواب کا حال اپنی سکھی اِلکاولی سے بیان کیا اُسنے کہا تو ضرور جا اور گنگا کے کنارے پر بیٹھ اور راجکمار سے یہ احوال کہہ کہ وہ ہمکو لے جاوے ۔

چوپائی

پریم جگت سُن سکھی سُبانی
چلی پرساد بھگوتی کیرے
مارگ گیان اور جھٹپٹ چال مین
آئی یہان چلی نشنکا
اپنے دُکھ کارن مین گاوا
اب تم کہیو تینہ ہو کاکے

تا اگیا سر دھر اگوانی
پہونچی یہان نہین کچھ دیرے
ناہی کرپا الپ کال مین
بیٹھی تب سے رہت کلنکا
سکل بھانت نرپ تمہے سناوا
کون پھرت کم گھومت بانکے

ادھیاے تینتسوان

دوہا

تینتس ۳۳ کے ادھیاے مین کل کتھو ایک بیر
بھیو جدھ جم دُھن کر کہت سنومت دھیر

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ جسو وتی کے بچن سُن لچھمی جی کے بیٹے ایک بیر راجہ بولے کہ اے جسو وتی سنو ہمارا یہی ہیہ اور ایک بیرام
ہے ہم لچھمی جی کے بیٹے ہین تمنے جو ہمارا دل دوسرے کے قابو مین کر دیا ہے کیا کرین کہان جاوین برہ سے دُکھی ہین پہلے تمنے
سب لوگون سے زیادہ اپنی سکھی کا روپ بتایا اُسے سُن ہمارا دل کام کے بانون سے دُکھی ہوگیا پھر اُسکی تم نے صفتین بتلائین
اُنھون نے اور زیادہ فریفتہ کیا پھر جو تم نے ایکاولی کی پرتگیا کہی ہے کہ یہ ہیہ کو چھوڑ ہم اور خاوند نہین کر سکتین اب سے
بڑا ہی تعجب ہوا اور اُسکا خادم اپنے دل سے ہوگیا کہو ہم اُسکے لیے کیا تدبیر کرین اُس بدذات راچھس کا نہ تو ہم گھر جانتے ہین اور نہ وہان
طاقت جانے کی رکھتے ہین تم ہمکو وہان پہونچاؤ جہان تمہاری سکھی ہے تو اُس بدذات راچھس کو مار کے تمہاری پیاری سکھی کو چھوڑا
لاوین جو دوسرے کے قابو مین نہایت آزردہ ہے اُس کا دُکھ چھڑا کر اُسے اپنے شہر مین پہونچا کر اُسکے پتا کو سونپ دین
پھر اُنکے اور تمہارے پتا ہمارے ساتھ شادی کر دینگے اُسمین تمہاری اور ہماری دل کی مراد بھی پوری ہوجاویگی اُسکا شہر ہمکو
دکھادو پھر ہماری طاقت دیکھ لینا جس طرح اُسنے غیر کی استری کو ایذا دی ہے دیکھنا ہم اُسکو کس طرح مارتے ہین اُس
شہر کا صرف ہمکو راستہ بتادو ایک بیر کے ایسے کلام سُن جسو وتی اُوسے جانے کی تدبیر بتانے لگی کہ اے راجہ آپ بھگوتی
کا منتر لیجیے ہم راچھسون کا شہر آپ کو دکھاوینگی ہمارے ساتھ چلیے اور بڑی فوج وہان لیے چلیے وہان بڑا جنگ ہوگا
ایک تو کال کیتو ہی بڑا بیر ہے پھر نہایت طاقتور راچھس اُسکے پاس ہین اسلیے تم منتر لیکر ہمارے ساتھ چلو ہم اُس بدذات کا
شہر تمکو دکھادینگی اُس بدذات کو مار کے ہماری پیاری سکھی کو چھوڑا لاؤ اُسکے ایسے کلام سُن نہایت جلد دیبی کا منتر لیا جسکو دتاتری
نے اتفاق سے راجہ کو پڑھایا تھا وہ یہ ہے ह्रीं ह्रैं नोरिरु दुदायिते योगस्वारिहुं स्फद् स्वाहा ॥ اُس منتر کے لینے سے
سرگیتا ہوئی اور جسو وتی کے ساتھ چلے جو اُسکے شہر مین انیک جودھے تھے اپنے ہمراہ بڑی فوج لے وہان جا پہونچے تب اُسکا آنا سُن
کال کیتو کے دوت دیکھکر نہایت خائف ہو روتے ہوئے اور پکارتے ہوئے کال کیتو کے قبل مین جا کھڑے ہوئے اور وہ اُسوقت
ایکاولی کے آگے عرض کر رہا تھا کہ دوت پہونچکر بولے کہ اے راجہ جو ایکاولی کے ساتھ عورت آئی تھی وہ بڑی فوج ساتھ لیکر آئی
ہے اور اُسکے ساتھ ایک راج پتر بھی ہے ہم جانتے ہین کہ حیثیت یا گا رنیکہ دونون مین سے کوئی آتا ہے اسلیے طیار ہوجاؤ اس دیوتا کے
بیٹے سے جنگ کرو یا راج پتری کو دیدو یہان سے بارہ کوس پر فوج ہے تم ہی بچاؤ اور جنگ کرنے کے لیے چلو اُسکے ایسے کلام سُن
راچھس نے نہایت غصہ ہوئے تعداد راچھس لڑنے کے لیے بھیجے اُنکو بھیجکر ایکاولی سے کہلا بھیجا کہ تمہارا والد آتا ہے یا اور کوئی
طاقتور آتا ہے جو برہ سے اُتر ہو تمہارا والد ہی آتا ہو تو ہم اُسے نہ مارین اور اپنے گھر مین لاکر رتن وغیرہ کپڑون سے پوجا کرین
اور اگر کوئی اور آیا ہو تو اُسے مار ہی ڈالونگا ہم جانتے ہین کہ کال نے اُنکو مرنے کے لیے بلایا ہے اسلیے اے نازنین بتادے
اس کال روپ کو نہین جانتے یہ سُن ایکاولی بولی ہم نہین جانتین کہ کون آتا ہے ہم تو آپ کے بندھن مین پڑی ہین نہ ہمارا پتا
نہ بھائی یہ کوئی دوسرا بلوان ہے مین یہ بھی نہین جانتی کہ کس کام کے لیے آتا ہے کال کیتو بولا کہ ہمارے دوت کہتے ہین کہ تمہاری
سکھی جسو وتی اس بیر کو لے آتی ہے مگر وہ سکھی نظر نہین آتی کہ کہان ہے اور کوئی تو ہمارا دشمن بھی نہین ہے یہی سچ
ہے کہ وہی کسیکو لائی ہوگی یہی گفتگو ہوتی تھی کہ اور دوت آکر کہنے لگا کہ مہاراج اطمینان سے گھر مین کیا بیٹھے ہو کسی بیر
کی فوج دروازے پر آئی ہے یہ سُن کال کیتو گھر سے باہر نکلا اور جنگ کرنے لگا یہان تک کہ اندر اور باہر تیر اسٹر کی طرح

لڑائی ہو رہی تھی کہ ایک بیر نے گدا ماری جسکے لگتے کال کیتو مر کر گر پڑا جیسے بجر کے مارے ہوے پہاڑ گرے تھے اُسکے مارے جانے کے بعد سب فوج اُسکی بھاگ گئی اور جسبوتی اِکاولی کے پاس آئی اور بولی اے سکھی یہان اَے راج پتر سے یہ بدذات وانو مارا گیا اور وہ راجہ شہر کے نزدیک محنت سے تھکا ہوا بیٹھا ہی اور تمہارے دیدار کی خواہش رکھتا ہی اسلیے اس کُٹل کنّا تجھ سے ملنے دیکھیے ہمنے تمہارا احوال ندی کے کنارے پر راج کمار سے کہا تھا اُسے سُن وہ عاشق ہوے تھے یہ سُن اُسنے چلنے کی طیاری کی اور اپنے دل مین شرماتی ہوئی پالکی پر سوار ہو راج کمار سے ملنے آئی جب وہ پہونچی تو راج کمار نے کہا کہ ہم کا ماتھ مین اپنا جمال مبارک دکھایئے اور شرم نہ کیجیے یہ سُن جسبوتی بولی کہ راج پتر انکا پتا تمھین کو دیا چاہتا ہی اور یہ بھی آپ کو چاہتی ہین مگر ابھی بغیر حکم والد کے شرماتی ہین کچھ دن آپ صبر کیجیے انکو انکے والد کے پاس پہونچایئے وہ طریقہ کے موافق انکی شادی ضرور آپ سے کردینگے ایک بیر ایسی بات سُن دونون عورتون کو ساتھ لیے فوج سمیت اُنکے والد کے پاس آئے اور بہت دن پیچھے میلے کپڑے پہنے اپنی کنّیا کو دیکھ متعجب ہوے جسبوتی نے سب احوال کہا راجہ باعزاز و اکرام ایک بیر کو اپنے مکان پر لائے جب اچھا دن آیا تو بید کے طریقہ سے اپنی کنّیا کی شادی کردی اور بہت سا جہیز دیا۔

چوپائی

یہ بدھ بھیو بیاہ اَنوپا		رماپتر مُن پرکھت روپا
نج گرہ آے سکل سُکھ بھوگے		پریا سنگ کر سکل سنجوگے
بھیو پتر تا مین کرت بیر جا		تا سُت کارت بیرج ات دھرجا
کیون بنس تو سُن مہیپالا		ہر ہیہ کیر بچتر لبنالا

ادھیاے چوبیسوان[۲۴]

دوہا

چوبیس[۲۴] کے ادھیاے مین گیانہو جم جُت بیگ	شنکت کیر بچھیپ سب مین ٹیک بہت سیٹیگ

جنمیجے نے پوچھا کہ مہاراج آپ کے چندر مکھ سے عمدہ کتھا سنتے ہوے جو امرت کے مانند ہی پیتے ہوے ہم سیر نہین ہوے یہ دیوان کی پیدائش عمدہ کتھا آپ نے بیان کی جو نہایت تعجب دینے والی ہی یہ بڑم کو تو بل ہی کہ سری لچھمن جی کملا کے پت دیوتون کے دیو جگناتھ سرلشیٹ پالنے اور سنگھار کرنے والے بھی گھوڑے کا روپ بنگیئے جو بھگوان ہر اور راجپت کے نام سے پرن ران پورکھوتم ہین وہ خود مختار ہوکر دوسرے کے قابو مین کیسے ہوے اس ہمارے شک کو آپ مٹا سکتے ہین اسے دور کیجیے سب جلتے ہین اسکا احوال کہیے بیاس جی کہنے لگے مہاراج سُنیے اس شک کو ہم رفع کرتے ہین جیسا پہلے ہمنے نارد مُن سے سُنا ہی برہما جی کے مانسی پتر نارد جی بڑے عابد اور رہمہ دان سب کہین جانے والے شانت اور سب لوگ کے پیارے بڑے شاعر ہین وہ ایک دن تان سمیت اپنی بڑہی مین بجاتے ہوے اور سام بید کے انیک برہدرنت وغیرہ کی بید کو گاتے ہوے اور زمین کی سیر کرتے ہوے ہمارے آسرم پر آئے جو سرستی ندی کے کنارے پر تھا پراشر

نام سے نہایت پوتر اور بڑے بڑے منیون کے رہنے کی جگہ اور کلیان دینے والا ہی اُن بڑے تیجوان
برہماجی کے بیٹے کو آتے ہوئے دیکھ ہمنے نہایت عزت کر پوجن کیا اور ارگھیہ پادیہ آچمنی وغیرہ کرکے اُنکو آسن دیا اور
اُن بڑے تیجوان مُن کے پاس بیٹھے جب وہ اچھی طرح دم لے چکے تب جو آپ نے ہمسے پوچھا وہی ہمنے اُنسے پوچھا کہ اہی سرشیسٹ
مُن جی اسار سنسار مین جاندارون کو کون سُکھ ہی ہم کبھی کہین نہین دیکھتے ہمکو جب والدہ نے پیدا کیا تھا اُسی وقت دویپ ہی
مین چھوڑ دیا اور اپنی تقدیر کے موافق لاوارث ہوے پھر پہاڑ پر لڑکے کی کامنا کر مہا دیوجی کی ہم نے بڑی عبادت کی
اُس سے گیانیون مین سرشیسٹ سُکدیوجی لڑکا پایا اُسے پہلے ہی سے بیدون کی سار دیبی بھاگوت پڑھائی وہ ہمکو روتے
اور برہ سے اُتر کو چھوڑ کہین لوک سے لوکانتر کو چلا گیا تب ہمکو آپ نے سمجھایا تھا اسلیے سُمیر پربت کو چھوڑ ماتا کو یاد کر جنگل
دیس مین پہونچے اگرچہ اس سنسار کو جھوٹا ہی ہم جانتے ہین مگر مایا کی پھانسی مین بندھے ہوے لڑکے کی محبت کے سبب
دُبلے ہو گئے وہان جا کر جانا کہ ہماری والدہ کو راجہ شانتنو قبول کرکے لے گئے ہین پھر ہم سرستی کے کنارے پر آشرم
بنا کر رہنے لگے جب راجہ شانتنو سُرگ کو گئے تو ہماری بیوہ ماتا ستیوتی کی دو بیٹون سمیت بھیکھم جی نے پرورش کی مگر وہ دُکھی
رہتی تھی بھیکھم نے ہمارے بھائی چترانگد کو راجہ بنایا مگر وہ تھوڑے ہی عرصہ مین مر گئے چترانگد بیٹے کے مرنے پر ستیوتی ماتا سوک کے
ساگر مین ڈوبی ہوئی رونے لگی ہم اُنکو دُکھی جان وہان پہونچے اور بھیکھم کے ساتھ سمجھایا تب استری اور راج سے بمکھ بھیکھم
جی نے بچتر بیرج کو راج دیا اور کاشی کے راجہ کے یہان انیک راجاؤن کو فتح کرکے دو کنیا لائے اور بچتر بیرج کی شادی
کر دی تب ہم بھی خوش ہوے پھر اُنکے لڑکا نہین ہوا تھا کہ ہمارے بھائی بھی چھیئی روگ سے بچتر بیرج مر گئے اور ستیوتی نہایت
دُکھی ہوئی کاشی کے راجہ کی دونون کنیا خاوند کے مرنے کے بعد پت برت دھرم لیے رہین اور اپنی ساس ستیوتی سے بولین
کہ خاوند کے ساتھ ستی ہو جاوینگی اور تمہارے بیٹے کے ساتھ نندن بن مین بہار کرینگی مگر محبت کے سبب اور بھیکھم جی کے
کہنے سے اُنکی ساس یعنے ہماری والدہ نے اُنکو ستی ہونے نہ دیا بھیکھم جی اور ہماری والدہ نے صلاح کر اُنکا مرتک
کرم طریقہ کے موافق کرایا اور ہستناپور مین ہمکو یاد کیا ہم والدہ کے دل کی بات جانکر وہان پہونچے اور ماتا کو پرنام کر ہاتھ
جوڑ نیچے ہوکر بولے کہ اہی والدہ کیون بُلایا کیا حکم ہوتا ہی کیا کرین اتنا کہہ جب اُنکے آگے کھڑے ہوئے تو بھیکھم جی کو دیکھتی
ہوئی بولین کہ اہی بیٹا تمہارے بھائی چھیئی روگ سے بے اولاد مر گئے اسلیے نسب کے ناس ہو جانے کے خوف سے مین نہایت
دُکھی ہون اسلیے بھیکھم جی کی صلاح سے ہم نے تمکو بلایا ہی یہ تمہارے چھوٹے بھائی کی عورتین کاشی کے راجہ کی بیٹی ہین اُنکا سنگم کر
بیٹا پیدا کرو جسمین راجہ شانتنو کی نسل کا ناس نہو اسمین ہمارے حکم سے تمکو دوکھ نہو گا ماتا کے ایسے بچن سُن نہایت متفکر او
شرم سے آکل چت ہو ہم والدہ سے بولے کہ اہی ماتا دوسرے کی استری کے ساتھ بھوگ کرنے کا زیادہ پاپ اور دھرم
کرم جانتے ہوے ہم کیسے کرین پھر چھوٹے بھائی کی عورت کنیا کے برابر ہوتی ہی اُنکے ساتھ بید شاستر پڑھکر زنا کیسے کرین
پاپ سے کُل کو بچانا چاہیے کیونکہ پاپی کے پتر سنسار سے نہین ترتے بھلا لوگ کی نصیحت کرنے والے اور پُران بنانے وا
ہم جان بوجھ کر کیسے بُرا کرم کرین پھر جب اُنھون نے بار بار رو کر اور بیٹے کے رنج سے نہایت دُکھی ہو کر کہا کہ اہی بیٹا ہمارے
کہنے سے تمکو کچھ دوکھ نہو گا کیونکہ لکھا ہے +

چوپائی

دوکھ سہت آپ گرو کے بچنا	کرن یہی نہین کچھو بچارنا
ششٹا چار یہی پرمانا	جو گرو کہین سوئی کر ٹھانا
پاسون بچن کرہو مم پیارے	تنک نہ دوکھ تمہین مم بارے
پتر جنن کر شکھنی کرہو	ماتھی پتر بھئی انس ہو

اتنا کہتی ہوئی ستیہ وتی کے بچن سُن بھیکھم جی نے ہم سے کہا جو سوچھم دھرم کے جاننے والے تھے کہ ای دویپاین جی آپ اس باب مین بچار نہ کیجیے ماتا کے بچنون کو منظور کر کے بہار کیجیے بیاس جی ناردجی سے کہتے ہین جب اسطرح بھیکھم جی نے کہا اور والدہ نے پرارتھنا کی تو ہم اس برے کام کرنے پر طیار ہوئے پہلے ہم امبکا سے بھوگ کرنے لگے اُنھون نے ہمکو عابد دیکھ آنکھین بند کرلین اسلیے ہمنے سراپ دیا کہ تمھارے اندھا بیٹا پیدا ہوگا دوسرے دن ماتا نے ہمسے پوچھا کہ ای پتر بیٹا ہوگا ہمنے شرما کر کہا کہ ہمارے سراپ سے اندھا بیٹا پیدا ہوگا تب ماتا نے ہمکو بہت دھرکارا کہ تمنے اندھے ہونے کا سراپ کیون دیا۔

ادھیاے پچیسوان ۲۵

دوہا

پچیسوین ۲۵ ادھیاے مین پرکٹ کرت نج سوہ	بیاس گیان ور سوہ مین کارن توجہت شوہ
برنو پانڈو کی کتھا جیہی بدھ تن اُتپت	سنجھیپی سو سنہو نر ہوت جاہ سُن گت

بیاس جی بیان کرتے ہین کہ ہمارے ایسے بچن سُن ہماری والدہ نہایت ہی متعجب ہو بیٹے کے لیے فکرمند ہو کر ہمسے بولین کہ ای بیٹے بچتر بیرج کی دوسری عورت ہماری بہو امبالکا بیوہ ہوجانے کے رنج سے بھری ہوئی ہے اور سب لچھنون سمیت روپ اور جوانی سے بھری ہوئی ہے اُسکا سنگ کر کے بیٹا پیدا کرو کیونکہ پہلے جو تم نے بیٹا پیدا ہونے کی تدبیر کی ہے وہ تو اندھے ہونے کے سبب راج کا ادھکاری نہین ہوسکتا اسلیے انکے اچھا بیٹا پیدا کرو جب اسطرح والدہ نے حکم دیا تو جبتک امبالکا رتومنی نہوئی تب تک ہم ہستنا پور مین رہے جب وہ رتوسنان کر کے بھوگ کے لیے سونے کو مندر مین آئی تو ہمکو جٹل اور دُبلا دیکھ اُداس ہو پسینے سے بھرگئی اور مارے رنج کے پانڈو برن یعنی زرد پڑگئی اور ہمارے سنگ تھر تھر کانپتی رہی اسلیے غصہ کر کے ہم اُس سے بولے کہ کیونکہ تو ہمکو دیکھ پانڈو برن ہوگئی اسلیے تیرے پانڈو ہی بیٹا پیدا ہوگا یہ کہہ رات کو ہمنے اُسکے ساتھ بھوگ کیا اور صبح کے وقت اپنی والدہ کے پاس گئے اور اُنسے پوچھکر اودھر اودھر سیر کرنے لگے جب وقت آیا تو ایک کے اندھا دوسرے کے زرد رنگ کا بیٹا پیدا ہوا جو اندھا ہوا اُسکا نام دھرتراشتر جو زرد رنگت کا تھا اُسکا نام پانڈو ہوا مگر ایسے پوتون کو دیکھ ہماری مان اداس ہوگئین اور ایک برس کے بعد پھر ہمکو بلا کر کہا کہ ای دویپاین دو بیٹے ہوئے دونون راج کے لایق نہین اسلیے ہمارے کہنے سے اور راج کرنے کے لائق لڑکا پیدا کرو ہمنے کہا اچھا تو انہون نے پتر کے لیے امبکا سے عرض کی کہ ای بیٹی بیاس جی کا النگن (یعنی بھوگ) پریم سے کر کے اپنی اچھا بیٹا پیدا کرو جو بنس اور راج کا بڑھانیوالا ہو وہ ہم سے کچھ نہ بولی رات کو ہم سونے کی جگہ پر گئے مگر امبکا آپ تو نہ آئی بچتر بیرج کی ایک داسی کو سب زیورون سے آراستہ کر

ہمارے پاس بھیجا وہ پلنگ پر چندن وغیرہ سگندھ بدن مین لگائے ہوئے مالا وغیرہ پہنے ہوئے ہاو بھاو کرتی ہوئی ہمارے پاس
آئی اور اچھی طرح سے خدمت کی جس سے ہمنے خوش ہو کر کہا کیونکہ رت کیل مین تو نے ہمکو خوش کیا ہے اسلیے بڑا دھرم والا جس دان اندری
جیت اور بڑا گیانی بیٹا پیدا ہوگا اُس سے بدا ہوے اتنا کہہ پھر بیاس جی بولے کہ ہمسے تین بیٹے پیدا ہوے اُنکے ہونے سے محبت
ایسی بڑھی کہ جس سے سکھدیو جی اپنے لڑکے کے برہ کا دُکھ بھول گیا اسلیے اے نارد جی مایا نہایت طاقت ور ہے اور روپ رہت
نرالمب اور مایاوی لوگون کو موہا کرتی ہے ہمارا دل ماتا اور پتر دن مین لگا رہتا ہے بن مین شانتی نہین ہوتی نہ کہین اب چین بھسم
من اتھت رہتا ہے کبھی ہستنا پور مین آتے کبھی بھر سرستی کے کنارے پر جاتے کبھی کبھی دل مین فکر کرتے یہ گیان ہوتا تھا کہ کہان
یہ بیٹے مرنے پر سرادھ کرنے کے لائق نہین کیونکہ زنا سے پیدا ہوے یہ ہمکو کیا سکھ دینگے یہ مایا ہی بلوتی ہے جو من کو موہت کرتی ہے
اِس موہ کے اندھے کنوئین مین ناحق ہی پڑے ہین اے نارد جی کبھی کبھی ایسا دل ہوتا تھا کبھی تاپ کبھی سُکھ اسمین دل لگا رہتا تھا جب
بھیکھم جی نے پانڈو کو راج دیا تو اپنے بیٹے کو راج پایا ہوا جان دل خوش ہوا پانڈو کے کُنتی اور مادری دو عورتین تھین کُنتی راجہ
سورسین کی کنیا اور مدراج کی کنیا مادری تھی۔ پانڈو کو جب براہمن کا سراپ ہوگیا تو بن کو چلے گئے اُنکی عورتین بھی ساتھ ہی خدمت
کرنے کے لیے چلی گئین جب ہمنے لڑکے کی یہ حالت سُنی تو نہایت رنجیدہ ہو جہان وہ دونون استریون کے ساتھ جنگل مین تھے وہان
ہم گئے پانڈو کو سمجھا کر ہستنا پور مین لائے وہان دھرتراشٹر کو سمجھا کر سرستی کے کنارے پر آئے وہان پانڈو کے حکم سے بن مین
کُنتی نے منتر سے کھینچکر پانچ دیوتون کو بلا کر تین بیٹے اپنے مین اور دو مادری مین پیدا کیے دھرم کے انس سے جدھشٹر بایو سے
بھیم سین اندر سے ارجن یہ تین کُنتی کے بیٹے ہین اور اسونی کمار کے انس سے مادری سے نکل اور سہدیو دو بیٹے ہوے پانڈو کو
برہمن کا سراپ تو تھا ہی کہ جب عورت سے بھوگ کروگے مرجاؤگے ایک دن تنہائی مین مادری کو دیکھ بھوگ کرنے کے لیے پکڑ لیا
چاہتے تھے کہ اُس سے بھوگ کرین کہ اتنے مین دم نکل گیا اور منیون نے پانڈو کی اگن کریا کی مادری پت برت کو لیے اپنے بیٹے
کُنتی کو سونپ کر خاوند کے ساتھ جل گئی اور کُنتی اپنے بیٹون سمیت وہین رہی پھر منی ہستنا پور مین کُنتی کو لائے اور بدر اور بھیکھم کو
سونپ دیا ہم سنکر سُکھ اور دُکھ دونون سے رنجیدہ ہوے اُنکو پانڈو کے چھپنے کے پتر جانکر بھیکھم جی نے پرورش کی اور بدر اور
دھر افسر بھی پالتے رہے مگر دھرتراشٹر کے بیٹے دُرجودھن وغیرہ جو نہایت بدذات تھے اپنے ساتھ کھیلنے مین اُنکے ساتھ بدذاتی کیا کرتے
بھیکھم جی نے درونا چارج کو لڑکون کی تعلیم کے لیے اپنے شہر مین لبسایا اور اُنکی پرورش کی کرن کو کُنتی نے ہوتے ہی ہوتے بنجر بکسے
کرکے گنگا مین بھجوا دیا جنکو پا کر راجہ ادھیرتھ نے پرورش کی جو کرن بڑے سوربیر اور دُرجودھن کے بڑے پیارے ہوے۔ پھر بھیم سین
اور دُرجودھن وغیرہ سے آپس مین نہایت دشمنی ہوئی دھرتراشٹر نے پانڈو اور اپنے بیٹون کی دشمنی جان اُسکے دور ہونے کے لیے ہستنا پور
مین پانڈو کے رہنے کی جگہہ بنوادی دُرجودھن تو بگاڑ مانتے ہی تھے اُسمین لاکھ کے گھر اُنھون نے بنوا دیے اور جب ہم نے سُنا کہ
کُنتی اور پانڈو لاکھ کے گھر مین جلائے گئے تو ہم مایا سے موہت پوتون کا کشٹ مان رنجیدہ ہوئے اور سوگ کے سمندر مین ڈوب
گئے اور جنگل مین رات دن دُکھی رہنے لگے جب پانڈون کا ایک چکر راج ہو گیا تو نہایت خوش ہوئے اور پانڈو دن کو ہم نے
درو پد راجہ کے شہر کو بھیجا اور وہ وہان جا کر لڑائی کرکے دروپدی کو لے آئے اور ماتا ہی کے حکم سے اُن پانچون نے اپنی بیوی بنائی
جب اُنکی شادی ہمنے دیکھی تو ہم نہایت خوش ہوے اور وہ دروپدی کے ساتھ ہستنا پور مین پہونچے تب دھرتراشٹر نے کہا اندر پرستھ

سیمت سری کرشن چندر اور پانڈون کے لیے مقرر کر دیا جہان سری کرشن چندر اور ارجن کے دینے سے اگن کھا کر سیر ہو گیا جب پانڈون نے
راجسوی جگیہ کیا تو بھی ہم خوش ہوئے پانڈون کا اقبال اور مے دانو کی بنائی سبھا دیکھکر درجودھن نہایت رنجیدہ ہوا اور اسکو بغض ہوا
اور کپٹ کے پانسے بڑے جہان سکنی جو فریب کا جوا کھیلنے والا تھا اور جدھشٹر دھرم کے جاننے والے اس بات کو نہ جانتے تھے اسلیے
سب راج خزانہ ہار گئے اور بارہ برس کے لیے جنگل کو نکال دیے گئے اور دروپدی کے سیمت سب چلے گئے تب اس دکھ
سے بھی ہم دکھی ہوئے

چوپائی

یہ بدھ سکھ دکھ جت جگ ماہین ۔ نارد مین ڈوبت ہلکھا ہین
یہ بھرم اور نہین کچھ آئی ۔ جانت دھرم سناتن بھائی
کو ہم کا کے ست کو ماتا ۔ کا سکھ جو دکھ دیت بدھاتا
جا سون موہ ہر برہی ودن راتی ۔ بھرمت رہت جنتا جر وچھاتی
کاہ کرون کہوان چل مین جاؤن ۔ نہین سنتو کھ ہوت ہیی ٹھاؤن
چڑھا ہنڈوے پرمن چنچل ۔ تھر نہوت مانت نہین ات بل
تم ہر بگیہ اہو من رایا ۔ نا تھ سو سنشی کرے گے دایا
سو بدھ سکھی کرہو جم موہون ۔ ہوے جو رہت سیتہ کتو توہن

ادھیاے چھبیسوان[26]

دوہا

چھبیس کے ادھیاے مین نارد آپن موہ ۔ کہہ ہین کہب لگاے من سنہو سکل تج موہ

بیاس جی راجہ جنمیجیہ جی سے بیان کرتے ہین کہ جب ہم نے نارد جی سے ایسے سوال کیے تو انھین سنکر نارد جی پرمارتھ تتو کے
جاننے والے موہ کا سبب کہنے لگے کہ بیاس جی آپ کیا پوچھتے ہین اس دنیا مین کوئی جاندار موہ سے بچا نہین ہر برہما بشن
شیو سنگ کپل وغیرہ سب مایا اور موہ مین پھنسے ہوے سنسار مین گھومتے ہین لوگ ہمکو گیانی جانتے ہین مگر ہم بھی سب لوگون کی
مانند بھرانت چت ہین ہمارے پیشتر کے احوال سنیے سچ کہتے ہین کہ ہمنے پیشتر بڑے بڑے دکھ عورت کے لیے پائے تھے ایک زمانہ
مین ہم اور پربت من بھرت کھنڈ کے دیکھنے کے لیے دیولوک سے زمین پر منیون کے پوتر استھان اور طرح طرح کے تیرتھ دیکھتے
ہوے جب دیولوک سے چلے تھے تب یہ قسم کر لی تھی کہ جسکے دل مین جسوقت کھانے پینے بیٹھنے اٹھنے اور بھجن وغیرہ کی خواہش ہو
اس مین کپٹ نہ کرنا سچ سچ اپنی خواہش کو کہہ دینا کوئی بات نہ رکھنا شبھ ہو یا اشبھ ہو اس طرح قسم کھا کر ایک دل ہو کے مرت لوک
مین آئے اسی طرح گھومتے گرمی کے آخر مین اور برکھا کے شروع مین سنجیہ راجہ کے شہر مین پہونچے اس مہا تما راجہ نے پوجا
اور ہم چوماسے کے لیے اسکے یہان ٹھہرے برکھا کے چار مہینے راہ چلنے کے قابل نہین رہتے اس لیے عقلمند کو چاہیے کہ جا

مہینے کہین نہ چلے ایک ہی جگہ رہے کام کرنے والے منکھ کو چاہیے کہ آٹھ مہینے پردیس مین رہے اور ادھر اُدھر گھومے مگر چار
مہینے برسات مین ایک ہی جگہ بیٹھا رہے کہین نہ جاوے جو سُکھ چاہتا ہو یہ سوچکر راجہ سنجیہ کا کہا ہوا مانکر اُسکے گھر مین ہملوگ رہے
راجہ نے اپنی کنیا دمیتی کو ہم لوگون کی خدمت کے لیے بھیجا جو بڑی عقلمند تھی ہر وقت ہم لوگون کی خدمت کیا کرتی تھی اور نہانے کے لیے
پانی اور میٹھا بھوجن اور پان وغیرہ جب جسکی خواہش کرو لے آتی تھی اور جو دل مین ہوتا تھا وہ لا دیتی تھی اس طرح بید پاٹ کرتے
ہوئے ہم وہان رہے ایک دن ہم نے بین ہاتھ مین لیکر عمدہ طور سے سُر سادھ کر گایتر سام سُننے مین کرن رساین گایا راج
پُتری نے اسے سُن کے ہم مین اپنا دل لگایا اور زیادہ محبت کرنے لگی اُسکا دل ہم مین اور ہمارا دل اُسمین لگنے لگا اب ہماری
اور پربت کی خدمت مین زیادہ راگ گانے کے سبب بھید کرنے لگی ہمارے نہانے کے لیے گرم پانی اور پربت کے لیے
سرد ہمارے لیے دہی اور پربت کے لیے مٹھا جیسی ہمارے لیے سیجیا بچھاوے ویسی اُنکے لیے نہین ہمکو محبت کی نظر سے
دیکھتی اُنکو نہین اس حالت کو دیکھ پربت جی نے محبت کا سبب سمجھ لیا اور تنہائی مین ہمسے پُوچھا کہ ای نارد جی سچ ہی کہنا راج پُتری
تمسے زیادہ محبت کرتی ہی اسکا کیا سبب ہی ہم جانتے ہین کہ سب طرح سے وہ تمکو خاوند بنانا چاہتی ہی تمھارا بھی بھاؤ آنکھ منھ وغیرہ
کے گھمانے سے اور طرح کا معلوم ہوتا ہی سچ کہنا جب سُرگ سے ہم تم چلے تھے اُس قسم کو یاد کرنا نارد جی بُولے کہ جب اس طرح
پربت نے ہمسے ہٹھ کرکے پُوچھا پہلے تو ہم شرمندہ ہوئے مگر پیچھے سے کہنے لگے کہ اے پربت یہ ہمکو خاوند بنایا چاہتی ہی اور ہم بھی
اسکے ساتھ شادی کیا چاہتے ہین یہ سُن پربت نے نہایت غصہ ہوکے ہمسے کہا کہ تمکو دھرکار ہی پہلے ہم سے قسم کھائی تھی اور
اب فریب کیا اسلیے جاؤ تمھارا مُنھ بندر کا ہو جاوے اسطرح جیسے ہمکو سراپ ہوا ہی ویسے ہی ہمارا مُنھ بندر کا ہو گیا ہم نے
بھی جھمانہ کی اگرچہ وہ ہمارے بھانجے تھے مگر ہمنے بھی کہا کہ تم سُرگ مین نہ جا سکوگے کیونکہ تھوڑے ہی قصور پر تمنے سراپ
دیا اسلیے تم زمین پر ہی رہ سکوگے پربت اُداس ہو اُس شہر سے چلے گئے ہم بندر کا مُنھ لگائے وہان رہے اتنا سُن بیاس جی
نے نارد جی سے پُوچھا اُسکے بعد کیا ہوا آپ سراپ سے کیسے چھوٹے پھر منکھ کا مُنھ کب ہو گیا کہیے پربت مُن کہان گئے
پھر تمھارا اور اُنکا ملاپ کہان ہوا اور کب ہوا مفصلاً کہیے یہ سُن نارد بُولے کہ بیاس جی ہم کیا کہین مایا کا بل بہت ہی کٹھن ہی جب
پربت غصہ ہوکر چلے گئے تب ہم بہت ہی دُکھی ہوئے اور وہان رہنے لگے راج پُتری بیدھڑک ہوکر ہماری خدمت کرنے لگی
اور ہمیشہ فکرمند رہنے لگی سنجیہ نے دیکھا کہ کنیا کچھ جوان ہونے لگی اُسکی شادی کے لیے منتری کو بُلایا اور کہا کہ کنیا کے لائق
کہین راج پُتر ڈھونڈھو کہ شادی کرین جو بر خوبصورت جوان فیاض سُور اچھے کُل کا ہو اُسکے ساتھ راج پُتری کی شادی
کرینگے منتری بُولا مہاراج آپ کی پُتری کے لائق سب اچھے لچھنون والے بہت سے راجہ ہین جسمین آپ کی مرضی ہو اُسے
بُلاکر کنیادان دیجیے اور دہیز مین بہت سا روپیہ اور ہاتھی گھوڑے دیجیے جب اپنے پتا کے من کی بات دمیتنی نے جانی تو اپنی
دایہ کے ذریعہ سے والد کو کہلا بھیجا۔

چوپائی

دمیتنی نرپ سوں کہئی ہم نارد مُن سنگت بیاہو	کہو پتا سوں مم ہت کرنی آپن جہت نہ آن اُجھا ہو

ہم ہی دیور کہہ ہم نہین کوئی
تات مورتیہی سنگ بہیاہا
نادسندہو منہہ مومن محبت
سکھ پورب ات بدھ سر تمنگل

بربہت لالت چھیہ جو ہوئی
کرہو آن پت کین نہین چاہا
نکر ہین رس سہت مسبجت
رہت سکل سکھ جہان جات ہل

ادھیاے ستائیسوان

دوہا

ششت نبس ادھیاے مین نارد کیر بیاہ
نر توجا مین موہ کر مہماہے بن تھاہ

وبی بیاس جی سے یہی کتھا کہتے ہین کہ راجہ نے دایہ کے منہہ سے لڑکی کے کلام سن کیکئی نام اپنی عورت سے کہا کہ ای سُندری
نے لڑکی کے بچن کہے تم نے سُنے جو بندر کا مُنھ لگائے ہوئے نارد جی کو خاوند بنایا چاہتی ہے یہ لڑکی نے کیا سوچا بھلا اس بندر کے
لگائے مُن کو کنیا ہم کیسے دین کہان وہ بدصورت نارد کہان ہماری لڑکی ایسا اُلٹا پلٹا کام تو کبھی کرنے کے لائق نہین اسلیے
ماتر حکمت سے اس بُوڑھے عابد کے ساتھ شادی کرنے سے روک دو پت کے ایسے کلام سُن دمینی کی ماتا کنیا سے بولی کہ اے
کہان تمہارا روپ کہان بندر کا منھ والا یہ غریب عابد ۔ تو ہوشیار ہو کر اس بھکٹ سے کیسے موہ گئی تیرا بیل کے برابر بدن نازک
ریشم کے مانند روکھے بدن والا یہ فقیر بھلا تو بندر کے منہ کی باتین کیسے سمجھے گی ایسے کدھنگے پورکھ کے ساتھ تیری کون محبت
برابر کوئی راج تیر ہوگا تو بہتر نکر دایہ کے منہ سے بچن سُن تمہارے والد بڑے رنجیدہ ہین کیون نہو ببول کے درخت مین چنبیلی کی
ہوتی دیکھ کر کون سے عقلمند آدمی کا دل رنجیدہ نہوگا بھلا نازک پان اونٹ کے کھانے کے لیے کون دیگا ایسا کون مورکھ ہے بھلا نارد
ساتھ شادی ہونے سے سب لوگون کا دل کیونکر خوش ہوگا بلکہ اور دل جلیگا اس بندر کے منھ والے کی باتین تمکو کیسے اچھی معلوم ہوتی
کہتے ہین کہ ماتا کے ایسے بچن سُن دمینتی ہم مین دل لگائے ہوئے نہایت دُکھی ہوئی اور کہنے لگی کہ کھ روپ دھن مورکھ کے ہوا تو
ہوا اور رس مارگ کے نہ جاننے والے مورکھ کے راج سے کیا ہے رنی بن مین دھن ہے جو آواز سنکر عاشق رہتی ہے اور جان چھوڑ دیتی ہے
مورکھ لوگون کو دھرکار ہے نارد جس سات سرون کی بدیا کو جانتے ہین سواے مہادیو جی کے اور کوئی نہین جانتا مورکھ کے ساتھ نکر
سے لحظہ لحظہ مرنے کے برابر دکھ ہوتا ہے چاہے کتنا خوبصورت اور روپیہ والا ہو مگر بے گُن منکھ چھوڑنے کے لائق ہے مورکھ راجہ کی دوستی کو
ہے جو ناحق غرور کیے رہتا ہے اور گُن جاننے والے بھکشک کی دوستی اچھی ہے جو ٹوٹنے سے سکھ دیتی ہے سُر کے جاننے والے
نایاب ہین جیسے گنگا اور سرستی کیلاس کو جاتی ہین ویسے ہی سُر کے جاننے والے پورکھ پہونچتے ہین جو سُر سمیت بید جانتا ہے
دیوتا کے برابر ہے جو گانے کے ساتون بید نہین جانتا ہے تو اندر بھی ہو وہ بھی جانور ہے جو تان کے مارگ کو سُن کے خوش نہین
جانور سے بھی زیادہ ہے اور سُر کے بھید جانتے ہی سے ہرن جانورون مین گنے نہین جاتے دیکھو کانون کے بغیر سانپ عمدہ
گانا سنکر خوش ہوتا ہے وہ زہریلے ہونے پر سریشٹھ ہے اور جو کانون سمیت آدمی گانا نہین سنتے آنکھو دھر کار ہے کیا ہمارے
کے گُن نہین جانتے جنکے برابر تینون لوک مین کوئی سام گانے والا نہین ہے اسلیے ہمنے انھین کو قبول کیا انکا پیچھے سے

بندر کے مانند مُنھ ہو گیا پہلے انکے عمدہ عضو تھے کیا گھوڑے کا مُنھ دھارن کیے کنٹر سب کو پیارے نہین ہوتے سُندر منھ سے کیا فائدہ ہی اچھے گُن چاہین تباسے کہیے کہ ہم نے پہلے ہی سے انکو قبول کر رکھا ہی اسمین ممانعت نہ کرین اُنکے ساتھ شادی کردین اپنے لڑکی کے بچن سُن رانی راجہ سے بولین اب مُن کے ساتھ شادی کر دیجیے اور مُن سب گُنون سے بھرے ہوئے ہین اسلیے انھین کے ساتھ شادی کر دیجیے اسطرح رانی کے بچن سُن راجہ نے بید کے طریقہ سے شادی کرنے کی طیاری کی اور دہیز بھی دیا اور شادی کر کے دہان رہنے لگے مگر بندر کا مُنھ ہمارا تھا اسلیے نہایت شرمندہ اور دُکھی رہتے تھے جب راج کینا ہماری خدمت کے لیے آتی تھی تب ہم دُکھی ہوتے مگر دمینتی ہمارا مُنھ دیکھکر ہمیشہ خوش ہی رہتی کبھی اداس نہوتی تھی اسطرح کچھ دن گذر گئے ایک سمے تیرتھ جاترا کرتے ہوتے ہمارے دیکھنے کے لیے پربت مُن پھر وہان آئے اور ہمنے انکا بڑا آدر اور سنمان اور پوجن کیا آسن پر بٹھایا وہ ہمکو دُکھی دیکھ آپ بھی دُکھی ہوئے اور ہم سے بولے کہ ای ماتا نارد ہمنے غصہ مین آکر سراپ دیا تھا اب اُسکے چھوٹنے کی تدبیر بتاتے ہین اب ہمارے پُن سے تمھارا مُنھ سُندر ہو جاویگا ہمین راج کینا کو دیکھ رحم آتا ہی نارد جی کہتے ہین کہ ہم نے یہی کہا کہ ای بھانجے پربت جی ہمنے جو تمکو سراپ دیا تھا اب کرپا کرتے ہین آپ سُرگ مین آرام سے جا کر رہیے نارد جی کہتے ہین کہ مُن کے کہنے سے ہم خوبصورت ہو گئے ہمکو دیکھ راج پُتری جلدی جا کر اپنی والدہ سے بولی کہ ای ماتا آج پربت مُن کے آشیرباد سے تمھارے داماد خوبصورت ہو گئے یہ سُن رانی نے راجہ سے کہا وہ مُن کو دیکھنے کو آئے اور خوش ہو کر ہم کو اور ہمارے بھانجے پربت کو بہت سا روپیہ اور بہت سا دہیز دیا یہ احوال مُفصل کا ہمنے آپ سے کہا جو مایا کے بل کا مہاتم بھوگا تھا اسلیے ای مہا بھاگ مایا کے گُنون کے کیے ہوئے اس جھوٹے سنسار مین نہ کوئی سُکھی ہوا ہی نہ ہوگا کیونکہ کام کرودھ لوبھ غرور محبت اہنکار مد انکو کون جیت سکیگا اور بنا انکے جیتے سُکھی نہین ہو سکتا ست رج تم یہ تینون گُن ہین اور یہی جانداروں مین دیہ گرہن کرنیکے سبب ہین ؎

چوپائی

ایک سمے ہرپور مین گیون
مایا بل موہت نرپ ناری
یہ سُن بیاس کہیو سُن نارد
گیان وان ہوے کم مُن رایا
پُن کم بھیو پورکھ بدھ نندن
کیہی نرپ سدن ماہین تم رہیو
جاسون تنگل جِرا چِر موہت
سُنت نہ ترپت ہوت تو گاتھا

ہنسیون تہان استری بنفین جیون
بھیون جیسے مجھہ مین سنت بھاری
سنشے موکنہہ ہوت بشارد
ناری بھیو کہو کر دایا ؎
ارو کم سنت جا ہیو بھند بھندن
یہ مایا چرتر سب کہیو
کہو کتھا نج تو مکھ سوہت
سب سار انس سنت مُن ناتھا

ادھیاے اٹھائیسوان

دوہا

اٹھائیس ادھیاے مین نارد مُن نج گاتھ
کہین کہون سُنہو ہر یدھ دھر اپنے ماتھ

سری نارد بیاس مُن سے بولے کہ اے مُن جی اچھی کتھا کہتے ہین سُنیئے مایا کے بل کو مُن بھی مشکل سے جانتے ہین سب استھاور جنگم جگت
مایا مین پیوست ہر اور برہما وغیرہ تک اُس مایا ہی سے موہت ہر ایک سمے ستیہ لوک سے لشن جی کے درشن کی اچھا کیے ہوے
منوہر شویت دیپ کو ہم گئے اور عمدہ بین کو بجاتے ہوئے سُر تان سمیت گاتر سام ساتون سُر سمیت جاکر ہم نے گایا اُسے
سُن باسدیو جی کی پریا لچھمی جی صورت اور جوانی سے مغرور اور سونے کیسی چمک دمک کیے ہوئی گھر کے اندر چلی گئین جگت
کے مالک دیوتون کے دیوتا باسدیو سے ہمنے دریافت کیا کہ اے دیوتون کے دیوتا اور ایشر ہمکو دیکھ لچھمی جی کیون چھپ رہین
ہم کسی نایک کے بھیجے ہوے دُوت ہین نہ کوئی فریبی ہین اے جگت کے گرو ہم تو عابد جتیندری اور کرودھ کے جیتنے والے اور
مایا کو جیتے ہوئے اچھے تپسوی ہین کچھ غرور کے ملے ہوئے کلام سُن لشن جی ہم سے بولے کہ اے نارد جی یہ نیت کی بات ہر کہ اپنے خاوند کے
سامنے استری کسی اور پُورکھ کے آگے نہ نکلے کیونکہ ہوا کو جیتے ہوئے سانکھ جوگ جاننے والے نراہار جتیندری عابد ون سے بھی
مایا جانی نہین جاتی اور دیوتا بھی نہین جان سکتے اے نارد جی جو آپ نے کہا ہر کہ ہمنے مایا کو جیتا ہر سو ایسا تو کبھی کہنا نہ چاہیے جب اُس
مایا کو ہم برہما شیو وغیرہ نہین جیت سکتے اور کچھ نہین جانتے تو تم کیا جیت سکو گے جو دیوتا کی دینہہ یا منکھ کی دینہہ یا ترجگ دینہہ
کو دھارن کرتا ہر وہ اُس مایا کو کیسے جیت سکتا ہر چاہے ست رج تم سمیت دیہہ دھاری بید اور جوگ کے جاننے والے اور
سربگیہ جتیندری بھی ہو مگر مایا کو کیونکر جیت سکتا ہر کال ہی جو روپ بناتا اور روپ کرنے والا ہر اُسی کے قابو ہر تو دیہی چاہے مورکھ
پنڈت ہو وہ تو اُسکے قابو ہی ہر اسلیے سوبھاؤ یا کرم سے کال جانا نہین جاسکتا سری لشن جی اتنا کہہ چپ ہوے تو ہم پھر ہاتھ
جوڑکر متعجب ہوکر بولے کہ اے رماناتھ مایا کا کیسا روپ اور وہ کس طرح کی ہوتی ہر اُسکی کتنی طاقت ہر اور کہان رہتی ہر اور کسکے
آدھار رہتی ہر ہم سے کہیے ہم اُس مایا کو دیکھنا چاہتے ہین آپ دکھائیے اُسکے جاننے کی اچھا ہر سری لشن جی بولے وہ نرگن اکھل
آدھار سربگیہ سرب سمت اجر انیک روپ اور سب جگت مین ملی ہوئی ہر اے نارد جو تمکو دیکھنے کی خواہش ہو تو ہمارے
ساتھ گڑر پر سوار ہو جاو یہان سے اور جگہ چلین اور اُس مایا کو تمھین دکھا دین مگر اے برہما کے پُتر بکھا دمین مُن نہ کرنا اس طرح
کہہ سے کہہ سری بھگوان نے گڑر کو یاد کیا یاد کرتے ہی گڑڑ جی آئے سری لشن جی پہلے آپ سوار ہوے پھر ہمکو سوار کر کے چلے
اور ہوا سے تیز چلنے والے گڑڑ بیکنٹھ سے چلے راہ مین بڑے بڑے بن چشمے دریا شہر گانو کھیت گھر ہٹ گئون کے رہنے کی جگہ
منیون کے آسرم کنوئین چھوٹے تالاب سور وغیرہ دیکھتے ہوئے کان کُنج دیس مین پہونچے وہان ہم نے ہنسون سمیت نہایت
خوبصورت ایک تالاب دیکھا جسمین طرح طرح کے کمل کے پھول پھول رہے اور اُسمین نہایت شفاف اور میٹھا جل تھا اُسے
دیکھ سری بھگوان نے ہمسے کہا کہ اے نارد جی دیکھو اس تالاب مین طرح طرح کے کمل کھل رہے ہین اور طرح طرح کے پنچھی بولتے
ہین اور صاف جل سے بھرا ہر اسمین نہا کر کان کنج پور کو چلین اتنا کہہ آپ گڑڑ سے اُترے اور ہمکو بھی اُتارا اور ہنسکر ہماری
انگلی پکڑ تالاب کی تعریف کرتے ہوئے اُسکے کنارے پر گئے وہان سائے مین بیٹھ تھوڑی دیر دم لیکر ہمسے کہنے لگے
صاف پانی کے عمدہ تالاب مین نہائیے پیچھے ہم اس سادھو کے دل کے سمان صاف پانی والے تالاب مین اُتر کر ہم
اسنان کرینگے جب سری بھگوان نے مجھ سے کہا تو ہم کنارے پر بین اور مرگ چھالا رکھ پریم سے پانی کے پاس جاکر ہاتھ
پانو دھو سکھا باندھ آچمن کر نہانے لگے جیسے ہی ہمنے نہایا ویسے ہی سری لشن جی کے دیکھتے دیکھتے پُورکھ بھاؤ چھوڑ استری ہوگئے

چتربی

ہمکو ایسے دیکھہ سری بھگوان کنارے پر آکر ہماری بین اور مرگ چھالا لے گرڑ پر سوار ہو بکنیٹھ کو چلے گئے تب ہم عمدہ زیورات سے آراستہ عورت ہوجانے پر پہلے کے بدن کی یاد بھول گئے اور جگناتھ بھگوان اور اپنی بین کو بھی بھول گئے اور موہنی روپ دیکھتے ہوئے تالاب سے نکلے اور پھر گھوم کر اسی کو دیکھ سوچنے لگے کہ یہ تالاب کہان سے آیا اسی طرح تعجب کر رہے تھے کہ ایک تال دھوج نام راجہ ہمکو نظر آیا جو گھوڑے ہاتھی رتھ سمیت اور جوان زیور پہنے گویا دیہہ دھارن کیے کام ہی تھا اُسنے عمدہ زیور پہنے ہوئے چندرمان کے سمان منھہ کیے ہوئے اکیلی استری کو دیکھہ نہایت متعجب ہو پُوچھا تم کون ہو اور کسکی عورت ہو —

چوپائی

سُر مانگنہ گندھرب کُماری — اور اَرکُ دکا کی ہو پیاری
جوبن رُوپ وتی ایکا کی — کم بیٹھی شو چھوات تاکی
اہو بیاہت کی تم کینیا — ستِ کہو سمجھت تم دھنیتا
دیکھت کاہ تڑاگ نہاری — جہت کاہ کہو ستِ پکاری
منتھر مُوہن بھوگ انیکا — بھو گہو ہم سنگ سہت ببیکا
کروپت مُوہ موہ شکھ ہماری — ہوہین تم سُن کہت پکاری

ادھیاے اُنتیسوان

دوہا

اُنتس ۲۹ کے ادھیاے مین ناردجو تی بھاو — چھوڑ لیے جسم پور کھ پُن سوئی کہب بناو

نارد جی بیان کرتے ہین کہ جب ہماری اُس استری کی مورت نے راجہ تال دھوج کے ایسے بچن سنے تو دل مین سوچکر بولی کہ اے راجہ ہم نہین جانتی کہ ہم کسکی بیٹی ہین اور یہ بھی نہین جانتی کہ ہمارے پتا اور ماتا کہان ہین اور کسنے ہمکو بٹھایا ہے کیا کرون کہان جاؤن کیونکہ میرا فائدہ ہوگا ہم بے وارث ہین دیو کا کیا ہوا اپنے حق مین سمجھتی ہین ہمکو کچھ طاقت نہین آپ دھرم کے جاننے والے ہین جیسا چاہین ویسا کرین اب ہم تمہارے ہی قابو مین ہین ہمکو کوئی پرورش کرنے والا نہین نہ پتا نہ ماتا نہ جگہ نہ بھائی نہ بندھو کوئی نہین ہو اس طرح نارد جی کہتے ہین کہ ہمکو دیکھکر راجہ کامانتر ہوئے اور اپنے نوکرون سے بولے کہ انکے سوار ہونے کے لیے ریشمی کپڑے سے سجی ہوئی پالکی جسے چار کہار لیجائین اور جسمین اچھا بستر بچھا ہو اور موتی کی جھالر لگی ہو جو کونہ بڑا اور سونے کا بنا ہو لاؤ اُس کلام مین بہت تیز جانے والا راجہ کا نوکر پالکی سجا کر ہمارے پاس لایا اُس پر ہم سوار ہوئین اور وہ ہمکو گھر مین لیجا کر نہایت خوش ہوا اور جب اچھا دن آیا تو موافق طریقہ کے آگ کے سامنے ہمارے ساتھ شادی کی اور راجہ کی ہم جان سے بھی زیادہ عزیز اور وہان سوبھاگیہ سُندری ہمارا نام ہوا اور کام شاستر کے کیے ہوئے طرح طرح کے بھوگ بلاسون سے راجہ ہمارے ساتھ کریڑا کرنے لگے وہ سب راج کاج چھوڑ رات دن کام کلا مین کُشل ہو ہمارے ساتھ بہار کرنے لگے اور جاتے ہوئے وقت کو اُسنے نہ جانا اور سہاونی پھلواری کنوان گھر پہاڑ وغیرہ مین شراب پی ہمارے ساتھ بہار کرنے لگے اور سب کام چھوڑ ہمارے ہی قابو مین ہو گئے

اور ہم بھی کرٹیرا رس مین مشغول ہو کر اُسکے قابو مین ہوگئین بشیتر کی دیہہ پوہ کچھ بھاو اور مُن کا جنم سب ہمکو بھول گیا اور یہ ہمارے خاوند اور ہم
انکی سب عورتون مین پیاری عورت سمجھنے لگین ہم انکی پٹ رانی بلاس کی جاننے والی تھین اور ہماری زندگی دھن ہی مین پریم مین بندھی
ہوئی رات دن یہی فکر کیا کرتی تھی اور کرٹیرا مین آشکت سکھ مین ڈوبے ہوئے راجہ کے قابو مین تھین اور بید کا گیان برہم گیان دھرم شاستر
کا گیان سب بھول گئی اسطرح بہار کرتی ہوئی کرٹیرا مین دل لگ کر ہمکو ایک ساعت کے برابر بارہ برس گذر گئے پھر مین حاملہ ہوئی آسے
دیکھ راجہ خوش ہوئے اور موافق طریقہ کے حمل کا سنسکار کرانے لگے اور ہم سے بار بار پوچھتے تھے کہ کسی اور چیز کے کھانے پینے کا دل
تو نہین چاہتا ہی مگر مین شرم کے سبب کچھ کہتی نہ تھی جب دسوان مہینہ ختم ہوا تو اچھے نچھتر اور مہورت وغیرہ مین لڑکا پیدا ہوا اور راجہ
کے گھر مین لڑکے کے پیدا ہونے کی خوشی ہونے لگی راجہ لڑکے کے پیدا ہونے سے بہت خوش ہوئے اور سوتک کے آخیر مین راجہ
اور ہم دونون خوش ہوئے پھر دو برس کے بعد ہمکو حمل رہا اور سب لچھنون سمیت لڑکا پیدا ہوا اُسکا نام براہمنون کے کہنے سے سودھنوا
رکھا گیا اور بڑے لڑکے کا نام بیر دھر مار رکھا تھا اسطرح بارہ لڑکے پیدا ہوئے اور اُنکی پرورش کرنے مین ہم مشغول رہتی تھی اُنکے بعد
وقت وقت پر آٹھ لڑکے اور پیدا ہوئے اور ہماری گرستھی بڑھ گئی اور وقت وقت پر اُن بیسون لڑکون کی شادی ہوئی وہ بھی کرٹیرا
مین لگے اسیطرح کوئی پروار مین سکھی کوئی دُکھی اُنکے دُکھ مین ہمکو بھی دُکھ ہونے لگا کبھی کبھی لڑکون اور بہوؤن سے دشمنی کبھی بلاپ
اسی طرح کے دُکھ ہونے لگے اور چھوٹے سنکلپ بکلپ مین دُکھ ہونے لگے پہلے کا شاستر گیان بگیان سب بھول گیا اور عورت کے
بھاو اور گھر کے کام کاج مین ہمیشہ رہنے لگی اب غرور بھی ہونے لگا کہ اتنے ہمارے طاقتور بیٹے اور اتنی ہماری اونچی کُل کی بہوئین ہین اب
ہماری برابر دنیا مین کوئی عورت نہین ہی ہم دھن ہین وغیرہ اور یہی اہنکار ہونے لگے یہ کبھی یاد نہ آتا تھا کہ ہم نارد ہین اور ہمکو بھگوان نے
بھلا اور موہت کیا ہی صرف یہی جانتی تھی کہ ہم راجہ کی عورت ہین اور یہ ہمارے بڑے پیارے بیٹے پوتے ہین اب ہمارے برابر دنیا مین
کوئی عورت نہین ہی ایک دن کسی دیس کا راجہ ہمارے خاوند کا دشمن ہوا اور اُسکی فوج نے آکر گھیر لیا اور ہاتھی گھوڑے وغیرہ فوج سمیت
کنج نگر کو اُسنے خوب اپنے قبضہ مین کر لیا تب گھر سے ہمارے بیٹے اور پوتے جنگ کرنے کے لیے باہر نکلے اور دشمن کی فوج
سے بڑا جُدھ کیا اتفاق سے بیٹے اور پوتے ہمارے سب مارے گئے اور راجہ میدان جنگ سے بھاگ کے گھر کو آئے ہمنے سُنا کہ وہ
سب ہمارے پیارے دُلارے مارے گئے اور راجہ مار کر اپنے دیس کو لوٹ گیا تو مین بھی روتی ہوئی میدان جنگ مین پہونچی اور اُنکو
دیکھ رنج کے سمندر مین ڈوبنے لگی کہ ہائے ہائے آج ہمارے بیٹے اور پوتے کہان گئے اتنے دنون کی محنت اور مشقت آج
ہماری سب برباد ہوگئی مین نے بڑے دُکھون سے اپنے بیٹون کو پالا تھا ایسا ہمارا رونا پیٹنا اور بلاپ کرنا سُنکے سری بھگوان بشن جی نہایت
بد صورت بوڑھے براہمن کا روپ دھارن کر ہمارے پاس پہونچے اور ہمکو روتے ہوئے دیکھ ہم سے پوچھنے لگے کہ اے سُندری کیا رنج کرتی
ہی یہ ہمنے بھرم ظاہر کیا ہی جو خاوند بیٹے اور گھر وغیرہ مین تم پھنسی ہو تم کون ہو اور کسکی ہو یہ لڑکے کسکے ہین تم اپنی پہلے کی گت کو یاد کرو اور
ماتم ترک کر کے اُٹھو اور دم لو اب نہا کر لڑکون کو تل انجلی دو پرلوک کے جانے والون کے لیے یہی مرجاد لکھی ہی کہ تیرتھ کا اشنان کرنا
چاہیے گھر مین نچاہیے مرے ہوے رشتہ دارون کے لیے دھرم شاستر کا یہی مت ہی جب سری بشن جی نے ایسے کلام کہے تو ہم اُٹھ کر
رشتہ دارون سمیت کھڑے ہوتے آگے آگے براہمن روپ دھاری بھگوان چلے پیچھے پیچھے ہم بھی پوتر تیرتھ مین پہونچے جب اُس تیرتھ
کے قریب پہونچے تو بشن جی نے ہمسے کہا کہ اے سُندری اس تیرتھ مین اشنان کرو اور لوگون کا بیفائدہ رنج چھوڑ دو تمہارے جنم جنم کے

بیٹے پتا خاوند بھائی دیورانی جیٹھانی کروڑون مرے ہین اور ہونگے تم اس دل سے پیدا ہوئے بھرم مین کن کن کا اور کہان کہان تک رنج کروگی ناردجی کہتے ہین ﷺ

چوپائی

ام سن بچن بشن کے تب ہم	پورکھ سنگیہ تیرتھہ مین کر ہم
پیٹھین سنان کرن ہت جہین	ہر پریرت جو بھاشن تہین
مجن کرت ترت تنہہ بھیو	پورکھ روپ وہ چھن ہوے گیو
ہر بتیا کہے سو تیرا	کھڑے رہے نرکھت موہے دھیرا
سر اُٹھاے جل سے جب دیکھا	کمل نین کر کنٹھ تب پیکھا
رنج مین منہ تب سوچن لاگا	نارد ہون مین یہ انوراگا
ہر کے سنگ نارگت لیہون	چھو دُکھ سُکھ موہت مین بھیون
جب یہی بدھ چنتا ہم کنیھا	تب ہسے ہر کہو پر بینا
نارد یہان آو کاکر ہو ﷺ	من مین کھڑے بچارت آہو
وارن جوت بھاو ہم بھوے	پورکھ بھاو کہہ کارن ہوے

ادھیاے تینسوان

دوہا

یا تینسوین ادھیاے مین دیوی مہا بھور || ناردسون ہر نہین سو برنو گن پور

ناردجی کہتے ہین کہ نارد براہمن کو دیکھ راجہ تال دھوج نہایت متعجب ہوا اور کہنے لگا کہ میری استری وہ کہان گئی اور تالاب سے یہ مُن کہان سے نکلا رو رو کر سر پیٹ کے کہنے لگا کہ ہاے پرے ہاے پرے روتے ہوئے مجکو چھوڑ کہان گئی بنا تمھارے ہماری زندگی گھر راج خزانہ سب جھوٹھا ہے ہاے مین کیا کرون تمھارے برہ سے میری جان اسیوقت باہر نہین ہوتی اور تمھارے بنا پران دھارن کرنے سے پریت کا دھرم جاتا ہیگا اے سُندری مین روتا ہون اسلیے جواب دو جو پہلے ملاقات مین تمھاری محبت مجھ مین ہوئی تھی وہ کہان گئی اور کیا میری پھوٹی تقدیر سے پانی مین ڈوب گئی یا تمکو مچھ یا کچھ کھا گیا یا جلدی بڑن پکڑ لے گئے اے سُندری جو تم تیرون کے ساتھ چلی گئی ہو اسلیے دھنّ ہو تمھاری بناوٹی محبت نہ تھی بلکہ اصلی تھی اے امرت کے سمان بولنے والی جو مجھ خاوند کو روتے ہوئے چھوڑ بیٹون کی محبت مین پھنسا سُرگ کو چلی گئی تو یہ اچھا نہین کیا اے سُندری تم اور تیرجان سے عزیز میرے دونون جاتے رہے اسپر بھی نہایت دُکھی میری جان بدن سے نہین نکلتی کیا کرون کہان جاؤن پرتھوی مین اب سری رام چندرجی نہین ہین رام کے برہ سے پیدا ہونے کے دُکھ کو اچھی طرح جانتے ہین کٹھور برہما نے یہ خلاف کیا ہو کہ ایک دل عورت مردون کا مرنا علیحدہ علیحدہ کیا ہی مُن لوگون نے جو استریون کو مردون سے

ساتھ جل جانے کا حکم دیا ہی وہ اُنکے ساتھ بڑا ہی سلوک کیا ہی ہاے عورتون کے ساتھ جلنے کے لیے پورکھون کو حکم نہین دیا نہین تو
جل مرتا اسطرح روتے ہوتے راجہ کو دیکھ سری بھگوان نے جگت کے ملے ہوئے بجنون سے اُسکو تسلی دی کہ ای راجہ کیا رنج کرتے ہو
تمہاری پیاری عورت کہان گئی تم نے پنڈتون کی سنگت نہین کی اور کیا شاستر نہین سُنا وہ استری کون ہی اور تم کون ہو تمہارا
سنجوگ بجوگ کیسا ہی اور اس سنسار مین ترتے ہوئے لوگون کا سنجوگ بجوگ ناو کا روپ ہی یعنے جیسے ناو کے اوپر سوار ہونے والے
مختلف جگہ کے رہنے والے ہوتے جبتک دریا کے اندر ناو رہی تب تک بولتے چالتے جاتے جیسے اُترے ویسے اپنی راہ لگے
تو سنجوگ کیسا ای راجہ گھر کو جاؤ تمہارے ناحق رونے سے کیا ہی منکھون کا سنجوگ بجوگ الیشر کے اختیار مین ہی اس عورت کے
ساتھ تمہارا سنجوگ ہونیوالا تھا وہ ہوا اور اُس سُندری سے تو تمنے صرف بھوگ ہی کیا نہ اسکے ماتا پتا کو دیکھا نہ اور کچھ دیکھا صرف
تالاب مین پایا تھا ویسے ہی تالاب مین جاتی رہی ای راجہ رنج نکرو جو ہوا وہ ہوا اب تمہارا رنج کرنا نامناسب ہی وقت نہایت زور آور
ہی اسلیے وقت پاکر جو کچھ گھر مین ہی ہو گو جیسی آئی ویسی ہی گئی اسلیے جاؤ اپنا کام کرو تمہارے رونے سے وہ عورت نہ آویگی ای راجہ کیون
سوچ کرتے ہو ناحق رونے ہو اب جوگ جگت ہو بھوگ وقت پر آتا اور وقت پر چلا جاتا اس بیفائدہ دنیا کی راہ پر نہ چلو ایک جگہ نہ سُکھ کا
سنجوگ رہتا نہ دُکھ رہتا چکر کی طرح دُکھ سُکھ کا سنجوگ گھوما کرتا ہی اور دل کو مضبوط کرکے آرام سے جاکر راج کرو نہین تو راج بیٹے کو دے
جنگل مین جاؤ جاندارون کو منکھ کی دنیہ نایاب ہی جو ساعت بھر مین ہی ناس ہو جاتا اسلیے اُسکو پاکر ہمیشہ آتما کو سادھنا چاہیے اور
ان اور بھوگ کا رس جانور کی جون مین بھی ملتا مگر گیان آدمی کے چولے مین ملتا ہی اور جون مین نہین ملتا اسلیے عورت کا رنج ترک
کرکے گھر کو جاؤ یہ بھگوتی کی مایا ہی جس سے کل دنیا غافل ہی اس طرح جب بھگوان لشن جی نے کہا تو راجہ اُنکو پرنام کر اور نہا کر اپنے
گھر کو گیا اور اپنے پوتے کو راج دے نرموہ ہو جنگل کو چلا گیا اور اُسکو پرم تتو کا گیان ہوا نارد جی بیاس جی سے قصہ کہنے لگے کہ راجہ کے
جانے پر ہم بار بار ہنستے ہوتے سری بھگوان جی سے بولے کہ ای دیوتون کے دیوتا ہم آپ سے چھلے گئے اور مایا کی بڑی طاقت ہی
پانی عورت کی دنیہ مین جو ہمنے چرتر کیے تھے وہ سب ہمکو یاد ہین ای دیوتون کے دیوتا تالاب مین گھستے ہی اور نہاتے ہی ہمارا
پُرش تتر کا گیان کہان چلا گیا عورت کی دنیہ پاکر ہم نے راجہ تال دھوج کو خاوند بنایا تھا اور موہت ہو گئے تھے جیسے اندرانی اندر کو پاکر
موہت ہو گئین تھین ای لشن جی وہی دل وہی پورانی دنیہ وہی لنگ بنا رہا پھر یاد کیسے بھول گئی اس گیان کے ناس ہونے مین
ہمکو بڑا تعجب ہی ای لشن جی آپ اسکا سبب کہیے عورت کا بدن پاکر ہم نے مختلف بھوگ بھوگے اور شراب ہمیشہ پیتے رہے
اور یہ سمجھا نا کہ ہم نارد ہین جیسا کہ اب اس دنیہ مین جانتے مین اسکا کیا سبب ہی سری لشن جی بولے کہ ای نارد جی جاندارون کے بدن
کی نسبت سے بھید ہین یہ مایا کا بلاس ہی اسے دیکھو جاگنا خواب دیکھنا سونا اور ترئیا یہ چار دشا کے بھید جاندارون کے ہوتے ہین
اسی طرح دیہانتر کے پانے مین کیا شک ہی سوتا ہوا آدمی نہ جانتا نہ سنتا نہ کچھ بولتا اور جب جاگتا ہی تو سب سننے اور جاننے لگتا ہی
اور جب نیند سے چیت چلا یمان ہوتا تو خواب مین طرح طرح کے من کے بھید ہو جاتے ہین جیسے کوئی خواب دیکھتا ہی اُسے ہاتھی
مارنے کو آیا اور وہ بھاگ نہین سکتا اور کیا کرے کہان جاوے کہین جگہ نہین ہی کوئی مرے ہوئے وادے کو گھر مین آیا
ہوا دیکھتا ہی اور اُسکے ساتھ باتین کرنا ملاقات بھوجن کرنا مانے لگتا ہی جب جاگتا ہی تب جانتا ہی کہ خواب مین ہمنے سکھ یا دکھ پایا
اور یاد کرکے سب مفصل لوگون سے کہتا ہی مگر خواب مین یہ کوئی نہین جانتا کہ یہ بھرم ہی ہی جیسے یہ سب باتین ہوئین

الیسی ہی مایا ہر ای نارد جی مایا کے بڑے دُرگھٹ پار کو ہم شیو اور برہما بھی اچھی طرح نہین جانتے تو دوسرا کم عقل آدمی کیا
جان سکتا ہی مایا اور گنو نکا گیان کسی کو بھی نہین ہو تا تینون گنون کا کیا ہوا یہ استھاور جنگم جگت ہی بنا گن کے یہ سنسار مین کچھ
بھی نہین ہو سکتا ہمارے ستوگن زیادہ ہی مگر رجوگن اور تموگن بھی ظاہر ہوتے ہین اور تینون گنون بنا تو کبھی بھنونون کا مالک
نہین ہو سکتا ویسے ہی برہما کے رجوگن زیادہ ہی اور ستوگن اور تموگن بھی آجاتے ہین اور شیوجی ویسے ہی تموگنی ہین اور
کبھی کبھی ستوگن اور رجوگن بھی آجاتے ہین کہان تک گناؤن تینون گنون بنا ایک بھی نہین سنا ✤

چوپائی

تاسون موہ نہ کر ہو نیشا ✤	مایا کرت جگ لسو ابسیا ✤
ارو آسار دُرگھٹ ہوا پارا	ہی بدھ جانو سکل سنسارا
دیکھو مایا کرم من رایا ✤	بھگو گیو بھوگ انیک شہایا
پونچھت چرت کا ہی کیرے	او بھت مہا بھاگ پر یہ کیرے

ادھیاے اکتیسوان [۳۱]

دوہا

ایک نرتس ادھیلے مین مہادیبی کیہہ	کہہ مایا ناشارتھ پن مایا دھیان گمنیہ

سری بیاس جی راجہ جنمیجہ جی سے کہتے ہین کہ مہاراج جو ہمنے نارد جی کے منھ سے مایا کا مہاتم سنا ہی سو کہتے ہین استری ونیدیا ب
کہتا سنکر نارد جی سے پھر ہمنے پوچھا کہ ای نارد جی کہیے کہ سری لشن جی نے پیچھے کیا کیا اور تمہارے ساتھ سری بھگوان مادھو
کہان گئے نارد جی بولے کہ اس خوبصورت تالاب کے کنارے پر یہ کہہ بھگوان نے گرڑ پر سوار ہو بکنیٹھ کے جانے کی طیاری کی
ہم سے کہا کہ ای نارد جی جہان تمہارا دل چاہے جاؤ یا ہمارے لوک کو آؤ جیسی تمہاری خواہش ہو ویسا کرو تب ہم مدھوسودن
جی سے پوچھکر برہم لوک کو چلے گئے اور سری بھگوان گرڑ پر سوار ہو کے بکنیٹھ کو چلے گئے تب جبارون سری لشن جی کے جل
کے بعد ہم پتا کے لوک کو گئے راہ مین سکھ دکھ کی فکر کرتے ہوئے وہان پہونچے اور پرنام کر جیسے ہی پتا کے آگے کھڑے
ہوتے ہین ویسے ہمکو فکرمند دیکھ پتا جی نے پوچھا کہ ای مہا بھاگ کہان گئے تھے او فکرمند کیون ہو اے لڑکے تمہارا د
خوش نہین دیکھتے کیا تمکو کسی نے فریب دیا یا کچھ عجائب چیز تم نے دیکھی ہی نارد جی بولے جب اس طرح پوچھا تو پتا جی ‍س
ہمکو آسن پر بٹھایا تو ہم اس مایا کا دیکھا ہوا حال کہنے لگے کہ ای پتا جی ہم کو لشن جی نے فریب دے کے بہت برسون تک
استری بنا دیا تھا اسمین ہمنے بڑا سوگ سے نہایت تکلیف اٹھائی پھر کومل بچن کہکر انہون نے سمجھا دیا پھر انھین کے
سے تالاب مین نہا کر نارد ہوئے ای برہما جی اسکا سبب کہیے کہ پہلے کا گیان بھول گیا اور موہ ہوا اور جلدی سے عو
بنا ڈالے گئے اس مایا کا بل ہم نہین جانتے جو گیان کا نقصان کرنے والا اور موہ کا ہوا سب برا بھلا ہمنے جانا اور
کیا آپنے اسے کیسے جیتا وہ تدبیر ہمسے کہیے جب ہمنے برہما جی سے اس طرح پوچھا تو وہ نہایت محبت سے مسکرا کے بولے کہ ا

یہ مایا سب دیوتا مہاتما مُن گیانی عابد ہوا پہنے والے جوگی وغیرہ سے نہین جیتی جا سکتی ہم بھی سب جگہ بڑی بلوتی مایا کو نہین جان سکتے
ایسے سری بشن جی اور شیوجی بھی نہین جان سکتے وہ سرشٹ کے پالنے اور مارنے والی مہا مایا کال کرم سُوبھاو جگت اور نمت کارنون
سے نہایت مشکل کر کے جانی جاتی ہی اسلیے ای نارد جی اُس مایا کی طاقت مین رنج اور تعجب نہ کرو ہم سب اُسی سے موہت ہین نارد جی
بیاس جی سے کہتے ہین کہ جب اس طرح تپاجی نے کہا تو اہنکار چھوڑ کر اُنسے پُوچھ طرح طرح کے عمدہ تیرتھ دیکھتے ہوئے یہان آئے
اسلیے آپ بھی کورون کی ناس ہونے کا موہ چھوڑ اس جگہ پر اوقات بسر کیجیے اور کیے ہوئے بُرے بھلے کام ضرور بھوگنے پڑتے ہین
دل مین یقین کر کے آرام سے بیٹھیے بیاس جی جنمیجہ جی سے کہتے ہین کہ ای راجہ یہ کہہ کر اور ہمکو سمجھا کر نارد جی تو چلے گئے ہم سے جو
بچن مُن نے کہا تھا اُسکی فکر کرتے ہوئے سارسوت کاپ مین سرستی ندی پر رہے اور وقت گزاری کرنے کے لیے اس عمدہ
دیبی بھاگوت پُران کو ہمنے بنایا جو سب سنشیون کا ناس کرنے والا اور کتھاؤن سے بھرا ہوا اور بید کے پرمان سمیت ہی اسلیے ای راجہ اس
بات مین آپ شک نہ کیجیے جیسے کوئی اندرجالی کاٹھ کی پُتلی کو ہاتھ مین لیکر جس طور سے چاہتا ہی اُسے نچاتا ہی اُسیطرح اپنے قابو مین
کر یہ مایا جگت کے استھاور جنگم سبکو نچاتی ہی برہما تک دیوتا دیت منکھ سمیت پانچون اندریان من کی فکر کرنے والی ای راجہ مایا کے
سب تینون گُن ہی ہمیشہ سبکے کارن ہین کیونکہ یہ تو یقین ہی ہی کہ کارج کارن سے ملا ہوتا وہ گُن جو مایا سے ملے ہوئے ہین اُنکے
علحدہ علحدہ لچھن ہوتے ہین اس لیے شانت گھور موڑھ یہ طرح طرح کے سُوبھاو ہین پھر اُنھین کا بھرا ہوا منکھ اُنکے بنا کیسے ہو سکتا ہی دیوتا
کی دنیہ یا منکھ یا دیت جو چاہے بے گُن نہین ہو سکتا جیسے مٹی بنا گھڑا نہین ہو سکتا برہما بشن شیو یہ بھی تینون گنون کے آسرے
ہین کبھی آپس مین دوست اور کبھی دشمن گنون کے جوگ سے ہوتے ہین برہما کبھی ستوگن مین رہتے تو شانت چت ہو سمادھ
لگاتے اور سب جاندارون مین گیانی ہو محبت کرتے جب برہما تموگنی ہوتے تو دشمنی کے بھرے ہوئے مُورکھ ہو جاتے جب وہ
رجوگنی ہوتے تب گھور روپ اور سب کہین بے مروت سب لوگون کے لیے گھور روپ گُن کے قابو مین ہو کر ہو جاتے
اسیطرح شیوجی بھی ستوگن کے بھرے ہونے سے پریت مان اور شانتی کے بھرے ہوتے جب رجوگُن سے بھرے ہوئے
ہوتے تب گھور روپ بے محبت ہوتے اور جب وہ تموگُن ہی کے بھرے ہوتے تو مُورکھ اور دشمنی کے بھرے ہوئے ہوتے
اگر برہما بشن رودر سورج نبسی چندر نبسی اور چودھون مُن یہ سب گُن کے قابو مین تو اس دُنیا مین اورون کی کیا گنتی ہی مایا ہی کے
قابو سب سنسار دیوتا دیت اور منکھ وغیرہ سمیت ہی اسلیے ای راجہ اس باب مین کبھی شک نہ کرنا چاہیے کیونکہ سب جاندار مایا
کے قابو ہو کام کرتے ہین وہ مایا پرمتو برہم مین ست چت روپ ہمیشہ سے ہی اور اُسکے قابو رہتی ہے —

چوپائی

تماسون مایا ناسُن ہتیو	نہین کوئی آن دیوتا کیتو
بن سچدانند نی دیبی	کوسُمرتھ جاکے سب سیوی
نہین تم راس ناس ہی تم سُن	کنتو بھان ششش چلا پرچاگن
تاسون مایا ایشری بھوانی	سنوپرکاس جت ست گن کھانی
مایاگُن نبرتت کے ہتیو	آرادھوات پریت سچیتو

یہ بر تر اشر بدھ مین گاوا
اب کا سنن چہت مہپالا
تم سن کہا سکل بدھ پورا
بستر سہت کہا بھو بھانتی
جیہی کہی دیو نہ بھوپ اُودارا
دیوی بھاگوت نرت جو ہوئی
گر وید بھاگت جا سو اور پوری
اکہل کتھا کر سار پورانا
جو نر پڑہت بھاو جت تاہی
سو دھنوان گیان جت ہوئی
ارو ست پوتر سہت سکھ مانا

جو پوچھیو وہ تمہے سناوا
یہ پور وار دہ پوران بشالا
جنہہ دیوی مہما کر دھورا
یہ دیوی رہسیہ اگہ کاتی
بھاگت شانت جو ہوات پیارا
شیشہ جیشٹہ ست وانر کوئی
تاہی دیہو کر سنشیہ دوری
بکھل نگم سم جت جگ مانا
بھاگت سہت داشن گنتے تاہی
ستیہ کہت سنشیہ نہین کوئی
لہے سدا نر نج من مانا

اسکندھ ساتوان
ادھیاے پہلا

دوہا

پا پہلے ادھیاے مین سورج سوم کل بھوپ
جو ہین تنکی سبھہ کتھا پرار بھو انوپ

سری سوت جی سونکادک رشیون سے بیان کرتے ہین کہ اے رکھیو پرچھت کے بیٹے راجہ جنمیجہ جی نے اِس کتھا کو سن نہایت خوش ہو بیاس جی سے پوچھا کہ اے سوامی سورج بنسی اور چندر بنسی راجاؤن کے خاندان کا مفصل احوال سننے کی ہمکو خواہش ہے اے سرنگیہ اور پاپ رہت اُس پاپ کی ناس کرنے والی کتھا کو کہیے جسمین دونون سورج بنسی راجاؤن کے احوال مفصل بیان کیے ہون ہم نے سنا ہے کہ وہ سب راجہ پراشکت کو پوجتے تھے بھلا دیبی کے بھگتون کے چرتر سنکر کون برکت ہوگا اسطرح جب راجہ نے پوچھا تو ستیوتی کے بیٹے بیاس جی نہایت خوش ہو راجہ سے بولے کہ اے مہاراج سوم بنس اور سورج بنس وغیرہ اور راجاؤن کی نسل کی کتھا مفصل ہم کہتے ہین سنیے سری بشن جی کے ناف سے کمل ہوا اُس سے برہما پیدا ہوئے جنکے چار منہ ہین اُنھون نے عبادت کر دیبی کی آرادھنا کی اُس سے بر وان پا کر وہ جگت کے کرنے مین طیار ہوئے مگر برہما جی منکھ کی سرشٹ نہ کر سکے تب اُنھون نے سرشٹ کے لیے بہت طرح سے دل مین فکر کر سات مانسی بیٹے پیدا کیے اُنکے نام یہ ہین مریچ - اتر - انگرا - بسشٹ - پلہ - کرتو - پلست - یہ ساتون مانسی پُتر ہین پھر کرودھ سے رودر اور گود سے نارد پیدا ہوے اور دچھ برہما کے انگوٹھے سے ہوے پھر سنک وغیرہ چار اور مانسی بیٹے پیدا ہوئے اور بائین انگوٹھے سے دچھ کی نہایت

بیوی پیدا ہوئی جسکا پورانون مین بیرنی نام مشہور ہی ای راجہ اُسکا نام اسکنی بھی ہی جسمین برہما کے مانسی بیٹے نارد پیدا ہوئے اتنی کتھا سُن راجہ
جنمیجے جی نے پُوچھا کہ مہاراج اِس بات مین ہمکو شک ہی جو آپنے کہا کہ بیرنی مین بڑے عابد نارد جی پیدا ہوئے سو دچھہ کی عورت بیرنی
سے بڑے عابد برہما جی کے بیٹے کیسے پیدا ہوئے دچھہ سے اُنکی عورت مین نارد کا جنم بہت تعجب دینے والا آپنے بیان کیا مہاتما سرگبیہ
نارد جی نے کسکے سراپ سے پہلے کی دیہہ کو چھوڑا اور دوسرا جنم لیسے لیا یہ سُن بیاس جی بولے دچھہ پرجاپت سے برہما جی نے رعایا کی پرورش
اور ترقی ہونے کے لیے کہا کہ تم پرجا بناؤ یہ سُن دچھہ جی نے بیرنی اپنی عورت سے پانچہزار ہر جسو نام بیٹے پیدا کیے جو نہایت طاقتور
تھے نارد جی اُن سبکو پرجا کی ترقی کرنے مین لگے ہوئے دیکھ کال سے پریرت ہنسنے لگے کہ تم لوگ زمین کا اندازہ جانے بنا کہان
پرجا پیدا کروگے اسمین لوگ ضرور ہنسینگے زمین کا اندازہ جانکر جو کام کروگے تو وہ پُورا ہوگا نہین تو نہین تم لوگ بڑے اناڑی ہو کہ جو
زمین کا اندازہ جانے بغیر پیدا کرنے مین طیار ہوگئے تو یہ کام کیسے ہوگا جب نارد نے ہر جسون سے ایسا کہا تو آپس مین کہنے لگے
کہ مُن اچھا کہتے ہین زمین کا اندازہ جانکر آرام سے پرجا بناوینگے یہ سوچکر سب پرتھوی تل مین آئے اور نارد جی کے کہنے سے
کوئی مشرق کوئی شمال مین کوئی جنوب کوئی مغرب وغیرہ مین گئے دچھہ اپنے بیٹون کے جانے کی خبر سُنکے سوچ کے مارے بہت دکھی
ہوئے اور لوگون کی ترقی کے لیے اور لڑکے پیدا کیے وہ پرجا کے پیدا کرنے مین طیار ہوئے کہ نارد نے آکے پہلے کی طرح اُنکو
بھی وہی راہ بتائی کہ تم بڑے اناڑی ہو کہ جو زمین کا بغیر انداز جانے رعایا بنایا چاہتے ہو مُن کے ایسے بچن سُن وہ بھی اُسیطرح
زمین کا اندازہ دریافت کرنے کو چارون طرف سب چلے گئے اُن لڑکون کو بھی گئے ہوئے جانکر دچھہ جی نے غصہ ہوکے نارد جی کو
سراپ دیا کیونکہ تمنے ہمارے لڑکون کا ناس کیا اسلیئے تم بھی ناس ہوجاؤ اور اِس باپ سے حمل مین آکر ہمارے بیٹے ہو کیونکہ
ہمارے لڑکے تم نے گمراہ کیے ہین اِس طرح نارد جی دچھہ سے سراپ پاکر بیرنی مین پیدا ہوئے پھر دچھہ نے ساٹھہ کنیا پیدا کین
اور لڑکون کا رنج چھوڑا انمین سے تیرہ[13] کنیا مہاتما کشپ کو دین اور

چوپائی

دش دو ہر مہی ستائیس سومہہ
چار ارشٹ نیم کنہہ دیہی
دوے انگرا کا ہین تن دنیا
تنکے پتر تو ترسر دانو
کرت برودھ پرسپر سارے
اور سب مُوہ سہت بڑ شورا

دوے مُن بھر گوہ دینہہ کرمودہ
دو ہو کرشاشو کنہہ سب بدھ جیہی
یہی بدھ بیا ہیو سبن پربنیا
ات بلوان بھئے سُن بانو
راگ دویش جُت سکل بچارے
مایا نرت سکل بدھ گورا

ادھیاے دوسرا

دوہا

یا دوتیہ ادھیاے مین سوم سوج کو بس
دیبی بھگت پرایَن جو سب بدھ سبھ انس

راجہ جنمیجیہ جی نے پوچھا کہ اے مہابھاگ سورج بنس مین پیدا ہوئے راجاؤن کے احوال مفصل بیان کیجیے خاص دھرم والے راجاؤن
کا احوال تو زیادہ تر کہیے بیاس جی بولے کہ اے مہاراج سورج بنس کا احوال مفصل بیان کرتے ہین جو ہمنے بڑے رکھی نارد جی
سے سُنا ہے ایک دن سری نارد جی اپنی اِچھا سے گھومتے ہوے سرستی کے کنارے پر ہمارے آسرم مین آئے ہم سر سے اُنکے
چرنون کو پرنام کرکے سامنے کھڑے ہوئے اور اُنکو آسن دے اور عزت سے پوجا کر نہایت ملائم پن سے کہا کہ اے مُن جی آپکے آنے
سے ہم پوتر ہوئے اے مہاراج جو راجہ لوگ اِس ساتوین مُن کی نسل مین مشہور ہین اُنکی کتھا کہیے اُن سورج بنسیون کی پیدایش اور
عجائب چرتر بستار سے کہیے اے مُن جی تھوڑا اور مختصر حال مفصل بیان کیجیے جب اسطرح نارد جی نے ہمسے پوچھا تو پرمارتھ کے جاننے
والے مُن ہنستے ہوئے نہایت محبت سے خوش ہو ہم سے راجاؤن کی نسل کا حال کہنے لگے کہ اے ستیہ وتی کے بیٹے کو تر اور
کانون کے سکھ دینے والے اور دھرم گیان سے بھرے ہوئے نہایت عمدہ راجاون کے بنس کا حال کہتے ہین سُنیے پہلے
بشن جی کی ناف سے کمل پیدا ہوا اور اُس سے جگت کے بنانے والے ہوے سب کے کرتا اور سب شاست کے بھرے برہما جی
پیدا ہوئے یہ سب پورانون مین مشہور ہے اُنھون نے سرشٹ کی کامنا کر پہلے دس ہزار برس عبادت کر بھگوتی کے دھیان سے
اُتم شکت پائی اور مریچ وغیرہ مانسی بیٹے پیدا کیے جو سب لچھنون کے بھرے ہوے تھے اُنمین سرشٹ کے کام مین مریچ جی
مشہور ہوئے اُن کشپ جی کے دچھ کی تیرہ ۱۳ کنیا بیویان ہوئین اُنھین سے دیوتا دیت جچھ انیک پشو پنچھی یہ سب پیدا ہوئے اسی
سے کاشپی سرشٹ کہلاتی ہے دیوتون مین کشپ جی کے بیٹے سورج بیوسوان نام سے مشہور ہوئے اُسکے بیٹے بیوسوت نام مُن
راجہ ہوئے اُنکے اچھواکو نام بیٹا سورج بنس کی ترقی کرنے والا ہوا مُن کے اچھواکو وغیرہ نو ۹ بیٹے تھے اُنکے نام دل لگا کر سُنیے
اچھواکو[۱] - نابھاگ[۲] - دھرشٹ[۳] - سرجات[۴] - نرکھنیت[۵] - پرانشو[۶] - دشٹ[۷] - کروکھ[۸] - برکھدا[۹] - یہ نو مُن کے بیٹے پیدا ہوئے
اِن مین اچھواکو مُن کے بڑے بیٹے تھے جنکے یہان سو بیٹے پیدا ہوئے جن مین کچھ بڑے تھے نو اُن کے بنس کے بستار
کا حال مختصر سُنیے جو مُن کے بیٹے بڑے سوربیر ہوئے نابھاگ کے بیٹے پرتاپی دھرم کے جاننے والے راست باز
رعایا پرور امبریکھ نام بیٹے پیدا ہوئے دھرشٹ کے دھارشنک بیٹا ہوا جو لڑائی مین نہایت ڈرپوک تھا مگر برہم کرم مین اچھی
طرح مشغول رہتا تھا سرجات کے انرت نام بیٹے پیدا ہوئے اور خوبصورت سوکنیا نام کنیا ہوئی راجہ نے اندھے چیون مُن کو وہ
نہایت خوبصورت لڑکی دیدی مُن اسونی کمار کی مہربانی اور سوکنیا کے شیل اور گُن سے بینا ہو گئے یہ سُن راجہ جنمیجیہ جی نے پوچھا
کہ اے مہاراج جو آپنے کتھا مین کہا کہ راجہ سرجات نے اپنی خوبصورت کنیا کی نابینا چیون مُن کے ساتھ شادی کردی اِس باب مین
ہمکو بڑا شک ہے کیونکہ بدصورت گُن ہین اور استریون کے گُن نہ جاننے والے اندھے کو لڑکی نہین دی جاتی پھر مُن کو اندھا
جان اپنی خوبصورت کنیا راجہ نے کیسے دی اے بیاس جی مہربانی سے اِسکا سبب کہیے راجہ کے ایسے کلام سُن بیاس جی ہنسنے
ایسے بولے کہ اے مہاراج بیوسوت مُن کے بیٹے راجہ سرجات کی شادی کی ہوئی چار ہزار عورتین تھین اور وہ سب راجاؤن
لڑکیان سب لچھنون کی بھری ہوئین اور خوبصورت تھین اور سب خاوند کی پیاری تھین اُنمین صرف ایک ہی سوکنیا نہایت
خوبصورت والدین کی بڑی دُلاری تھی راجہ کے شہر کے نزدیک ایک تالاب مانس سر کے برابر تھا جسمین زینہ بنا ہوا تھا اور اُس
پانی نہایت صاف تھا اُسپر ہنس بگلے اور چکوا چکوی اور کوکلا سارس وغیرہ چہچہاتے تھے اور اُسمین پانچ طرح کے کمل تھے جنپر بھونرے بیٹھے

اور سال تمال سرل نباگ اسوک برگد پیپل کدمب کیلہ جمبھیری لیمو بجورا کھجور کٹہل سُپاری ناریل کیتکی کچنال جوتھکا ملکا جامن آنبہ انبلی کنجا کربیا پلاس نیم کھٹے کے درخت آنولا وغیرہ درختون سے گھرا ہو جنپر کوکلا وغیرہ عمدہ پنچھی بُولتے اُسکے نزدیک درختون سے سجی ہوئی اچھی جگہ مین بھرگُ کے بیٹے چیون مُن شانت چت عبادت کر رہے تھے جو ویرانہ جان مضبوط آسن مار خاموش ہو ہوا کو جیت اندریونکا سنجم کر کھانا پینا چھوڑ پر امبکا کا دھیان کرتے ہوئے وہان رہتے تھے بہت دن ہو جانے کے سبب سے اُنکے بدن کے اوپر گھاس جم گئی تھی اور چیونٹیان گوشت کھا گئین گویا مٹی کے نیڈ مُن نے ہوئے تھے ایک دن راجہ سرجات اپنی عورتون کے ساتھ بہار کرنے کی خواہش کر کے وہان آئے اور اس صاف پانی والے کملون سے بھرے ہوئے تالاب مین عورتون کے ساتھ کریڑا کرنے لگے اور سُوکنیا سکھیون کے ساتھ پھول توڑتی ہوئی بجلی کی طرح اِدھر اُدھر چمکنے لگی جو سب زیور اور آواز کرنے والے گھونگرو پہنے ہوئے تھی جاتے جاتے چیون مُن کے نزدیک تھکی ہوئی بیٹھ گئی اور اُس بانبی کے نزدیک پہونچی تو کیا دیکھتی ہی کہ بانبی کے بیچ مین جگنو کی طرح چمکتی ہوئی چیون مُن کی دو آنکھین ہین اور سوچنے لگی یہ کیا بات ہی یہ سوچ تیز کانٹا لے اُنکی آنکھون کے نکالنے کی تدبیر کی اور مُن نے دیکھا کہ یہ کام کی کامنی کے سمان لڑکی ہماری آنکھون کے نکالنے کی تدبیر کر رہی ہی اسلیے آہستہ سے بولے کہ یہ تو کیا کرتی ہی اے سندری تو دور بھاگ جا ہم تپسوی ہین کانٹے سے بانبی کو نہ چھو مُن نے ایسا کہا مگر اُسنے نہ سُنا یہ کیا ہی ایسا کہہ مُن کی آنکھین اُسنے پھوڑ ڈالین اور کھیلتی ہوئی چلی گئی مُن نے نہایت تکلیف اُٹھائی اور بہت غصہ کیا جسکے سبب سب فوج اور سارے سنتری اور راجہ کا پیشاب و پاخانہ بند ہو گیا یہانتک کہ ہاتھی گھوڑے اونٹ وغیرہ سب جانداروں کا پاخانہ اور پیشاب رُک گیا اور یہی حال راجہ سے اُنہون نے کہا اسلیے راجہ دُکھی ہو کر کہنے لگے کہ کس نے یہ کام کیا تالاب کے مغرب کی طرف چیون نام عابد عبادت کرتے ہین

چوپائی

کاہو نے تپی تاپس کیرا — کینہو ہے اپکار گھنیرا
اگن سمان تیج جو دھاری — تاسون پیڑا ہوئی ہماری
اروسکے یا منہہ نہین شنکا — کہت پکار دیے ہم ڈنکا
تپو بردھ تپ بردھ برشٹا — بھُر مہا تما گیان گرشٹا
تاکر کِن اپکار سنوارا — گیا تا گیات نہ جات بچارا
یہ سُن مُن گن سینک ساری — کشٹت نرپ سن بچن اُچاری
یہ سُن من گن سینک ساری — کشٹت نرپ سُن بچن اچاری
مُن بچ کرم نہ کینہہ اکاجا — ہم مُن کر سُنیے مہراجا

ادھیاے تیسرا[3]

دوہا

کہب ترتیا دھیاے مین چیون سوکنیا بیاہ — جم کینہو سرجات نرپ سو سُن حبت اُلساہ

سری بیاس مُن راجہ سے بولے کہ اس طرح اُن فوج کے لوگون سے راجہ نے فکرمند ہوکے پُوچھا اور پھر اپنے رشتہ دارون سے
پُوچھنے لگے اُسوقت سب لوگون اور تپا کو دُکھی دیکھ سُوکنیّا جس سے جنگل مین یہ خطا ہوئی اُسکی فکر کرتی ہوئی بولی کہ اے تپا جنگل
مین ہم نے کھیلتے ہوئے درختون مین چھیدون سمیت ایک بامبی دیکھی اور اسمین جگنو کی طرح چمک دیکھکر جگنو سمجھ کانٹے سے
چھیدا جب اُسمین سے کانٹا نکالا تو پانی مین نے بھرا ہوا دیکھا اور اُس بلمیک کے اندر سے ہاے ہاے کی آواز بھی سُنی ای راجہ یہ کیا ہی
اس شنکا سے ہم متعجب ہوئین مگر اب تک نہین جانتین کہ ہمنے کیا چھیدا تھا راجہ سرجات سوکنیّا کے ایسے ملائم کلام سُن اور مُن کی بعزتی
ہوئی جان بامبی کے پاس پہونچے اور وہان دیکھا کہ بھرگ کے بیٹے چیون جی نہایت دُکھی بیٹھے تھے اُنھین دیکھ زمین پر ڈنڈوت اور
پرنام کر بولے کہ اے مہاراج میری لڑکی نے کھیلتے اگیان سے آپ کی بعزتی کی اب سے آپ معاف کیجیے ہم نے سُنا ہی کہ مُن لوگ
ہر بات کے متحمل ہوتے ہین اسلیے اس لڑکی کی خطا معاف کیجیے ایسے ملایم بچن راجہ کے سُن چیون مُن بولے کہ ای راجہ ہم کبھی ذرا بھی
غصہ نہین کرتے نہ آج تمھاری کنیّا سے دُکھی ہوکر ہمنے سراپ دیا ہی بیٹا ہماری آنکھون مین درد ہوا ہم جانتے ہین اُسی پاپ سے
آپ دُکھی ہین بھلا دیبی کے بھگت کا قصور کرکے کون آدمی سُکھ پاویگا چاہے اُسکو بچانے والے مہادیو جی آپ ہی ہون اے راجہ بوڑھے
اندھے ہوکر کیا کرین ہم اندھے اور بُوڑھے کی خدمت کون کریگا راجہ سرجات بُولے کہ آپکی خدمت بہت لُوگ کرینگے اسلیے آپ معاف
کیجیے کیونکہ عابد کم غصہ رکھتے ہین یہ سُن چیون مُن بولے ای راجہ ہم اندھے اور تنہا کیسے عبادت کرسکین گے نوکر کیا ہمارے کام کیا
کرینگے جو ہمسے معاف کرایا چاہتے ہو تو اپنی لڑکی خدمت کرنے کے لیے دو ہم تمھاری لڑکی سے خوش ہوجاوینگے اور وہ ہماری خدمت
کریگی ایسا کرنے سے ہم خوش ہونگے اور اُسی سے آپ اور آپکی فوج کے لوگون کو سُکھ ہوگا اسمین شک نہین یہ سوچ کر ای راجہ سوکنیّا ہی
لڑکی ہمکو دیجیے اسمین کچھ دوکھ نہین کیونکہ ہم عابد ہین سرجات نے مُن کے ایسے بچن سُن دل مین سوچ انکار اور اقرار کچھ نہ کیا اور دل
مین سُوچا کہ اندھے بوڑھے بدصورت عابد کو دیوتون کی کنیّا کے برابر سُوکنیّا اپنی لڑکی کیسے دین بھلا اپنے سُکھ کے لیے ایسا کون ہی
جو اپنی لڑکی کے دنیا کے سُکھ کو ناس کرے جو کہ بُرا بھلا جانتا ہو بھلا وہ چیون سے شادی کرکے کا ماتر ہو اندھے بوڑھے کے ساتھ
اپنا وقت کیسے گذاریگی جوانی مین عورتون سے اپنے جیسا خاوند بھی پاکر کام جیتا نہین جاسکتا زیادہ کرکے خوبصورت اور جوان سے
پھر بوڑھے اندھے ناطاقت کو پاکر کیا کہین یہ بہت مشکل ہوئی دیکھو گوتم جی کی عورت اہلیا کو اندر نے فریب دیا اور دھرم کے خلاف
جانکر خاوند سے سراپ پایا اسلیے ہمکو چاہے دُکھ ہو مگر مُن کو سوکنیا نہ دینگے یہ فکر کر سرجات اوداس ہو اپنے گھر مین آئے اور دُکھی
ہو منتریون کو بے صلاح کرنے لگے کہ ای منتریو اس باب مین سُوچ کر بولو مُن کو لڑکی دینی چاہیے یا دُکھ بھوگنا لازم ہی کیا کرنا ہوگا
منتریون نے کہا مہاراج کیا کہین اس سنکٹ مین کچھ کہا نہین جاتا اس بدصورت مُن کو خوبصورت لڑکی کیسے دی جاسکتی ہی
تب سُوکنیّا تپا اور منتریون کو فکرمند دیکھ اُنکے دل کی بات جان ہنسکر بولی اے تپا جی آپ ہمارے لیے اوداس کیون ہین
ہم وہان جاکر مُن کو خوش کرینگی کنیّا کے ایسے بچن سُن راجہ نے منتریون کو سُنایا اور لڑکی سے ایسے بچن بولے کہ ای بیٹی تم
اس اندھے بوڑھے اور غصہ ور مُن کی خدمت کروگی اور نم کروگی بھی تو ہم اس اندھے کورت کے سمان لڑکی کیسے دین جو نہایت تعجب
ہی والد کو اپنی لڑکی ایسے بر کو دینی چاہیے جو نو عمر ہو اور گُلوان اور دھن دھانیہ سے بھرا ہو غریب کو تو کبھی دینی نہ چاہیے کہان تمھارا
روپ کہان وہ بوڑھا جنگل مین گھومنے والا بھلا ہم ایسے بر کو کیسے دین یہ تو ہمسے نہوگا فوج سمیت مرجادین گے یہ بہتر

مگر ایسا کرنا بہتر نہین ای بیٹی ہم تمکو اندھے کو دینا نہین چاہتے جو ہُونی تھی ہو گی وہ ہو گی ہم دھیرج کو نہ چھوڑینگے اور راج خزانہ دینہ چاہیے
ہمارا لجاوے بادہے مگر تمکو مُن کو نہ دینگے ایسے کلام سُن سُوکنیا والد سے بولی ای تاجی ہمین مُن کو دیجیٔ دُو ہمارے لیے کاہے کو دُکھ
اٹھاؤ ہم نہایت بوترتہ بوڑھے عابد اندھے مُن کی خدمت جنگل مین کیا کرینگی اور پت برتا کا دھرم ہمیشہ رکھین گی ہمارا دل نہایت صاف ہے
بھوگ کی اِچّھا کچھ نہین ہے اُسکے کلام سُن منتری نہایت متعجب ہوے اور راجہ مُن کے پاس گئے اور پرنام کرکے بولے کہ ای مہاراج خدمت
کے لیے ہماری لڑکی منظور کیجیے اتنا کہہ بیاہ کی بدھ سے راجہ نے اپنی لڑکی مُن کو دیدی اُسے پاکر مُن بہت خوش ہوئے راجہ بہت سا دھن دیتے
تھے مگر مُن نے کچھ نہ لیا اپنی خدمت کے لیے صرف راج کماری کو قبول کیا مُن کے خوش ہوتے ہی فوج کے لوگون اور راجہ کا دُکھ جاتا رہا اور
نہایت خوش ہوے جب راجہ کنیادان کرکے گھر کو چلے تو سُوکنیا ملایم ہو کر بولی کہ ای تاجی ہمارے کپڑے اور زیور لیجیے درخت کی چھال
اور ہرن کا چمڑا پہننے کے لیے دیدیجیے ہم منیون کی عورتون کا بھیس بنا کے خاوند کی خدمت کرینگی اور تمھاری زمین سُرگ اور رساتل مین
بڑی کیرت ہو پرلوک کے سُکھ کے لیے ہم رات دن برت کرینگی اندھے بوڑھے اور غریب مُن کو ہمکو سُندری اور جوان دیکر دھرم کے جانے
کی فکر نہ کیجیے جیسے بششٹ جی کی عورت اروندھتی نے کیا ہو ویسے ہی کرینگی اور جیسے اتری کی عورت انوسویا پت برتا ہو ویسے ہی ہم
آپ کی لڑکی ہونگی اور تمھاری کیرت بڑھاوینگی سوکنیا کے بچن سُن راجہ مرگ چرم اُس سُندری کو دے بہت روئے کہ اب کنیا کپڑے
اور زیورون بغیر مُن کا بھیس رکھے ہے اسلیے راجہ نہایت اُداس ہو وہان ہی رہے ۔+۔

چوپائی

راج سُتھی لکھ بلکل دھارے ۔ رووت سب جن کرت جنگھارے
کانپت تھر تھر سب نر ناری ۔ سُنہی نُوچھ ارُ دُپدّ سر دھاری
منترن سہت بھوپ نج بھونے ۔ سُتا تیاگ تہہ ل سبہ گونے
یہ بھوپت تم سُن سب گاتھا ۔ مین برنی سُن ہوہ سُنا تھا

ادھیاے چوتھا

دوہا

کہب چترتھ ادھیاے مین جم نرپ کنیا کین ۔ مُن سیوا سمواد اور اسونی کمار رہین

شری بیاس جی راجہ سے بیان کرتے ہین کہ راجہ سرجات کے چلے جانے کے بعد وہ سُکنیا خاوند کی خدمت مین مشغول ہوئی اور اسطرح
اگنی کی بھی سیوا کرنے لگی اور میٹھے میٹھے پھل طرح طرح کے لاکر مُن کو دینے لگی اور سب طرح سے خدمت کرنے لگی خاوند کو گرم پانی سے
نہلا آسن پر مرگ چرم بچھا بٹھاتی پھر جل جو کشا کمنڈل آگے دھر کر کہتی کہ سوامی مُن جی نیتہ کرم کیجیے جب نیتہ کرم ختم ہو جاوے تو مُن کو
ہاتھ سے اٹھا آسن یا مرگ چرم وغیرہ بچھونے پر بٹھاتی پھر پکے ہوئے پھل تنی لیسا ڑھی وغیرہ انکو اچھی طرح بنا چُنا کر کھلاتی جب کھا چکے
مُن جی سیر ہوتے تو آنچر سے آچمن کرا سپاری وغیرہ سمیت پان دیتی اور پھر انکو آسن پر بٹھا انکا حکم لے اپنے شریر کا سادھن کرتی اور
خاوند کے پاس جا ملائم ہو کر بولتی کہ مہاراج کیا حکم ہوتا ہے جو حکم ہو تو پانون دبا دون اسطرح دن کو خدمت کرتی شام کو ہوم

کرنے کے بعد عمدہ اور رس دار پھل مُن کو دیتی اور جو باقی بچتے انکے حکم سے آپ کھالیتی اسکے بعد نہایت ملائم بچھونا بچھا کر خاوند کو سلاتی
جب مُن لیٹتے تو انکے پانون دباتی اور کل کی استریون کے دھرم خاوند سے پوچھتی اور بہت رات تک پانو دباتی جب مُن سوجاتے
تو بڑی بھگت سے خاوند کے پاون کے پاس آپ بھی سو رہتی اور بیساکھ جیٹھ وغیرہ گرمی کے مہینون مین تاڑ کے پتون کے پنکھے سے ٹھنڈھی
ہوا کرتی اور سردی کے مہینون مین پہلے لکڑی بٹور کر جلاتی پھر خاوند کو اُٹھا کر اسکے نزدیک بٹھا پوچھتی کہ مہاراج آپ کو کچھ آرام ملا جب
دو گھڑی رات رہجاتی تو سوچ کرنے کے لیے پانی کا برتن اور مٹی خاوند کے ہاتھ مین دے اس جگہ سے اُٹھا وہان سے دور بٹھا آپ دور
کھڑی ہوتی جب جانتی کہ اب مُن سوچ کر چکے تب وہان جا اُنکو اپنی جگہ پر لا اچھے آسن پر بٹھاتی اور پانی سے اُنکے ہاتھ پانون دھو
آچمن کرا دنت دھاون لا اُسے بنا چبا اُنکو دے آپ پانی گرم کرتی پھر وہ پانی خاوند کے نہانے کے لیے لیکر اُنکے پاس دھر ملایم ہو کر
پوچھتی کہ مہاراج کیا حکم ہوتا ہے آپ دانت دھو چکے گرم پانی دھرا ہے آپ منتر سمیت نہائیے اب ہوم کا وقت آگیا اور صبح کی سندھیا
ہوئی اور بدھ کے موافق ہوم کر دیوتا کا پوجن کیجیے اسطرح ہر ایک دن سب طرح سے خاوند کی خدمت کرتی رہی اور آگ اور مہمانون کی
پوجا بھی جیسا چاہیے کرتی رہی اور چیون مُن کی ارادھنا کرتی کچھ عرصہ مین سورج کے بیٹے اسونی کمار گھومتے ہوئے چیون کے آسرم
پر آئے وہان ایک تالاب تو تھا ہی اُسمین نہا کر دیکھا کہ نہایت خوبصورت سُکنیا تالاب سے پانی لیے ہوئے اپنے خاوند کے پاس
جاتی ہے اُس کنیا کو دیکھ موہت ہو دوڑ کر اسونی کمار بولے اے نازنین ذرا ایک ساعت ٹھہر و ہم دیوتون کے بیٹے ہین کچھ تم سے
پوچھنا چاہتے ہین سچ کہنا تم کسکی لڑکی اور کسکی عورت ہو اور اکیلی اس تالاب مین نہانے کیسے آئی ہو سچ ہے تم لچھمی سی معلوم ہوتی ہو
ہم دونون جاننا چاہتے ہین وہ تم کہو تمھارے نازک پانون خالی زمین پر چلتے ہوئے ہمکو دکھی کرتے ہین بمان پر چلنے کے لائق تم
پیدل کیسے چلتی ہو ریشمی کپڑون بغیر اس جنگل مین کیسے گھومتی ہو تم سینکڑون داسیون سے بھرے ہوئے مکان سے کیسے نکلین یہ
کہنا تم راجپتری ہو یا اپسرا جس سے تم پیدا ہوئی ہو وہ ماتا دھن ہے اور پتا بھی دھن ہے اور خاوند کی تقدیر کی تو کوئی تعریف نہین
کرسکتا یہ زمین دیوتا کے لوک سے بھی آدھک ہے جسمین تمھارے چرن کمل پھرتے اور اُس زمین کو پوتر کرتے ہین اور ہرنون کی خوش
نصیبی ہے جو تمکو جنگل مین دیکھتے ہین اور جو پرند تمکو دیکھتے ہین وہ بھی خوش نصیب ہین اور یہ زمین تو نہایت ہی پوتر ہے زیادہ تعریف
کرنے سے کیا فایدہ ہے آپ تبلائیے کہ آپکے کون والدین اور کون خاوند اور کہان ہین بتاؤ ہمکو اُنکے دیکھنے کی خواہش ہے آل
دونون دیوتون کے بیٹے اسونی کمار کے کلام سُن نہایت شرمندہ ہو راج کنیا سکنیا اُنسے بولی کہ ہم راجہ سرجات کی کنیا ہین
اور چیون مُن کی عورت ہماری خواہش سے والد نے ہمکو مُن کو دیا ہے اے دیوتاؤ ہمارے خاوند اندھے اور نہایت ضعیف اور عابد
ہین اُنکی خدمت ہم دل سے رات دن خوش ہو کر کرتی ہین تم دونون آدمی کون ہو اور یہان کیسے آئے ہمارے خاوند لب آ
ہین وہان چلکر استھان پوتر کرو اسکے ایسے کلام سُن اسونی کمار بولے اے کلیان کی کرنے والی تمکو پتا نے تپسوی کو کیون دیا
سُندا مانام بہاڑ پر کی بجلی کی طرح چمک دار ہو جسکے برابر دیوتون کی بھی عورتین ہم لوگون نے نہین دیکھین تم عمدہ کپڑے پہننے
لائق ہو ہرن کی کھال پہننے سے سوبھا نہین دیتی تم زیور دن کے لائق ہو قسمت کا لکھا ہوا بھوگنا پڑتا ہے اسلیے اس جنگل مین
رنج کرتی ہو کیونکہ تمھاری بڑی آنکھین ہین اس اندھے اور ضعیف بوڑھے سے تمھاری شادی ہوئی ہے تم نے ناحق ہی
قبول کیا اس اندھے کے ساتھ تم اچھی معلوم نہین ہوتی کیونکہ کہان تمھاری جوانی اور کہان یہ بوڑھا اور ضعیف خاوند کہو جب

بان چلاویگا نو وہ کیسے اوبر گرینگے تمھارے خاوند تو ایسے ہین۔

چوپائی

نوجوبن جتت اندھ کہ ناری ۔ کینہہ تمھے بدھ جبرطمت بھاری
نہین بھی جو گیہ اہھ مرگ لوچن ۔ اب پت آن کرہ دکھ موچن
تمکل نین تو جیون بترتھا ۔ بھیو اندھ پت پاے انرتھا
بن نواس کرہ تشناجن وھارن ۔ ہم نہ جوگیہ نانت یہ کارن
پاسون پاو نانگ دو ماہین ۔ کرہ ایاک پت کچھ بھجے ناہین
اُن سیوت جوبن کم کھووت ۔ مانن تو مت کنہہ ہم رووت
بھاگیہ رہت مُن کاگن سیوہو ۔ پوکھن رچھا کچھ نہین لیوہو
سب سُکھ پرجت مُن پہ سرہو ۔ کج پت ہم کنہہ اکیھی کرہو
نندن اور چلیتر رتھ ماہین ۔ کانتے کرہ بہار تہماہین
لوچن ہین بردہ کے سنگا ۔ کال تبے ہو کم بن رنگا
بھوپ ستا تم سب گن کھانی ۔ جانت جگت بہار سیانی
بھاگیہ ہین نرجن بن ماہین ۔ کال نہیو رکم مت ناہین
پک بھاکھن شبھ تکھ مرگ نینی ۔ دوئے مین ایک ہی بھجو سو بینی
دیواے مین سنہو کر شودر ۔ بھجو گھو بھوگ جربٹھ مُن پر ہر
کہو سو کیش ترگ ساوک لوچن ۔ بردہ سنگ کس سُکھ دُکھ موچن
تو نوے بن نین مُنیشا ۔ کم سیوا کرہو دھرشتیشا
ششن تکھ توات کومل گاتا ۔ پھل جل ہرن نہ ہمین لبھاتا
پاسون ہمین بھجو چت لائی ۔ ست گھت نہین کرت جھٹائی

ادھیاے پانچوان

دوہا

کہب نچم ادھیاے مین چیون جو اجیہ بھانت ۔ بھے اسونی کُمار کی کرپا پاے گن بانت

کا بیاس جی بولے کہ اسونی کُمار کے ایسے بچن سُن کانپتی ہوئی بچاری راج کُماری دھیرج کو دھارن کر اُن دونون سے بولی کیوں بلوتا ہین اور بھر سورج کے بیٹے دھرم شیل ہمسے ایسے نہ کہیے اہ دیو تو ہمکو بتائے بڑے دھرم والے سُکرمی مُن کو دیا ہو پھر ایسا کیسے ہون کشیپ جی کے بیٹے سورج سبکے کام دیکھنے والے ہین اسلیے ایسا نہ کہو کُل کی کنیا پت کو چھوڑ دوسرے کو

کیسے بھیج سکتی ہو اس سنسار مین ایسا نہ کرنا چاہیے آپ تو دھرم جانتے ہونگے پھر ایسی بات کیسے کہتے ہین ہم سرجات کی لڑکی ہین
جہان چاہے چلے ہی جائے نہین تو ہم سراپ دینگی پھر کچھ نہ بن پڑیگا کیونکہ ہم اپنے پت کی بھگتی رکھتی ہین اُسکے ایسے بچن سُن اسونی کمار
بچار کر نہایت متعجب ہوے اور سُکینیا کے سراپ سے ڈر کر بولے کہ اے راج پتری تمھارے پت برت کے دھرم سے ہم خوش
ہوئے بروان مانگو ہم تمھاری خواہش پوری کر دینگے ہمکو دیوتونکا بید جانو ہم تمھارے خاوند کو جوان اور خوبصورت کر دینگے تب تُم
بھی ہمارے برابر ہو جاوینگے تم تو بہت ہوشیار ہو ہم تینون مین سے جسے چاہنا اُسے قبول کر لینا اُنکے بچن سُن سُکینیا متعجب ہو
اپنے خاوند کی سرن مین گئی اور اسونی کمار نے جو کہا تھا وہ اُنکو سُنایا کہ اے سوامی سورج کے بیٹے اسونی کمار دیوتون کے
بید یہان آپکے آسرم پر آئے ہین جو بہت خوبصورت ہین ہم نے اُنکو دیکھا ہے پہلے تو وہ ہمکو دیکھ کاماتر ہوے مگر سمجھنے سے انہون
نے کہا کہ ہم تمھارے خاوند کو نوجوان بنا دینگے مگر اس بات کی شرط ہے کہ ہم اور تمھارے خاوند ایک ہی روپ ہو جاوینگے
تم اپنے دل سے بچار کر تینون مین سے ایک کو جسے چاہنا خاوند بنا لینا یہ سُن ہم آپ سے پوچھنے آئی ہین اس کام مین کیا کرنا چاہیے
دیوتون کی مایا مشکل سے جانی جاتی ہے مین نہین جانتی کہ اُنکے دل مین کیا ہے جو آپ حکم دین عمل مین لاؤن یہ سُن چیون مُن بولے
کہ اے سُندری ہمارے پیارے بید اسونی کمار کو یہان بُلاؤ اور اُنکا کہنا کرو اسمین کچھ سوچ نکرنا یہ سُن سُکینیا نے بیدون کے
پاس جاکر کہا کہ آپ لوگون نے جو کہا ہے وہ ہمارے خاوند اور ہمکو منظور ہے وہان چلکر تدبیر کیجیے یہ سُن اسونی کمار مُن کے
آسرم پر آئے اور سُکینیا سے بولے کہ تمھارے پت روپ کے لیے پانی مین پربیس کرین ہم تدبیر کرتے ہین روپ کے لیے
چیون جی تالاب مین گئے اُسکے پیچھے اسونی کمار بھی اُسمین پربیس کر گئے پھر اُسی وقت وہ تینون اُس تالاب مین سے نکلے جو ایک
سے روپ کے نہایت خوبصورت جوان عمدہ کُنڈل پہنے اور سب زیورات سے آراستہ اور برابر رنگ کے جنمین کسیطرح کا فرق
نہین پایا جاتا تھا وہ تینون ساتھی بولے کہ ہمکو خاوند بناؤ جس سے تمکو زیادہ محبت ہو اُسے قبول کرو اُسنے دیکھا تو یہ برابر روپ
اور عمر سے ایک ہی طرح بولتے ہین اور اُنکا ایک ہی سا بھیس ہے اسلیے اُسکو بڑا شک ہوا اب اپنے خاوند کو کسی طرح نہین پہچان
سکتی نہایت دق ہو سوچنے لگی کہ کیا کرون تینون ایک ہی سے ہین کسکو قبول کرون یہ نہین جانتی اب خاوند اور اسونی کمار مین
کچھ فرق نہین اور ہم اپنے خاوند کو چھوڑ اُنکو قبول نہ کرینگی چاہے جو دیوتا ہو مگر ہمکو اُس سے کچھ مطلب نہین ہے ہم جانتی ہین کہ
ان دیوتون نے اندر جال کیا ہے اب اسمین کیا کرین مرنا ہی ہوا خاوند کو چھوڑ دیوتا قبول کرنے نہ چاہین یہ سوچ لبدلیسری
شواکا دھیان کرنے لگی اور اُس مہامایا کی استت کرنے لگی کہ اے جگت کی ماتا تمھارے سرن مین ہون میرے پت برت دھ
کی رچھیا کیجیے مین تمھارے چرنون کو پرنام کرتی ہون اور اے پدم سے پیدا ہوئی اور شنکر کی پیاری لچھمی بید کی ماتا سرستی
نمسکار ہے تمہین نے استھاور جنگم سب سنسار بنایا تھا تمہین پرورش کرتی ہو اور اسیطرح لوک کی شانتی کے لیے ناس کر
ہو اور تم برہما بشن مہیش کی ماتا ہو اور مورکھون کو بدھ دینے والی اور گیانیون کی سوجھ دینے والی ہو اور آدِ پرکرت پورن پور
کی پیاری اور جانداروں کو بھگتی اور مکتی دینے والی اور دشٹون کو دکھ کی دینے والی اور ستوگنیون کے سکھ کی سادھنے دا
اور جوگیون کی سدھ اور سکوجی اور کیرت دینے والی ہو تمھاری سرن مین ہون اور مین سوک ساگر مین ڈوبتی ہون اے ماتا
بت دکھاؤ ہمسے اسونی کمار نے فریب کیا ہے اب مین کسکو اپنا خاوند سمجھون کیونکہ ان دیوتون سے موہت ہون میرا پت

جانکر میراپت دکھائیے جب اسطرح تر پرا بھگوتی کی اُستت کی تو اُنھون نے سکینا کے ہردے مین سُکھ دینے والا گیان دیا اگرچہ وہ سب
شکل مین برابر تھے مگر سُکینا نے اپنے ہی خاوند کو قبول کیا جب اُسنے چیون کو قبول کیا تو اُسکے پت برت کو دیکھ خوش ہوا سونی کمار نے
اُسے بروان دیا اور بھگوتی کے پرشاد سے پرسن ہو مُن سے پُوچھ چلنے کو طیار ہوے تب چیون مُن کہ اُنھین آنکھین اور روپ اور
عورت اور نئی جوانی حاصل ہوئی تھی خوش ہو اسونی کمار سے بولے اے دیو تو تم نے ہمارے ساتھ بڑا سلوک کیا کہ اس سنسار مین جو
سُکھ ملا کہان تک کہین اگرچہ ہمکو عورت بھی حاصل تھی مگر اندھے بوڑھے اور بھوگ ہین کو بڑا ہی دُکھ تھا آپ لوگون نے آنکھین
جوانی اور روپ دیا اس سے ہم تمسے کچھ سلوک کیا چاہتے ہین کیونکہ جو اُپکاری کے ساتھ اُپکار نہین کرتا اُسے دھرکار ہے اور وہ اُسکا
قرضدار بنا رہتا ہے اسلیے ہملوگ بھی آپ لوگون کی کچھ خواہش پوری کیا چاہتے ہین جس سے یہ ہمارا قرض ادا ہو آپ مانگین دیوتا دیت کوئی
نہین دیسکتا ہو مگر وہ ہم دیسکین گے وہ دونون بولے اے مُن جی پتا کی مہربانی سے ہمکو سب کچھ حاصل ہے صرف دیوتون کے ساتھ جگیہ اور کھد
پینے کی اچھا ہے کیونکہ اندر نے بید جانکر برہما جی کے جگیہ مین سُمیر پربت پر منع کر دیا ہے اسلیے اگر آپ کرسکتے ہین تو جگیہ مین ہم لوگون کا
بھی حصہ لگوا دیجیے فقط سوم پان کی خواہش ہے اور کچھ نہین اُنکے ایسے بچن سُن چیون مُن بولے۔

چوپائی

جاسون ہمہی کہین تم دُو دُو — جو اروپ جت جم نہین کو وُو
بر دہ رہیون پر تمھری دایا — بھار جھ پاوا جم رب چھایا
تاسون کرب تمھین ہم بھائی — سوم پائی نہین کرت جٹھائی
سکیے سنمکھ اندر نرا در — ہو ہی بھاگ لہو تم سادر
جب سرجات بھوپ مکھ ہوئی — تب تم بھاگ لہو نہین گوئی
یہ سُن ہرکھت بھیے دو بھائی — سرگ لوک کنہہ کرت ہنسائی
چیون سکینے نج آسرم — آئے مُدت سکل بدھ جت جم
یہ مین چیون کتھا مہبا لا — برنیون یہی سُن ہوہ نہا لا

ادھیاے چھٹا

دوہا

یاچھٹین ادھیاے مین چیون اگیا سرجات — جگیہ کرین یہ کہت تیہ سُنکے مرہین ارات

اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجیہ جی نے بیاس جی سے پُوچھا کہ چیون مُن نے اسونی کمار بیدون کو سوم پائی کیسے کر دیا اور اُنکے بچن کیسے
سچ ہوئے بھلا اندر کی طاقت کے آگے چیون کی طاقت کیسے زیادہ ہو گئی جو اندر کے روکے ہوئے نند بید سوم پائی کیے گئے اے
دھرم کے جاننے والے یہ تعجب ہے اسے مفصل کہیے چیون مُن کے چرتر کی ہمکو سُننے کی اچھا ہے یہ سُن سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ
چیون مُن کا چرتر سُنیے جو اُنھون نے راجہ سرجات کے جگیہ مین کیا ہے وہ خوبصورت سُکینا کو پاکر دیوتون کی طرح روپ دھارن کیے

خوش ہو بہار کرنے لگے ایک دن کی بات ہی کہ سرجات کی رانی نہایت فکرمند ہو کانپتی ہوئی سرجات سے بولی ای راجہ آپنے جنگل
مین اندھے مُن کو لڑکی دی تھی پھر اُسکی خبر نہ لی دیکھیے کہ وہ زندہ ہی یا مر گئی ہی ناتھ مُن کے آسرم کے دیکھنے کو آپ ضرور جائیے دیکھیے
تو ویسے خاوند کو پاکر سُکنیا کیا کرتی ہی ای راج رکھ ہم بیٹی کے دُکھ سے ہر وقت راکھ کے مانند ہوئی جاتی ہین اسلیے سُکنیا کو ہمارے
پاس لائیے ہم سب طرح سے لڑکی کو دیکھین گی کیونکہ چھال لپیٹے ہوئے اور اندھے خاوند کو پاکر بہت دُکھی اور دُبلی ہو گئی ہو گی یہ سُن راجہ
بولے آج ہم پیاری پُتری سُکنیا اور بڑے عابد مُن کو دیکھنے جاوینگے اس طرح رنجیدہ ہوا نپی رانی سے کہکر راجہ رتھ پر سوار ہو بہت جلد
مُن کے استھان پر پہونچے وہان آسرم کے پاس پہونچکر اُس نوجوان اور دیوتا کے بیٹے کے سمان مُن کو دیکھا اسلیے راجہ نہایت متعجب
ہوئے کہ لڑکی نے یہ بُرا کام کیا اور مُن کو ضعیف اور بوڑھا جان مار ڈالا اور نیا خاوند کر لیا جب کام سے دُکھی ہوئی ہو گی تو اُن
شانت اور غریب کو اسنے ضرور مارا ہو گا کام تو کبھی سہا نہین جا سکتا اور زیادہ کر کے نئی جوانی مین اسنے راجہ مُن کے کُل مین کلنک کا
ٹیکا لگایا اسکی زندگی کو دہکار ہی جسکی بیٹی بُرا کام کرے سب باتون سے زیادہ پاپ سے دُکھ دینے والی لڑکی منکھون کے
ہوتی ہی مین نے اپنے فایدے کے لیے یہ بُرا کام کیا کہ بوڑھے اور اندھے کو جان بُوجھکر لڑکی دی جو دُشٹ اور پاپ کرنیوالی
اس کنیا کو مار ڈالون تو ایک اِستری ہتیا دوسرے پُتری ہتیا یہ بڑا پاپ ہو گا بھائی اور پتا کو چاہیے کہ اپنی لڑکی لائق بر کو دے
جیسا مین نے کیا ویسا پایا اپنا بنس تو غارت ہی کیا مُن کا بنس جو نہایت مشہور تھا اُسکو بھی مین نے کلنک لگایا لوکا پواد تو بلوان ہی مگر
کیسے مار سکتا ہون کیونکہ محبت تو چھوٹتی نہین کنیا کیسے ماری جا سکتی ہی ہائے کیا کرون اتنا کہ جیسے ہی راجہ بڑے رنج مین ڈوبے ویسے ہی
سُکنیا نے راجہ کی طرف اتفاق سے دیکھا کہ ہمارے والد نہایت فکر سے دُکھی ہین پتا کو دیکھ محبت سے بھری ہوئی سُکنیا بہت جلد اُنکے
پاس پہونچی اور پُوچھنے لگی کہ ای راجہ اُداس ہو کر جوان اور کمل نین مُن کو بیٹھے ہوئے دیکھ کیا سوچتے ہو یہان آئیے ہمارے خاوند کو
پرنام کیجیے اور رنج نہ کیجیے لڑکی کے ایسے بچن سُن نہایت غصہ ہو راجہ لڑکی سے بولے کہ ای بیٹی بوڑھے اور بڑے عابد اور اندھے
چیون مُن کہان ہین اور یہ جوان مد سے بھرا ہوا پُورکھ کون ہی یہ ہمکو بڑا اشنک ہی ای دُشٹنی پاپنی تو نے کیا مُن کو مار ڈالا اور اپنے من بانا
نیا خاوند تو نے کر لیا ای کُل کی غارت کرنے والی اسی سے ہم متفکر ہین کہ ہم مُن کو آسرم پر نہین دیکھتے فاحشہ عورتون کے مانند تو نے یہ
کام کیسے کیا ای بدذات ہم تیرے کیے ہوئے سوک ساگر مین ڈوبے ہین کیونکہ اس سُندر پورکھ کو دیکھتے ہین اور چیون مُن کو نہین دیکھتے
ہین ایسے کلام سُن ہنسکے ہاتھ پکڑ چیون مُن کے پاس عزت سے لائی اور کہنے لگی کہ ای پتا جی یہ تمہارے داماد چیون مُن ہی ہین کوئی
دوسرا نہین ہی اسونی کمار نے انکو خوبصورت اور کمل لوچن بنایا ہی ایک دن وہ دونون اسونی کمار یہان آئے اور رحم کر کے مُن
کو ایسا بنا گئے ہم آپکی کنیا ہو کر ایسا پاپ کرنے والی نہین ہین جیسا آپ روپ کے بدلنے سے سمجھتے ہین ای راجہ آپ چیون
کو پرنام کیجیے اور سبب دریافت کیجیے یہ مفصل کہین گے لڑکی کے ایسے کلام سُن راجہ نے مُن کو پرنام کیا اور کُل باعث مُن سے پُوچھا
کہ ای بھارگو اپنا احوال کہیے تم نے آنکھین کیسے پائین اور تمہارا بُوڑھاپا کہان گیا تمکو خوبصورت دیکھکر ہمکو بڑا اشنک ہی آپ مفصل
کہیے جسے سُن ہم خوش ہون یہ سُن چیون جی بولے کہ دیوتون کے بید اسونی کمار یہان آئے تھے اُنھون نے ہمارے ساتھ اپکار
کیا ہی اور ہم نے بھی اُنکو بردان دیا ہی کہ ہم بھی تمہارے ساتھ سلوک کرینگے سرجات کے جگیہ مین تمہارا حصہ کرا دینگے اس طرح
ہم نے عمر روپ اور آنکھین وغیرہ پائین اور اطمینان سے آسن پر بیٹھیے جب اس طرح مُن نے کہا تو رانی سمیت راجہ بیٹھے اور کلیان

دینے والی کینیا اُن مہاتما مُن سے پُوچھنے لگے اور مُن کہنے لگے مُن راجہ سے بُولے کہ آپ جگیہ کا سامان مہیا کیجیے ہم آپکا جگیہ کرا دینگے کیونکہ ہمنے اسُونی کُمار سے قول کیا ہے کہ تمھار اجگیہ مین حصہ دلوا دینگے اسلیے اے مہاراج آپ ہی کا جگیہ ہوگا ہم اپنے تیج کی طاقت سے اندر کو رُوک دینگے اور اسُونی کمار کو سوم پان کرا دینگے یہ سُن راجہ نہایت خوش ہوئے اور چیون مُن جی کی تعریف کی اور انکو مانکر راہ مین اُنھین کی باتین کرتے ہوئے اپنے شہر کو آئے وہان پہونچ کے اچھا دِن دیکھکر جگیہ کی جگہ بنوا کے جگیہ کا سب سامان مہیا کرایا اور چیون جی نے بسشٹ وغیرہ منیُون کو بُلا کر راجہ سرجات کا جگیہ کرایا جب جگیہ ہونے لگا تو اندر وغیرہ سب دیوتا آئے اور سوم پینے کے لیے اسُونی کُمار بھی آئے اُن دونون کو دیکھ اندر کو بڑا شک ہوا اور سب دیوتون سے پوچھنے لگے کہ یہ دونون کہان آئے ہین یہ بید جگیہ کے لائق نہین ہین انکو کون لایا ہے دیوتا کوئی نہ بولا تب چیون مُن نے سوم کا برتن اسُونی کُمار کے پینے کو دیا اُسے دیکھ اندر نے منع کیا کہ یہ بید جگیہ مین حصہ لینے کے لائق نہین اسلیے سوم پاتر نہ دو یہ سن چیون مُن اندر سے بولے کہ یہ سُورج کے بیٹے ہو کر اسُونی کُمار کیسے جگیہ کے لائق نہین ہین اے اندر سچ سچ کہیے نہ تو یہ برن سنکر پیدا ہوئے بلکہ یہ سُورج نارائن کی خاص عورت سے پیدا ہین پھر بید راج سوم پینے کے لائق کیون نہین ہین

چوپائی

نرنے یہی مکھ ماہین پرندر
سوم گرہن کرو ارب ان کنہ
ہمہی پر پرنا کینہی بھوبھی
ست بچن ہم کرب سُرپشر
ان اوپکار کین بڑمیرا
تاسون ہمہو کرب اوپکارا
اس مُن سُرپت بچن اُچارا
دود چکتسک اہین اُپاون
سُنت چیون مُن اس تب کہیو
اب تم برتھا کرو دوجن ہو و
کاہے نہ سوم پان کے بھاگی
چیون سچی پت کر ام بادا
تیجومورت چیون من گیانی
کہو کرین بل سکل دیو بر
کین سوم پائی گن من منہ
تو مکھ ہت کین یہ پوچھی
انھے دین ہے ہمہو یہ بر
نو بے کرت کین نہین بیرا
یہ بگ من پن سمجھ ہمارا
نندرشہ نہ منہ اسونی کمارا
دیہو نہ انھین سوم من بھاون
جار اہلیا موہی گہو
ارے پرندر سرسُت دود
انش انہو کر سب منہہ لاگی
بہو تیہی سُن سب سُہب بکھاو
نج تب بل سے سوم بکھانی

دین پان ہت بیدن سے کر
کچھ بولت نہین کوئی نہ خر

ادھیاے شاتوان

دوہا

بھیے سپتما دھیاے مین بیج کمہ نرپ سرجات
بھاگی سوم ارو ترپت اَت اسونی کمار سوبھانت

بیاس جی بولے کہ جب اِن دونون کو چیون مُن نے سوم پاتر دیا تب اندر نہایت غصہ ہو چیون مُن کو اپنی شکت دکھانے لگے کہ اے برہمن تمکو ایسا طریقہ جاری کرنا لازم نہین مین لِشوروُپ کی طرح تمکو بھی دشمن جانکر مار ڈالونگا چیون جی بولے ارے اندر تو اپنے روپ اور راج کے غرور سے اِن مہاتمون کی بیعزتی کرتا ہی جنھون نے میرے دیوتا کے برابر روپ کردیا کیا تم اکیلے اِس سوم کا حصہ پانے ہو جیسے سب اور دیوتا پاتے ہین ویسے ہی اِن لوگون نے بھی سوم قبول کیا انکو دیوتا جانو کچھ یہ کسی سے کم نہین ہین یہ مُن اندر بولے جگیہ مین کسیطرح سے بَید حصہ پانے کے لائق نہین جو تم دوگے تو تمھارا سر کاٹ ڈالین گے چیون جی نے اُنکا کلام نہ مانا اور اُنکی نندا کرکے سوم کا برتن اسونی کمار کو دیدیا جیسے اُنھون نے پینے کی اچھا کرکے سوم کا برتن لیا ویسے دیکھکر اندر یہ بولے اگر انکے لیے تم سوم گرہن کراؤگے تو تمھارے اوپر بجر چھوڑینگے جیسے لِشوروپ کے اوپر چھوڑا تھا جب اندر نے ایسا کہا تو چیون جی نے بدھ سے اسونی کمار کو سوم پاتر دیدیا اندر نے یہ حالت دیکھ اپنا ہتیار بجر جسمین کڑوڑ سورج کی چمک تھی سب دیوتون کے دیکھتے ہی دیکھتے نہایت غصہ سے مُن کے اوپر چھوڑا چیون جی نے دیکھا کہ اندر کا چلایا ہوا بجر آتا ہی تو اپنے تپ کی طاقت سے روک دیا اور آپ اندر کے مارنے پر طیار ہوئے جیسے ہی منتر پڑھکر اگن مین آہُت دی ویسے ہی چیون جی کے تپ کی طاقت سے مہا کرتیا اگن سے نکلا جسکا نہایت طاقت ور اور کروڑ پہاڑ کے برابر بدن تھا اور بڑے بڑے دانت جسکے دیکھنے سے لوگون کا پِتا پانی ہوا جاتا تھا اور لمبائی مین سَو کوس کے برابر اسکے دانت تھے اور بازو اُسکے پہاڑ کے مانند تھے اور نہایت بھیانک ور خوف دینوالا تھا اور زبان نہایت بھیانک اور بدصورت اور خوف دلانے والی اور لمبائی مین آسمان تک پہونچتی تھی اور گلا پہاڑ کی چوٹی کے برابر اور بھیانک تھا اور ناخون چیتون کے ناخون کی طرح بال سُرخ کہ جسکے دیکھنے سے نگاہ نہین ٹھہرتی تھی اور خوف کے مارے پاخانہ اور پیشاب خطا ہوئی جاتی تھی اور تمام بدن نہایت سیاہ کاجل کے مانند مُنھ نہایت بدصورت اور بھیانک اور آنکھین گویا داوانل تھین ایک ہونٹھ زمین پر اور دوسر آسمان مین لگا تھا ایسا بڑا بدن والا دیت پیدا ہوا اُسے دیکھ سب دیوتا خوف زدہ ہوئے اور اندر بھی خائف ہوکہ جنگ پر طیار ہوئے اور دیت مُنھ مین بجر دباکر کھڑا ہوگیا اور اُسکے سب بدن سے آسمان چھپ گیا گویا تینون لوگون کو کھا لیا چاہتا تھا وہ یکبارگی دیکھتے دیکھتے اندر کو کھا لینے کے لیے دوڑا اُسے دیکھ سب دیوتا چلائے کہ ہائے ہائے مارے گئے اندر کا بازو رک گیا جو بجر لیے ہوئے کھڑے تھے اب بجر سمیت ہاتھ اونچے کو نہ اُٹھتا نہ نیچے کو آتا نہ بجر اُس دیت کے اوپر چلا سکتے تھے بجر مین لیے ہوئے اندر نے اُسے موت کے مانند دیکھ اپنے گرو برہسپت جی کو دل مین یاد کیا یاد کرتے ہی برہسپت جی آئے اور اندر کو نہایت مصیبت مین دیکھا اور اُسکی تدبیر سوچ کر بولے کہ اے اندر یہ بڑے منترون سے بھی مارا نہین جا سکتا کیونکہ چیون مُن کے تپ کی طاقت سے جگیہ کے کُنڈ سے نکلا ہی اور اُسکا نام کرتیا ہی یہ دشمن ہمارے اور تمھارے بلکہ اور کسی دیوتا کے لڑنے سے بھی فتح نہوگا اسلیے آپ اُنھین مہاتما مُن کی سرن مین جایئے اپنی کی ہوئی کرنیا کو وہی

ہٹا دینگے اور کوئی شکت کے بھگت کے غصہ کو ہٹانے والا نہین ہے جب اسطرح برہسپت جی نے اندر سے کہا تو نہایت ملائم ہو چیون
مُن کے پاس جاکر بولے کہ مُن جی ہمارا قصور معاف کیجیے اور اُس دیت کا ناس کیجیے اور خوش ہو جیے اب مین آپ کا حکم بجا لاؤنگا
اُنھسے یہ دونون جگیہ کے لائق ہوتے یہ بات ہم سچ کہتے ہین آپ ہمارے اوپر خوش ہون ای تپودھن یہ تدبیر تمھاری نتیجا
نہ ہم نے جانا کہ آپ دھرم کے جاننے والے ہین اپنے بچن متھیا نہین کرتے آپ کے کیے ہوئے اشونی کمار ہمیشہ کے
لیے سوم پائی ہوئے اور راجہ سرجات کی بڑی کیرت ہو ہم نے جو بکار کیا ہے وہ صرف آپ کی طاقت کے آزمانے
کے لیے تھا کہ جسمین آپکی طاقت ظاہر ہو ہمارے اوپر خوش ہو جیے اور اس دیت کا ناس کیجیے جب اندر نے اس طرح چیون
مُن سے کہا تو اُنھون نے اپنا غصہ ٹھنڈا کیا اور دشمنی ترک کردی اور اندر کو اچھی طرح سمجھا یا بجھایا اور دیت کے چار حصہ کر کے
عورت شراب پینا جوا اور شکار مین برابر تقسیم کردیا پھر دیوتون کو استھاپنا کر کے جگیہ کرانے لگے جگیہ کے اخیر مین اندرا و راسونی
کمار کو ساتھ ہی سوم پان کرایا ای راجہ اس طرح چیون مُن نے سورج کے بیٹے اسونی کمار جو بید کی کرنے کے سبب نندا کیے جاتے
تھے اندر کا غرور توڑ کر سوم پان کرایا اور ہمیشہ کے لیے وہ سوم پائی ہوئے اور وہ تالاب تبھی سے مشہور تھا اور مُن کا آسرم تو آجتک
زمین پر مشہور رہا راجہ سرجات بھی اس کام سے نہایت خوش ہوئے اور جگیہ ختم کرا کے اپنے شہر کو گئے اور بڑے پرتاپی ہو کر
دھرم سے اپنا راج کرنے لگے سرجات کے آنرت نام بیٹا پیدا ہوا اور اُنکے ریوت بیٹا پیدا ہوا جسنے سمندر کے اندر کشستھلی نام
پوری بسائی اور اُنکی مکت دینے والی انرت وغیرہ دیسون کا راج کرنے لگے جنکے گدمنی سمیت سو بیٹے پیدا ہوئے اور ریوتی
نام ایک کنیا پیدا ہوئی ۔

چوپائی

جب بر جوگیہ سُنا نرپ کیری ۔ ڈھونڈھے سکل کلین مہیپا
ریوت نام شکہر پر بھوپا ۔ لاگیو بھوپ بچارن ایہون
پوچھیو جاے سکل کے گیاتا ۔ یہ بچار نرپ لینہہ ریوتی
جب نرپ پہونچو برہم لوک منہہ ۔ اود وہ ندی سب دیتہ وپ ہر
بنگ چارن سب کر جورے

بھئی تہی ریوت بر ہیری ۔ پر بھو ون نہ ملیو یہی دو بیا
راج کرن لاگیو شبھ روپا ۔ کیہہ نرپ کا ہی سُنا مین ویون
برہم لوک منہ جاے بدھاتا ۔ بدھ پور پوچھن گیئو سیوتی
دیو جگیہ نشرت گر ہو رہ تنہہ ۔ رکھ گند ہرپ سدھ بدیا دہر
نبوین بدھ اروکر مین نھورے

سکل بھانت گاوہین لو سے لینے
سب بدھ چتر اور پر بیٹھے

ادھیاے آٹھوان

دوہا

کہب اشٹم ادھیاے مین ریوت کتھا پرسنگ	پھیر بھوپت کو نبس کچھ جامین ہی ست سنگ

اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجہ جی نے پُوچھا کہ ای براہمن ہمکو بڑا شک ہوا ہی کہ آپنے کہا کہ ریوتی سمیت راجہ برہم لوک کو چلے گئے کیونکہ ہم نے
کتھا کے بیچ مین براہمنون کے منہ سے بھی سُنا تھا کہ برہم کے جاننے والے برہمن برہم لوک کو جاتے ہین پھیر بجُھور لوک کے راجہ ریوتی
سمیت کیسے برہم لوک کو چلے گئے یہی شک ہی جو ست لوگ نہایت مشکل سے ملتا ہی اور مرجانے پر سُرگ لوک ملتا ہی مگر سُرگ لوک
سے کیسے مرت لوک مین ویسے ہی آسکتا ہی اس ہمارے شک کو آپ رفع کیجیے جسطرح برہما جی سے پوچھنے گئے تھے مفصل طور سے کہیے
سری بیاس جی بولے کہ سُمیر پربت کی چوٹی پر سب لوگ بستے ہین اندر لوک اگن لوک سنجمنی جمراج کی پوری برن لوک کیلاس شِو جی کا لوک بیکنٹھ لوک
یہ سب ہین جیسے دھنکھ کے دھارن کرنے والے ارجن اندر لوک کو چلے گئے اور پانچ برس تک وہین دیوتون کی جگہ پر اسی منکھ کی دیہ
سے اندر پوری مین رہے ایسے ہی گُلستیہ وغیرہ راجہ برابر سُرگ کو چلے جاتے تھے سُرگ لوک تک سب دیت جاسکتے ہین اور
وغیرہ کو جیت اندراسن لیتے ہین اس سے پہلے مہا ٹھاکیج نام راجہ برہم لوک مین پہونچے اور سُندر روپ دھارن کیے ہوئے گنگا
دیکھا اُسوقت ہوا نے اُنکا کپڑا اُڑا یا راجہ نے اُنکو بے پردا دیکھ کے کچھ مُسکرا دیا اور گنگا جی بھی تھوڑا سا مُسکرائین برہما نے دیکھ
دونون کو سراپ دیا جس سے دونون پرتھوی مین آکر جنمے بیکنٹھ کو بھی دیوتا دیتون سے تکلیف پاکر چلے جاتے ہین اور دیوتون کے دیوتا
جگناتھ کی استُت کرتے ہین اس باب مین آپ کچھ شک نہ کیجیے سب منکھ جاسکتے ہین اور پُن آتما مُن تو ضرور جاسکتے ہین سب لوگ
پُن ہی سبب ہی اسیطرح جگہ سے سب لوگ جاسکتے ہین اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجہ جی نے پُوچھا کہ ریوت راجہ ریوتی کو لیکر برہم لوک کو
تو اُسکے پیچھے اُنھون نے کیا کیا برہما جی نے کیا حکم دیا اور اُنھون نے کنیا کسکو دی وہ سب مفصل ہم سے کہیے سری بیاس جی بولے
ای راجہ جنمیجے ریوت راجہ لڑکی کے بر پوچھنے کے لیے جب برہم پوری مین پہونچے تو اُسوقت سب گندھرب گارہے تھے اور
بدے جاتے تھے کنیا سمیت راجہ عجیب گانا سُنتے سُنتے سیر ہوئے جب گندھربون کا گانا ختم ہوا تو راجہ نے برہما کو پرنام کر اپنی کنیا برہما کو
دکھا کر مطلب کہا کہ ای برہما جی ہماری لڑکی کے لیے بر بتلائیے ہم کسکو دین آپ سے پوچھنے آئے ہین بہت سے کل والے راجہ
دیکھے مگر من جنخل کسی مین گوتا نہین کہ جسکو کنیا دین اسلیے ای دیوتون کے مالک آپ سے پوچھنے کے لیے آئے ہین آپ کسی
راجہ کے بیٹے کو بر کرنے کے لیے بتلائیے راجہ کے ایسے کلام سُن خلاف وقت جانکر برہما جی نے ہنسکر کہا کہ ای راجیند جو راج پتر تم
دیکھکر بر بنانے کے لیے دل مین سوچے تھے سو وہ اپنے پتا اور رشتہ دارون سمیت مر گئے اب ستائیسوان دواپر گذرتا ہی تمھاری
لوگ سب مر گئے اور پوری دیتون نے لُوٹ لی اب وہان سوم بنسی راجہ راج کرتے ہین جنکا اُگرسین نام ہی اور وہ متھرا پوری
ہین اور یجات کی نسل مین پیدا ہوئے شہر منڈل مین مشہور ہین اُگرسین کا بیٹا کنس بڑا طاقت ور اور دیوتون سے دشمنی کرنے
کے انس سے پیدا ہوا اپنے پتا کو قیدخانہ مین ڈالے تھا اور آپ ہی راج کاج کرتا تھا اسلیے پرتھوی نہایت بوجھ سے دب گئی
سرن مین آئی جو بدذات راجاؤن کی فوج کے بوجھ سے پسی جاتی تھی وہان دیوتون کے انس سے اوتار لیا گیا ہی اور دیو

مین باسدیو اور کرشن نام سے نارائین مُن نے اوتار لیا ہی جو نارائین مُن بدر کاشرم مین گنگا جی کے کنارے نر کے ساتھ عبادت کرتے
ہین اُنھون نے جدو کُل مین باسدیو نام سے مشہور ہو کر اوتار لیا ہی اُن سری کرشن چندر سے پاپی کنس مارا گیا ہی اور اُنھون
نے اُگرسین کو راج دیا ہی کنس کا سُسر اپاپی جراسندھ تو نہایت طاقت ور تھا غصہ مین آ کر متھرا مین سری کرشن چندر جی سے لڑا اُسے
مہاتما سری کرشن چندر نے فتح کیا تب اُسنے نہایت طاقت ور کال جمن کو بھیجا سری کرشن جی نے فوج سمیت کال جمن کو آتا دیکھ
سب جادون کو لیکر دوارکا مین آ بسایا وہان باسدیو جی اپنے رشتہ دارون سمیت رہتے ہین اور بسدیو کے بیٹے ایک بلدیو جی
بھی ہین جنھون نے سیس جی کے انس سے اوتار لیا ہی اور مُوسل وغیرہ ہتیار لیے رہتے جو بڑے بیر ہین وہی تمھاری کنیا
کے بر ہونے کے لائق ہین اِس سے اُنھین کو یہ کمل نینی کنیا دیجیے ریوتی بیاہ کی بدھ سے بلبھدر جی کے دینے کے لائق ہی
راجہ کنیا دان کر کے تم بدر کاسرم مین چلے جاؤ اور وہان جا کر عبادت کرو اور گنگا جی کے کنارے پر دنیہ تیاگ کر سُرگ کو پہونچو۔

چوپائی

جنمیجیہ بولیہو سُن یہو
ریوت سُتا سہت بدھ ٹوکا
کنیا سہت نرپی نہ برہائی
اتنے سمے آیو کم تنکی
یہ سُن بیاس کیہو سُن بھوپا
گلان پیاسا دک بدھ ٹوکا
جب سرجات گیئے سُر ٹوکا
لین راچھس کہا لیے بچی جو
مُن کے چھینکت ناسا پاہین
جاسُون سورج نبس بستارا
نبس ہیت نرپ دیبی و دھیاوا
شت شت بہو اچھوا کو بھوپے
نرپ اچھوا کو اجو دھیا ماہین
اوتر تہہ رچھا کے ہتیو
دچھن تہہ رچھا ہت پیارے

مہاراج یہ بڑ سندیہو
اشٹوتر شت جگ بسیو دھو کا
کیہہ کارن تہوان چل آئی
رہی کہو مُن گن تج من کی
جرا چھد حا مرت یہ انور دیا
ہو ہین نہ کا ہو اور نہین شوکا
تب تن سنتت بھئی سشوکا
کشمتہلی تج بھاگ گئی سو
بھوا چھوا کو مہیپ تھا ہین
بھیو جون بشٹرت سنسارا
نارد کر آ دیش جو پاوا
پرتھم نکھ سموہ روپ کے
بست سکن نکھ ناشت اہین
نرپت بچاس پتر کر دیتو
اڑتالس نرپ کین بچارے

سیوا کرن ہیت دورا کھے
اپنے نکٹ پتر سُکھ جا کھے

ادھیاے نواں

دوہا

کہب نوم ادھیاے مین جنم گکستہ بکھان
پُن ماندھاتا کر جنن جو سب گُن کی کھان

سِری بیاس جی نے بیان کیا کہ کبھی راجہ اچھواکو نے انشٹک سرادھ کرنے کے لیے بکچھ اپنے بیٹے کو حکم دیا کہ جلدی گوشت لاؤ اور تیّار ہو کر سرادھ کے لائق ہو جب اسطرح بکچھ نے سُنا تو ہتیار بند ہو جنگل کو گئے اور جا کر بانون سے سور ہرن خرگوش وغیرہ مار کر بہت تھکے اور بھوکھے ہوئے انشٹکا سرادھ کی یاد تو جاتی رہی ایک خرگوش کا گوشت کچھ اُنھون نے کھالیا کچھ لاکر اپنے والد کو دیا اور سرادھ کرانے کے لیے بسشٹ جی آئے تو اُنھون نے کہا کہ یہ جوٹھا ہونے کے سبب نالائق گوشت ہے یہ کہہ نہایت غصہ کیا اور راجہ سے کہا کہ سرادھ جوٹھے گوشت سے نہین ہوتا یہ سُن غصہ کر گرو کے کہنے سے بکچھ اپنے بیٹے کو دیس سے نکال دیا تب اُسکا بکچھ کا شِشاد نام ہو گیا اور وہ جنگل مین جا کر خرگوش اور پھل پھول کھانے سے وقت بتانے لگے جب اُنکے پتا اچھواکو جی مر گئے تو ششاد سری اجودھیا کے راجہ ہوئے اور دھرم سے راج کرنے لگے اور سرجو کے کنارے پر اُنھون نے بے تعداد جگیہ کیے ششاد کے گکستہ نام لڑکا پیدا ہوا اُسکے اندر باہ اور پُرنجے بھی نام تھے راجہ جنمیجہ جی نے پوچھا اے بیاس جی راجہ کے لڑکے کے اتنے نام کیون ہو گئے اسکا سبب کہیے بیاس جی بولے سُنیے جب ششاد سُرگ لوک کو گئے تو گکستہ راجہ ہوئے اُسیوقت سب دیوتا دیتون سے ہارے اسلیے سری سناتن بشن جی کی سرن مین آئے اُن دیوتون سے سری بھگوان جی بولے اے دیوتو پرتھوی تل مین جا کر ششاد کے بیٹے گکستہ کی خوشامد کرو تو وہ اگر دیتون کو مارینگے تم لوگ جاؤ تمہاری مدد کرنے کو وہ دھرماتما ضرور آوینگے پراشکت اوپاسک ہونے کے سبب اُنکو بڑی طاقت ہے سری بشن جی کے کہنے سے اِندر وغیرہ دیوتا اجودھیا جی مین راجہ کے پاس آئے اُنکی راجہ نے بڑی پوجا کی اور آنے کا سبب پوچھا اور کہا اے دیوتو مین دھنّ ہون اور پوتر ہوا اور میری زندگی سپھل ہوئی جو آپ لوگون نے میرے مکان پر کر درشن دیا آپ لوگ اپنا مطلب کہیے اگر وہ منکھون سے ناممکن بھی ہوگا تو ہم کرینگے یہ سُن دیوتا بولے کہ اے راجیندر ہماری مدد کیجیے اور اندر کے دوست ہو جیے لڑائی مین دیتون کو فتح کیجیے وہ دیوتون سے فتح نہین ہوتے اور پراشکت کی مہربانی سے آپ کو یہ کام مشکل نہین ہے یہی کہکر سری بشن جی نے ہم لوگون کو آپ کے پاس بھیجا ہے یہ سُن راجہ نے کہا ہم دیوتون کی مدد کرینگے مگر جو اِندر ہمکو سواری دینگے تو لڑائی دیتون سے کرینگے مگر اندر ہی کے اوپر سوار ہو کر کرینگے نہین تو نہین یہ سُن دیوتا اندر سے بولے آپ شرم چھوڑ کر راجہ کی سواری ہون یہ سُن اندر نہایت شرمائے مگر اپنے مطلب کے لیے کیا نہین کیا جاتا راجہ کے چڑھنے کے لیے بڑا بھاری بیل کا روپ اندر نے دھرا جیسا مہادیوجی کی سواری کا نندکیشر ہے راجہ اُس بیل کے اوپر سوار ہوئے اور جنگ کرنے کو چلے کیونکہ اُس کُکد یعنی بیل کی پیٹھ پر راجہ سوار ہوئے اِسلیے اُنکا نام گکستہ ہوا کیونکہ اندر اُنکی سواری ہوئے اِسلیے اُنکا نام اِندرواہ نام ہوا۔ اور کیونکہ دیتون کا پور جیت لیا اِسلیے پورنجے نام ہوا بیل پر سوار ہو راجہ نے جا دیتون کو شکست دی اور اُنکا دھن لے دیوتون کو دیدیا اور دیوتون سے پوچھ کر اپنی پوری کو گئے اسطرح اندر اور گکستہ راجہ کی دوستی ہوئی جبھی سے گکستہ جو نسل چلی وہ کاکستہ کہلانے لگے جو زمین پر بڑے راجہ ہین گکستہ کے پرتھو نام بیٹے پیدا ہوئے جو سری بشن جی کے انس سے

ہوئے ہین وہ بڑے اقبال مند اور پراشکت کے پوجنے والے تھے پرتھو کے پُرندھر نام بیٹا پیدا ہوا اُسکے چندر نام بیٹا پیدا ہوا اُسکے
جُوناشو بڑا تیجسوی بیٹا ہوا جوناشو کے شاونت نام بیٹا ہوا جسنے گوڑ دیس مین شاونتی پُوری بسائی جو اندر پوری کے برابر ہی شاونت
کے ہر بدشو بیٹا پیدا ہوا سر ہد شو کے کُبلا شو بیٹا پیدا ہوا جسنے دھوند نام دیت کو مارا اسلیے اُنکا نام دھوند مار ہوا اُسکے درڈا شو پُتر
پیدا ہوا اُسنے خوب رعایا کی پرورش کی اُنکے ہر جا شو نام بیٹا ہوا اُسکا بیٹا نکُمبھا شو راجہ ہوا اُسکے برہنا شو اور کرستا شو اور
اُنکے پرسین جت جو بڑا طاقت ور راجہ ہوا ہی اُسکے بیٹے کا جو ناشو نام ہوا جسکے مہاراج ادھراج ماندہاتا راجہ ہوئے جنھون
نے ایک ہزار بھگوتی کے مندر بنوائے جس سے بھگوتی بہت ہی خوش ہوئین یہ راجہ والدہ کے حمل سے پیدا نہوئے تھے بلکہ
والد کے پیٹ سے پیدا ہوئے ہین اسلیے پتا کی کوکھ چیر کر نکالے گئے ہین یہ سُن راجہ بولے مہاراج جیسا آپ ماندھاتا کا جنم بتاتے
ہین ایسا ہمنے کبھی نہین سُنا نہ دیکھا ہی اسلیے یہ ناممکن معلوم ہوتا ہی اسلیے ماندھاتا کے پیدائش کی کتھا مفصلاً کہیئے جس طرح راجہ کے
بطن سے بیٹا ہوا سمجھا کر کہیے بیاس جی نے کہا سنیئے جو ناشو راجہ کے بیٹا نہین تھا جو بڑے دھرم والے تھے اُنکی سَو عورتین
تھین اسلیے راجہ اکثر فکر مند بنے رہتے تھے لڑکے کے لیے دُکھی ہو راجہ جنگل کو چلے گئے وہان رکھیون کے آسرم پر اُداس ہوکر
گھوما کرتے تھے جاتے جاتے کسی مُن کی کُٹی پر بیٹھکر اونچی سانس لینے لگے کہ مُنیون نے دیکھکر پُوچھا کہ ای راجہ کیا سوچتے ہو تمکو
کس بات کی فکر ہی کہیے ہم لوگ آپ کے دُکھ دور ہونے کی تدبیر کرینگے یہ سُن جوناشو جی بولے ای مُنیو راج دھن اچھے گھوڑے
وغیرہ عمدہ عورتین یہ سب چیزین ہمارے یہان موجود ہین اور تینون لوکون مین کوئی طاقت ور ہمارا دشمن بھی نہین منتری اور سینا بابت
سب فرمان بردار ہین صرف ایک اولاد ہی کا دُکھ ہی اور کچھ تکلیف دکھائی نہین دیتی۔

چوپائی

ہوت اپتر گیر گت ناہین
سرگ کیہو نہسن ہوت اپتری
سنتت ہیت رہت نت شوکو
بید شاستر کے جانن ہارے
کرکے کرپا او پاے بتاؤن
ہوے کرپا جو مو پر آ جو
بھوپ بچن سُن سب مُن رایا
جل پُورت تھاپیو گھٹ نوتن
پُترہیت منترت جل جوئی
بھار جاپان کرن کے ہتیا
شو بن جانے بھوپت پیا
پراتھمی جل بن کالش بلو کی

یہ برنت سب بیدن ماہین
یا سون سکھی رہت نہین گرہی
ہنست موہ تا کے بن لوگو
آپ لوگ ہم کہت بچارے
جا سون مین سنتت سُکھ پاؤن
تواب کرو یہی مم کاجو
جگیہ کراون لگے کروایا
بید منتر منترت کر نوتن
لس مُنہ بھوپ پان کیو سوئی
منترت جل مُن کین سُجتنا
یہ انتر تھو تن سب بدھو کیا
سکل پیرتب بجیے سنشو کی

پُوچھن لاگ نرپت سُن بپرا
نرپت کہیو ہمہی یہ پانی ۴۲
یہ سُن اِشٹ سما پیو بپرن
منو مل کہ بچہ بھُوپ کیو دھارن
جب دش ماس گئے تب لوگو
کین نکار لین تب بالک
کندھا سیشت منتری یہ بولے
یہ کہہ دلشن دین پیائی
سُو بلوان بھُوپ ماندھاتا
کہی تاس ادتپت بکھانی

جل کن پیو بھُوپ کہو کہپا
پیا کین کا چھوا پانی ۴
نج نج سدن گئے سب بھرن
یہ دیکھو بدھ کرت سُبھ کارن
دیجن کچھ بھید سُست جو گو
دیو کرپا نہ مرتیو کُل پالک
ماندھاتا سُرپت مکہ کھولے
بھُوون بھُو کہہ پیاس آئی
بھیو سگل جن پانچھت داتا
بھوپت سُینو مرتھا نہ بانی

ادھیاے دسوان

دوہا

کہب دشم ادھیاے مین نرب ماندھاتا برت	بن ستیہ برت بھوپ کے جرت کرت جو برت

بیاس جی بیان کرتے ہین کہ مہاراجہ دھراج ماندھاتا چکرورتی راجہ ہوئے جو لڑائی مین بڑا سُت رکھتے تھے جنھون نے سب ترک فتح کی اُنکے خوف سے چور ہمیشہ خوف کھاتے تھے اور کوئی چوری نہین کرسکتا تھا اسی سے اندر نے اُنکا ترس دسیُو نام رکھا تھا اُنکی عورت کا نام بندومتی رکھا تھا جو راجہ ششبندو کی کنیا تھی وہ پت برتا خوبصورت اور سب لچھنون سے بھری ہوئی تھی ماندھاتا جی نے دو لڑکے پیدا کیے ایک پورو کُتس دوسرا مچکند پورو کُتس سے انرنیہ نام بیٹا پیدا ہوا جو بڑا دھرم والا راجہ انرنیہ کے ہرجسو نام بیٹا ہوا یہ بھی بڑا دھرم والا راجہ ہوا اُسکے بیٹے کا تروہنوا نام ہوا جسکے اُرن نام لڑکا ہوا اُسکے ست برت نام ہوا جو اپنی ہی اچھا سے چلتا تھا اور بڑا کامی مند آتما اور چنچل تھا اُس پاپاتما نے ایک براہمن کی عورت لیلی تھی جسکی شادی مین لگھن ڈ تھا جب ست برت نے اُس براہمن کی شادی کی ہوئی عورت کو لے لیا تب براہمن لوگ جمع ہو کر اُنکے پتا اُرن جی کے پا جا پکارے کہ اے مہاراج ہم لوگ مارے گئے آپ کے لڑکے نے بڑا قصور کیا یہ سُن راجہ بولے ہمارے لڑکے نے کیا آ قصور کیا یہ سُن براہمن بولے مہاراج آپ کے لڑکے نے شادی کی ہوئی کنیا زبردستی چھین لی یہ راجہ ایسے براہمنون کے سُن لڑکے سے بولے تیرا ست برت ناحق ہم نے نام رکھا اے مند آتما بدذات ہمارے راج سے نکلا کہین دور دیس کو چلا جا ہو کر والد سے بولا کہان جاؤن تبلایئے راجہ نے کہا ڈومون کے ساتھ پھرا کر کیونکہ سوچ ہی کا یہ کام ہے کہ براہمن کی عورت اُنھین سو بچون کے ساتھ پھرا کر اور اُنھین کی برت سے اپنی جیو کا کہ ہم تجھ ایسا بیٹا نہین چاہتے اے بدذات کُل کے کلنک والے جہان چاہے چلا جا تو نے ہماری کیرت کھو دی والد کے ایسے کلام سُن ست برت شہر سے نکلکر ڈومون کے یہان

اور اُنھین کے ساتھ دھنکھ بان لیے نہایت بےرحیم ہوکر گھومنے لگا والد نے تب نکالا تھا جب لبشسٹ جی نے دھرم شاستر دیکھکر حکم دیا تھا اسلیے لبشسٹ جی کے اوپر وہ ہمیشہ غصہ رہا کرتا تھا کہ اُنھون نے راجہ کو نہین سمجھایا کہ لڑکے کو گھر سے مت نکالو کسی سبب سے اُنکے پتا اَرن جی لڑکے کے لیے جنگل مین تپسیا کرنے کو چلے گئے تب ست برت کے ادھرم سے اُس راج مین اندر نے نو ۹ برس تک برکھا نہ کی اُنھین دنون مین لبسوا متر جی اپنی عورت کو اُسی راج مین چھوڑ کر کوشکی ندی کے کنارے بڑی عبادت کرنے لگے اور اُنکی عورت اب پروار کی پرورش کرنے سے نہایت عاجز ہوئی جب لڑکے بھوکھے ہون تو کھانے کو مانگین مگر جب وہ نہ دیسکے تو نہایت دُکھی ہو فکر کرنے لگی کہ ان لڑکون کے لیے کھانا کہان پاؤن راجہ بھی نہین ہی کہ جاکر اُس سے مانگون ہاے کیسے زندگی ہو ہمارا خاوند بھی نہین ہی یہ لڑکے بھوکھون کے مارے رُو رہے ہین ہماری زندگی کو دھکار ہی مجکو میرے خاوند بےزر چھوڑ عبادت کرنے گئے ہین کیا نہین جانتے تھے کہ یہ کہان سے بالکون کی پرورش کریگی بنا خاوند ان لڑکون کی پرورش کیسے کرون ہاے اب یہ مرجاوینگے مین جانتی ہون کہ ان پترون مین سے ایک کو بیچ ڈالون اُسمین جو زر ملیگا اُس سے اور لڑکون کی پرورش کرونگی سب کا مار ڈالنا اچھا نہوگا ایک کو بیچ کر تب تک وقت گذار دون اور اُن لڑکون کی پرورش کرون دل سخت کرکے ایک لڑکے کے گلے مین رسّی باندھ کے بیچنے کو نکلی یہ منجھلا بیٹا تھا جسکے گلے مین رسّی باندھ کر مُن کی عورت نکلی تھی یہ لڑکے کو باندھے ہوئے اُداس جاتی تھی کہ راہ مین ست برت راج پتر ملا جسکو بڑا رحم تھا کہنے لگا اے مُن کی استری تم رنجیدہ ہوئی کہان جاتی ہو اور کیا چاہتی ہو اس لڑکے کو رسّی باندھے ہوئے کیون رُلاتی ہو اور کیا کروگی سچ کہنا یہ مُن دل مین سوچ رکھتی بولی کہ ہم لبسوا متر جی کی بیوی ہین اور یہ ہمارا منجھلا لڑکا ہی اسکو بیچکر اور لڑکون کی پرورش کرینگی ہمارے گھر مین اناج نہین ہی اور ہمارے خاوند ہمکو چھوڑ عبادت کرنے چلے گئے ہین اسلیے اورون کی پرورش کے لیے اسکو بیچنے جاتی ہین یہ سُن راج پتر بولا اے پت برتا اس لڑکے کو بھی رکھیے ہم کچھ روپیہ دینگے تب تک پرورش کیجیے پھر تمھارے خاوند آجاوینگے تمھارے آسرم کے کسی درخت مین ہم کھانے کی چیز ہر روز باندھ آیا کرینگے یہ سچ ہی کہتے ہین جب اسطرح کوشک کی عورت سے راج پتر نے کہا تو لڑکے کے گلے سے رسی کھول اپنے مکان پر آئی کیونکہ اُسکا گلا باندھا تھا اسلیے اُسکا نام گالو ہوا جو بڑے مُن عابد ہوئے مُن کی استری اپنے گھر پر آئی اور لڑکون کے ساتھ نہایت خوش ہوئی اور ست برت راج کمار لبسوا متر کے لڑکون کی پرورش کرنے لگے اور جنگل مین جا ہرن اور سور وغیرہ کو مار کر ہر روز لبسوا متر جی کے مکان پر درخت مین باندھ آیا کرتے تھے اور مُن جی کی عورت اُسے لیکے اپنے لڑکون کو دیتی تھی جب سے راجہ چلے گئے تھے تب سے اجودھیا کا راج اور راجہ کی عورتین ان سبکی رچھا لبشسٹ مُن کرتے تھے اور دھرماتما ست برت بھی والد کا حکم سر پر دھرے ہوئے اجودھیا کے کنارے باہر جانورون کے مارنے والون کا کام کرتے رہتے تھے اور لبشسٹ جی کے اوپر نہایت غصہ کیے رہتے تھے اُسکا سبب یہ ہی کہ جب تک سپت پدی نہین ہوجاتی تبتک براہمن کی عورت نہین ہوتی یعنی اُسکے پیشتر کنّیا ہی بنی رہتی ہی پھر ست برت نے سپت پدی کے پیشتر ہی کنیا ہری تھی اسلیے خطاوار نہ تھے لبشسٹ جی اس دھرم کو جانتے تھے مگر جب راجہ انکو گھر سے نکالنے لگے تھے تب اُنھون نے روکا نہ تھا ایک دن جنگل مین کوئی ہرن نہ ملا ست برت نے دیکھا کہ لبشسٹ جی کی گاے چرتی تھی اُسے مار لبسوا متر جی کے گھر پر کچھ گوشت درخت مین باندھ آئے کچھ آپ کھایا اور مُن کی عورت نے سب اپنے لڑکون کو کھلایا اُسے پیچھے سے معلوم ہوا کہ گاے کا گوشت جب لبشسٹ جی نے سُنا کہ ست برت نے ایسا کام کیا تو جاکر اُسے دھکار دیا کہ اے بدذات یہ کون کام تو نے کیا

ارے پشاچوں کی طرح گاے مار ڈالی جا تیرے تین پاپ کے نشان ہوں ایک گاے کے مارنے کا دوسرا براہمن کی عورت کے ہرنے کا تیسرا اپتا کے کرودھ کا۔

چوپائی

اروں ترشنکو اس نام تمھارا
رہے پشاچ روپ تو بالک
یہ بدھ جب بشسٹ مُن شاپا
کرت تپسیا کوشک آشرم
کاہو مُن سُت سے اودپدیشا
پرم پرکرت جوجگ کی جننی

بھوُل بدت ہوے نرپ بارا
سب دیکھیں بھاسا کرکل گھالک
تب ست برت بچرت پاپا
ات بچتر جو ہو تیر تھ سسم
لین بھگوتی جیت نریشا
بھجت تاہ جم تراس مُوچینی

ادھیاے گیارہوان

دوہا

گیارہوین ادھیاے مین نرپ پتر ترشنکو کی گاتھ
کہیے جامین ہے اودھاک دیبی مہما ناتھ

جنمیجے جی نے پُوچھا کہ راجہ کے لڑکے ترشنکو نے بشسٹ جی سے سراپ پایا تو پھر کیسے سراپ سے چھوٹے ہم سے بیان کیجیے بیری باس جی بولے کہ جب ست برت نے سراپ پایا تب پشاچ ہوئے اور اُسی آشرم پر دیبی کی بھگتی مین مشغول ہو رہنے لگے ایکبار راجہ تو اچھے کا منتر جپ کرہوم کرانے کے لیے برہمنوں کے پاس گئے اور پرنام کرکے بولے اے براہمنو میرے بچن سُنو آپ مہربانی کرکے رتوک (یعنی ہوم کرنے والے) ہون اور جتنا مین نے منتر جپا ہے اسکا دسوان حصہ ہوم کرایئے آپ جگ کے طریقہ کو جانتے ہین ایسا کیجیے کہ ہمارا کام پُورا ہو جاوے ہم راجہ کے بیٹے ست برت ہین ہمارا کام سب طرح سے آپ لوگ کرسکتے مین یہ سُن براہمن بولے کہ تم کو گرو نے سراپ دیا ہے اسلیے تم پشاچ ہو گئے ہو اور جگیہ کے لائق نہین ہو بید مین ایسے پُورکھو نکالا دھکا نہین ہے جو جگیہ کرادین یہ پشاچ کی جون سب لوک مین نندت ہے یہ سُن راج پتر ترشنکو نہایت دُکھی ہو رونے لگا کہ میری زندگی کو دھکار ہے مین جنگل مین پڑا گیا گرو ن پتا نے چھوڑ دیا گرو نے سراپ دیا اور راج سے بھی نکالا گیا اور پشاچ ہوا ہاے کیا کرون اسطرح رو کر راج پتر نے ایک چتا بنائی اور دیبی کو یاد کر اسکے اندر جانے کی تدبیر کی جب چتا خوب جل اُٹھی تو نہاکر دیبی کو یاد کر ہاتھ جوڑ چتا کے آگے کھڑا ہوا جب بھگوتی نے جانا کہ یہ راجہ مرنے پر کمر باندھے چتا کے آگے کھڑا ہے اور چاہتا تھا کہ جل مرون تو آسمان کی راہ شیر پر سوار ہو کر دیبی جی آئین اور درشن دیے اور نہایت مہربانی کرکے راج کمار سے بولین اے راج پتر تو نے کیا سوچا آگ سے یہ نہ چھوڑ اے مہا بھاگ اطمینان رکھ تیرے پتا بُوڑھے ہو گئے ہین اسلیے تمکو راج دینگے اور عبادت کرنے چلے جاوینگے اب رنج چھوڑ دے یہ بات پرسون ہو گی تمھارے لینے کے لیے منتری آتے ہین ہمارے پرشاد سے تمکو راج کے سنگھاسن پر بٹھا کر وہ چھوڑ تمھارے پتا برہم لوک کو جاوینگے اتنا کہ دیبی جی وہان ہی انتردھیان ہوگئین اور راج پتر کو آگ سے بچا لیا اسوقت اجودھیا پور

جاکر مہاتما نارد نے کل احوال راجہ سے کہا جیسا دیبی جی نے بردان دیا تھا راجہ نے سُنا کہ لڑکا مرنے پر طیار ہی اس سے وہ نہایت فکر مین ہوئے اور منتریون کو بُلاکر کہنے لگے تم لوگون نے ہمارے لڑکے کے دل کی بات جانی ہی ست برت نام لڑکا نہایت عقلمند جسے ہمنے چھوڑ دیا تھا اور وہ ہمارے حکم سے چلا گیا تھا وہ راج کرنیکے لائق ہی کیونکہ پرمارتھ کو خوب جانتا ہی اگرچہ وہ بن مین رہتا ہی اور غریب ہی مگر گیانی ہوگیا ہی اسلیے پچھتا کرنے مین لگا ہی اور بشسٹ جی سے سراپ پاکر لشناج کی طرح ہوگیا ہی وہ مارے دُکھ کے آگ مین جلنے پر طیار ہوا تھا مگر سری دیبی جی نے آکر روک دیا اسلیے تم سب جاؤ اُس نہایت طاقتور ہمارے بڑے لڑکے کو سمجھا کر بہت جلد یہان لے آؤ اور اُسے راج پر بٹھاکر ہم عبادت کرنے کو جاوینگے کیونکہ اب ہم بوڑھے ہوئے ہین اتنا کہ راجہ نے منتریون کو لڑکے کے لے آنے کے لیے بھیجا اُسکے حکم کے مطابق منتری جنگل مین جاکر سمجھا بجھا کر باعزاز و اکرام ست برت کو اجودھیا مین لائے جسکو نہایت دُبلا اور میلے کپڑے پہنے جٹا رکھائے کرور راجہ نے دیکھا تب راجہ فکر کرنے لگے کہ مین نے کیا کیا جو لڑکے کو نکال دیا یہ راج کے لائق اور بڑا پنڈت ہی اور دھرم کو جانتا تھا کہ ایسی کوئی خطا اسنے نکی تھی اسطرح فکر کر لڑکے کو چھاتی سے لگا لیا اور اپنے پاس دوسرے آسن پر بٹھایا اور اُس سے بولے ای بیٹے دھرم مین ہمیشہ خیال رکھنا اور براہمنون کو بخوبی ماننا انصاف سے دھن لینا اور رعایا کی حفاظت ہمیشہ کرنا جھوٹھ کبھی نہ بولنا بُری راہ مین کبھی نہ چلنا اور جو پوجا کرنیکے لایق ہو اُسکی پوجا کرنا اور ہمیشہ عابد لوگون کو ماننا اور بد ذاتون اور چورون کو ضرور مارنا اور اندریان ہمیشہ جیتے رہنا کارج کی سدھی کے لیے بیٹے کو راجہ بنانا چاہیے منتریون کے ساتھ بیٹھکر ہمیشہ تنہائی مین صلاح کرنا چھوٹے سے دشمن کو بھی بڑا سمجھنا جیسے آسے بنے ویسے ہی مار ڈالنا جو دوسرے مین دل لگائے ہو اُس منتری کا یقین نہ کرنا اور دوست دشمن کے پاس دُوت بھیجا کرنا جس سے دل کی بات معلوم رہے دھرم مین ہمیشہ دل لگانا اور دان ہمیشہ دینا اور بیفائدہ باتین کبھی نکرنا اور دشمنون کا سنگ نہ کرنا طرح طرح کے جگیہ اور بڑے بڑے رکھیون کی پوجا کرنا استری کے قابو مین رہنے والے اور جواری کا کبھی یقین نہ کرنا چاہیے شکار مین ات آور کبھی نکرنا چاہیے اور جوا اور شراب پینا گانا سُننا تماشہ بینی ان چیزون سے بچکر رہنا اور اُنسے رعایا کو روکنا کہ وہ بھی انمین نہ لگنے پاوین چار گھڑی رات رہے ہمیشہ سو کر اُٹھنا اور اشنان وغیرہ سب براہم مہورت ہی مین کرنا پھر پراشکت کی پوجا کرنا اُسی سے لڑکے بالے بھی ہوتے ہین اسلیے ہمیشہ پراشکت کے چرنون کی پوجا کرے کیونکہ ایک دفعہ بھی مہا پوجا کرکے جو دیبی کا چرنودک لیتا ہی وہ ماتا کے حمل مین جنم نہین لیتا اسلیے ہر دن صبح کے وقت پوجا کرکے دیبی کا چرنودک لے راج سبھا مین جاکر دھرم شاستر کے موافق کام کرنا اور بید اور بید کے جاننے والون برہمنون کی ہر روز پوجا کرنا اور اُنکو گاے زمین سونا وغیرہ دان دینا مگر پاتر اپاتر یعنی لائق نالائق کا بچار ہمیشہ ہے مورکھ براہمن کی پوجا تم کبھی نکرنا اور کھانے سے زیادہ اُسے کبھی نہ دینا ای عزیز طمع سے دھرم ہرگز ترک نکرنا اور براہمن کی بیعزتی بھی نہ کرنا یعنی مورکھ کی پوجا نہ کرنا صرف پیٹ بھرنے کے لیے دینا مگر پرچھا اُسکی بھی ضرور کرنا براہمن پرتھوی کے دیوتا ہین اسلیے چھتن سے ماننے کے لائق ہین چھتریون کے راجہ ہونے کے سبب براہمن ہی ہین۔

چوپائی

برہمن رچھا ہیت مہیپت	اوپجاؤ بدھ وا آن نہین گت
تاسون راجہ دُوجہ سدا ہین	مانہین پوجہین سب بدھ تاہین
وان بھنو سب بدھ دوج پوجا	من بچ کرم آپاپے نہ دوجا

ڈنڈنیت سب ون کرے بھوپا
بناے اُوپار جب وھن کر سنگرہ
راج نیت یہ سوچہم بکھانی

دھرم شاستر جیہہ بدھ انوروپا
سدا کہون ست اور نہ بگرہ
سمجھو بہت اہو تم گیانی

ادھیاے بارہوان

دوہا

دواد شوین ادھیاے مین لبشو امتر پرتاب
سو ترشنکو سرگہی گیو ہی کہب کر تھاپ

سری بیاس جی بیان کرتے ہین جب اسطرح ترشنکو کو والد نے سمجھایا تو پرنام کرکے بولا کہ بہت اچھا تب بید اور شاستر اور منترون کے جاننے والے براہمنون کو بلوا کر راجہ نے کہا ابھشیک کے لیے سامان موجود کرو پہلے سب تیرتھون کا جل اکٹھا کرو جب یہ سامان سب اکٹھا ہوا تب رعایا اور دیس دیس کے راجاؤن کو بلوایا جس دن شبھ مہورت آئی اسدن لڑکے کو سنگھاسن پر بٹھایا اور سب سے ابھشنک کرایا اور آپ تیسرے آسرم مین اپنی عورت کے ساتھ گنگاجی کے کنارے پر عبادت کرنے لگے کچھ دنون پیچھے سریر چھوڑ سرگ مین پہنچے اور دیوتون نے پوجا کی اور پھر اندر اسکے پاس رہنے لگے اور سورج کی طرح چمکنے لگے اتنی کتھا سن راجہ جنمیجیہ جی نے پوچھا کہ ای بیاس جی آپ نے کتھا کے سلسلہ مین یہ کہا تھا کہ راجہ ست برت گاے کے مارنے کے سبب لبشٹ جی کے سراپ سے پشاچ ہو گئے پھر اس سے کیسے چھوٹے یہ ہمکو شک ہی سراپ پایا ہوا سنگھاسن کے لائق نہین ہوتا اور کس کرم سے مُن نے سراپ سے چھوڑایا ای براہمنون کے راجہ ہم سے اس سراپ کا سبب کہیے اور پشاچ کی صورت ست برت کو باپ نے کیسے اپنے گھر مین بلایا بیاس جی بولے مُنیبر جیسے ہی لبشٹ جی نے سراپ دیا ویسے ہی پشاچ ہو گئے جو نہایت بدصورت اور سب لوگون کے خوف دینے والے ہو گئے تھے مگر جب ست برت نے دیبی کی اُپاسنا کی ویسے ہی سری دیبی جی نے خوش ہو کر اُسے دیبہ دنیہہ کر دیا اور پشاچتو اور پاپ دونون ناس ہو گئے اور اُسکی کرپا امرت سے پوتر اور بڑے تیجسوی ہو گئے اور شکت کی مہربانی سے لبشٹ جی خوش ہوئے اور اُسکے باپ کو بھی محبت ہوئی کہ جب اُنکے باپ مر گئے تو وہ دھرماتما راجہ راج کرنے لگے اور طرح طرح کے سامان سے سناتنی دیبی کے مختلف قسام کے جگیہ کیے اور اُنکے نہایت خوبصورت ہرشچند رنام بیٹا پیدا ہوا جو شاستر کے لکھے ہوئے سب لچھنون سے بھرا ہوا اور خوبصورت تھا اُس لڑکے کو ولیعہد کر راجہ نے چاہا کہ منکھ کی دنیہہ سے سرگ مین جاؤن یہ سوچ لبشٹ جی کے آسرم پر جا کر طریقہ کے موافق پرنام کر ہاتھ جوڑ مُن سے بولے کہ ای مہاراج ہماری ایک غرض ہی اُسے آپ غور سے سنیے ہمکو اسی منکھ سریر سے سرگ لوک کے عمدہ سکھ بھوگ کرنے کی خواہش ہوئی ہی جہان اپسراؤن کا گانا اور اُنکے ساتھ رہنا نندن بن کی سیر کرنا اور دیوتاؤن کا عمدہ عمدہ گانا سننا یہ بدار تھ ہین اسلیے آپ ایسا جگیہ کرائیے جس سے ہم اسی سریر سے سرگ لوک مین جا بسین ای مُن جی آپ سب طاقت رکھتے ہین یہ ہمارا کام کیجیے اور نہایت جلد جگیہ کرا کر دیو لوک مین بھیجدیجیے لبشٹ جی بولے ای راجہ منکھ دنیہہ سے سرگ مین رہنا نہایت مشکل ہی کیونکہ جب مُن کرم کرتا ہی تو مرنے پر سرگ پاس ملتا ہی اسلیے ہم اس تمہارے منورتھ کو پورا نہین کر سکتے کیونکہ اپسراؤن کے ساتھ یہ جیو نہین رہ سکتا آپ جگیہ کیجیے مر کر سرگ مین جاؤگے

کے کلام سُن راجہ نہایت اُداس ہو گئے اور پہلے کے غصہ کے بھرے ہوئے بسشٹ جی سے بولے کہ اگر غرور سے تم جگیہ نہ کراؤ گے
توہم دوسرا پُورو ہت کر کے جگیہ کرا وینگے اور سُرگ کو چلے جاوینگے اُسکے ایسے کلام سُن نہایت غصہ ہو بسشٹ جی نے راجہ کو سراپ
دیا کہ ای ہو قوف چنڈال ہو اسی سر بر سے تو شریر ہوا ی سُرگ) کاٹنے والے پاپی گائے مارنے والے براہمن کی استری کے ہرنے
سے دھرم کی راہ کے توڑنے والے بھانڈ جیتے جی تو کیا مر کر بھی تو سُرگ مین نہ جاویگا جیسے ہی بسشٹ جی نے ایسا کہا ویسے ہی راجہ چنڈال
کی صورت اُسی سر بر سے ہو گئے بدن مین جو چندن کی خوشبو تھی وہ لہسن کی بدبو ہو گئی اور کانون کے کُنڈل پتھر کے ہو گئے اور بدن
کی رنگت ہاتھی کے رنگ کے مانند ہو گئی یہ سب حالت پراشکت کے پوجنے والے بسشٹ جی کے کرنے سے ہوئی اسلیے
شکت کے بھگت کی بعزتی کبھی نہ کرنی چاہیے کیونکہ بسشٹ جی گایتری کا جپ کرتے تھے جب راجہ نے اپنا بدن دیکھا تو نہایت دُکھی
ہوئے اور بہت روتے اور پھر گھر کو راجہ نہ گئے جنگل مین رہنے لگے اور یہ فکر کرنے لگے کہ کہان جاؤن کیا کرون میرا بدن تو بُرا ہو
ایسی کوئی تدبیر نظر نہین آتی کہ جسکے کرنے سے میرا دُکھ رفع ہو اگر گھر مین چلا جاؤن تو مجھے دیکھ بیٹا شرمندہ اور دُکھی ہوگا عورت بھی مجھے چنڈال
دیکھکر قبول نہ کریگی اور مجھے ایسا دیکھ منتری بھی میری عزت نہ کرینگے رشتہ دار اور ذات کے لوگ ساتھ نہ بیٹھین گے ان سب سے
چھوٹا ہوا ہون اسلیے مرنا ہی بہتر ہو اب زہر کھا کر یا دریا تالاب مین گر کے یا پھانسی دیکے سر بر چھوڑنا اچھا ہو یا جلتی ہوئی آگ مین زندگی
گر پڑون یا اب کچھ نہ کھاؤن کچھ دنون مین اپنے آپ مرجاؤنگا اب سب جنم مین آتم ہتیا کا دُکھ ہوا چنڈال ہونا اور سراپ یہ سب
ہتیا دُکھ سے ہی ہوتی ہین پھر راجہ نے سُوچا کہ چاہے جو ہو آتم ہتیا یعنے خودکشی کبھی نکرنی چاہیے اب اپنے کیے ہوئے
کرم جنگل مین اسی سر بر سے بھوگتے ہین یہ ابراد ھ بھوگ ہی کرنے سے چھوٹینگے پرابدھ کرم بنا بھوگ کرنے کے کبھی چھوٹ نہین
ہوتے اسلیے جو مین نے بُرا بھلا کرم کیا ہو اُسکو بھوگون بُن دینے والی جگہون اور تیرتھون مین رہکر امبکا کی پُوجا کرتا ہوا وقت
گذارون اسی سے پاپ ناس ہوگا اس طرح جنگل مین کرم چھیے کرون تقدیر سے کبھی تو کوئی سادھو ملجا ویگا ایسا سوچکر راجہ اپنے
شہر کو نہ گئے اور گنگا جی کے کنارے پر کسی جنگل مین جا بیٹھے ہرشچندر نے سُنا کہ پتا کو سراپ دیا گیا ہو اس سے نہایت رنجیدہ ہو
راجہ کے پاس منترلون کو بھیجا منترلون نے وہان جا کر کیا دیکھا کہ چانڈال کی صورت راجہ گنگا جی کے کنارے پر بیٹھا بار بار سانس
لیتا ہو اُسے دیکھ پرنام کر بولے ای راجہ ہم تمھارے لڑکے کے بھجوائے ہوئے یہان آئے ہین اور تمھارے منتری ہین آپکے
لڑکے نے کہا ہو کہ ہمارے باپ کو سمجھا کر یہان بُلا لاؤ اسی سے ہم لوگ یہان آئے ہین اسلیے ای راجہ آپ بیخوف ہو کر راج کو چلیے
ہم سب منتری اور رعایا آپ کی خدمت کرینگے جب وہ مہا تجسوی بسشٹ جی خوش ہونگے تو سب تکلیفین رفع ہونگی یہ بات آپکے
لڑکے نے کہی ہو آپ گھر کو چلیے راجہ نے اس طرح اُنکے کلام سُننے مگر گھر کے جانے کی خواہش نہ کی اور کہا کہ تم لوگ جاؤ اور
بیٹے سے کہدو کہ اب ہم گھر کو نہ آوینگے براہمنون کو مانتے ہوئے اور طرح طرح کے جگیہ کرتے ہوئے خوشی سے راج کرین
ہم اس چنڈال دیہہ سے جسکی مہاتما نندا کرتے ہین اجودھیا کو نہ آوینگے تم سب ابھی جاؤ ہمارے بیٹے ہرشچند کو راج پر بٹھا کر
سب راج کاج کرو راجہ کے ایسے کلام سُن سب منتری رونے لگے پھر دھیرج دھر پرنام کر کے چلے گئے ۔

	چوپائی	
اودھ آئے کہہ سب بیر تانتا		راج تلک ساجت جت نتانتا

جب شبھ دن آیو تب کینا	ہر شچندر لکھ نرپت پر بینا
منترت کین جیے ابھشیکا	ہر چند نرپ بھیو سمت جیکا
کرت راج ست نیت لیکا	سوچت تیہی سمت من نیکا

ادھیاے تیرہوان

دوہا

تیرہوین ادھیاے مین ہرشچندر بھے بھوپ	بشوامتر ترشنکو کر ہلن کہب انوپ

راجہ جنمیجہ جی سری بیاس سے پوچھتے ہین کہ ترشنکو کے حکم سے منتریون نے ہرشچندر کو راجہ بنایا مگر یہ تو کہیے کہ اُس چنڈال کی دیہہ سے ترشنکو کیسے چھوٹے اور گنگاجی کے کنارے جنگل کے بیچ مین مر گئے یا گرو نے مہربانی کرکے اُس سراپ سے چھوڑایا اس سب حال کو مفصل میرے سامنے کہیے راجہ کے احوال سُننے کی مجھکو خواہش ہے سری بیاس جی نے کہا سُنیئے کہ ترشنکو بیٹے کو راج دلا کر خوش ہو بھگوتی کا دھیان کرتے ہوئے اُس جگہ پر وقت گذارنے لگے اسطرح کچھ عرصہ گذرا کہ عبادت کرکے لڑکے وغیرہ کے دیکھنے کے لیے بسوامترجی اپنے گھر آئے اور سبکو دیکھ نہایت خوش ہوئے اور پوچھا کیسے بیٹھی ہوئی اپنی عورت سے پوچھنے لگے کہ اے سُندری کال پڑنے سے تمنے کیونکر اپنا وقت کاٹا اور لڑکون کو اناج تمنے کیونکر کھلا کے پرورش کی ہم تو عبادت کرنے مین مشغول تھے اس سے نہین آئے بے روپیہ تمنے کیا کیا کال کا حال سُنکر ہمنے فکر کی تھی مگر ہم بچار کرکے نہین آئے کیونکہ بغیر روپیہ کے آکر یہان کیا کرتے اور ہم بھی بھوک سے دُکھی تھے ایک دن چور بنکے چنڈال کے گھر مین گھس گئے وہان چنڈال کو سوتا ہوا دیکھ آہستگی رسوئین مین گئے کہ کچھ کھانا کھاوین پھر برتن کھولکر پکے ہوئے کتے کا گوشت کھانے کے لیے لینے لگے ویسے ہی اُسنے دیکھا اور پوچھا کہ رات کو تم ہمارے گھر مین کیسے آئے اور کون ہو اپنا کام کہو کس لیے برتن اُٹھاتے ہو تب ہم گڑگڑا کر اپنا مطلب کہنے لگے کہ اے مہابھاگ ہم براہمن ہین اور عبادت کرتے ہین مارے بھوک کے دُکھی تھے اسلیے چور بنکر ان برتنون مین کھانے کی چیز دیکھتے ہین اور چور ہو کر تمھارے ابھیاگت ہوئے ہین[مہمان ۱۲] اور بڑے بھوکے ہین حکم دیدیجیے کہ یہ پکا ہوا گوشت کھاوین بسوامترجی اپنی عورت سے کہتے ہین کہ چنڈال ہمارے کلام سُن ہمسے کہنے لگا کہ آپ براہمن ہین اسکو نہ کھاوین یہ چنڈال کا گھر تمھارے کھانیکے لائق نہین ہے پہلے تو منکھ کا جنم پانا بہت مشکل ہے پھر دوج پھر براہمن تو نہایت ہی مشکل ہے کیا آپ نہین جانتے جو لوک مین رہنے کی خواہش رکھتا ہو اُسکو بُرا کھانا نہ کھانا چاہیے منُ جی نے کرم سے سات انتیج یعنی چانڈال بتائے ہین وہ اور اُنکی وہانیہ اچھی نہین اے براہمن اُنہین انتجون مین مین کرم سے نہایت چھوڑنے کے لائق ہون کسواسطے کہ مین چنڈال ہون اسمین کچھ شک نہین آپ کے لائق نہین ہے اسلیے آپکو روکتا ہون کچھ طمع کے مارے نہین جسمین برن سُنکر دوکھ آپ مین آوے بسوامترجی بولے اے دھرم کے جاننے والے سچ کہتے ہو تمھاری عقل اور فہم نہایت عمدہ ہے تو بھی آپت کال مین سوچھم دھرم ہیں آپت کال مین جیسے بنے دیہہ کی رچھّا کرنی چاہیے پیچھے شُدھ ہونے کے لیے پرائسچت کر ڈالنا چاہیے سُندر کال مین پاپ کرنے سے دوش لگتی ہے آپت کال مین نہین ہوتی بھوکھا مرنے سے نرک ہوتا ہے اسلیے جو اپنا بھلا چاہے بھوکھ کسی تدبیر سے مٹاوے اسلیے اے انتیج چوری کرکے دیہہ کی رچھّا کرنی چاہتے ہین جو پاپ پنڈت لوگون نے کہا ہے وہ اس کھن مین کرنیوالے کو نہین ہوتا بلکہ جو

مینہہ نہین برستا اُسکو ہوتا ہے لبوامترجی کہتے ہین کہ جب ہمنے ایسے بچن کہے تو اُسیوقت بادل گھِر آئے اور آسمان سے ہاتھی کی سونڈ کے برابر بوندین
برسنے لگین تب بجلی کے ساتھ برستے ہوئے بادل کو دیکھ ہم نہایت خوش ہوئے اور اُس چنڈال کے گھر کو چھوڑ نکل کھڑے ہوئے اے
سُندری تم کہو تم نے کیونکر اوقات گذاری کی جو وقت نہایت خراب اور جرا سب جانداروں کے ناس کرنیوالا تھا خاوند کے ایسے کلام سُن
وہ شیرین کلامی سے یون بولی کہ جیسے ہمنے وقت اپنا کاٹا کہتی ہون سُنیے جب آپ چلے گئے تھے تو بڑا قحط پڑا تھا اور کھانے کے لیے سب
لڑکے دُکھی ہوئے جب مین نے لڑکون کو بھوکھا دیکھا تو اُسکے ہٹانے کے لیے جنگل جنگل گھومی اور دلاسا دیتی تھی جب کسی جنگل مین پھل
ملتے تھے تو لڑکون کو کھلاتی تھی اسیطرح کئی مہینے پھل سے گذرے پھر جب وہ بھی نہ ملے تو مین نے دل مین سوچا کہ اِس قحط مین نہ تو بھیک
ملتی اور نہ جنگل مین پھل وغیرہ رہگئے ہین نہ زمین پر مُول اور لڑکے بھوکھ سے دُکھی ہوکر بار بار روتے ہین کیا کرون کہان جاؤن اور
لڑکون کو کہانتک بہلاؤن یہ سوچ کے مین نے بچارا کہ ایک لڑکا کسی امیر کو دون اور اُسکی قیمت لے اُسی روپیہ سے لڑکون کی پرورش
کرون سوائے اسکے اور کوئی تدبیر نہین یہ سوچ کر اِس لڑکے کو بیچنے کے لیے مین لیچلی تو یہ نہایت رونے لگا مگر مجھے بے شرم نے نہ مانا
روتے ہوئے لڑکے کو لے ہی چلی تب راہ مین ستبرت راج رکھ نے ہمکو دُکھی اور لڑکے کو روتے ہوئے دیکھ رحم کی نظر سے
پوچھا کہ یہ لڑکا کیون روتا ہے تب ہم نے راجہ سے کہا کہ اسے بیچنے کو لیے جاتی ہون اسی سے روتا ہے میرے بچن سُن نہایت رحم کر راجہ
کہا اسے لے تم اپنے گھر کو جاؤ تمہارے لڑکون کے لیے کچھ فکر ہم کرینگے یعنی ہر روز گوشت دے جایا کرینگے جبتک مُن نہ آوینگے یہ سُن
ہم یہان چلی آئین اور راجہ ہرن اور سوؤر مار کر ہر روز گوشت اس درخت مین باندھ جایا کرتے تھے اے مہاراج اُسی سے اُس مصیبت مین
ہمنے لڑکون کی پرورش کی راجہ کو ہمارے ہی سبب بسشٹ مُن نے سراپ دیا سبب یہ ہوا کہ کسی دن راجہ نے جنگل مین گوشت نپایا
اس دن بسشٹ جی کی گائے انھون نے مار ڈالی اسی سے مُن نے غصہ کرکے اُسکا نام ترشنکو رکھا اور گائے مارنے کے سبب
راجہ کو سراپ دیکر چنڈال بھی کر دیا اسلیے اب اُسی دُکھ سے دُکھی ہین کیونکہ ہمارے لیے اُس راج کمار کو چنڈال ہونا پڑا جس کسی تدبیر سے
بنے اُس راج کمار کی رچھیا عبادت وغیرہ کی طاقت سے کیجیے اسطرح جب استری کے بچن سُنے تو سمجھاتے ہوئے لبوامترجی اپنی
عورت سے بولے کہ اے سُندری کیونکہ تم کو راجہ نے بڑی مصیبت سے پرورش کیا ہے اس سے ہم ضرور اُنکو بدلا دینگے اور تپ کی طاقت سے
سراپ چھوڑا دینگے اسطرح عورت اور بیٹے کو سمجھا کر لبوامترجی سوچنے لگے کہ راجہ کا دُکھ کیسے دور ہوگا اپنے دل مین خوب سوچ جہان
راجہ ترشنکو تھے گئے جو چنڈالون کے گاؤن مین رہتے تھے مُن کو آتے ہوئے دیکھ ترشنکو نہایت متعجب ہوئے اور اُٹھ کر مُن کے
چرنون کے پاس زمین پر ڈنڈوت کر گر پڑے مُن نے اُنکا ہاتھ پکڑ نہایت محبت سے اُٹھایا اور کہا کہ تم کو مُن نے سراپ دیا ہے
اسلیے کہو کیا چاہتے ہو وہ ہم کردین

چوپائی

یہ سُن بولیو تبہی بھوالا ۴ — تم ہت یہ کرو بہتر کرپالا
پرتھمی مین بسشٹ سون کیہون — جگیہ کراون سو نہین لیہون
ہمین جگیہ کروا وہو ایسو — سُرگ لہون یہ تن سے جیسو
تب مُن کہیو کوپ کر موہی — مُنج دنیہ سے کم سو توہی

سُرگ لُو سبھ سے پن بین بھاکھا
تب مُن سلرپ دینہہ انت بھاری
یہ بین بچ برتانت بکھانا
اب مم دُکھ ناشہو مُن رایا

انیہ پوروہت کیہ کرباکھا
تم چنڈال ہوس آبکاری
جیہہ بدھ بھیو مد ر اپمانا
جتنے سُر پورو سے گرایا

ادھیاے چودھوان

دوہا

چودہ کے ادھیاے مین نرپ ترشنک سُرلوک
گیہو تدنو ہرچندر کی کہون کتھا بشوک

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ بسوامترجی نے اپنے دل مین سوچکر جگیہ کی ساگری اکٹھی کرائی اور منیون کو جگیہ کرانے کے لیے نمنترن دیا مگر مُن لوگون نے جانا کہ یہ تدبیر ترشنکو کے لیے ہوتی ہو اور بسشٹ جی نے روک بھی دیا اسلیے کوئی مُن نہین آیا بسوامترجی یہ حال جانکر بڑے اُداس اور دُکھی ہو وہان آئے جہان راجہ تھے اور آکر راجہ سے نہایت خفا ہوکر بولے کہ بسشٹ جی نے روک دیا ہو اسلیے براہمن جگیہ کرانے نہین آئے اب ہماری عبادت کی سدھی دیکھیے کہ کیسے تمکو سُرگ مین بھیجتے ہین اتنا کہہ ہاتھ مین پانی لے گایتری جپ کر جو جنم بھر پُن اکٹھا کیے تھے راجہ کے لیے سنکلپ کر دیے اور راجہ سے کہنے لگے کہ ہمارے بہت دِن کے اکٹھے کیے ہوئے پُن سے اندر پُری کو خوش ہو کر چلے جاؤ وہان سُرگ مین تمھارا کلیان ہو مُن کے ایسے کہتے ہی راجہ ترشنکو اُس جگہ سے ایسے اُڑے جیسے کوئی تیز اُڑنے والا پرند اُڑتا ہی اور اندر پوری کو پہونچے جب دیوتون نے دیکھا کہ کوئی چنڈال کا روپ بنائے نہایت کرور شکل آیا تب اُنھون نے جا اندر سے کہا کہ یہ آکاس مین ہوا پر اڑتا ہوا چنڈال کی صورت کون آتا ہی یہ سُن اندر بہت ہڑبڑا کے اُٹھے تو دیکھا کہ ایک نیچ پُرکھ چلا آتا ہی جانا کہ یہ ترشنکو ہی اور بہت سخت کلام کہتے ہوئے بولے کہ اے چانڈال کہان دیولوک مین ایسی بُری صورت سے آتا ہی اب جلدی زمین کو چلا جا یہان تیرے لائق جگہ نہین ہی جب اسطرح راجہ کو اندر نے کہا تو ترشنکو سُرگ سے نیچے کو گرے جیسے پُن کی چھین ہو جانے پر دیوتا گر پڑتے ہین تب پھر راجہ زور سے روئے کہ اے بسوامترجی مین گرتا ہون اسلیے مجھ دُکھی کی رچھا کیجیے سُرگ سے مین نہایت جلد گرتا ہون اُسکا رونا سُن بسوامترجی نے کہا کھڑے رہو مت گرو اگرچہ سُرپور سے گرے بھی مگر مُن کے کہنے اور اُنکے تپ کے پربھاو سے بیچ راہ مین اڑ گئے اور بسوامتر جی نے پانی چھوکر جگیہ کرنے کا سنکلپ کیا اِس بچار سے کہ اب نئی سرشٹ بناوینگے جسمین دوسرا سُرگ بن جاوے اُنکی ایسی تدبیر جانکر نہایت جلد اندرجی وہان پہونچے جہان مُن تھے بولے کہ اے براہمن اے سادھو کیا کرتے ہو اور کیون غصہ مند ہو آپ نئی سرشٹ نہ بنایے کہیے کیا کرین بسوامترجی نے کہا کہ ترشنکو کو اسی سریر سے اپنے استھان پر لیجاو نہین تو ہم نئی سرشٹ بنا کر اُسے سُرگ مین بساوینگے اندر نے کہا اچھا انکا دیبہ دینہہ کر دیجیے بسوامتر نے دیبہ دینہہ دکھا دیا اندر اپنے ساتھ ترشنکو کو لے چلے گئے تو بسوامتر خوش ہو اپنے مکان پر گئے اور ہرشچندر نے سُنا کہ ہمارے پتا کے ساتھ بسوامترجی نے بڑا اسلوک کیا کہ اسی شریر سے سُرگ مین بھیجا اسلیے اُنکی تعریف کر کے خوش ہو کر راج کرنے لگے اجودھیا کے راجہ ہرشچندر اپنی عورت کے ساتھ بھوگ بلاس کرنے لگے جو سب

پھلون سے بھری ہوئی تھی مگر بہت دن گذرے رانی حاملہ نہوئی تب راجہ نہایت فکرمند ہوئے اور بششٹ جی کے آشرم پر جاکر پرنام کر
بیٹا پیدا ہونے کی فکر سُنائی کہ اے مہاراج آپ بڑے جوتش کے جاننے والے ہین اور شاستر مین بھی کُشل ہین اسلیے لڑکے ہونے کی تدبیر
بتائیے اُنپر کی گت نہین ہوتی اِس بات کو جانتے ہو پھر جان بوجھکر ہمارے دُکھ کو کیسے بھلاتے ہو یہ گورو اچھی دھن ہر جو اپنے
لڑکے کو دلراتا ہے ایک مین ہی کمبخت ہون جو رات دن لڑکے کے لیے دُکھی رہتا ہون اِسطرح راجہ کے کلام سُن دل مین سوچ بششٹ جی
راجہ سے بولے اے مہاراج آپ سچ کہتے ہین اس دُنیا مین بے اولاد ہونے کے برابر کوئی دُکھ نہین اِسلیے اے راجہ تم برن جی آرادھنا
تدبیر سے کرو وہ تمہارا کام کردینگے کیونکہ برن سے زیادہ اولاد دینے والا اور کوئی دیوتا نہین اے دھرمشٹھ اُسکی آرادھنا کیجیے تمہارا کام
سدھ ہوگا تقدیر اور تدبیر دونون پُرکھ کو ماننی چاہئین کیونکہ بنا تدبیر کام کیسے سدھ ہوسکتا ہے نیائے شاستر کے مت سے یہی بات ہے کہ
منکھ ہمیشہ تدبیر کرے کیونکہ تدبیر کرنے پر ہی کام سدھ ہوتا ہے اور طرح کبھی نہین ہوتا جب ایسے گرو کے کلام سُنے تو عبادت مین یقین کر گنگا جی کے
کنارے پر جا پہونچے وہان جا اچھی جگہ پر پدماسن بیٹھ برن کا دھیان کرتے ہوئے بڑا تپ کرنے لگے اِسطرح راجہ کو عبادت کرتے ہوئے
جانکر برن جی نے آکر درشن دیے جنکا مُکھ کمل نہایت خوش تھا اور ہرشچندر سے کہا کہ ہم آپکی عبادت سے نہایت خوش ہوئے آپ
بردان مانگیے یہ سُن راجہ بولے اے مہاراج میرے لڑکا نہین ہے اسی سے آپکی عبادت کرتا ہون آپ وہی دیجیے جس سے مینون نرکون سے
چھوٹون راجہ کے کلام سُن ہنسکر برن جی بولے اے راجہ تمہارے گُنی اور منوانچھت (مراد پوری ۱۲) کرنےوالا بیٹا پیدا ہوگا تم ہمارے ساتھ کون اُپکار کروگے
جو تم اسی پُتر سے ہمارا جگیہ کرو تو ہم تمکو لڑکا دین راجہ نے کہا اے دیوتا ہمارا بانجھ ہونا چھوٹے پھر جو لڑکا ہوگا تو اُس سے آپکا جگیہ کرائینگے یہ
سچ کہتے ہین کیونکہ بانجھ ہونا بھوتل مین بڑا دُکھ دینے والا ہے جو سہا نہین جاتا بغیر لڑکے ہوئے دُکھ بنا رہتا ہے اسلیے لڑکا دیجیے یہ سُن برن جی بولے
کہ اے راجہ تمہارے راج پُتر ہوگا گھر کو جائیے مگر جو ہمارے آگے کہتے ہو اُسے ضرور کرنا ۔ + +

چوپائی

سُن یہ بھانت برن کی بانی
نج نِتاسون کہیو بکھانی
نِشت رانی ہرچند بھوپ کی
تن منہہ شِشو یاتھی پٹ رانی
کچھ دن بیتے نرپ کی رانی
راجہ ودہ دُشن ات ہرکھے
سمیتا دکین سنسکارا
دسوین ماس بھوشت سُندر
جب نِشت بھیو بھوپ اشنانا
جات کرم کینہو بھوُ بھانتی
پر ہو دان بھیو مہیپالا

نج گرہ لیو بھوپ بگیتانی
جمہہ بردان لیو سُبھ بانی
اگر ایکھتے ایک دپ کی
ہت بہتار و شُبھ گُن کھانی
بھیو باگر بھوتی بے آنی
سُکھ کی دھار جھون دشن برکھے
بھوپت بھو مبشر برند جیارا
مانہو دوسر آسنے پر ندرہ
کین دوجن دنیو بھوُ دانا
پُر مدت بھوپ بھر انی چھاتی
دہن ارو دہانہ من کی مالا

گا یک گا ے آٹھا وین باہمہ	سبھی وین نرپ کین اوچھا ہو

ادھیاے پندرھوان

دوہا

تب آپلے پاشی کہب تن جس ترمضبوط	پندرھوین ادھیاے مین جب ہو نرپ کے پوت

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ راجہ کے گھر مین لڑکے کے پیدا ہونے کی بڑی خوشی ہو رہی تھی کہ اُسیوقت برن جی براہمن کا بھیس کرکے آئے اور کہنے لگے کہ اہ راجہ اسی لڑکے سے ہمارا جگیہ کیجیے اور اپنا قول پورا کیجیے جو آپ نے کہا تھا دیکھیے ہمارے کہنے سے بیٹا ہوا تمھارا بانجھ ہونا جاتا رہا اُسکے بچن سن راجہ نے بڑی فکر کی کہ مین کمل کے مانند منھ والے پتر کا برن کے کہنے سے پیدا ہوتے ہی کیسے بلدان دون اور یہ لوکپال نہایت طاقت اور آچھے براہمن کا بھیس دھارن کرکے آئے ہین لکھا ہے کہ جو اپنا بھلا چاہے تو دیوتا کی بعزتی نہ کرے اور برائی سے بیٹے کی محبت نہین چھوٹتی اب مین کیا کرون لڑکے کا سُکھ کیسے ہو یہ سوچ دھیرج کر برن کو پرنام کر بہت طرح سے پوجا کی اور ملائم ہوکر کہا اہ دیوتون کے دیوتا کرپا کرنے والے آپکا حکم مانونگا اور بید کے رستے بدھان سے بہت دچھنا دے جگیہ کرونگا پتر کے ہونے کے دس دن پیچھے پتا کرم کے لائق ہوتا ہے اور مہینہ بھر مین اُسکی مان شدھ ہوتی ہے اور جگیہ بنا استری پورکھ دونون کے نہین ہو سکتا اہ برن جی آپ تو سب جانتے ہین اسلیے کرپا کیجیے اور تب تک معاف کیجیے جب اسطرح راجہ نے برن سے کہا تو برن بولے کہ راجہ تمھارا کلیان ہو ہم جاتے ہین اپنا کام کرو ہم مہینے کے آخر مین آوینگے جگیہ کرنا تب تک جات کرم نام کرن وغیرہ کیجیے یہ کہہ برن تو چلے گئے اور ہرشچندر نے نہایت خوش ہوکر گھڑے کے برابر والی تھنون کی کروڑ گووین سونے کے سینگ اور روپے کے کُھر سمیت بید پاٹھی براہمنون کو دین اور اتنے ہی تل کے پہاڑ بھی دیے اور پتر کا مکھ دیکھ نہایت خوش ہوئے اور اُسکا نام روہت رکھا اتنے مین مہینہ ختم ہوا اور برن براہمن کا بھیس دھر آپہونچے اور کہنے لگے اب جگیہ کرو اسطرح انیک بار کہنے لگے راجہ اُنکو دیکھ کے دریاے فکر مین غوطہ زن ہوئے اور دل مین سوچا کہ اب مین کیا کرون آخر کو مجبور ہوکے پرنام کیا اور ارگھیہ پادیہ آچمنی وغیرہ دے ہاتھ جوڑکر بولے اہ بارلیش لینے پانی کے مالک میرے بڑے بھاگ ہین جو آپ تشریف لائے آپ کے آنے سے میرا گھر پوتر ہو گیا اب آپکا جگیہ کرتا ہون مگر بید کے جاننے والے کہتے ہین کہ جب تک پشو کے دانت نہین جمتے تب تک اپوتر رہتا ہے اسلیے جب اسکے دانت جمین تب ضرور ہی جگیہ کرونگا یہ سن برن جی پھر چلے اور ہرشچندر گھر مین خوش رہے اور بہار کرنے لگے پھر جب دانت ہوئے تو برن جی براہمن کا بھیس بنا کر آئے اور کہنے لگے کہ جگیہ کیجیے راجہ نے بھی دیکھا کہ برن براہمن کا روپ دھارن کیے آئے ہین اسلیے پرنام کر آسن وغیرہ دے عزت سے پوجا کی اور استت کرکے کہا کہ جیسا چاہیے ویساہی بدھ سے جگیہ کرونگا مگر مین نے بوڑھون کے منھ سے سُنا ہے کہ جبتک لڑکے کا مونڈن نہین ہوتا پیٹ کے بالون کے ہونے سے جگیہ کے لائق نہین ہوتا اسلیے تب تک آپ معاف رکھیے مین بدھ جان ہون جگیہ تو مجھے کرنا ہی ہے مونڈن ہوجانے پر ضرور کرونگا اُسکے ایسے کلام سن برن بولے کہ اہ راجہ پھر کرینگے یہ کہکر ہمکو ہر بار ٹالتے ہو ہم جانتے ہین کہ جگیہ کا سامان سب تمھارے گھر مہیا ہے مگر لڑکے کی محبت کے سبب ہمکو بار بار دھوکا دیتے ہو اچھا

مونڈن کرنے پربھی جو ہمارا جگیہ نہ کروگے تو ہم سخت سراپ دینگے اور نہایت غصہ ہونگے آج تو ہم چلے جاتے ہین اور تمھارا کہنا مانتے ہین
مگر آپ اپنا قول جھوٹھا نہ کرین کیونکہ راجہ اچھواکو کے کل مین تمھارا جنم ہی اتنا کہہ برن جی راجہ کے گھر سے چلے گئے اور راجہ خوش
ہوئے اور اپنے گھر مین بہار کرنے لگے اور جوڑا کرن ہونے لگا تو برن جی پھر آئے جیسے رانی لڑکے کو گود مین لیکر مونڈن کرانے
راجہ کے پاس بیٹھی ہی ویسے ہی برن جی آپہونچے اب کی بار برن جی کا روپ گویا آگ کے برابر تھا کہ جنکے تیج سے آنکھ نہین ٹھہرتی
تھی راجہ انھین دیکھ نہایت فکر مند ہوئے اور مارے خوف کے ہاتھ جوڑ پرنام کیا اور بدھ سے پوجا کر نہایت ملایمت سے بولے کہ ای
سوامی آج جگیہ کا کام بدھ سے کرتا ہون مگر اب بھی ایک بات کہنی ہی اسے من لگا کر سنیے جو آپ اسے لائق سمجھین تو کیون بید کے جاننے والے
لوگ کہتے ہین کہ براہمن چھتری اور بیش یہ تینون برنون کا جب سنسکار ہوتا ہی تبھی دوجاتی کہاتے ہین نہین تو سودر بنے رہتے ہین اسلیے
یہ میرا لڑکا ابھی شودر ہی کے برابر ہی جب اسکا جگیوپویت ہوگا تب جگیہ کرپا کے لائق ہوگا یہ بید مین لکھا ہی اور راجاؤن کا ہمیشہ گیارہوین
برس جگیوپویت ہوتا ہی اور آٹھوین برس براہمنون کا اور بارہوین برس بیسون کا ہوتا ہی جو مجھ اپنے سیوک کے اوپر دیا کرتے
ہو تو جب اسکا جنیؤ ہوجاوے تو اسی پشو سے ضرور جگیہ کرونگا آپ لوکپال ہین اور سب شاسترون کے اور دھرم کے جاننے
والے جو میری باتین سچ مانین تو آپ پھر اپنے گھر کو چلے جاوین راجہ کے پاس سے برن جی اٹھ کے رحم کی نظر سے پھر اپنے گھر کو
چلے گئے اور راجہ نہایت خوش ہوکے لڑکے کے مونڈن کی خوشی کرانے لگے اسکے ختم ہونے پر اپنا راج کاج کرنے لگے جب عرصہ
گذرتے گذرتے لڑکا دس برس کا ہوا اسکے جگیوپویت کی طیاری لبشسٹ براہمن کو بلا کر اپنے الیشرج کے برابر اپنے منتریون
کی صلاح سے کرنے لگے گیارہوین برس جب لڑکے کے برت بندھن کا وقت آیا تو راجہ کام تو کرنے لگے مگر دل مین فکر ہوا کہ
برن جی آتے ہونگے جیسے ہی جگیوپویت ہونے لگا ہی کہ ویسے ہی براہمن کا روپ دھر برن جی آہی گئے انھین دیکھ راجہ نے ہاتھ
جوڑ پرنام کرکے کہا کہ ای دیوتا اسکا جگیوپویت تو آپکی مہربانی سے ہوگیا اور میرا بانجھ ہونا بھی جاتا رہا اب کچھ باقی نہین رہا صرف
آپکا جگیہ ہی جگیہ باقی رہگیا ہی اسکے لیے سچ ہی سچ کہتا ہون کہ جیسے آپ اتنے دن خاموش رہے ہین ویسے ہی اب سماورتن بھی
ہوجانے دیجیے جو جگیوپویت کے چھٹے مہینے مین ہوتا ہی تب جگیہ ضرور کرینگے تب تک میرے اوپر مہربانی کرکے معاف کیجیے
برن جی نے کہا کہ ای راجہ مارے محبت کے ہمکو دھوکا دیتے ہو اور بار بار جگت بچن بنا بنا کر کہا کرتے ہو ہم جانتے ہین کہ تم
بڑے عقلمند ہو اچھا ابکی بار بھی تمھارے کہنے سے ہم لوٹے جاتے ہین جب سماورتن کرم ہونے لگے گا تو پھر آوینگے یہ کہہ راجہ
سے پوچھکر برن تو چلے گئے اور راجہ کو کچھ کرم کرنے کو رہ گیا تھا کرنے لگے اور روہت بالک نے برن کو آتے ہوئے دیکھا تھا
وہ نہایت ہوشیار تھا دیکھا جگیہ کا تو وقت ہی اور راجہ نہایت فکر مند ہین اسکا کیا سبب ہی اس فکر کا سبب ادھر ادھر سے پوچھنے
لگا کسی سے جان گیا کہ ہمارے مارنے کے لیے یہ سب باتین ہورہی ہین اسلیے بھاگنے کی تدبیر کرنے لگا اور منتری کے لڑکون
سے صلاح کر اجودھیا سے نکل کھڑا ہوا اور جنگل کو چلا گیا لڑکے کے چلے جانے پر راجہ بڑے دکھی ہوئے اور اسکی تلاش
کرنے کو اپنے دوت بھیجے اسطرح جب سماورتن کا وقت گذر گیا تو برن جی پھر آئے اور نہایت فکر مند راجہ سے کہنے لگے
اب جگیہ کرو راجہ پرنام کرکے بولے کہ ای دیوتا کیا کرون مارے ڈر کے میرا لڑکا بھی کہین چلا گیا اور میرے دوتون
نے پہاڑ کے درون اور رشیون کے آسرم پر سب کہین تلاش کیا مگر نہ ملا - ای مہاراج اب آپ کیا حکم دیتے ہین لڑکا تو چلا گیا

اب کیا کرون اس باب مین میری کچھ خطا نہین بلکہ تقدیر کا قصور ہو آپ تو سب جانتے ہین اسطرح برن جی کو راجہ نے کہا تو اُنھون نے غصہ ہوکر سراپ دیا کہ ای راجہ تم نے بار بار کہکر ہمکو بہت ٹالا اور تم نے ہمکو دھوکا دیا اسلیے تمکو جلندھر کا عارضہ ہو جو نہایت تکلیف دینے والا ہی

چوپائی

یہ بدھ برن سراپ بس راجہ — پہترت بھیوسنو مہاراجہ
کوپ کین جاسون جل سوامی — راجہ بھیو بیادھ جت نامی
نرپہی سراپ دی برن سوُکا — گیہونرپہی کرگیو سشوکا
یہ تم سن بر تانت انوپا — بھاکیون مین بچار سنو بھوپا

ادھیاے سولھوان

دوہا

سولہ کے ادھیاے مین شنہ شیف کی گاتھ — ہرخید لسوامتر سون بیر بھیو تج ساتھ
کچھ پرالبدھ کچھوک یہی کارن سون بہا ہر — ہرسچندر اور کوشکی جو نہ ہتے کچھ غیر

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ جب برن جی چلے گئے تو راجہ عارضہ سے نہایت دُکھی ہوئے تب جنگل مین راج پتر نے سنا کہ پتا جی عارضہ مین مبتلا ہوئے ہین اسلیے اُسنے گھر آنے کا قصد کیا کیونکہ محبت مین بندھا تھا اسطرح ایک برس گذر گیا تب روہت راج کمار جنگل سے گھر کو چلا اندر وہان براہمن کا روپ دھر کر راہ مین اُسے ملے اور اُسکو روکا کہ ای راج پتر تم راج نیت نہین جانتے اسلیے جانیکا قصد کرتے ہو تمھارے والد بید کے جاننے والے براہمنون سے جلتی ہوئی آگ مین ہون کراوینگے کسواسطیکہ اپنے جیو کی رچھا سب کرتے ہین بلکہ اولاد سے بھی بڑھکر اپنا جیو مقدم جانتے ہین اور اسی کے لیے عورت اور لڑکا اور روپیہ ہوتا ہی اسلیے اپنے جیو بچانے کے لیے وہ تمکو مار ڈالینگے اور ہون کرا کر آپ روگ سے چھوٹ جاوینگے اسلیے ای راج پتر تم باپ کے گھر کو نہ جاؤ جب تمھارے پتا جی تو تم راج لینے کے لیے جانا اس طرح اندر نے راج پتر کو روک دیا اسلیے وہ اندر کے کہنے سے برس دن تک وہین رہا پھر جب ہرسچندر کو اُسنے بہت دُکھی جانا تو مرنے پر طیار ہو جانیکا ہی قصد کیا مگر پھر اندر جی نے براہمن کے بھیس سے وہان آ جگت سے اُسے روک دیا اور یہان نہایت دُکھی ہو راجہ ہرسچندر نے اپنے پوروہت بسشٹ جی سے عارضہ کے دور ہونے کی تدبیر پوچھی اُنسے بسشٹ جی نے کہا کہ ای راجہ کسیکا لڑکا مول لیکر جگیہ کروگے تو تمھارا عارضہ چھوٹ جاویگا کیونکہ بید کے جاننے والون نے لڑکے دس طرح کے کہے ہین اُنمین ایک یہ کہ یعنی مول لیا گیا بھی ہی اسلیے روپیہ دیکر اپنا لڑکا بناؤ برن بھی خوش ہوکر تمکو آرام کردینگے اور روپیہ کی طمع سے کوئی برہمن تمھارے لیے اپنا بیٹا بیچ ڈالیگا اور تمکو دیدیگا جب اسطرح سے بسشٹ جی نے اُنکو سمجھایا تو راجہ نے اپنے منتری کو اُسکی تلاش کے لیے بھیجا راجہ کے راج مین اجیگرت نام براہمن تھے جنکے تین لڑکے تھے اور وہ بہت غریب تھے بڑے منتری نے اُنھین براہمن سے پوچھا کہ تم گاے دینگے جگیہ کرنے کے لیے ایک لڑکا دو شنہ پچھ شنہ شیف شنو لانگل یہ تین تمھارے لڑکے ہین اُنمین چاہے جسے ہمکو دو ہم سو گاے دینگے اجی گرت نے اُنکی بات سنی بھوکھ سے تو دُکھی تھے ہی ایک لڑکے کے بیچنے کے واسطے قصد کیا بڑے کو مرتک کیا کا ادھکاری جانکر نہ دیا اور چھوٹے لڑکے کو ماتا نے

کہا یہ میرا ہی اس سے منجھلے بیٹے کو جو شُنہ شیف تھے اُسکو سنوگا ے لیکر بیچ ڈالا جب جگیہ کا پشو آگیا تو راجہ نرمیدہ جگیہ شروع کرنے لگے جب اُسکو
جگیہ کے کھمبے مین راجہ نے باندھا تو یہ نہایت دُکھی ہو کر تھر تھر کانپتا ہوا زور سے رونے لگا اُسکو دیکھ کے مُن بھی اُدھر سے رونے
لگے جگیہ مین مارنے کے لیے تو باندھا تھا راجہ نے جل پردان کرنیوالے سے کہا اسے مارو اُسنے کہا ہم زر کی طمع سے روتے ہوئے
اس براہمن کے لڑکے کو نہ مارینگے جب اتنا کہہ اس بُرے کام سے مارنیوالا ہٹ گیا تو راجہ سبھاسدون سے بولے کہ ای براہمنو اب کیا کرنا چاہیے
اسی بیچ مین شنہ شیف پھر چلا کر رویا اُسکی آواز سُن سبھا مین بڑا شور مچا اور راجہ کی بات کا کسی نے جواب نہ دیا تب اجی گرت جسکا وہ
لڑکا تھا اُٹھ کھڑا ہوا اور کہنے لگا ای راجہ ہم تمھارا کام کرینگے آپ اطمینان رکھیے ہمکو دوگنی قیمت دیجیے ہم تمھارے پشو کو مارینگے یہ کام
اور کوئی نہ کریگا مجھ طمعی سے یہ کام ہو گا کیونکہ دُکھی اور روپیہ چاہنے والے کی سب کہین بدنامی ہوتی ہے اور وہی اُسکو سہ سکتا ہے اُسکے
ایسے کلام سُن ہرشچندر نہایت خوش ہوئے اور اجی گرت سے کہنے لگے کہ اچھا اور سو گاے تمکو دینگے اس بات کو سُن شنہ شیف کا
پتا جو بھوک سے دُکھی ہونے کے سبب سے بدعقل تو ہوئی رہا تھا مارنے پر طیار ہوا جب اُسکو سبھا والون نے مارنے پر طیار دیکھا تو
سب دُکھی ہو ہاے ہاے کہتے ہوئے بولے کہ یہ براہمن کا بھیس بنائے ہوئے بڑا پاپی اور بُرا کام کرنے والا پشاچ ہے ای بےشرم بدبخت
بدنصیب نالائق تو آپہی اپنے لڑکے کے مارنے کو طیار ہے ای چنڈال مہاپاپی تجھے دھکار ہے تو نے یہ کیا پاپ کرم سوچا ہے لڑکے کے مارنے
پر تو نے روپیہ بھی پائی تو تجھے کون سُکھ ہو گا کیونکہ لکھا ہے کہ آتما ہی پُتر ہو کر پیدا ہوتا ہے یہ بید کا قول ہے اسلیے ای پاپی تو کیسے آتما کو مارنا
چاہتا ہے اسطرح کی باتین ہو رہین تھین کہ بسوامتر جی راجہ کے پاس جا کر نہایت رحم کر کے بولے کہ ای راجہ بار بار روتے ہوئے اور
نہایت دُکھی شنہ شیف کو چھوڑ دو تمھارا جگیہ بھی پورا ہو جاویگا روگ بھی دور ہو گا دنیا مین رحم کے برابر کوئی پن نہین اور ہنسا کے
برابر کوئی پاپ نہین ہے اور جو لوگ یہ کہتے ہین کہ جگیہ مین ہنسا کرنی چاہیے یہ صرف روگیون کے بچن کے لیے ہین جیسے وہ گوشت
کھانے والے ہوئے کچھ جگیہ وغیرہ تو کرتے نہین اُنسے کہدیا گو یا گوشت کھانے کے بہانے سے اُنھون نے جگیہ کیا نہین تو مطلب
یہی ہے کہ ہنسا کبھی نہ کرنی چاہیے اسلیے ای مہاراج اپنی دیہہ کی رچھا کے لیے پرائی دیہہ کا کاٹنا جو اپنی بہتری چاہتا ہو کبھی نہ
کرے کیونکہ جاندارون سے اور رحم کرنے سے جو کوئی کچھ پاوے اُس سے خوش ہوئے اور اندریون کے شانت رکھنے
سے جگت کے مالک نارائن خوش ہوتے ہین ای راجہ اپنے کی طرح سب کی دیہہ کو سمجھنا چاہیے زندگی سبکو پیاری ہے پھر تم
اس براہمن کے لڑکے کو مار کر سُکھ کی اچھا کرتے ہو بھلا یہ اپنی دیہہ کی رچھا جس سے سب سُکھ ہوتے ہین کیون نہ چاہتا ہوگا کچھ پہلے
کی کوئی دشمنی بھی تو اس سے نہین جس سے بےقصور اس براہمن کے لڑکے کو مارتے ہو جو جسکو بنا دشمنی کے مارتا ہے دوسرے جنم مین وہ
بھی مارتا ہے اور اسکا پتا تو دشٹ آتما ہے جس نے اسکو تمھین سپرد کر دیا ہے دیکھو تو روپیہ کی طمع سے اُس پاپ آچار بیوقوف نے
مارنے کے لیے دیا ہے لکھا ہے کہ بہت سے لڑکے پیدا کرنے چاہین کیونکہ اُنمین ایک بھی گیا کو جاویگا یا اسومیدہ جگیہ کریگا یا کچھ
ک کریگا تو مکت ہو گی اور جو کوئی دیس مین پاپ کرتا ہے اُسکا چھٹا حصہ راجہ بھوگتا ہے اسمین کچھ شک نہین اس سے جو راج مین
کرنے پر طیار ہو تو راجہ کو چاہیے کہ اُسے روک دے پھر جب اسکا پتا پُتر کو بیچنے لگا تھا تو تم نے اُسے کیون منع نہ کیا ای راجہ
سورج بنس مین پیدا ہو کر ترشنکو کے بیٹے ہو کر نادانی سے کرم کرتے ہو ہم کہے دیتے ہین کہ اس مُن کے بیٹے کے چھوڑنے سے
ہمارا کہنا ماننے سے تمھارا دُکھ چھوٹ جاویگا اسمین کچھ بچار نہ کرنا چاہیے دیکھو تمھارے پتا سراپ کے جوگ سے پشاچ ہو گئے تھے

آنکو ہمنے اُسی دینہہ سے سُرگ لوک مین بھیج دیا بھلا اُسی محبت سے ہمارا کہنا مانو اس بے بس روتے ہوئے دُکھی بالک کو چھوڑ دو
ہم نے اس راجسوی جگیہ مین آپ سے بھی مانگا ہی پھر تم جانچا بھنگ کے دوکھ سے کیون نہین ڈرتے اور کیون نہین سمجھتے اس جگیہ مین
مانگا ہوا سب کو دینا چاہیے اور جو تم ہمارا کہنا نہ کروگے تو بہت پاپ ہوگا پُن کچھ نہوگا اسواسطے ایسے بُرے کام نہ کرنے چاہین۔

چوپائی

نرپ یہ سُن کوشکِ کی بانی	بولیہو مُن سون چتر سیانی
ہے گادیہ جلبنہ ھر ہیڑت	ہون پاسون شینئے من اٹیرت
یہی تج آن برار تھنا کیجے	جو جاہو ہمسون لے لیجے
ہمرے یہی کارج ہین آبوہ	جن نگرہ کیجے کرداپو۔
سُن نرپ بچن کوپ من کینا	بھیو دُکھت لکھو دوج ست دُنیا
نہین چھوڑت نرپ کرہون کاہ اب	سمجھ کچھاک سُت نکٹ گئے تب۔

ادھیاے ستہروان

دوہا

ستر ہوین ادھیاے مین لسبوامتر دیال　　شُنہ شیف موچن کیو ہرشچندر رج چال

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ روتے ہوئے لڑکے کو دیکھ رحم کرکے لسبوامتر جی نے شُنہ شیف کی بغل مین گئے اور کہا اے
ہمارے بتلائے ہوئے برن کے منتر کو تم دل سے یاد کرو جسوقت اُسکو جپوگے اُسیوقت ہماری اگیا سے تمھارا کلیان ہوگا ب
جی کے ایسے کلام سُن شُنہ شیف تو نہایت دکھی تھے کوشک کے کہے ہوئے منتر کو جپنے لگے جیسے ہی اُنھون نے منتر جپا ویسے ہی
مہربانی کرنے والے برن جی لڑکے کے اوپر خوش ہو ظاہر ہوئے اُنکو آتے ہوئے دیکھ سب ویوتا نہایت متعجب ہوئے اور اُنکے درشن
نہایت خوش ہو اُنکی اُستت کرنے لگے اور راجہ نے بہت متعجب ہوکر اُنکے چرنون پر پرنام کیا اور ہاتھ جوڑکر پرارتھنا کرنے لگے
دیوتون کے دیوتا کرپا کرنیوالے مجھ پاپاتما بیوقوف قصور کرنے والے کو آپ نے پوتر کیا اور پُتر کی کامنا کرکے مجھ دُکھی نے آپکی
کی سو آپ نے معاف کیا اس دُرمت کا کون قصور ہی خود مطلبی اپنے دُوکھ کو نہین جانتا اسلیے لڑکے کی خواہش کرنے وا
اور نرک سے ڈرے ہوئے مجھسے آپ چھلے گئے کیونکہ لکھا ہی کہ اُپترے کی گت نہین ہوتی اور سُرگ ہوتا ہی نہین اس قول سے
مین نے آپ کو دھوکھا دیا ہی اسلیے اہ مہاراج گیان وان لوگ مُورکھون کے دوکھ کو نہین شوچتے اب مین عارضہ سے دبایا ہ
اور اپنے لڑکے سے چھلا گیا نہایت دُکھی ہون اہ مہاراج مین یہ نہین جانتا کہ میرا لڑکا کہان چلا گیا یہ تو جانتا ہون کہ مرنے کے ڈ
نہین جنگل مین چلا گیا مگر یہ نہین جانتا کہ کہان ہی اب وربیہ دیکر اس براہمن کے لڑکے کو لیا ہی اور اسی خرید کیے ہوئے لڑکے کو
آپکے خوش ہونے کے لیے جگیہ شروع کرایا ہی آپ کے درشن پانے سے کیا نہین ہوسکتا ہی اسطرح دُکھی راجہ کے کلام
رحم کرنے والے برن جی راجہ سے بولے کہ اہ راجہ ہماری اُستت کرتے ہوئے اور نہایت دُکھی شُنہ شیف کو چھوڑ دیجیے تمھارا یہ

ختم ہوگیا اور عارضہ تمھارا جاتا رہا اتنا کہ بُرن جی نے راجہ کو تندرست کردیا سب سبھا والون نے یہ کام دیکھا اور اپنے ہاتھ سے شُنہ شیف جی کو
پھانسی سے چھڑایا تب جگیہ منڈل مین جے جے کی آواز ہوئی اور روگ سے راجہ چھوٹ گئے اور بہت خوش ہوئے اور شُنہ شیف جگیہ کے کھمبھے سے چھوٹے
ہوئے نہایت خوش ہوئے اور راجہ نے اپنا جگیہ پورا کیا تب شُنہ شیف ہاتھ جوڑ کر جگیہ کرانے والون سے بولا کہ اے مہاراج تم لوگ دھرم کے جاننے والے ہو
اسلیے بید شاستر کے موافق دھرم کا نرنی کہو کہ ہم کسکے لڑکے ہین اور ہمارا کون باپ تھا اور پھر کون ہو اتم لوگون کے کہنے سے ہم اُسکی سرن مین جاوین
جب شُنہ سیف نے ایسے کلام کہے تو براہمن آپسمین بولے تم اجی گرت کے بیٹے ہو اور کسکے ہوسکتے ہو اُنھین کے انگ سے پیدا ہوا اور اُنھین نے
تمکو پرورش کیا ہے پھر تم کسکے بیٹے ہوسکتے ہو یہ سُن بام دیو جی بولے کہ اے سبھا والون سنو اجی گرت اِسکے باپ نے تو روپیہ کے لوبھ سے
اسے بیچڈالا اسلیے اب روپیہ دینے والے ہرشچندر کا بیٹا ہے اسمین شک نہین ہے یا بُرن جی کا ہے جنھون نے اِسے پھانسی سے چھڑایا کیونکہ —

چوپائی

بدیا دین ہار بھجے تر اتا ۔ ہت پتا ان کر داتا
پتا تلیہ یہ سب ہین جانہو ۔ ہمری کہی بات تم مانہو

اُسوقت مین کوئی راجہ کا اور کوئی بُرن کا اور کوئی اصلی باپ کا بیٹا کہنے لگا مگر بخوبی فیصلہ نہ کرسکے اسیطرح کی گفتگو مین بسشٹ جی بولے
کہ اے مہا بھاگو بید کے طریقہ کا فیصلہ سُنو جب محبت چھوڑ کر طمع کے بس ہو باپ نے لڑکپن ہی مین اِسے بیچڈالا تبھی اُسکا تعلق جاتا رہا پھر ہرشچندر کا
خریدا ہوا لڑکا ہوا جب راجہ نے مول لیکر مارنے کے لیے اسے جگیہ کے کھمبھے مین باندھا تب اُنکا بھی یہ لڑکا نرہا اور بُرن کی جب اِسنے استُت کی
تب خوش ہوکر اُنھون نے چھوڑ دیا ہے صرف اتنے ہی سے بھی یہ لڑکا نہین ہوسکتا ہے کیونکہ بڑے منترون سے جو استُت کرتا ہے تب وہ خوش
ہوکے اُسے روپیہ جان جانور راج مُوچھ اور جو کچھ چاہتا ہے وہ دیتا ہے یہ لسوامتر جی کا لڑکا ہے جنھون نے بڑے سنکٹ مین بُرن کا منتر اِسے بتایا
جس سے یہ بڑے ارشٹ سے بچا بسشٹ جی کے بچن سُن سب سبھا والون نے کہا واہ واہ یہی بات ہے تب لسوامتر جی نے اُسکا دہنا ہاتھ پکڑا
اور کہا اے بیٹے تم ہمارے گھر چلو شُنہ شیف نہایت محبت سے مُن کے بچن سُن لسوامتر جی کے ساتھ چلے گئے اور بُرن نہایت خوش ہو اپنے گھر کو
چلے گئے رتوک یعنی جگیہ کرانے والے اور سب براہمن وغیرہ اُسیطرح اپنی اپنی جگہ چلے گئے راجہ بھی روگ سے چھوٹ نہایت خوش ہوئے
اور بہت آرام سے رعایا کی پرورش کرنے لگے وہان ریوت راجہ کے لڑکے نے جنگل مین بُرن کے حالات سُنے اسلیے وہ خوش ہوکر اُس جنگل
اور پہاڑ سے اپنے گھر کو آئے اُسے دیکھ دونون نے راجہ سے کہا کہ وہ راج کُمار گھر کو آیا یہ سُن اجودھیا کے راجہ خوش ہو مجرا کرنے گئے راجہ کو
آتے ہوئے دیکھ نہایت محبت سے راج کُمار نے آنسو بہا ڈنڈوت اور پرنام کیا راجہ نے بھی اُسے چھاتی سے لگالیا اور آب دیدہ ہوئے
اور بہت خوش ہو اپنے لڑکے کے ساتھ راج کرنے لگے اور لڑکے سے نرمیدھ جگیہ کا احوال مفصل کہا پھر ایک راج سوی جگیہ راجہ نے کیا اُسمین
ادہوریہ بسشٹ جی کو ہوتا یعنی ہون کرنیوالا بنایا جگیہ کے ختم ہونے پر بسشٹ جی کی بہت پوجا ہوئی اور پھر اِندرپوری کو پہونچے وہان لسوامتر
اور بسشٹ جی کی ملاقات ہوئی اور دونون اُتم مُن اندر کے پاس بیٹھے اُنکی نہایت پوجا کی ہوئی دیکھ لسوامتر جی نے پوچھا کہ اے مُن یہ
بڑی پوجا آپنے کہان پائی یہ کسنے پوجا کی ہے ہمسے سچ کہو یہ سُن بسشٹ جی بولے ہمارا ججمان بڑا اقبالمند راجہ ہرشچندر ہے اُسی نے بڑی دچھنا سے
راجسوی جگیہ کیا ہے اُسکے برابر سچ بولنے والا اور دھرت برت دوسرا راجہ نہین اور داتا دھرم شیل رعایا کی پرورش کرانیوالا ابھی کوئی نہین ہے
اور لسوامتر جی اُسی کے جگیہ مین ہمنے یہ پوجا پائی ہے ہرشچندر کے برابر نہ راجہ ہوا ہے نہ ہوگا جو نہایت سچ بولنے والا فیاض شورا اور دھرم

کرنے والا ہی یہ سُن بسوامترجی نے نہایت غصہ کیا کہ اس ہرشچندر کے پتا کے ساتھ ہمنے کتنا سُلوک کیا اور اُسنے ہمارا کہنا نہ مانا جسکی
یہ تعریف کرتے ہین یہ بچارے کے بولے کہ بشسٹ جی تم اُسکی تعریف کرتے ہو جو جھوٹھ بولنے والا اور فریبی ہی جسنے برن سے جگیہ کرنے کی
شرط کی اور پھر کئی مرتبہ دھوکھا دیا اچھا جو ہم اُسے جھوٹا اور اداتا ابھی نہ کردین تو ہمارا عمر بھر کا اکٹھا کیا ہوا پُن جاتا رہے اور جو تم اُسے
سچ بولنے والا اور فیاض نہ کرسکو تو تمھارا سب پُن جاتا رہے ہم تمسے یہ شرط لگاتے ہین دونون نے کہا اچھا یہی بکتے جھکتے سرگ
سے دونون مُن اپنے گھر کو آئے۔

ادھیاے اٹھارہوان

دوہا

نرپ سون بیر بھیوا ت کہب سوئی تج پھند		اٹھارہوین ادھیاے مین کوشک مُن ہرچند

سری بیاس جی سُناتے ہین کہ ایک دن راجہ ہرشچندر شکار کھیلنے کے لیے جنگل کو گئے اور وہان اُنھون نے ایک خوبصورت عورت کو رو
ہوتے دیکھا اور اُس سے پُوچھا کہ ای سُندری کیا کرتی ہو اور تمکو کسنے دُکھ دیا ہی اور تمھین کیا دُکھ ہی ہم سے جلد کہو اس ویرانہ مین تم کون
ہو اور تمھارا خاوند کون ہی ہمارے راج مین راجس بھی دوسرے کی عورت کو دُکھ نہین دیتا ای سُندری جو تمکو دُکھ دیتا ہو اُسے ابھی مارڈالین
اپنا دُکھ کہو اور سچت ہو ہمارے دیس مین پاپ آتما نہین رہتا اسطرح اُسکے کلام سُن وہ عورت آنکھون کے آنسو پونچھکر بولی ای راجہ
ہمکو بسوامتر تکلیف دیتے ہین جو ہمارے لیے جنگل مین بڑا تپ کررہے ہین ای راجہ اُسی سے تمھارے دیس مین دُکھی ہون اور
کوئی ہمکو دُکھی نہین کرتا صرف وہی بسوامترجی ایذا دیتے ہین یہ سُن راجہ بولے ای سُندری اطمینان رکھو تمکو اب ایذا نہو گی اُس عابد کو ہم
منع کردینگے اسطرح عورت کو سمجھا کر نہایت جلد مُن کے پاس پہونچے اور سر سے پرنام کر بولے کہ سُوامی جی عبادت کرکے بدن کو کیون
تکلیف دیتے ہو اور یہ تمھاری محنت کس لیے ہی سچ کہنا آپ کے دل کی مراد ہم پوری کردینگے جلدی اُٹھیے اب عبادت کا کچھ کام نہین
ہمارے راج مین کوئی سخت عبادت نہین کرتا جس سے لوک بھر تکلیف مین ہو اسلیے ای مہاراج آپ عبادت نہ کیجیے اسطرح بسوامتر کو روک
راجہ تو اپنے گھر کو گئے اور دل مین غصہ کر کوشک مُن بھی چلے گئے اور جا کر فکر کرنے لگے کہ راجہ کی بُرائی کس مین ہو گی اسکا ایک تو یہی سبب
جو بشسٹ جی سے شرط لگی تھی اور دوسرا یہ ہوا کہ راجہ نے منع کیا بہت غصہ مین مُن رہنے لگے تھے تو فکر کرکے ایک نہایت گھور راچھس
سُور کا روپ دھارن کراکر راجہ کے دیس مین بھیجا وہ بڑا بھاری سُور چلاتا ہوا راجہ کی پھلواری مین پہونچا اور رکھوار دن کو ڈراکر
اور چنبیلی کینیر اور خس جو تھا کا جامن کے درختون کو باربار ہلانے لگا اور دانت زمین پر لگا کر درختون کو جڑ سے اُکھاڑنے لگا اور جتنا کیتکی
بیلا نواڑی وغیرہ عمدہ درخت تھے اُنکو اُکھاڑ کر بہا دیا پھلواڑی کے رکھوالے مالی اور اور بھی جو ہتیار لیے تھے سب کے سب بھاگ
کھڑے ہوئے اور ہاہاکار مچایا محافظون نے تیرون سے مارا مگر وہ نہ ڈرا اور وہ اُلٹ کر محافظون کو بھی مارنے لگا وہ رکھوالے نہایت
ڈر کر راجہ کی سرن مین تراہ تراہ پُکارتے ہوئے کانپتے اور ڈرتے ہوئے پہونچے اُن سکو ڈرا ہوا آتے دیکھ راجہ نے پوچھا
کسکا ڈر ہی اور کہان سے آتے ہو تم سب ہم سے کہو ای محافظو نہ ہم دیوتون سے ڈرین نہ راچھسون سے کہو کہان سے خوف ہی
اُس دشمن کو ایک ہی تیر سے مارونگا جو پاپی لوک مین میرا دشمن پیدا ہوا ہی دیو ہو یا دانو مگر اُسے تیز بانون سے مار ہی ڈالونگا

کہان ہی اور کس صورت کا ہی اور اُسکو کتنی طاقت ہی یہ سُن مالی بولے نہ دیوتا ہی نہ دیت ہی نہ جچھ نہ کنّر ایک بڑا بھاری سُتور ہی ای راجہ آپ کی پھلواری مین آیا ہی جو بہت نازک پھولون کے درخت تھے اُنکو تو جڑ سے اُسنے اُکھاڑ ڈالا اب کہان تک کہون سب پھلواری کی پھلواری اُسنے اُجاڑ ڈالی ہم لوگون نے تیر پتھر لاٹھی وغیرہ سے مارا مگر وہ ڈرتا نہین ہی بلکہ ہم سب کو مارنے دوڑتا ہی ایسی اُنکی باتین سُن راجہ بہت غصہ ہو کر گھوڑے پر سوار ہو نہایت جلد باغ مین گئے اور اُنکے ساتھ ہاتھی رتھ اور پیدل سوار وغیرہ تھے اور فوج بھی ہمراہ تھی اُس پھلواری مین جا کر راجہ نے گھور آواز کرتے ہوئے بڑے بھیانک سُتور کو دیکھا اور یہ بھی دیکھا کہ سب پھلواری اُکھاڑ ڈالی اس لیے نہایت غصہ کیا اور دھنکھ پر تیر لگا کر کان تک کھینچ کے اُس سُتور کے مارنے کا بہت غصہ ہو کر قصد کیا اور یہ دل مین کہا کہ اسکو مار ہی ڈالینگے اتنے مین اُس سُتور نے راجہ کو دیکھا کہ ترکش لیے میرے مارنے کو آتے ہین وہ بھی راجہ کے سامنے آیا اور اُسنے بڑا گھور اور دارُن شبد کیا اُس بھیانک سُتور کو آتے ہوئے دیکھ مارنے کا قصد کر راجہ نے اُسکے اوپر تیر چھوڑا مگر وہ سُتور اُس تیر سے بچا بہت طاقت اور تیزی کے ساتھ اُچھا کہ راجہ کے اوپر کودا جب راجہ نے دیکھا کہ اسکے تیر نہین لگا اور سامنے دوڑا چلا آتا ہی تو زور سے کھینچا بہت سے تیر غصہ ہو کر چھوڑے تب وہ سُتور ساعت بھر راجہ کو تو نظر آیا اور پھر دکھائی ندیا اسطرح لحظہ بھر مین غائب ہو جاتا اور طرح طرح کی آوازین کر راجہ کے اوپر دوڑنے لگتا ہی شجند بھی نہایت غصہ ہو سُتور کے پیچھے چلے اُنکا گھوڑا ہوا کے مانند تیز جاتا تھا اور اُسپر کھینچ کر دھنکھ پر چڑھاتے اور مارتے جاتے تھے ادھر اُدھر دوڑنے مین فوج تو تتر بتر ہو گئی اکیلے راجہ سُتور کے پیچھے دوڑے ایسے دوڑتے دوڑتے دوپہر کے وقت راجہ نہایت بھوکے اور پیاسے ہوئے اور گھوڑا بھی تھک گیا اُسیوقت سُتور نظر پڑا اور راجہ نہایت فکرمند ہوئے کیونکہ ایسے جنگل مین پہونچے جہان راستہ بھول گئے اور دل مین کہنے لگے کیا کرون کہان جاؤن نہ تو اس جنگل مین کوئی مددگار نہ راہ بتانے والا ہی اب بغیر جانے کس راہ کو جاؤن یہ فکر کرنے لگے ایسی فکر کرتے تھے کہ راجہ نے ایک صاف پانی سے بھری ہوئی ندی دیکھی اُسے دیکھ راجہ نہایت خوش ہوئے پہلے تو اُنھون نے گھوڑے کو پانی پلایا پھر گھوڑے سے اُتر آپ بھی پانی پیا جب وہان سے شہر کو لوٹنے کا قصد کیا تو راہ کے بھولنے سے نہایت دُکھی ہوئے اب کہان جاوین اسی درمیان مین بوڑھے براہمن کا بھیس دھر لبسوا متر جی وہان آئے اُنکو دیکھ راجہ نے پرنام کیا لبسوا متر جی بولے کہ ای راجہ تمھارا کلیان ہو یہان آپ کیسلیے آئے اکیلے اس ویرانے مین آپ کیا بچارتے ہین راجہ بولے ای مُن جی ایک بڑا طاقتور سُور ہماری پھلواری مین آیا اور اُسنے پھولون کے درخت اُکھاڑ ڈالے اُسے سُن مین فوج سمیت شہر کے باہر آیا اور اُسکے پیچھے دوڑے ہمکو دیکھ کبھی تو وہ چھپتا اور کبھی نظر آتا اسی طرح وہ مایاوی سُور کہین چلا گیا اور ہماری فوج بھی نہ معلوم کہان پریشان ہو گئی پھر بھوکے اور پیاسے فوج سے بھولے ہوئے ہم یہان آئے اب ہم نہ اپنی شہر کی راہ جانتے نہ فوج کا احوال اور نہ معلوم ہمارے دوست وغیرہ کہان رہے

چوپائی

مارگ لکھاوہو موہی مُنیشا	مین نج نگر جاہون جگدیشا
ہمرے بھاگ بچن مین آپو	ملیھو آے نین کرت پرلاپو
اودھ نرپت مین ہرچند ناؤن	راج سوے کارک دہن دادن
جو مکھ کرن ہیبت دھن اچھا	اہراجو دھیا مانگیو بھجبا

جو مانگھو سو دیو نہ شنکا مرکھانہ کہت سُنہو دوج راؤ	کہت بجائے ہین ہم ڈنکا تمھین دیو دھن چپل گناؤ

ادھیاے آنیسوان ۱۹

دوہا

انیس ۱۹ کے ادھیاے مین ہرسچندر کرراج	چھل بل کر کوشک ہر یو یہی کہب کرسلج

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ بشواامتر راجہ ہرسچندر کی ایسی باتین سُنکر ہنسکے بولے کہ ای راجہ اس پُن دینے والے اور پوترتیرتھ مین
اشنان اور پتیرون کا ترپن کیجیے آج دن بھی شبھ ہر اسلیے تیرتھ مین نہا کر اپنی طاقت کے موافق دان دیجیے یہ بڑا تیرتھ ہر سوایمبھون کا یہ قول ہ
کہ بڑے پُن دینے والے تیرتھ مین پہونچکر جو منگھ بے نہائے چلے آتے ہین وہ آتم گھاتی ہین اسلیے اس تیرتھ مین اپنی شکت کے موافق پُن کیجیے
تب ہم راہ بتادینگے اپنے شہر کو چلے جانا آج تمھارے دان سے خوش ہو ہم بھی تمھارے ساتھ چلین گے مُن کی باتین سُنکے کپڑے اُتار ندی
مین نہانے کو گھوڑے سے اُترے اور ایک درخت مین گھوڑا باندھ دیا جو ہونی ہوتی ہر وہ ضرور ہوتی راجہ مُن کے قابو مین ہو گئے راجہ نے
نہایا اور پتیرونکا ترپن کر مُن سے کہا ای سُوامی تمکو دان دیتے ہین کیا چاہیے گاے زمین سُونا ہاتھی گھوڑے رتھ اور سواری جو چاہو مانگو کوئی ایسی
چیز نہین کہ جو ہم نہ دے سکین یہ ہم نے پہلے ہی برت دھارن کیا ہر جب ہمارے یہان راجسوی جگیہ تھا تو منیون کے پاس ہم نے یہ قول کیا تھا
اس سے جو چاہو مانگو کیونکہ اس پوتر تیرتھ مین تم پہونچے ہو جو تمکو خواہش ہو ہم سے کہو ہم سب کچھ دے سکتے ہین یہ سُن بشوامتر جی بولے
ای راجہ ہمنے پہلے ہی بسشٹ جی سے آپ کی بڑی کیرت سُنی ہر کہ اب تمھارے برابر کوئی راجہ زمین پر فیاض نہین ہر انھون نے کہا تھا کہ سورج
بنسی راجہ ہرسچندر کے برابر نہ کوئی فیاض ہوا ہر اور نہو گا اسلیے ہم آپ سے پرارتھنا کرتے ہین کہ ہمارے یہان لڑکے کی شادی ہر اسکے لیے
روپیہ چاہیے یہ سُن راجہ بولے ای مہاراج آپ شادی کیجیے جتنا روپیہ چاہوگے ہم ضرور دینگے اسمین کچھ نہین شک جب اس طرح
مُن نے راجہ سے کہا تو شادی کرنے کو طیار ہوئے اور گندھربون کی مایا پیدا کر ایک لڑکا اور دس برس کی ایک کنیا گندھربون کی
مایا سے پیدا کر دکھائی اور راجہ سے کہنے لگے ای راجہ انھین دونون کا کام کرنا ہر کیونکہ گرہست کی شادی سے راجسوی جگیہ سے زیادہ پُن ہوتا
اس براہمن کے لڑکے کی شادی کرائیے تمکو راجسوی جگیہ کا پُن ہوگا اُسکی ایسی باتین سُن راجہ مُن کی مایا سے موہت ہو گئے پھر کہا کہ اچھا
اسکی شادی کرا دینگے اتنا کہ بشوامتر جی نے راستہ بتادیا اُسی راہ سے راجہ اپنے شہر کو چلے گئے اور بشوامتر جی بھی اور راہ سے آپہونچے
آئے اور بیاہ کی بدھ جھٹ پٹ کی اُسی اثناے مین راجہ گھوم کر پھر اُسی جگہ پر آئے راجہ کو دیکھ بشوامتر جی بولے ای راجہ بیدی کے بیچمین
کچھ دان دیجیے راجہ نے کہا تمکو کیا چاہیے کہو ہم تمھاری مُراد پوری کر دینگے جو دینے کے لائق بھی نہو گا ہم دینگے کسواسطے کہ دنیا مین ا
جس چاہتے ہین اور اُسکا جنم لینا ناحق ہر جسنے بھجُو یا کر دنیا مین اپنا جس نہ کیا جس سے پرلوک مین سُکھ ہوتا یہ سُن بشوامتر جی بولے کہ ا
مہاراج اس بر کو سامگری سمیت اپنا راج دیدو اور ہاتھی گھوڑے رتھ جو کچھ تمھارے ہین سب بیدی کے بیچمین اسے دو مُن کی
گفتگو سُن مایا سے موہت ہو راجہ نے کہا دیا اور کچھ سوچ نہ کیا اور بشوامتر جی نے کہا لیا اب پھر بولے کہ راجہ دان کے لائق کچھ دچھنا تو دو کیونکہ منون
نے کہا ہر دچھنا بنا دان کچھ پھل نہین دیتا اسلیے دان کے پھل ہونے کے لیے دچھنا دیجیے جب اسطرح راجہ نے سُنا تو بہت متعجب ہو لیے

ای براہمن کہیے کیا دھن دین اور کتنا چاہتے ہو اُتنا دین ہم دان پورا ہونے کے لیے دچھنا ضرور دینگے لبسوا متر جی راجہ سے بولے ڈھائی پہاڑ سونے کے دیجیے راجہ نے کہا دینگے پھر سوچا کہ ہمارے پاس تو کچھ بھی نہین ہی ہم کہان سے دینگے یہ دل مین سوچ کے بڑا تعجب ہوا جب یہ حالت دیکھی ویسے ہی راجہ کی فوج بھی نظر آئی جو ڈھونڈھنے آئی تھی سب نوکرون نے دیکھا کہ راجہ بہت بیاکل ہین اُستت کرکے پوچھنے لگے اُنکے کلام سُن راجہ کچھ بھی بُرا بھلا نہ بولے اپنے کیے ہوئے کرمون کی فکر کرتے ہوئے چلے اور یہ بھی سوچتے رہے کہ مین نے کیا کیا کہ سب دھن براہمن کو دیدیا اور جنگل مین اُس برہمن سے فریب دیا گیا جیسے ٹھگ لوٹ لیتے ہین سامان سمیت راج بھی لیلیا اور ڈھائی پہاڑ سونے کے بھی پیچھے دینے کو کہا اب مین کیا کرون اور میری عقل اب جاتی رہی ہی کسواسطے کہ مین نے مُن کے کپٹ کو نہ جانا مجکو اُس تپسوی براہمن نے بڑا فریب دیا اب تقدیر کا لکھا مین نہین جانتا ہون کہ آگے اسکے اور کیا ہو اسطرح نہایت فکرمند ہو راجہ گھر کو گئے خاوند کو فکرمند دیکھ رانی سبب پوچھنے لگی کہ ای مہاراج آپ اُداس کیون ہین جلد کہیے جنگل سے لڑکا بھی گھر نہ آیا اور اُسکے پہلے آپ راجسوی جگیہ کر چکے پھر رنج کا سبب کہیے نہ تو کوئی طاقتور دشمن ہی بلکہ کمزور بھی دشمن نہین بُرن بھی خوش ہو گئے اور اب سب طرح سے امن و امان ہی اور فکر سے دل پر چین نہین ہوتا اور دیہہ بھی چھین ہوتی ہی فکر کے برابر موت کی بھی تکلیف نہین ہوتی اسلیے ای مہاراج آپ اُسے دور کیجیے رانی کے ایسے کلام سُن راجہ نے کچھ فکر کا حال نہ کہا اور سارے سوچ کے کھانا بھی نہین کھایا اور سفید اُجلے بچھونے پر سوئے مگر نیند نہ آئی صبح کے وقت اُٹھکر جب تک سندھیا وغیرہ سے فراغت اور فرصت کیا چاہتے تھے کہ ویسے ہی لبسوا متر جی آپہونچے دُوت نے راجہ سے کہا کہ جس براہمن نے تمکو فریب دے کے تمسے راج لینے کا اقرار کرالیا ہی وہی براہمن آیا ہی راجہ اُسکا آنا سُنکر نکل آئے اور اُسکو بار بار پرنام کرنے لگے راجہ کو دیکھ لبسوا متر جی جو دوسرے برہمن کا بھیس بنائے ہوئے آئے تھے راجہ سے بولے کہ ای راجہ اپنا راج اب چھوڑ دو جو تم ہمکو دینے کو کہہ آئے تھے اس لیے اب دیدو اور جو ڈھائی پہاڑ سونا دینے کو کہا ہی وہ بھی دیدو آپ سچ بولنے والے ہین یہ سُن ہرشچندر بولے کہ ای سوامی یہ راج تو آپہی کا ہی ہمنے تو دیہی ڈالا اسے چھوڑ کر اور جگہ چلے جاوینگے آپ فکر نہ کیجیے ہمارا سب کچھ تو آپ نے لیا ہی مگر اب ہم اسوقت سونے کی دچھنا نہین دیسکتے جب ہمکو کہین دھن ملیگا تو ضرور آپ کو دینگے اتنا کہہ راجہ نے اپنی عورت اور لڑکے سے کہا کہ ہمنے راج اس براہمن کو دیدیا جبکہ اُنکے یہان شادی تھی اُسی جگیہ کی بیدی مین ہاتھی گھوڑے رتھ سونا وغیرہ سمیت سب راج اُنکو دیدیا صرف تین سر نہین دیے اسلیے اجودھیا چھوڑ کسی گنجان جنگل مین چلے جائین سب ایشریون سمیت راج مُن لین لڑکے اور استری سے اتنا کہہ دھرماتما ہرشچندر راج مندر سے لبسوا متر جی کو ملتے ہوئے نکل کھڑے ہوئے جب راجہ کو جاتے دیکھا تو عورت اور لڑکا بھی نہایت فکرمند اور اُداس ہو پیچھے چلے آئے اُن سبکو جاتے ہوئے دیکھ شہر مین ہاہاکار مچا اجودھیا کے رہنے والے سب بڑے زور و شور سے رونے اور کہنے لگے کہ ای پرمیشر اب ہماری گت دیکھیے کیا ہوتی ہی ہمارے راجہ نے تو شہر کو چھوڑ دیا اب ہم کسکے ہوکے رہینگے ای مہاراج آپ کو براہمن نے فریب دیا

چوپائی

براہمن چھتری بیس اور سُودا — انھین جات لکھ کینہو دندا
نرپت پُتر جُوتی کے ساتھا — جات لکھیو جن منھو اناتھا
پُورباسی نند ہین دوج کاہین — دُراچار اور دھورت کہاہین

سب دوجا دبھا کہین نہین نیکا ۔ کہین ہر ہر لیہ نرپ ٹیکا
جب نرپ نگر سے باہر بھیو ۔ تب کوشک منِ تنہہ چل گیو
بولیہو ٹھہر بچن نرپ پاہین ۔ جو آوا اُنکے منَ ماہین
نرپت دچھنا دے کے جاہو ۔ نہی تبھی ہوئی تب لاہو
نہین تو کہو نہ دیوے بھائی ۔ تج سوَرن اپنے گرہ جائی
جَد تو ہر دے بھوپ ہو ٹوبھا ۔ راج لیہو آنیو اشو بھا
دان کینہہ ما نہہ جو راجو ۔ تو سب دیہو کہیو جو آجو
یہ بدِ ہ گادھ تے جب بھاکھا ۔ ہر چند بھوپ نہ آنیہو ناکھا
کرہ نرنام مردو بچن ادچارے ۔ تجک کہ جور دین نرپ بارے

ادھیائے بیسواں

دوہا

بنشت کے ادھیائے مین ہرشچند رجم کین ۔ جگت دچھنا دین کی سوئی کہب برین

اس سے پہلے کے ادھیائے کی پچھلی کتھا سُن راجہ ہرشچندر جی بسوامتر سے بولے ای منی جی نیا تمکو دچھنا دیے ہم اناج نہ کھاوینگے
یہ پرنگیا کرتے ہین آپ رنج چھوڑ دین ہم سورج بنس مین پیدا ہوئے راجہ چھتری اور راجسوی جگیہ کرنیوالے اور منگھون کی مراد پوری
کرنے والے ہین بھلا اب دیکر انکار کیسے کرین یہ قرض ہم ضرور ادا کر دینگے ای براہمن آپ اطمینان رکھیے ہم تمکو سونا دینگے مگر کچھ
عرصہ تک خاموش رہیے جب تک کہ ہم کہین سے حاصل نہ کرین یہ سن بسوامتر جی بولے ای راجہ اب تمکو روپیہ کہان سے ملیگا کیونکہ
راج خزانہ اور طاقت سب کچھ جاتا رہا جس سے دھن تمکو ملتا تھا اب آپکی ناحق امید ہر اب ہم کیا کرین اور اب تم غریب ہوگئے ہو تمکو
طمع سے کیسے دُکھ دین اسلیے آپ کہدین کہ اب ہم نہ دینگے تو ہم اس امید کو چھوڑ چلے جاوینگے اور آپ لڑکے اور عورت ہمیت
جہان چاہین وہان چلے جائین آپ مین کیا لگتا ہر کہ نہین دیتے کہ سونا نہین ہر تو کیا دین جب براہمن کی راجہ نے ایسی باتین سنین تو کہا آپ
دھیرج رکھیے کہین سے تو ہم آپ کو لا دینگے جو ہمارا اور ہمارے لڑکے اور استری کا بدن بنا رہیگا تو ہم اپنا جسم بیچکر تمہارا قرض دینگے
مگر اے براہمن اگر کوئی اجودھیا مین ہو تو وہین چلکر بیچینگے یہان کوئی نہ لیگا اور جو کاشی مین گاہک دیکھینگے تو ہم اور عورت اور بیٹے
بیٹے سمیت بِک جاوینگے تم دھن لے لینا اور ہم سب اُسکے داس ہو جاوینگے مگر یہ دیکھ لینا کہ پھر تمہارا باقی نہ رہجاوے ڈھائی
پہاڑ سونا وہ دیدے اور آپ لیکر خوش ہو جاوین اتنا کہتے ہوئے راجہ اپنی رانی اور لڑکے کے ساتھ جہان پاربتی کے ساتھ
مہادیو رہتے ہین اُسی کاشی پوری مین پہونچے اُس دل کے خوش کرنیوالی پوری کو دیکھ راجہ بولے کہ مین کرتارتھ ہوا پھر
گنگا جی مین نہا کر دیوو غیرہ کا ترپن کر اور بشویشر جی کی پوجا کر چارون طرف دیکھنے لگے کہ اب کس راہ سے چلنا ہوگا پھر
لگے اس پوری کا مالک تو نہین ہر صرف مہادیو جی ہی اسکے مالک ہین اسلیے یہان کون مجکو مول لے گا یہی مہادیو

ہو چاہین لین یہ سوچتے ہوئے پیدل ہونے کے سبب آہستہ آہستہ عورت اور لڑکے سمیت اندر گئے اور پوری مین پر بس کر راجہ نے
یقین کیا کہ یہان کا آنا اچھا ہوا آگے چلتے چلتے دچھنا چاہنے والے مُن بھی نظر آئے کسواسطے کہ اُنکو کہان کل تھی اُن مُن کو دیکھ راجہ نے پرنام
ہو کر پرنام کیا اور کہا کہ ای مُن جی میری ذات اور عورت اور لڑکے سے جو آپ سے فائدہ ہو سکے کرائیے اور اور کام جو کرنے کے لائق ہو حکم
کیجیے یہ سن بسوامتر جی بولے کہ ای راجہ جس مہینہ کا تمنے وعدہ کیا تھا وہ مہینہ گذر گیا اب ہماری دچھنا دیجیے راجہ نے کہا کہ ای براہمن آدھا دن باقی
ہر دوپہر اور خاموش رہیے یہ سُن بسوامتر جی نے کہا اچھا آدھا دن وہ بھی گذرنے دو تب پھر آوینگے اگر تب بھی نہ دلیسکوگے تو سراپ دیکر
چلے جاوینگے براہمن تو ایسا کہکر چلے گئے اور راجہ فکر کرنے لگے کہ اس براہمن کو دچھنا دینے کو مین نے کہا ہر وہ کہان سے دونگا اس کاشی مین
روپیے والے دوست کہان سے آوینگے جو ہمکو لیکر اس براہمن کو دچھنا دینگے اور روپیہ ایکا ایکی کہان سے آویگا اور ہم تو مفت کسی سے
لیتے نہین ہین کیونکہ دھرم شاستر مین راجاؤن کے دان ادھین بچن اور پوجن کرنا یہ تین ہی برتیان لکھی ہین اور جو بغیر دیے ہوئے قرض
براہمن کا ہم مر گئے تو بھی کچھ نہ ملیگا کیونکہ براہمن کا دھن لینے والا اغلبظ کا کیڑا ہوتا ہر پھر اُس سے بری گت کون ہوگی یا پھر بریت جون
مین پیدا ہونگے ہم جانتے ہین کہ دنیہہ کا بیچنا اچھا ہوگا سوت جی اسی کتھا کو سونک وغیرہ مُنیون سے کہتے ہین کہ راجہ کو منہہ نیچے کیے ایسا
بیاکل دیکھ رانی پریم سے گڑگڑا کر بولین کہ ای مہاراج فکر چھوڑ دیجیے اپنے دھرم کو پالیے سچ کو نہ چھوڑیے جو آدمی سچ کو چھوڑتا ہر وہ آدمی
پریتون کے سمان ہوتا ہر جیسا اپنے ست کا پالنا دھرم ہوتا ہر اُسکے برابر دوسرا دھرم نہین ہر اگنی ہوتر جگیہ کرنا پڑھنا اور دان وغیرہ
جتنی کریا ہین جسکا وعدہ جھوٹھا ہوا اُسکی یہ سب کریا بیفائدہ ہین اسلیے دھرم شاستر مین عقلمند لوگون نے ست کا بڑا مہاتم کہا ہر دیکھو
راجہ ججات نے ننوا سو میدھ جگیہ کیے اور ایک راج سوی جگیہ بھی کیا تھا مگر ایک ہی دفعہ جھوٹ بولنے سے سُرگ سے گر پڑے یہ سُن
راجہ بولے کہ ہمارے تو فقط پُتر اور استری رہگئی ہر اُنمین لڑکا تو نبس کا نام کرنے والا ہر اسلیے اسکے دینے کا شاستر مین حکم نہین ہر اور
یہی شاستر کا حکم ہر کہ عورت کو کبھی نہ بیچنا چاہیے پھر کہو کیا چاہتی ہو براہمن کو کیا دین یہ سُن رانی بولین کہ ای راجہ آپ جھوٹھ نہ بولین
جو لکھا ہر کہ عورت کو بیچنا نہ چاہیے اُسکا یہ مطلب ہر کہ بیٹے کے ہوئے بغیر نہ بیچنی چاہیے کسواسطیکہ استری پُتر کے لیے ہر کچھ رت
کے لیے نہین ہر اسلیے استری کا پھل پُتر ہی ہر آپ مجھے بیچ ڈالیے اور براہمن کی دچھنا دے ڈالیے اس بات کو سُن کے راجہ
بہت ہو بیہوش ہو گئے جب ہوش مین آئے تو دُکھی ہوکے راجہ رونے لگے اور کہا کہ ای سُندری جو تمنے کہا وہ بڑے دُکھ کی بات
ہو کیا تمہاری مُسکرا کر گفتگو کرنی مجکو بھول گئی ہر ہاے ہاے ایسے بُرے بچن کیسے منہہ سے نکالتی ہو یہ کہکے راجہ رانی کو بیچنے پر
راضی نہوئے بلکہ بیہوش ہو کر پھر زمین پر گر پڑے جب رانی نے راجہ کو پرتھوی پر پڑے ہوئے بیہوش دیکھا تو بہت رنج اور
دُکھ کے بچن راج پُتری بولی —

چوپائی

ہا مہاراج کا کے اپد ہانا
گرہیو مہی منہہ جہم جن آتا
جو تم مہا ستر ن جت سجیا
جو گیتہ پرے چھت منہہ یہ لجیا
جن کوٹن بیرن بہو وانا
دین سوم پت بھوم سیانا
جو چھت ناتھ سناتھ کین بہو
سوانا تہ سم بھید یو کہو

ہاے دیو تو نرپ اپانا
اِندرا و پیندر تا یہ مم سُوامی
یہ کہہ سُو نرپ راج ہماری
پت اُستھیۂ دُکھ بہر ٹت بالا
سِشُو لکھہ بات تہی اتِ رودا
تات مات بھوجن دے موہین

نرپت کین کا جو دُکھ مانا
یہی گت کر سو بھوا نو گامی
چھت منھہ گری نہ دنیہ ہماری
مہی منھہ لوٹت پڑی بہالا
بھیو چھُدھا تر جسم کنگ لودا
چھُدھا لاگ اب کچھو نہ سوہین

ادھیاے اکیسوان ۲۱

دوہا

ایک ۲۱ بیس ادھیاے مین ہرشچندر مہپال
مہا سوک کینھو کتھا سوئی کہب بشال

سُوت جی اسی کتھا کو سونکا دکون سے بیان کرتے ہین کہ اِس طرح لڑکا رو رہا تھا اُسیوقت بڑے عابد لبسوامتر جی آپہونچے جو دلمین جمراج کے مانند غصہ کیے تھے اُسے دیکھہ ہرشچندر بیہوش ہوزمین پر پھر گیہ پڑے لبسوامتر جی نے پانی اوپر چھڑک کر کہا کہ اے راجہ اُٹھو ہماری دچھنا دو قرضدارون کا روز بروز دکھہ زیادہ ہوتا ہی جب راجہ کو سرد پانی کے چھینٹے لگے تو مُورچھا سے جاگے اور وہ لبسوامتر کو دیکھہ پھر بیہوش ہوگئے تب مُن نہایت غصہ ہوئے اور راجہ کو سمجھا کر یہ بولے جو دھیرج کو دھارن کیے ہو تو ہماری دچھنا دیدو دیکھو ست ہی سے سُورج تپتے ہین اور ست ہی سے پرتھوی ٹکڑی ہی اور ست ہی مین دھرم کہا ہی اور سُرگ بھی ست ہی دھرا ہی ہزار ہا اسومیدھ اور ست ترازو پر دھرے گئے تھے مگر ہزار اسومیدھ سے ست ہی زیادہ رہا ہمارے کہنے سے یہ مطلب ہی سورج بجانب مغرب جاوینگے اور تم ہماری دچھنا ندوگے تو ہم سراپ دینگے اسمین کچھ شک نہین ہی اتنا کہہ لبسوامتر تو چلے گئے راجہ نہایت خوف زدہ ہوئے اور بڑے دُکھی ہوئے کیونکہ بڑے بیشرم دھنی سے دُکھی تھے اُسیوقت ایک بید جاننے والے براہمن بہت براہمنون کے ساتھ اپنے گھر سے باہر نکلے اُنکو رانی دیکھہ زر کی امید کر راجہ سے بولی کہ براہمن تینون برنون کا پتا ہی اور پتا کا زر ضرور ہی بیٹے کو لینا چاہیے اسمین شک نہین ہی اِسلیے مین جانتی ہون کہ آپ اِس براہمن سے روپیہ مانگ راجہ نے کہا اے سُندری ہم چھتری ہین دان لینے کی اچھا کبھی نہین کرسکتے مانگنا براہمنون کا کام ہی چھتریون کا کبھی نہین ہوا براہمن برنون کا گرو ہی اسلیے سب پوجا کرتے ہین اسلیے گرو سے کبھی مانگنا نہ چاہیے اور کوئی چاہے مانگ بھی لے چھتری کو کبھی براہمن سے نہ لینا چاہیے۔ جگیہ کرنا۔ پڑھنا۔ دان دینا۔ یہی تین کام چھتریون کے لیے لکھے ہین اور سرنا گت آئے ہوئے کی مدد کرنا رعایا کی پرورش کرنا یہ دھرم ہین مگر ہمکو دو ایسے بچن چھتریون کو کبھی نہ کہنے چاہیے اے دیبی دینگے یہی میرے من مین بس رہا ہی کہ کہین سے بٹور پاوین تو براہمن کو دیدین یہ سُن رانی بولی کہ کال سبکے دھرمون کو بھسم کرتا ہی اور کال ہی بیعزت کو عزت دیتا ہی اور کال ہی پورکھ کو فیاض اور فقیر کرتا ہی دیکھو براہمن کا یہ کہان دھرم ہی کہ کسکو دُکھ دے کال کی طاقت ہونے سے پنڈت براہمن نے بھی نہایت غصہ کر راج سے نکال دیا کال کے کیے ہوئے کو دیکھیے یہ سُن راجہ

بلکہ یہ بھلا ہی کہ کھڑگ سے جسم کے دو ٹکڑے کر ڈالین مگر عزت چھوڑ کر یہ نہوگا نہ ہوا ہی کہ ہم کسی کے سامنے ہاتھ پھیلاوین اور یہ کہین کہ ہمکو
کچھ دو ہم چھتری ہین چھتری لوگ کبھی کسی سے نہین مانگتے ہم اپنی طاقت کا پیدا کیا ہوا روپیہ دینگے پھر رانی بولی اے مہاراج آپکا دل نہ مانگ
سکتا ہو ہم تو اندر وغیرہ دیوتون کے آگے آپ کی رچھا کے لیے دیگئی ہین ہم کو آپ بیچ ڈالیے اُسمین جو روپیہ ملے برہمن کو دیدیجیے
جب رانی نے پھر ایسی باتین کہین تو کشٹ کشٹ کہ راجہ دُکھی ہو رونے لگے تب پھر استری بولی۔

چوپائی

کر ہو بچن مم راج دُلارے ۔ نہین تو دُکھت ہوے ہون پیارے
پر ہر اپ پاوک جر نچا ۔ ہو بہوتا سم دُکھ نہ مچا
دوت بیت نہین مدرا ہتیو ۔ راج ہیت نہین بھوگ کرتیو
دیت اہو براہمن ہت موہین ۔ نہین دُوکھن یا مین کچھ توہین
دیہو بیچ موہی دھن دوج کاہین ۔ ستت پتگیہ ہو ہو جگ ماہین
ہمر ہو شوبھا جگ مین ہوئی ۔ کہین جن کوئی نہین گوئی

ادھیاے بائیسوان[۲۲]

دوہا

بائیس[۲۲] کے ادھیاے مین ہر چند بھوپ اودار ۔ بیر دین ہت تج بدہو بیچو کر سُکرار

وت جی اسی کتھا کو سونک وغیرہ رکھون سے بیان کرتے ہین کہ جب راجہ کو بار بار اسطرح سے عورت نے کہا تو بولے اے سُندری
رم ہو کیا کرینگے تمکو بیچ ڈالینگے جو کام بیشرم لوگ بھی نہین کر سکتے وہ کام اب ہم کرینگے جو تمھاری زبان اسی طرح پر سخت باتین کہنے سے
و بھادیتی ہو ادیبی بھی اتنا کہہ دُکھی ہو راجہ شہر کو گئے اور عورت کو راہ مین بٹھا آئے وہان جا دُکھ کے مارے گڑ گڑا کر گلی گلی پکارنے
لگے کہ اے بھائی شہر کے رہنے والو ہمارے بچن سب لوگ سُنو جو ہماری عورت کے لونڈی ہونے سے کسی کا کام ہو سکے تو مول
لو سب نے پوچھا کہ اُسکی کیا قیمت ہی تم اُسکے دام کیا چاہتے ہو اور یہ بھی بتلاؤ کہ آپ کیا قصد ہی تم کون ہو اور کہان سے آئے
اپنی عورت کو بیچتے ہو ایسی کیا مصیبت تمپر پڑی ہی یہ سُن راجہ بولے ہمسے مصیبت کا حال کیا پوچھتے ہو اور یہ کیا پوچھتے ہو کہ تم
ن ہو ہم بڑے نالائق اور بیشرم اما نکھہ راچھس اور کٹھن جیو ہین تب تو یہ پاپ کرتے ہین اُس آواز کو سُن بوڑھے براہمن کا بھیس
ت جلد بسوامتر جی اُنکے پاس آکر ہرشچندر سے بولے کہ دیدو ہم اُسے داسی بناوین گے اور ہم بڑے دھنی مول لینے والے
ہمارے یہان بڑا دھن ہی اور ہماری عورت نہایت نازک ہی اسلیے گھر کا کام وہ نہین کرتی اسکو تم ہمارے ہاتھ بیچ ڈالو ہم اُسے مول
داسی بناوینگے مگر یہ تو کہو کہ دھن کتنا دینا ہوگا جب اسطرح براہمن نے کہا تو ہرشچندر کا دل پھٹ گیا مارے دُکھ کے کچھ نہ بولے
براہمن آپ ہی پھر بولا کہ تمھاری عورت کے کام عمر روپ شیل کے برابر روپیہ دینگے لو اور اپنی عورت ہمکو دو دھرم شاستر مین
ت اور مردون کے جو لچھن کہے ہین اُسکے موافق قیمت دینگے جو بتیس[۳۲] لچھنو والی استری یا پُرکھ ہو اور رچھ اور گُن والی ہو

تو کرڑور سورن عورت کی قیمت اور دس کرڑور پورکھ کی ہوتی ہی برہمن کی ایسی باتین سن راجہ ہرشچندر نہایت دکھی ہو کر کچھ نہ بولے تب
اس برہمن نے راجہ کے آگے درخت کی چھال پر دھن دیدیا اور رانی کے سر کے بال پکڑ کر کھینچے تب رانی بولی کہ ای ساڈھو جبتک مین
اپنے لڑکے کو دیکھتی ہون تب تک مجھے چھوڑ دو کسواسطے کہ پھر درشن نہین مل سکتے اتنا کہہ رانی اپنے لڑکے سے بولی ای بیٹے مین اب
داسی ہوئی ہون دیکھو اب مجکو نہ چھونا مین تمھارے چھونے کے لائق نہین ہون تب وہ لڑکا بڑے دکھ سے ماتا کو دیکھ امبا امبا کرتا ہو
اور آنکھون سے آنسو بہاتا ہوا دوڑا اور ہاتھ سے ماتا کا کپڑا پکڑتا ہوا زلفین رکھائے ہوئے گرتا پڑتا آپہونچا اس لڑکے کو آتے ہوئے
دیکھ اس برہمن نے کرودھ سے بالک کو مارا مگر تب بھی لڑکے نے ماتا کو نہ چھوڑا تب رانی بولی ای ناتھ ہمارے اوپر مہربانی کیجیے اس
لڑکے کو بھی خرید لیجیے مجکو تو آپ نے خرید کیا ہی مگر بن بنا اس لڑکے کے کچھ کام نکر سکونگی اب اتنی مجھ کمبخت کے اوپر مہربانی کیجیے یہ سن برہمن
بولا اچھا اسکی بھی قیمت ہم سے لو اور لڑکا ہمکو دو عورت اور مردون کے گن کے موافق قیمت شاستر مین لکھی ہی کسی کا سو کسی کا ہزار کسی کا
کرڑور اسطرح جو عورت بتیس لچھنون والی دچھ شیل اور گنون والی ہوتی ہی کروڑ سورن اور جو پورکھ ایسا ہی اسکی قیمت دس کرڑ ور ہی
کہکر برہمن نے لڑکے کی بھی قیمت کپڑے پر رکھ دی اور لڑکے کو بھی پکڑ کر اسکی ماتا کے ساتھ باندھا اور خوشی سے اسکو اپنے گھر لے چلے
کی طیاری کی تب جانگھ کے بل پرتھوی پر گر کے رانی نے راجہ کو پرنام کر کہا کہ جو کچھ آج تک مین نے دیا اور جو کچھ آگ مین ہنسا اور جو
برہمنون کو مین نے بھوجن کرایا ان سب پنون سے پھر ہمارے خاوند ہرشچندر ہی ہون اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز عورت کو جب نوکر
آگے گرا ہوا دیکھ ہائے ہائے کہتے ہوئے راجہ دکھی ہو بلاپ کرنے لگے کہ ہائے ہماری پیاری ست شیل گنون والی ہم سے چھوٹی جاتی ہی
درخت کی جڑ مین سایہ ہوتا ہی مگر درخت کو چھوڑ کے سایہ نہین جاتا یہ مجھے چھوڑے ہوئے جاتی ہی اسطرح عورت سے کہہ لڑکے سے
کہنے لگے ای لڑکے ہمکو چھوڑ تم کہان چلے اب مین کس طرف کو جاؤن اور کون میرا دکھ دور کریگا اور برہمن سے کہنے لگے کہ ای برہمن
اتنا راج کے چھوٹنے کا دکھ نہین ہی اور نہ بن باس مین جتنا لڑکے کے چھوٹنے کا دکھ ہی راجہ پھر عورت سے کہنے لگے کہ لوگ
عورت اچھے خاوند کے بھوگ کے لائق ہوتی ہی ہمنے تمکو دکھ مین ڈالکر چھوڑا ہائے اچھواکو کی نسل مین پیدا ہو کہ سب راج کے
کے لائق ایسے خاوند کو پا کر اب تم داسی ہوئین اب اسطرح کے سوک ساگر مین ڈوبتے ہوئے میرا کون اودھار کریگا ایسا کہتے
راجہ کے دیکھتے دیکھتے وہ برہمن لوہے کے ڈنڈے سے مارتا ہوا دونون کو لیچلا تب یہ دیکھ راجہ نہایت دکھی ہو رونے لگے کہ
جس عورت کو مین جان سے عزیز جانتا اور اسکو نہ سورج نے نہ چندرمان نے نہ اور کسی منکھ نے دیکھا وہ داسی ہوئی ہائے
سورج بنس مین پیدا ہوا اور نازک انگلیون والا مین نے بیچ ڈالا مجھ بیوقوف کو دھکار ہی مجھ بے انصافی کرنے والے سے
یہ حالت ہوئی ہی اور مین اسپر بھی نہ مرا دھکار ہی اسطرح راجہ بلاپ کرتے ہی رہے کہ براہمن آگے جاکر انتردھیان ہو
درخت اور اونچے اونچے گھرون کے بیچمین سے ہوکر چلا گیا اسیوقت بسوامتر جی آئے اور انکے ساتھ بہت سے شاگرد
آتے ہوئے بولے ای راجہ جو تمنے راج سوی جگیہ کی دچھنا پہلے ہی دینے کو کہی جو ست کو دھارن کیے ہو تو اسکو دو یہ سن راجہ بولے
رکھ تمکو نمسکار کرتا ہون یہ اپنی دچھنا لیجیے جو ہمنے پہلے ہی راجسوی جگیہ کی دچھنا کہی تھی تب بسوامتر بولے کہ ای راجہ یہ دربیہ دچھنا
تمنے کہان پایا جو دیتے ہو جس طرح تمنے پیدا کیا ہی کہو راجہ نے کہا کہ ای مہاراج اس کہنے سے کیا ہی اسکے کہنے سے صرف رنج ہی
ہی بسوامتر پھر بولے ہم برا روپیہ نہین لیتے اچھا ہی لیتے ہین جسطرح روپیہ آیا ہی ہمسے کہو یہ سن راجہ پھر بولے کہ اپنی

کروڑ لشنک کو اور لڑکے کو دس کروڑ لشنک کو ہمنے بیچ ڈالا اسلیے ای برہمن گیارہ کروڑ سورن ہم سے لو

قدر اود زر ۱۳

چوپائی

بسُو دھن سولپ جان مُن رایا ۔ جو ناری بیچے نرپ پایا
راجھی سوک جگت لکھ کوپی ۔ گادھ تنے بولیو منو لوپی
راج سوی مکھ کی نہین بھوپا ۔ یہ دچھنا پورن انو روپا
اینہ سنگرہ اوپرا جو مہیپا ۔ جاسون پور جگیہ ہوا لیشا
چھتر بندھ جو یہ مم جوگو ۔ دچھنا جان لیہو تو سوگو
دیکھ مور بل ترت مہیپا ۔ ٹھوہون توہی وہون کونیپا
تپ براہمنا دہین آدبل ۔ مم نہین جانے اہین بھوپ کھل
یہ سُن نرپ بولیو بھیہ مانی ۔ اور دیب کوشک مُن گیانی
اجہن ناری اروست دووَ ۔ بیچ دین دھن جانت سُوو
سُن کوشک کہہ دین چوتھائی ۔ اہے شیش کیجیے اوپائی
یہی ہمارہ پرتجھا جانہو ۔ اور نہ کچھ اب بات بکھانہو
لیکے دیہو جہان سے چھہو ۔ جو جگ مین نرپ جبن تم لہو

ادھیاے تیئسوان

دوہا

تریونشن ادھیاے مین ہرشچندر مہراج ۔ بیچنگے چانڈال گرہ کہب سوئی کرساج

سری بیاس جی اسی کتھا کو راجہ جنمیجیہ جی سے بیان کرتے ہین کہ راجہ سے ایسے کٹھور اور نردی بچن کہہ اور گیارہ لشک سُورن لے غصہ ہو کر بسوامتر جی چلے گئے مُن کے چلے جانے پر راجہ بار بار دم بھرتے ہوئے نہایت رنجیدہ ہوئے اور نیچے مُنھ کر زور سے کہنے لگے ارے بھائی سورج غروب ہوا چاہتے ہین ہمارے پریت ہوکے بکنے پر بھی جسکا دکھ دور ہو وہ جلدی بولے کہ ہم مول لینگے یہ کلام سُن پرچہا لینے کے لیے نہایت بدبودار بڑی چھاتی کیے بڑے بڑے بال رکھائے ہوئے بڑے بڑے دانت نہایت سیاہ بڑا پیٹ کھروا بدن مہاکال روپ پور کھون مین نیچ ہاتھ مین ٹوٹی لاٹھی لیے مُردون کی دنبہ کی نکالی ہوئی مالا پہنے چانڈال کا روپ دھر دھرم وہان آئے اور بولے ہم تمکو داس بنانے کے لیے لینگے جلد کہو تمہاری کتنی قیمت دین اُسے ولیسا کرُور درشٹ اور نہایت بیرحم چانڈال دیکھ راجہ نے پوچھا تم کون ہو یہ سن چانڈال بولا ہم پربیر نام چانڈال ہین اور سب مردون کے کفن ہم لیا کرتے ہین یہی ہمارا پیشہ ہے جب اسطرح راجہ کو چانڈال نے کہا تو بولے ارے بھائی ہم یہ چاہتے ہین کہ برہمن یا چھتری ہمکو لے کیونکہ پنڈت لوگ کہتے ہین کہ اُتم کا اُتم دھرم مدہم کا مدہم دھرم ادہم کا ادہم ہے تب پھر چانڈال بولا ای راجہ جیسا تم

کہتے ہو دھرم تو ویسا ہی ہو مگر تم نے ابھی بنا بچارے کیون کہا تھا کہ جو چاہے ہمکو دے جو بچار کر بولتا ہو وہ اپنی اچھا کے موافق پھل پاتا ہو مگر تمنے تو بنا بچارے ہی کہدیا تھا جو تمہارے ست ہی پرمان ہو تو ہمنے تمکو دے لیا اسمین کچھ بھی شک نہین ہو یہ سُن ہرشچندر بولے جھوٹھ بولنے سے آدمی نرک مین پڑتا ہو اس سے چانڈال ہونا بہتر مگر جھوٹھ تو ہمکو منظور نہین ہو اُسکو ایسا کہتے ہوئے دیکھ غصہ کے مارے سُرخ آنکھین کیے بسوامترجی آئے اور راجہ سے بولے کہ چانڈال مُن مانا دھن تمکو دیتا ہو اُسے لیکر ہماری دچھنا کیون نہین دیڈالتے تب راجہ بولے ہے بھگوان اپنے کو مین سُورج بنس مین پیدا ہوا جانتا ہون پھر دھن کی اچھا کرکے کیونکر چانڈال ہوجاؤن بسوامتر پھر بولے جو اپنے کو بیچکر چانڈال کا دھن ہمکو نہ دوگے تو ہم تمکو سراپ دینگے اسمین کچھ شک نہین ہو پھر یہ بھی نہین کہتے چاہے چانڈال سے چاہے برہمن سے جہان سے چاہو ہمارا دھن دو مگر یہ جان لو کہ بنا اس چانڈال کے کوئی اتنا دھن دینوالا نہین اور بنا دھن لیے ہم نہ جاوینگے اسمین تو شک نہین ہو جو اسیوقت ہمارا دھن نہ دوگے تو جو آدھی گھڑی باقی رہجاویگی تو ہم تمکو سراپ کی آگ سے جلا ڈالینگے یہ سُن ہرشچندر آدھے مُردے کے سمان ہوگیا اور کہا اے مہاراج آپ خوش ہو جیسے یہ کہکر کے چرن پکڑکے نہایت بیخود ہوگیا اور بولا کہ مین آپکا داس ہون اور نہایت دُکھی اور عاجز اور زیادہ کرکے آپکا بھگت ہون اے مہاراج میرے اوپر مہربانی کیجیے چانڈال کا میل کرنا یہ بڑا کشٹ ہو بھلا اب جو دربیہ باقی ہو اُسکے بدلے تمہارا ہی کام کرا ورقابو ہو کہ داس ہوجاؤن یہ سُن بسوامترجی بولے اچھا مہاراج ہمارے ہی داس ہوجاؤ مگر اے راجہ ہمارا حکم ہمیشہ ماننا ہوگا جب مُن نے ایسی باتین کہین تو راجہ خوش ہوگئے اور اپنا نئے سرسے جنم جان کو شک سے بولے آپ کا حکم ہمیشہ مانینگے اسمین کچھ شک نہین ہو اے برہمن آپ حکم دیجیے کہ آپکا کون کام کرین یہ سُن بسوامتر چانڈال سے بولے کہ ہماری داس کی کتنی قیمت دیتے ہو ہمنے تمکو دیدیا اسکی قیمت ہمکو دیدو ہمکو داس سے کچھ واسطہ نہین صرف زیادہ روپیہ کی خواہش ہو جب مُن نے ایسا کہا تو وہ چانڈال نہایت خوش ہو بسوامترجی سے بولا کہ دس جوجن لمبی چوڑی کے منڈل کی زمین سونے کی کرکے تمکو ہم دینگے اسکے بیچنے سے گویا تمنے ہمارا دُکھ دور کیا تب چانڈال کے دیے ہوئے موتی ہزار دن مُن بسوامترجی نے لیے اور ہرشچندر راجہ تب نربکار ہوئے اور دھیرج کرکے یہ مانا کہ بسوامتر ہمارے مالک ہین اب وہی ہم کیا کرینگے جو جو یہ کراوینگے اُسیوقت یہ آکاس بانی ہوئی کہ اے ہرشچندرجی تم ادا ہوئے تمنے مُن کی دچھنا دیدی اور پھر سُرگ سے راجہ کے اوپر پھولون کی برکھا ہوئی اور اندر وغیرہ نے سادھو سادھو کہا۔ اور بڑی خوشی سے راجہ کوشک مُن سے بولے۔

چوپائی

تم ماتا تم پتا ہمارے
اور سدھو بھاگھت چھل چھانڑے
جاسون سن موچن چھن پاہین
بھیوا نو گرہ تو اب ناہین
کاہ کرون مُن آئیس دیہو
بچن کہو نج مُن گُن لیہو
یہ سُن مُن بولیو نرپ پاہین
سو نج کہے وہ کیو سدا ہین
سوست ہیے نرپ اتھاری
یہ کہے دھن مُن بگو دھاری

بہی بدہ سوچا دہین بہیت
بھیونہ لت تبچھو یہ گت

ادھیاے چوبیسوان

دوہا

چوبیسوین ادھیاے مین ہرشچندر جم کین | اگیاسون چنڈال کی حیرت کہب برہین

شونک جی نے سوت جی سے پوچھا کہ چنڈال سے گھر مین جا کر اسکے بعد راجہ نے کیا کیا آپ جلد کہیے سوت جی نے کہا سنیے جب دھن لیکر بسوامتر جی چلے گئے تو راجہ کو باندھ چانڈال نہایت خوش ہوا اور راست چلیگا یہ کہ راجہ کو ڈنڈے سے مارا اس ڈنڈے کی مار کھانے سے دکھ پاتے ہوئے اور دوستون اور رشتہ دارون سے علیحدہ ہوتے راجہ کو اپنے مکان پر لا کر پاؤن مین بیڑی ڈال دی اور آپ خوشی سے سو رہا اب ان جل چھوڑ قیدخانہ مین بیٹھے ہوتے راجہ یہی سوچ کرنے لگے کہ ہماری عورت اپنے لڑکے کا منھ دیکھ رنجیدہ ہو کر ہمکو یاد کرتی ہوگی کہ راجہ ہم دونون کو چھوڑا دینگے اور یہ تو جانتی ہی ہوگی کہ برہمن کو دھن دینے کو کہا تھا وہ دیڈالا ہوگا جب لڑکا رونے لگتا ہوگا تو ہمکو پکارتا ہوگا اور کہتا ہوگا کہ مین پتا کے پاس جاؤنگا اور تب اسکو ہماری عورت سمجھاتی ہوگی ہاے وہ مرگ نینی ہمکو نہین جانتی کہ وہ چانڈال ہوگئے ہین ہاے پہلے راج ناس ہوا پھر رشتہ دار چھوٹے اور پھر لڑکا اور عورت بیچنی پڑی اسکے پیچھے چانڈال ہوا یہ برابر ہی دکھ ہمکو پڑتا چلا آیا اسطرح وہان رہتے ہوئے اپنے عزیز عورت اور لڑکے کو یاد کر چار دن گذارے پانچوین دن اس چانڈال نے راجہ کی بیڑی چھوڑ ائین اور نہایت غصہ ہو سخت باتین کہہ کے حکم دیا کہ مردون کے کفن اکٹھے کر لایا کرو کاشی جی کے شمال کی جانب مسان ہے اسکی حفاظت کرو اسے کبھی کسی وقت نہ چھوڑنا یہ ٹوٹی لاٹھی لیکر جاؤ دیر مت کرو سب سے کہدینا کہ یہ بیر باہو نام چنڈال کا ڈنڈا ہے اور ہم انکے داس ہین ایک دن کی بات ہے کہ راجہ ہرشچندر مردون کے کفن تو لیتے ہی تھے مسان مین پہونچے جو جانب شمال پورکھون کے مانس سے ہولناک تھا اور مردون کی مالاؤن اور بدبو اور دھوین سے بھرا اور اسمین بھیانک آوازین ہوتی ہین اور وہان سینکڑون سیاریان روتی ہین اور آدھے جلے ہوئے مردون کے منھ جنمین دانت نکلے ہوئے گویا ابھی ہنسا چاہتے ہین ایسے ہزارون مردے جل رہے تھے اور وہان طرح طرح کے مردے اپنے اپنے رشتہ دارون کا نام لے لے کر پکار رہے تھے اور گیدڑ سیار کتے انکے کھاتے ہوئے ہڈیون کے ڈھیر کے ڈھیر جگہ جگہ پڑے تھے اور کوئی کہہ رہا ہے کہ ہاے پتر ہاے دوست ہاے رشتہ دار ہاے بھائی ہاے عورت ہاے بیٹے ہاے بھانجے ہاے ماما ہاے نانا ہاے دادا ہاے پتا ہاے پوتے کہان گئے ایسی سب لوگون کی ہولناک آوازین ہوتی تھین اور جلتے ہوئے گوشت چربی مانس وغیرہ کی آواز آتی تھی اور آگ کی بڑی بھیانک چٹ چٹ آواز ہوتی تھی اس کلپانت کے مانند مسان مین راجہ ہرشچندر پہونچے اور یہ کہکے رونے لگے کہ ہاے نوکرو اور ہاے منتریو تم سب کہان ہو اور وہ راج کہان ہے ہاے کرم کے عورت مجھ کمبخت کو چھوڑ گئے برہمن کے کوپ سے تم سب کہان چلے گئے بنا دھرم منکھون کے کچھ نہین ہوتا اسلیے بڑے جتن سے دھرم دھارن کرے اس طرح فکر کرتے ہوئے اور چانڈال کے کہے ہوئے کلامون کو یاد کرتے ہوئے میل سے بھرے ہوئے مردے دیکھتے جاتے اور آگے دوڑ دوڑ کر کہتے کہ اس مردے کے سو روپیہ پاوینگے یہ ہمارا راجہ کا اور یہ چانڈال کا دھن ہوگا اسطرح فکر کرتے ہوئے راجہ کی نہایت بری دشائین ہوئین اور وہ پرانے کپڑون کی گٹھری لیے رہتے تھے اور کوئی کپڑا نہ تھا

چوپائی

مُکھ بھوا و در چرن مُنھ لاگی
نجا میدبا بدھ نانا
نانا شنو پنڈن ہت بھانا
ارو شیو مالیہ کیہ آبھوشن
نہین کرت نش باسہ ناہین
یہ بدھ دو او نش ماس بھولا

نرپ کے چنتا بھسم انوراگی
کرانگلی مانہہ پیٹا نا
نہیں رہت سو نرپ نت کھانا
کیے رہت جو آت ہو دکھن
بار بار بابا دھن تاہین
شت جتن سم کا ٹھو کالا

ادھیائے پچیسوان

دوہا

پنچ بنس ادھیائے مین ہر سنجد رشت ادوارا ۔ آنکی کتھا کہانون جن سم نہین سنسارا

سوت جی سونکادک مُنیون سے بیان کرتے ہین کہ ایک دن کی بات ہو کہ کاشی جی کے تھوڑی دور پر رہتا ایک راج کمار لڑکون کے ساتھ
کھیلنے چلا گیا وہان تھوڑی بھنگی سمیت کُشا اُکھاڑنے لگا جب اور لڑکون نے پُوچھا کیون کُشا اُکھاڑتے ہو کہا اپنے مالک براہمن کے
لیے یہ کہہ دونون ہاتھون سے اُکھارنے لگا وہ کُشا پُوجا کے لائق تھے پلاس کی لکڑیان تو پہلے ہی لے لی تھین اُنکو اُسی جگہ
رکھ کُم اُکھاڑنے لگا مگر بڑی اسکو تکلیف ہوئی اور وہ نہین اُکھڑا مگر کسی تدبیر سے اور کھاڑ کُشا اور پلاس ایک ہی مین باندھ سر پر رکھ
چلا راہ مین پیاسا ہوا ایک جگہ پانی دیکھ کُشا وغیرہ کو زمین پر ڈال وہان پہونچا اور پانی پی دو گھڑی بستا کر ایک بانبی پر سے بوجھ
لگا اُسیوقت بسوامتر جی کے حکم سے بڑا بھیانک اور زہریلا کالا سانپ اُسی بانبی سے نکلا اور اُس روہتا لکیھ کو اُسے کاٹا کہ جسکے
وہ لڑکا گر پڑا اور مر بھی گیا اُسے مرا ہوا دیکھ ساتھ والے لڑکون نے جا کر برہمن کے یہان کہا کہ ای برہمن کی داسی تمھارا لڑکا ہملوگون
کے ساتھ کھیلنے گیا تھا مگر وہان اُسے سانپ نے کاٹا وہ مر گیا بجر پات کے مانند لڑکون کی باتین سُن جلدی رانی زمین پر گر پڑی
ہوا کے جھوکے سے کیلہ گر پڑتا ہی اُسکی یہ حالت دیکھ برہمن نے نہایت غصہ ہو پانی کے چھینٹے مارے ایک گھڑی کے بعد جب
ہوش آیا تو برہمن بولا ای دُشٹا تو جانتی ہو کہ شام کے وقت کا رونا مصیبت دینے والا ہوتا ہی پھر تو روتی ہی بھلا تیرے دل مین کیا
نہین ہی برہمن نے اسطرح کہا مگر رانی کچھ نہ بولی اور لڑکے کے سوگ سے رنجیدہ ہو کر رونے لگی اور اُسکے آنسو بہت نکلے اور سر کے
بال چھوٹے ہوئے تھے رانی کو ایسا دیکھ براہمن غصہ ہو پھر بولا ای دُشٹی تجکو دھکار ہی جو قیمت لیکر ہمارا کام نہین کرتی جو تجھسے کام
ہو سکتا تھا تو ہمسے دھن کیون لیا اسطرح سخت باتین کہکر اُسکی نہایت بےعزتی کی تب روتی ہوئی رانی گڑگڑا کر برہمن سے بولی
مالک میرے لڑکے کو سانپ نے کاٹا ہی اسلیے وہ مر گیا آپ اگر حکم دین تو مین اُسے دیکھ آؤن کیونکہ اب اُسکو پھر مین نہین دیکھ سکتی
رانی عاجزی سے پھر روئی پھر غصہ ہو کر برہمن رانی سے بولے ای بدذات کیا تو یاپ نہین جانتی کہ جو مالک سے قیمت لے لیتا ہی اور
نہین کرتا وہ رورو نرک مین جاتا ہی اور کلپ بھر نرک مین رہکر مرغا ہوتا ہی اس دھرم شاستر کے کہنے سے کیا ہی کیونکہ جو پانی

کرو رنیچ جھوٹھا اور شٹھ ہوتا ہی اُسکے آگے دھرم شاستر کا کہنا بیفائدہ ہی جیسے اوسر زمین مین بیج بونا جو کچھ تجکو پرلوک کا ڈر ہو تو یہان آ
ہمارے گھر کا کام کر جب برہمن نے ایسے کلام کہے تو کانپتی ہوئی رانی پھر برہمن سے بولی کہ ای مہاراج میرے اوپر آپ مہربانی کیجیے
اور خوش ہو جیے ایک مہورت کے لیے جانے کا حکم دیجیے کہ مین اپنے لڑکے کو دیکھ آؤن اتنا کہہ رانی برہمن کے پیرون پر گر لڑکے کے
سوگ سے دُکھی ہو کر رونے لگی تب پھر غصہ کے مارے سرخ آنکھین کر برہمن بولا تیرے لڑکے سے ہمارا کون کام ہی ہم نہین جانتے
ہمارے گھر کا کام کر کیا ہمارے غصہ کو نہین جانتی کہ لوہے کے ڈنڈون سے پیٹتے ہین جب اسطرح کہا تو ڈھارس باندھ براہمن کے گھر کا
کام کرنے لگی اور پاون دباتے دباتے آدھی رات گذر گئی تب براہمن نے کہا اب اپنے لڑکے کے پاس جا اور اُسکا داہ کر بہت جلد آ
بس سے ہمارے صبح کے کام مین فرق نہ پڑے یہ سُن روتی ہوئی اکیلی رانی وہان پہونچی اور مرے ہوئے لڑکے کو دیکھ نہایت رنجیدہ
ہوئی جیسے جھُنڈ سے بچھڑی ہوئی ہرنی اور بنا بچھڑے کی گاے دُکھی ہوتی ہی اور نہایت سخت باتین کر دُکھی ہو رونے لگی کہ ای بیٹے میرے
سامنے آ مجھسے خفا کیون ہو گیا ہی ماتا ماتا ہمیشہ کہکر پُکارتا تھا اتنا کہہ گھبرا کے لڑکے کے اوپر گر پڑی اور بیہوش ہو گئی کچھ دیر مین ہوشیار
ہو ہاتھون سے چھاتی اور سر پیٹنے لگی کہ ای راجہ کہان گئے اس اپنے لڑکے کو دیکھو جو تمکو جان سے بھی زیادہ عزیز تھا اور اب زمین پر
پڑا ہی اتنا کہہ پھر اُسکا مُنہ دیکھنے لگی کہ میرا پیارا لڑکا زندہ تو نہین ہوا یا پھر اُسکو بیجان دیکھ اُسے چھوڑ زمین پر گر پڑی پھر ہاتھ سے اُسکا مُنہ پکڑ کر
بولی کہ ای میرے لال سونا چھوڑ دے اور جلدی جاگ اب آدھی رات ہوئی جو بڑی ہولناک ہی ہزارون سیارون کی آواز ہوتی ہی اور ہزارون
بھوت پریت پشاچ اور ڈاکنی وغیرہ کے جھُنڈ چلاتے ہین تمہارے دوست تو گھر کو گئے ہین تم اکیلے کیسے پڑے ہو اتنا کہہ پھر کہنے لگی
لگی کہ ای بیٹے رو ہتاشو میری آواز سنو کیون ہنکار نہین دیتا ای بیٹا مین تیری مان ہون کیا نہین جانتے ہمکو ذرا دیکھ لو ای بیٹا دلیپ تیاگ کا
تاس اور اپنے پیارے خاوند کے بیچنے سے جو داسی ہوئی سو اب تک نہ جلتی صرف تمہین کو دیکھ دیکھ مین جیتی تھی ای بیٹے تیرے پیدا ہونے کے
وقت جو براہمنون نے لگن بچار کر ایسے بچن کہے تھے کہ لڑکا بڑی عمر والا پرتھوی کا راجہ بیٹے اور پوتون سمیت اور فیاض ستوگنی دیوتا اور برہمنون
کی پوجا کرنے والا اور جتیندری ہوگا یہ سب باتین جھوٹھی ہوئین اور چکر مچھلی بالو خنجر سری تبس سوستک دھوجا چامر وغیرہ نشان تمہارے
ہاتھون مین ہین وہ سب اسوقت نشپھل ہو گئے ہاے راجن ہاے پرتھوی ناتھ تمہارا راج کہان ہی منتری کہان رہتے اور کہان ہاتھی
گھوڑے رتھ رعایا یہ سب کہان ہین یہ سب چیزین چھوڑ کر بیٹا کہان چلے گئے ای کانت یہان آؤ اپنے لڑکے کو دیکھ جاؤ جو پیارا بیٹا تمہاری
گود مین لوٹکر چھاتی کنکم سے رنگ دیتا تھا اور اپنے سر سے میری چھاتی دھور سے میلی کر دیتا تھا اور جو بال بھاو سے تمہارے ماتھے کا کستوری
کا تلک بگاڑ ڈالتا تھا جبکہ تمہاری گود مین بیٹھتا تھا تو مین مارے محبت کے مٹی لگا ہوا منہ چومتی تھی اور اُس مُنہ مین اب مکھیان آتی جاتی
ہین اور کیڑے پڑ گئے ہین ای راجہ اُس لڑکے کو اب آکر دیکھو جو مرا پڑا ہی ہاے پہلے کے جنم مین مین نے ایسا کرم کیا جسکے پھل کا
پار مین نہین جانتی اسطرح کا اُس رانی کا رونا سُن اُس محلّے کے لوگ جاگے اور اُسکے نزدیک آکر نہایت متعجب ہوے اور بولے تو
کون ہی اور یہ کسکا لڑکا ہی اور تیرا خاوند کہان ہی اکیلی بیخوف ہو رات مین یہان تو کیون روتی ہی جب اسطرح سبھون نے پوچھا مگر
رانی دُکھ سے کچھ نہ بولی پھر اُنھون نے پوچھا مگر رانی نے کچھ جواب نہ دیا خاموش ہو رہی اور نہایت دُکھی ہو پھر آنسو آنکھون سے بہانے
لگی تب اُن سبکو شک ہوا اور اُسکے رونین کھڑے ہوئے اور ڈر کر اپنے اپنے ہتیارے آپس مین کہنے لگے کہ یہ عورت نہین ہی بلکہ
یہ لڑکون کی مارنے والی مار ڈالنے کے لائق ہی جو اچھی عورت ہوتی تو گانو کے باہر آدھی رات کے وقت یہان کیا کرنے آتی یہ تو ضرور ہی

اگ کھانے کے لیے یہ کسی کا لڑکا لائی ہو اتنا کہ کسی نے جھونٹا پکڑا کسی نے ہاتھ کسی نے گلا اور وہ کہنے لگے کہ راچھسنی جاتی ہو یہ کہہ کہ گھسیٹ کر
شہر کے باہر جہان چانڈالون کی جگہہ ہوتی ہو وہان لائے اور چانڈال کو سپرد کر دی اور کہنے لگے کہ ای چانڈال اس لڑکے مارنے والی کو ہم
لوگون نے شہر کے باہر پایا ہو اسے باہر لیجا کر مار ڈالو یہ سن چانڈال بولا کہ یہ تو لوک مین مشہور ہو اور ہماری جانی ہوئی ہو مگر تم لوگون نے اسے کبھی
نہین دیکھا یہ بہت لوگون کے لڑکے کھا گئی ہو تم لوگون نے بڑا پن کا کام کیا جو اسکو یہان لائے تم لوگون کا نام بہت دنون تک چلا جاوے
اب آرام سے اپنے اپنے گھر کو جایئے کیونکہ جو برہمن عورت بالک گاے کو مارتا ہو اور جو سونا چراتا ہو اور آگ لگا دیتا ہو اور رستہ مین ٹھگی کرتا
ہو اور شراب پیتا ہو اور گرو کی عورت کے ساتھ بھوگ کرتا ہو اور مہاتمون سے دشمنی کرتا ہو ان سبکو قید کرنا پن دینے والا ہوتا ہو ایسے
کرم کرتے ہون تو چاہیے برہمن ہو خواہ استری ہو تو مار ہی ڈالنا چاہیے جنکا مارنا ہمیشہ منع ہو اسلیے مجھے اسکو ضرور مارنا چاہیے اتنا کہہ نہایت
مضبوط بندھن مین جھونٹا باندھ اسنے کھینچا اور رسی سے پھر وہ پیٹنے لگا اور ہرشچندر سے کڑی بولی سے بولا ای نوکر اس بدذات کو مار ڈال
اس باب مین کچھ نہ سوچنا جب اس بجر کے گرنے کی طرح کلام سن راجہ عورت کے مارنے پر مجبور کیے گئے تو تھر تھر کانپتے ہوئے چانڈال
سے کہا کہ مین اس کام کو نہین کر سکتا مجھے اور کام کہیے جو کام ناممکن ہوگا اسے تمھارے حکم سے کرونگا اسکے کہے ہوتے بچن سن چانڈال بولا
تم مت ڈرو تلوار ہاتھ مین لو اسکا مارنا پن دینے والا ہو لڑکون کے مارنے والی کی رچھا نہ کرنی چاہیے اسکے ایسے کلام سن راجہ پھر بولے
دھرم جاننے والے منی لوگون نے لکھا ہو کہ عورتین رچھا کرنیکے ہی لائق ہین انکو مارنا نہ چاہیے کیونکہ عورتون کے مارنے سے بڑا پاپ ہوتا ہو
پورکھ چاہے جانکر چاہے بنا جانے استری کو مار ڈالتا ہو وہ مہارورو نرک مین گرتا ہو یہ سن چانڈال بولا مت بول بجلی کی طرح کھڑگ ہے جسکے
مارنے مین بہت لوگون کو سکھ ہو اسکو جسنے مارا گویا اسنے بڑا پن کیا اس بدذات نے لوگون کے بہت بالک کھا لیے ہین اسلیے جلدی اسکو مار
جس سے لوگون کو آرام ملے یہ سن راجہ بولے میرا یہ نیم تھا کہ عمر بھر عورت کو نہ مارونگا اسلیے مین نہین کر سکتا پھر چانڈال بولا ای بدذات مالک کے
کام کو چھوڑ اور کام ہو سکتا ہو قیمت لیکر اب ہمارا کام کیون نہین کرتا جو مالک کے حکم سے کام نہین کرتا وہ ہزارون کلپ تک نرک سے نہین چھوٹتا
راجہ پھر بولے ای چانڈال ہمکو اس سے کوئی دوسرا کام مشکل تبلایئے کوئی تمھارا دشمن ہو اسے تبلایئے کہ ابھی مار ڈالون کچھ شک نہین ہو
اور اسے مار کر اسکی زمین تمکو دینگے چاہے دیوتون کا دیوتا سانپ سدھ گندھرپ وغیرہ سمیت ہو چاہے اندر بھی ساجھات ہو انکو
تیکھے بانون سے مار کر جیت لینگے راجہ ہرشچندر جی کی ایسی باتین سن غصے سے کانپتا ہوا چانڈال راجہ سے بولا —

چوپائی

کر چانڈال واسیہ شورن کی
داس بہت کو بکے ہمارے
ہی نرلج ہوت کچھ تاہین
جب پاتک بھیہ جانت رہہو
سو نہ داس نہین کر مل جانین
کھڑگ لیہو یا کر سر کاٹو
یہ کہہ کھڑگ دنیہہ چانڈالا

بانی بولت ہو کرورن کی
سن مم بچن کہت تو پیارے
پاتک بھیہ تو کہت کم سوہین
تو چانڈال بھون کس آیہو
اب بولت ماںہو مردانین
اور بات کہئے جن آٹو
نرپ کر منہہ کر بہت بہالا

بدھ کا کرے بدت کچھ ناہین	بھوپت ے سوچت من ماہین

ادھیاے چھبیسوان [۲۶]

دوہا

پریا اپنی جانکے بجتے بہو بہو بہال	چھبیس کے ادھیاے ہرشچندر مہیپال
بھیو سنو چیت دے سکل سنکے ہو ہواوار	سوئی سب برنن کرب ہم تیہی سوک اپار

سری سونت جی سونکادک نیون سے بیان کرتے ہین کہ اُس کے نیچے نیچی انکھ کر راجہ رانی سے بولے کہ اے سندری مجھ پاپی کے آگے اُٹھ جو ہمارا ہاتھ کاٹ سکے گا تو تمھارا ابھی سر کاٹین اتنا کہ تلوار کھینچ کر راجہ مارنے کو گئے ابھی نہ راجہ جانتے ہین کہ یہ ہماری عورت ہی اور نہ رانی جانتی ہی کہ یہ ہمارے خاوند ہین جب رانی نے جانا کہ مرنا تو ہوتا ہی ہی تو راجہ سے بولی کہ اے چانڈال کچھ میری بات بھی سُن لوگے تو مین کہون میرا بیٹا شہر کے باہر مرا پڑا ہوا ہی اُسکو لیکر تمھارے آگے پھونک دون تب مجکو تم تلوار سے مار ڈالنا تب تک خاموش رہیے راجہ نے کہا بہت اچھا یہ سُن رانی لڑکے کے پاس نہایت روتی ہوگئی اور وہانسے لڑکے کو لائی اور اُسکو مسان مین لاکر زمین پر رکہدی اُسکا رونا سُن مردے کے پاس جاکر اُسکے مُنھ پر کا کپڑا کھینچا اُس اپنی عورت کو روتا ہوا دیکھ نہ پہچانا کیونکہ بہت دِن پردیس مین داسی کرم کرکے رہنے کے سبب دُکھی ہوگئی تھی گویا دوسرا ہی جنم ہوگیا تھا اور رانی نے بھی نہین پہچانا کیونکہ پہلے ہی تو راجہ کو عمدہ داڑھی اور بال رکھائے دیکھا تھا اور اب سوکھے درخت کے چھلکے کے مانند دنیہ ہوگئی تھی زمین پر پڑے ہوئے لڑکے کو راجہ نے دیکھا کہ سانپ نے کاٹا ہی مگر اُسکی سب علامتین راجہ کے لڑکے کے مانند ہین یعنے جو جو علامتین راجہ کے ہوتی ہین وہ اُسمین بہت تھین اسلیئے راجہ سوچنے لگے کہ اس لڑکے کا پورن ماسی کے چندرمان کے مانند منھ اور عمدہ ناک ہی اور آئنیہ کے مانند گول اور اونچے سُندر رخسارے اور پتلے لمبے ترچھے ٹیڑھے اور برابر گھنگی دار بال کمل کے مانند آنکھین کُندرو کے جیسے سُرخ لب سُندر چوڑی چھاتی بڑی دور تک پھٹی آنکھین لمبے بازو اونچے شانے بڑے پانو گہری ناف نازک اور چھوٹی اونگلیان یہ کسی راجہ کا لڑکا ہی بڑے دُکھ کی بات ہی کہ اسکی یہ حالت ہوئی اسطرح ماتا کی گود مین لیٹے ہوئے بالک کو دیکھ راجہ کو یاد آیا کہ یہ تو روہت ہی جب یہ سُدھ آئی تو ہائے ہائے شبد کرکے رونے لگے اُسیوقت رانی بھی بولی کہ ہائے میرے عزیز تیری یہ حالت ہوئی اے بیٹے تجکو کس پاپ کا یہ دُکھ ہی ہائے راجہ ہمکو دُکھی چھوڑ کر کس جگہ پر رہے اور کسلیئے ہمکو چھوڑ دیا اے برہما ہرشچندر راج رکھ کو تمنے کیا کیا جسکا پہلے راج پھر عزیزون سے چھوٹنا پھر عورت اور لڑکے کا بکنا یہ بڑی بے انصافی اور ظلم ہوا اسطرح رانی کی باتین سُن راجہ اپنی جگہ سے کچھ اُٹھے اور جانا کہ یہ ہماری رانی ہی اور یہ بیٹا بھی ہمارا ہی اب مرگیا ہی بڑے دُکھ کی بات ہی یہ وہی عورت اور وہی میرا لڑکا ہی یہ جانکے زمین پر گر پڑے اور بیہوش ہوگئے اور رانی نے بھی یقین کرکے جانا کہ یہ ہمارے خاوند ہین تب وہ بھی زمین پر گر پڑی اور بیہوش ہوئی کچھ دیر مین راجہ اور رانی کو ہوش آیا تو یہ رو رو راجہ کہنے لگے کہ بیٹے تمھارا منھ دیکھکر اب مین بہت دُکھی ہوا تسپر بھی میرا دل نہین پھٹتا اور تات تات کہتے ہوئے اور آپ سے آئے ہوئے تمکو بیٹا کرکب بولینگے اب کسکے پاؤن کی زرد دھوئے ہمارا انگوچھا اور گود میلی ہوگی ہائے مین نے لڑکے کے مُنھ کی طرف بھی خیال نہ کیا اور رشتہ دارون سمیت سب راج جاتا رہا ہائے اب مین سانپ کے کاٹے ہوئے لڑکے کا منھ دیکھتا ہون اسطرح کہ اُس لڑکے کو

اپنی گود مین بھا سب انگون مین لپٹ بے حرکت ہو بیہوش ہو گئے اور زمین پر گر پڑے تب اُنکو دیکھ رانی اپنے دل مین فکر کرنے لگی
یہ پورکھ جو بولتے ہین معلوم ہوتا ہو کہ پنڈت جنون کے من کے چندرمان روپ ہرشچندر راجہ ہین اسمین شک نہین ہو اور اسیطرح ناک
بھی اونچی اور تل پھول کے سمان چندر رون سے سجتا ہو اور انکے دانت بھی انار کے بیج کے مانند کول مین مگر مین یہ سوچتی ہون کہ اگر یہ سچ
راجہ ہرشچندر ہین تو مسان مین کیون آتے اب رانی لڑکے کا رنج چھوڑ کے زمین پر گرے ہوئے اپنے خاوند کو دیکھنے لگی اور دونون
کے سوگ سے دکھی ہوئی اور پھر بیہوش ہوکر زمین پر گر پڑی جب پھر ہوش ہوا تو آہستہ سے گڑگڑا کر بولی کہ اے دیو تجھ بیرحم کو دھکار
ہی جس تجھنے دیوتا کے برابر اس راجہ کو چنڈال بنا دیا بلکہ راج کا ناس اور رشتہ دارونکا چھوٹنا اور عورت اور لڑکے کا بک جانا یہ
حالت تو کر ہی دی تھی نہ کہ چانڈال بھی تونے بنا دیا اے راجہ اب تمھارے چھتر چامر سنگھاسن بیجن مین نہین دیکھتی ہون ہاے یہ برہمانے
کیا اولٹا پلٹا کیا جس راجہ کے چلنے کے وقت اور راجہ نوکر ہوتے تھے وہی راجہ اب اپنے انگوچھے سے زمین کی دھول جھاڑتے ہین اور مُردون
کی کھوپڑی اور اُنکے کپڑے پہنے سوت باندھے بالون کے لگنے سے واڑن اور لسبا سوکھ جانے سے بدبودار اور آدھے جلے ہوے
مُردونکی چربی لگنے سے بڑے بھنکر اور چتا کے دھوین سے نیلے ہو گئے ہین اور ایسے مسان مین کہ جہان طرفون مین مُردون کے
بدن کھا کھا موٹے نشاچر ہین اور بڑا اپوتر ہی راجہ پھرتے ہین اتنا کہہ رانی راجہ کے گلے مین لپٹ گئی اور ہاے ہاے کشٹ کشٹ کہکے بہت
دُکھی ہوکر رونے لگی اے راجہ یہ خواب ہی یا سچ ہی اے مہاراج آپ کہیے میرا دل بہت موہ گیا ہی جو ایسا ہی ہی تو اے دھرم کے جاننے والے
دھرم مین کچھ مدد نہین ہی اسیطرح برہمن اور دیوتون کی پوجا مین بھی کچھ نہین دھرم معلوم ہوتا پھر اسمین کیا ہوگا جس سچ کے بولنے سے
تم بڑے دھرم کرنے والے راج سے اوتار دیے گئے اسطرح رانی کی باتین سُن بار بار گھری گھری سانس لے راجہ جسطرح چانڈال کا
ہوا تھا سب احوال رانی سے کہا اوسے سُن رانی نے بھی دُکھی ہو اونچی سانس لے گڑگڑا کے لڑکے کے مرنے کا احوال کہا راجہ
ایسی باتین سُن زمین پر گر پڑے اور مُردے کو بار بار چومنے لگے پھر رانی پریم سے گڑگڑا کے راجہ سے بولی کہ میرا سر کاٹ کر اپنے
مالک کا کام کیجیے جسمین آپ کے مالک کی عدول حکمی نہو اور آپ جھوٹھے نہون آپ کو عدول حکمی کا پاپ نہو اتنا سُن راجہ زمین پر
ہو گر پڑے ایک لحظہ مین ہوشمین آ نہایت دُکھی ہو بلاپ کرنے لگے کہ اے سُندری تمنے نہایت سخت بچن کیون کہے جو کام کرنے کے
لائق نہین اُسکو کیسے کر سکتے ہین رانی نے کہا مہاراج مین نے گوری دیوتا اور برہمنون کی پوجا اچھی طرح کی ہی اس سے اور جنم
بھی ضرور آپ میرے خاوند ہونگے راجہ اس بات کو سُن زمین پر گر پڑے اور مرے ہوئے لڑکے کا منھ دیکھ دُکھی ہو گھومنے لگے
پھر بولے اے پیاری بہت دن تک دکھ ہمسے سہا نہین جاتا کیونکہ مین خود مختار نہین یہ بڑی کمبختی ہی اگر چانڈال کے حکم سے بے
آئے اور اب آگ مین کود پڑین تو اور جنم مین پھر چانڈال کی غلامی کرنی پڑیگی اور نرک بھی ہوگا اور بار بار دکھ پاوینگے مگر جا
جو ہو ہم سے اب سہا نہین جاتا اب ہم اپنے آپ کو مار ڈالینگے ایک ہی نسل کا رکھنے والا لڑکا تھا وہ بھی ہماری تقدیر سے مر گیا اب دوسر
کے قابو ہوکر کیسے پران تیاگ کرون تو بھی بہت دُکھ ہونے کے سبب سر ہی چھوڑ دونگا کیونکہ جیسا لڑکے کے مرنے مین دُکھ ہوتا
ہو ویسا تینون لوک مین دُکھ نہین ہوتا پھر اُسی پترہن نرک اور بیترنی وغیرہ مین کہان سے آیا اسلیے ہم لڑکے کے سر کے ساتھ
ہوئی اگن مین گر پڑینگے اے سندری تم معاف کرنا اب اسکے بعد تم کچھ نہ کہنا ہمارے قول کو اچھی طرح سُنو اب ہمارے حکم
اسی برہمن کے گھر کو جاؤ جو کچھ دیا ہو اور جو کچھ جگیہ کیا ہو اور اگر گرو کو خوش کیا ہو تو یہی مانگتے ہین کہ تمہارا اور اس بیٹے

بھر پرلوک مین ہوا ور اس جنم مین تو ہو ہی نہین سکتا اب مین جلتا ہون کہا سُنا معاف کرنا سب طرح سے اُس بالک کی خدمت کرنی چاہیے یہ سُن رانی بولی۔

چوپائی

بھوپ ہمہو تو سنگ ست ساتھا
نہین دُکھ بچار سہب اب بھُوپا
تو سنگ نرک سُرگ سب ناہین
یہ سُن بھوپ کہو یہ نیکا ؂

پاوک گر کے ہوت سُناتھا
تمہرے سنگ مم ہر کھہ انوپا
سکھی رہب سنشیہ کچھہ ناہین ؂
ہمہو جبرو سنگ سب بدھ ٹیکا

ادھیائے ستائیسواں ۲۷

دوہا

سپت نبس ادھیائے مین جم ہرچند نریش ؂
سہت پور جن دو گیو سُوئی کھب ہمیش

سُوت جی سونکادک رشیون سے بیان کرتے ہین کہ تب چِتا بنا کر لڑکے کو اُسکے اوپر رکھ اپنی عورت کے ساتھ ہاتھ جوڑ ستتا اچھی پربتائی جگت کی ایشری پُچھپہ برہم سرُوپنی جو کہ کاشی جسکے پانچ کوس مین ہمیشہ موجود رہتی ہین اُنکی آرادھنا کرنے لگے جو سُرخ لبستر پہنے بڑی رحم کرنے والی طرح طرح کے ہتیار دھرے جگت کی پرورش کرنے مین طیار رہتی ہی جیسے ہی بھگوتی کو یاد کیا ویسے ہی اندر وغیرہ دیوتا دھرم کو آگے کیے ہوئے نہایت جلد وہان پہونچے اور آکر راجہ سے بولے کہ ای راجہ سُنیے اندر کہنے لگے کہ ہم برہما دھرم سری بھگوان سرو بشوے دیو پون لوکپال چارن ناگ جچھ گندھرپ رودر اسونی کُمار وغیرہ سب اور بسوامتر جی جنکے نام کے یہ معنے ہین کہ جو تینون بشوون کے ساتھ محبت کرنا چاہتا ہو وہ بھی تمھاری مراد پوری کرنے کو آئے ہین تب دھرم بولے کہ ای راجہ بنا بچار کا کام مت کرو ہم دھرم ہین آئے ہین تمھارے دھیرج اور اندریون کے جیتنے وغیرہ ستوگن سے ہم خوش ہین پھر اندر بولے ای ہرشچندر تمھارے پاس ہم اندر آئے ہین تمنے اپنے لڑکے اور عورت کے ساتھ ہمیشہ کے لیے تینون لوک جیت لیے لڑکے اور عورت سمیت سُرگ کو چلو اپنے کرمون سے جیتے ہوئے اور لوگون کو جو بہت ہی نایاب ہین اتنا کہ چِتا کے بیچ مین رکھے ہوئے لڑکے کے اوپر آپ مرتیو کے ہٹانے کے لیے امرت کی برکھا اندر نے کرائی پھولون کی برکھا اور دندبھی کی آواز بھی آسمان سے ہوئی تب وہ مہا تما راجہ چتا مین اوٹھ بیٹھا جیسا نازک بدن تھا ویسا ہی خوبصورت ہو گیا تب راجہ ہرشچندر اپنی عورت سمیت لڑکے کو لپٹا کر نہایت خوش ہوئے جسکا بیان نہین ہو سکتا اونکو نہایت خوشی ہوئی اور دل بھر گیا جسمین اب کیسی طرح سے خوشی کے سمانے کی جگہ نرہی راجہ اور رانی کا بھی عمدہ بدن ہو گیا وہ سب روپ جاتا رہا جو اسوقت مین تھا راجہ کو خوش دیکھ اندر جی پھر بولے اے راجہ تم اپنے کرمون کے پھل سے لڑکے اور عورت کے ساتھ چلکر سُرگ لوک مین رہو یہ سُن ہرشچندر بولے ای اندر ہمکو اُس چانڈال نے جس کام کے لیے بھیجا تھا بنا اسکے کیسے سُرگ کو نہ چلینگے تب دھرم بولے کہ تمھاری اس شدھی کو جان ہم ہی چانڈال بن گئے تھے اور ہم ہی نے اپنی مایا سے چانڈالو نکا گانو تمہین دکھایا تھا اصل مین کچھ بھی نہ تھا۔ اندر بولے ای ہرشچندر زمین پر جو لوگ مرتے ہین وہ ہمیشہ اُسی

لوک کی پراتھنا کرتے ہین ہم اُسی جگہ کے لیے آپ سے کہتے ہین کہ اس دنیہہ سے چلو راجہ بولے کہ اے اندرجی تمکو نمسکار ہی ہماری بات سُنو سوک مین ڈوبے ہوئے اجودھیا باسی کو سُلا ہین رہتے ہین پھر اُنکو چھوڑکر ہم کیسے سُرگ کو چلین کیونکہ بھگت کے چھوڑ دینے سے برہم ہتیا شراب پینا گاے مارنا اور عورت کے مارنے کے برابر پاپ لگتا ہی جو بھگت اپنے کو بھجے اُسکو نہ چھوڑنا چاہیے پھر جا کر چھوڑ جانے مین کیسے سکھ ہو سکتا ہی اسلیے اجودھیا کے رہنے والون کو چھوڑ ہم نہ چلینگے اے اندرجی آپ سُرگ کو جائیے جو وہ ہمارے ساتھ سُرگ کو چلنے پاوین تو ہم بھی چلینگے نہین تو اُنکے ساتھ ہمکو نرک بھلا مگر اُنکو چھوڑ دیوتا کے لوک مین نہین جا سکتے یہ سُن اندر بولے اے راجہ اجودھیا باسیون کے کرم کی موافق بہت علیحدہ علیحدہ پُن اور پاپ ہین پھر اُنکے ساتھ آپ کیسے سُرگ کی اچھا کرتے ہین تب راجہ پھر بولے اے اندر رعایا ہی کے پربھاو سے راجہ راج بھوگتا ہی اور اُنھین کے پرساد سے بڑے بڑے جگیہ کرتا ہی سو اُنھین کے پربھاو سے ہمنے کرلیا اب سُرگ کی اچھا کر ہم اُنکو نہ چھوڑینگے اسلیے جو کچھ ہمارا پُن ہو اور اُسی سے نُبت دنون تک سُرگ ہو سکتا ہو تو ہم یہ چاہتے ہین کہ چاہے ایک ہی دن کے لیے ہو مگر اُس پیاری ہماری رعایا کے ساتھ ہی ہو یہ سُن اندر نے کہا کہ ایسا تو ہوگا پھر بسوامتر اور اندر وغیرہ دیوتا راجہ سے بہت خوش ہوئے اور اجودھیا مین جاکر نہایت جلد رعایا سے کہا کہ راجہ کے پُن کے پربھاو سے تم سب سُرگ لوک کو چلو یہ سُن اجودھیا کے رہنے والے نہایت خوش ہوئے اور جو سنسار سے اوداس تھے وہ اپنے لڑکونکو گھر کا بوجھ سونپ کر دیہہ ونیہہ ہو کے بمان پر سوار ہو اندر لوک کو چلے گئے اور راجہ بھی اجودھیا مین آکر عورت سمیت رہتا کہہ اپنے لڑکے کو راج گدی دے سب رعایا اور منتریون کو خوش کر جو لوک بڑے بڑے جوگیون کو مشکل سے ملتا ہی وہان اس لوک مین بڑی کیرت چھوڑ چلے گئے اُنکو جاتے ہوئے دیکھ سب شاستروں کے جاننے والے سکرجی نے یہ سلوک پڑھا۔

چوپائی

اہو تپھا کیسہ مہاتم	اہو دان پھل اہے پوراتم
تیہی پربھاو ہرچند نرپتا	سُرپور گیو سہت سُرپتا ۂ
کہت سُوت ہرچند کتھانک	تمر سُن کہا مہیش سوہانک
دُکھی سنت جو یہی سُکھ پاوت	ست کہت کچھ ناہین کہاوت
سُرگا رہتی سرپورکو جائی	اتپرا رہتی اوتم ست پائی۔
بہار جار ہتی پائی ستہ وارا	راجا رہتی ترتیو سنسارا
ہرشچندر بھوپت سم آنا	ست پر تکیہ نہ بھیو جہانا ۂ
آن سم کرم کرن کے جوگو	وہی بھیو نہین اب کوئی لوگو

ادھیاے اٹھائیسوان[۲۸]

دوہا

اٹھائیس ادھیاے مین شت نینی مہاتم	کہب بہی بدھ تیہی بھجن کرت ہوت تیہی ساتم

ای کتھا سن راجہ جنمیجیہ جی سری بیاس جی سے سوال کرتے ہین کہ یہ ہرشچندر راج رکھ کا آپ نے عجائب اتھاس کہا جو کہ ستاجی کے بھگت
تے اب یہ تو کہیے کہ ستاچھی بھگوتی کہان سے پیدا ہوئی اوسے سنا ہمارا جنم سارتھک کیجئے بھلا ایسا کون ہی جو دیبی کے چرترسن کے
سیر ہو جس دیبی کے گن سنکر قدم قدم مین اسومیدہ جگیہ کا پھل ہوتا ہی بیاس جی بولے کہ ای راجہ سنیئے ستاچھی کے چرتر سب تم سے کہتے ہین
کیونکہ تم دیبی کے بھگت ہو تمکو سب کچھ سنانے کے لائق ہی پیشتر ایک ہرنیاچھ کی نسل مین رودر کا بیٹا درگم دیت نہایت قوی ہوا
اسنے سوچا کہ دیوتون کا بید ہوا اسلیے بید کی ناس کرنے سے دیوتا آپ ہی ناس ہو جاوینگے اسلیے پیشتر بید کی ناس کرنیکی تدبیر
کرنی چاہیے یہ سوچ ہمالے پہاڑ کے پاس جاکر ہوا پیکر برہماجی کا دھیان کرنے لگا اسطرح ہزار برس تک اسنے بڑا تپ کیا جس سے دیوتا
اور دیت دکھی اور سست ہوئے تب برہماجی خوش ہو ہنس پر سوار ہوکر بردان دینے کو وہان پہونچے اور سماوہ مین آنکھین بند کیے اس دیت سے
بولے جو تمکو خواہش ہو مانگو تمہاری عبادت سے خوش ہوکر ہم بر دینے کو آئے ہین برہما کے منھ سے یہ سن اوٹھ کھڑا ہوا اور پوجا کر کے بولا
ہمکو سب بید دیجئے اور جو براہمن دیوتا اور دیت منتر جانتے ہون وہ بھی سب دیجئے اور ایسا بردان دیجئے کہ دیوتا ہمسے ہارجاوین اوسکے ایسے بچن سن
برہماجی ایسا ہی ہو کہکر ست لوک کو چلے گئے تب سے برہمنون کو بیدسندھیا اسنان کی بدھ جب تب سب بھول گیا جب اسطرح ہو گیا
تو زمین پر ہاہاکار مچ گیا اور برہمن لوگ کہنے لگے کہ یہ کیا ہوا بید کے نہونے سے اب ہم لوگ کیا کرینگے جب پرتھوی پر ایسا غضب ہوا
تو دیوتا ہُت نہ پانے سے ضعیف ہونے لگے اسیوقت اُس دیت نے امراوتی نگری گھیر لی دیوتا کم طاقت تو ہو ہی رہے تھے اسلیے لڑائی
نکرسکے بلکہ ادھر ادھر بھاگ کھڑے ہوئے اور پہاڑون کے دردن مین جاکر چھپ رہے اور وہان پراشکت امبکا کا دھیان کرنے لگے
اور آگ مین آہت نہ پڑنے کے سبب سے مینھ کا برسنا بند ہو گیا اور سب پرتھوی سوکھ گئی کنوان باولی تالاب دریا وغیرہ بھی خشک ہو گئے
خشکی سو برس تک رہی تب گاے اور بھینسین اور بہت سے لوگ مر گئے گھر گھر منکھون کے مُردون کا ڈھیر ہو گیا جب ایسا غضب ہونے لگا
تو شانت چت برہمن لوگ بھگوتی کا دھیان کرنے لگے اور ہمالے پہاڑ پر گئے اور سماوہ دھیان پوجا وغیرہ سے رات دن دیبی کو خوش
کرنے لگے اُسوقت سب نراہار رہی ہوکر دیبی کی شرن مین گئے اور اسطرح استت کی کہ ای مہیشانی دین پاپی سب خطادار لوگون کے
اوپر مہربانی کیجئے آپ سبکی انترجامی ہین اسلیے کوپ سنگھار کیجئے جیسے تم اشارہ کرتی ہو ویسے ہی لوگ کام کرتے ہین لوگون کی اور گت
نہین ہے بار بار کیا دیکھتی ہو جیسی خواہش کرتی ہو ویسا کرسکتی ہو ای مہیشانی اس بڑے سنکٹ سے چھوڑائیے بنا جیون ہملوگ کیسے رہ
سکتے ہین ای مہیشانی خوش ہون آپ بے تعداد کروڑ برہمانڈ کی مالک ہین تمکو پرنام کرتے ہین ای کوٹنیسٹہ روپنی چت سروپنی سب سنسار کی کارن
تمکو نمسکار ہی جس بھگوتی کو نیت نیت کہکر بید گاتے ہین اُسکو نمسکار ہی جب اسطرح بھگوتی کی استت کی تو ہزار دن آنکھون سمیت روپ
دھارن کر پاربتی جی نے درشن دیا جنکا سروپ ایسا تھا نیلا رنگ اور نیلے کمل کے مانند بڑی آنکھین اور نیلے اُنکے کپڑے اور اونچی پستان
اور بان کمل - پھول - اور شاک وغیرہ پھل ہاتھون مین لیے ہوئے جن نئی چیزون کے دیکھنے ہی سے بھوکھ اور ترشنا جاتی رہتی ہی
ایسی ہی چیزین بھگوتی اپنے کرکملون مین لیے ہوئے تھین کروڑ سورج کے مانند روپ دھارن کیے اننت نینی دیبی نے اپنا روپ
اسی طرح دکھایا اور اپنی آنکھون سے تو رات بھر پانی کی دھار ابرابر چھوڑتی رہی اس قدر پانی بہا کہ اُسکی تحریر نہین ہو سکتی
اور نہ زبان کو طاقت ہی کہ اُسکی تعریف بیان کر سکے مختصر بیان کیا جاتا ہی کہ اُسی پانی سے سب لوگ سیر ہو گئے اور سب غلہ
ہو گیا اور ندی اور ندون کے بے پرواہ پہلے کی طرح بہ چلے یہ حالت دیکھ دیوتا بھی پہاڑون کے دردن سے نکل کھڑے ہوئے اور برہمن اور دیوتون نے ملکر

بھگوتی کی کچھ استت کی کہ ای بیدانت سے جاننے کے لائق برہم سروپنی اپنی مایا سے اس جگت کی بنانے والی بھگتون کو کلپ برچھہ کے
سمان اور بھگتون کے لیے ونیہ دھارن کرنے والی ہمیشہ سیر اور ہوُن کی ایشری تمکو نمشکار ہے کیونکہ تمنے ہملوگون کے لیے بے تعداد
انکھین دھارن کین اسلیے تمہارا نام ستاچھی ہو مگر ہم بھوکھ سے بہت دکھی ہین اسلیے آپ کی استت ہم لوگ نہین کر سکتے اب مہربانی
کرکے وہ بید دیجیے جب اسطرح دیوتا اور منیون نے کہا تو بھگوتی نے اپنے ہاتھ مین لیے ہوئے مزے دار ساگ پھل مول وغیرہ نہین
دیدیا اور طرح طرح کا غلہ اور جانورون کے کھانے کو چارا سب دیا جسکو جس چیز کی ضرورت تھی اُسے وہی چیز دی کیونکہ بھگوتی نے ساگ
سے سب کی پرورش کی اسلیے اُسیوقت سے شاکمبھری بھی اُس دیبی کا نام ہوا جب ایسا کولاہل شبد ہوا تو دوتون کے کہنے سے
دُرگ ماکیہ دیت نے جانا اور دیبی کے ساتھ جنگ کرنیکو آیا اُسکے ساتھ ہزار اچھوہنی فوج تھی اور آتے ہی تیرون کی برکھا کرنے لگا اور
جو دیبی کے آگے دیوتا تھے اُنکو اور برہمنون کو بھی چارون طرف سے اُسنے گھیر لیا تب دیوتا اور مُنیون کے منڈل مین بڑا غل مچا اور سب
تراہ تراہ کرنے لگے تب بھگوتی نے اپنے تیج سے آگ پیدا کی اور دیوتون کے چارون طرف دور دور تک دی اور آپ رچھا کے لیے باہر
رہ گئین اور بانون کی برکھا دیت اور دیبی جنکی طرف سے ہونے لگی یہان تک کہ سورج کا منڈل ڈھک گیا اور سب جگہ بان ہی بان نظر
آنے لگے تب دیبی جی نے اپنے سریر سے بہت سی شکتیان پیدا کین جنکے نام یہ ہین - کالکا - تارنی - بالا - ترپورا - بھیردی - رما -
بگلا - ماتنگی - ترپور سندری - کاماچھی - تلجا - جمبھنی - موہنی - چھن مستا - گوہیہ کالی - دس سہسر باہو کا یہ سولہ ہوئین انکے علاوہ
چوسٹھ ۶۴ اور ظاہر ہوئین کہان تک گنادین اسطرح بے تعداد ہتیار دھارن کیے ہوے شکتیان پیدا ہوئین اور دیبی جنکی شکتیون
سے دیتون سے جنگ ہونے لگی ہوتے ہوتے سب اچھوتیان شکتیون نے ناس کر دین تب وہ دُرگم دیت آگے ہو کر لڑائی کرنے
دس روز مین ہاتی فوج اُسکی سب قتل ہو گئی پھر گیارھوین دن وہ دیت سُرخ کپڑے اور مالا وغیرہ دھارن کر اور بہت پوجا کر جنگ
کرنے لگا یہان تک کہ سب شکتیون کو اُسنے جیت لیا اور اُسنے مہادیبی ستاچھی کے آگے اپنا رتھ لڑنے کو کھڑا کیا اور نہایت بھاری
جنگ ہوا تب سری جگدمبکا جی نے پندرہ بان ایک ہی ساتھ مارے اُنمین سے چار چارون باہنون کو لگے ایک سارتھی کے
دو اُسکی آنکھون مین ایک پتاکا مین پانچ اُسکی چھاتی مین تب وہ خون بہاتا ہوا دیتون کی فوج مین زمین پر گر پڑا اور مر گیا اُسکا تیج
جیکے روپ مین پیوست ہو گیا اُسکے مارے جانے سے تینون لوک مین خوشی ہوئی تب برہما وغیرہ دیوتا مہادیو کو آگے کر جگت کی
استت کرنے لگے -

چوپائی

جگ بھرم ترک ایک کارن تم
یہ او پکھد ماہنہ تو نانا ⁂
ماہیشری شور وپنی تو ہین
نرکلپ چت سے من لوگا
نہی برنوار بھتہ سروپ بھوانی
کوٹ انت برہمانڈ جنن جم

شاکمبھری شت لوچن نے تم
درگم مارن کرت سُر گاما
نج کوس باسن پرنو ہین
جہی دھیاوت نت کر ہو جوگا
بھونیشری ہی تمت سُرانی
بدھ ہر ہر ماتا تمہرے تم

کو سنکلیشر ہوئے لکھ دینا ۔ رودن کرے کھوات پینا
دیا سہت شت نینی بھوانی ۔ تیہی ماتا بن جو جگ پرانی

اس طرح برہما وغیرہ دیوتون نے پوجا اور استت کی تو اُسی ساعت خوش ہوگئی اور سب کو انھون نے بید دیا اور زیادہ کرکے برہمنون کو اور یہ کہا کہ یہ بید ہمارے سر پر ہین اُنکو اچھّی طرح پرورش کرنا کیونکہ انکے نہونے سے ابھی یہ بڑا غضب ہوچکا ہی تم لوگون کو ہماری ہمیشہ سیوا اور پوجا کرنی چاہیے اور کلیان کے لیے اسے چھوڑا اور کچھ نہین ہی اور ہمارا یہ مہاتم ہمیشہ پڑھا کرنا جب تمکو مصیبت پڑیگی ہم دور کردینگی کیونکہ ہمنے دُرگم دیت کو مارا اسلیے جو کوئی ہمارا دُرگا کرکے نام لیگا اور بے تعداد دکھون کے ہونے سے ستاچھی کہیگا وہ مایا کو کاٹ کر جلد جاویگا بہت بار بار کہنے سے کیا ہی ہماری ہمیشہ پوجا کیا کرنا۔

چوپائی

امر کہ دیو کتن سون دیبی ۔ انتر دھیان بھئی تہہ سیوی
دکھیت رہے دیو سمدائی ۔ جات نہ لکھیو کاہ شکھ پائی
یہ دیبی رہسیہ نرپ رایا ۔ پرم بچپتر بھلی بدھ گایا
سب کلیان کون یہ راجا ۔ کو نہیہ سب بدھ مہاراجا
جو جن سندھیا مین نت سیئی ۔ بھگت سہت پُن من منہ گیئی
سب کامنا یہان سو پاوے ۔ انت بھگوتی لوک سدھاوے

ادھیاے اونتیسوان [۲۹]

دوہا

اونتس [۲۹] کے ادھیاے مین نرپن کتھا گو تیاگ ۔ بیاس باکیہ سے بھوپ پردیبی پوچھن لاگ

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ اسطرح سورج بنسی اور چندر بنسی راجاون کے عمدہ احوال ہمنے کہے ہین وہ سب پراشکت کی مہربانی سے مہاتما ہوئے اے راجہ یقین جانو کہ پراشکت کی مہربانی سے اوتم ہوئے ہین جو جو دولتمند اور امیر اور طاقت ور نظر آوین انکو پراشکت سے پیدا ہوئے جانو اور اتنے جو گنائے گئے ہین وہ اور بھی راجہ پراشکت کے اوپاسک ہو درخت روپ سنسار کی جڑ کاٹنے کو کلہاڑا روپ ہوئے ہین اسلیے سب تدبیر سے دیبی بھونیشری سیوا کرنیکے لائق ہی اور سب چھوڑ دینے چاہئین۔ جیسے دھان کی چاہنا کرنے والا پیرے کو چھوڑ غلہ لے لیتا ہی۔ اور دودھ روپ بید کو متھ کر گھی روپ رتن پراشکت کے چرن کملون کو پاہم کرتا رہتا ہوئے ہین برہما بشن رودر ایشیر سداشیو انکو آسن بنا اور کوئی دیوتا استھت نہین ہی اسلیے مہادیبی نے پنچ برہماسن کیا ہی اسلیے ان پانچون سے بھونیشری دیبی زیادہ ہی کیونکہ جسمین یہ سنسار سمارہا ہی اُس بھگوتی کے جانے بغیر کوئی آدمی مکت نہین ہان جب منکہ کالے ہرن کی کھال کے سمان سب آسمان کو بٹور کر اپنے پاس رکھ سکے گا تو بنا بھونیشری کے دھیان کرنے سے بھی اُسکا دُکھ چھوٹ سکیگا اسی سے نہایت عمدہ بید کے جاننے والے لوگ اُسی بھگوتی کو ہی سب سے اوتم کہتے ہین اور دھیان کرکے اُس بھگوتی کو ہی دیکھتے ہین اسلیے سب تج دینے

جنم کے سپھل ہونیکے لئے لجیا اور ڈر اور پریم کی ملی ہوئی بھگت سے سنگ چھوڑ ہردے مین من روک کے اُسکی پوجا مین مشغول ہو جانا
چاہیے یہی بیدانت شاستر کا بھی حکم ہی جس طرح سے ہو سکے بیٹھے کھڑے چلتے دیبی کا کیرتن کرے تو بندھن سے چھوٹ جاوے اسلیے اے راجہ
سب تدبیرون سے ماہیشری کو پہچاننا چاہیے پہلے براٹ روپنی پھر انترجامی روپنی کو ترتیب سے سمجھنا چاہیے پھر جب دل سُدھ ہو جاوے
تو سچدانند کے نظر آنیکے لیے برہم روپنی پراشکت کا دھیان کرے جو اس پرپنچ کے بغیر ہی اُسمین دل کا لین ہونا وہی آرادھن ہی اے راجہ سورج
بنسی اور چندر بنسی بڑے دھرم کرنے والے پراشکت کے بھگت من کے جیتنے والے اور بڑے گیانی راجاؤن کے پوتر اور کیرت اور دھرم کی بڑھ
اور سنگت اور پُن کے دینے والے چرتر آپ سے ہمنے کہے اب پھر کیا سُننا چاہتے ہو یہ سُن راجہ جنمیجہ جی بولے پیشتر آپ نے کہا تھا کو گوری
لچھمی اور سرستی اِن تینون مُورتون کو پرامبا نے بشن اور مہادیو اور برہما کو دیا اور یہ بھی معلوم ہوا کہ گوری جی ہماچل کی اور مہا لچھمی جی
چھیر ساگر کی لڑکی ہین اس باب مین یہ شک ہی کہ پہلے تو دیبی سے پیدا ہوئین پھر اُنکی کنیا کیسے ہوئین یہ تو ناممکن معلوم ہوتا ہی اسلیے یہ
بڑا شک ہی آپ شک کو رفع کیجئے یہ سُن بیاس جی نے کہا کہ اے راجہ سُنیے تم دیبی کے بھگت ہو اسلیے کوئی ایسی بات نہین جو تمسے نہ کہی جاوے
جب پرامبکا نے تینون دیبیون کو تینون دیوتون کو دیا تو تب سے وہ دُنیا کا کام کرنے لگے کسی سمے مین ہالاہل دیت نہایت زور آور ہوئے
جنھون نے ایک لحظہ مین تینون لوک فتح کر لیے اور برہما کے برسے اُسنے کیلاس اور بیکنٹھ کو بھی گھیر لیا تب شیوجی اور بشن جی دونون
مہاراجون سے ساٹھ ہزار برس تک جنگ ہوا اور دیوتا اور دانوؤن کی فوج مین بڑا ہاہاکار مچا بڑی تدبیر سے اُن دونون دیتیون نے شکست
کھائی اور شیوجی اور بشن جی نے فتح یابی حاصل کی تب وہ دونون اپنے اپنے مکان پر جاکر غرور کی باتین کرنے لگے اور جو اُنکے پاس پرمیشوری کی
دی ہوئی شکتیان تھین اُنسے زیادہ کرکے ہنسی ابھمان کے ساتھ کرنے لگے کہ جنکے پرساد سے دیت فتح ہوئے تب گوری اور لچھمی جی اپنی اپنی
بعیزتی دیکھکر انتردھیان ہو گئین اُنکے چھوڑ جانے سے شیوجی اور بشن جی ناطاقت اور بےتیج ہو کر باولے سے ہو گئے اور کچھ نہ کام کر سکتے
تھے یہ حالت دیکھ برہما جی نے سوچا کہ یہ تو بڑا غضب ہوا بھلا جبتک کہ بشن طاقت نہ پکڑین تو اُس دُنیا کی پرورش کون کریگا جو دھیان
رکھکر اُنھون اس غضب کا سبب سوچا تو دیبی جیکی بیعزتی تھی پھر بشن جی اور شیوجیکا کام برہما جی بہت مُدت تک کرتے رہے پھر اُنھون
نے اپنے مُن اور سنک وغیرہ بیٹون کو بُلاکر کہا کہ ہم اکیلے سنسار کا کام نہین کر سکتے اور نہ ہمسے یہ ہو سکتا ہی کہ بھگوتی کی عبادت کرین کہ
جس سے خوش ہو دیبی جی کی شکتیان پھر بشن جی اور شیوجی کو ملین اسلیئے تم لوگ ایسا کرو کہ جسمین بھگوتی خوش ہو جاوین اور اُنکو
پھر اپنی شکتیان دیدین کہ وہ سابق دستور اپنا اپنا کام کرنے لگین۔

چوپائی

ہو ست جو تم بچن ہمارے | کرہو تو جس ہوے تمھارے
جا کُل جتن شکت کر ہوئی | بھی پاون کر ہی کل سوئی
آپ ہوے گرت کرتیہ بھوری | سب جگ جا کی کرین نہوری
برہم بچن سُن سب ست تاکے | وچھا وک تب بیت چلاکے
بن مُنھ جاے رادھنا ہیتو | کرن لگے تب سکل سچیتو+
جیسی مُنھ جگ منگل پن ہوئی | کرت او پاے سکل جن سوئی

ادھیاے تینیوان

دوہا

کہب ترنش ادھیاے مین گوری جنم پرسنگ	نانا پہوہو جہان تہی شیوبھرم سب انگ

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ جب دچھ وغیرہ برہماکے کہنے سے تپ کرنے کو گئے تو ہمالے پہاڑکے نزدیک جو جنگل ہی وہان جاکر بھونیشریکا منتر جپنے لگے اور دھیان کرتے کرتے لاکھ برس گذر گئے تو خوش ہوکر سری دیبی جی نے درشن دیا جو بھگوتی چارون ہاتھونین چالنسی انکس ابھی بردھارن کیے بھی اُنکے تین آنکھین بھین اورکرنارس کی بھری ہوئی ست چت آنند روپنی بھی اُس سب کی ماتا بھگوتی کو دیکھکر نہایت پاک مُن لوگون نے استت کی کہ ای بشوروپنی اگن سروپنی تیج روپنی بیاکرن کی مورت برہم کی مورت تمکو نمشکار ہی اسطرح اُستت کرکر پریم سے گڑگڑاکر اُس ماتاکو مُنیون نے پرنام کیا تب خوش ہو ماتا بولی کہ مُنیون بر وان مانگو ہم بر دینیوالی تمسے خوش ہوئی ہین یہ سُن سبھون نے مانگا کہ مہادیوا و بشن جی کے سر پر سابق دستور ہو جاوین اور انکو پھر وہی شکتیان مل جاوین اور دچھ جی نے اس سے زیادہ یہ بھی مانگا کہ اپکا جنم ہمارے یہان ہوکہ جسمین ہمارا کل پوتر ہوکر تر جاوے اور اپنا جپ دھیان پوجا اپنے مُنھ سے بتلائیے یہ سُن دیبی جی بولین کہ ہماری شکتیون کی بیعزتی کرنے سے بشن جی اور شیوجی کی یہ حالت ہوئی تھی مگر اُنسے کہدینا کہ ایسی خطا کبھی نہ کرین اسیوقت ہماری مہربانی سے اُنکے بدن سابق دستور ہو جاوینگے اور وہ ہماری شکتیان تمہارے اور چھیر ساگر کے یہان پیدا ہونگی تب ہماری ہدایت سے اُنکو ملینگی مایابیج منتر ہمکو نہایت ہی پیارا ہی اور براٹ روپ یا بھی روپ جو تمہارے آگے ہمارا ہی یہی دو دھیان ہمکو پیارے ہین یا سچدانند روپ جو سب دُنیا مین موجود ہی تم لوگون سے ہم ہمیشہ دھیان اور پوجا کرنے اور یاد رکھنیکے لائق ہین اس طرح کہ مُن دویپ کے رہنے والی دیبی وہان ہی انتردھیان ہوگئی اور دچھ وغیرہ مُنیون نے برہماجی کی سرناگت مین جاکر سب احوال کہا اور شیوجی اور بشن جی اپنا اپنا کام کرنے لگے اور ساودھان ہوگئے اور پرماںبا کی مہربانی سے بے اہنکار ہوگئے پھر کبھی شکت تیج نے آکر دچھ کے گھر مین اوتار لیا جس سے تینون لوک مین خوشی ہوئی دیوتون نے خوش ہو پھولون کی برکھا کی اور سُرگ مین دُندبھی بجی اور سادھو گون کے دل نہایت خوش ہوئے دریا اپنے اپنے راہ مین بہنے لگے اور سورج مین زیادہ روشنی ہوگئی منگلا بھگوتی کے جنم ہونے سے سب جگہ منگل ہوا دچھ نے اُس دیبی اور اپنی لڑکی کا ستی نام رکھا پھر شیوجی کو دیدی اور وہی ستی جی اتفاق سے دچھ کے جگیہ مین آگ مین جلکر راکھ ہوگئی یہ سن جنمیجیہ جی بولے کہ یہ تو نہایت غضب کا حال آپ نے سُنایا اسطرح کی عمدہ چیز آگ مین کیسے جل گئی جسکے نام کے یاد کرنے سے لوگونکو سنسار کی اگن کا خوف نہین ہوتا وہ کس کرم بپاک سے مُن کے یہان جل گئی بیاس جی بولے ای راجہ سُنیے جو پہلے کا احوال ہی کسی سمے دُرباسا مُن جامبوند یشری بھگوتی کے پاس گئے اور اُنکے درشن پاکر مایابیج وہین جپنے لگے تب بھگوتی نے نہایت خوش ہو اپنے گلے کی کنول پھولونکی مالا مُن کو دی اُسکو پرشاد جانکر مُن نے لیلی اور سر پر چڑھائی اُسے پہنے ہوئے آکاس مارگ ہو نہایت جلد وہان آئے جہان ستی کی پتا دچھ جی بھے اور ستی جیکو پرنام کیا دچھ نے پوچھا ای مُن جی یہ عمدہ مالا کس نے دی ہی اور کسکی ہی اور تمنے کیسے پائی کیونکہ زمین پر لوگون کو ایسی مالا نایاب ہی اُسکے بچن سُن پریم سے گڑگڑا کر آنسو بہاتے ہوئے مُن نے کہا کہ دیبی جی کا پرشاد ہی یہ سُن دچھ نے مُن سے مالا مانگی مُن نے شوچا کہ شاکت کو تینون لوک مین سب بنا چاہیے اسلیئے مالا دچھ کو دیدی دچھ پہنکر اپنے گھر مین آئے اور جہان عورتونکے رت کی جگہ تھی

وہان نکالکر وچھ نے رکھی اور آپ اُسی جگہ پر رات کو متیھن کرنے لگے اُسکی خوشبو کے سبب وسدن بہت ہی رت کی اُس مالا کی بعیزتی سے مہادیو اور ستی جی دونون کو وچھ سے دشمنی پیدا ہوئی ستی نے سوچا کہ یہ سربرا انہین وچھ سے پیدا ہوا ہی اسلیے پت برتا کا دھرم دکھانے کے لیے جوگ اگن سے اپنا سر بر ہی اُنھون نے جلاڈالا پھر وہی تیج سے ہماچل کے یہان پیدا ہوا یہ سُن راجہ جنمیجیہ جی نے پوچھا کہ جب ستی کا دینہہ جل گیا تو مہادیو جی نے کیا کیا کیونکہ اُنکو جان سے عزیز جانتے تھے بیاس بولے اُسکے بعد جو ہوا اُسکو تو ہم نہین کہ سکتے تینون لوک کا پرلے شیوجی کے غصہ سے ہوگیا اور کالی کے گنون کے ٹھیرے ہوئے بیربھدر پیدا ہوئے جب وہ تینون لوکونکے ناس کرنے مین طیار ہوئے تو برہما وغیرہ دیوتا شنکر جی کی سرن مین گئیے ہرس ناس ہونے پر بھی نہایت رحیم شیوجی نے سب دیوتون کو بخیطرہ کر دیا اور وچھ کے بکرے کا مُنھ لگا دیا اور زندہ کر دیا اور نہایت دُکھی ہو وچھ کی جگیہ مین جاکر بہت روئے اُس ستی کو آگ مین جلتے ہوئے دیکھ ہاے ستی ہاے ستی بار بار کہتے ہوئے ستی کے دینہہ کو آگ سے نکال کاندھے پر رکھ نہایت دُکھی ہو مختلف دیسون مین گھومنے لگے تب برہما وغیرہ دیوتا نہایت فکرمند ہوئے بشن جی نے سوچا کہ جہان ستی کا دینہہ گریگا رہینگے نہین تو ستی کی دینہہ لیے ہوئے وہ برہمانڈ سے باہر چلے جاوینگے یہ سوچ دھنکھ بان لے بہت جلد بشن جی نے تیرون سے ستی کے عضو علیحدہ علیحدہ کاٹ کر گرادیے جہان جہان اُنکے عضو گرے اُسی اُسی جگہ پر طرح طرح کے روپ دھارن کرکے مہادیو جی کھڑے رہے اور شیوجی دیوتون سے بولے کہ ان ان جگہون مین جو کوئی بھگت سے دیبی کو بھجینگے وہ سب مراد حاصل کرینگے کیونکہ ان ان جگہون پر اپنی دینہہ کے سبب پرامبکا ہمیشہ موجود رہیگی اور انھین جگہون مین جو لوگ پرشچرن کرینگے اُنکے منتر سدھ ہونگے زیادہ کرکے مایابیج اسطرح اُنھی جگہون پر جپ دھیان سمادہ کرکے اُسکے برہ سے دُکھی ہوکر شیوجی وقت گذاری کرنے لگے راجہ نے پوچھا کہ وہ کون کون سی سدھ جگہہ ہین اُنکی تعداد اور نام کہوا اور وہان کی دیبی کے علیحدہ علیحدہ نام بتائیے جس سے ہم کرتارتھ ہون یہ سُن بیاس جی بولے کہ اے راجہ سُنیے دیبی کی جگہہ کہتے ہین جنکے سُننے سے منکھ کے پاپ چھوٹ جاتے ہین کاشی جی مین ستی کا مُنھ گرا تھا وہان کی دیبی کا بشالاچھی نام ہی اور نیمکھارین جو وہان کی مورت کا نام لنگ دھارنی - پریاگ مین للتا نام سے ہین گندہ مادن پربت پر کامکی - شمال کے مانس مین کمدا - جنوب کے مانس مین بشوکام پر پورنی - بشوکا گومنت پہاڑ پر گومتی - مندراچل پر کام چارنی چیترتھ جنگل مین مدوتکٹا - ہستناپور مین جینتی - قنوج مین گوری - ملیاچل مین رمبھا - آمر پیٹھ پر ایکا - اسی کا نام کرتی بھی ہی - بشو مین بشویشری - پُشکر مین پُرہوتا - کیدار پیٹھ مین سنمارگ دائنی - ہمالے پہاڑ پر مندا - گوکرن تیرتھ مین بھدر کرنکا استھانیشر مین بھوانی - بلوک استھان مین بلوپتر کا - سری شیل مین مادھوی - بھدر یشر مین بھدرا - باراہ شیل مین جیا - کملا استھان مین کملا - رودر کوٹ مین رودرانی - کالنجر دیس مین کالی - شالگرام مین مہادیبی - شیولنگ مین جل پریا - مہالنگ پر کپلا - ماکوٹ مین مکٹیشری - مایا مین کماری - سنتان مین للتامبکا - گیا مین منگلا - پورکھوتم مین کملا - سہسیراچھ مین اُتپلاچھی - ہرنیاچھیہ مین مہوتپلا - بیاسا کے کنارے پر اموگھاچھی - پدگوردھن مین پاڈلا - سپارش نارائنی چیترکوٹ مین رودسندری - بپرل مین بپلا - ملیاچل مین کلیانی - سہنہ دھاتر مین کبیرا - ہرشچندر مین چندرکا - رام تھر مین رمنا جمنا مین مرگاوتی - کوٹ تیرتھ مین کوٹوی - سادھوبن مین سُگندھا - گوداوری مین ترسندھیا - گنگا دوار پر رت پریا - شیوکنڈ مین دیبکا کے کنارے پر نندنی - دوارونی مین رکمنی - برندابن مین رادھا - متھرا مین دیوکی - پاتال مین پرمیشری - چترکوٹ پر سیتا - بندھیاچل مین بندھیہ نواسنی - کربیر مین مہالچھمی - بنایک تیرتھ مین اومادیبی - بیشوناتھ مین آروگیا -

مین مہیشری - اوشن تیرتھ مین ابھیا - بندھ پربت پر تمبھاجھی - مانڈبیہ مین مانڈوی - ماہیشری پور مین سواہا چھگ لنڈ مین پرچنڈا
امرکنٹک مین چنڈکا - سومیسر مین بر ارو ہا - پربھات مین پشکرادتی - سرسوتی مین دیوماتا - سمندر کے کنارے پر پار اور ارا - مہالیہ
مین مہابھاگا - جوکہا مین پنگل ایشر - کرت شوچ مین سنہکا - کارتک مین نشاکری - اوتپلاورتک مین لولا - شون سنگ
مین سبھدرا - سدھ بن مین ماتا - بھرتاشرم مین انگا لچھمی - جالندھر مین بشوکھی - کسکندہ پربت پر تارا - دیودار کے جنگل مین
پُشٹ - کاشمیر منڈل مین میدھا - ہمادر پر بھیما - بشویشر چھیتر مین تُشٹ - کرپال موچن پر شُدھ - کایاورہن مین ماتا سنکھودھار
مین دھرا - پنڈارک مین دہرت - چندربھاگا کے کنارے پر کلا - اچھود مین شیودھارنی - بتیا مین امرتا - بدرکاشرم مین اوربسی
اوترکرو مین اوشدھی - کش دویپ مین کشودکا - ہیم کوٹ مین منمتھا - کمدمہاڑ پر ست بادئی اشوتھہ مین بندنیا - کبیر الیہ مین ندھ
دیوبن مین گایتری - شیو کے پاس پاربتی - دیولوک مین اندررانی - برہما کے مکھون مین سرستی - سورج کی روشنی مین پربھا
ماتاؤن مین بیشنوی - ستیون مین ارُندھتی - راماون مین تلوتما دیبی ہین یہ ایک سو آٹھ نام ہوئے سب جانداروں کے چت
مین جو شکت ہی اُسکا برہم کلا نام ہی یہی ایک سو آٹھ جگہہ اور انہین مین اوپر لکھی ہوئی دیبیان موجود ہین انہین ستی سے پیدا ہوئی
دیبی ہین اور جگہہ اور بھی کہی ہین ؛

چوپائی

اشٹوتر شت نام بھوانی
سرب پاپ سے مکت مرن مین
اتنے پیٹھن مین جو کوتی ؛
جاترا بدھ سون پہنچت تھوان
اور دیبی کی مہتی پوجا
جگ ماتا سے کرت چھما ہین
جنہین جیہ سو ہوت کرتارتھ
پچھجہ بہوجیہ پُن بدھ پرکار
چترا ببر پھر ای کماری
بٹوکن بھوجن دیت تہاہین
سب دیبی کے روپ جاہ سو
آپن کرے پر تگرہ کا ہو ؛؛
جبھا شکت تہنہ جاے منترکر
جو دیوتا بست ہے جو ان
بت شاڈ ہیہ دیبی کر داسا

سمرت سُنت جون جگ پرانی
سو دیبی کی جات شرن مین
جات سکل پھل پاوت سوئی
ترپن سرادہ کرت جو وہوان
بدھ سون کرت تیاگ کے دوجا
بار بار تہنہ چت دے آپن
جو یہی بدھ پروت نج سوارتھ
دوجن جیاوت سہت پیار را
اور جو پوجت جان دُلاری
اور جو جیو چھیتر تھی ماہین
پوجنیہ سب بھانت تاہ سو
چھیتر ن منھ چھملہ بڑلاہو
پرشچرن کرلیہ بھگت در
تاہ منتر جب تو کہو تھوان
کبھو نہ کرے جو ہو کچھ آسا

جو یا بدہ دیبی کی جاترا
تاکے پتر سہسرن کلپا
وہ بھی انت دیب پور جاوے
اشٹوترشت نام جاپ سے
لپتک لکھت جہان یہ ناما
ارو سو بھاگیہ تہان نت باڑھے
مہتی دیوگن تیہی لکھہ آپو
سرادہ سمے جو نام اوچارے
تہوکے نرپت پرم گت پاوے
استنے مکت چھیت بھوپالا
سدہ پیٹھہ یہ ہین سب جانون
پوچھیو جو بھگوتی چرترا
ایکاستا چیت مہپالا

کرت پریم جت منج سپاترا
لبست برہم پور رہت بکلپا
لہی تہنہ گیان بھگت کو پاوے
ہبت سدھ ہوے چھوٹ پاپ سے
رہت تہان نہین ماری باما
کبھونہ تہنہ نرمرہین گاڑھے
نرن کیر بھر تہنہ کا داپو
تپر بھوابدہ پارا او تارے
تپر بجھ سنسار نہ آوے
جہنے تم سن کہیو کرپالا ؞
بدھ مان تہنہ بسہین تاسون
کہون بھوپ سوا لتی پوترا
نج من کی کھوج سب حالا

ادھیاے اکتیسواں ۳۱

دوہا

ایک تریش ادھیاے مین پاربتی جن گاتھا ۔ کھب بھلی بدھ سو سنہو گن من ہو ہو سناتھا

راجہ جنمیجیہ جی نے پوچھا کہ آپ نے سابق مین بیان کیا تھا کہ ہمالے پہاڑ پر بڑا تیج پیدا ہوا اُسکی کتھا مفصل کہیئے ایسا کون عقلمند آدمی ہے شکر
کی کتھا امرت پیکرا وکتا جاوے کیونکہ امرت کے پینے والے دیوتون کو تو وقت پر موت آجاتی - مگر اس کتھا سننے والونکو نہین آتی بیا
نے اُنکی تعریف کی کہ اے راجہ تم دہن ہو اور تم نے مہاتماون سے بہت اچھا سیکھا ہو اور کیونکہ تمہاری دیبی مین بھگت ہو اسلیے تم
نہایت خوش نصیب ہو اے راجہ پہلے کا احوال سنو جب ستی کا دیہہ آگ مین جل گیا کہ پہر انت چت ہو شیو جی بہت دنون تک
گھو مکر کسی جگہہ پر ٹھہر گئے اور سماوہ مین دل لگا دیبی کے سروپ کا دھیان کرتے ہوئے وقت گذاری کرنے لگے اس سے سب تین
لوک کے چراچر دکھی ہوئے اور پہاڑ دویپ سمیت سنسار بے طاقت ہو گیا اور سبکے دل کی خوشی جاتی رہی اور اداس ہو گئے
ہمیشہ دکھ مین رہنے لگے اور گرہ اور دیوتون سے آپسمین دشمنی ہو گئی ایسے وقت مین تارکاسر نام دیت پیدا ہوا جسے برہما جی نے برد
دیا تھا کہ شیو کا اورس پتر تجھے ماریگا - اسطرح سے اپنا مارنا شن شیو جی کے اور ستی کے نہ ہونے کے سبب گرجنے لگا اور خوش ہوا اُسنے سب دیو
کو اپنی اپنی جگہ سے نکال دیا اور وہ شیو کے نہونے سے نہایت فکرمند ہوئے اور کہنے لگے کہ مہادیو جی کی استری تو نہین ہی پھر لڑکا کیسے
اور ہم کم بختون کا کام کیسے ہوگا اسطرح فکرمند ہو بکنٹھہ کو جا کر سری بشن جی سے سب احوال کہا اُنھون نے یہ تدبیر بتلائی تم لوگ

کیون ہو کام کلب برچھہ دیبی من دویپ مین رہنے والی تو موجود ہین پھر اپنا دُکھہ اُسی جگت ماتا سے کہو اور اُسکی استت کرو وہ تمھارا کام
پورا کریگی اسطرح دیوتون سے کہہ مہا بشن جی لچھمی جی کے ساتھ دیوتون کو لیے ہمالے پہاڑ پر آئے اور سب پرشچرن کرنے لگے کسینے تو سماوہ
لگائی کوئی نام جپنے لگا کوئی بید کے سوکت مین مشغول ہوے اور کہین کہین نام پاٹھ کرنے لگے اور کوئی منتر جپنے لگے اور کوئی کرچھر یعنے جسمین بارہ دن
کا نزاہار برت رکھنا پڑتا ہی اور کوئی چاندراین جو ایک مہینے بھر کا برت چندرمان کے گھٹنے اور بڑھنے کے مطابق لقمون کے انداز سے رکھا جاتا ہی
کرنے لگے اور کوئی جگیہ اور کوئی بنیاس اور کوئی مانسی پوجا کرنے لگے اسطرح بہت برس گذر گئے کہ اتفاق سے چیت کے مہینے کی نومی دن جمعہ
کو چارون طرف سے بڑا تیج ظاہر ہوا جسکے چارون طرف سے چارون بید مورت دھار کر استت کرنے لگے اور اُسمین کڑورسورج اور کڑور چندرما
اور کڑور بجلی کی روشنی تھی اور نہایت سرخ رنگ بہت اونچے نہ نیچے نہ بیچمین گھومنے لگا اور نہ پاون نہ ہاتھ نہ عورت نہ مرد مگر اُس روشنی
سے سب کی آنکھین بند ہوگئین پھر جب وہ دھیرج کر دیکھین تو وہی استری کا روپ ہوگیا جو نہایت خوبصورت کماری اور نوجوان اُنچی
پستان اور دو ہاتھون سے سجی ہوئی اور آواز کرنے والی کردھنی باندھے سونے کا بازوبند اور انگوٹھی وغیرہ پہنے اور گلے مین عمدہ زیور
پہنے اور منھہ مین کپور بھرا پان کھائے اور اشٹمی کے چندرما کے مانند چوڑی پیشانی سرخ کمل کے مانند آنکھین اور سرخ لب اور کُند کے پھول
کے مانند دانت رتنون سے جڑا مکُٹ پہنے اور مالتی وغیرہ پھولون سے بال سنوارتی ہوئی کشمیر کے سندور کا ٹیکا لگائے اور چندرمان کے
مانند ریکھا دھارن کیے اور ہاتھون مین پھانسی آنکش برابھیہ مُدرا سمیت ترمتر اینج کپڑے پہنے اور انار کے پھول کے سمان سرخ رنگ اور سولھون
سنگار کیے ہوئے بھگوتی کو دیوتون نے دیکھا گدگد ہو جانے کے سبب گلا بند ہو جانے کے سبب کچھہ نہ بول سکے صرف پریم سے آنسو بہاتے کھڑے رہے
اسیطرح دھیرج دھر استت کرنے لگے کہ ای دیبی مہادیبی شیوا پرکرت بھدرا تمکو پرنام ہی تمھاری سرن مین ہین جس دیبی کو دیوتا پاک روپنی
کہتے ہین وہ ہملوگون کو عزت دینے کے لیے کام دھین ہو جاوے ای کال راتر برہم استت بشنوی - اسکندہ کی ماتا - سرستی - ادت دچھہ کی
بیٹا پوتر روپ والی شوا کو پرنام کرتے ہین مہا لچھمی کو جانتے ہین اور سرب شکت کا دھیان کرتے ہین وہ دیبی اپنا دھیان گیان کرانیکو ہمکو
تیار کرے اور براٹ سردپنی بیاکرن روپنی اور سری برہم سروپنی کو نمسکار ہی جسکے جاننے نہ جاننے سے سنسار مالا روپ گویا رسی سرپ روپ معلوم
ہوتا ہی اور جسکے جاننے سے آدمی کو موچھہ ہوتا ہی اُس بھونیشری کو نمسکار ہی اور پرنو روپنی ہرینکار روپنی اور طرح طرح کے منترون والی اور
رحیم تمکو پرنام ہی جب اسطرح من دویپ کی رہنے والی بھگوتی کی دیوتون نے استت کی تو کوکلا کے مانند شیرین زبانی سے بولی ای دیوتو
جس کام کے لیے یہان آئے ہو کہو ہم بر دینے والی اور بھگتون کے لیے کلپ برچھہ کے مانند ہمیشہ موجود ہین ہمارے رہنے پر تم لوگونکو
کونسی فکر ہی ہم اپنے بھگتون کو دُکھہ روپ سنسار سے چھوڑا دیتی ہین اسطرح پریم کی بانی سن دیوتا نہایت خوش ہوئے اور اپنا دُکھہ کہنے
لگے کہ ای بھگوتی تم ہمہ دان اور سبکی دیکھنے والی ہو اسلیئے تینون لوک مین تمسے کوئی بات چھپی نہین ہی مگر پوچھتی ہو اسلیئے بتلاتے ہین
تارکاسُر دن رات ہملوگون کو دُکھہ دیتا ہی اور اُسکی موت برہما جی نے شیو جیکے بیٹے سے کہی ہی اور شیوجی کے عورت نہین ہی وہ تو آپ
جانتی ہی ہو دیبی بولین کہ ہماری جو گوری شکت ہی وہ ہمالے پر ہوگی اُسے تملوگ شیو کو دینا وہ تمھارا کام کر دیگی اور ہمارے چرنون مین
تمھاری بھگتی ہمیشہ ہو ہمالے بڑی بھگت سے ہماری پوجا کرتا ہی اسلیئے اُسکے گھر مین ہم جنم لینگی ہمالے ایسے کلام سُن پریم سے گڑگڑا کر
بولے ای بھگوتی جس سے محبت کرتی ہو اُسے بہت بڑا بنا دیتی ہو نہین تو کہان مین جڑ اور بحرکت اور کہان تم سچدانند روپنی ہزارون جنمون مین
بھی مین آپکا پتا نہین ہو سکتا چاہے مین اشومیدہ وغیرہ جگیہ اور سماوہ وغیرہ پُن کرتا۔

چوپائی

اُنہو ہمارے ہیں بڑ بھاگی ؛
جاسون یا کی سُتا بھوانی
جاکے جبھٹر کوٹ برہمنڈا
یا سون نہی سمان کوئی نہین
مم تپر ن ہت جانت ناہین
جنکے بس موہ سم پرانی
جم کرکرپا دین پد پیہو ؛
جو بیدا انت بید تو روپا
بھگت سہت ارد جوگ کھانو
جیہی سن ہو ہون جتن تو رپا
سن امر بچن ہما چل کیرے
شرت کو ہت رہسیہ امبا

یہ کہہ جگ من منمہ انو راگی
جگ ماتا بھے سب جن جانی
سو ہموان سُتا بھے چنڈا
دیکھ پرت یہی بھوتل ماہین
کون دھام نر مرت جگ ماہین
جنم لین جو ہون سُبھ کھانی
تم اکھیہ یہ سہت سنیہو
ہمیین بتا وا اتھی انوپا
شرت سمت بج گیانی مانو
کھو کرپا کر نشبو سروپا
ہوے پرسن لکھ کرتن برے
کہن لگی کر نیک ار مبھا ؛

ادھیاے ۳۲ بتیسوان

دوہا

بتیس کے ادھیاے مین اُتم تتو جگد سب
نج مکھ برنیو سو کھب بھلی بھانت کر لمب

ہمالے کے بچن سن دیبی جی بولین کہ ہمارے بچن سنو کہ جسکے سننے سے ہی ہمارے روپ کو جیو پہونچتا ہی پہلے ہم ہی تھین اور کچھ نہتا و ہی
اُتم روپ چت شکت کے جاننے والا پربرہم نام ہی جو ہیتال اور چون وچرا اور روگ کے بغیر ہی اُسی کی ایک شکت کا جواب
آپ سدہ ہی مایا نام ہی نہ وہ ستی ہی نہ استی ہی اور نہ دونون وہ ہی اُسنے علیحدہ وہ اور ہی کوئی ہے جو ہمیشہ بنی رہتی ہی جیسے آگ اور
سُورج مین گرمی چندرما مین چاندنی ساتھ ہی پیدا ہوتی ہی ویسے وہ ہمارے ساتھ بغیر علیحدگی کے ساتھ ہی ظاہر ہوئی ہی اُسمین جہان
مین جیودن کے کرم جیو اور کال سب ابھید سے لین ہو جاتے ہین جیسے سُوتے وقت دن کے سب بیوہار لین ہو جاتے اپنی شکت
سے ہم ہی بیج ہوتی ہین مایا کے سبب اور برہم کے ڈھپ جانے سے یہ دُکھی ہو گیا تھا پھر چیتین کے ہما جوگ سے منتو کہا جاتا ہی اور پرپنچ
نتیجہ سے اُسی مایا کو سمبا تو بھی کہا جاتا ہی اسی مایا کو کوئی تپ کوئی تم کوئی جڑ کوئی گیان کوئی مایا کوئی پردھان کوئی پرکرت کوئی شکت کہتے ہین
شیو شاستر والے بمرش اور بید کے تتو کے جاننے والے ابدیا کہتے ہین اسی طرح اُسکے ہزارون نام ہین کیونکہ وہ نظر آتی ہی اسلیے اُسکو
اور متھیا تو ہی جو اُس سمہت روپ کا انو بھو تو جس ساچھی روپ کرکے یہ ان بھوت ہوتا ہی تو وہی سمیت سریر سرشٹھ ہو شت
اُسکو اچھے شاستر کے دیکھنے والون نے ہمیشہ رہنے والی کہا ہی اور آنند روپ والی بھی کہا ہی کیونکہ چیتین تو درشیہ نہین جب درشیہ

تو جڑ کا جڑ ہی رہا چیتن اپنے ہی سے روشن ہوتا ہی اور سے نہین جس سے روکھ کی ان اوستھانہ ہوجاے اس سے آپ سے روشن نہین ہوتا
اور کرتا کرم بر وہ بھی ہو جاویگا اسلیے وہ چراغ کے مانند اپنے آپ پر کاشمان ہی اور دوسرونکو بھی معلوم ہوتا ہی اسلیے ہمارا سمیت تو ہمیشہ نتیجوالا
سدہ ہوا جگنا۔ سونا۔ خواب دیکھنا انہین درشیہ کے بیچار سے سمیت تو کو کبھی بیچار نہین ہوا جو اس سمیت تو کا انوبھو ہو تو جس ساچھی روپ
کر کے یہ انوبھوت ہی تو وہی سمیت تو سر پرشست رہے اسی سے اچھے شاستروں کے دیکھنے والون نے ہمیشہ رہنے والا کہا ہی اور آنند روپا
کہا ہی سب لوگون کے پریم مین اسُتت ہماری ہی اور سب لوگ متھیا ہی اسلیے ہم سب سے علحدہ ہین گیان آتما کا دھرم نہین ہی جو دھرم تو
ہو تو آتما کا بھی جڑ تو کہا جاوے اور گیان کا جڑ سیشتونہ دیکھا گیا ہی نہ ممکن ہی اور اسیطرح گیان کو چیتن دھرم نہین کیونکہ چت کو چت نہین اس سے
اتم گیان روپ اور سکھ روپ ہمیشہ ہی جو ست پورن اسنگ دویت جال سے علحدہ ہی اسلیے ظاہر ہوا کہ سرشٹ کے سمیت آتما تھا
پھر اسی نے کرمون سمیت اپنی مایا کے ساتھ جگت کو جو پہلے کے سنسکار سے جو کال کرم کے بپاک سے ہونیوالا تھا تو کے آگیان سے نانی
سرشٹ کرنیکی خواہش کی اے ہمالے یہ ابدہ پہلے کی تمسے ہمنے کہی جو ہمنے اپنا روپ کہا وہ الوکک ابیاکرت ابیکت مایا جگت سب شاسترون
مین سب کارنون کا کارن تتونکا آدبھوت سچدانند سروپ ہی جو سب کرمونکا ساچھی اچھا گیان کریا کا آسرے بھوت پر ہینکار منتر
سروپ آد تتو آتما ہوا اس سے آکاس تو ہوا شبد اسکا ماترا تو ہوا پھر ہوا ہوئی جسکی ماترا چھونا ہوا پھر تیج ہوا پھر پانی ہوا جو رس
دینے والا ہی پھر گندھ ماترا سمیت پرتھوی تتو ہوا آکاس کے شبد ہی ایک گن ہی ہوا کے اسپرش اور شبد دو گن ہین۔ شبد اسپرش
روپ رس تیج یہ جہا لکھے ہین شبد اور اسپرش روپ رس یہ چار گن ہین اور شبد اسپرش روپ رس گندھ یہ پانچ گن ہوئے ان چیزون سے
لنگ دیہہ پیدا ہوئی یہ آتما کا دیہہ سرباتمک سوچھم دیہہ کہا جاتا ہی اور ابیکت کارن تو پہلے ہی کہ چکے جسمین جگت کا بیج یہ لنگ کا سوپرتکا ہی
اسکے پیچھے پنچی کرن مارگ سے استھول بھوت پیدا ہوتے ہین وہ پانچ ہین انکا پرکار کہتے ہین پہلے کہے ہوئے بھوتون مین دو حصے کرے
پھر پہلے ایک ایک حصے مین چار چار حصے کرے پھر ایک ایک سب سے لیکر ہر ایک مین ملاوے وہی پنچی کرن ہو جاوے انکے اکٹھے ہونے
سے جو دیہہ ہوئی وہ پرپنچ براٹ روپ کا استھول دیہہ ہی پنچ بھوتون مین رہنے والے تتودن کے انسون سے کان وغیرہ ہوئے گیان
اندری کے ملنے سے انتہ کرن ہوتا ہی وہ برت بھید سے چار قسم کا ہوتا ہی جب سنکلپ بکلپ کرے تو اسکا من نام ہوتا ہی اور جب سنشے ہین
روپ نشچے ہو جاوے تو اس انت کرن کا نام بدھ ہوتا ہی اور جب انوسندھان روپ رہے تو چت کہتے ہین اور اہنکار ہو تو اہنکار ہوتا ہی
ان پنچ بھوتون کے رجوگن کے انشون سے ترتیب وار پانچ کرم اندری ہوتی ہین انکے ملنے سے پران اپان وغیرہ پانچ پران ہوتے ہین
انکی جگہ یہ ہین ہردے مین پران۔ گدا مین اپان۔ ناف مین سمان گلے مین اودان اور بیان سب بدن مین رہتے ہین پانچ گیان
اندریان ہین اور پانچ کرم اندریان یہ پران وغیرہ پانچ من بدھ اور دس اندریان ان سترہ سے ہمارا سوچھم سریر بنتا ہی اسمین جو پرکرت
ہی اسکے دو بھید ہین جو ستوا تمکا ہی اسکا مایا نام ہی اور جو گنون کے ملے ہین اسکا ابدیا نام رہے جو اپنے آسرے کی رچھیا کرے اسکو
مایا کہتے ہین اس مایا مین جو پرماتما کا پرتبمب پڑتا ہی اسکو ایشر کہتے ہین اور خود مختار جو برہم ہی اسکے جاننے والے پر سربگیہ سرب
کرتا سبکے اوپر انوگرہ کرنے والا ہی اور اسپر ماتما کا جو کچھ پرتبمب ابدیا مین پڑتا ہی اسکو جیو کہتے ہین جو سب دکھون کے آسرے ہوتا
ہی ابدیا کے سبب ایشر اور جیو دونون کو دیہہ ترے ہوتا ہی دیہہ ترے کے ابھمان سے تین نام جیو کے یہ ہین کارن سے جو دیہہ کا
ابھمانی ہی اسکا پراگیہ سوچھم دیہہ ابھمانی کا تیجس اور استھول دیہہ ابھمانی کا بشو نام ہی اسطرح ایشر کے ایش سوتر براٹ ویہ تین نام ہین

انہین جیو بشٹ اور ایشر سمشٹ روپ وہ سب کا ایشر بھوتون کی انوگرہ کامنا سے طرح طرح کے بشو بناتا ہی اور جو بشو طرح طرح کے بھوگ کو آسرے ہی وہ ہماری شکست کے اُسکانے سے ایشر سب کام کرتا ہی۔

ادھیاے تینتیسوان ۳۳

دوہا

تینتیس ۳۳ کے ادھیاے مین سہت سکل الواو		بشوروپ اتِ گھور بھو درشت کہت سناد

سری دیبی جی ہمالے وغیرہ سے بیان کرتی ہین کہ سب چراچر جگت ہماری مایا کی شکست ہی مگر اصل مین وہ مایا ہم سے علحدہ نہین ہی غافل لوگون کے بیوہار سے اُسی مایا کا نام ابدیا ہی مگر تتو درشٹ سے تو کچھ نہین صرف تتو ہی سو ہم مایا کرم وغیرہ پران سمیت جگت بنا کر اسمین پربیس کرتی ہین پھر جیو کو پرلوک کی گت کیسے نہوا در او پادھ بھید سے گھٹا کاش مٹھا کاش کی طرح ہم علحدہ علحدہ ہین جیسے چھوٹی بڑی چیزونکو ہمیشہ سورج دکھلاتا ہی مگر اُنکے گن و دکھ نہین لیتا اسیطرح ہم بھی سب مین ملی ہین مگر اُنکے گن و دکھ سے کچھ کام نہین مگر مورکھ لوگ جو بدھ سے کرم کرتے ہین وہ ہمین کو لگاتے ہین اور عقلمند آتما کو کرنیوالا نہین کہتے اگیان کے بھید اور مایا کے بھید سے جیو اور ایشر کا بھید سدہ کیا جاتا ہی جیسے گھٹا کاش اور مہا کاش کا بھاگ کلپنا کیا جاتا ہی اُسی طرح جیو آتما اور پر آتما کا بھاگ ہی جیسے جیو کی زیادتی مایا ہی سے ہی بلکہ اپنے سے نہین ہی اسیطرح ایشر کی زیادتی بھی ہی سو بھاو سے نہین دنیہ مین جو اندریونکا مجموعہ ہی اس سے اُسکی باسنا مین بھی بھید ہی اس سے صاف ظاہر ہی کہ جیو کے بھید کا سبب ابدیا ہی اور جو گنون کی باسنا کے بھید سے بھید ی ہوئی مایا ہی وہی ایشر کے بھید کا سبب ہی اور کوئی نہین ہی ای ہماچل ہمارے مین سب ملے ہین اور ایشر براٹ ہم ہی ہین اور برہما بشن رد در گوری براہمی بشنوی سورج تارا چندرما چوپائے پرند چانڈال اور پرندون کے مارنے والے اچھّا کام کرنے والے مہاجن عورت ندکر مونث اور جو کوئی چیز کہین سُننے یا دیکھنے مین اندر یا باہر آتی ہی وہ سب ہم ہین اس چراچر مین کوئی چیز نہین جو ہمارے بغیر ہو جو ہو دے اُسے جھوٹھہ جاننا جیسے کہ بانجھہ کے لڑکا نہین ہو سکتا جیسے کہ رسّی مالا اور سانپ کے مانند معلوم ہوتی ہی اُسیطرح ایشر وغیرہ روپون سے ہم ہی معلوم ہوتی ہین اور کیونکہ یہ سنسار ادھشٹھان روپ ہی اسلیے ہماری ستا ہی پر ٹھہرا ہی نہین تو ستا سمیت نہوتا یہ سُن ہمالے بولے اے دیبی جیسا اپنا براٹ روپ بتلاتی ہو اُس کو دکھلائیے سب بشن وغیرہ دیوتا اُس سوال کو سُن نہایت خوش ہوئے اور ہموان کے بچن کی تعریف کرنے لگے سب کی صلاح جانکر بھگتون کی مراد پوری کرنیوالی بھگوتی نے اپنا براٹ روپ دکھایا اور وے دیکھنے لگے جس روپ مین مستک ست لوگ اور چندرما سورج آنکھین رکان اطراف۔ کلام پران یا پو بشو ہردا۔ زمین جنگھا۔ بھور لوک ناف سگرہو نکا چگر اور دو مہر لوک گردن۔ جن لوک مُنہہ۔ تپ لوک پیشانی اندر وغیرہ لوک پال بازو۔ آواز اور کان اسونی کمار۔ ناک۔ مُنہہ اگن دن رات پلک بھانجنا برہم لوک ابرو مارنا پانی تالو رس زبان۔ جمراج ڈاڑھین۔ مایا ہاس آنکھین گھمانا ہی سرشٹ ہی اوپر کا ہونٹھ شرم نیچے کا لب طمع ادھرم پیٹھہ پرجاپت۔ لنگ۔ سمندر کوکھ۔ پہاڑ ہڈیان۔ ناڑیان دریا۔ بال درخت۔ اور لڑکپن جوانی بڑھاپا یہ تینون بادل بال۔ سندھیا۔ کپڑے اور چندرما من بھی ہی۔ پدھ ہر جی۔ نستہ کرن رودر۔ گھوڑے وغیرہ جو پائے ناف کے نیچے کی جگہہ اتل وغیرہ نیچے کے لوک کمر سے پانون تک نیچے کے عضو جانو اسطرح کے روپ کو دیوتون نے دیکھا اور داڑھون کی کٹ کٹاہٹ سے بلند آواز

ہوئی تھی آنکھون سے گویا انگارے جھڑتے تھے اور طرح طرح کے ہتیار لیے ہوئے اور سر آنکھین پانو یہ سب ہزار ہزار تھے اور کڑوڑون سورج
اور بجلی کی چمک ایسے ہولناک روپ کو دیکھکر دیوتا اور خوف زدہ ہوئے کہ اسیوقت بیہوش ہوگئے اور یہ بھول گئے کہ یہ وہی جگت کی
ماتا ہے اب جو چارون طرف بید استت کرتے تھے وہ دیوتون کو بیہوشی سے جگانے لگے کچھ دیر مین وہ ہوش مین آئے اور گرگڑا کر استت کرنے
لگے کہ ای ماتا غصہ دور کرو تمہارے اس روپ کو دیکھکر ہم لوگ بہت ڈرے ہین دیوتا تمہاری استت کون کر سکے جب تمھین اپنے پراکرام کا
اندازہ نہین جانتی تو ہم لوگ کیسے جان سکتے ہین بھونون کی مالک انکار روپ والی سرب بیدانت سدھا - ہر نیکار روپنی تمکو پرنام ہی آگ
سورج چندرمان جس سے کہ دوائیان سب پیدا ہوتے ہین اُس سبکے آتما کو نمسکار ہی جس سے دیوتا پرند چوپائے اور آدمی ہوتے ہین
اُس سرباتما کو نمشکار ہی - پران اپان تپ سرو ہاسمرت برہم چرج کی بدھ یہ جس سے ہوتے اُس سرباتما کو نمشکار کرتے ہین اور جس سے
سات پران سات سمدھا سات ہوم اور سات لوگ ہین اُس سرباتما کو نمسکار ہی جس سے سمندر پہاڑ دوائی رس جگیہ دیچھا ججر اور سام بید
پیدا ہین اُسکو پرنام ہی آگے پیچھے بغل اونچے نیچے سب جگیہ رہنے والی تمکو نمشکار ہی ای دیبی یہ اپنا روپ سمیٹو وہی پہلے کا سندر
روپ دکھاؤ -

چوپائی

جب جگدمبا ہی بدھ دیون
گھور روپ تج سندر روپا
پاشانکش برابھیہ کراری
مندمند مسکات بھوانی

دیکھا ہیبت کین تب کیون
تنے دکھایو ہیبت انو پا ؛
دھرے ہاتھ جل کے بھر ہاری
لکھ تہی ابھیہ بھیے سر گیانی

ادھیاے چونتیسوان[۳۴]

دوہا

چونتیسوین ادھیاے مین پرتھم کہب براگ
گیان موچھ سادھک بھر شنو سہت انوراگ

ی دیبی جی بیان کرتی ہین کہ کہان تم لوگ اور کہان ہم اور کہان یہ نہایت عجیب روپ اوسپر بھی بھگتون کی پربت سے تمکو دکھایا
ہماری مہربانی بنا یہ روپ بید پڑھنے اور جوگ دان تپ وغیرہ سے بھی نہین دیکھ سکتا ای راجہ نصیحت ہماری سُنیے ہماری اوپادہ جوگ سے
تما جیتیا اور کرنے والا نبتا ہی اور دھرم ادھرم کے لیے طرح طرح کے کام کرتا ہی اور اُنسے طرح طرح کی جونون سے پیدا ہو کر سکھ دکھ بھوگتا ہی
ان سنسکارون کے قابو مین ہو طرح طرح کے کامون مین مشغول ہوتا ہی اُنہین کرمون سے طرح طرح کے سریر دھارتا وہان سکھ دکھ
بار بار پاتا رہتا ہی اسیطرح گھڑی کے مانند کبھی نہین ٹھہرتا - اسکی جڑ اگیان ہی ہی اُسکے بعد کام کریا وغیرہ اسلیے آدمی کو چاہیے کہ پہلے
ن کے ناس کرنیکی تدبیر کرے جنم لینے کا یہی پھل ہی جو اگیان کا ناس کریگا وہ مکت ہوگا - اگیان سے کیا ہو اکرم اچھا نہین اگیان کو
کرنے سے گیان نہین مٹتا اور انرتھ دان کرم پھر پھر اچھا کراتے ہین اُنھین سے راگ اُسی سے دویش اُسی سے انرتھ ہی سے
کو چاہیے کہ سب تدبیرون سے گیان ٹہورے - یون تو کرم کیا ہی کریگا گیان ہی سے کمولیہ ہوتی ہی اور جب گیان ہوگا تو اُسکی

کرم بھی کرتا ہی جو ہت کاری ہوتا ہی گیان ہی سے دل کی گانٹھ کھلتی ہی اور دل کی گانٹھ سے ہی کرم لگتا ہی اسلیے دونون چھوڑ دینے
چاہین کیونکہ دل کی گانٹھ اور گیان سے دشمنی ہی جیسے اندھیرا اور روشنی ایک ہی ساتھ نہین ہو سکتی اسلیے بید کے سب کام دل کے شد
ہونے تک ہین وہ تدبیر سے کرنے کے لائق ہین اور شم یعنے اندریونکا جیتنا دم باہر کی اندریونکا جیتنا۔ تیتچھا سردگرم کے برداشت کرنیکا سوبھاؤ
بیراگ یعنی یہان وہان پھل کے بھوگنے کی خواہش نہ کرنا انتہ کرن سدہ کرنا اور جب تک انتہ کرن سدہ نہو اُس وقت تک سب شم دم وغیرہ
کرمون کو چھوڑ بڑی بھگت سے کسی بید کے پڑھے ہوئے برہم جاننے والے گرو کے پاس جاوے اور اُس سے ہمیشہ بیدانت سُنا کرے
تتوم اس وغیرہ قولون کو ہمیشہ سوچے تتوم اس وغیرہ قول جیو اور برہم کے واحد ہونیکے بتانے والے ہین جب انکا واحد ہونا معلوم
ہوجاویگا تو پران بخوف ہو ہمارے روپ مین ملجاویگا اُسکا ارتھ یون سمجھے کہ پہلے پدارتھ جانے پھر قول کے ارتھ اُسکے بعد پد کے معنے
ہم ہین تو مہد کا باچیارتھ جیو ہی ہی اسمین شک نہین اسکے پد سے ایشر اور جیو کی ایکتا لیتے ہین ان دونون کا باچیارتھ برخلاف ہی یعنے ایشر
تو سبہ وان اور بیاپک ہی اور جیو کچھ نہین جانتا اور اُتم گن حکمت ہی پھر یہ ایک کیسے ہو سکتے ہین سچ ہی اُس تتوم اس شرت مین دیکھنے
ایکتا ہو سکتی ہی جو کہو سب ارتھون کو دیکھنے والا تو دونونکا چیتنا تر ہی پھر جب کچھ ظاہر ہو جاویگا تو واحد ہونا بھی غیر ممکن ہی جب جیو اور ایشر
واحد ہونا معلوم ہوا تو اپنے اور ایشر مین کچھ فرق نہوا تب ایک سمجھنا چاہئے جیسے دیودت یہ وہی ہی اسیطرح دیکھو اسی طریقہ سے استھول
دنیہہ کے رہت ہونے سے برہم ہوتا ہی مہا بھوتون کے پنچی کرت ہونسے جو استھول دنیہہ ہی وہی سب کرمون کو بھوگتا اور بوڑھاپے اور ضعیفی
مشتمل ہوتا ہی یہ جھوٹھا معلوم ہوتا ہی کیونکہ مایا سے بنا ہوا ہی وہی ہمارے آتما کا استھول اوپادہ جو گیان اندری کرم اندری پانچون پران
اور بدھ ان سترہ کے سمیت ہی اوسے شاعر سوچھم روپ کہتے ہین یہ سوچھم دنیہہ پنچی کرن بھوتون سے پیدا ہی یہ منہ وغیرہ کا نہانے والا دوسری
ہی جب اوپادہ کا ناس ہوتا ہی تو صرف آتما باقی رہتی ہی وہی برہم روپ ہی جسکو شرت نیت تیت کہکر گاتی ہی نہ یہ مرے نہ پیدا ہو نہ کبھی ہوا
اس سے اسکا نام آج اور نت ہی اور شریر کے مارے جانے پر وہ نہین مرتا اور مارنے والا جو جانے کہ مین مارتا ہون اور جو مارا جاوے تو
دونون نہین جانتے کیونکہ نہ یہ کسیکو مارتا ہی نہ کسی سے مرتا ہی پھر وہ چھوٹے سے چھوٹا اور بڑے سے بھی بڑا ہی جو اس جاندار کی بدھ مین بیٹھا ہی
کی خوشی سے سنکلپ بکلپ کو چھوڑ جسکی مہما کو دیکھتا ہی۔ آتما کو رتھی شریر کو رتھ بدھ کو سارتھی من کو لگام جانو اور اندریونکو گھوڑا بکھیون کو
اندری اور من کے ساتھ آتما بھوگنے والا ہوتا پنڈت لوگ ایسا کہتے ہین جو بورکھ اگیانی بے۔ مختار اور بُرا کام کرنے والا ہوتا وہ پرماتما
پد کو نہین پہونچتا بلکہ سنسار مین ہی رہتا ہی جو گیانی اچھے کام کرنے والا ہوتا وہ اُس پرمیشر کے پد کو پہونچتا ہی اور پھر وہان سے نہین
جسکے گیان سارتھی اور من لگام ہی وہ پرم پد کے مارگ کو طے کرجاتا ہی اسطرح بیدانت کے سُننے اور سُنتے ہوئے کے متن کرنے سے ہم آتما
کی بھاونا کرے جوگ کے پہلے تین اچھر کا علیحدہ علیحدہ دھیان کرے وہ یہ تین ہین ہیکار استھول دنیہہ روپ رکار سوچھم دنیہہ ایکار کا
آتما پھر ان تینون کے میل سے ہرنیکار ہی وہ چوتھا تو مین ہون اسیطرح براٹ دنیہہ مین بھی تینون اچھر جانکر عقلمند آدمی سمشٹ اور بیشٹ
بھی واحد جانے اور سمادہ کے وقت بھی اسیطرح کی بھاونا کرے تب پھر آنکھین بند کرکے میرا جو جگت کی مالک ہون دہیان کر
دھیان کے وقت پران اوپان کو برابر کرے یعنے ناک کے بیچ مین رکھے بکھیون کو چھوڑے اور تنہائی یا پہاڑ کے درے مین بیٹھکر
مین ملاوے اور رکار کو اکار مین اور ایکار کو ہرنیکار مین ملاوے پھر ہمارا دھیان کرے۔

چوپائی

یہی بدہ دہیاوت جو موہی ہو نر	سوہم روپ ہوت اُت سو تر
جاسون دوہن ایکتا گائی	یاسون سُلبہ بھلی بدہ آئی
جوگ جگت یہ درشٹ جو موہین	پرماتما ہی جانت ہوے چھوہین
سواگیان کاج چھین ماہین	ناسے یا مین سنشیہ ناہین

ادھیائے پینتیسوان

دوہا

پنج ترنش ادہیاے مین جوگ منتر سدہ مارگ	سادہن کہب بچار کے جانہین سجن سمارگ

ہملے جی نے سوال کیا کہ ای ماتا گیان دینے والا جوگ کہو جس کے کرنے سے ہم تتو کے دیکھنے کے لائق ہو جاوین یہ سن جگدمبکا بولی کہ جوگ نہ آسمان مین ہی نہ زمین مین نہ رساتل مین بلکہ جیو اور آتما کے ایک ہو جانیکو عقلمند لوگ جوگ کہتے ہین اُس جوگ مین خلل ڈالنے والے یہ چھ ہین اُنکے نام یہ ہین کام - کرودہ - لوبھہ - موہ - غرور - مد - انکو جوگی جوگ کے انگون سے توڑ کر جوگ کرنے اور جوگ کے سادھنے کے لیے جم نیم آسن پرانایام دھارنا دھیان پرتیاہار یہ آٹھہ انگ کہے ہین جم دس ہین کسیکو نہ مارنا - سچائی - چوری نہ کرنا - برہم چرج رحم رکھنا - منوہار - کو ماننا - چھما - دہیرج - ہر ایک کی خاطر کرنا اور سوچ اسی طرح نیم بھی دس ہین - تپ - صبر - الشیر کو ماننا - دان دیوتا کی پوجن - سدہانت کا سننا - حیا - مت - جپ - ہوم - اور پدماسن - سوستک - بھدرک - بجراسن - بیراسن - پلتھی مارکر جانگھون کے اوپر پانو دھر کر بیٹھے اور ہاتھون کو پیٹھہ کی طرف سے لاکر دہنے ہاتھ سے دہنے پانو کا انگوٹھا اور بائین ہاتھ سے بائین پانو کا انگوٹھا پکڑے یہ پدماسن ہی اور جنگھا اور رو کے بیچمین پانون کے تلوے کرکے سیدھا ہو کر جوگی بیٹھے اُسے سوستک آسن کہتے ہین اور اونٹین کے نیچے اونٹین کے سرے کے پاس دونون ٹخنے دھرے اور فوطون پر جو پانو پارشنی ہین اُنکو ہاتھون سے باندھے اسکو بھدراسن کہتے ہین اور جانگھون پر ترتیب سے پانون دھرے اور گھٹنون پر اونگلی سمیت ہاتھ دھرے اسکو بجراسن کہتے ہین ایک پانون نیچے کر اُسکے اوپر جنگھا دھر جوگی سیدھا ہو بیٹھے یہی بیراسن ہی اور اڈا ناری سے سولہ مرتبہ اُنکار جیکر ہوا باہر نکالے اور چوسٹھ مرتبہ جبتک کہے تب تک دہارنا کیے رہے اسی ناڑی کا سوکھومنا نام ہی اور پنگلا ناڑی سے ہوا اوتارے اوسمین منتر بتیس مرتبہ جپے جوگ کے جاننے والے اسی کو پرانایام کہتے ہین اور بار بار ماترا بڑھانے کی ترتیب سے بارہ پھر سولہ اسیطرح بڑھاتا رہی جپ دہیان وغیرہ سمیت پرانایام کا سگربہ اور جپ دہیان وغیرہ کی بغیر کا نام بگربہ پرانایام ہی ربط کرتے کرتے بدن مین پسینا نکل آوے تو اوہم پرانایام کانپتی کے ساتھ مدہم جسمین زمین چھوٹے وہ اوتم ادہم کا اوتم پھل ہوتا - اب دہارنا بتلاتی ہین انگوٹھا ٹخنا جانو اور دمول آدہار لنگ ناف چھاتی گریوا کنٹھہ ناک بروکے بیچ کی جگہہ پیشانی سر پران بایو کی دھارنا اسکو دہارنا کہتے ہین اور اپنے اشٹ دیو کے دہیان کو دھیان - اب منتر جوگ کہتی ہین سر یر کو بشو کہتے ہین وہ پنچ بھوتون سے بنا ہی اور چندرمان سورج اگن تیج کرکے جیو اور برہم ایک ہوتا ہی اس بدن مین تین کروڑ پچاس لاکھ ناڑی ہین اُنمین دس خاص ناڑی ہین اُنمین پھر تین خاص ہین اونمین میرودنڈا جو سوکھمنا ہی وہ پردہان ناڑی ہی اور سورج اور آگ کی خاصیت رکھتی ہی اُسکے بائین طرف اڈا ناری ہی

جو چندرما کا روپ رکھتی ہی اور شکت روپ اور ساچھات امرت روپ والی ہی دہنے طرف پنگلا نام ناڑی ہی جو پلنگ روپ سورج
اگرہ ہی سکھمنا سربتیجومئی برہم روپنی سکھمنا کی جڑ مین ایک چترا ناڑی ہی چترا ناڑی کے بیچمین کروڑ سورج کے مانند عمدہ پربھہ سومیچیو
لنگ ہی اسکے اوپر مایا بیج ہی جو کہ ہیکار - اونکار - ایکار مایا کا کہنے والا ہی اُسکے اوپر چراغ کی لو کے مانند کنڈلی بہوت سرخ رنگ کی دیبی
ہی جو ہم سے علحدہ نہین ہی اُسکے باہر سونے کے روپ چتور دل کمل کا دہیان کرنا چاہیے ہی اور اُسکے اوپر ہیرے کے مانند چہ دل کا بکار سے
لکار تک اوتم پرلنگ کا استہان ہی اوسکے اوپر منیون سے آراستہ نہایت روشن سیام اور بجلی کے مانند چمکدار تیج سے بھرا ہوا منی پدم ہی
اور بارہ دل سمیت ہی او ٹیراٹا وغیرہ تک حرف ہین اُسکے اوپر اناہت پدم نہایت روشن ہی اور بارہ دل سمیت ہی جسمین کا سے ٹھہ تک
حرف ہین اسکے بیچ بان لنگ کروڑ سورج کے مانند روشن ہی اور شبد برہم مے وہان اناہت دکھہ پڑتا اسی سے اناہت پدم اوسے کہتے
ہین اوسکے اوپر لشبالکھیہ کمل ہی اُسمین سولہ سُر گچھے اور دہوین کا رنگ ہی اور کیونکہ وہ دیکھتے ہی جیو کو سدہ کر دیتا ہی اس سے
اوسکا سدہ پدم نام ہی اُسکے اوپر اگیا چکر ہی جہان آتما کے رہنے کی جگہہ ہی وہان اگیا کا سنکرمن ہی اس سے اگیا پدم کہتے ہین اُسمین
دو ہی دل ہین جنمین ہ اور چھ دو حرف لکھے ہین اُسکے اونچے کیلاسا کھیہ اُسکے اونچے رودہن اسطرح آدھار چکر کہے گئے اُسکے
اوپر ہزار رکار سمیت بندو استہان ہی یہ سب عمدہ جوگ مارگ ہمنے کہا پہلے پورک پرانا یام کے جوگ سے آدھار مین من رجوع
کرے پھر گوُ اوٹیرو کے بیچمین جو شکت ہی اُسے دبا کر جگاوے پھر لنگ کے بھید کی ترتیب سے بندو چکر مین پہونچاوے پھر سمبھو کر سکے
ایک ہی بھوت کی چنتا کرے وہان سے نکلا ہوا لاکھ کے رس کے مانند امرت پاوے وہ اُس شکت کو پلاوے پھر اُنکو اسی راہ سے لاوے
اسیطرح ہر روز چنتا کرتے کرتے جب نتیجے سب نظر آنے لگے تو بوڑھاپے اور موت سے رہت ہو جاوے شاستر کے کہے ہوئے دو کہت منتر اور
تدبیر سے سدہ نہین ہو سکتے جو گن ہم جگت کی ماتا دیبی مین ہین وہی گن اسطرح کے سادہنے والے کے ہو سکتے ہین ای بیٹے عمدہ بایو دھارنیکی
ترکیب تمسے ہمنے کہی اب دھارناکھیہ سُنیے دشا وغیرہ سے رُکا ہو دیبی مین دل لگا جیو اور برہم کو ایک مین جو جنا کر دیبی مے ہو جاوے
یا جو میل سمیت چت جو جلدی نہ سدہ ہو تو او یو ون کے جوگ سے جوگی جوگا بھیاس کرے پہلے ہمارے ہاتہ پانون کی چنتا ترتیب سے کرے
یعنے جو جو آپسی دہیان مین آتے جاوین اُنکو چھوڑتا جاوے جب سدہ چت ہو جاوے تو سب روپ کا ایک ہی ساتہ دہیان کرے جبتک
دیبی مین من لین نہ ہو جاوے تب تک منتر جپنے والا اپنے اشٹ منتر کو جپا کرے منتر کے ابھیاس اور جوگ سے اُسے گیان ہوتا ہی

چوپائی

نہ جوگ نہین من سدہ ہوئی
یا سون او بھجے کیر ابھیاسا
جب تم جُت گرہ ہوت دیبی سے
یہی سب تو ہی جوگ بدہ گایا

بنا منتر جوگی نہین کوئی
برہم سدہ کارن بشواسا
دیکھہ پڑت سب سکل ریت سے
سہج بھجے جب گرو کی دایا

نہین تو کوٹ شاستر پڑھ لیئی
سدہ نہوت کہے ہم دیئی

ادھیاے چھتیسوان ۳۶

دوہا

چھتیس ۳۶ کے ادہیاے مین لکہیہ تو کہہ بھیر ۔ برہم روپ اروبرہم کی بدیا وُر بسہ بیرُ

سری دیبی جی بیان کرتی ہین کہ اسطرح جوگ آتما ہو مجہ برہم سروپی کا دہیان کرے اچھی طرح بھگتی سے آسن پر بیٹھہ دہیان کرنا چاہیے اور برہم کا جوروشن بدہ کے سمیت ہی اوسکا دہیان کرے ای دیوتو اس ہمارے روپ کو جانو جو سب سے سریشٹھہ گیان پرجادن کی روشنی کا روپ جو چھوٹے سے بھی چھوٹا اور جسمین لوک لوکی شامل ہین وہی ناس رہت برہم پران من سہت ست امرت روپ جو من سے گرہن کرنیکے لائق ہی اونکہد سے بودہست مہامنتر دہنور وپ او سپرا وپانسار وپ تیر نیز چڑھاوے انتہ کرن سمیت من کو نشانا بناکے مارے ولکار کو دہنکہہ مانے آتما کو تیر برہم اسکا نشانا امت ہو مارے تو برہم مے ہو جاوے اُس ایک آتما کو جانو جسمین آکاس پرتھوی انترچھہ من اور پران اونکے ساتھ ملا ہوا ہی اور بات چھوڑ وامرت کا یہی پل ہی وہی برہم جسمین چلتا ہی اور ناڑی اسمین اسطرح لگی ہوں جیسے پہیے مین ارجے ونکل اس آتما کا دہیان کرو اس بڑے اندھکار سے چھوٹو دیہہ برہم پورا کا اس روپ مین پہونچ خوشی حاصل کرو جہان آتما ہی جو منو مے پران اور سریر کا چلانے والا ہردے مین رہتا ہی اُسکے جاننے سے دہیر لوگ جو آنند روپ نظر آتا ہی اوسے دیکھتے ہین اُسکے نظر آنے سے دلکی گانٹھہ کھل جاتی ہی اور سب شک رفع ہو جاوینگے اور اس جیو کے کرم ناس ہو جاوینگے وہ یہ برہم ہی جو سوورن مے سب سے اوتم ہی اور کوش مین برح تیج کا بھی تیج موجود ہی جہان نہ سورج کی روشنی نہ چندرمان اور تارا گن نہ یہ بجلی پھر اگن کی کہان گت ہی اُسکے روشن ہونے سے سب روشن ہوتے اور اُسیکے چمک سے سب چمکتے ہین پہلے بھی یہی برہم بید تھا اب بھی ہی پیچھے بھی یہی ہی اور دکھن اور اوتر نیچے اونچے سب سُنسو مین پھیلا ہی جسکو اسطرح کا انوبھو ہو وہ نرون مین سے اوتم کرتار تھہ ہی اور برہم بھوت پرسناتمانہ کبھی کسی چیز کا سوچ نہ کسی چیز کی چاہنا کرتا ہی اوسے دویتہ سے بھی نہین ہوتا کیونکہ وہ لاثانی ہی اور اُسکا بجوگ ہمکو بھی نہین اور ہمارا بجوگ اُسکو بھی نہین ہوتا وہ ہمہین ہین اور ہم وہی ہین ہمارے درشن دوسرا وہان ہی جانو جہان کہ وہ ہمارا گیانی استھت ہی ہم تیرتھہ کیلاس بیکنٹھہ مین کہین نہین رہتین بلکہ اپنے ایسے گیانیکے ہردے مین رہتی ہین ایکمرتبہ جو ہمارے گیانی کی پوجا کرے گویا ہماری کڑوڑ مرتبہ پوجا کر چکا اور اُسکا کل پوتر ہو چکا اُسکی ماتا کرتارتہ ہو گئی جسکا چت پرماتما مین لین ہو گیا اُسکے رہنے کو پرتھوی پُن وتی ہو جاتی ہی ای ہمالے جو برہم گیان آپنے پوچھا وہ سب ہم نے کہا اب اس سے زیادہ اور کچھہ نہین یہ برہم گیان بھگتی سمیت سیشل بڑے لڑکے اور اسیطرح کے بڑے سکھہ سے کہنا اور کسی سے کبھی نہ کہنا جسکی دیوتا مین بھگتی ہو اور جیسے دیوتا مین ویسے ہی گرو مین ہو اس سے ایسے ارتھہ مہاتما لوگ ظاہر کرتے ہین جسنے یہ بدیا بتائی ہی وہی پرمیشر ہی اُسکا شکرت کرنے مین منکھ سمرتھہ نہین اسلیے عمر بھر رنی یعنے قرضدار بنا رہتا ہی برہم جنم دینے والا ماتا پتا سے بھی زیادہ ہی پتا سے پایا ہوا جنم تو نشٹ ہو جاتا ہی مگر برہم جنم کبھی نشٹ نہین ہوتا اسلیے گرو سے کبھی دشمنی نہ کرنی چاہیے اور شاستر کا سدھانت تو یہی ہی کہ برہم کے دینے والے گرو اوتم ہین ۔

چوپائی

شیو رسا ے تو گرو رکھوارو	گرو رسا ے تو نہین ہر پارو
تاسون سب پرجتن گرو پوجا	گرو دھرو نہین چت مین دوجا

کاہی بچن من سے سنتو کھو / گرو ہی بھلی بدھ تیھی نت پوکھو
ہنین تو ہوت کر نگھن منکھا / بھیے گرگھن نہ نشکرت سکھیا
اندرا تھرون رکھہ سے بھاکھا / برہم گیان کرہیو بدھ ساکھا
جو کہو کاہون ہو منڈا / کاٹ گرب ہم بھین بلبنڈا
من ہی کہیو اسونی کمارا / ہم سے برہم گیان جو سارا
من کہ اندر مور سر کاٹی / گیان کہے پر تیھی ہنین آٹی
تب اسونی کمارا شوکرپ / نکھہ لگاے سکھ لین گیان و
تیھی پرندر کر بڑ کرودھا / من شر کاٹیو بھیو نہ جودھا
جب ہی سر من کر کٹ گیو / پورب منڈ چھولوجت کہیو
لے اسونی کمار بید بر / بدیا برہم بھیی بدھ دکھ کر
اتنے کشٹ برہم کی بدیا / لیت مہی دہر جا ہنو سدیا
جو پاوا تیھی دہن تم جانو / اروکرتار تھ تاکنہ پن مانو

ادھیاے سینتیسواں ۳۷

دوہا

سینتیسوین ادھیاے مین بھگت پرشنسا کھیان / کہب بھلی بدھ سنہو تیہی سکل سہت بیا کھیان

اتنی کتھا سُن ہمالے جی بولے کہ ای ماتا اپنی بھگت ہم سے کہو جس سے شکھ سے اس منکھ کو گیان ہو جاوے دیبی جی بولین ای ہمالے مو
کے پانیکے لیے کرم جوگ گیان جوگ اور بھگت جوگ یہ تین مارگ مشہور ہین اُنمین یہ بھگت جوگ سبکو کرنا چاہیے کیونکہ یہ آسان ہی نہ ایم
خرچ ہوتا ہی نہ بدن اور چت وغیرہ مین درد ہوتا ہی منکھون کے گنون سے یہ بھگت تین قسم کی ہی تامسی راجسی ساتوکی جسمین دوسرے
ایذا دینے اور فریب اور غصہ وغیرہ کے ملے ہوئے کرم کیے جاتے ہین وہ بھگت تامسی اور جو دوسرے کی ایذا دینے کے بغیر اپنے کلیان
اپنے فائدہ یا جس اور بھوگ کے لیے اور ہمکو اپنے سے علیحدہ جانتا ہی اُسکی بھگت راجسی کہلاتی ہی اور جسمین پاپون کے دور ہونے
لیے کرم کرکے ایشرکو ارپن کر دیے جاتے اور بید کے مطابق نہایت خوشی سے کرتے ہین وہ بھگت ساتوکی ہی یہ بھگت پر بھگت
دلانے والی ہی اور تامسی راجسی نہین ہی اب ان تینون سے علیحدہ چوتھی پر بھگت کی علامتین بتاتے ہین سُنیئے۔ ہمیشہ ہمارے گ
سُننا ہمارے نام کا کیرتن کرنا اور میرے گنون مین خوب دل لگانا اور اُسمین پھل کون ہوگا اسکی خواہش نہ کرنا بلکہ سامیپ سارشٹ
سایُجیہ۔ سالوکیہ۔ ان چارون طرح کی مُکتیون کو بھی نہ مانگنا اور نہایت محبت سے ہماری ہی بھگت کرنا اور اپنے مین ہمسے کچھ فرق
وغیرہ میرے بھگت کی علامتین ہین اور جو جانداروں مین ہمارے روپ کو مانتا اور جیسے اپنے سے محبت ہی ویسے دوسرے مین کر
سب جاندارونکو برابر جانکر فرق نہین کرتا اور ہمکو سب وپون سے سب جگہ موجود دیکھتا اور چانڈال سے ایشر تک سبکو

کرتا اور سب کو پوجتا اور کسی سے دشمنی نہین کیونکہ کسی مین فرق نہین ہو اور ہماری جگہ اور بھگت کے دیکھنے مین مسرور ہو اور ہمارے شاستر کے سُننے مین اور منتر اور تنترون کے سُننے مین شرو ہو اور ہم مین محبت کرتا اور ہمیشہ اوٹھے ہوئے روم اور محبت کے آنسوون سے آنکھین بھری ہوئین گڑگڑا کے استت اور اور طرحونسے ہماری پوجا کرتا اور ہمارے لیے ہمیشہ ہی بھگت سے دان دیتا اور ہمارے اوتساہ کرنیکی خواہش ہمیشہ کیا کرتا وہ مجکو پاتا ہمارے نامون کو زور سے گاوے اہنکار کبھی نہ کرے اور جو تقدیر سے ہو جاوے اُسکو بہت سمجھے اپنے دنہیہ کے جاننیکی کچھ فکر نہ کرے اِس طرحکا جو بھگت ہو اُسکو پر بھگت ہو اس بھگت سے دیبی کچھ علٰحدہ نہین جس آدمی کو اسطرحکی بھگت ہوئی ہی وہ ہمارے روپ مین لین ہو جاتا ہو ایسی بھگت کے کرنے سے بھی گیان نہوا تو منّ دویپ مین رہیگا وہان جا کر سب بھوگ کرکے اُسے ہمارے روپ کا گیان ہو جاتا ہو اُس گیان سے ہمیشہ مکت ہوتا ہو جب اُسکو ہمارے نرا کار روپ کا گیان ہو گیا اُسکے پران نکلتے ہی نہین بلکہ وہ برہم ہی ہو جاتا ہو جیسے کوئی آدمی گلے مین سونا باندھے ہو اور بھول جانے سے ڈھونڈھتا ہو جب یاد آتی ہو تو اُس پائے ہوے کو پا کر خوش ہوتا ہو ایسے ہی گیان سے اگیان دور ہو جانے سے پائے ہوئے کو پہونچتا ہو جیسے سایہ اور دھوپ خوب صفا ہوتے ویسے ہی ہمارے لوک مین نبا وبت بھاوکے گیان ہوتا ہو اور بیراگ رکھتا ہو اور گیان نہین مرگیا تو تب تک برہم لوک مین کلپ تک رہتا ہے پھر پوتر اور دولتمند اور اقبال ورون کے گھر مین جنم ہوتا ہو اور وہان سادھنا کرنے سے گیان ہوتا ہو ای راجہ گیان انیک جنم مین ہوتا ہی کچھ ایک جنم مین نہین اسلیے سب جتن سے گیان سادھن کرنا چاہیے نہین تو بہت جنمون مین بھی بڑا ناس ہوگا اور پہلے برن مین بیدھی نہ ملیگا اور شم وغیرہ چھ جوگ کی اوتم گرو کا ملنا یہ سب مشکل ہین اُسی طرح اندریونکی سامرتھ اور سنسکار بھی دُر لبھہ مین پھر موچھ کی اچھیا تو انیک جنم کے پُنّون سے ہوتی ہی۔

چوپائی

سادہن سکل پاے جو ماہین	گیان ہیت سوچت جگ تاہین	
تاکر جنم برتھا بھو نیکے	جو نہین گیان لہیو شبھ ٹھیکے	
تاسون گیان ارتھ مہپالا	جتن کرن چاہے تنکالا +	
پدپداشو ہید دہ پھل ہوئی	گیانی لہت بھلی بدہ سُوئی	
سب پرانن مہہ گیان نواسا	پرنہ ملت جنم گھرت پے پاسا	
بناسے یا سون من منتھن	کرمنہ یہہ بھلی بدہ سنتھن	
گیان پاے کے ہوت کرتارتھ	یہ بیدانت پکارت آرتھ	
سو سب تم سُن کہا ہیت دھر	اب کا سُنہو کہو بدہ ور	

ادھیاے اڑھتیسواں ۳۸

دوہا

اشٹ نرنش ادھیاے مین وتسب تہ ستہان	دیبی کے برن کرب سوسب سُنو سُجان

ہمالے جی نے پوچھا کہ اے دیبی کتنے خاص دیبی کے پیارے استھان دیکھنے کے لائق ہین اور برت اوتسب بھی تبلائیے جنکے کرنے سے آدمی
کرتارتھ ہوتا ہو دیبی جی بولین کہ سب ہمارے استھان دیکھنے کے لائق ہین اور ہمیشہ برت کرنیکے لائق ہین اوتسب بھی ہمیشہ کرنا چاہیے انکو
ہم بیان کرتی ہین سنیے کہ کولاپور کے جنوب کیطرف سہیادر پربت ہو اوسپر ہمیشہ لچھمی جی رہتی ہین دوسرا ماتاپور ہو جہان انبکا دیبی ہین تیسرا تولاپور
ہو جسمین سات چوٹیان ہین پھر ہنگلا مین مہا استھان ہین اور جوالا مکھی کا استھان شاکمبھری کا استھان اور بھرامری سری رکت دنتکا درگا
بندھیاچل نواسنی ان پورنا کانچی پور بھیما دیبی بملا اور کرناٹ دیس مین سری چندرلا دیبی کوشکی کا استھان نیل پربت پر نیلامبا کا استھان جامبو ندیشوری
استھان سری نگر نیپال مین گھبہ کالی کا استھان میناچھی کا استھان سندری جی کا بیداریہ استھان پورکھوتم چھیتر مین ایکامبر استھان مہالسا
استھان جیسے دچھن دیس مین تلار ستھا بولتے ہین جوگیشری کا استھان براٹ دیس مین ہو چین دیس مین نیل سرستی کا استھان ہو بیدیا ناتھ مین
بگلا مکھی کا استھان ہو من دویپ مین بھونیشری کا استھان ہو سری ترپور بھیروی کا کاماچھیا استھان کامرو دیس مین جو بھومنڈل مین جاہد
ہو اس سے عمدہ استھان دیبی کا بھومنڈل مین نہین ہو جہان ہر مہینے مین دیبی رجسولا ہوتین وہان سب دیوتا ہین جو پہاڑ ہوگئے ہین اس پہاڑ پر
بہت سی دیبیان بستی ہین وہان کی سب پرتھوی دیبی روپ ہو کاماچھیا جون منڈل سے زیادہ اور استھان نہین پشکر مین گایتری کا استھان امرتیش
مین چنڈی کا استھان پربھاس چھیتر مین پشکر چھنی نیمکھار مصر کہ مین لنکا دھارنی پشکراچھ مین پرہوتا دیبی اکھاڑہ استھان مین رت دیبی اور چنڈ منڈ
استھان اور وہان ڈنڈنی پرمیشری رہتی بہار بھوم استھان جہان بہوت دیبی ناکل استھان جہان نکلیشری ہرشچندر تیرتھ مین چندر کا کا استھان
سری گرد استھان جہان شان شانکری دیبی جلیشر مین ستھان جہان ترسولا دیبی امکیشر استھان مین سوچھما دیبی اوجین مین شانکری دیبی کبلا
چھیتر مین ارگ دانی دیبی بھیر استھان مین بھیروی گیا مین منگلا کرچھیتر استھان پر یا بھگوتی ناکل استھان مین سوامبھوی رہتی اور کنکھل
مین اوگرا دیبی بشیشر مین بشویشا دیبی اٹ ہاس استھان مین مہانندا دیبی مہندر استھان مین مہانت کالی بھیم استھان مین بھیمیشری بستر
استھان مین بھوانی اور شانکری ہو اور اردہ کوٹ استھان مین بھدرکرنی دیبی بھدر کرنک استھان مین بہدرا دیبی سورنا کہیہ استھان
مین اوپلا چھی ستھانو استھان مین استھارا وی دیبی کملالیہ ستھان مین کملا جگلنڈ استھان مین پرچنڈا رنڈک استھان مین ترسندھیا ماکوٹ
استھان مین مکٹیشری منڈلیش استھان مین شانڈکی کالنجر استھان مین کالی شنک کرن استھان مین دھون دیبی استھولیشر استھان مین
استھولا دیبی گھانیون کے ہردے مین ہرلیکھا دیبی رہتی ہین اے ناگیشر یہ سب دیبی کے بڑے پیارے استھان ہین جب انمین جاوے تو پہلے
مہاتم سنے پھر اوسی بدہان سے دیبی کی پوجا کرے اور سب چھیتر کاشی مین وہ دیبی کے بھگت سے ہمیشہ رہے اور وہان سب استھانون کو دیکھا
دیبی کو بھگتی سے جپے اور بھگوتی کے چرن کملونکا دھیان کرے تو مکت ہو جاوے دیبی کے یہ نام جو صبح کے وقت پڑھتا ہو اوسکے سب
بھسم ہو جاتے ہین اور جو کوئی سرادہ کیوقت پڑھتا اوسکے پتر مکت ہو پرم گت پاتے ہین اب وہ دیبی کے برت تمسے کہتے ہین سنو وہ عور
اور مردونکے کرنیکے لائق ہین انت ترتیا برت جسمین رس کلیانی کا برت ہوتا ہو اور آر درانندکری ترتیا کا برت شکر کا برت کر
چتردشی کا برت منگل وار برت پردوش برت جس پردوش برت مین مہادیو جی دیبی کو شام کے وقت بستر پر بٹھا کر دیوتون کے سا
ناچتے ہین اسکا برت کر شام کے وقت پاربتی جیکی پوجا کرے وہ برت ہر ایک پاکھ مین ہوتا ہو ویسے ہی سوموار کا برت بھی ہمکو پیارا
ہو دیبی کی پوجا کر رات کو بھوجن کرنا چاہیے دونون نوراتر دن مین ہمارا برت ہوتا ہو اسیطرح اور بھی ہمارے برت مین انکو جو کوئی
خوش ہونیکے لیے فریب کے بغیر کرتا ہو وہ ہمارے سایجیہ موچھ کو پاتا ہو اور ہمارا پیارا ہوتا ہو

چوپائی

ارمم بھگت کماری پوجا	مم ہت کرے نہ چیت کچھ دوجا
بُت شانتیتہ تج پوجن کرتی	پرت تبر سو ہوئے تیتی
سوکرت کرتیہ وہن مم پرتی	نیتی اُربسے کرے جو ریتی
یہ سب بھو دھرتم سُن گاوا	جن کہیو جو سکھیہ پراوا

ادھیاے اونتالیسوان ۳۹

دوہا

اونتالیس ۳۹ ادھیاے مین پوجن بدھ بھو بھانت	کہب پرسنا ہوت جیہر دیبی سبجھر پوسات

[illegible]کیانے نے پوچھا کہ اے دیبی اب پوجا کی بدھ ہم سے کہیے یہ سن دیبی جی بولین کہ ہم پوجا کی بدھ کہتی ہین جیسے امبکا کو پیاری ہو تم اُسے تمرچا ہے
تو ہماری پوجا دو قسم کی ہے ایک بیدکی دوسری تانترکی پھر بیدک کی مورت کے بھید سے دو قسم کی ہے بید کی کو بیدک لوگ بید کی بدھ سے
ین اور جو تانترک ہون وہ تنتر کی بدھ سے کرین اسطرح جو پوجا کی بدھ نہین جانتے اور اُسکے خلاف کرتے ہین وہ مورکھ ہمیشہ دُکھی رہتے ہین
نین جو بید کی پوجا کہی بھی اُسکو یون کہتی ہون اے ہماے جو تمنے ہمارا پرم روپ دیکھا ہے جسمین بے تعداد سر آنکھین اور پانون وغیرہ تھے اور سب
ملت سنجگت اور پرم پریرک روپ کا دھیان اور سمرن کرے یہ پہلے مورت کی پوجا ہم نے کہی تم شانت ہو اور فریب ہنکار چھوڑ کر پوجا کرو
ور بھگت جگیہ تپسیا دان وغیرہ سے ہمکو خوش کرو سطرح بھو بندھن سے چھوٹ جاوگے کیونکہ جو ہمارے بھگت ہماری پوجا کرتے وہ سر شتیھ ہین اور
و جانو کہ ہم اُنکو اس بھو ساگر سے تارتی ہین اور دھیان گیان اور سبھ کرمون سے ہم مل سکتی ہین مگر صرف کرم سے تو کبھی نہین مل سکتی ہین دھرم سے
ملت ہوتی ہے اور بھگت سے گیان ہوتا ہے اور جو سُرت سمرت نے کہا ہو وہی دھرم ہے اور شاسترون مین جو کہا ہے وہ دھرم کا آبھاس ہے
ور ہم ہی سے بید پیدا ہین اور کیونکہ ہم کو اگیان نہین ہے اسلیے ہماری کہی ہوئی شرت بے پرمان نہین ہو سکتی سمرت شرت کے مطلب
سلیے ہی نکلتی ہی منّ وغیرہ کی سمرتیونکا پرمان ہے مگر کہین کہین کسی کسی بچن کا پرمان بیدک لوگ نہین مانتے جو مطلب بڑے کہ دیے گئے ہین اور
ترکہنے والون کے اگیان بُہت ہونیکے سبب کیا ان دُوکھ سے اُنکے کہنے کا پرمان سب جگہ نہین ہو سکتا اسلیے جسے جو مکت کی خواہش
و وہ دھرم جاننے کے لیے بید کا آسرا لے جیسے لوگ مین راجہ کا حکم کوئی نہین ٹال سکتا ویسے ہی بید کا حکم کوئی ٹال نہین سکتا اور میری ہی
[illegible] اپنے حکم کی رچھیا کے لیے ہمنے برہمن اور چھتری بنائے ہین اسلیے یہ لوگ تو ضرور ہماری شرت کے بچن جانین اے ہماے جب
ب دھرم مین خلل ہو کر ادھرم کا زور ہوتا ہے تبھی ہم بھیس دھرتی ہین اسلیے دیوتا اور دیتونکا بھاگ کیا گیا ہے جو بید کے بچن اور
ن کہے ہوئے دھرمون پر نہین چلتے اُنھین کے خوف دینے کو ہم نے نرک بنائے ہین جو بید کا دھرم چھوڑ اور دھرم کا آسرا کرتا
س ادھرمی کو راجہ اپنے دیس سے نکال دیوے اور برہمنون کو چاہیے کہ اونسے نہ بولین اور اُنکی سنگت سے برہمن نہ چھوین اور شرت
مت کو چھوڑا اور لوک مین جو طرح طرح کے شاستر ہین وہ سب تامسی ہین وہ یہ ہین - بام - کپالک - کولک - بھیرو اگم یہ گرنتھ صرف
[illegible]وی نے موہن کرنیکے لیے بنائے ہین اور کوئی فائدہ نہین اور جو برہمن دچھہ بھرگو اور ددھیچ کے شراپ سے جلکر بید مارگ سے باہر کیے گئے

اوسکا اودھار کرنے کے لیے شیوجی نے شیو بشنو سور شاکت گان تپتہ یہ شاستر بنائے جسمین انکے ذریعہ سے بید کے مارگ کو پہونچے ان تنترونمین
کہین کہین بید کے خلاف باتین لکھی ہین اُنمین بیدک لوگ بید کے خلاف باتون کو چھوڑ دین اور جو بید کے موافق تنتر ہون اُنکو قبول
کرین کیونکہ برہمن بید سے علیحدہ ارتھہ کا ادہکاری کبھی نہین ہو سکتا اُسکا وہی اودھکاری ہو سکتا ہی جو بید کا اودھکاری نہو اس سے سب
تدبیرونسے بید ہی کا آسرا لے اور دہرم سے گیانی ہو پر برہم کو پرکاشت کرے اسلیے سب چیزونکی خواہش چھوڑ سنّیاسی نبستھہ گرہستہ اور برہمچاری
یہ سب ہماری سرن ہوئے ہین اور جو سب جانداروں پر رحم کرتے اور اہنکار اور مان رہت ہوتے اور ہم مین دل لگائے رہتے اور ہم
ہی مین پران دیے رہتے اور ہمارے استھانون کا بیان کرتے اور بھگت سے جوگ کی اوپاسنا کرتے اونکے دل کے اگیان اندھکار کو
ہم گیان روپی سورج کی روشنی سے ناس کرتی ہین اسمین شک نہین ہی یہ بیدک پوجا کا سروپ ہم نے مختصر کہا اب آگے دوسری پوجا کا بیان
کہتی ہین کہ مورت یا سورج یا چندرما کے منڈل مین جل یا بان لنگ یا جنتر یا اور مہاپٹ مین یا اپنے ہردے مین دیبی کا دہیان کرے
دہیان مین ایسا روپ دیکھے سرگن کرنا سے پورن نوجوان سورج کے مانند سرخ رنگ نہایت خوبصورت سنگار سے بھری ہوئین بھکتون
کے دُکھ سے دکھنی پرساد دینے مین سُمکھی۔ چندر کھنڈنی پھانسی انکس پر ابھیہ مدرا دہارن کیے آنند روپنی کا دہیان کرپوجا کرے جب تک
انتر پوجا کا ادھکاری ہو جاوے تو اس باہر کی پوجا کو چھوڑ دے۔

چوپائی

ابھنتر پوجا جو گائی ؛؛ سو سمبت یہ جان گسائی
سمبت پرم روپ ہی میرا ؛ رہت اوپادہ جگت سے نیرا
یا سون مم سمبت تن ماہین ؛ چیت نرا سرے تہاسدا ہین
سمبت روپ رہت جو اہیٔ ؛ متھیا مایا جگ سو کہیٔ ؛؛
سنسار ی ناسن ہت یا سون ؛ تم روپ ساچھنی اوپاسون
جوگ جگت من کر کے دھیرا ؛ دھیا وہ وہی لہو نہ پیرا
اب کہون پھر باہیہ سوپوجا ؛ کر بستار نہ چیت کچہ دوجا
سا ودھان من کر سن پربت ؛ سن گن پیو جتھا جن نربت

ادھیاے چالیسوان

دوہا

چالیسوین دہیاے مین پوجا باہیہ بدھان ؛ کہب بھلی بدہ سنو تیہہ سگرے لوگ پر دھان

دیبی جی بولین کہ گھڑی بھر رات رہجانے پر سو کر اُٹھے اور اپنے سر پر سفید کمل کو یاد کرے اُسپر جیسا اپنے گرو کا روپ ہو اُسکو
جسکی مورت نہایت خوش عمدہ زیورون سے آراستہ استری سمیت ہو اُسکو نمشکار کرکے کنڈلی دیبی کو یاد کرے۔

دہیان کا منتر

प्रकाश माना म्प्रथमे प्रयारो प्रतिप्रयारोऽप्यमृतायमानाम् अन्तःपद व्यामन्त्रसञ्चरन्तीमानन्द रूपामबलां प्रपद्ये

ٹیکا

مین ابلا پراشکت کے سرن ہون جو پراشکت برہم رندھر گمن مین پرکاشمان اور برہم رندھر سے مولادہار کے آگمن مین آنند روپنی امرت سے
بھری ہوئی اور انتہ پدوی جو سکھمنا ہی اُسمین آتی جاتی ہین ایسی بھگوتی کو اُسکے سکھاکے بیچمین دہیان کرے پھر اُٹھکر سوچ وغیرہ کریاکر
ختم کرے اگر برہمن ہو تو ہمکو پانے کے لیے اگن ہوتر کرے ہوم کے بعد پوجا کی سامگری اکٹھی کرے پھر بھوت سدہ ماتر کا نیاس ہر للیکھا کا
نیاس ہمیشہ کرے مولادہار ہین ہکار ہردے مین رکار ابرو کے بیچ مین ایکار ہر نیکار مستک مین نیاس کرے اُن منترونکی بدہ سے اور سب نیاس
کرے پھر اپنے دنہہ مین پیٹھہ کلپنا کرے اُسمین دہرم وغیرہ نام سے تیاس کرے پھر پرانایام مین مہادیبی کا دہیان کرے کہ ہردے مین بھگوتی پانچ
پریتون پر آسن کیے ہو وہ پریت یہ ہین - برہما[1] - بشن[2] - رودر[3] - الیشر[4] - سداشیو - یہ پانچون مہادیبی کے پانون کے نیچے رہتے ہین یہ پانچون
دیو بیچ بھوتاتمک پانچ ہی اوستھا ہین اور ہم - ابکیت چدروپ اون پانچون بھوت اور برہما وغیرہ سے علیحدہ ہین اسی سے تیکت
تنتر مین لبستر نبلے گئے ہین اسطرح دہیان کر ماننسی بھوگون سے ہمکو پوجے اور جیسے سری دیبی جی کو جب ارپن کر تب ارگھیہ دہرے پھر برتن [جو کسی سے نہ ملا ہو]
دھو سامگری سدہ کرے اور اُس منتر اور پانی سے دگبندھن کر گرو کو پرنام کرے اُسکی اگیا لے دل مین ہماری مورت کا دھیان کرے
پھر پیٹھہ پر پران پرتشٹھا کی بدہیا سے آواہن کرے اُسکے بعد آسن آواہن ارگھیہ پادیہ آچمنی کپڑے اور سب طرح کے زیور گندہ پھول اپنی بھگت
سے جیسا چاہے حاصل کر دیبی کو وے پھر جنترا ستھاپن کی آورن پوجا کرے جو ہر روز ایسی پوجا کر سکتے ہین وہ شکروار کو ضرور کرین اور دیبی
کے رنگ کے دیوتون کو بھی ضرور یاد کرنا چاہیے پھر اورن مورت کے ساتہ مول دیبی کی پوجا کرے اُسمین بھی گندہ پھول وغیرہ نیبد ترپن پان دچھنا
وغیرہ سے دیبی کو خوش کرے پھر مول منتر ہزار جپ ہمارے کا بنایا ہوا پوران کرم کا سہسر نام استوتر کا پاٹھ کرے اور کوچ رودرے یہ وغیرہ
سوکت سے اور اتھرون کے شرو منتر جو ہر للونپکھت مین لکھتے ہین اور اور طرح طرح کے منترونسے ہمکو بار بار خوش کرے پھر بید پارائن یا اور پوران [نام]
کے جو پارائن ہے ہمکو خوش کرے اور ہمیشہ اپنے سب دہن سمیت ہمکو ارپن کرے اور ہمیشہ تھوڑا اساہون کرے پھر براہمن کنواری وغیرہ کو دیبی و
سمجھکر بھوجن کراوے پھر نمشکار کرے اور سنگہار مُدرا سے بسرجن کرے سب پوجا ہر للیکھا منترون سے کرے کیونکہ ہر للیکھا سب منترون سے
اوتم ہی اسی ہر نیکار ہی کو کہین کہین ہر للیکھا بھی کہتے ہین ہر للیکھا درپن پر ہمیشہ ہمارا پرتبمب پڑتا ہی اسلیئے جو کچھ ہمکو ہر للیکھا منترون سے دیا گیا گویا
سب منترونسے ارپن کیا گیا پھر پھول وغیرہ سے گرو کی پوجا کرے جو کوئی سر یہ بھون سُندری دیبی کی پوجا کرتا ہی اُسکو کہین کچھ بھی دُرلبھ نہین اور مرکر ہمارے
من دو یپ مین جاتا ہی یہ دیبی کا سروپ ہمیشہ جاننا چاہیے جسکو دیوتا ہمیشہ نمسکار کیا کرتے ہین اے ہملے تمسے ہمنے یہ دیبی کا پوجن کہا
اسے بچار کے ادھکاری ہو اسی طرح پوجو اس ہماری گیتا کو اسکیہ ابھگت اور دہورت دُشٹ کو نہ تبلانا اسکا ظاہر کرنا ماتا کے استن [پستان 12]
اوکھاڑنے کے برابر ہے اسلیئے ضرور اسکو چھپا رکھنا چاہیے اور یہ پوجا بھگت شاگرد بڑے لڑکے اور سُشیل سے جو دیبی کا بھگت ہو بتانی
چاہیے برہمنون کے پاس جو کوئی سرادہ کیوقت اس گیتا کو پڑھتا ہی اُسکے پتر سیر ہوکر پرم پد کو جاتے ہین اتنا کہکر بیاس جی بولے

چوپائی

یہ کہہ انتردھیان بھوانی	تہان بھی کہہ ام سُبھہ بانی
دیبی درشن سون سب دیوا	مُدت بھیے جن پائن میوا

تب جنمی ہموان بھوانی ۔ ہیموتی تیہہ نام بکھانی

گوری نام پر سدہ بہوری ۔ شیوہ دین کین نہوری

شیو دیبی سے بھیو جو دیوا ۔ اسکند نام مہابل سیوا

تن ماریو تارکا سُر ہین ۔ بھئے مُدت سب اندر نگر ہین

جلدہ متھن سے رتن انیکا ۔ پرکٹھے نکسے سہت ببیکا ؛

تب دیون پچھمی کی ہتیا ۔ سُتُت بڑی کینی بھگت سمیتا

تنکے اوپر دیا کر دیبی ؛ ۔ رمانام نکسی سُر سیوی

دیون تہی بنکٹھے دینا ۔ سوتا سون تیہی سم کرلینا

یہ دیبی ماہاتم مہیت ۔ شُبھہ تم سَن برنی جس گُمت

گوری لچھمی جنم کتھا سب ۔ جو تم پوچھیو سہت پریم تب

جارگین یہ رہسیہ مین گایو ۔ یا سُون تم جن کاہ سُنایو

یہ گپتیا رہسیہ مہیپالا ۔ گو پنیہ سب سے ہے آلا

جو تم پوچھیو سو سب گاوا ۔ سنچھیہ مین سکل سُناوا

ات پوتر پاون سب بھانتی ۔ اب کا سُنہو دُشٹ آراتی

آٹھوان اسکندہ

ادھیاے پہلا

دوہا

کہب پرتھم ادھیاے مین منہہ دینہہ بردان ۔ جم دیبی سو سُنہو نردیکے چت اور کان

ساتوین اسکندہ کے اخیر کی کتھا سُنکر راجہ جنمیجیہ جی نے سری بیاس سے پوچھا کہ سورج اور چندرمان کے خاندان مین پیدا ہوئے راجاؤن کی جوامرت کے برابر ہے آپ نے کہی اور ہمنے سنی اب ہمکو یہ سُننے کی خواہش ہے کہ وہ جگدمبکا دیبی سب منونترون مین جس جس روپ سے جس جس جگہہ مین اور جس جس روپ سے پوجی جاتی ہون اُس دیبی کے براٹ روپ کا بیان کیجیے کہ جس براٹ روپ کے دھیان سے بھگوتی کے سوچھم روپ مین مت جاتی ہے اے مہاراج وہ سب کہیے جس سے ہمکو کلیان ہو سری بیاس جی بولے اے راجہ سُنیے دیبی کی آرادھیا کہتے ہین جسکے کرنے اور سُننے سے آدمی دنیا مین کلیان پاتا ہے یہی بات پہلے نارد مُن نے سری نارائن جی سے پوچھی تھی جسطرح جوگ ابھیاس کے چلانے والے نارائن جی نے کہی ہے اُسے تم سے کہینگے ایک سمے کی بات ہے کہ سری نارد جی گھومتے ہوئے نارائن کے آسرم پر پہونچے اور وہان رہے اور اُس جوگاتما نارائن جی کو نمسکار کر یہی بات دریافت کی جو تمنے مجھسے پوچھی ہے نارد جی بولے کہ

دیوتون کے دیوتا مہادیو پُران پُرکھوتم جگت کے آدھار سرگیہ اس دنیا مین جو پہلا تتو ہو وہ ہمسے کہیے کہ یہ دنیا کہان سے پیدا ہوئی اور کہان رہتی ہی اور اخیر مین کہان جاتی ہی اور سب کرمونکا پھل کہان شروع ہوتا اور کسکے جاننے سے یہ موہ کی بھوم مایا ناس ہو جاتی ہی جیسے کہ اندھیری رین سورج سے ہوتا ہی ای دیوتا اسکا جواب دیجے جس سے آدمی بلا محنت اس دنیا سے ترجادی اسطرح جب نارد مُن نے بڑے جوگی نارائن جی سے پُوچھا تو وہ خوش ہو کر یہ بولے کہ ای دیو رکھ جگت کا تتو سنو جسکے جاننے سے آدمی کا جگت بھرم چھوٹ جاتا ہی کہ دیوتا گندھرپ رکھ اور اور عقلمند دیبی کو تتو بتلاتی ہین وہ دیبی جگت کو بناتی اور پیدا کرتی پھر پرورش کرتی اور وہی ناس کرتی ہی یہ تینون گنون کے دھارن کرنے سے ہوتا ہی اُس دیبی کا سروپ جو سدہ ورکھیونسے پوجا گیا اور یاد کرنے والون کے پاپ ناس کرنے والا ہی کہینگے برہما جیکے لڑکے آدمُن شت روپا کے خاوند سوایمبھو نام منونتر کے مالک ہوئے اُن سوایمبھو مُن نے اپنے باپ برہما جی کی بڑی بھگت سے خدمت کی تب برہما جی اونسے بولے ای بیٹے تم دیبی کی آرادھنا کرو اونکی مہربانی سے تمھاری رعایا کی سدہ ہو گی اسطرح جب برہما جی نے کہا تو اُنھون نے جگت کی مالک دیبی جی کو عبادت کر کے خوش کیا اور ایک من ہو کر اُس بھگوتی کی استت کرنے لگے۔

من بولے

مول ۱

नमो नमस्ते देवेशि जगत्कारण कारणे शंख चक्र गदा हस्ते नारायण हृदाश्रिते १

ٹیکا

(۱) ای دیوتون کی مالک تمکو نمشکار ہی اور جگت کے کارن جو ہرن گربہ ہین اُنکو بھی تم پیدا کرتی ہو ای سنکھ چکر گدا ہاتھ مین لیے ہوئے اور نارائن کے ہردے مین آسرے کرنے والی تمکو نمشکار ہی۔

مول ۲

वेद मूर्त्ते जगन्मात कारणस्थान रूपिणि वेदत्रय प्रमाणज्ञे सर्व्व देव नुते शिवे २

ٹیکا

(۲) ای بید کی مورت جگت کی ماتا ای کارن جو مایا ہی اور جسکا استھان جو برہم اُسکا سروپ بیدون کے پرمان جاننے والی اور سب دیوتون سے استت کی گئی ہو۔

مول ۳

माहेश्वरि महाभागे महा माये महोदये महादेव प्रिया वासे महा देव प्रियङ्करी ३

ٹیکا

ای ماہیشری اور ای بڑے بھاگ والی مہا مایا اور مہادیو کے آدھے انگ مین بیٹھنے والی اور مہادیو کا پیارا کام کرنے والی۔

مول ۴

गोपेन्द्रस्य प्रिये ज्येष्ठे महानन्दे महोत्सवे महामारी भय हरे नमो देवादि पूजिते ४

ای سندھیا چل ہین رہنے والی اور سب سے بڑی بڑے آنند سمیت مہا اونتساہ روپنی اور وبا اور ڈر کی چھوڑانے والی اور دیوتون سے پوجی گئی تمکو نمشکار ہے۔

مول ۵

सर्वमङ्गल माङ्गल्येशिवे सर्वार्थ साधके ॥ शरण्ये त्र्यम्बके देवि नारायणि नमोस्तुते ५

ٹیکا

(۵) ای منگلون کی منگل روپنی ای شوے اور اے مرادون کی پورا کرنے والی اور سرن آئے ہوئے کی پالنے والی اور ای تین آنکھین دھارن کیے ہوئے اور ای نارائنی دیبی تمکو نمشکار ہے۔

مول ۶

यतश्चेदं यया विश्व मोतम्प्रो तञ्च सर्व्वदा ॥ चैतन्यमेक माद्यन्तरहितन्तेजसान्निधिं ६

ٹیکا

(۶) جس سے یہ دُنیا پیدا ہی اور جس سے ملی ہوئی اور پر دیئی ہی اور جسکا روپ ایک چیتن سروپ اور آدانت کے بنا اور تیج روپ ہی اُسکو نمشکار ہی۔

مول ۷

ब्रह्मा यदीक्षणात्सर्वङ्करोति च हरिस्सदा ॥ पालयत्यपि विश्वेशः संहर्त्ताय दनुग्रहात् ७

ٹیکا

(۷) جسکی مہربانی کے دیکھنے سے برہما سب دُنیا کو پیدا کرتے اور بشن جی ہمیشہ پرورش کرتے اور جسکی مہربانی سے دنیا کے مالک شیوجی ناس کرتے اُسکو نمشکار ہی۔

مول ۸

मधुकैटभ सम्भूत भयार्त्तः पद्मसम्भवः ॥ यस्यास्स्तवेन मुमुचे घोरदैत्यभवाम्बुधेः ८

ٹیکا

(۸) جس بھگوتی کی مہربانی سے مدھ کیٹبھ دیت سے برہما جی چھوٹ گئے اُسکو نمشکار ہی۔

مول ۹

त्वं ह्रीः कीर्तिस्स्मृतिः कान्तिः कमला गिरिजा सती ॥ दाक्षायणी वेदगर्भा बुद्धि दात्री सदाभया ९

ٹیکا

(۹) ای بھگوتی۔ تم لجا کیرت یاد رکھنا سوبھا و لچھمی پاربتی ستی بید کے پیدا کرنے والی بدھ دینے والی اور ہمیشہ بیخوف کرنے والی تمکو نمشکار ہی۔

مول ۱۰

स्तोष्ये त्वाञ्च नमस्यामि पूजयामि जपामि च ॥ ध्यायामि भावये वीक्ष्ये श्रोष्ये देवि प्रसीद मे १०

ٹیکا

(۱۰) ای دیبی ہمارے اوپر خوش ہو جاؤ ہم تمہاری استت اور نمسکار اور پوجا اور جپ کرتے اور تمھین دھیا وتے اور تمہاری بھاونا کرتے ہین اور تمکو دیکھتے اور سُنتے ہین-

مول ۱۱

ब्रह्मा वेदनिधिः कृष्णो लक्ष्म्या वासः पुरन्दरः ॥ त्रिलोकाधिपतिः पाशी यादसाम्पतिरुत्तमः ११

ٹیکا

(۱۱) جسکے پرشاد سے برہما بید کے بنانے والے ہوئے کرشن جیندر لچھمی کے خاوند اندر تینون لوک کے مالک اور برُن پانی مین رہنے والے جانورون کے مالک-

مول ۱۲

कुबेरो निधिनाथोऽभूद्यमो जातः परेतराट् ॥ नैरृतिश्रक्षसान्नाथस्सोमो जातो ह्यपोमयः १२

ٹیکا

(۱۲) جسکی مہربانی سے کبیر دولت کے مالک جمراج پریتون کے راجہ نیرت راچھسون کے مالک اور چندرمان امرت کے بھرے ہوئے اُسکو نمشکار ہی-

مول ۱۳

त्रिलोकवन्द्ये लोकेशि महामाङ्गल्यरूपिणि ॥ नमस्तेऽस्तु पुनर्भूयो जगन्मातर्नमो नमः १३

ٹیکا

(۱۳) تینون لوک سے بندنا کرنے کے لائق لوک کی مالک منگل مورت جگت کی ماتا تمکو بار بار نمشکار ہی-

سری ناراین جی بیان کرتے ہین کہ جب اسطرح منُ جی نے استت بھگوتی کی کی تو یہ بچن بولین ای برہما جیکے بیٹے اور راجیندر جو چاہو بر مانگو ہم تمہارے اس استوتر اور بھگت آرادھنا کرنے سے خوش ہوئین یہ سُن منُ بولے ای دیبی جو تم خوش ہو تو تمہارے حکم سے بغیر کسی بگھن کے سرشٹ ہو یہ سُن دیبی جی نے کہا کہ ای راجہ ہماری مہربانی سے پرجا کی سرشٹ ہوا اور بغیر کسی بگھن کے ترقی پکڑتی جاوے اور جو کوئی یہ تمہارا بنایا استوتر پڑھیگا اُسکی کیرت بدیا رجا یا سدہ یہ سب ہونگے اسطرح برہما کے بیٹے سوایمبھو کو بردان دے اُس منُ کے دیکھتے دیکھتے انتردھیان ہو گئین-

چوپائی

یہ بدہ لہہ بردان نریشا ٭	کیو برھم پر جنہہ سکلیشا ٭
بدہ کو نمسکار کر کیھو ٭	ہمہ تات سُنا تی دیو
جنہہ لبس ہم پہ جا بہہ کر ہین	کر ہو جا بتہ ہری اُردہ ہرین

یہ سُن بدہ تج متھی بچاری	کبھی بدہ ہوے کارج یہ بھاری
سرشٹ کرت موہ بھو دن گیو	دھرا بار بہتیر منہہ پر لیو
سب رس تا منہہ لین کراری	بن تا کے کا کرین بچاری
اب ہمرے چیت کریہ کاجا	کرے آدپورکھ مہراجا
مین جاکر آدیش کریا	ہوے سہایک بار سو بییا

ادھیاے دوسرا

دوہا

کہب دُوتیا دہیاے جم باراہ بپ دہار	جل سے دہرا او ٹھاے ہر بھا ہو بہیان بچار

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اسطرح مُنّ اور مریچ وغیرہ مُنیون کے ساتھ بیٹھے ہوئے برہما جی سوچتے تھے اور بھگوان آدپورکھ کا دہیان کرتے تھے کہ برہماجیکی ناک کے اگلے حصے سے ایک اونگلی کے برابر ایک سوئر نکلا اور دیکھتے ہی دیکھتے ایک ساعت بھر مین وہ سُور کا روپ پشپن جی بڑے ہاتھی کے برابر ہو گیا اس سے سب کو بڑا تعجب ہوا اُنکو دیکھہ مریچ اور سنکادک برہمنون سمیت کہنے لگے کہ یہ سُور کا روپ ہوئے کون آیا بڑے تعجب کی بات ہی کہ ابھی ہماری ناک سے نکلا ہی اور جلدی سے اتنا بڑا ہو گیا دیکھو ابھی اونگلی کے برابر تھا اب پہاڑ کے برابر ہو گیا مین جانتا ہون کہ بیشک یہ جگیہ سروپ ساچھات بھگوان ہین جو میرے دل کا دُکھ مٹاتے ہین اسطرح برہما فکر کرتے ہی تھے کہ سری بھگوان باراہ جی پہاڑ کے مانند بادلون سے بھی زیادہ زور سے گرجے اور سب رکھیون سمیت برہماجیکو خوش کرتے ہوئے گرجنے سے سب طرف بھر دیے اُس اپنے رنج کی ناس کرنے والی آواز کو سُن جن تپ ستیہ لوک کے رہنے والے دیوتا رگ سام اتھربن بید کی رچون مین بنے ہوئے طرح طرح استوتر دن سے آدپورکھ سوکر جیکی تعریف کرنے لگے اُنکی اُستت سُن بھگوان مہربانی کی نظر سے سبکو دیکھتے ہوئے سبکو خوش کر پانی مین پرمیس کر گئے اُنکے پانی مین پرمیس کرنے کے وقت کھُور شیر کے بالون سے تکلیف پاکر سمدر بہت دُکھی ہوا اور بولا کہ ای دیوتون کے دیوتا میری رچھیا کیجیے اسطرح سمندر کی باتین کہی ہوئین سُن بھگوان الیشر باراہ جی جل چر دنکو مارتے ہوئے جل کے اندر چلے گئے اور وہان دہر ادہر سونگھ سونگھ دھونڈھنے لگے اور آہستہ آہستہ زمین کو اٹھایا جو کہ زمین پانی کے بیچمین تھی اُسے بھومیش یو دیوشن سوکر جی دانتون پر رکھکر پانی سے نکال لائے اُسکو دانت پر دہرے ہوئے جگدیش جگیہ پورکھ باراہ جی ایسے سوبھا دینے لگے جیسے دگج ہاتھی کملنی کو اوکھاڑ کر اپنے دانت پر رکھ لیتا ہی اور شوبھا اُنکو برہماجی نے مُن وغیرہ کے ساتھ دیکھہ اُنکی اُستت کی کہ ای پنڈری کاچھ آپنے فتح پائی ای بھگتون کے دُکھ ناس کرنے والے اور سبکا مون پورا پھل دینے والے یہ زمین آپ کے دانتون پر ایسی سوبھا دیتی ہی جیسی کہ پتون سمیت کملنی کو اوکھاڑ ہاتھی اپنے دانت پر رکھہ لیتا اور دہ شوبھا دیتا ہی اور یہ آپ کا سر بھی زمین کے سنگم سے سجتا ہی جیسے کہ شونڈ سے کمل اوکھاڑ کر دانت پر رکھکر ہاتھی شوبھا دیتا ہی ای دیوتون کے اور سرشٹ کے سنگھار کرنے والے اور دانوون کی ناس کرنے کے لیے نام اور روپ دھارن کرنے والے آپ کے آگے اور پیچھے سے نمسکار ای سب دیوتون کے آدھار آپکو نمسکار ہی آپ ہی کی دی ہوئی طاقت سے ہم سرشت بنانے کے لیے رجوع کیے گئے ہین اور آپ ہی کے حکم سے ہم سب کرتے دہرتے ہین اور آپ ہی کی مدد سے آگے دیوتون نے امرت پیا اور آپ ہی کے حکم سے اندر کو تینون لوکون

راج ملاجو بڑی لچھمی کو دیوتون سمیت بھوگتے ہین اور آگ جٹھر وغیرہ ہو دیوتا دیت اور منکھون کے پیٹ کا کھانا ہضم کرتا اور پترون کے مالک دھرم آپ ہی کے حکم سے سب سبھہ اور اسبھہ بچار کے کرمون کے پھل کے دینے والے ہین اسیطرح نیرت راچھسون کے مالک جچھہ بھکھن کے نس کرنے والے کہان تک گناوین سب کرمون کے ساچھی تمہی سے پیدا ہوتے ہین برن پانی کے جانورون کے مالک ہین اور ان کی پالنا بھی کرتے ہین مگر آپ ہی کے حکم سے لوکپال ہوئے ہین اور آپہی کے حکم سے ہوا خوشبو کی بہانے والی اور سب جاندار ونکی زندگی داتی ہے اور کبیر آپ ہی کے حکم سے کنر اور جچھون کے مالک ور دہن کے مالک کہلاتے ہین اور ایشان بھی آپ ہی کے حکم سے سب جچھو نکے مالک ہین اور سب کا ناس بھی کرتے ہین آپ بھگوان جگت کے مالک کو ہم نمشکار کرتے ہین آپ ہی کے انشو نسے دیو پیدا ہوتے ہین

چوپائی

یہ بدھ سون بھگوان کرپالا	اد پورکھ ایٹرت بھو ہالا
دیلا ماتر بلوکن کر ہر	بدھا اور پر دنیہو کر نا بھر
ہرنیا چھیہ آیو تیہی کالا	روکیو مارگ کیو بڑ جالا
ہنیو گدا سون ہر تیہی تھوان	تاس پران گے ہر جن کہوان
روسون ہے دہرنی جل اوپر	تھاپیو آیے آپ ہر سو کر
تھاپ گئے اپنے ستھانا	کرن لگے سرگن تنہ گانا
یہ چرتر دہرنی ادھارن	سنت پرہت جو نرشبھہ کارن
سکل پاپ چھوٹت تیہی کیرے	ہر ترپاوت ہوت نہ دیرے

ادھیائے تیسرا ۳

دوہا

کہب تر تنیا وہیاے مین سوایمبھو کر تبس	جیہی سن نرشکہ لہت ار ہوت پاپ کر دہنس

رشی نارائن جی بیان کرتے ہین کہ ای نارد شری باراہ جی تو پرتھوی جل کے اوپر رکھہ بیکنٹھہ کو چلے گئے اور برہماجی اپنے بیٹے سوایمبھو سے بولے کہ ای سوایمبھو تم اس زمین پر جاکر پرجا بناؤ اور دیس کال کے حصون سے چیزین بناکر جگیہ کے مالک پورکھہ کی پوجا کرو برن آشرم کے بندھن چھوڑانے والے شاستر کے کہے کے مطابق دھرمونکا اچرن کرو اس ترتیب سے پرجا کی ترقی ہو گی اور اپنی استری سوبھا اور گن کے برابر بدیا پڑھے ہوئے آچار والے اچھے بیٹے پیدا کرو اور کنیا پیدا کر کے گن والے اور جسبوی لوگونکو دو پھر پرد مان نارائن مین اچھی طرح دل لگا کر بھگبت سادھن مارگ اور بھگوان کی بھگت کرو تو جوگیون کی خواہش کی ہوئی گت کو جانا اسطرح بیٹے سوایمبھو من کو سمجھا کر اور انکو پرجا کی سرشٹ مین لگا کر برہماجی اپنے مکان کو چلے گئے اور جو پہلے برہماجی نے حکم دیا کہ بیٹے پرجا بناؤ اور سوایمبھو جی اُسکو منظور کر پرجا پیدا کرنے لگے پہلے پریہ برت اور اوتان پاد دو من کے بیٹے پیدا ہوئے پھر تین کنیا اُنکے نام ہم سے سنو پہلے کنیا کا نام آکوتی۔ دوسری کا نام دیوہوتی تیسری کا نام پرسوتی جو لوک مین نہایت مشہو

اور پوتر ہوئین - آکوتی کی شادی رچ کے ساتھ کی - اور دیوہوتی کو کردم منی کو دچھ کو پرسوت دی ان تینون لڑکیون کی اولاد سے یہ لوک
بھرگیا آکوتی مین رچ سے جگیہ نام آدپور کھہ بھگوان پیدا ہوئے اور دیوہوتی مین کردم منی سے بھگوان کپیل وتار ہوا جو کپل دیوجی سب لوگون
مین سانکھیہ شاستر کے آچارج مشہور ہین - دچھ سے پرسوت مین بہت سی کنیا پیدا ہوئین جن کنیاؤن کی اولاد دیوتا دیت اور منش
وغیرہ مین اور سب سرشٹ بڑھانے والے ہوئے ہین رچ کے بیٹے بھگوان جگیہ پورکھ نے ایک سمے راچھسون سے جام نام دیوتون کے گن کے
سوائمبھو نام منی کی رچھیا کری اور کپیل دیوجی نے بھی اپنے آسرم پر رہکر دیوہوتی اپنی والدہ سے بڑا گیان کہا جو بے تعداد بدیاؤن کا دور
کرنے والا ہو اور جسے کپل شاستر کہتے ہین جو سب اگیان کا ناس کرنیوالا ہو اپنی ماتا سے گیان کہکر پلہا شرم کو چلے گئے اور اب بھی وہ
جوگی وہین موجود ہین جو سانکھیہ شاستر کے آچارج اور بڑے جس والے ہین جن کپل دیوجی کا نام لینے سے سانکھیہ جوگ سدہ ہوجاتا ہے
ان سب جوگونکے اچارج اور سب گیان دینے والے کپل دیوجی کی ہم بندنا کرتے ہین -

چھپائی

ہم برنیو من کنیا بنشا	پڑھت سنت جانکے اگھہ دھنسا
اب منو تیر انوی بنشہ کہین	جیہی سرشٹ ماترہی پر لہین
دو دیپ پرگھ ار ساگر آوی	کہین بیوستھا جن سنت سادی
جا سون سدہ ہوت بیوہارا	سرب بھوت سکھہ سہت بچارا

ادھیاے چوتھا

دوہا

کہب چرتر تھا دھیاے مین کتھا پریہ برت کیر	دو مین کرا دو بھو جہان سنہو سکل چت ہیر

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کرتا کی سیوا مین مضبوط اور ست دھرم مین لگے ہوئے سوائمبھو منی کے بڑے بیٹے پریہ برت
ہوئے جنکی شادی بشوکرما پرجاپت کی کنیا برہشمتی کے ساتھ ہوئی جو نہایت خوبصورت اور کریا وان تھی اسمین انھون نے سب گن
والے دس بیٹے اور سب سے چھوٹی ایک اور جسوتی کنیا پیدا کی جن لڑکون کے نام یہ ہین - اگیندھر - ادہم جہو - جگیہ باہ -
ہرنیہ رتیت - دھرت پرشٹ - سون - میدھاتتھہ - بیت ہوتر - کب - یہ سب اگن کے نامون سے مشہور ہوئے ان دسون
کب - سون اور مہابیر - یہ تینون توبیراگی ہوئے اور آتم بدیا کے تبلانے والے تھے اور اور وہ ریت پرم ہنسون کے مارگ
سنسار سے علحدہ ہوکر گھومتے تھے اور دوسری عورت مین - اوتم - تامس - ریوت - یہ تین بیٹے ہوئے یہ تینون منونترون
مالک ہوئے اسطرح بیٹے پیدا کر پریہ برت راجہ اس زمین کو پرورش اور بھوگ کرنے لگے جو گیارہ ارب برس تک راج کرتے رہے
ویسی ہی انکی اندریان طاقت ور بنی رہین جب سورج نارائن زمین کے ایک حصے مین روشنی کرتے تھے تو دوسرے حصے مین
رہتا تھا یہ طریقہ دیکھہ راجہ دلمین سوچنے لگے کہ ہمارے راج مین اندھیرا کیسے رہتا ہو ہم اپنے جوگ بل سے زمین پر اندھیرا نہ ہونے
سوچ کر سورج نارائن کے مانند روشنی دینے والے رتھ پر سوار ہوکر راجہ پریہ برت اپنے حلقہ مین گھومنے لگے جس سے سات دن گھو

سات لکیرین بن گئین مگر برہماجی نے آکر منع کر دیا کہ تمہارا یہ اختیار نہین ہی کہ سورج کے مانند گھوماکرو اور رات نہونے دو اون راجہ کے
گھومنے مین جو سات لکیرین ہوگئین وہ سات سمندر ہوگئے جو لوگون کے فائدہ پہونچانے والے ہوئے اور انھین ساتون سمندرون کی
بیچمین جو زمین ہی وہ دویپ کہانے لگے اور اُن دویپون کے وہ ساتون سمندر کھائی روپ ہوگئے جو سب طرف سے اپنے اپنے دویپون
کو گھیرے ہین اس سے زمین کے سات دویپ ہوگئے جنکے نام یہ ہین۔ جمبو دویپ[1]۔ پلچھیہ دویپ[2]۔ شالمل دویپ[3]۔ کُش دویپ[4]۔
کرونچ دویپ[5]۔ شاک دویپ[6]۔ پُشکر دویپ[7]۔ اُنکی تعداد ترتیب سے دوگنی ہی جمبو دویپ وغیرہ کو جو سمندر گھیرے ہین اُنکے ترتیب
سے یہ نام ہین۔ چہار ودہ[1]۔ اچھہ رس ودہ[2]۔ سُرا ودہ[3]۔ گھرت ودہ[4]۔ چھیر ودہ[5]۔ دہدہ منڈودہ[6]۔ شدہو ودہ[7]۔ یہ سات سمندر زمین پر مشہور ہین انمین
جو جمبو دویپ ہی جسمین کہ ہم رہتے ہین وہ کھاری سمندر سے گھیرا ہوا ہی اور راجہ پریہ برت جی نے اپنے اگیند ہر نام بیٹے کو اُسکا مالک
بنایا اور جو اُسکے اودھر پلچھہ دویپ اوکھ کے رس کی طرح پانی سے گھیرا ہوا ہی اُسکی مالک راجہ پریہ برت کے بیٹے ادھم جھو ہوئے
اُسکے اودھر جو شالمل دویپ سُرا د یعنے شراب کا سمندر ہی پریہ برت نے اسمین اپنے بیٹے جگیہ باہ کو راجہ مقرر کیا اور اُسکے آگے
کُش دویپ گھی کے سمان پانی سے گھرا ہوا ہی اُسکے مالک پریہ برت کے بیٹے ہرن ریتا نام ہوئے اور اُسکے آگے جو کرونچ دویپ دودھ
کے برابر پانی سے گھرا ہوا ہی اُسکے مالک پریہ برت کے بیٹے گھرت پُشٹ نام ہوئے اور اُسکے آگے شاک دویپ دہی کے توڑ کے
سمان پانی سے گھرا ہوا ہی اُسمین پریہ برت کے بیٹے میدہا تہہ نام راجہ ہوئے اور اُسکے آگے پُشکر دویپ صفا اور عمدہ پانی سے
گھرا ہوا ہی اُسکے راجہ پریہ برت ہی کے بیٹے بڑے اقبال مند بیت ہوتر کیے گئے تھے اور جو اُنکی اور جسوتی نام کنیا تھی اُسکی سکراچارج
سے شادی کر دی جسمین دیویانی کنیا پیدا ہوئی اسطرح راجہ پریہ برت جی ساتون دویپ ساتون بیٹون کو تقسیم کرکے آپ گیان لیکر
جوگ ابھیاس کرنے لگے۔

ادھیاے پانچوان[5]

دوہا

کہب پنجم ادھیاے مین بھومنڈل بستار
سنھو سکل دی کان ہتی ارسن کرہ بچار

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اے نارد جی سب بھومنڈل کا بستار دویپ برکھ کے بھید سے سنیئے جیسا یہ بنا ہوا ہی مگر مختصر کہینگے
مفصل کہنے سے کچھ مطلب نہین پہلے یہ جمبو دویپ لاکھ جوجن کا گولاکار ہی جیسے کمل کی پنکھڑی اسمین نو نو ہزار کے نو حصے ہین
اُنکے علیحدہ کرنے کے لیے آٹھ مرجاد اپہاڑ ہین اور اوترا ور دکھن کے دو حصے دہنکھ کے مانند ہین اور الابرت کھنڈ جو بیچمین ہی وہ
چوکونہ ہی اور اسی بیچ والے الابرت کھنڈ کے بیچمین سمیر پہاڑ ہے جو لاکھ جوجن اونچا ہی یہ بھوگول کمل کے کرنکا روپ ہی اسکا ستک
بتیس[32] جوجن کے پھیلاو مین پھیلا ہی اور جڑھ مین سولہ ہزار جوجن کا بستار ہی باقی باہر زمین مین دیکھ پڑتا ہی الابرت کھنڈ کے جنوب
نیلا سفید اور شرنگوان یہ تین تین کھنڈون کے مرجاد اپہاڑ ہین رہ ترتیب سے رمیک ہر مینے اور کُر برکھ کے مرجاد پربت ہین وہ
پورپ کے سمندر کے مغرب کیجانب کے سمندر تک ہین اور وہ دو دو ہزار جوجن کے موٹے سب ہین مگر لمبائی مین جو الات بڑ پہاڑ کے
پاس ہین اُس سے ترتیب وار برابر دسوان حصہ کم ہین انمین طرح طرح کے بیجے اور دریا نکلتے ہین الابرت کے اوتر کیجانب

نکمدہ نام پہاڑ ہی اُسکے شمال کیطرف ہیم کوٹ پھر اُسکے شمال کیجانب ہمالے یہ بھی مشرق کے سمندر سے جانب مغرب ہین یہ دس دس جوجن اونچے ہین الابرت کے شمال کیطرف ترتیب سے ہر ہر کہہ کمپرکھہ اور بھارت یہ تین کھنڈ ہین یہ تینون پہاڑ ان تینون برکھ وغیرہ کی ترکیب سے مرجاد اگر ہین الابرت کے مغرب کیطرف مالیہ وان پہاڑ ہی اور الابرت کے مشرق گندہ مادن پہاڑ ہی دونون نیل سی نکمدہ پہاڑ تک لمبا ئی مین ہین اور وہ دو ہزار جوجن چوڑے ہین یہ دونون کیت مال اور بھدراشو برکھ کے مرجادا پہاڑ ہین اور مندر میر مندر سپار شنک کمد یہ سمیر کے پانو روپ پہاڑ ہین یہ دس دس جوجن کے اونچے میر کے چارون طرفون مین ہین ان پہاڑون پر ترتیب سے یہ درخت ہین آنب جامن گدمب برگد یہ گیارہ گیارہ سو جوجن اونچے اور اتنے ہی چوڑے بھی ہین اِن پہاڑون پر ترتیب سے چار کنڈ بھی ہین جو پیو رس مدھو رس اکھرس اور مصفا پانی سے بھرے ہین جنکے چھونے سے دیوتا لوگ جوگ اور اشرج پاتے ہیں ان پر چار پھلواڑیان بھی ہین جنمین عورتون کے ساتھ دیوتا بہار کرتے اُنکے نام یہ ہین - نندن - چیتر رتھ - بیبراج - سرب تو بھدر جنمین آپ دیوتا عورتون کے ساتھ استت کرتے ہین اور بہار کرتے ائمین جو مندراچل پر آنب کا درخت ہی وہ گیارہ ہزار جوجن کا اونچا ہی اُس سے پہاڑون کی چوٹیون کی مانند پھل گرتے ہین جنکے پھوٹ جانے سے رس بہتا اُس سے ارنودا نام ندی بہتی ہی اور اُسی پہاڑ پر اُسی دریا کے کنارے پر ارنودا نام بھگوتی موجود ہین جو سب پاپون کو ناس کرتی ہین اور وہان کے رہنے والے سب کام پھل دینے والی اُس بھگوتی کی پوجا کرتے ہین -

چوپائی

تاکے کرپا بلوکن سون سب	چھار روگیہ لت سرسبہ دیب
مایا آدیا تلا انشتا ؛	الیشر مالن نشٹ بھنتا
دشٹ تاشنی کانت دائنی	پرتہست دہرامنہا مرت پانی
یہ پوجن پر بھاوسون ہانک	سداہبت تیہی ندمنہ جاتک

ادھیاے چھٹا

دوہا

کہب چھٹین ادھیاے مین انیہ برچھ اتہاس
پُن دیبی برنن شکل نرد باست کر آس

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ جو ہمنے ارنودا ندی کہی ہی وہ مندراچل سے نکلتی اور الابرت کھنڈ کی مشرق کیطرف بہتی جس بہار کی مشرق کیطرف دیوتا ساتھ بہار کرتی ہوئی پاربتی جیکی انوچری اور اُور جچھہ گندھربون کی عورتون کے بدن سے چندن وغیرہ سے ہوا خوشبودار ہو کر دس جوجن تک کی زمین کو خوشبودار کرتی اسیطرح جمبو پھل بھی اونچے سے گرتے اور پھوٹ جاتے اور ہاتھی کے برابر پھل ہوتے ہین اور اُسکے رس کی ندی مندراچل سے بہکر الابرت کھنڈ کے شمال کیطرف بہتی وہان بھی جامن کے پھل کے سوا لینے والی جمبوادنی بھگوتی رہتی ہی جو وہان کر رہنے والے دیوتا ناگ رکھہ اور راچھسون سے پوجی اور مانی جاتی ہی اور سب جاندارون کے اوپر رحم کرتی ہی پاپیون کو پوتر کرتی اور بیماریون کو روگ ناس کرتی کیرتن کرنے والون کے دُکھ ہٹاتی اور دیوتون سے مانی جاتی اور وہ سُندری کام کرتا - کام پوجتا - کھٹور بگہ پاسو نمبا تاکہ نیا - گہبستنی ان نامون سے بھکتون کو ضرور پوجا کرنی چاہیے جو جامبو ندی کے کنارے کی مٹی پر رہتی ہی جامبو رس کی لگی ہوئی

کے لگنے اور سورج کی کرنون کے پڑنے سے بدیاد ہر اور دیوتون کی عورتون کے لیے طرح طرح کے زیور بنتے اور جامبوند نام سونا
دیوتونکا بنایا ہوا ہوتا جس سونے سے کامی دیوتا اپنے اور اپنی عورتون کے مکٹ کردھنی وغیرہ زیور بناتے ہین اسطرح بارشو نام پہاڑ پر
ایک بڑا بھاری کمدمب کا درخت ہر اسکے درون سے پانچ دہارا بہتی ہین اور سپارشو پہاڑ کے اوپر گر کر زمین کو آتی ہر وہ پانچون
مہودہار الابرت کھنڈ مین مغرب کی جانب بہتی جنکے رس پینے والے دیوتون کے منہہ کی خوشبو مین لگی ہوئی ہوا چارون طرف سو جوجن
خوشبودار کرتی اور وہان ایک وہار یشری دیبی رہتی جو بھگتون کے کام کرتی انکی پوجا دیوپوجا ہو تسا ہا- کال روپا- مہانا مکرم بھل وا
کا نبار گرہنشری- کرال دہیا- کالانگی- کام کوٹ پرورتنی- وغیرہ نامون سے ہوتی اسیطرح کمند نام پہاڑ پر شست بل نیم برگد کا درخت
ہر اسکی ٹہنیون سے مد ہو کر بہتے جو کمد کے مستک پر سے ہو کر زمین پر گرتے اور جنمین دودھ دہی شہد گھی عمدہ گڑ غلہ کپڑا اسچیا آسن اور
زیورات سب بہا کرتے جو چاہے وہ یہ لیلے وہ الابرت کھنڈ مین جانب جنوب بہتے ہین وہان مینھاچھی دیبی سب دیوتون سے
سیوا کی ہوئی رہتی ہین جنکی پوجا وہین کے لوگ تبلا میشر رودر کہی ینلالک جباات پوجیاات ہانیاہت تانگ- گامتی- مدنو نمادنی
مان پریا- مان پریانترا- مار بیگ دھارا- مار پوجتا- مار مادتی- میوز ورشو بہاؤ ہیا- سکھ باہن- گرنبہ بھو وغیرہ نامون سے
کرتے ہین اور جپتے اور یاد کرتے ہوئے لوگون کو عزت دیتین ان بحیرون کے پانی پینے والے لوگ ضعیف نہین ہوتے اور پسینا جھائی نفرت
سردی گرمی سودا کمہلا جانا یہ باتین نہین ہوتین سب سکھ کی چیزین دہان رہتی ہین وہان کے رہنے والون کو کبھی مصیبت نہین آتی
جبتک زندہ رہتے سکھ ہی بھوگ کیا کرتے اب اسکے پیچھے جو سونیکا سمیر پہاڑ ہر اسکے کچھ فرق پر بیس پہاڑ جو گرد ہین جو سمیر کی جڑ مین
کیسر روپ ہین اور چارون طرف سے سمیر کو گھیرے ہین انکے نام سنو-

چوپائی

کرگ کرنگ کسیبہ ملکنت	سشتر ترکوٹ پتنگ جاست
کھد شتی ار ہاس کپل گنہ	سکھ ہنس بیدوریہ رکھ گہ
چار وہ ناگ ار وکالنجر گن	نار دیہ سب ہین بھلے من
یہ گرکھتا سکل مین گائی	نار دس جو تمھین سنائی

ادھیاے ساتوان

دوہا

سکل سشیتما دہیاے مین میرا دپر کے بھاگ	برنو سو سشینو سجن کرکے ات انوراگ

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ سمیر پہاڑ کے پورب کے حصے مین اٹھارہ ہزار جوجن پر جانب دکھن کو لمبے دو ہزار اونچے اور اتنے ہی
چوڑی جٹھر اور دیوکوٹ نام پہاڑ ہین اور میر کے مغرب اتنی ہی دوری پر اتنے ہی لمبے چوڑے اونچے پوتان اور پرپاتر دو پہاڑ ہین اور سمیر کے
شمال مشرق کیطرف لمبے اور اوتنے ہی چوڑے اوتنے ہی دور کیلاس اور کربرک دو پہاڑ ہین اسیطرح سمیر کے جنوب ترشنگ اور مکر

دونون پہاڑ ہین ان بڑے آٹھ پہاڑون مین سُمیر بہت سجتا سُمیر سونے کا ہی جو نہایت چمکدار گویا دوسرا سورج ہی اور سُمیر کے بیچ مین اوپر دس ہزار جوجن کی برہما کی پوری ہی جو برابر اور چوکھوٹی ہی اُس پوری کے آٹھوان طرفون مین آٹھ لوک پالونکی پوریان دو ہزار پانچ سو جوجن کی ہین سُمیر پر نو پوری ہین اُنکے نام یہ ہین - منووتی - امراوتی - تیجووتی سنجمنی - کرشنانگنا - پرا - شردھاولی - گندھووتی جسووتی - یہ ترتیب وار برہما اندر سورج وغیرہ کی پوریان ہین اُسی سُمیر پہاڑ کی چوٹی پر گنگاجی ہین جو بامن جیکی پاونکے انگوٹھے سے چھوٹنے سے نکلکر سُرگ کی راہ سے سُمیر پہاڑ کے سر پر اوترین اور سبکے پاپ کی ناس کرنیوالی ہین یہ ساچہات بھگوت پدی کے نام سے لوک مین مشہور ہین وہ ہزارون جگون کے پیچھے آکاش کے سرے پر پہونچی جو آکاس مستک سری لشن جیکا پرم پد کہا جاتا ہی وہان راجہ اوتان پاد کے بیٹے دہروجی رہتے ہین اور بھگوان کے جگل چرن کی دھوڑ دھارن کرتے ہین اب بھی وہ راج رکھسری لشن جیکی چرن کمل پدوی کو پہونچے ہین اور اُنکے پربھاو کے جاننے والے سپت رکھ وہان رہکر دہروجیکی پرکرما کیا کرتے ہین اُنھین رکھ لوگون نے سری گنگاجی کو ایکانت کی سوہ جان اُنھین اپنی جٹا مین دھارن کیا تھا اُس لشن جی کی جگہ سے بہت برسون کے بعد دیوتون سمیت بمان پر سوار چندر منڈل کو ڈباتی ہوئی برہما جیکی جگہ پر آئین اور وہ برہم لوک مین چار دھارون سے موجود ہین اور چارون نامون سے مشہور ہوکر چارون طرفون کو بہین جو ندی ندو غیرہ سبکی مالک ہین اُنکے یہ چار نام ہین - سیتا - الکنندا - چچھُ - بھدرا - اُنمین سیتاجی برہم پوری سے کیسر نام پہاڑ پر ہو گندہ ماون کے سرے پر گرتین - اور بھدراشو کھنڈ کے مشرق کیطرف بہتی ہوئی چھیار سمندر مین ملی - تب مالیہ وان کی چوٹی سے دوسری نکلی اور نہایت تیز ہوکر تمال برکھ مین پہونچی جنکا چچھُ نام ہی مغرب کے سمندر مین جا ملی اُنمین تیسری دھارا جو الکنندا کے نام سے مشہور ہین سُمیر پہاڑ کے شمال کیطرف بہتی اور جنگل اور پہاڑ وغیرہ کو طے کرکے ہیم کوٹ پہاڑ پر پہونچی وہان سے بھی آگے چلکر نہایت تیز ہو بھرت کھنڈ مین پہونچی اور شمال کیجانب کھاری سمندر مین جا ملتی ہین اُسکے نہانے کے لیے چلتے ہوئے لوگون کو قدم قدم پر راج سوے اشومیدہ وغیرہ جگیونکا پھل ملنا کچھ مشکل نہین ہی اُسکے بعد جو چوتھی دھارا ہی سرنگوان پہاڑ پر سے ہوکر بھدراشو برکھ مین بہتی ہوئی جنوب کیطرف جا جنوب کے سمندر مین جا ملتی ہین اُنکو چھوڑ اور بھی بہت سے دریا اور بحیرے ہین جو سُمرو غیرہ سے نکلتے ہین -

چوپائی

تن منہ کرم چھیتر یہ بھارت	ہی شبھ برکھن آن پکارت
انیہ آٹھ سُر پر سم اہہین	دس سہسر ہاتھی بل لہین
مہاسرت جو تی ست ساتھا	بھرت سُکل نبے سب ناتھا
ایک برکھ تک نیون رہے یہ	آیکھ منہ جونی ست کودہر
ترتیا جگ سم کال سدا ہین	نبار بہت اُن کھنڈن ماہین

کوئی نہ دُکھی ہوت تن ماہین
رام کرپا سُن سکھی رہا ہین

ادھیاے آٹھوان

دوہا

اب آٹھوین ادھیاے مین کہب بھلی بدھ ٹھیک
کھنڈ الابرت نام کر سماچار سب نیک

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اُن نو کھنڈون مین جو دیوتا رہتے وہ سب پہلے کے کہے ہوئے استوترا ور منترون سے جپ دہیان مین مشغول ہو سری دیی جیکی پوجا کرتے اُن نو کھنڈون مین جنگل کی قطارین پھولی ہوئی اور پہل اور بیلون سے بھری ہوئی رہتی ہین سب برکھو نمین پہاڑون پر صاف پانی بھرے ہوئے کمل ہیتے جنمین ہنس وغیرہ پنچھی چھچہاتے ہین اور جل کر بڑا سے دلکو خوش کر رہے ہین وہان کے رہنے والے دیوتا اپنی اپنی عورتون کے ساتھ بلاس کرتے اُن آٹھون کھنڈون مین سری بشن جی کی ایک ایک مورت رہتی ہو جو دیی جی کی پوجا کرتی ہوئی وہان کے رہنے والون سے پوجی جاتی ہو اور الابرت کھنڈ مین سری بھگوان مہادیو جی آپ ہی بھوانی کے ساتھ بہار کرتے وہان کوئی دوسرا شخص نہین جاسکتا کیونکہ سری بھوانی جی کے سراپ سے جیسے کوئی مرد وہان جاتا وہ عورت ہو جاتا اور سری مہادیو جی سری سنکرکھن جی کو اپنے دہیان جوگ سے سب جانداروں کے ہت کے لیے دہیان کرتے جو اُنکی چوتھی تامسی مورت پرکرت برہما کی سبب ہو اُنکے دہیان کرنے کا یہ منتر ہو –

नमो भगवते महापुरुषाय सर्वगुणसंख्यानायानन्तायाव्यक्ताय नमः

اب دہیان کہتے ہین – اے بھجن کرنے کے لائق تم ایشر کو بھجتے ہین تمھارے چرن کمل کے ہم سرن مین ہین آپ اپنے بھگتون کو سب سکھ دینے والے ہو اور سنسار کے دُکھ کے ناس کرنے والی ہو جسکی نظر مایا گُن کرم کی برتیون کے دیکھنے سے بھی کچھ نہین بسیتی اسلیے جو آتما کو جیتا چاہتا ہو وہ کون آپ کو نہ مانے اور آپ کو سنسار کے بنانے اور ناس کرنے اور جنم لینے اور مرنے کے بغیر تبلاتے اُسکو نمشکار ہو اور جس آپ کے ہزارون سرون مین سے کسی ایک پر کہین یہ بھومنڈل آدھی سرسون کے برابر دھرا ہو اُس آپکو نمشکار کرتے ہین اور جس آپ سے سرشٹ ہونیکے شروع مین بڑے گیانی برہما جی پیدا ہوئے کہ جس سے ہم پیدا ہوئے اور دیوتا دیت اندریون کو بناتے ہین اور جس جس سے آپ کے تابو ہو کر پرندون کیطرح سوت مین بندھے ہوئے ہم لوگ سب سرشٹ بناتے ہین اگر آپ کی مہربانی نہوتی تو نہ بنا سکتے اور جس آپ کی بنائی ہوئی کرم کی گانٹھ کو گنون کی بھری ہوئی سرشٹ سے موہت مہاتما لوگ نہین جانتے اور نہ اُس سے ترجانیکی تدبیر جانتے اُس آپکو نمشکار ہو اسطرح بھگوان مہادیو جی الابرت کھنڈ مین دیبیون کے ساتھ سنکرکھن جی کی پوجا کرتے ہین اسیطرح بھدراشو برکھ مین دھرم کے بیٹے بھدر شروا جو اُسی برکھ کے مالک ہین اپنی پرجا کے ساتھ سری بھگوان بشن جیکی جو ہمگریو مورت ہو اُسکی پوجا کرتے اور دل لگاکر جپتے ہین اُنکی پوجا کا یہ منتر ہو – اس منتر کے جپنے کے بعد دہیان

ओंनमो भगवते धर्मात्म विशोधनाय नमः ॥

کرتے کہ بڑے تعجب کی بات ہو کہ بھگوان کا چرتر نہایت عجایب ہو کہ دیکھو موت سبکو مارتی ہو مگر اُسے نہین دیکھتے اور برے کام کے کرنے کا ہی دہیان رکھتے اور مرے ہوئے بیٹے یا باپ کو جلاکر آپ جینے کی خواہش کرتے یہ ایشر کی کی ہوئی نہایت تعجب کی بات ہو اے بھگوان کب لوگ اس دنیا کو فانی کہتے ہین اور دیکھتے بھی ہین مگر تو بھی آپ کی مایا موہ مین موہے ہین اب آپکو نمشکار ہو مگر اے دنیا کی پرورش کرنے اور ناس کرنے والے آپ کو یہی مناسب ہو کچھ تعجب نہین کیونکہ آپ سب چیزون کے کارج اور کارن ہین اور جو آپ جگ کے آخر مین گھوڑے اور آدمی یعنے ہیگریو کا اوتار دھار کر بیت کے چورائے ہوئے بید رساتل سے لائے اور برہما جی کو دیے اُس ست

تسکا آپ کو نمسکار ہو اسطرح پھدر سروش استت کرتے اور اُنکے گنون کا بیان کرتے -

چوپائی

انگر چرت پڑہت جو کوئی	بہر سناوت آہنی سوئی
پاپ پنگچی اج تج تن سے	دہی لو کہہ جات سو من سے

ادھیاے نوان

دوہا

کہب نوم ادھیاے مین نستر سہت جم اپنیہ	برکھن منہہ سیوت سکل سدہ ہوت ہین دہنیہ

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ ہربرکھ کھنڈ مین پاپ ناس کرنے والے اور بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے والے بڑی جوگی بھگوان نرسنگہ جی موجود رہتے اُنکے اُس پیارے روپ کو بڑے بھاگوت پرہلاد جی بھگت سے دیکھتے اور استت کرتے جو کہ اُنکے گنون کے جانتے والے ہین - وہ یہ ہی -

ओन्नमो भगवते नरसिंहाय नमस्तेजस्तेजसे आविराविर्भव वज्र दंष्ट्र कर्म्मांशयान् रन्धय २ तमोग्रस ओं स्वाहा अभयम्ममात्मनि भूयिष्ठा ओं ङ्क्ष्रौम् ॥

اس منتر کو پرہلاد جی جپتے اور نیچے لکھے ہوئے طریقہ کے موافق دہیان کرتے کہ سنسار کی سوست ہو دشمن بھی خوش ہون سب جاندار نیک کلیان ہو من کلیان کو بھجے اور ہماری اور اور لوگون کی نہ کام بھگت بھگوان مین ہون اور صحبت کبھی نہو اگر ہو بھی تو بھگوان کے پیارونکی سنگت حاصل ہو اور مکان لڑکا زر بھائی رشتہ دارون کی صحبت کبھی نہو کیونکہ پران ان باتو نسے خوش اور آتم گیانی ہو جاتا جن بھگوان کے پیارون اور جو گرہستھی مین مشغول ہو وہ ویسی جلدی سدہ نہین ہوتا جن بھگوان کے پیارون کے منہ پانے سے سننے والے پورکھو نکے دل کا میل مٹ جاتا ہی جسکو سری بھگوان کی نہ کام بھگت ہوئی اُسکے پاس سب دیوتا آ رہتے اور جو بشن جی کی بھگت نہین ہین اُنکے اچھے گن کہان سے آنے وہ تو جب سکھ نہوا تو منورتھ سے باہر دوڑنے لگتے اور یہ یقین ہی کہ سب جاندارون کے آتما سا جہان سری بشن جی ہین جیسے کہ مچھلیو نکا باجھیت جل ہی اگر اُن بشن جی کو چھوڑ کر دہاتا ہو کر گرہستھی مین مشغول ہوا تو ویساہی ہوا جیساکہ بوڑہون مین عورت مرد کا جوانون کے بہ نسبت زیادہ ہوتا ہی نہ کہ اُنمین گیان زیادہ سمجھا جاویگا پرہلاد جی اپنے دیتیون سے کہتے ہین کہ اے دیتو طمع - محبت - دشمنی - غصہ - عزت - خواہش - خوف - عاجزی کی جڑھ اور پیدا ہونے اور مرنے کے منڈل گھر کو چھوڑ کر نرسنگھ جی کے چرن کملون کو بھجو جو خوف کے مٹانے والے ہین اسطرح دیتون کے راجہ پرہلاد جی پاپ روپ ہاتھی کے مارنے کے لیے شیر کے روپ سنگہ جی کو جو کہ ہردے کمل مین بسے رہتے ہین بھگت سے ہر دن بھجتے اسیطرح کیت مال برکھ یعنے کھنڈ مین بھگوان پردمن کام روپ رہتے جنکو وہان کے رہنے والے ہمیشہ پوجتے ہین اور وہان کی مالک سمندر کی کنیا لچھمی جی ہین وہ اس منتر سے سری پرمیشر پردمن جیکی پوجا کرتی ہین

ओं ह्रां ह्रीं ह्रूम् ओन्नमो भगवते हृषीकेशाय सर्व्वगुण विशेषै र्विलक्षितात्मने आकूतीनाञ्चितीनां चेतसां विशे

यशगात्र्वाधिपतये षोडश कलायच्छन्दोमया यान्न मया यामृत मयाय सर्व्व मयाय महसे ओजसे बलाय कान्ताय कामाय नमस्ते उभयत्र भूयात् ॥

اور منتر جپنے کے بعد یہ وہیان کرتی ہین عورتین ہر ہمیشہ تمہاری آرادھنا کرا ور خاوند مانگتی ہین مگر یہ اچھا نہین کیونکہ وہ خاوند خود مختار نہین ہین اسلیے مہیار وپیہ اور عمر کی پالنا نہین کر سکتے اور خاوند وہ ہر جسے کہین سے خوف نہو اور خوف زدون کو چارون طرف سے پرورش کرے پھر ایسے خاوند تو ایک آپ ہی ہین آپکو چھوڑ اور خاوند ون مین تو انہین خوف رہتا جو عورت آپ جیسے کے چرن کمل پوجتی اور اور کامون کو نہین چاہتی وہ سب کچھ پاتی اور جو کچھ مانگتی ہر اسے دیکر آپ چپ رہتے پھر کچھ نہین دیتے جب اسکا مانگنا بند ہو جاتا تو وہ پھر سیر نہین ہوتی ای بھگوان ہمارے ملنے کے لیے برہما مہادیو اور دیوتا دیت دل لگا کر نہایت سخت عبادت کرتے مگر جو آپ کے چرنون مین لگے نہین ہین وہ ہمکو نہین پاتے کیونکہ ہمارے ہروے مین تم ہمیشہ رہتے ہو پھر تمہارے بنا ہم انکو کیسے مل سکتی ہین اسلیے آپ جو ہاتھ ہمارے اوپر دھرتے اور نشان مانگ ہمکو چاہتی ہین بھی دھارتے مایا کرکے ایشر کے چرتر کون جانتا اسطرح کام روپی بھگوان کی استت لچھمی سمیت وہان کے رہنے والے پرجاپت وغیرہ کام کی سدہ کے لیے کیا کرتے ہین اسیطرح رمیک نام کھنڈ مین وہان کے مالک منّ جی سری بھگوان کے مچھ کے اوتار کی عبادت کرتے ہین

منتر

ओन्नमो मुरव्य नमाय नमस्सत्वा सत्व प्राण योजसे बलाय महा मत्स्याय नमः ॥

اس منتر کے جپنے کے بعد نیچے لکھے ہوئے طریقہ سے عرض معروض کرتے آپ کسی لوک پال کو نظر نہین آتے اور اندر باہر سب کہین بچرتے ہین اور یہ دنیا تمہارے ہی قابو مین ہی جیسے کہ کٹھ پتلی کو نچانے والا اُوسکو نچاتا ہر اور آپ کو چھوڑ نہایت مغرور سب لوکپال بے تعداد تدبیرین بھی کرے مگر منکہ جانور استھاور جنگم جو کچھ یہان نظر آتا ہر اُسکی پرورش نہین کر سکتے سو تم سبکی پرورش کرنیوالے اور ایشر ہو منّ جی کہتے ہین کہ آپ پرلے کے مہاساگر مین دوائیون اور درختون کی کہان اس زمین کو ہمارے سمیت قائم رکھکر اپنی طاقت سے گھومتے کیونکہ تم کبھی پیدا نہین ہوئے اس جگت کے آتما کو نمسکار ہے

چوپائی

یہ بدہ نرپ ور منّ نت دہیاوت
ستشیہ چھیدن دیو دیوپت
مچھہ روپ ہر دہیان جوگ سے
بھاگوتو تم نرپت سسیتہ برت

مین روپ ہر کہنہ سکھ پاوت
جو ہرنج جن کا تہہ دیت گت
رہت سکل منّ دُت بھوگ سے
بچرت بھگت سہت ہر ہدنت

ادھیاے دسوان

دوہا

کہب دشم ادھیاے مین انہ پرکھ گے برت
اسپیہ ار وسیوک بھاجم پرکٹ کرت سُنرت

شری نراین جی بیان کرتے ہین کہ ہر نمیہ نام برکھ مین سری بھگوان کورم روپ دہارن کیے رہتے جو سب جوگون کے مالک ہین

اوراس لوک کے مالک جو بہتر ون کے پت ارجماجی ہین وہ پوجا کرتے ہین۔

ओन्नमोभगवते अकूपाराय सर्व्वसत्वगुणविशेषणाय नोपलक्षितस्थानाय नमोवर्ष्मणे नमोभूम्नेऽवस्थानाय नमस्ते

یہ منتر جپتے اور نیچے لکھے ہوئے طریقہ سے دہیان کرتے جسکا یہ اپنی مایا کے روشن اور بہت روپون کا ملاہوا روپ ہی اور جسکے روپون کی گنتی نہین ہوسکتی اُسکو نمشکار ہی ای کورم جی۔ جراینج۔ سویدج۔ انڈج۔ اُدبھج۔ چلنے والے اور جو نہ چل سکین دیوتا رکھیتر بھوت اندریان انترجہہ آسمان زمین پہاڑ ندی سمندر دویپ گھر نچھتر وغیرہ سب ایک آپ ہی ہین اسیطرح اُس کھنڈ کے مالکون کے ساتھ ارجماجی سب جاندارون کی جاے پیدایش کورم جی کو گاتے اور بھجتے اسیطرح اوترا کر کھنڈ مین بھگوان جگیہ پورکھ سری باراہ روپ رہتے ہین جنکو ہمیشہ پرتھوی پوجتی ہی اور بھگت سے پوجن کرکے آگے لکھے ہوئے طریقہ سے بھجتی ہی جسکا منتر یہ ہی

منتر

ओन्नमोभगवते मन्त्रतत्वलिङ्गाय यज्ञक्रतवे महाध्वरावयवाय महावराहाय नमः कर्मशुक्लाय त्रियुगाय नमस्ते

اس منتر کو جب نیچے لکھی ہوئی ریت سے دہیان کرتی ہین جبکہ آپ کے سروپ کو پنڈت اور ہوشیار لوگ وینہہ اندریون ین دل سے متہتے ہین جیسے کہ لوگ لکڑی مین آگ کو متہانی سے متہتے اسطرح آتم روپ آپ کو نمشکار ہی اور ویہ گھے۔ کریا۔ اندریونکا بیوپار۔ ہیت دیو این دنیہہ۔ الیش کال۔ کرتا اہنکار۔ ایسا ماتا کا گن کار جون کرکے لبسٹ روپ دکھاہوا جو آتما اُسکو نمشکار ہی اور جب آپ کی جب لیشو کی پرورش کرنے کی خواہش ہی مایا پیدایش اورناس کرتی ہی اور کچھہ آپ کو کرنا نہین پڑتا اُس آپ کو نمشکار ہی اور جو جگت کے آدِ باراہ جی جنگ مین روکنے والے ہرنیاچھ دیت کو متھ کر رسا تل سے اپنے دانتون کے آگے زمین دہرکے کریڑا کرتے ہین ایسے سمندر سے نکل آئے جیسے کہ مدسے اندھا ہاتھی کھیل کر پانی سے نکل آتا ہی اُس بیو باراہ جیکو پرنام کرتی ہون ایسے ہی کمپرکھ برکھ مین سری بھگوان دشرتھ جیکے بیٹے سری رامچندرجی جو سبکے مالک سیتارام دیوتا ہین اُنکی اسُتت اور پوجا سری ہنومان جی کیا کرتے ہین۔

منتر

ओन्नमोभगवते उत्तमश्लोकाय नम आर्यलक्षणशीलव्रताय नम उपशिक्षितात्मने उपासितलोकाय नमस्साधुवाद निकषणाय नमो ब्रह्मण्यदेवाय महापुरुषाय महाभागाय नमः इति

اس منتر کو پڑھ نیچے لکھی ریت سے اسُتت کرتے ہین جو کہ بیدانت مین مشہور روپ تو برہم ہی اُسکی سرن مین ہین جو سب شانت لوگون کو ملتا ہی اور نام روپ اہنکار بغیر ہی اور ایسے الیشر کا جو آدمی کا اوتار ہوا وہ صرف راچھس اور راون کے مارنے کے لیے نہین کیونکہ اسکا مرنا تو اُنکی مرضی سے بنا اوتار بھی ہوسکتا تھا بلکہ استری سنگی لوگون کے لیے سکھانے کے لیے ہوا ہی نہین تو اپنے مین جو رم ہین اُس الیشر کو سیتاجی کے دُکھ کیون ہوتے یہ اسلیے کیا گیا کہ جسمین کوئی عورت مین زیادہ مشغول نہ رہے وہ بھگوان باسدیو سری رام چندرجی ترلوکی مین کہین آسکتے ہین کیونکہ وہ بھگتون اور دہیرج والون کے دوست ہین اور اس سے عورت کا کلیش نہین تھا اور جب سری رامچندرجی دیودوت سے اخیر مین لچھمن سے یہ کہکر کہ جو کوئی یہان آویگا او سے ہم مارینگے لچھمن کو دروازے بتاتے تھے کہ دُرباساجی آئے اُنکے سراپ سے ڈرکر لچھمن جی اندر احوال بتلانے کو چلے گئے اسلیے اُنکے مارنے کو سری رام چندرجی نے بشسٹ جی کے کہنے سے چھوڑ دیا یہ بھی کرنا مناسب نہ تھا مگر یہ بھی لوگون کو سکھانے کے لیے ہوا تھا اور راون رام چندر جیکے

کرلیے نہ مہاتما سے جنم ہی نہ خوبصورتی نہ بانی نہ سوبھاگیہ نہ ذات ہی کیونکہ جو یہی خوش ہو جانے کے سبب ہوتے تو ان سب باتون کی بغیر
جنگل کے بندر ہم لوگون کو لچھمن جیکے بڑے بھائی ہوکر دوست بناتے اسلیے دیوتا مندر آدمی چاہے جو ہو مگر نیک چلن ہو وہی مہاراج رامچندر
جیکا بھجن کرے جنھون نے اجودھیا کے رہنے والون کو اسی دنیہ سے سُرگ مین پہونچا دیا اسطرح کمپرکھ مین ست برتگیہ ہنومان جی رامچندر جی
کی استت کرتے اور جپ گاتے اور پوجا کرتے ہین۔

چوپائی

جو یہ رام چندر کی گاتھا سرب پاپ شُدھا تما ہو پن	چیت سُنت سو ہوت سناتھا رام سلوکیہ جات من تیہی گن

ادھیائے گیارھوان

دوہا

گیارہ کے ادھیائے مین بھرت کھنڈ برتانت	سبیہ اسیوک ریت سب کہب سنہو ہوی شانت

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اِس بھارت ورش مین آدپورکھ ہم نارائن ہین اور ای نارد تم ہماری ہمیشہ سیوا کرتے وہ تو جانتے ہی ہو

جپنے کا یہ منتر ہے

ओन्नमो भगवते उपशाम शीलाय़ोपरतानात्म्याय नमो ऽकिञ्चन वित्ताय ऋषि ऋषभाय नर नाराय-
य परम हंस परम गुरवे आत्मा रामाधि पतये नमोनमः

اس منتر کو جپ کر نارد جی اسطرح استت کرتے کہ جو اس سنسار کی سرشٹ وغیرہ کرتا ہے اور اسمین نہین بندھتا اور دیہہ مین بھی ہے مگر
انسے دُکھی نہین ہوتا اور جو سبکو دیکھتا ہے مگر گنون کرکے جسکی سرشٹ دوکھت نہین ہوتی اُس بھگوان کو نمشکار ہے اے جوگیشر آپ کے
جوگ کی وہی ہوشیاری ہے جو ہرنیہ گربھ وغیرہ پورکھ برہما جی نے کہا ہے چاہے عمر بھر بھگت ہو چاہے نہو مگر آخیر وقت مین آپ جو نرگن
مین اُنہین دل لگاوے اور اس ناپاک دنیہ کو چھوڑے اور جیسے لڑکا عورت اور زر کی فکر کر یہان وہان کے کامون مین مورکھ شریر چھوڑنے
مین شنکا کرتا ویسے ہی جو معلم بھی اس سریر کے ناس ہونے کی شنکا کرے تو اُسکا شاستر کا ابھیاس کرنا غلط ہے اور صرف محنت ہوئی کچھ پھل
نہ ملا اسلیے ای نارائن جی آپ آسان طریقہ سے جوگ ہمکو دیجیے جس جوگ سے اس بڑے شریر مین مایا کرکے اہنم ممتا ہے کہ یہ ہمارا شریر ہے اسی
جلدی دور کر ڈالین کیونکہ ممتا اور تدبیرون سے دور نہین ہو سکتی اسیطرح اُس بھگوان کی استت نارائن جی کرتے ہین ای نارد جی اس بھارت
کھنڈ مین جو پہاڑ اور دریا ہین اُنھین کہینگے ایک دل ہوکر سنیے ملیاچل منگل پرستھیہ۔ مَیناک۔ چترکوٹ۔ رکھیہ۔ کوٹک۔ کول۔ سہیہ رکھیہ موک
سری شیل۔ بنیکٹ۔ مہندر۔ بار دہار۔ بندھاچل شُکت مان۔ رچھ پربت۔ پارجاتر۔ درون۔ چترکوٹ۔ گوبردھن۔ ریوتک
ککب۔ نیل پربت۔ گورکھ۔ اندرکیل۔ کام گر۔ وغیرہ اور بھی بے تعداد پن دینے والے پہاڑ اس کھنڈ مین ہین انسے نکلے ہوئے سیکڑون
اور ہزارون دریا ہین جنکے نہانے اور درشن اور چھونے اور کیرتن کرنے سے کیے ہوئے اور دل کے تینون قسم کے پاپ چھوٹ جاتے
ہین اُنکے نام یہ ہین۔ تامربرنی۔ چندر بشا۔ کرت مالا۔ بٹودکا۔ بیہایسی۔ کابیری۔ بیناپینی۔ تنگ۔ بھدرا۔ کرشن بینا۔ شرکرا برتکا

گوداوری - بھیم رتھی - نربندہیا - پیونشکا - تاپی - نربدا - سُرسا - ریوا - سرستی - چرمنوتی - سندہ - اندہ - شون مہاندا - رکھرکیا
ترساما - بید سمرتی - مہاندی - کوشکی - جمنا - مندا کنی - برکھدوتی - گومتی - سرجو - اوگھہ وتی - سپت وتی - سکھوما - شتدر
چندر بھاگا - مرودبردھا - بتستا - اسکنی - بشوا - یہ دریا ہین - اس کھنڈ مین جن جن پورکھون کی پیدائش ہی وہ اپنے
ساتوک راجس تامس کرمون سے دیوتا منکھ اور نرک لوک مین جانیوالے ہوتے یہان کے رہنے والون کو طرح طرح کے بھوگ ہوتے
اور اسی کھنڈ مین برن بیوستہا ہونے کے سبب موچھ بھی ہوتی اور کھنڈون مین نہین ہوتی اسی سے یہ بھارت کھنڈ سبکے پرھان
ہی اسمین سب کارج سدہ ہوتے اسکی تعریف بید کے پڑھے ہوئے مُن اور دیوتا کیا کرتے دیوتا سُرگ مین یہ کہتے کہ بڑے تعجب کی بات
ہی جن لوگون نے بھارت کھنڈ مین منکھون کا جنم پایا اُنھون نے کون عمدہ کام کیا کہ بشن جی ان پر اپنے آپ تو خوش نہین ہوگئے
انکا جنم یہان دیدیا کیونکہ اسی جنم سے سری بشن کی سیوا ہوسکتی ہم لوگون کو صرف خواہش ہی رہیگی وہان کیون جنم ہوگا اور چاہے
ہم وہان بسے بھی ہین تو کیا اور ہم لوگون کے جگیہ تپ برت اور دان وغیرہ سے کیا ہوا جس سے صرف سُرگ ملا جہان کہ سری
نارائن جیکے چرنون کی یاد نہین ہوتی کیونکہ اندریون کا زیادہ بھوگ اُنکے یاد کرنے کو چھوڑا لگیا ہی اور کلپ بھر کی عمر جو برہما وغیرہ کی
ہی اُسکے جیتنے اور موچھ سے بھی بھرت کھنڈ مین ایک لحظہ بھر کی آدمی کی عمر اچھی ہی کیونکہ اگر آدمی کی دہنہ کے کیئے ہوئے ایک لحظہ بھر کے
کرم بشن جیکو ارپن کر دیے جاوین تو وہ اچھے لوک بڑا پد پاتے ہین اور جہان بیکنٹھ بھگوان کی کتھا نہو اور جہان اُنکے ساد ہو نہون اور
جہان جگیون کے مالک سری بشن جیکے جگیہ نہون وہ چاہے برہما کا لوک بھی کیون نہو مگر وہ رہنے کے لائق نہین ہی دیکھو جو جیو اس بھرت کھنڈ مین
گیان کرپا اور روپیہ اور اچھا چولا پا کر موچھ ہونے کے لیے تدبیر نہین کرتے وہ پھر بندہن مین پڑینگے جیسے کہ جنگل کے رہنے والے پرند کہ
جنکے گھوسلون کو ایک مرتبہ چڑی مار دیکھ گیا اور اتفاق سے اُسکے پنجے سے بچ گئے تو پھر اُسی جھونجھ مین بیٹھے کہ اُنکو پھر پکڑ کر وہ پھر بندہن مین
ڈالتا یہ نہین کہ فرصت ملی ہی تو بھاگ جاوین بھارت مین رہنے والے بڑے نصیب ور ہین کہ دیکھو جو لوگ شردہا سے کسون کے آسن پر بیٹھ کر
وغیرہ سے اپنے اپنے اشٹ دیوتون کو اور اندر وغیرہ دیوتون کو گھیر بھی دیتے ہین اگرچہ وہ بشن جی ایک ہی ہین مگر اُن لوگون کو علیحدہ علیحدہ
بلانے سے آگر ہبہ قبول کرتے اور اُنکو کسی چیز کی خواہش نہین صرف بھارت کھنڈیون کی عزت قبول کرتے اور یہ بات توسچ ہی کہ نارائن
سے جو مانگو وہ دیتے ہین مگر اُس دان کے بعد پھر اُسکو مانگنا پڑتا کیونکہ پرمارتھ دان نہین دیتے اگرچہ اونکو بھجنے والے کسی چیز کی پروا
نہین رکھتے تو بھی اُنکو سب کچھ دیکر اپنے چرن کمل کی بھگت دیدیتے جس سے اُنکو کچھ کسی چیز کی خواہش نہین رہتی نارائن بیان کرتے
سد اور پرم رکھ سُرگ مین پہونچ بھارت کھنڈ کا مہاتم بیان کرتے ہین۔

چوپائی

جمبو دویپ کیر ہین اٹھا ۔ اُپ دویپ جنکا ہی یا کھا
باج مارگ کہو جت سگانچ ۔ جنہین کینہہ جل مہیہ پہلی دیچ
شورن پرستھہ آبرتن مناک ۔ جنبدر سنکل مندر اڑہر نک
پانچ جینہ سنکل والنکا ۔ یہ سب آٹھ ہوئے نشکا
جمبو دویپ مان لبتارا ۔ نارد و برنو بھت بچارا

آگے پچھیا وک کھٹ دویپ	اتم سُن برنوستِ انوروپا ۵	

ادھیاے بارھوان

دوہا

دوادش کے ادھیاے مین دویانتر کی گاتھ	برنوسو سُن گن بھیے ین سمرہ جگ ناتھ

سری نراین جی کہتے ہین کہ جتنا جمبو دویپ ہی اوتنے ہی لاکھ جوجن کے پھیلاوے مین کھاری سمندر سے گھیرا ہی جیسے جمبو دویپ سمیر سے گھیرا ہوا ہی ویسے ہی چھار سمندر دو لاکھ جوجن کا پلچھ دویپ سے گھیرا ہوا ہی جیسے پرکھا باہیو پوتسے - پلچھ دویپ گھرا ہی ویسے ہی جمبو دویپ کے مانند اسمین اوتناہی اونچا پلچھ کا درخت سونے کے مانند ہی اور پریہ برت کے بیٹے اوہم جھیودہان کے مالک ہین جوساچھات آگ کے روپ ہین اُنھون نے اپنے دویپ مین سات حصے کرکے اپنے لڑکون کو دے آپ آتم گیا نیون مین مل بھگوان کا دھیان کرنے لگے اُنکے سات حصے یہ ہین اور اُنکے مالکون کا یہ نام ہی - شیو - جوش - بھدر - شانت - چھیم - امرت - ابھیہ اُن سبھون مین سات سات ندیان اور سات سات پہاڑ ہین ندیون کے یہ نام ہین - ارنا - نرمنا - آنگرسی - ساوتری - سپر بھا کا - یتمبھرا - سمبھرا - پہاڑون کے یہ نام ہین - من کوٹ - بجر کوٹ - اندرسین - جیوتشمان - سپرن - ہرنشیو - میگھ مالا - ندیون کے پانی کے چھونے اور درشن سے وہان کے رہنے والون کے سب پاپ دھوئے جاتے اور ہنس ستنگ اور دھاین ستیانگ یہ چار برہمن وغیرہ کے برن وہان مین دہان کے رہنے والون کی ہزار برس کی عمر ہوتی ہی اور بید تریتی سے سورج کی آرادھنا ہوتی اور ست روپ سری بشن جی کی مورت وہان پوجی جاتی ہی پلچھ وغیرہ دویپون مین عمراندری برج طاقت عقل بکرم یہ سبکو اپنے آپ ہی ہوتے پلچھ دویپ کے سب طرف اوکھ کے رس کا سمندر بھرا ہی اسکا دوگنا اُس پار شالمل دویپ ہی اور اپنے نبابر شراب کے سمندر سے گھرا ہی جسمین ایک شالملی کا درخت اُسی پلچھ کے برابر ہی اور یہان پرندون کے راجہ گرڑ جی کے رہنے کی جگہ ہی دہان پر یہ برت کے بیٹے جگیہ باہُ راجہ ہین اُنھون نے بھی سات بیٹون کو برابر زمین تقسیم کردی اُن حصون کے نام کہتے ہین سُنو سُر وچن - سومنسیہ - رمن - دیوبرکھہ - پاربھدر - آپاین - اتے گیان اونمین سات ندیان اور سات ہی پہاڑ ہین پہاڑون کے نام - سرس - شت شرنگ - بام دیو کُنڈ - کمدر - پکھہ برکھہ - سہشر شرت - دریاؤن کے نام - انومتی - سنی - بالی سرستی - کہو - رجنی - نندا - وہان کے برہمن وغیرہ برنون کے یہ نام ہین - شرت دہر - برج دہر - بسند ہر - الکھند ہرا اور وہان سری بھگوان کی سوم مئی مورت کی اوپاسنا ہوتی ہی اُسکے اُس پار شراب کے سمندر سے دوگنے گھی کے سمندر سے گھرا ہوا کش دویپ دوگنا ہے جسمین ایک چمکدار بہت عمدہ کشا کا درخت ہی جسکی چمک سے روشنی ہوتی ہی وہان کے مالک پریہ برت کے بیٹے ہرنیہ رتیا ہوئے اوبھون نے بھی اپنے بیٹون کو اپنا دویپ برابر تقسیم کردیا اُن حصون اور مالکون کے یہ نام ہین - لبس وسُ دان - وردہ رچ - نابھہ گپت - تلست برت - بہکت - نام دیوک - اُس کُش دویپ مین بھی سات پہاڑ اور سات دریان ہین وہان کے پہاڑون کے نام - چکر - چتشرنگ - کپل - چتر کوٹ - دیوانیک - اوردہ روما - اور درشون یہ ندیان ہین - رس کلیا - مدہ کلیا - میتر بندا - دیوگربھا - گھرت چیوتا - منترمالکا - جنکے پانی سے وہانکے رہنے والے خوش رہتے وہانکے

برہمن وغیرہ برنون کے یہ نام ہین - کرشٹن - کوبد - ابھہ جکت - اور کمکٹ - اور وہان اگن روپ سری بشن کی پوجا ہوتی ہے

ادھیاے تیرھوان

دوہا

تیرھوین ادھیاے مین ششٹ دویپ تانت	برنو سوشن دہیان دیو اور کرکے جیت شانت

اتنی کتھا سن نارد جی نے سوال کیا کہ اے سب ارتھون کے دیکھنے والے آپ ان دویپونکا انداز کہیے جسکے سننے سے بہت خوشی ہو
سری نارائن جی کہنے لگے کہ کُش دویپ کے سب طرف گھرتو دسمندر ہین اُسکے باہر کرونچ دویپ ہے جو کُش دویپ سے دوگنا ہے اور
چھیر دو سمندر گھیرے ہے اس دیس مین کرونچ نام پہاڑ ہے اس سے اس دویپ کا نام کرونچ دویپ ہوا مہاراج پریہ برت کے بیٹے
گھرت پرشٹ نام ہیانکے راجہ ہین جو سب لوگون سے نمشکار کرنے کے لائق ہین انھون نے بھی اپنے کھنڈ کے سات حصے کرانپے لڑکون
کو تقسیم کر دیے جس لڑکے کا جو نام تھا اُسکے نام سے کھنڈ کا نام رکھا گیا اسطرح سب لڑکون کو راج دے آپ سری بھگوان کی سرن مین گئے
اُنکے لڑکون کے نام یہ ہین - آم - مدھرروہ - میگھ پرشٹ - سدھاکٹ - بھراجشٹ - لوہتارن - نبپت - اور یہان بھی سات
ہی سات پہاڑ اور ندیان ہین پہاڑون کے نام - شکت - بیوردہ مان - بھوجن - اوپ برہن - نند - نندن - سر تو بھدر دریاون
کے نام - ابھیا - امرتوگھا - آرجکا - تیرتھ وتی - برت روپ وتی - شکلا - پوترتیکا - انکا پانی چارون برنون کے لوگ پیتے ہین
وہانکے براہمن وغیرہ برنون کے یہ نام ہین - پورکھ - رکھیہ - درون - دیوک - وہان کے رہنے والے لوگ پانی کے روپ ایشر کا
دہیان کرتے وہ لوگ اس منتر کو جپتے -

منتر

आपः पुरुष वीर्य्याः स्स्थ पुनती र्भूर्भुवस्स्वरः ॥ तानः पुनीता मीषघ्नी स्पृशता मात्म नोभवः ॥

اس منتر کو جپتے اور طرح طرح کے استوترون سے استت کرتے اسکے اُس پار تبیس جوجن کے پھیلاوے کا شاک دویپ ہے جسمین شاک نام درخت
ہے اسکو وہی منڈو دسمندر گھیرے ہے وہان پریہ برت کے بیٹے میدھا تتھ مالک ہین یہ بھی اپنے اپنے لڑکون کو انھین کے نام سے
سات حصے بانٹ کر دے آپ جوگی ہوئے اُنکے بیٹے اور کھنڈون کے یہ نام ہین - پروجو - منوجو - پوتان - دہومر انیک - چتر ریپھ
بہو روپ - بشودھرک - ان مین بھی سات پہاڑ اور سات ہی دریا ہین - پہاڑون کے یہ نام ہین - ایشان - اُرو شرنگ - بل بھدر
شت کیسر - سہسر سرونک - دیو پال - مہاسن - دریاون کے نام - انگھا - آیوردا - ابھیہ سپرشت - اپراجتا - پنچ ندی - سہسر سرتی
نج دہرت - وہان کے برہمن وغیرہ برنون کے یہ نام ہین - ست برت - رت برت - وان برت - انو برت - اور وہان بھگوان
پران بایو روپ کی اوپاسنا پرانا یام سے کرتے ہین اُن ہوا روپ سری بشن جیکے بھجن سے رج تم سب دہوئے جاتے ہین وہ
جپنے کا یہ منتر ہے -

منتر

अन्तः प्रविश्य भूतानि यो बिभर्त्यात्म केतुभिः ॥ अन्तर्य्यामीश्वरस्साक्षात्पातु नो यद्वशे इदम् ॥

شاک دویپ کے آگے اس سے دوگنا پشکر دویپ ہی جتنا بڑا آپ ہی اُسکے برابر صاف پانی سے گھرا ہی جسمین نہایت خوبصورت کمل
ہین اور اُنمین نہایت عمدہ اگ کے مانند ہزارون پتے لگے ہین یہان سری بھگوان برہما جی کا ایک استھال لوک بنانے کے لیے بنا ہی
اس دویپ مین ایک ہی مانسوتر نام پہاڑ ہی اور اسمین صرف دو حصے ہین ایک پہار کا طول اور عرض دس ہزار جوجن کا ہی جسمین چار نظر فون
مین چار پور بسے ہین جو کہ اندر وغیرہ لوک پالون کی جگھ ہین جسکے اوپر سورج چلتے اور سورج میرکی پر دچھنا کرتے ہوئے جہان ہو نکلتے
جو کہ سنوتسر کا چکر دیوتون کے دن رات کے پر مان یعنے دچھناین ادتراین کرکے ہوتا وہان راجہ پریہ برت کے بیٹے بیت ہوتر مالک ہین
اُنکے دو رضکے تھے جنکو اپنے دویپ کے دو حصے کرکے بیت ہوتر جی نے دیدیا اُن لڑکو نکا رمن اور دھاتک نام تھا یہ بیت ہوتر اپنے
اور بھائیون کے طریقہ پر لڑکون کو راج دے آپ سری بشن جی کے سرن مین گئے وہانکی رعایا سکرتک جوگ سے اُنھین برہم روپ بشن جیکو
بھجتی وہان سری بھگوان کے بھجنے کا یہ منتر ہی۔

منتر

यत्तत्कर्म्ममयं लिङ्गं ब्रह्मलिङ्गं जनोऽर्चयेत॥ एकान्तमद्वयं शान्तन्तस्मै भगवते नमः॥

ادھیاے چودھوان

دوہا

چودھوین ادھیاے مین لوکالوک گرنیدر	کی برنو ساری کتھا سنو سکل کبیندر

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اُس صاف جل کے پرے لوکالوک نام پہاڑ ہی جو کہ الوک اور لوک دونون لوکون کے بیچمین
اُنکے علحدہ کرنے کے لیے ہی اسکا اندر مانسوتر سے میر تک کی جو زمین ہی وہ شدہ اور سونے کی ہی اور وہ شدہ ہو دسمندر سے اُس پار
صاف آئینہ کے برابر ہی جس مین سواے سونے کے درخت غلہ وغیرہ اُسمین نہین ہوتا اسلیے سواے دیوتون کے اور جاندار وہان
نہین رہ سکتا کیونکہ اُس زمین مین بوکر کچھ نہین اوگتا اسی سے اُسمین کوئی جاندار نہین کیونکہ یہ لوکالوک پہاڑ کے بیچمین بستا اسی سے لوگ
اسے لوکالوک کہتے ہین ایشر نے اس لوک کو تینون لوکون کے اخیر مین بنایا یہ پہاڑ ایسا بلند ہی کہ سورج سے دہرو تک کی کرنین اسکے پار
نہین جاسکتین کیونکہ لوکالوک کے اسی پار سورج وغیرہ کی روشنی رہتی ہی سب بھوگول کا اندازہ ہوا جو کہ لوکالوک تک پچاس کروڑ جوجن
ہی بھوگول کے چوتھے حصے مین لوکالوک پہاڑ ہی اُسی پہاڑ کے اوپر ایشر نے سب طرف دگ ہاتھی مقرر کیے ہین اُنکے نام سنو۔ رکھم۔ پشپ چوڑ۔ بامن
سپراتیت یہ سب لوکون کے مضبوط رہنے کے لیے ہین وہ بڑے پراکرم والے ہین اور اُسی لوکالوک کے پاس سب آٹھون سدہ او ہری
بھگوان بشن جی ہتیار بند ہوکر لوگون کے کلیان کے لیے رہتے یہ بھگوان کی مورت کلپ تک اسی بھیس سے اپنی مایا سے بنائی ہوئی
دنیا کی رچھیا کے لیے رہتی ہی صرف یہین تک اس دنیا کی حد ہی پھر آگے صرف جوگیشر جاسکتے ہین جو گرو کے بیٹون کے لانے کے لیے
سری کرشن چندر جی نے ارجن کو دکھائی تھی دیا وابھوم کا جو انتر ہی وہ پچیس کروڑ جوجن کا ہی بیچمین سورج نارائن رہتے ہین اور انڈے مرنے پر
رہنے جیتین ہونے پر بیراج پورکھ روپ مین جس سے یہ پربیس کرتے اس سے مارتنڈ انکا نام ہی اور ہرنیانڈ سے پیدا ہونے کے سبب ہرن گربھ
ہین سورج ہی سے اطراف معلوم ہوتے اور انترچھ اور آکاش اُنھین سے معلوم ہوتا۔ اور سرگ۔ اپ برگ۔ نرگ۔ دیوتا۔ دیت۔ منگھ۔

سرپ وغیرہ۔ درخت کہان لوک ہین سبکے آنکھون کی جوت سورج نارائن ہین اس سے انکی پوجا ضرور کرنی چاہیے یہ زمین کا اندازہ
مہاتما لوگ کہتے ہین جیسے ایکدانہ کی دال بنانے سے دو حصے ہو جاتے ہین اسیطرح جتنا بھو منڈل ہی اوتنا ہی اوپر گگول ہی ان دونون کے
بیچ کو انترچھ کہتے ہین انھین دونون کے بیچمین سورج نارائن تپا کرتے ہین جنکی دھوپ سے تینون لوک روشن ہوتے ہین اوترائن مین آہستہ چلتے
اسلیے اوترائن مین بڑا دن ہوتا اور دچھنائن مین نہایت تیز چلتے اس سے اُسمین دن چھوٹا ہوتا اور تلا میکھ کے سورج جون مین برابر
جگہ مین رہنے کے سبب دن رات برابر رہتا ہی اور برکھ وغیرہ پانچ راسون مین جب سورج رہتے ہین تب تک دن بڑھتا اور رات
چھوٹی ہوجاتی اور جب سورج برسچک وغیرہ راس پر ہوجاتے تب تک رات بڑھتی اور دن گھٹتا ہی۔

ادھیاے پندرھوان ۱۵

دوہا

پندرھوین ادھیاے مین رب گت کی سب بھید
مند شیگرہ سے ہوت جو کہب سنہو تج کھید

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اسکے بعد اب سورج کی چال کا بیان کرتے ہین وہ جلد آہستہ اور درمیانی چال کے سبب تین
قسم کی ہی سب گرہونکے تین استھان ہوتے ہین مدھیہ استھان کا جاردگو نام ہی جنوب کا ایراوت شمال کا بیشوانر ان تینون جگہون مین
تین تین تہیان ہین اشونی۔ بھرنی۔ کرتکا۔ انکا ناگ تہی نام ہی۔ ردہنی۔ مرگسرا۔ آردرا۔ انکی گج تہی۔ پنربس۔ پکھ۔ اور اشلیکھا
کی ایراوت تہی۔ ان تینون تہیون کو اوتر مارگ کہتے ہین۔ اسیطرح مگھا۔ پوروا۔ پھالگنی۔ اوترا پھالگنی۔ انکو آرکھبھی نہی کہتے
ہین۔ ہست چترا۔ سواتی کو گو تہی۔ اور بشاکھا۔ انورادھا۔ جیشٹا کو جاردگوی تہی کہتے ہین یہ تینون تہیان مدھہ مارگ کی
کہی جاتی ہین۔ مول۔ پورباکھاڑا۔ اوتراکھاڑا۔ انکو اج تہی کہتے ہین۔ سرون۔ دہنشٹھا۔ شت بھکھ کو مرگ تہی اور پوربھادرپد
اوتر بھادرپد۔ ریوتی۔ انکو بیشوانری تہی کہتے ہین جو ڈہر دن مین سورج کے رتھ کی کوٹ بناہی ہی اوترائن مین جگ اور اچھ کے
بیچمین ہوا سے باندھے ہوئے جو پاش ہین اُنھین کے کھینچنے کو ردھن کہتے ہین اُسکے بیچمین سورج منڈل کے اندر جانے کو آہستہ
چال کہتے ہین اُسمین دن کی ترقی ہوتی اور رات چھوٹی ہوتی اسکو اوترائن یا سومیاین کہتے ہین اور دچھنائن مین جو اُن پاشونکی
ہوا اُوسکاتا ہی اُسے روہن کہتے اسمین سورج کا منڈل باہر چلے آنے کے سبب نیچے چلتا اسی سے دن چھوٹا اور رات بڑی ہونے
لگتی ہی اور مدھ رت مین پاش کی برابری ہونے کے سبب سورج برابر جگہ پر رہتے اسی سے رات دن برابر ہوتے دہروے جب ہوا اور
پاش دونو نکو کھینچے جاتے تو سورج نارائن نیچے کے منڈلون مین گھومتے اور جب دہروے ہولکے پاش چھوٹ جاتے تو باہر کے منڈلون
مین سورج گھومنے لگتے اُس سمیر پہاڑ پر مشرق کی طرف اندر پوری جہان دیوتا رہتے شمال مین جم راج پوری ہی جسکا سنجمنی نام ہی مغرب
کیطرف برن کی پوری جسکا نملوچنی نام ہی اور سمیر کے جنوب کی جانب چندرما کی پوری ہی جسکا بھاوری نام ہی برہم کے جاننے والے
لوگ اندر پوری مین تو آفتاب کا طلوع ہونا بتلاتے ہین اور جمراج کی سنجمنی مین آنکو دوپہر اور نملوچنی یعنے برن کی پوری مین آنے کو شام
اور جب بھاوری پوری مین جاتے تب آدھی رات ہوتی جو سمیر کے شمال کیطرف رہتے ہین اُنکو اندر پوری مین سورج کے آنے
صبح معلوم ہوتی جو سمیر کے مغرب کی طرف رہتے ہین اُنکے جب سورج جم پوری مین آتے ہین تب صبح معلوم ہوتی ہی ایسے ہی سمیر کے

...تر کیطرف رہنے والون کو جب برن جیکی پوری مین جاتے تب اور مشرق مین رہنے والون کو جب بہاوری مین جاتے تب صبح معلوم
ہوتی اور جو سمیر پر رہتے ہین اونکو ہمیشہ دوپہر کے مانند سمجھ پڑتے سورج سمیر پربت کا طواف کیا کرتے یعنے سمیر کا درمیانی حصہ ہمیشہ اُنکے
...طرف رہا کرتا ہے اسی سے وسا بدشا سب مین سورج گھومتے ہین جو لوگ صبح کے وقت جہان سورج کو دیکھتے ہین اُسکو جاے طلوع
...تے ہین اور جہان پھر نہین دیکھتے ہین اُسکو جاے غروب کہنے لگتے ہین مگر سچ تو یون ہے کہ سورج نہ تو کبھی طلوع ہوتے ہین نہ کبھی غروب
ہوتے ہین یہ طلوع اور غروب سورج کا دیکھ پڑنا اور نہ دیکھ پڑنا ہے کیونکہ کہین نہ کہین تو اُنکی روشنی بنی رہتی ہے اندر وغیرہ کی پوریون مین تیج
...ونے سورج تین پوری اور دو کونون کو چھوتے ہین اور جسوقت کسی کونے پر آتے ہین تب تین کونے اور دو پوریون کو چھوتے
...پوریون کو نہین چھو سکتے ہین کیونکہ سمیر کی آڑ ہو جاتی ہے جیسے جب اندر پوری مین رہتے ہین تب اندر پوری سومیہ پوری جم پوری
...یشان آگینہ دو کونون کو چھوتے ایسے ہی جب اگن کون پر آتے تو ایشان اگن پوریان نیرت کون اور اندری اور جم پوری دو پوریان
...وتے ہین ایسے ہی سب پوریوان اور کونون مین گویا سب دویپ اور برکھون مین سمیر پہاڑ جنوب مین ہے جنھون نے جہان پہلے سورج
...دیکھا اُنکے لیے وہی مشرق ہے اور جہان صبح کیوقت نظر آونگے اُسکے بائین طرف سمیر پہاڑ ہی ہوگا جب اندر کی پوری سے پندرہ دنڈ
...ن جمراج کی پوری کو سورج جاتے ہین تو اُس بیچ مین اُنکو دو کروڑ سینتیس لاکھ پچھتر ہزار جوجن یعنے نو کروڑ اکیاون لاکھ کوس چلنا پڑتا ہے
...طرح جم پوری سے برن پوری کے جانے مین برن پوری سے سومیہ پوری کے جانے مین چلنا ہوتا یہ اُنکی چال سمجھنے کے لیے کہی
...ہے اور ویسے ہی چندرمان وغیرہ گرہ آسمان مین چلتے ہین وہ نچھترون کے ساتھ طلوع ہوتے ہین اور نچھترون کے ساتھ غروب ہوتے
...ن سورج کے رتھ کے چکر مین بارہ مہینے تو آرا گج اور تین چوماسے نابھی چھ رت نیم یہ سال بھر کے وقت کا چکر ہوا اُس چکر کا پھیلاو امیر کے
...مانسوتر پہاڑ پر دوسرا کہوںتھہ ہے اُسمین پہیا نہین ہے جیسے کولھو مین ایک اور ایک ہی جگہ پر دوسرا گھومتا ہے ایسے ہی یہ بھی ہے مانسوتر
...کی ناہ کا ایک سرا دہرو مین باندھا رہتا رتھ کے رہنے کی جگہ چھتیس لاکھ جوجن کے پھیلاوے مین ہے اُسکی لمبائی اُسکی چوتھائی
...ناہی سورج کے رتھ کا جوا ہے اوسمین گایتری چھندون کے نام سے مشہور سات گھوڑے جوتے جاتے اونکے سارتھی کا نام ارن
...ہو انھین کا بیٹا ہے ارن جی آگے بیٹھے ہوئے رتھ ہانکا کرتے اُسیطرح انگوٹھے کے برابر بال کھلیہ ساٹھ ہزار رکھہ سورج کے سامنے
...کے بید کے باکیون سے اُستت کرتے ہوئے آگے چلتے ہین اسی طرح اور رکھ گندہرب الپسرا ناگ دیوتا سورج کے ساتھ مہینہ بھر اُستت
...وہ اپنا کام کرتے یہ ہر ایک مہینے مین بدلے جاتے ہین اور نو کروڑ ایک لاکھ باون ہزار دو جوجن زمین ایک ہی لحظہ مین سورج چلتے ہین —

ادھیاے سولھوان[16]

دوہا

سولھوین ادھیاے مین سوماد گرہستھان	کہب جتھامت سو سنو سب جن بڑہ ندہان

...ی نارائن بھگوان نارد جی سے کہتے ہین کہ اِسکے بعد چندرمان وغیرہ کی چال اور اُنکے گمن آسری منکھون کی شبھہ اشبھہ کا حال سینے
...ے کمہار کے چاک پر بیٹھی ہوئی چیونٹی وغیرہ اُسکے گھومنے سے گھوما کرتی ہے ویسے ہی راسون کا گروہ کال چکر کرکے جو میر کو بردہنا کر
...وغیرہ گرہ چلتے وہی اُنکی گت ہے اِن سبکی دو چالین ہین ایک نچھتر سے نچھتر مین جانیکی دوسری راس سے راس مین جانیکی ہے وہ بھگوان

ادپورکھ لوگ بھاون نارائن سبکے آدھار سورج جی لوک کے کلیان کے لیے گھوما کرتے ہین کب یُگ بارہ مہینون مین انکی بارہ چالیس گ
ہین اور یہ سورج نارائن بسنت وغیرہ رتوون مین لوگون کو چھئون رتوون کے گُن دیتے ہین جو کوئی پورکھ بید ترئی سے برن آسرم کے
مین مضبوط ہو طرح طرح کے جوگون سے ان کی سیوا کرتے اونکا کلیان ہوتا اور یہ سورج نارائن سُرگ اور پرتھوی کے بیچمین کال مین ہو
مہینون مین بارہ راسیون کو جاتے دو پاکھ کا چندرمان کا مہینہ ہوتا پترون کے دن رات کا بھی مہینہ ہوتا برس کے چھٹے حصے کو رِتُ کہتے
سمبتسر کا انگ ہی سمبتسر کے آدھے مین جبتک سورج آکاس میتھی مین چلتے اُسکو پرانے لوگ این کہتے جب تک دیاوا پرتھوی کے
انتر سے بھومنڈل کو سورج جاتے اُسوقت کو تنبسر کہتے ہین اُسکے پانچ نام ہین سمبتسر۔ پربتسر۔ اڑاوتسر۔ انووتسر۔ ادوتسر۔
سورج کی سا آہستہ تیز اور سم گت کے سبب نام ہین اسطرح سورج کی گت کہی اب چندرمان وغیرہ کی گت کہتے ہین ایسے ہی چندرما
سے لاکھ جوجن اونچے رہکر چلتے ہین سورج برس بھر مین بھوگ کرتے اوتنے مین چندرمان دو پاکھ مین یعنے سورج بارہ مہینے مین بارہ را
بھوگتے ہین چندرما ماس ہی مین بھوگتے اوتنا چندرما سوا دو نچھتر دن مین بھوگتے ہین جتنا سورج پاکھ مین بھوگتے ہین اوتنا چندرمان ایک
مین بھوگتے ہین اسی طرح کی تیز چال سے چندرمان بھوگ کرتے ہین پورن کا بھوگ کرنے سے دیوتون کو خوش کرتی اور چھین کلا پترون کو
رات دن چندرمان بھوگ کرتے یہ سب جیون کے جیو مین۔ تیس مہورت ہین یہ ایک نچھتر کا بھوگ کرتے انکی سولہ کلا ہین یہ منومی۔ ان
امرت مے۔ سدھا کرا اور دیوتا پرمنکھ سانپ وغیرہ درخت بیل وغیرہ کے پرورش کرنے کے سبب سرب مے ہی۔ یہ تین لاکھ جوجن کے نچھتر
مین گھومتے اور سمیر ہی کی پردچھنا کرتے انکی ابھجت سمیت اٹھائیس عورتین ہین چندرما سے دو لاکھ جوجن اوپر شکر جی رہتے ہین
کے آگے پیچھے بنے رہتے ہین یہ بھی تیز۔ آہستہ اور برابر گت سے چلتے ہین یہ اکثر لوگون کے اوپر مہربانی رکھتے ہین انکے طلوع
غروب مین برکھا ہوتی شکر جیکے دو لاکھ جوجن پر بدھ رہتے یہ بھی شکر کیطرح مند اور سمان اور تیز۔ چال چلتے مگر جب یہ سورج سے
رہتے تو بہت ہوا چلتی ہے اور بادل اور برکھا کا خوف دیتے ہین انکے دو لاکھ جوجن اونچے منگل جی رہتے یہ ایک راس کو تین پاکھ
ڈیڑھ مہینے مین بھوگتے ہین اس شرط پر کہ بکری نہون یہ اکثر دکھ دیتے اور برائی کی فکر کرتے ہین۔ بدھ کے دو لاکھ جوجن کے اوپر برہسپت
یہ ایک ایک راس مین برس برس بھر رہتے اس شرط پر کہ بکری نہون (انکی چال چلنا) یہ برہمنون کے اوپر اکثر مہربانی کرتے برہسپت سے دو لاکھ جوجن کے
سینچر جی رہتے جو سورج کے بیٹے ہین اور ایک راس پر تیس مہینے رہتے۔

چوپائی

اشبھ کرت سب کریہ بھائی	کہت کال بادی سبھائی
شنی اوپر ایکا دش جوجن	بسنت بسپت رکھ جن دکھ موچن
یہ سب لوکن کرہت چھین	سدا کرت جپ تپ برت ہین
جو شبھ لچھن کیر بدنیکا	تاکی کرت پروچھن ٹھیکا

ادھیاے سترھوان

دوہا

سترھوین ادھیاے مین مہا سری دھرلوک	برنو سو سنیے سکل کیجے موکو نہ ٹوک

ناردجی سے سری نارائن بیان کرتے ہین کہ سپت رکھیون کے منڈل سے تیرہ[12] لاکھ جوجن اوپر سری بشن جی کا پرم لوک ہی جہان بڑے
بھگت اُوتان پاد کے بیٹے دہروجی اندر۔ اگن۔ کشیپ اور دہرم کے ساتھ رہتے ان کی عزت سب لوگ کرتے اور پردچھنا کرتے یہ کلپ بھر
وہان رہتے ہوئے سری بشن جیکی پوجا کیا کرینگے اور یہ سب نچھتر وغیرہ جو آدھے نمکہ مین گھومتے اُنکے اوسٹمبھ کے لیے استھان روپ پرمیشر سے کیے
گئے ہین اور اپنی روشنی سے سبکو روشن کرتے اور اُنکی دیوتا پوجا کرتے جیسے ایک کھونٹے مین چارونطرف سے[12 رودکنا] چوپائے باندہ[12 کھمبا] دیے جاتے ہین
زیادہ کرکے مدنی مانڈنے کے وقت اور اسی بیچ والے کھونٹے کے چارون طرف گھومتے ایسے ہی سب گرہ اور نچھتر ترتیب وار کلپ تک
دہرو جیکے گرد گھوما کرینگے جیسے باز وغیرہ پرند آسمان مین گھومتے ہین اسیطرح سب نچھتر اور گرہ پرکرت پورکھ کے سنجوگ سے گرہن کیے ہین
اسی سے زمین پر نہین گرتے کوئی کوئی لوگ اس نچھتر چکر کو سانپ کے مانند بیان کرتے ہین جو کہ سانپ سمیت بھگوان جیکا روپ ہی جو کہ نیچے
منہ کیے گھیرا باندھ کے موجود ہین جسکے دم کے آگے اُتان پاد راجہ کے بیٹے دہروجی رہتے اور اُسکے نیچے پرجاپت جی اور اگن اندر دھرم
دھاتا بدھاتا۔ یہ دم کے اخیر مین اور سپت رکھ اُنکی کمر مین ہین وہ شستمار جی شمال کی طرف سوتے اور اترائن والے نچھتر اُنکی دہنی
بغل مین اور دچھناین نچھتر بائین بغل مین ہین اور اجتھی انکی پیٹھ مین رہتی آکاس کی گنگا جنوب مین ہر بس کچھ نچھتر ترتیب سے بائین آردرا
اسلیکھا دہنے اور بائین پانو مین ابھجت اور اُترا کھاڑھ بائین اور ردہنی ناک مین۔ شرون پور باکھاڑھا۔ دہنی بائین آنکھون مین۔ دہنشٹا اور
مول کانون مین اور مگہا وغیرہ جو دچھناین کے آٹھ نچھتر ہین اُنکو بائین بغل مین ترتیب سے جانو اُسیطرح مرگ شیر کہا وغیرہ نچھتر دہنی بغل
مین ہین بست بھکہا اور جیشٹا دہنے اور بائین کندھے اوپر کی چونہہ مین اگست نیچے والی مین جم منھ مین منگل گدا مین سنیچر پیٹھ پر برہسپت چھاتی
مین سورج نارائن ہردے مین۔ چندرمان من مین اسونی کمار ستیان اور ناف مین شکر پران اور پان بایو مین بدھ راہ کیت گلے مین اور
سب بدنمین تارا گن روم روم مین موجود ہین۔

چوپائی

یہ سب دیو مئی ہر مورت سندھیا سمے جو ہر دن دھاوے		گاوانت کرمن وے سورت دیکھ او ٹھے یہ پھر من گاوے	

नमोज्योति र्लोकाम काला या निमिषा म्पतये महा पुरुषा याभि धी महि ॥

چوپائی

یہ تارا نچھتر مئی جو اُر تر کال جو پرنوت تاہی مٹت ترکال کیے سب پاپا جیو تشچکر کہا سبہہ توسن		اُدہ دیوک نایا ناشی جو نمن کرت واگن من ماہین اُر اگھ کی رہ جاے نہ واپا سیش رہا جو سوسن موسن	

ادھیاے اٹھارھوان

دوہا

اٹھارھوین ادھیای مین راہ منڈل برنت		برنو جاسون سورج ششی گرہن ہوت لسانت	

سری ناراین بھگوان کر پاندھان بیان کرتے ہین کہ سورج ناراین کے منڈل کے نیچے دس ہزار جوجن پر راہ کا منڈل ہر وہ بچھترن کے
برابر چلتا اور سورج چندرمان کو دُکھ دینے والا ہی اور سری بشن جی کی مہربانی سے یہ امر اور نچھتر ہوگئے ہین جو سورج کا مبٹ ہر وہ تو دس ہزار
جوجن کا ہی اور چندرمان کا بارہ ہزار جوجن کا اور راہ کا تیرہ ہزار جوجن کا جو چندرمان اور سورج دونون کے بمبون کو پشیتر کی دشمنی مانکر پرب
کے وقت دور ہی سے ڈھانپتا ہوا نزدیک نہین جاسکتا کیونکہ جب بشن جی سُنتے ہین کہ راہ نے سورج یا چندرمان کو گھیر لیا تو بتھی اپنے سُدرشن
چکر کو جو نہایت چمکدار اور بھیانک ہی ادسے بھیجتے ہین کہ جسکے بڑے بھیانک تیج سے چارون طرف سورج یا چندرمان کا منڈل گھیر لیا جاتا
ایک مہورت بھر تو راہ گھیرے رہتا پھر متعجب ہوکر وہانسے ہٹ جاتا اُسی ایک مہورت کے گھیرے جانے کو لوگ اپراگ یعنی گرہن کہتے ہین اُسکے
نیچے نہایت پوتر سدھ چارن اور بدیادھرون کی جگہ دس ہزار جوجن پر ہین اُسکے نیچے جچھ راچھس پشاچ پریت بھوتون کے بہار کرنیکی جگہ انترچھ
ہین ہین جہان تک کہ ہوا بہتی اور بادل نظر آتے ہین اُسکے نیچے سو جوجن پر بھور لوک ہی جہان کہ گرڑ باز سارس ہنس وغیرہ پرند رہتے ہین
اسکے نیچے پرتھوی تل ہی جسکا بیان ہوچکا ہی اس پرتھوی کے نیچے دس دس جوجن کی دوری پر اتنے ہی اتنے لمبے چوڑے سب سکھ دینے والے
سات کھنڈ ہین - اُنکے نام یہ ہین اور ترتیب سے لکھے ہین - اتل^١ - بتل^٢ - ستل^٣ - تلاتل^٤ - مہاتل^٥ - رساتل^٦ - پاتال^٧ - ان ساتون مین سرگ
سے بھی زیادہ آرام اور سکھ ہی کام بھوگ ایشرج سب آرام موجود ہین وہان ہمیشہ پھلواریون مین وہان کے رہنے والے بہار کرتے اور
وہان دیت - سانپ - دانو - بڑے بڑے طاقت ور رہتے ہین اور اپنے بھائی رشتہ دارون اور بیٹیون کے ساتھ ہمیشہ آرام اور چین کیا کرتے
ہین اور وہان کے رہنے والے ایسے مایاوی ہین کہ اُنکے کیے ہوئے کام کو ایشر بھی ٹال نہین سکتے اور وہان میہ دیت نے طرح طرح کے
گانو اور شہر اور مکانات بنائے ہین جہان آپہی سے روشنی بنی رہتی ہی اور ناگ اور دیتون کی عورتین اور پُتر کلہ ہمیشہ بہار کیا کرتے ہین اور
طرح طرح کے پھول پھل سمیت جگہ جگہ پر پائین باغ ہین جہان کہ عورتون کے ساتھ بہار کرنیکے لائق طرح طرح کی جگہ بنی ہین اور سندر
اور صاف پانی سے بھری ہوئی باولیان اور کوئین اور چشمہ جگہ جگہ پر ہین جسمین طرح طرح کے پرند بول رہے ہین اور مچھلیان کوئین اور
حوضون مین غوطے لگا لگا کر اپنی چمک دمک دکھا رہی ہین اور طرح طرح کے کمل کمُل اوتپل کلہار نیلے اور سُرخ وغیرہ رنگونکی شوبھا دے رہی ہین
اُنمین سب وہان کے رہنے والے بہار کرتے ہین اور دیوتون کی لچھمی کو ناچیز سمجھتے ہین وہان رات کے آنے کا کبھی ڈر نہین کیونکہ ناگون
کی منیون سے ہمیشہ دن بنا رہتا ہی وہان سورج روشنی نہین کرسکتے اور اُنکی وہان ضرورت بھی نہین ہی اور وہان کے رہنے والون کو دیبا
اور رسائنونکی آن وغیرہ کے کھانے پینے اور نہانے وغیرہ سے کوئی بیماری نہین ہوتی -

چوپائی

بلی پالت بسرن تاکا ہو	اُرجیرن تاکرت نہین داہو
سو یدہ گگندہ نہ کا ہو تنمین	اُنوت بیاپے نہین منمین
سدا رہت تن کر کلیتا نا	کبھو نہ لگے مرن پر بانا
پرسری ہرکر چکر سو درسن	وہان جاے پہ وشن ارکر غسن
تا تے دیت بدھن کے بیٹا	ننیت ہوت کہ چکر چھیٹیا -
اربھو سروت گربھ تن گیری	نہین تو ہوتے دیت گھنیرے

ادھیائے انیسوان [۱۹]

دوہا

برنو ہواہ بھوگ بھوبھانت جہان ہر ٹھیک	ادنیس [۱۹] کے ادھیائے مین اتلادک کرنیاک

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ پہلے اتل مین جو نہایت عمدہ ہی بڑا مغرور میہ کا بیٹا جسکا نام بل ہی بستا ہی جسنے چھیانوے مایا بنائین
جو سب ارتھون کی سادھنے والی ہین جنہین سے کیسکو مایا وی لوگ دھارن کرتے جس بل کی جمہائی لینے سے تینون لوک کی موہنے والی
عورتین جھنڈ کی جھنڈ پیدا ہوتی ہین - جو سَنچلی - سویرنی - اور کامنی کے بھید سے تین قسم کی ہین جو جیسے ہی پورکھہ کو تنہائی مین پاتی
ویسے ہی ہاٹک نام بھوجن کراکر جاہے وہ کیسا ہی دُبلا اور ضعیف ہو تبھی کے لائق کر کے طرح طرح کے حرکتون اور کرشمون سے اپنے اوپر عاشق
کراونکے ساتھ بھوگ بلاس کرتی ہین جنکے سیونے سے آدمی اپنے کو ماننے لگتا کہ ہم ایشر ہین سدہ ہین اور اسکو دس ہزار ہاتھیون کی طاقت
ہو جاتی اسی سے وہ بڑا اندہ کہا جاتا ہی یہ تو اتل کا حال کہا گیا اب دوسرے بتل کا حال سنیئے - بھوتل کے نیچے جو بتل ہی اسمین بھگوان مہادیو جی
ہاٹکیشر نام سے مشہور ہین اور اپنے پارکھدون کے ساتھ برہما کی سرشٹ بڑھانے کے لیے سری بھوانی جیکے ساتھ بہار کرتے ہوئے رہتے ہین
اس مہادیو بھوانی جیکے تیتھن سے بہے ہوئے بیچ سے ہاٹکی ندی بہتی ہی اور نہایت تیز ہوا کے لگنے سے جلتی ہوئی آگ اُسے پیکر تھوک دیتی
ہی وہی دیوتونکا ہاٹک سونا ہو جاتا اور دیتونکی عورتین اُسی سونے سے طرح طرح کے زیور بنواکر پہنتی ہین اور اُس بتل کے نیچے سُتل لوک ہی
جہان بروچن کے بیٹے بڑے پن والے بل جی رہتے ہین جنکو بھگوان سری بامن جی نے اندر کے فائدے کے لیے سُتل لوک کو بھیجا تھا اور
وہان تینون لوک کی لچھمی دی جو دیوتون کو بھی نایاب تھی وہ بل جی اوُنہین بامن جی مہاراج کی آرادھنا کرتے ہین جسسے سب پاپ دہونے
جاتے ہین اب بھی اُس سُتل کے مالک ہو رہتے ہین مہاتما لوگ بیان کرتے ہین کہ پرم پاتر سری بھگوان بامن جی کو زمین دان دینے کا پھل
ہی مگر یہ بات درست نہین کیونکہ بھگوان بشن جی جو پورکھارتھ کے دینے والے ہین اُنکو دان دینے سے صرف اتنا ہی پھل نہین ملتا دیکھو
جس دیوتون کے دیوتا سری بشن جی کا نام جو کوئی بھول سے بھی لے لیتا وہ اپنے بندھن کرنے والے کرمون کو بلا محنت ہی کٹوا دیتا ہی
جس بندھن کے مٹانے کے لیے سنیاسی لوگ سانکھیہ جوگ وغیرہ کرتے ہین - اور یہ بھگوان ہم لوگون کو تو اُس مایا ہی سے ملے ہوئے ایشرج
مین لگائے رہے یہ نہین کہ اسے گرہن کر لیتے بھائی جس بل کا سب دھن ساچھات بشن جی نے جو سب تدبیرون کے جاننے والے ہین
مانگ کر فریب سے لیلیا اور صرف بدن ہی باقی رہنے دیا اور جب کوئی تدبیر نظر نہ آئی تو بل کو برن کی پھانسی مین باندھ لیا اور پہاڑ کے
درے مین کھڑا کیا تو بل سری بامن جی سے بولے کہ ای مہاراج یہ اندر نہایت مورکھ ہی جسکا صلاح کار برہسپت ہی کیونکہ آپکو پاکر
لوک کی دولت اوسنے خوشی سے مانگی یہ تینون لوکونکا ایشرج تو کچھ چیز نہین جو اُسنے مانگا ہی اشیرباد چھوڑکر اُس مورکھہ نے لوک کی سمپد
مین دل لگایا یہ بہت نامناسب اُس مورکھہ نے کیا کیونکہ دیکھو ہمارے دادا پرہلاد جی نے سری بشن جیکا خادم ہونا مانگا جو کہ بھگوان
کے بڑے پیارے اور سب لوگون پر احسان کرنے والے تھے جب اُنکے باپ مر گئے تو باپ کی جو بے اندازہ دولت تھی اُنکو سری
بشن جی نے دیا مگر اُنھون نے کچھ خواہش نہ کی اُس بے اندازہ پرہلاد بشن جیکا مانگنا کون نہ سنے ہمارے برابر کوئی دشٹ نہین سب نہین
دیکھتے اسلیے کے مہاتما بل جی سُتل مین موجود ہین جنکے دوار پال سری بامن جی ہین -

چوپائی

ایک سمے وگیہ کے ہیتا — راون آیو سُتل نکیتا
بھگتا نوگرہ کاری بل تہہ — پد انگشٹ سو پھکیو تب گہ
دس سہسہ جوجن پر سوئی — گرہیو جاے لجیا سب کھوئی
سب سکھہ بھوم پر بھا وا پارا — سو بل مہاراج ہر پیارا
سُتل راج بھوگت گن ساگر — ہر پرساد سون ات مت ناگر
دہن بل جنکے ہرت دوارے — رہت کھڑے نج بھگت پیارے

ادھیاے بیسوان[٢٠]

دوہا

یا بیسوین ادہیاے مین تلاتل استہت نیک — برنو سہت بدہان سُون سنہو سکل جن نیک

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اُس سُتل کے نیچے تلاتل ہی جہان تینون پورونکا مالک میہ وانو ونکا راجہ رہتا ہی جسکے تین پور مہادی
بھسم کر دیے اب پھر اُنھین کی مہربانی سے راج اُسنے پایا یہ مایا جاننے والونکا گرو اور سب مایا کا جاننے والا اور سب کامون کے سر
لیے بڑے بڑے راجہس اسکی پوجا کیا کرتے ہین اُسکے نیچے مہاتل ہی جہان بہت سے سانپ رہتے جنکے بے تعداد سر ہین اُنکے پر
گنا تے ہین۔ کہک۔ تچھک۔ سکھین۔ کالی۔ یہ سب سانپ نہایت زہریلے گرڑجی کے دشمن ہین اور سب اپنے بیٹون رشتہ دار
وغیرہ کے ساتہ طرح طرح کی کرِیڑا کرکے بہار کرتے ہین اُسکے نیچے رساتل ہی جسمین دیت اور دانو وغیرہ رہتے ہین جنکے نام نواب کوچ
پور باسی۔ کالیہ۔ ہین اور یہ ہمیشہ دیوتون کے دشمن ہین اور پیدا ہوتے ہی نہایت دلیر اور طاقت ور معلوم ہوتے ہین مگر ف
مالک سری بشن جی کے تیج سے انکی طاقت ضائع ہوتی ہی اسلیے سانپون کیطرح ہمیشہ اپنے لوک مین رہتے ہین اور اندر ہمیشہ دو
ذریعہ سے انکا حال معلوم کیا کرتے اور منترون کے اچھرون سے اُنکو زیادہ کرکے ڈراتے ہین اسلیے یہ بھی خوف زدہ رہتے ہین ا
نیچے پاتال ہی جسمین ناگ رہتے ہین جنکے پردھانون کے یہ نام ہین۔ باشک۔ گلک۔ شوبیت۔ دھنجیہ۔ مہاسنگہ۔ سوجرت ر
سنکھ چوڑ۔ کمیلاشوتر۔ دیو پدتر۔ یہ بڑے غصہ ور زہر اوگلتے ہوئے سانپ وہان رہتے ہین اُنمین کوئی تو پانچ سر کا اور کوئی
سر کا اور کوئی دس پھن کا اور کسی دو کے سو سر کسی دو کے ہزار سر۔ کوئی نہایت چمکدار اور روشن من دہارن کیے جس
کا اندھیرا ناس ہوتا وہ ہمیشہ غصہ ور ہی رہتے اُسکے نیچے تین ہزار جوجن پر بھگوان کی تامسی کلا جسکی اننت کلا ہی سب دیو
پوجی ہوئی موجود ہی اُنکا سنکرکہن اور کرکہن نام ہی اُنکے ہزار سر ہین جنمین سے ایک کسی پر یہ بھومنڈل آدھی سرسون کے
رہتا اور جو پرلے کال مین سنسار کا ناس چاہتے تو اُنکی ابرو کے نیچے گیارہ سنکرکہن رودر پیدا ہوئے اور جو تین آنکھو
سکھا کا ترسول دھارن کیے بڑے بھیانک سروپ سب جانداروں کے ناس کرنے والے اور آنکے پانو سرخ ناخونو
آراستہ ہین جنمین بڑے سانپون کی ٹنیان سوبھا دیتین اور بشنولوگ سر جھکا جھکا کر پرنام کرتے اور پھر منہ دیکھتے جسمین نہا

کنڈل پہنے اور ناگراج کی کنیا نہایت خوبصورت اور بڑے بازون سے سجی ہوئی چندن اگر کستوری سے سب عضو لیپ کیے تھوڑا تھوڑا مسکراتی اُس مورت کو دیکھ رہی ہو اور نہایت محبت کے مدے بھری ہونے کے سبب گھومی ہوئی آنکھین نہایت کرنا سے دیکھتی ہوئی اُس مورت سے اشیرباد چاہتی ہو ایسے اننت دیو مہاراج بے تعداد گنون کے بھرے ہوئے آو دیو لوگون کے فائدہ کے لیے غصہ جیتے ہوئے وہ مہاتما وہان رہتے ہین جنکی دیوتا دیت سدھ سانپ بدیادھر گندھرپ منی ہمیشہ پوجا اور دھیان کرتے اور مدے او نمت ہونیکے سبب لوگ کے موہت کرنیوالی آنکھون سمیت ہین اور امرت کے مانند بچنون سے دیوتا اور اپنے پارکھدون کو خوش کرتے اور بجنتی مالا پہنے جو نہایت صاف تلسی دلون سے پروئی ہوئی جسمین بھونرے گونج رہے ہین

چوپائی

نیل بسن اکہے سرت کنڈل	ہل او پر دھارے بھج ونڈل
جمم تلنگ کا پچن کی چھیا	دھارت تم ہر دھارت سُبچیا
جاکی لیلا پرم اودارا	برنت بھگت نہ پاوت پارا
سو اننت مورت پربھ کری	بست تہان وہ تاپ گھیری

ادھیائے اکیسوان[۲۱]

دوہا

اکیسوین ادھیائے مین سیس ہی بہہ ریت	ارنرگن کر بر نہو کرت سنو کر پریت

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اننت مہاراج کا بھجن برہما کے بیٹے سناتن جی برہما کی سبھا مین گائے گاکر او پاسنا کرتے ہین۔

مول[۱]

उत्पत्तिस्थितिलय हेतवोऽस्य कल्यास्सत्त्वाद्यः प्रकृतिगुणायदीक्षयासन्॥ यद्रूपन्ध्रुव मकृतमय्ययदेकमात्मन्ना न॥ धात्क मुह वेद तस्य वर्त्त ॥१॥

ٹیکا

(۱) جس اننت بھگوان کی مرضی سے ستو وغیرہ پرکرت کے گن جو کہ اس دُنیا کی پیدایش اور قایم اور ناس کرنے کے سبب ہین اپنے اپنے کام کے کرنے مین سمرتھ ہوتے اور جسکا روپ اننت اور پرکرت یعنے بے شروع ہو اور جو آتما مین طرح طرح کے برنچ دھارن کرتے اُس برہم سروپ کا تو کوئی کیسے جان سکتا ہو۔

مول[۲]

मूर्त्तिन्तः पुरु रूपया भवारस त्वं संशुद्धं सद सद्दिदम्बिभाति॥ यल्लीलाम्मृगु पति हाददे नवद्य मादातुं स्वजनमनां स्युदार वीर्य्यः ॥२॥

ٹیکا

(۲) جس اننت بھگوان مین یہ ست است سو بھاے مان ہو رہا ہو وہ ہم سب بھگتون کو بڑی مہربانی سے ستو اور شدھ

مورت دھارن کرنا اور جسکی اننت لیلا بھگتون کے دل قابو کرنے کو شیر جو نہایت طاقت ور ہی لیا اور اُس بھگوان کے آسرے موچھ کی خواہش کیے ہوئے لوگ کیون نہ کرین -

مول ۳

यन्नामश्रुतमनुकीर्तयेदस्मां रात्तो वा यदि पतितः मलम्भनाद्वा ॥ हन्त्यहस्स यदि नृणाम-शेषमन्यङ्कं शेषाद्भागवत आश्रयेन्मुमुक्षुः ॥३॥

ٹیکا

(۳) جس اننت بھگوان کا نام کوئی اتفاق یا گرنے یا ہنسی سے کیرتن کرتا یا سُنتا تو جلدی سب پاپ مٹاتا اسلیے اُس اننت بھگوان کو چھوڑ موچھ کی اچھیا کیے ہوئے کِسکا آسرا کرے -

مول ۴

मूर्द्धन्यर्पितमणुवत्सहस्रमूर्द्ध्नो भूगोलं सगिरिसरित्समुद्रसत्त्वम् ॥ आनन्त्यादनमितविक्रमस्य भूम्नः को वीर्याण्यधिगणयेत्सहस्रजिह्वः ॥४॥

ٹیکا

(۴) جس بھگوان اننت نے پہاڑ دریا سمندر اور سب جانداروں سمیت بھوگول اپنے ہزار سروں مین سے کسی پر رکھ لیا ہے اور اننت ہونے کے سبب بے تعداد پراکرم سے بھرا ہوا ہی اوسکے پراکرم چاہے ہزار زبانین رکھتا ہو مگر کون گن سکتا ہی - ایسے پربھاو کے بھرے ہوئے نہایت طاقت ور اننت جی آتم تنتر ہو زمین کی جڑ مین رہکر اس زمین کو لیلا سے دھارن کرتے ہین ای ناردجی اتنا ہی بھوگول کمگول ہی اور ان ہی مین اپنی اپنی طاقت کے موافق جیونکی گت ہی اب تمھارے سوالون کا جواب دے چکے اتنا سُن ناردجی بولے ای مہاراج بھگوان نے یہ لوکون کی بچتر تا کیون کی لوگ تو برابر کرم کرتے پھر اوپر اور نیچے کیون جاتے سری نارائن جی بیان کرنے لگے کہ کرم کرنے والون کی شردھا کے سبب علحدہ علحدہ گت ہین اور کیونکہ وہ تینون گن والی ہوتین اس سے پھل بھی برابر نہین ہوتا کرنیوالے کی ساتوکی سردھا ہونے سے سُکھ اور راجسی سے دُکھ اور تامسی سردھا سے مورکھتا ہی بڑھتی جاتی ہی اور اپنے من مانی بدیا ون سے کرمونکی گتیان انیک ہوتی ہین اُنکے بھید اچھی طرح کہینگے نرکو کی شمال مین زمین کے نیچے اور اتل کے اوپر اگن کھواتا پر سب رہتے اور اپنے گوتر والون کو اسیسین دیا کرتے اور سماده لگائے رہتے دھرماج جی بھی مرے ہوئے جاندارون کو اپنے دُوت بھیجکر بلا کرتے یہ بھگوان کے کہنے سے ڈنڈ کو دھارن کیے رہتے ہین اور جو جیسا دوکھہ کرتا ویسی ہی سزا دیتے ہین اور دھرم تتو کے جانتے والے حکم کے مطابق کام کرنے والے اپنے گنون کو جو جس دیس کے مقرر ہی اُسکو وہان کے جانیکا حکم دیتے کوئی تو نرک اکیس کوئی اٹھائیس بتلاتے مگر ہم دونون ترتیب سے بیان کرتے ہین -

	چوپائی	
اور وہماروروا لجھرا ، ارجبس تہرار نبہ یرہ گن		یہ تامسہ انذہ تامسرا ، کبھی پاک کال سوترہ بن

اندہ کوپ سو گر نکھ ناما ٭ کرم بھوجن سے نشک ساما
تپت موُرت پُپ گنتک جانو ٭ یاہی مین شالملی بکھا نو ٭
بتیرنی یویو دکراری ٭ پران رودہ بس ست بھاری
لالابھچھ سارمین یادن ٭ ایہ پان آرنیچ سدھارن
رچھوگن بھوجن اشناما ٭ چھیار کرومہ کرہ پرناما۔
شول پرودت وند سوگ سہرین ٭ بٹ آدھار آپر جا برتن
سوچی نکھ اٹھائیس اتیے ٭ برنے نرک سنے ہم جیتے
یہ یاتنا بھوم سب ترکا ٭ پار ہین کرم بس نرہ وبدہر کا

ادھیاے بائیسوان ۲۲

دوہا

بائیسوین ۲۲ ادھیاے مین جن سون نرک انیک ٭ ہوت پاتکن سون سوئی کہب سنو جن نیک

پیشتر کے ادھیاے کی کتھا سنکر نارد منُ نے سوال کیا کہ اے منی جی نرک کی جڑ اور کرم کے کتنے بھید ہین کہیے جو ہمیشہ سننے کے لائق ہین سری نارائن جی نے بیان کیا کہ جو دوسرے کا روپیہ عورت اور بیٹا لے لیتا ہے اوس دشٹ آتما کو جمراج کے نوکر کال کی پھانسی مین باندھکر نہایت خوف دینے والے نرک مین گرا کر تکلیفین دیتے ہین جس سے بے قابو ہوکر بیہوشی مین گر پڑتا اور پھر سزا پاتا اور جو کوئی اُسکے خاوند کو دھوکھا دیکر کسی کی عورت کے ساتھ بھوگ کرتا اُسکو جمراج کے نوکر اندہ تامسر نرک مین ڈالتے ہین جہان جب جاندار ڈرایا جاتا تو اُسکو طرح طرح کی تکلیفین ہوتین کہ آنکھین پھوٹ جاتین عقل جاتی رہتی جیسے جڑ کٹنے پر درخت گر پڑتا ہے ویسے ہی وہ اندھا ہو کر تا اسی سے مہاتما لوگ اندہ تامسر تبلاتے ہین اور جو کوئی یہ کہتا ہے کہ یہ ہمارا ہے جانداروں کو مار پیٹ کر صرف اپنے رشتہ دارون کی پرورش کرتا اور اس ممتا کو چھوڑ یہ یہ ہمارا ہے اپنے کلیان کے لیے تدبیر نہین کرتا وہ جاندارون کے خوف دینے والے رورو نرک مین پڑتا ہے جسمین وہی آدمی بڑے بھاری سانپ کے مانند کیڑا ہوکر رہتا ہے جنھین اُس پاپی نے پہلے مارا ہے وہی اپنے پیشتر کا عوض لیتے اور اسکو طرح طرح سے مارتے ہین اسی سے اُس نرک کا نام رورو ہے رورو سانپ سے نہایت سخت جانور ہوتا ہے اسیطرح کے مہاپاپی مہارورو نرک مین پڑتے جنھون نے یہان پرایا گوشت کھاکر اپنے بدن کی پرورش کی ہے اُنکو وہ جیو رورو نرک مین پڑنے پر نوچتے ہین اور جو مور کھ اور بے رحم ہوکر چوپایون اور پرندون کو مار پکا کر کھاتے اُنکو جمراج کے نوکر کبھی پاک نرک مین ڈالتے اور مارتے ہین جسمین تپا یا ہوا تیل ابلتا ہے کہ پڑتے ہی گوشت اور چمڑا الگ ہو جاتا ہے جتنے اُنکے مارے اور بھون بھان کے کھائے ہوئے چوپایون اور پرندون کے رؤین ہین اوتنے ہزار برس کبھی پاک نرک مین رہنا ہوتا اور جو یہان والدین اور برہمن سے دشمنی کرتا وہ کال سوتر نام نرک مین ڈالا جاتا جہان نیچے آگ اور اوپر سورج سے تپایا جاتا اُسمین جیو جاکر گرتا پھر اوٹھتا اور پھر گرتا اور بھوکھ پیاس سے دُکھی ہوتا کبھی اوپر کبھی نیچے بار بار گرتا پڑتا اور کبھی بیہوشی آجانے کے سبب سوچتا کبھی اُٹھکر ادھر ادھر دوڑتا اور جو کوئی یہان خریب کرتا اُنکو جمراج کے نوکر اس پتر نرک مین گھسیٹتے

اور لوہے کے ڈنڈون سے مارتے ہین جب تکلیف پاکر جیو ادھراودھر دوڑتا تو تلوار کی دھار کے مانند جو اُس جنگل کے درختون کے پتے ہین
اُنمین عضو شکست ہوجاتے ہین تب روتا اور پکارتا اور ہاے کریہ کہتا کہ مین کاٹا گیا اور اپنا فریب کرنے کا پھل بھوگتا اور جو راجہ با اختیار
دُشٹ ہوکر ادھرم سے سزا دیتا اور برہمن کو مارتا پیٹتا اور سزا دیتا وہ مہا پاپی سُوکر مکھ نرک مین گرتا جسمین پڑتے ہی پڑتے پس جاتا جیسے کہ اُکھ
کولھو مین پیسی جاتی ہے اور پھر عاجزی کی آوازین یعنے ہاے ہاے کرکے چلانے لگتا اور نہایت تکلیف پاتا جو کوئی جون کھٹمل وغیرہ
جیونکو مارتا ہے کہ جنکی زندگی ایشر نے خون پینے ہی سے کی ہے وہ پاپی اندھ کوپ نرک مین جم کے نوکرون سے گرایا جاتا وہان طرح طرح
کے جانور چوپاے پرند سانپ مساک جون کھٹمل کھیان ڈانس وغیرہ جیوون سے دُکھی ہوتا اور اُنکے کاٹنے سے ادھراودھر اُچھلتا
کودتا - اور جو شخص بیچ جگیہ کیے بنا کھانا کھاتا اُسکو بڑے بھیانک جم دوت کرم کُنڈ نرک مین جو لاکھہ جوجن کے پھیلاوے مین ہے اُسمین
ڈالدیتے ہین جسمین کیڑے کھانے پڑتے ہین اور ڈالتے ہی ڈالتے اُسے کیڑے کھا جاتے ہین اور جو سواے مصیبت کے اچھے وقت مین
برہمن یا اور کسی کا سُونا چوراتا اُسکو جم دوت آگ سے تپائے ہوئے لوہے کے ڈنڈون سے چھیدتے ہین جو کوئی کنواری عورت سے
بھوگ کرتا یا کوئی کنواری عورت بھوگ کراتی تو اُن دونون کو جمراج کے دوت لوہے کے ڈنڈون سے پیٹتے ہوئے جم پوری مین لیجاکر
مرد کو تو تپائے ہوئے لوہے کی مورت مین چپٹا دیتے اور عورت کو جو اُسی طرح کی پورکھ کی مورت ہے چمٹا دیتے جسمین لگتے ہی نہایت گرم
ہونے کے سبب گوشت چمڑا اُسی مین لگ کر راکھہ ہو جاتا اور ہاہا کار پکار مچتی اور جو پورکھ پاپی جسکو پاتا اُسیکے ساتھ یعنے چوپائے وغیرہ
کے ساتھ بھوگ کرتا وہ بجر کنٹک شالمل نام نرک مین گرتا ہے جسمین لوہے کا درخت بنا ہے اوسپر چڑھاکر کھینچا جاتا جسمین تلوار کی دھار کے
مانند تیز نیے ہین اور جو راجہ یا کوئی ذی اختیار فریب کرکے دھرم کی نندا کرتے وہ مرکر بیترنی ندی مین گرائے جاتے جو ندی قلعہ کی کھائی
کے مانند ہے اور اسی سے چارون طرف سے گھیرے ہے اور اُسمین سب پانی کے جانور رہتے ہین جو اُس پانی مین گرتا ہے اُسے کھالیتے
ہین مگر نہ تو سر پر مٹ جاتا نہ جان نکلتی ہے اپنے کرمون سے جیو اُسمین پڑکر تکلیف پاتا ہے اور اُسمین لیشٹا - موت - راد - خون - بال -
ہڈیان - ناخون - گوشت چربی یہی چیزین بھری ہین کچھہ اُس دریا مین اور پانی نہین ہے جو لوگ برہمن وغیرہ ہوکہاری کے خاوند ہوجاتے
اور شوچ کھوکر بیشرم ہو سب آچار اور نیم چھوڑ کر چوپایون کیطرح چال چلن رکھتے وہ لوگ بھی اسی بیترنی ندی مین گرائے جاتے اور لیشٹا موت
بلغم خون وغیرہ کھاتے اور جو برہمن چھتری اور بیس ہوکر کتے گدھے سُور وغیرہ پالتے اور شکار کھیلنے کے بڑے شوقین ہوتے اور بے سبب
چوپایون کو مارتے وہ جب مرتے ہین تو جمراج کے نوکر اُنھین نشانہ بناکر تیرون سے مارتے کیونکہ اُنھون نے ظلم کیا ہے اُسکا پھل یہی
ہوتا ہے اور جو لوگ جعلی جگیون مین ناحق چوپایون کو مارتے ہین وہ بیشک نرک مین جاتے ہین جسمین ہتھنی سے لوہے کے ڈنڈون
پیٹے جاتے اور جو برہمن نہایت کامی ہوکر کٹر پڑا ہین اپنی عورت کو کام پلادیتا ہے اُس پاپی کو جم کے نوکر کام کُنڈ نرک مین ڈالتے ہین
جہان کہ وہی پینا ہوتا جو چور آگ لگانے والے ساتھی کے ساتھ بگاڑ کرنے والے گانو لوٹنے والے راجہ یا راجہ کے کوئی ذی اختیاری ہو
ہین اونکو مرنے پر شوان کا ین مین جم کے لوگ ڈالتے ہین جسمین کہ سات سو بڑے بھیانک کتے رہتے ہین اور ڈالتے ہی ڈالتے رتی رتی
گوشت نوچ لیتے ہین اب اویچ وغیرہ نرک کہین گے۔

ادھیاے تیئسواں

دوہا

تیئیسوین اودھیاے مین شیش نرک آکھیان | برنو جاکے سنت ہی ہوت براگ ندان

ری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ جو آدمی ہمیشہ جھوٹی گواہی دیا کرتا ہی تو وہ مرنے پر چالکھیہ نرک مین ڈالا جاتا ہی وہ نرک سو جوجن کا اونچا
ایک پہاڑ ہی جسپر سے پاپی نیچے کو منھہ کرکے گرایا جاتا اُسیکا ایچ نام ہی جسمین سُوکھی جگہ پانی کی لہر دن سمیت معلوم ہوتی ہی اُسمین پاپی اوپر سے
گرایا جاتا گرتے ہی سر کے ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتے ہین مگر مرتا نہین اوسے پھر اُسی پر چڑھا کر نیچے گراتے اور پھر وہی اُسکی حالت ہوتی ہی اور جو
برہمن یا چھتری یا بیس جو کہ سوم پینے والے ہین وہ موہ سے شراب پیتے تو اُنکو جم دوت نرک مین گرا کر آگ سے پگھلا کر ویسا ہی لوہا پلاتے اور
جو نیچ آدمی اپنے دل سے معلم عابد یا اُسکے برن آسرم آچار والے نیک چلن کو اپنے سے زیادہ نہین مانتا اُسکو جم دوت چھیار کردم نرک مین گراتے
جہان نیچے کو منھہ کر گرتا اور بڑی تکلیف پاتا ہی اور جو شخص یا عورت بھیرو وغیرہ کے جگیہ مین آدمی کا بلدان کرتے یا اور کسی کا گوشت کھانے
والے جبل کرکے جگیہ کا نام لیکر جانوروں کو مارتے ہین وہ جو پائے جم پوری مین اکٹھے ہوکر اُسکا پیٹ پھاڑ کرکے خون پیکر ناچتے اور بہت طرح
گانے لگتے جیسے کہ یہان گوشت کھانے والے جب جیو مارا گیا تو خوش ہوتے۔ اور جو جنگل یا گانو مین بیقصور جاندار ونکو کسی طرح سے یقین دلاکر
کسی کے ذریعہ سے ولاکر جنکو ابھی زندگی کی خواہش ہی اُنکو سُولی پھانسی وغیرہ ایک کھیل کے ساتھ وید یتے وہ مرکر شول وغیرہ پروہت نرک
مین جاتے ہین جہان کہ شول وغیرہ سے بدن چھیدا جاتا۔ تب بھوکھہ اور پیاس کے مارے تکلیف پاتے ہین۔ اور اوپر سے سفید چیلون اور
بگلون اور گیدڑون سے نوچے جاتے اور جب وہ نرک مین دکھی ہوتے تو اپنے کیے ہوئے پاپون کو یاد کرتے اور جیسے کہ سانپ وغیرہ دکھنے سے
جاندار کو خوف دیتے ہین ویسے ہی جو لوگ جاندارون کو ڈر دکھاتے اور گھبرا دیتے ہین وہ نہایت سخت ڈندشوک نرک مین گرائے جاتے ہین اور
ہر طرف سے اُنکو پانچ منھہ اور سات منھہ والے سانپ جو اُس نرک مین رہتے ہین کاٹنے لگتے جیسے کہ یہان کے سانپ کاٹتے ہین اور جو پاپی
جاندارونکو پہاڑ کے درون مین یا اندھے کنوئین وغیرہ مین ڈھکیل کر اُنکو آزار دیتے ہین اُنکو مرکر جم دوت لیکر اُنھین درون یا اندھیرے
کنوئین وغیرہ مین گرا کر آگ مین زہر ڈالکر سے اوٹھا ہوا دھوان بھر اونکا منھہ بند کر دیتے ہین اور جو گھر مین بزرگ ہوکر شام کے وقت یا کھانے
کے وقت آئے ہوئے مہمان کو نہایت تیز نظر سے گھورتے ہین کہ اُنکو بھسم ہی کر ڈالینگے اُن پاپیون کو بھی جم دوت نرک مین ڈالتے ہین اور وہان
بہت تیز دانت اور پنجون سے گیدڑ اور بگلے زبردستی آنکھین نکال لیتے ہین اور جو زردار ہوکر غرور کرتے اور ٹیڑھے ہی دیکھتے ہین اور یہی سوچتے
کہ کہین روپیہ صرف نہو جاوے اور اسی سبب سے ہمیشہ اوداس رہتے ہین وہ جب مرتے ہین تو تب جم دوت اونکو سوچی مکھہ نرک مین ڈالتے ہین
روپیہ کی بڑی رچھیا کرتے ہین اور نہ کھاتے ہین اور نہ کسیکو کھلاتے ہین اوسے جم دوت سب طرف سے رسیون سے باندھتے ہین اسیطرح پاپیو
بے تعداد نرک ہین جنکی تعداد نہین ہو سکتی اور سب پاپی انھین نرکون مین گرتے اسیطرح دہرم کرنے والے لوگ سُرگ وغیرہ لوکون مین جاتے
کا دھرم تو تمسے سب طرح سے کہہ چکے ہین اور جو دیبی کا پوجن اور دیبی کی آرادھن کا نچھن ہی جسکے انوشٹھان سے آدمی نرک مین نہین جاتا
وہ دیبی سنسار ساگر کے اودھار کرنے والی ہی لوگونکو اُسکی پوجا ضرور کرنی چاہیے۔

اودھیاے چوبیسوان [۲۴]

دوہا

	چوبیسوان ادہیائے دیبی ارادھن نیک	کہب تہت او بچارسون کین جات سوٹھیک

ناروجی نے سوال کیا کہ اے مہاراج دیبی کی پوجا کا طریق کیسے اور اُس سے کون پھل ملتا ہے اور کیسے آرادھن کرنے سے دیبی بڑا دیتی
ہین اور یہ بھی تبلایئے کہ کتنے کب آرادھنا کی ہے اور درگا زکون سے کیسے رچھا کرتی ہے سری نارائن جی نے کہا اے ناروجی دل لگا کر
سنو جیسے دہرم کے آرادھن سے دیبی خوش ہوتی ہین وہ کہتے ہین دیبی کی پوجا اس دنیا مین ہمیشہ سے ہے جو دیبی سب سنکٹون سے
بچاتی اُسکو جسطرح لوگ پوجتے ہین وہ طریقہ کہتے ہین پریوا کو گھی سے دیبی کی پوجا کرے اور گھی برہمنون کو دے تو آدمی کا روگ چھوٹ جاتا
ہے اور دوج مین شکر سے پوجے اور شکر برہمن کو دے تو آدمی کی عمر دراز ہوتی ہے تیج کو دودہ سے دیبی کی پوجا کرنے اور براہمنون دودہ دے
تو سب تکلیفین دور ہو جاتی ہین چوتھ مین پوریون سے دیبی کی پوجا کرے اور پوریان برہمن کو دے اُسکو کوئی بگھن نہین ہوتا پنچمی کو
کیلے کے پھل سے پوجا کرے اور وہی برہمن کو دے تو پوجنے والا نہایت عقلمند ہو چھٹ کو شہد سے دیبی کی پوجا کرے اور شہد برہمن کو بھی دے
تو اُسکا دکھ جاتا رہتا ہے اشٹمی کو ناریل دیبی کو دے اور برہمن کو بھی دے تو اُسکا پاپ چھوٹ جاتا ہے نومی کو لاوا سے امبکا کی پوجا کرے اور
برہمن کو بھی دے تو یہان وہان سب جگہ سکھی رہے دسمی کو کالے تلون سے دیبی کی پوجا کرے اور تل ہی برہمن کو دے تو جم لوک کا
خوف اُسے نہو ایکادشی کے دن دہی سے بھگوتی کی پوجا کرے اور دہی برہمن کو دے تو دیبی کو نہایت عزیز ہو دوادسی کو چڑوے سے
پوجا کرے اور وہی برہمن کو دے تو اولاد پائے چودس مین دیبی کو ستو نیبید لگاوے اور وہی برہمن کو دے تو سری شیوجی کا پیارا ہوتا ہے
پورنماشی کو کھیر دیبی جیکو چڑھاوے اور برہمنون کو دے تو اُسکے سب پترون کا اودھار ہو جاتا ہے اماوس کو بھی پورن ماسی کی طرح سب کرے اور
جس جس تتھ مین جو جو چیز کہ آئے ہین اُسی اُسی چیز سے ہوم بھی کرنا چاہیے کہ جس سے سب دُکھ دور ہوتے ہین - اتوار مین کھیر کی نیبید سوموار
کو دودھ - منگل وار کو کیلے کا پھل - بدھ وار کو مکھن - برہسپت وار کو سُرخ شکر - جمعہ کو سفید شکر - اور سنیچر وار کو گھی کی نیبید لگاوے تو
سکھی ہو اب ستائیس نچھترون کی نیبد کہتے ہین سنو - اسونی مین گھی - بھرنی مین تل - کرتکا مین شکر - روہنی مین دہی -
ہی سب آگے کہی ہوئی ترتیب سے جانو - دودہ کی بالائی - دہی کی بالائی - لڈو - تاریہنی - شکر پاپڑہ - کسار گھرت پور - بڑا -
کھجور کا رس - پورن - بدھ سورن - گڑ اور چیوڑا - منکا - کھجور کا رس - چارک - پوا - مکھن - لڈو - اورما - مات بنگ یہ ترتیب
سے نچھترون کی نیبید ہوئی اب ترتیب سے لشکمبہ وغیرہ جوگون کی نیبید کہتے ہین گڑ - شہد - گھی - دودہ - میٹھا پوا - کین (نام پھل ۱۲) - نینو - گاجر
گمرڑھا - لڈو - کٹھل - کیلے کا پھل - جامن کے پھل - آنب - تل - نارنگی - انار - بیر - آنولا - کھیر - چڑوے چنا - ناریل -
لیمو - کسیرو - زمین قند - یہ ترتیب سے جوگون کی نیبید ہوئی اب کرنونکی نیبید ترتیب سُنیئے - کسار - منڈک - پھینی لڈو - برگر
پتے - لڈک - گھرت پور - تل - دہی - گھی - شہد - اب اور طریقہ دیبی کا پیارا کہتے ہین - چیت کے چاندنے پاکھ کی تیج
آدمی مہوے کی پوجا کرے اسیطرح سب مہینون مین تیج کی تتھ کو پوجن کرنا چاہیے - بیساکھ مین گڑ کی نیبید - جیٹھ مین شہد
اساڑھ مین نینو - ساون مین دہی - بھادون مین شکر - کوار مین کھیر - کاتک مین دودھ - اگھن مین پھینی - پوس مین [illegible]
ماگھ مین گائے کا گھی - پھاگن مین ناریل نیبیدون سے ہر مہینے مین پوجا کرنی چاہیے ہر مہینے مین مہوے کے درخت مین دیبی
ان نامون سے پوجا کرے - منگلا - بیشنوی - مایا - کال راتری - دور تیبہ - مہامایا - ماتنگی - کالی - کمل باسنی - شوا -
سرب منگل روپنی - اسیطرح ان نامون سے پوجا کر کے استت کرے - کمل نیترا - جگت دہاتری - ماہیشا

مہادیبی - مہامنگل مورتی - دوسرنکی مایا ہٹانے والی - پرمارگ دینے والی - پرمیشری - پرجوت پتی - پربرہم سروپنی - مدوداتری
دونمتا - مان گمیا - مہونتا منُستی - منّ وبھیا - مارتنڈسہ چارنی - لوکیشرُی - پرلیامبُد سبتھا - ای بھگوتی تمکونمشکار ہی تم مہاموہ کے ناس کرنیکے
لیے دیوتا اور دیتون سے بھی پوجی جاتی ہو تم جم لوک کے مٹانے والی اور جم سے پوجی جاتی ہو اور جم کی بڑی بہن ہو اور جم پر بڑی دیا کرتی
ہو تمکو نمشکار ہی اور کنکال سے کر ورگا میا چھی - ماچھی - مرم بھیدنی - مادہورج روپ شیلا - مدہورسہ پوجنا - مہامنتر وتی - منترگیا -
منتر پرتیکدھی - منگھ مان - سہوما - شیوجی کی پیاری تمکونمسکار ہی - برگد - نیم - ابنہ - کیتھا - بیر - آدمین پراپت ہوای بھگوتی تمکونمسکار
ہی اسطرح ہو جاکے اخیر مین جو بھگوتی کی استت کرتا وہ اس نیم کے پنّ کو پاتا اور جو اس استوتر کا ہر روز پاٹھ کرتے اُنکے کیطرح کا
بدن مین عارضہ یا دل مین فکر نہین ہوتی - اور زر کے چاہنے والے اور دہرم ارتھی کا مارتھی موچھ کی خواہش کرنے والے یہ سب کچھ
پاتے برہمن اس کے پڑہنے سے بید کیطرف رجوع ہوتا - چھتری فتح پاتا - بیش زر دار اور شودر سُکھی یہ استوتر پوتر ہو کر جو کوئی سرادھ کے
وقت پڑھتا اُسکے پتر کاپ تک سیر رہتے اسیطرح جو دیبی کی آرادھنا کرتا وہ دیبی کے لوک کو جاتا دیبی کے پوجنے سے سب کام ہوتے
اور سب پاپ دور ہو کر مت شدہ ہوتی جہان کہین دیبی کی پوجا کرے وہ جگہہ پاک ہونی چاہیے اور دیبی کے پوجنے والے کو خواب مین
بھی نرک کا ڈر نہین اور اُس مہامایا کی مہربانی سے بیٹے اور پوتے بڑھتے اور وہی دیبی کا بھگت ہوتا ہی -

چوپائی

یہ بدہ نرک دوار کے بچھن
از بدہوک پوجن سب باسا
سب مدہوک پوجن جو کرئی
یہ سب کہا کہب آب آگے
نام روپ اپتت سہت سب
پنچک پرت اکھیان مہاتم
مکت کرن اُرکوتاک کاری
بینا چھی اُر مار وہار یشی ؎

اُر دیبی پوجن بچھن ؎
کرم سو کھیون بھلی کراسا
ر وگا دک تاکے اچرئی
پراکرت کیر پنچک انوراگے
منگل وایک ہوت پڑھب جب
سہت کہت تم سُن من ستم
نارد من گنُ لیہو بچاری
مدلیشری جگہا دنگہاشی

نوان اسکندہ

ادھیاے پہلا

دوہا

کرب پرتھم ادھیاے مین برنن پرکرت انوپ	پنچیہ سُون سُنہ تم ہو کیے سُگل اب بھوپ

نارائن جی بیان کرتے ہین کہ گنیش کی ماتا - ورگا - رادہا - لچھمی - سرستی - اور ساوتری سرسنٹ کے بدھان مین پرکرت

پانچ قسم کی کہی جاتی ہین یہ سُن سری نارد جی نے پوچھا کہ اے مہاراج وہ پرکرت کسلیے پیدا ہوئی اور وہ کون ہی پھر اُسکی علامت کیا ہی اور
وہ پانچ قسم کی کیسے ہوئین اب سبکے چرتر اور پوجا کا طریقہ کہیے اور یہ بھی کہیے کہ کسکا اوتار کہان ہوا اتنا سُن سری نارائن جی بولے کہ اے من جی
پرکرت کا لچھن کون کہہ سکتا ہی اور ہم نے دہرم سے سُنا ہی اسلیے کچھ کہینگے کہ سرشٹ کے پہلے جو دیبی تھی اُسکا نام پرکرت ہی اور سرشٹ
کے بنانے کے لیے دو روپ ہو گئے اُسمین جو دہنا طرف تھا وہ پورکھ سری کرشن چندر جی ہین اور آدھا بایان انگ عورت کے روپ کا
تھا وہی پرکرت کہی جاتی ہین اور پرکرت برہم کا روپ برہم سے علٰحدہ نہین رہتی اسی سے جوگی لوگ عورت مرد مین فرق نہین مانتے بلکہ
سب برہم ہی سمجھتے ہین اور اُسی پرماتما کے حکم سے سری کرشن چندر جی اُنکے پیدا کرنیکے لیے ہین وہ مُول پرکرت ایشری پانچ قسم کی اُنھین
کرشن چندر جیکے حکم سے پیدا ہوئین اور بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے کے لیے گنیش کی ماتا دُرگا جو شِو روپ اور نارائنی بشن مایا پورن
برہم سروپنی پانچ طرح سے پیدا ہوئین جو کہ برہما وغیرہ دیوتا اور منوون سے پوجی جاتین - اور وہ سناتنی سب سوچھم روپ سے بسی رہتی
اور سبکے مُوچھہ اور خوشی دینے والی اور سب دُکھہ ناس کرنے والی شرناگت کی رچھیا کرنے والی تیج سروپ اور سبکی شکت روپ سدھون
مالک سدہ روپ اور عقل - نیند - پیاس - سایہ - سُستی - رحم - یاد - ذات - برداشت کی طاقت - شانت - اچھا یا سوبھا - لچھمی - د
شکت - مایا اور سری پرماتما سری کرشن چندر کی شکت روپ وغیرہ گُنون سے مشہور ہین اس طرح کی پانچ پرکرتیون سے
کا اوتار کہا اب لچھمی کا اوتار سُنیے جو سُدہ ستوگُن سروپ پرماتما سری کرشن چندر جی کے سمپتیون کی سروپ لچھمی جی پرمیشر کی شکت
اندریون کے جیتنے والی شانت سُوبھاو - سوشیلتا - سب منگل دینے والی اور طمع - موہ - کام - غصہ - مد اور اہنکار بغیر - بھگتون کی پیا
اور اپنے خاوند سری کرشن چندر جیکی بڑی پیاری اور سب عورتون سے زیادہ پت برتا - بھگوان کی جان کے برابر - اُنکے پریم
برتن - اور پیاری باتین کرنے والی - یہ مہالچھمی جی اپنے خاوند کی خدمت کرتی ہوئین ہمیشہ بکنٹھہ مین رہتی ہین اور بھی سُرگ مین
لچھمی کہاتی راجاون مین راج لچھمی گرہستھ لوگون مین گرہ لچھمی - سب جانداروں مین اور اور چیزون مین سُوبھا روپ پُن والون مین
روپ راجاون مین تیج روپ مُنیون مین پانچ روپ پاپیون مین لڑائی کا روپ اور بیدمین تو دیا سروپنی کہی جاتی ہین اور سبھون سے
اور بندنا کرنے کے لائق ہین یہ مہالچھمی جیکی پیدایش کہی گئی اب سرستی کی سُنیے - جو کہ پرماتما سری کرشن جیکی عقل علم اور گیان کی
اور سب بدیا کا روپ عقل شاعری روشنی اور یاد کے دینے والی اور طرح طرح کے سدھانتون کے بھید کو کھولنے والی سب شکون کو
کرنے والی اور بچار کرانے والی اور پستکون کی بنانے والی شکت روپ ساتون سرونکی گانے والی عقل کا بھید بکھیہ گیان رو
رُوپ - بشو کی جیون کا مُول ہر ایک فقرہ کو بیان کرنے والی اور بحث کرنے والی شانت سوبھاو ہین اور پستک لیے ہوئے سدہ
سری بشن جیکی پیاری - چندن - کُنکو پھول اور چندرمان اور سفید کمل کے مانند سفید رنگ دھارن کیے سری کرشن چندر
رتنون کی مالا سے جپتی ہوئی تپ کی روپ اور عابدون کو آنکی عبادت کا پھل دینے والی بدیا کا روپ اور سب سدہ کی د
والی ہین جنکے بنا براہمن گونگا اور مردے کیطرح رہتا ہی یہ تیسری دیبی کی پیدایش خلاصہ طور سے ہمنے کہی اب چوتھی شکت کی پیدا
جنکا گایتری ساوتری نام ہی وہ چارون برن چارون بید سندھیا کے منترون اور تنترون کی ماتا ہین اور برہمن چھتری بیس کار
رکھنے والی جپ روپ تپسونی - برہمنونکی تیج روپ سب سنسکار کا روپ ایسی ساوتری جی برہم لوک مین رہتی ہین اور برہما جی کی
ہین جنکے چھونے کے لیے تیرتھ خواہش کیا کرتے کہ کب ہمکو سُدہ کرینگی اور وہ نہایت صاف بلور کے مانند روپ دھارن کیے

ستور وپنی سناتنی پر برہم سروپ موچھ پد کی دینے والی پرمانند روپنی اور جاندار کی جاے پیدائش دیوتا اور جسکے چرن کمل کی دہوڑ سے
سب سنسار پوتر ہوتا ہی یہ چوتھی دیبی کہی اب پانچوین شکت سینئے جسکا رادھا نام ہی اور پانچون پرانون کی مالک اور پانچون پران کی سروپ
اور سب پرانون سے زیادہ سری کرشن چندر جی کی پیاری اور نہایت خوبصورت اور نہایت گھمبیر اور سری کرشن جی کے باین آدھے انگ
کا سروپ رکھنے والی اور گن اور تیج سے اُنھین کے برابر سب سے اوپر اور سبکی آدسناتنی پرمانند روپنی عزت کرنے کے لائق اور
سری کرشن چندر جیکے راس کی مالک اور راس منڈل کی آراستہ کرنے والی رسکا اور راس کی جگہ پر رہنے والی بیکنٹھ مین رہنے والی
اور گوپی کا بھیس رکھنے والی پرمانند روپا رصبر اور خوشی کا روپ نرگنا - نراکارا - اور سب سے علحدہ اور نرہنکارا اور بھگتون کے اوپر مہربانی
کرنیوالی اور بید کے کہے ہوئے سے دھیان کی ہوئی ہی اور وہ اندر وغیرہ دیوتون سے بھی دیکھی نہین گئی - اور جو کپڑا آگ مین بھی ڈالنے سے نہین
جلتا او سے پہنے ہوئے اور طرح طرح کے زیورون سے سجی ہوئی اور کروڑون چندرمان کی روشنی سے بھری ہوئین اور سب شوبھا سمیت نیہہ
دھارن کیے ہوئے سری کرشن چندر جیکو بھگت اور سمپدا دینے والی اور جو باراہ کلپ مین برکھ بھان کی لڑکی ہوئین اور جسکے چرن کملون کے
چھونے سے دھرتی پاک ہو گئی اور جسکو برہما وغیرہ دیوتون نے بھی کبھی نہین دیکھا اُنکو برندابن مین سبھون نے دیکھا اور عورتون مین رتن روپ
جو سری کرشن چندر جیکی چھاتی مین رہتی تھی جیسے کہ بادل مین بجلی شوبھا دیتی ہی اور جسکے چرن کمل اور ناخون دیکھا اپنی شدہتا کے لیے برہما جی
نے ساٹھ ہزار برس تک تپ کیا مگر اُنکو بھی رادھکا کے چرن کمل نظر نہ آئے پھر پرتچھہ دیکھہ پڑنے کی کون بات ہی اُس تپ کے پربھاو سے اور
لوگون نے برندابن مین درشن کیے یہ پانچوین شکت دیبی کی کہی گئی جسکا سری رادھا نام ہی اور ہر بشو مین جتنی عورتین ہین وہ کوئی کوئی
پرکرت کا انس روپ ہین اُنکو بیان کرتے ہین پردھان کے انس سے سری گنگا جی ہین جو تینون بھون پوتر کرتی ہین اور بشن جی کے
بدن سے پیدا ہوئی سناتنی ہین اور پاپیون کا پاپ ناس کرتی ہین اور سکھہ سے چھونے اور نہانے سے موچھ دیتی ہین اور اور گولوک یعنی بیکنٹھہ مین
جانیکے لیے زینہ ہین اور دریاؤن مین سرشیٹ اور تیرتھون کی بھی پاک کرنے والی ہین پھر مہادیو جی کے سر کی جٹا پر رہنے والی اور بھرت کھنڈ
کے تپسیون کو تپ کی دینے والی اور چندرمان اور سفید کمل اور دودھ کے مانند سفید اور شدہ اور ستوگن روپ نرمل ہر ہنیکا رپت برتا اور
سری نارائن جیکی بڑی پیاری گنگا جی ہین اور اسی طرح تلسی جی بھی بشن جیکی دولہن ہین جو بشن جی کی زیور روپنی بشن جیکے چرنون مین رہتی
ہین اور تپ سنکلپ پوجا وغیرہ کو بڑھانے والی پوتر اور پن دینے والی اور درشن کرنے چھونے سے جلدی موچھ دینے والی اور کلجگ مین پاپ روپ
سوکھے ایندھن کے راکھہ کرنے مین اگن روپ اور جسکے چرن کملون کے چھونے سے جلدی زمین پوتر ہو جاتی ہی اور جسکے چھونے اور درشن
سے تیرتھہ بھی شدہ ہو جاتے ہین جبن تلسی کے دھارن کیے بنا دنیا کے کام سب بیفائدہ ہوتے ہین اور موچھ کی خواہش کرنے والے لوگون کو
موچھ دینے والی اور کامیون کو سب کام دینے والی بھارت کھنڈ مین کلپ برچھہ روپنی اور بھارت کھنڈ مین رہنے والون کے لیے بیان ظاہر
ہوئین ہین یہ سری تلسی جیکا مہاتم ہوا اب منسا دیبی کا مہاتم کہتے ہین جو کشیپ جی کی بیٹی اور شنکر جیکی پیاری سکھہ اور بڑے گیانی ناگیشرانت جی
کی بہن ہین اور ناگون سے پوجی ہوئین ناگونکی مالک اور ماتا نہایت خوبصورت ناگ پر سوار اور بڑے بڑے ناگون سمیت اور ناگون کا زیور
پہنے اور ناگون سے بندنا کیے ہوئے اور سدہ جوگنی اور ناگ پر سونے والی بشن روپ اور بشن جی کے بھگت اور بشن جیکی پوجا مین لگی ہوئی
تپ کا سروپ اور تپ کا پھل دینے والی اور تپسوی ہین جنھون نے بھرت کھنڈ مین دیوتون کے تیس لاکھہ برس تک سری بشن جی کی
عبادت کی اسی سے تپسوی اور تپسیون مین وہ پوجنے کے لائق ہوئی اور سب منترون کی مالک ہو برہم تیج سے نہایت روشن ہوئین

اور برہم سروپنی اور برہم کی بھاونا مین زیادہ مشغول ہوئین اور جو کرشن جیکی النس سے پیدا ہوئین جنکا رمن کی پت برتا عورت اور آستک من کی
ماتا ہوئین اور جو پردہان انش سے پیدا ہوئے دیوتاون کی سینا ہین اونھین کا شششٹھی بھی نام ہی جو سب ماتاؤن مین پوجنے کے لائق ہین اور اس
سنسار مین سبکو بیٹے اور پوتے دیتی ہین اور سبکو دھارن کرتی اور کیونکہ یہ پرکرت کا یہ چھٹا النس ہی اسی سے انکا شششٹھی نام ہوا جو لڑکونکی پیدایش
کی جگہہ مین پوجی جاتی انکی پوجا جنم کے مہینے سے لیکر بارہ مہینون تک کیجاتی لڑکا پیدا ہونیکے چھٹے دن ضرور ہی انکی پوجا کرنی چاہیے شاید
اُسدن نہو سکے تو اکیسوین دن کرے تو بھی بڑا کلیان ہوتا ہی مُن لوگون نے اسی سے انکو سب کامنا پورن کرنے والی دیا روپنی اور ہمیشہ رچھیا
کرنے والی بنایا ہی اور جو دیبی جل اور تھل اور انترچھ اور لڑکون کی جاے پیدایش مین النس سے پیدا ہوئی رہتی ہین اونکا منگل چنڈ کا
نام ہی جو کہ پرکرت کے مُنھ سے پیدا ہوئی ہین اور ہمیشہ سب منگل دیتی ہین کہ سرشٹ کے پیدا کرنے مین منگل روپ اور ناس کرنے مین
چنڈی یعنے غصہ کی بھری ہوئی رہتی ہین اسلیے پنڈت اسکو منگل چنڈی کہتے ہین انکی ہر منگل وار کو ہر لشوا مین پوجا ہوتی ہی اور خوش
ہونے پر لڑکا اور پوتا اور زیور دیتی ہین اور جس منگل سب مرادین پوری کرتی ہین اور جب غصہ ہوتی ہین تو ایک لحظہ مین سب کا ناس کرتی
ہین اور جو کمل کے مانند آنکھون والی شمبھ نشمبھ کی لڑائی مین سری درگا جی کی پیشانی سے پیدا ہوئی تھی اونکا نام کالی ہی جو درگا کے
آدھے النس سے پیدا ہین اور گن اور تیج سے اُنھین کے برابر ہین اور کروڑ دن سورج کے تیج سے چمک رہی ہین اور سب شکتیون مین پردہان
اور طاقت ور ہین اور بڑی سدھ دینے والی اور جوگ روپنی سری کرشن چندر جیکی بھگت اور طاقت وغیرہ گنون مین اُنھین کے برابر اور
بار بار سری کرشن چندر جیکی بھاونا کرنے کے سبب کالی ہین اور وہ سناتنی روم لینے مین ہی دنیا کو ناس کر سکتی ہین اور ہمیشہ دیتون کے
ساتھ لڑائی کر سکتی ہین یہ تو صرف کھیل کرنے اور لوگون کی نصیحت کے لیے ہی پھر یہ دھرم - ارتھ - کام - موچھ دسکیتی ہین جو انکی پوجا کرے
وہ سب پھل پاوے اور انکی برہما وغیرہ دیوتا اور مُن ہمیشہ استت کرتے ہین اب پردھان انش کے پیدا ہو پرتھوی دیبی کا بیان کرتے
ہین جو پرکرت کا روپ سبکے رہنے کی جگہہ اور سب غلہ دینے والی ہی اور اسمین انیک رتن ہوتے ہین اور پھر سبکی رچھیا کرنے والی ہی
اور رعایا اور اُسکے مالکون سے ہمیشہ بندنا کرنے کے لائق ہی اور سبکو جیو کا دینے والی ہی جس زمین کے بنا جگت کہین ٹھہر نہین سکتا اب
پرکرت کے جو جو اوتار ہین وہ سُنو جس جسکی جو عورت ہی سب تمسے کہتے ہین اگن کی عورت کا سواہا دیبی نام ہی اور انکی پوجا ہر لشو مین
ہوتی ہی جگیہ کی عورت کا دچھنا نام ہی جو سب جگہہ پوجی جاتی ہین اور جسکے دیے بنا سب کرم بیفائدہ ہو جاتے ہین اور پتر ونکی عورت کا
نام سُدھا ہی جسکو مُن اور مُن اور آدمی وغیرہ پوجتے ہین اور جنکے نام لیے بنا پتر کوئی چیز نہین لیتے باپو کی عورت کا سُستی دیبی نام ہی جو سب
لشو مین پوجی جاتی ہی جسکے نام لیے بنا لینا اور دینا سب ضائع جاتا گنیش جیکی عورت کا نام تُشٹ ہی جو دنیا مین پوجی جاتی اور جسکے بنا سب
لوگ سنتشٹ نہین ہو سکتے ایشان کی استری کا سمپت نام ہے جسکو دیوتا دیت اور آدمی پوجتے اور اسکے بنا سب لوگ دلدری
رہتے اور کپل جی کی عورت دہرت ہی جسکو ہمیشہ سب پوجتے اور اُسکے بنا سب لوگ ادہیرج رہتے ہین ستیہ کی عورت کا نام ستی ہی
جسکو مُکت لوگ پوجتے اور جسکے بنا سب لوگ جھوٹھے ہوتے موہ کی عورت کا نام دیا ہی جو سبھون سے پوجی جاتی ہی اور جسکے بنا سب لوگ
ہمیشہ نشپھل رہتے ہین پنیہ کی عورت کا نام پرتشٹھا ہی جسکو سب پوجتے اور وہ سب پُن دینے والی ہی جس پرتشٹھا کے بنا سب دنیا
جیتی ہوئی بھی مردہ کے مانند رہتی - سکرم کی عورت کا نام کیرت ہی جسکو اچھے لوگ پوجتے ہین جسکے بنا سب لوگ جس ہین اور مردے کے
رہتا ہی اور دیوگ کی عورت کا نام کریا ہی جسکو عقلمند پوجتے اور جسکے بنا سب جگت بدھ مین رہتا ہی ادھرم کی عورت کا نام متھیا ہی

جسکو سب بد ذات اور فریبی لوگ پوجتے ہین جس جھوٹھ بولنے کے بنا جگت نہین رہ سکتا یعنے بغیر جھوٹھ بولے فریب نہین چل سکتا - وہ جھوٹھ
ست جگمین تو نہ تھا اور تریتا مین سوچھم روپ دھارن کیے کچھ تھا اور دواپر مین اُسنے آدھے آپنے انگ ظاہر کیے اور کلجگ مین ایسا زبردست
ہوگیا کہ سب کہین پھیلگیا اور کپٹ نام اپنے بھائی کے ساتھ گھر گھر گھومتا ہی اور سُشیل کی شانت اور لجیا دو عورتین ہین جنکو مہاتما لوگ ہمیشہ پوجتے
ہین اور جن دونون کے بنا سب دُنیا مغرور سی معلوم ہوتی ہی اور گیان کی بدھ - میدھا - اور دہرت یہ تین عورتین ہین جنکے بغیر سب جگت مُورکھ اور
متوالے کے مانند نظر آتا دھرم کی عورت کا نام مورت ہی جو سوبھا روپ سب مین موجود رہتی ہی اور جسکے بنا پرماتما بھی نرنہتک رہتا ہی اور سب
جگہ سوبھا اور روپ لچھمی مورت دھارن کیے رہتی ہی اور نہایت عزت سے پوجی جاتی ہی - کال اگن کی عورت کا نام ندرا ہی جو سدھ جوگنی ہی
اور جسکے جوگ سے سب لوگ بیخود ہو جاتے ہین اور کال کی سندھیا رات اور دن یہ تین عورتین ہین انکی برہما جی بھی تعداد نہین کر سکتے
لوبھ کی چھدما اور پیاس دو عورتین ہین جو ہمیشہ عزت کی جاتی اور پوجی جاتی ہین جن دونون کے لگنے سے دُنیا دُکھی اور فکرمند ہوتی
ہی تیج کی پربھا اور داہکا یہ دو عورتین ہین جنکے بنا جگت نہ سو سکتا نہ بیٹھ سکتا ہی پر جوار جُوز کی جو مرنے کے وقت ہوتا ہی کال کی لڑکی مرتیو اور
جرا دو عورتین ہین جن دونون سے برہمانے جگت کا ناس بنایا ہی اور ندرا کی تندرا اور پریت دو عورتین ہین اور وہی سُکھ کی عورتین ہین
جو سب جگت مین ہین اور وہی سُکھ کی عورتین ہین جو سب جگت مین ہوئین ہین اور بیراگ کی شردھا اور بھگت دو عورتین ہین جنکے ہونے
سے سب جگت جیو مُکت ہو جاتا ہی - اور ادت دیوتون کی مان - سُربھی گاے بیلون کی - دِت دیتون کی - کدرو ساپنون کی - بنتا گرُڑ کی
اور دانون کی ماتا وغیرہ کشیپ کی عورتین ہین اور بھی بہت کلا ہین ادنین کسی کسیکے نام کہتے ہین سُنو - چندرمان کی عورت روہنی
سورج کی سنگیا - منّ کی شت روپا - اندر کی اندرانی - برہسپت کی تارا بشسٹ کی ارندھتی - گوتم کی اہلیا اتر کی انسوئیا کردم کی دیوہوتی
دچھ کی پرسوت - پترون کی مانسی کنیا ہموان کی عورت مینکا - جو پاربتی کی ماتا ہین - اگست جیکی لوپا مُدرا - پانڈ کی کنتی - گمبیر کی سری
بدن کی برنانی - بل کی بندھیاولی - نل کی دمینتی - بسدیو کی دیوکی - نند کی جسودا - دہرتراشٹر کی گاندھاری جدھشٹر وغیرہ
پانچون کی دروپدی - ہرچندر کی شیبیا - اسطرح برکھبھان کی سادہوی جو رادھاجیکی ماتا ہین - راون کی مندودری دشرتھ کی
کوشلیا - ارجن کی سبھدرا کُرو کی کوری بلبھدر کی ریوتی - کرشن چندر کی ست بھاما - کالندی - لچھمنا - جامبوتی - ناگن جتی - متر بندا -
لچھمنا - رُکمنی اور سری رامچندر جیکی ساچھات لچھمی سیتاجی اور کالی جو جن گندھاباناسُر کی کنیا اوکھا اسکی سکھی چترریکھا پربھاوتی -
بھان متی - پرشرام کی ماتا رینکا - بلرام کی ماتا روہنی ایک نناسری کرشن چندر جیکی بہن جوگ مایا - جو بندھیاچل پر رہتی ہین انکے
سوا اور بھی بہت پرکرت کی کلا بھرت کھنڈ مین ہین جیسے کہ سب گانون مین دیبیان ہین اور دنیا مین جتنی عورتین ہین وہ پرکرت
کی کلا کے انس سے پیدا ہوئی ہین اسلیے عورتونکی بیعزتی کرنیسے پرکرت کی بیعزتی ہوتی ہی جسنے بیٹے والی پت برتا برہمنی کی پوجا چندن وغیرہ
سے کی گویا اُسنے پرکرت کی پوجا کی اور آٹھ برس کی کماری کو جو کپڑون وغیرہ سے پوجتا ہی وہ گویا پرکرت کی پوجا کرچکا دنیا مین اُتم مدھم
ادھم تینون قسم کی عورتین پرکرت سے پیدا ہین اُنمین جو سُشیلا اور پت برتا ہین وہ ستوگن کے انس سے پیدا ہین وہ اوتم کہی جاتی اور
جو گنی کے انس سے پیدا اور صرف بھوگ کے مطلب کی ہی وہ مدہم اور جنکا کُل وغیرہ معلوم نہین صرف سُکھ سے بھوگ کرنے کے
لیے قابو کرلیجاتی اور تموگن کا ادھکار ہوتا وہ ادھم کہی جاتی ہی اور کُل کی ناس کرنے والی دھوکا دینے والی خود مختار لڑائی کرنیوالی
اور فاحشہ ہو جیسے کہ سُرگ مین اپسرا ہین یہ سب پرکرت کے تموگن سے پیدا ہین اور نیچلی کہلاتی ہین اسطرح سب پرکرت کا بیان کیا

اور یہ سب پن چھیتر بھرت کھنڈ مین پوجی گئی ہین - پہلے ڈرگت کی ناس کرنے والی درگا کو راجہ سُرتھہ نے پوجا اُسکے بعد راون کے مارنے کے لیے سری رامچندر جی نے پوجا کی اُسکے بعد وہ جگت کی ماتا تینون لوکون مین پوجی جانے لگین اور وہی درگا دچھ کی کنیا ہوئین جسنے ویت اور دانوون کو مار اپنے خاوند کی برائی سُننے کے سبب دیہہ چھوڑ دی اور ہموان کی عورت مین پاربتی کے نام سے مشہور ہوکر پیدا ہوئین جنمین سری کرشن چندر جی پورن اوتار سے گنیش کے نام سے اور بشن جی اپنی کلا سے سکندہ کے نام سے پیدا ہوئے اور پہلے لچھمی جی کو منگل نام راجہ نے پوجا اُسکے بعد لوک مین دیوتا اور منکھہ وغیرہ نے پوجا کی اور ساوتری کو اشوپت راجہ نے پہلے پوجا اور پھر سب دیوتا اور منکھون نے آرادھنا کی - اور سرستی دیبی کو پہلے برہما نے پھر تینون لوک مین دیوتا اور منکھون نے پوجا اور رادھکا جیکو پہلے سری کرشن چند جی نے گولوک مین کاتک کی پورن ماشی کو پوجا کی -

چوپائی

پن ہرا گیا پاس گوپکا ۔ گوپ بالکا بال چوپکا ؛
کوگن سرہی بدہ لکھہ دیوا ۔ سبہن کین رادھا کی سیوا
پشپ دھوپ آدک سون بھکتیا ۔ پوجے سکل آپ نی شکتیا ؛
اربھوتل منھہ پرتھم سُیگیا ۔ نرپ پوجیھہ جا کی سبھہ پرگیا
جم سنکر پوجا بدہ گاوا ۔ تم نرپ پوجیھہ سب بھر پاوا
ہراکین سون پن ترلوکا ۔ مُن گن پوجت بھیے بشوکا ؛
جو جو کلا پرکرت کی نارد ۔ پرکٹ بھئی سب بدھ بشارد
سو سب بھرت کھنڈ منھہ پوجت ۔ بھئی سمجھیو تم وسے کے چیت
گرام دیب کا جو ہم گائی ۔ سو سب پوجا نگر لہائی ؛
یہ بدہ پرکرت چرت سبہ ست ہم ۔ تم سُن گاوا مُن پیوکھ سم
جس کچھ بید کہت ہی ٹھیکے ۔ اب کا سُن جہت تم نیکے
سو سب پوچھیھہ نارد گیانی ۔ سمجھو بہر و سنو مم بانی

ادھیاے دوسرا ۲

دوہا

کہب وتیا دھیاے مین نج پرکرت اوتپت ۔ پن تنکے پت ہون کی بتر جت جس مت

پہلے ادھیاے کی کتھا سُنکر نارد جی نے پوچھا کہ آپنے دیبیون کے چرتر مختصر بیان کیے مگر اب اُن سبھون کے چرتر مفصل طور سے کہیے کہ سرشٹ کے پہلے بھگوتی کیسے پیدا ہوئین اور پانچ قسم کی کیسے ہوگئین اور جو پرکرت کے تینون کلا کے انس سے پیدا ہوئی گنگا تلسی وغیرہ شکتیان ہین اُنکے چرتر مفصل کہیے اور اُنکے جنم اور پوجا اور دھیان کا طریقہ اور استوتر کوچ الشرح بہادری سب بیان کیجیے یہ سن سر

ناراین جی بولے کہ جیسے آتما آکاش وقت اور اطراف بشنولوگ اُسکے نیچے کا ایک انش جو بیکنٹھ ہی وہ ابدی ہی ویسے یہ پرکرت ابدی ہی
جو برہما کی لیلا اور سناتنی دیبی ہی اور جیسے آگ مین جلانے کی طاقت اور چندرمان اور کمل مین سوبھا روپ شکت سورج مین روشنی
ہمیشہ رہتی اور کبھی علیحدہ نہین ہوتی ویسے ہی برہم مین ہمیشہ پرکرت ملی ہوئی رہتی ہی جیسے بنا سونے کے سنار کنڈل وغیرہ زیور نہین
بنا سکتا اور بنا مٹی کے کمہار گھڑا نہین بنا سکتا اوسیطرح آتما بنا پرکرت کے سرشٹ نہین بنا سکتا کیونکہ وہ پرکرت سب شکت رکھتی ہی اور اُسیکے
ہونے سے آتما شکت مان کہلاتا ہی یش حرف کے ایشرج اور کت حرف کے پراکرم معنے ہین اسلیے اُسکا سروپ اُنکے دینے والی کو شکت
کہتے ہین اور گیان سمیت ہی جسمین یہ طاقت ہو انکو بھگ کہتے ہین جسمین یہ ہون اُسکو بھگوتی کہتے ہین وہی بھگوتی شکت کہلاتی ہی اُس سے
ملا ہوا آتما بھگوان کہلاتا ہی وہ بھگوان اچھا چاری ہی کبھی ساکار کبھی نراکار کہلاتا ہی جو تیج روپ ہی اور جسکا جوگی دھیان کرتے ہین
وہ نراکار کہلاتا ہی اُسکو پربرہم پرمیشر پرماتما کہتے ہین مگر بشنولوگ اس روپ کو ایسا نہین مانتے وہ کہتے ہین کہ جو تم لوگ تیج مانتے ہو وہ بنا تیجسوی
کسکے آگے ہوگا کیسکے نہین ہو سکتا اس سے یہ جاننا چاہیے کہ تیج کے بیچ مین پرم تیجسوی برہم ہے جو خود مختار سرب روپ سب کارنونکا
کارن نہایت خوبصورت روپ دھارن کیے جوانی کا بھرا ہوا شانت چت سب سوبھا والا پرے پرئیے بادل کے مانند کے رنگ کا
سیام شریر سرد رت کے کملونکی سوبھا چھوڑا دینے والی آنکھون اور موتی کی چھب کی نندا کرنے والی دانتون کی قطارون سے سجا ہوا
اور مور کی پوچھ دھارن کیے اور چنبیلی کی مالا پہنے سندر ناک سمیت آہستہ آہستہ ہنستے ہوئے بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے والے جو آگ سے
بھی نہ جلین ایسے کپڑے پہنے دو بھجی مورت مرلی ہاتھ مین لیے رتن اور زیور پہنے سبکا آدھار اور مالک سب طاقتون کے بھرے ہوئے اور سب
ایشرج دینے والے اور منگل روپ اور سدھون کے مالک اور کارن ہین اسطرح سے بشنولوگ اُس دیوتون کے مالک سناتن جی کا دھیان
کرتے ہین جو جنم موت ضعیفی۔۔روگ شوگ اور خوف کے چھوڑا دینے والے ہین اور برہما جنکی عمر مین جو ایک مرتبہ پلک بھانجتے ہین وہی
پرماتما برہم سری کرشن جی کہے جاتے ہین جنکے نام مین جو کرش حرف ہی وہ بھگت باچک اور نکار اُسکی داسیہ ہونیکا اسی سے یہ معلوم ہوا
جو بھگت اور داسیہ [خادم ہونا ۱۲] دیوے اُسکو کرشن کہتے ہین یہ بشنولوگ کہتے ہین کہ پہلے مایا جو پرمیشر کی چت سکت ہی وہ جب سرشٹ کی خواہش
کی تو اُسکے انش سے سب کام ہوتے ہین اور وہان اپنی ہی اچھیا سے ایک ہی روپ سے دو روپ بن گیا اُسمین جو بائین انگ کا انش
تھا وہ تو استری روپ اور جو دہنا انش تھا وہ پورکھ روپ ہوا اُس عورت کو بڑے کامی سناتن ایشر نے دیکھا کہ نہایت خوبصورت
اور نازک ہی اور اُسکے دونون چوتڑ چندرمان کی روشنی کی نندا کرتے اور اُسکی جانگھہ نہایت خوبصورت اور اُسکی لپستان نہایت عمدہ
بیل کے مانند کمر نہایت پتلی پھولون سے سجی ہوئی ہی اور نہایت خوبصورت آہستہ آہستہ مسکرا کر کٹاچھ کرتی ہوئی ایسے کپڑے پہنے ہوئے
جو آگ مین بھی جل نہ سکین اور زیور سے آراستہ اور اپنے نین چکورون سے کروڑ چندرمان کی نندا کرنے والے سری کرشن چندر
کے مکھہ چندر کو بار بار پیتی ہوئی اور مانگ مین سیندور دیے ہوئے اُسکے نیچے کشمیر کے چندن کا بندا اُسکے نیچے کستوری لگائے اور
چنبیلی کے پھولون سے پروئی ہوئی ٹیڑھی پاٹی پارے اور عمدہ عمدہ رتنون کا ہار پہنے اور کام کی بھری تھی اور کروڑون چندرمان کی
سوبھا چرانے والی اور چال سے راج ہنس اور ہاتھی کا غرور دور کرتی ہوئی کو بڑے رسیلے سری کرشن چندر جی دیکھ راس منڈل
مین اُسکے ساتھ راس کریڑا کرنے لگے اور اُسکے طرح طرح کے سنگار کیے اُنکے ساتھ برہما کے دن کے برابر طرح طرح کے بھوگ بلاس
کرتے رہے جب جگت کے پتا سری کرشن چندر جی بھوگ کرکے تھکے تو اُنکی بھگ مین بیرج چھوڑ دیا جس سے بڑا آنند ہوا اور ساعت

نہایت اچھی تھی جسمین حمل رکھا اور بھوگ کے اخیر مین سری کشن جیکی تیج سے اُس عورت کی آنکھون مین نہایت تکان ہونے سے پسینا
بہا کیونکہ بہت بھوگ کے سبب چھین ہوگئی تھی اس سے اونچی سانسین بھی آنے لگین اور اُس پسینے نے سب بشو کو ڈھانپ لیا اور وہی
سب جاندارون کی زندگی ہوگئی اور اُس مورت دھاری بایو کے بائین انگ سے اُسکی جان سے عزیز عورت پیدا ہوئی کہ جسکے سنگ سے
تیج پران تتپر پیدا ہوئے جو سب جاندارون مین موجود رہتے ہین اُنکے نام یہ ہین - پران - اپان - سمان - اُدان - اور بیان -
اور اسکے پیچھے اُسکے پانچ بیٹے نیچے کے پران بھی ہوئے یہ سب دس پران سب جاندارون مین موجود رہتے ہین اور جو پسینا نکلا تھا
اُسکے مالک برن پرکرت نے پیدا کیے اُس برن کے بائین انگ سے اُسکی عورت برنانی ہوئی یہ حالت تو میتھن کے وقت اُنچی سانس
اور پسینے کے نکلنے سے ہوئی جو کہی گئی اب گربھادہان کہتے ہین اُس سری کرشن چندر جیکی شکت نے کرشن چندر جی سے گربھ دھارن کیا
اور تلو منونتر تک برہم تیج سے بھرا ہوا حمل دھارن کیے رہی پھر ایک بالک پیدا کیا جو بشو کے آدھار کا استھان ہوا اُس لڑکے کو بڑا بھیانک
دیکھہ خوف کھاکر برہمانڈ مین پانی بہا دیا اور چھوڑ دیا جب سری کرشن چندر جی نے دیکھا کہ لڑکا پانی مین چھوڑ دیا گیا تو بڑا ہاہاکار مچایا اور اسیوقت
اپنی پیاری عورت کو سراپ دیا کہ تمنے غصہ کرکے بیرحم ہو لڑکا چھوڑ دیا اسلیے اب کوئی لڑکا تمھارے پیدا نہوگا اور جو تمھارے انس سے
دیوتون کی عورتین ہونگی وہ تمھاری طرح جوان بنی رہین گی مگر لڑکے بالے اُنکے بھی نہونگے اوسیوقت سری کرشن چندر جیکی عورت جو
دیبی تھی اُنکی زبان کے سرے پر سے ایک سفید رنگ کی نہایت خوبصورت سفید کپڑے پہنے ہین اور پُستک ہاتھہ مین لیے رتنون کے
زیور دھارن کیے سب شاسترون کی مالک ایک کنیا پیدا ہوئی اوسوقت پاکر سری کرشن جیکی عورت کے جسکی زبان کے سرے سے
وہ کنیا یعنی سرستی پیدا ہوئی تھی دو روپ ہوگئے جسکے بائین آدھے انگ سے لچھمی اور دہنی آدھے انگ سے رادھکا جی ہوگئین اُسیوقت
سری کرشن چندر جی نے بھی اپنے دو روپ کرلیے جسمین دہنے آدھے انگ سے دو بھجا اور بائین آدھے انگ سے چتربھوج روپ
ہوا اُنھین جو سری کرشن چندر جیکی دو بھجی مورت تھی وہ اُنھین سرستی سے جو دیبی کی زبان کے سرے سے نکلی تھی کہا کہ تم ان چتربھج نارائن
جیکی عورت ہو جاؤ اور یہ جو رادھا ہین وہ یہان رہین یعنے ہماری عورت ہون تم ایسا کرو تمھارا کلیان ہوگا اس طرح دو بھجا کے کرشن چندر
جی نے سرستی اور لچھمی جی کو نارائن جیکو دیا اور وہ ان دونون کے ساتھ بیکنٹھ کو چلے گئے اور کیونکہ لچھمی اور سرستی دونون رادھا کے انگ سے
پیدا تھین اسلیے پہلے کے سراپ کے سبب اُنکے کوئی اولاد پیدا نہوئی صرف نارائن کے انگ سے چتربھج پارکھد ہوے جو تیج عمر روپ اور
سب طرح سے سری کشن جیکے مانند ہوئے اسیطرح لچھمی جیکے انگ سے ویسی ہی کروڑون داسیان پیدا ہوئین اور گولوک کے مالک سری کرشن
جیکے رومون سے کروڑون گوپ ظاہر ہوئے جنکا تیج روپ گن طاقت سری کرشن چندر جیکے برابر تھا اور رادھا جیکے انگ کے رومون سے
گوپون کروڑون لڑکیان پیدا ہوئین جو روپ گن اور عمر وغیرہ مین سب رادھا ہی کے برابر تھین اور اُنکی داسی تھین اور ہمیشہ
زیورون سے آراستہ اور جوان رہتی ہین کیونکہ یہ بھی پہلے کے سراپ کے سبب بے اولاد رہتی تھین پھر ضعیف کیون ہون اور اُسی
رادھا کرشن کے سر پر سے پرماتما کی شکت درگا جسکے کرشن جی دیوتا ہین اور وہ بشن جیکی مایا سناتنی کہاتی ہین یکبارگی ظاہر ہوئین
جنکا دیبی نارائنی - ایشانا - سرب شکت سروپنی وغیرہ نام ہین اور وہ پرماتما کرشن چندر جیکی بدھ کی مالک دیبی اور دیبیون کی بیج
مول پرکرت ایشری ہین اور پرماتما کرشن چندر کا پورن اوتار تینون گُنون سمیت ہے اور درگا جی سونے کے مانند انگ دھارن
کیے کروڑ سورج کے مانند چمکدار آہستہ آہستہ مسکراتی ہوئی ہزار بھجی مورت طرح طرح کے ہتیار دھارن کیے تین آنکھون والی

[آ]گ مین بھی نہ جلنے والے کپڑے پہنے ہوئے اور رتنون کے زیورون سے آراستہ اور جسکے انس کی کلا سے سب عورتین پیدا ہوئین
[او]ر دنیا مین سبکو موہت کرتی ہین اور گھر مین رہنے والے کامیون کو سب ایشرج دیتی ہین اور جو درگا بشنو ونکو کرشن چندر جیکی بھگت
[د]یتی ہین اور بشنوی نام سے مشہور ہین اور موچھ کی خواہش کرنیوالون کو موچھ اور سرگ کی اچھیا کرنے والون کو سرگ سکھ چاہنے والون
[کو] سکھ دیتی ہین اور سوبھا روپ اور آگ مین جلانے کا روپ راجاؤن مین سوبھا روپ اور سری کرشن چندر پر ماتما مین سرب
شکت روپ اور جسکی شکت کے بنا زندہ بھی مردے کی طرح رہتا ہی اور جو سنسار برچھہ کی بیج روپ اور سبکی بڑھ اور پھل روپ ہی اور بھوکھ پیاس
نیند رحم چھما ۔ دھیرج شانتی ۔ لجیا ۔ تشٹ پشٹ اور بھرانت اور سوبھا وغیرہ روپ ہی ایسی بھگوتی درگا سبکے مالک سری کرشن جی کی استت
[ک]ر انکے آگے کھڑی ہوئین اور رادھکا کے مالک سری کرشن چندر جی نے انکو رتنونکا سنگھاسن دیا اور اسیوقت عورت سمیت برہما جی
[پر]میشر کی ناف سے پیدا ہوئے جو کمنڈل لیے بڑے سوبھا والے عابد اور گیانیون مین ادتم ہین اور پیدا ہوتے ہی اپنے چارون مکھون
[س]ے [کر]شن جی کی استت کرنے لگے اور انکی عورت ساوتری بھی جنکا تلو چندرما ن کے سمان مکھ ہی اور جو آگ مین نہ جلین کپڑے پہنے
[ر]تنون کے جڑے زیورون سے آراستہ سری کشن جیکی استت کرکے اپنے خاوند برہما جیکے ساتھ رتنون کے سنگھاسن پر بیٹھنے لگین جو
[سن]گھاسن سری کرشن جیکے آگے رکھا تھا اسیوقت سری کرشن چندر جیکے دو سروپ ہوگئے ائین بایان انگ تو مہا دیو جی اور دہنا
انگ کرشن جی رہے ۔

چوپائی

سندہ اسپھٹک ہیپت جٹ شنکر
پیش شول دہرے بیاگھر اجن
تپت سورن برن تن کیرا
بھو کھت بھسم گات سب ہر کے
نیل کنٹھ اہ بھوکھن بھو کھت
دچھن کر رتن کی مالا ۞
نیج بدن سون جپت سناتن
النیشر جگ پر ماتما کارن
جنن مرن بھیہ شوک جراہر
مرتیہ مرتیہ ہر کی استت کینہا
کرشن چندر دیہو تیہہ درگا

جو شٹ کوٹ ترن پر بھہ سری ہر
لسن روپ جاکے ہر سب دن
جٹا بھار دہر سب سکھہ ہیرا
سمت بدن شیش شش بھر کے
دشا لسن سب انگ بد دھت
سب سنسکار سہت شش بھالا
برہم جیوت سری کرشن مدت من
منگل منگل جگپتی تارن ۞
بیادھ سکل ناشت جو جن کر
مرتنجیہ یہہ نامہ لینھ
بنتا کرن ہیت سبھ برگا

تا کے سنگ رتن سنگھاسن
بیٹھے شیو ہر کے نو شاسن

ادھیائے تیسرا

دوہا

کہب ترتیاادھیائے مین سرشٹ سُرادک کیر | پھیر ہوستھت سکل بدھ تنکی نج چیت ہیر

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ جبس انڈے کو رادھا جی نے پانی مین ڈال دیا تھا وہ ایک برہما کی عمر تک پانی مین رہا جب وقت پورا ہوا تو اُسکے دو حصے ہو گئے اور اُنکے بیچ مین ایک بالک نکلا جو سو کروڑ سُورج کی روشنی سمیت تھا اور کیونکہ پتا نے اوسے چھوڑ دیا تھا اسلیے لحظہ لحظہ بھر مین روتا تھا اور نہایت بھوکھا تھا اور سوائے ماتا کے دودھ کے اور کچھ کھا پی نہ سکتا تھا دیکھو جو بالک بے تعداد برہمانڈون کا مالک ہو پتا ماتا کے چھوڑ دینے کے سبب بے آسرے ہو بے وارثون کیطرح اوپر کو دیکھتا تھا جو کہ موٹے سے بھی موٹا جسکا مہابراٹ نام ہی جیسے سوچھم سے پرنام موٹا ہوتا ایسے ہی موٹے سے بھی وہ موٹا تھا اور وہ تیج سے پرماتما سری کرشن چندر جیکے سولھوین حصے کے برابر تھا اور بشنو ونکا آدھار جسکو عام لوگ مہابشن بھی کہتے ہین اور جسکے ہر ایک روم مین انیک جگت ہین اس سے ان براٹ اور بشنو ونکی سری کرشن چندر جی بھی گنتی نہین کر سکتے پھر اور کون کر سکیگا چاہے زمین کی دھور کی گنتی ہوجاے مگر بشنوا اور برہما بشن اور شو وغیرہ کی گنتی نہین ہو سکتی ہی کیونکہ ہر ایک بشنو مین برہما بشن شیو وغیرہ ہین اور پاتال سے لے برہم لوک تک کا نام برہمانڈ ہی اُسکے اونچے بیکنٹھ ہی جو برہمانڈ سے باہر گنا جاتا ہی اور اُس بیکنٹھ سے بھی اونچے پچاس کروڑ جوجن کا گو لوک ہی اور سات دویپ اور سات ساگرون سمیت زمین ہی جسمین اونچاس آپ دویپ اور بے تعداد پہاڑ ہین اور پرتھوی کے نیچے سات پاتال ہین اسطرح برہمانڈ بنایا گیا ہی اور بھوم کے اوپر بھُور لوک اُسکے اوپر بھوَر لوک اُسکے اوپر سُر لوک اُسکے اوپر جن اُسکے اوپر تپ اُسکے اوپر ستیہ لوک ہی اُسکے پرے برہم لوک ہی جسکا تپائے ہوئے سونے کے مانند رنگ ہی یہ سب اندر باہر سے نقلی ہین اور اُسی برہمانڈ کے ناس ہونے سے سب کا ناس ہو جاتا ہی کیونکہ یہ سب بشنو پانی کے بلبلے کے مانند ہی اور اصلی اور سنیتہ اور ہمیشہ رہنے والے تو صرف بیکنٹھ اور گولوک ہین اور ہر ایک مہابراٹ کے روم روم مین برہمانڈ ہین ان برہمانڈونکی تعداد تو سری کرشن چندر جی بھی نہین جانتے تو اور کوئی کیا جان سکتا ہی اور ہر ایک برہمانڈ مین برہما اور بشن اور شیو وغیرہ ہین اور تین تین کروڑ دیوتا بھی ہر ایک برہمانڈ مین ہین اور دشاؤن کے مالک دگپال نچھتر اور گرہ وغیرہ اور پرتھوی مین چارون برن اور نیچے کے لوکو مین ناگ اور اُرگ بستے ہین جب عرصہ تک براٹ جی بار بار اوپر کو دیکھتے رہے تو اُس انڈے کے اندر سے جس سے آپ پیدا ہوئے تھے سوائے سنسان کے اور کچھ نہ دیکھا تب نہایت فکرمند ہوئے اور مارے بھوکھ کے بار بار رونے لگے کچھ عرصہ مین یہ گیان ہوا کہ کوئی اسکا بنانے والا ایشر ہی تو وہ پرم پورکھ سری کرشن چندر جی کا دھیان کرنے لگے کہ دھیان کرتے ہی وہان برہم سناتن نئے بادل کے مانند سیام دو بھجا دھارن کیے پیتامبر اوڑھے ہوا آہستہ آہستہ مسکراتے ہوئے مُرلی ہاتھ مین لیے بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے والے سری کرشن چندر جیکی مورت کو دیکھ وہ براٹ بالک اپنا پتا جانکر بہت ہی ہنسا تب سری کرشن چندر نے وقت کے مطابق بنا مانگے اُسکو یہ بردان دیا کہ اے بیٹے ہمارے برابر گیانی بنا بھوکھ پیاس کے رہو اور پرلے تک بے تعداد برہمانڈون کی جگہہ ہو جاؤ اور بے پرواہ نڈر اور سبکو بردان دینے والے ہو جاؤ اور نمکو بڑھاپا موت روگ اور رنج درد وغیرہ کچھ نہو اتنا کہ سری کرشن چندر جی نے اس چھ اچھر کے منتر کو ॥ ओं कृष्णाय स्वाहा ॥ اُسکے کان مین تین مرتبہ کہکر جپا اور اُسکو یہ کھانے کو دیا کہ ہر برہمانڈ مین

بشنولوگ جو نیبید دیتے ہین اُسکا سولھوان حصہ تو بیکنٹھ بہاری بشن جیکو ملتا اور باقی پندرہ حصے ان براٹ جی کو ملتے اور نرگن آتما سری کرشن چندر
جی کو اپنے نیبید سے کچھ مطلب نہین اسلیے سری کرشن چندر کو جو کوئی نیبید دیتا وے بیکنٹھ بہاری بشن جی اور براٹ ہی دونون دیوتا کھاتے اُس
بیہ اچھر کے منتر کو دیکر سری کرشن چندر پھر اُس بالک روپ براٹ سے بولے کہ اور جو کچھ چاہو بر مانگو ہم تمھاری مراد پوری کرینگے اُنکے
یے کلام سن براٹ بولا کہ ہمکو یہی بر دیجیے کہ جب تک ہماری زندگی رہے تب تک تمھارے چرن کمل مین بھگتی رہے کیونکہ تمھارے بھگت
اس لوک مین جیتے ہی جیتے مکت ہو جاتے ہین اور تمھاری بھگتی بنا مورکھ لوگ جیتے ہی جیتے گویا مرگئے ہین اور اُس جپ تپ جگیہ پوجا
برت پُن تیرتھ مین جانے سے کیا ہوتا ہی جو کرشن چندر کی بھگتی نہوئی کیونکہ جس آتما سری کرشن چندر جی نے زندگی دی اوسے وہ نہین مانتا
پھر اور کا کیا کام کریگا اور جب تک آتما اِس سریر مین ہی تب تک پورکھ طاقت در ہی جب آتما اس سے نکل جاتا ہی تو خود مختار ہو شکتیان
بھی اُن کی تھان چلی جاتی ہین اسلیے ای مہاراج وہ آتما پرکرت سے پرے ہی ہوا اتنا کہ وہ لڑکا چپ ہو رہا تب سری کرشن جی میٹھے بچن سے
بولے کہ اچھا تم بہت دنون تک یہان رہو اور جیسے ہم ہین ویسے ہو جاؤ اور برہما کے مرنے پر بھی تم نہ مروگے اور تم اپنے انس سے ہر ایک
برہمانڈ مین چھوٹے براٹ ہو جاؤ اور تمھاری ناف سے برہما پیدا ہونگے اور برہما کی پیشانی سے گیارہ رودر سرشٹ کے سنگھار کرنیکے لیے شیو کے
انس سے ہونگے اُن رودرون مین ایک کالاگن رودر ہونگے جو اکیلے ہی سب دنیا کو ناس کرسکین گے اِس دنیا کی پرورش کرنیوالے
بشن جی ہونگے اور تم ہمیشہ ہماری بھگتی کروگے اور ہمارے بردان اور دھیان وغیرہ سے ہم کو ہمیشہ دیکھوگے اور ہماری چھاتی مین لپٹی
ہوئی اپنی ماتا کو بھی دیکھوگے اے بیٹے ہم جاتے ہین تم لوگ مین رہو اتنا کہہ سری کرشن چندر جی وہان ہی انتردھیان ہوگئے اور انپر لوک
مین جاکر سرشٹ کے بنانے والے برہما اور مارنے والے مہادیو جی سے بولے کہ یہ برہما اور شیو وہی ہین جو سری چندر کے انگ سے
پیدا ہوئے تھے ای برہما جی سرشٹ کے بنانے کے لیے جاؤ اور مہابراٹ کے روم روم مین جو برہمانڈ ہین اور اُن ہر ایک مین ایک ایک
چھوٹا براٹ اُنھین مہابراٹ کے انس سے پیدا ہی اُن چھوٹے براٹون کی ناف سے اپنے انس سے جاکر پیدا ہوا ور سرشٹ کرو اتنا برہما جی
سے کہہ مہادیو جی سے کہنے لگے کہ ای مہادیو جی جاو ہر ایک برہمانڈ مین اپنے انس سے برہما کی پیشانی سے پیدا ہو سنگھار کرو اور تم اب
اِس سریر سے بہت عرصہ تک عبادت کرو اتنا کہہ سری کرشن چندر جی تو آرام کرنے لگے اور اونکو پرنام کر برہما اور مہادیو جی چلے گئے
اور وہان مہابراٹ کے روم روم مین برہمانڈ گولک جل مین ایک ایک چھوٹا براٹ مہابراٹ کے انس سے پیدا ہوا جو سیام برن اور
پیتامبر پہنے پانی مین سو رہا تھا اور کچھ مسکرا رہا تھا اُنکی ناف کمل سے وہی برہما اپنے انس سے پیدا ہوئے اسی سے اونکا نام
کمل جنم ہوا اور پیدا ہوکر برہما جی لاکہ برس تک کمل کی ناڑی مین گھومتے رہے مگر اُس ڈنڈی کا پتا نہ ملا تب بڑی فکر کرنے لگے اور
بہت تلاش کر اپنی جگہ پر آ سری کرشن چندر جی کے چرن کمل کا دھیان کرنے لگے تب دھیان کرکے اُس چھوٹے براٹ پانی مین سونے والے
کو جنکو دیکھا کہ پانی مین ڈوبے ہوئے پانی کی سیجیا پر سوئے ہوئے ہین اُسوقت برہما جی نے چھوٹے براٹ اور بڑے براٹ دونون
کو دیکھا کہ مہابراٹ کے ہر ایک روئین مین برہمانڈ ہے اور گوپ اور گوپیون سمیت گولوک مین رہنے والے سری کرشن چندر
کو بھی دیکھا اُنکی استت کر بر پا کر سرشٹ بنائی اور اُس سرشٹ کے پرورش کرنیوالے بشن جی ہوئے جو کہ چھوٹے براٹ کے بائین انگ
سے پیدا ہو شویت دویپ مین رہتے ہین برہما کے پہلے مان سے سنکادک بیٹے پیدا ہوئے پھر رودر کی گیارہ کلا برہما کی پیشانی سے ہوئین شویت
دویپ کے رہنے والے بھگوان بشن جنکی چتربھجی مورت ہی۔

چوپائی

چھدر براٹ نابھہ پنکج پر ٭ رچیو بشو بدہ بھل بچار کر ٭
سُرگ مرتیہ پاتال ترلوکا ٭ رچیو چراچر بہیو بشوکا
یہ بدہ مہابراٹ لام پرت ٭ ہین بچار برہمانڈ جیتھا مت
پرتِ برہمانڈ چھہ ربرانا ٭ بدہ ہر شیو سب منھہ ہین اُوتا
کیرتن کرشن کیر یہہ گاوا ٭ سُکھد موچھہ پرد تمہہ سُناوا
اب کاسُنن چہت ہونارد ٭ پوچھہو سوپُن بدھ بشارو

ادھیائے چوتھا

دوہا

کہب چرِتھاد ہیائے مین سرستی کر ٹھیک ٭ پوجا استوتر و کوچ سبہہ کر بستار سُنیک

سری نارد جی نے پوچھا کہ ہم نے سب سُنا جو جو آپنے کہا اب پرکرتیو نکی پوجا وغیرہ علیحدہ علیحدہ کہیے کس پرکرت کی پوجا کسنے کی اور کسطرح مرتبہ لوک مین وہ مشہور ہوئین اور کس نے کس پرکرت کی پوجا کی اور کون سی استت کی اُن پرکرتیون کے استوتر دھیان پربھاو اور یہ کہ کسنے کسکو بردان دیا سب مفصل کہیے یہ سُن نارائن جی بولے کہ گنیش کی ماتا دُرگا رادھا لچھمی سرستی اور ساوتری سرشٹ کی بیج مین پانچ طرحکی پرکرتِ ہو جاتی ہین انکی پوجا مشہور ہی ہراور نہایت عجیب غریب پربھاو ہین اور نہایت منگل کرنے والے امرت کے مانند اُنکے چرتر اور پرکرت کے انس اور کلا جتنی ہین یہ سب کہتے ہین ای نارد جی ساودھان ہوکر سُنیئے۔ پہلے کالی۔ پرتھوی۔ گنگا۔ ششٹھی منگل چنڈکا۔ تلسی۔ منسا۔ نذرا۔ سدھا۔ سُواہا۔ اور دچھنا انکے چرتر مختصر بیان کرتے ہین اور جیوون کے کرمون کا بپاک بھی کہینگے اور دُرگا اور رادھا کے چرتر مفصل کہینگے۔ پہلے سری سرستی جیکی پوجا سری کرشن چندر جی نے بنائی جسکے پرساد سے جلدی مورکھ پنڈت ہو جاتا ہی جسطرح سرستی جی کرشن چندر جیکی عورت رادھکا جیکے منہ سے نکلی اور سری کرشن چندر جیکو اپنا خاوند بنانے کے لیے کام بھاو کا کی ہوکر بلی اُسکے اس بھاو کو سری کرشن چندر جی جانکر سرستی جی سے بولے ای سرستی ہمارے چتر بھوج جو ان سندر سب گنون والے ہمارے سمان نارائن جی کو بھجو جو کامنیون کے کام جاننے والے اور اُنکے کام پورن کرنے والے کروڑون کام دیوون کی سندرتا کے بھرے ہوئے سبکے ایشر ہین اور ای سندری جو ہمکو خاوند بنا کر رہا چاہتی ہو تو یہان تم سے زیادہ رادھا جی ہین تمہارا کلیان نہوگا کیونکہ جو جس سے نربل بلوان ہوتا وہ اور کی رچھیا کیا کریگا اسلیے ہم رادھا سے زبردست نہین ہین جو تمہاری رچھیا اُنسے کرلینگے۔ اگرچہ ہم سب کے مالک سبکے سکھانے والے ہین مگر رادھا کے روکنے کو ہم سُمرتھ نہین کیونکہ وہ تیج روپ اور گُن مین سب طرح سے ہماری ہی برابر ہین اور ہمارے پرانون کی اودھشٹھان دیوی ہین پھر کہو پران کون چھوڑ سکتا ہی پران سے بھی زیادہ لڑکے کسیکو پیارے نہین ہوتے ہین اور نہ ہونگے پھر تیرا ور بیان زیادہ رادھا کو ہم کیسے چھوڑ سکتے ہین اسلیے تم بیکنٹھ کو جاؤ کو تمہارا کلیان ہوگا اور اُس بیکنٹھ بہاری کو خاوند کرکے خوش ہو جاؤ جو کہو وہان کبھی سوت ہوگی کیسے گذر ہوگا تو ایسا نہ کہو وہی رادھا کے برابر مانی نہین ہین بلکہ لوبھہ موہ کام کرودہ مان ہنسا بغیر ہین اور تیج روپ گن

تمھارے ہی برابر ہین اُسکے ساتھ نہایت محبت سے تمھارا گذر ہوگا اور سری لکشمی جی بھی تمھاری برابر عزت کرینگے اور ماگھ کے سُکل پنچمی کو بدیا کے
شروع کرنے سے تم سب سدھیان اور بدیا دوگی اور اُس پنچمی کو منی کے بیٹے اور دیوتا موچھ کے چاہنے والے منی لُبھ جوگی سدھ ناگ
گندھرب راچھس ہمارے بردان سے کلپ کلپ مہاپرلے تک پوجا کیا کرینگے اور بڑی بھگت سے سامان مہیاکر کے کنوا اور شاستر کی کہی ہوئی
بدھ سے دھیان کرکے استوتر پڑھینگے اتنا کہہ اُس دیبی سرستی کی پوجا سری کرشن چندر جی نے آپ کی اُسکے بعد اُسکی پوجا برہما بشن اور مہادیو
وغیرہ دیوتون نے کی اور اُسکے بعد سب دیوتا منی اور راجاون وغیرہ نے کی اسطرح سبھون نے سرستی کی پوجا کی نارد جی نے
اِتنی کتھا سنکر پھر پوچھا ای مہاراج اُس سرستی جی کی پوجا کا طریقہ اور کوچ دھیان اور اُنکی پوجا کے لیے نیبید سب ہم سے کہیے ہمکو سُننے کی خواہش
ہے یہ سُن ناراین جی بولے ای نارد جی سُنیے جگت ماتا سرستی کی پوجا کنوسا کنوکت بدھ سمیت کہتے ہین ماگھ کی سُکل پنچمی یا بدیا شروع کرنے کے دن
ارتھاکر کے اوسدن جتیندری ہو پوتر ہوکر دن گذارے اور پھر نہا دھو اور نیتہ کریا کر گھٹ بٹھانا چاہیے اپنے بزرگون کی ریت پر یا تنتر کے
کہے ہوئے طریقہ سے رکھے پہلے گنیش کی پوجا کرے اور بعد اُسکے سرستی جی کے پوجا کرے جسطرح آگے کہینگے اُسطرح باہر کے گھٹ مین دھیان
کرے اور دھیان کے پیچھے کہو ر شوبچار پوجا کرے پوجا کے بعد بید کا لکھا ہوا نیبید بتاوینگے اُسی طریقہ سے نیبید لگاوے جیسے کہ مکھن دہی
دودھ تل لڈو اور اوکھ اور اوکھ کا رس شکر یا گڑ یا شہد یا اور عمدہ چیزین ہون اور سفید دھان اچھت بے ٹوٹے سفید دھان کے لڈو گھی نمک
وغیرہ ملاکر طرح طرح کے نیبید لگاوے اور گیہون کے آٹے مین گھی ملاکر بناوے اور کیلے وغیرہ کے پکے ہوئے پھل اکھٹے کرے اور دودھ
کی اور طرح طرح کی شیرینی ناریل اور اُسکا مغز یا دودھ اور کسیرو پکے ہوئے اور کیلے کے پھل مولی بیل بیر انکے سوا جو جو پھل اُس وقت اور
ملک مین ہون سب جمع کرے اور جہان تک ہوسکے سب چیزین سفید ہی ہون اور خوشبودار چیزین اور خوشبودار پھول نئے سفید کپڑے
اور سفید پھولون کی مالا اور سفید چیزون کا ہو جن یہ سب دینے ہونگے اب بید کا کہا ہوا دھیان کہتے ہین - سرستی سفید رنگ تھوڑا تھوڑا
مسکراتی ہوئی نہایت خوبصورت کروڑ چندرمان کی روشنی چورانے والی نہایت سفید کپڑے پہنے ہین اور پُستک لیے اور عمدہ عمدہ زیور پہنے
ہوئے بیٹھی ہوئی ہے اور ویسے برہما بشن شیو وغیرہ اُنکو پوجتے ایسی سرستی کی بندنا کرے یہی دھیان کرے اسیطرح دھیان کرکے مول منتر سے
سرستی کو ارپن کرے اور اُستت کرکے کوچ آگے دھرے ڈنڈوت اور پرنام کرے جنکو سرستی کا اشٹ ہے اُنکی یہ تت کریا ہے اور برس کے
اندر مین ماگھ سُکل پنچمی کے دن بید کے کہے ہوئے آٹھ حرف کے منتر سے پوجا کرنی چاہیے یا جو منتر گرو کے منہ سے سُنے اوسکا وہی مول منتر
ہوتا ہے یہ منتر ہے श्रीह्रींसरस्वत्यैस्वाहा یہ منترون مین کلپ برچھ روپ ہے اسلیے پہلے ہی نارایَن جی نے بالمیک جی کو مہربانی
سے گنگا جی کے کنارے پر بھرت کھنڈ مین دیا تھا اور بھرگ منی نے سورج گرہن کے وقت پشکر جی مین سکر آچارج کو دیا تھا اور
چندر گرہن مین کشیپ جی نے برہسپت کو اور بھرگ کو خوش ہوکر برہما جی نے بدر کا شرم - جرتکار نے چھیر ساگر کے پاس استک منی کو بھانڈ
نے سمیر پہاڑ پر رکھیہ شرنگ کو - شیو جی نے گوتم منی کو سورج نارایَن جاگ بلک اور کاتیاین کو سیش جی نے پانتی اور بھار دواج
بل کی سبھا مین شاکٹاین منی کو بھی سیش جی نے دیا تھا چار لاکھ جپنے سے یہ منتر سدھ ہوتا ہے جو یہ منتر سدھ ہو جاوے تو برہسپت
کے مانند پنڈت ہو جاوے اب کوچ سنو جیسے برہما جی نے گندھمادن پہاڑ پر بھرگ منی کو دیا تھا بھرگ جی نے پوچھا تھا کہ ای برہما جی
کے جیتنے والے سرستی کے کوچ کہیے جو منترون مین ہمیشہ پوتر ہے یہ سُن برہما جی بولے ای بیٹے سُنو سب کام دینے والا بید کا سار انس
کا منتر کہتے ہین جسے گولوک کے بندرابن مین سری کرشن چندر جی نے راس مین ہمسے کہا تھا یہ نہایت چھپا رکھنے کے لائق ہے

کیونکہ کلپ برچھ کے مانند پھل دینے والا ہے اور بڑے منتر اوسمین شامل ہین جسکو دھارن کرکے شنکر جی سب دیتون سے پوجا کیے جاتے ہین
اور اُسکے پڑھنے سے برہسپت جی عقلمند گنے جاتے ہین اور اُسکے دھارن کرنے سے بالمیک جی بڑے شاعر ہوگئے اور سوامبھو منُ جی اُسکے
دھارن سے پوجا کیے گئے اور اُسکے پڑھنے سے کنا د گوتم کنو پانن شاکٹاین بیاکرن کے بنانے والے ہوئے اور اُسکے دھارن کرنے سے
سری بیاس جی نے بیدون کے حصے بنائے اور شاتاتپ - سمبرت - بشست - پاراسر - جاگ بلک یہ بھی گرنتھ کے بنانے والے ہوئے
اور اُسکے دھارن کرنے سے رکھیہ شرنگ بہار دواج استیک دیول - جیگی کہیہ بجات یہ سب جگہہ پوجے گئے ای نارد جی اس کوچ کے رکھی
پرجاپت - برہتی چھند - شاردا دیوتا سب تو پرگیان سب کوتا اور ارتھ کے سادھن مین بن جوگ ہے سرنگ ہرنگ سرستی سوا ہا یہ ہمیشہ
ہمارے سر کی رچھیا کرے سرنگ باگدیوتایے سوا ہا ہماری پیشانی کی ہمیشہ رچھیا کرے اونگ ہرنگ سرستے سوا ہا یہ کانون کی اونگ سرنگ
ہرنگ بھگوتی سرستے سوا ہا یہ آنکھون کی انیگ ہرنگ واگوا دنئے سوا ہا یہ ناک کی اونگ ہرنگ بدیا وشٹہاترے ونیئے سوا ہا
یہ لبون کی اونگ سرنگ ہرنگ براہمئے سوا ہا یہ دانتون کی انیگ یہ ایکا چھر منتر گلے کی اونگ سرنگ ہرنگ یہ گلے کی سرنگ کندھون کی
اونگ سرنگ بدیا دشٹھاترے دیبے سوا ہا یہ آنکھون کی اونگ بدیا سروپاے سوا ہا یہ ناک کی اونگ ہرنگ کلینگ بانئے سوا ہا یہ ہاتھون
کی اونگ سرب برنا تمکائے سوا ہا یہ پانون کی اونگ باگ دہشٹھاتری دیبے سوا ہا یہ سبکی رچھیا کرے اونگ سرب کنٹھ باسنئے سوا ہا یہ مشرق کی
اونگ سرب جہوا گر باسنئے سوا ہا یہ اگن دت مین اونگ انیگ ہرنگ سرستئے بدہ جننئے سوا ہا یہ شمال مین انیگ ہرنگ سرنگ یہ تین اچھر
منتر نیرت دسا مین اونگ انیگ جہوا گر باسنئے سوا ہا یہ مغرب مین اونگ سربا تمکائے سوا ہا یہ بابیہ مین اونگ انیگ سرنگ کلینگ
گندہ باسنئے سوا ہا یہ جنوب مین انیگ سرب شاستر باسنئے سوا ہا یہ الیشان کون مین اونگ سرب پوجتائے سوا ہا یہ اوپر ہرنگ
پستک باسنئے سوا ہا یہ نیچے اور اونگ گرنتھ باسنئے سوا ہا یہ سب طرفون مین رچھیا کرے ای برہمن جی یہ سرپر کا پاپ ناس کرنے والا برہم
نام کوچ تمسے کہا یہ ہمنے اسکے پیشتر گندھ ماون پہار پر دھرم کے منہ سے سنا تھا اب تمسے کہا گرو کو بدہ سے نمسکار کرکے یہ کوچ دھارنا چاہیے
پانچ لاکھ جپنے سے یہ کوچ سدہ ہوتا ہی جو یہ سدہ ہو تو آدمی برہسپت جیکے برابر ہو جاوے اور بڑا شاعر اور تینون لوکون کا جیتنے والا ہو اور اُس کوچ
کے پرشاد سے سب کو جیت سکے گا -

چوپائی

گنوٗ شا کہہ برنت یہ کوچو
پوجا بدہ جپ . ن اڑ دہیانا

تم سن کہا مینڈ سترہ بچو
استوتر کہت سن سہت بدھانا

ادھیاے پانچوان

دوہا

کلپ پنچم ادہیاے مین سرستی ستوتر
جاکے پاٹھن پٹھن سے بارٹہت دہن ارگوتر

سری نارایَن جی بیان کرتے ہین کہ سرستی جی کا استوتر سنیے جو سب کامون کا دینے والا ہے اور جس سے مہامنی جاگ بلک جی نے
سرستی کی استت کی تھی گرو کے سراپ سے اُنکی بدیا جاتی رہی تھی تب منی دکھی ہو سورج نارایَن کے یہان گئے اور وہان تپ کرکے

سورج نارائن کو خوش کر بار بار رونے لگے تب سورج نارائن نے خوش ہو کر بید اور بید انگ سب منُ کو پڑھا کر کہا کہ تم پیشتر کی بدیا اور اس بدیا کی
یاد رہنے کے لیے سرستی بھگوتی کی استت کرو یہ کہہ سورج نارائن تو انتر دھیان ہو گئے اور منُ بھگت سے سرنیچا کر کے استت کرنے لگے کہ اے ماتا
میرے اوپر مہربانی کرو کیونکہ مجھکو گرو نے سراپ دیا اسلیے مجھے بدیا بھول گئی اسلیے دکھی ہون مجھے گیان یاد داشت بدیا شاگردون کی سمجھانیوالی
اور پستک بنانے کی طاقت دیجیے اور اچھے شاگردون کے پڑھانے مین عزت دیجیے اور پنڈتون کی سبھا مین حاضر جوابی بچار مین طاقت دیجیے
جو سب بھول گیا ہون وہ سب یاد ہو جاوے آپ برہم سروپ پرم جیوت روپ سناتنی اور سب بدیاؤن کی مالک ہین تمکو نمشکار ہے اور سب رگ
بید ماترا وغیرہ سب حرفون کی مالک آپکو نمشکار ہے اور جو دیبی بیان کی مالک اور جسکے بنا تعداد کرنے والا تعداد نہین کر سکتا اسکو نمشکار ہے اور
جو برہم کی سدھانت روپ تمکو نمشکار ہے اور جو بھگوتی سمرن کی شکت گیان شکت بدھ شکت سرو پنی اور کلیان شکت ہے اسکو نمونمہ —
اور سنتکمار جی نے ایک سمے برہما جی سے گیان پوچھا مگر وہ گونگے کے مانند چپ ہو رہے برہم سدھانت نہ کہہ سکے تب اسیوقت پرماتما سری کرشن
چندر جی آئے اور برہما جی سے کہنے لگے کہ تم سرستی کی استت کرو تمہاری مراد پوری ہوگی تب برہما جی نے پرماتما سری کرشن چندر جی کے
کہے انکی استت کی جسکے پرساد سے بخوبی سنتکمار کو سمجھایا اور جب پرتھوی نے انت جی سے گیان پوچھا وہ بھی نہایت گونگے کے
مانند خاموش ہو رہے تھے جواب نہ دیسکے تب کشپ منُ کے حکم سے اُنھون نے بھی سرستی کی استت کی جس سے سب سند ہونیکا دور
کرنیوالا گیان کہدیا اور جب سری بیاس جی نے بالمیک جی سے پوران پوچھا تھا تب وہ بھی پہلے نہ کہہ سکے تھے جب اُسی جگدمبکا کی استت
کی تو اوتم گیان پاکر پوران سدھانت گیا اور بیاس جی پوران کو سن اُس سرستی کا پشکر مین سو برس دھیان کرا ور اونسے بردان پاکر
پچھے کب ہو گئے اور تب بید ون کے حصے کیے اور پوران بنائے اور جب اندر نے شیو جی سے گیان پوچھا تھا تو ایک لحظہ بھر شیو جی نے
سرستی کا دھیان کر کے کہا اور جب اندر نے برہسپت جی سے بیاکرن پوچھا تو جب برہسپت جی نے دیوتون کی ہزار برس تک پشکر جی مین
عبادت کی تو تب تمسے بردان پا کر سب بیاکرن شاستر اندر جی سے کہا اور جنکو وہ شاستر منیشرون نے پڑھایا اور جنھون نے پڑھا اور دھیان
تمہارا دھیان کر کے سب باتین پاتے ہین اور تم کو دیوتا اور منیندر وغیرہ سب پوجتے ہین اور جس آپ کی استت کرنے مین مہادیو وغیرہ جنکے
پانچ منہہ ہین یہ لوگ جڑھی بھوت ہو رہتے ہین تو ہم ایک منہہ سے آپکی کیسے استت کرین اتنا کہہ جاگ بلک جی بھگت سے نمر ہو بار بار رو کر
پرنام کرنے لگے تب اونکو بڑی جیوت روپ مہامایا نظر آئین اور بولین کہ اے جاگ بلک تم بڑے کب ہو جاؤ یہ کہہ سرستی جی بیکنٹھ کو چلی گئین —

چوپائی

جاگ بلک من کرت بانی کر
سو کبیندر بالمی سر گرسم
مہامور کھ ورمت جو ہو لی
پنڈت میدھاوی ر کبیندا

جو استوتر یہ پڑہت کرنی نر
پنڈت ہوت سہت جت شم جم
پڑھے برکھ بھر یہ جن کوئی
ہوت نہ جان شاستر کی نندا

ادھیائے چھٹا

دوہا

	کہب چھٹمین ادہیاے مین لچھمی گنگا کیرا	جنمن دہرا مین بھارتی کرشاپیہہ سوٹر	

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ سرستی جی بیکنٹھ مین سری نارائن جیکی پاس رہتی تھین مگر کلہہ ہونے کے سبب گنگا جی کے سراپ
اپنے انس سے بھارت کھنڈ مین سرستی ندی ہوگئی جو نہایت پن دینے والی پن تیرتھہ کے سروپ والی پاپ کے ناس کرنیکے لیے آگ
کی لاٹ کے مانند ہی اُسکو پن کرنے والے لوگ ہمیشہ پوجتے ہین اور تپسویون کو تپ کا روپ اور تپ کے پھل کا سروپ ہی جو لوگ گیان سے
کے جل مین مرینگے وہ بیکنٹھ مین جاوینگے اور اس سرستی مین نہانے سے آدمی کے سب پاپ چھوٹ جاتے ہین اور بہت دن تک بیکنٹھ
مین رہینگے جو برسات کی چارون پورن ماسیون اور اچھیہ نومی کے دن چھیہ تی پات اور چندر ہان اور سورج گرہن یا اور کسی اچھے دن
مین چاہے کسی اور کام کے لیے گیا ہو مگر نہادے یا کسی سبب یا شردھا سے وہ بشن جیکے روپ مین ملجاتا اور سرستی کے کنارے پر جو ایک
مہینے تک سرستی کا منتر جپتا وہ چاہے مہا مورکھہ بھی ہو مگر بڑا کب ہو جاتا اور جو ایکبار پہلے حجامت بنوا کر سرستی ندی مین ہر روز نہاتا وہ پھر
مین نہین آتا اسطرح سے سرستی جیکے سکھہ اور کام دینے والے چرتر تم سے کہے اب اور کیا سُنا چاہتے ہو سوت جی ایسی کتھا کو سُنکا دک منیو
کہتے ہین کہ نارائن کے ایسے بچن سُن نارد جی نے پھر پوچھا کہ سرستی دیبی گنگا جیکے سراپ سے اپنی کلا سے پن دینے والی ندی کیون
ایسی ایسی عمدہ کتھاؤن سے مین سیر ہوتا ہون کہ ایسے پوچھنے کے لائق ستو روپ سبھہ دینے والی سرستی جیکو گنگا جی نے کیون سراپ دیا
دونون تو بڑی گیانی اور سُندر آپ ہی نے کہا ہی پھر دونون کی تکرار کا کیا باعث تھا سری نارائن جی بولے کہ اے نارد جی سُنیے اس
کتھا کو کہتے ہین جسکے سُننے سے پاپ چھوٹ جاتے ہین۔ لچھمی۔ سرستی۔ اور گنگا۔ یہ تینون عورتین بشن جیکے پاس رہتی ہین۔ ایک
گنگا جی کا ماتر ہوا آہستہ آہستہ مسکراتی ہوئی کٹاچھہ سمیت سری بشن جی کا منھہ دیکھنے لگین اور نارائن جی بھی اوسکا منھہ دیکھہ لحظہ بھر
رہے بشن جیکے اس ہنسنے کو دیکھہ لچھمی جی تو کچھہ نہ بولین مگر سرستی جی غصہ ہوئین تب لچھمی جی نے سرستی جیکو سمجھایا مگر انکا غصہ دور نہ
اور منھہ اور آنکھین سُرخ کیے مارے غصے کے کانپتی ہوئی اور ہونٹھہ چباتی ہوئی اپنے خاوند سے بولی کہ اے مہاراج دھرم کے جاننے والے
کو محبت سب عورتون سے ہر وقت اور ہر ساعت برابر رہتی ہی اور ادھرمیون کی اسکے برخلاف رہتی ہی اب ہم نے یہ جانا کہ لچھمی اور
گنگا سے تمکو زیادہ محبت ہی اور ہمسے کچھہ بھی نہین اور جو لچھمی چپ ہو رہی ہین اور غصہ نہین کرتی اُسکا یہ سبب ہی کہ انکی اور گنگا کی آپسمین
محبت ہی کیونکہ ان دونون کی آپ کے نزدیک زیادہ عزت ہی اسلیے مجھے ایسا جینے سے کیا فائدہ ہی کسواسطے کہ جنکو خاوند نہین چاہتا
اُسکی زندگی بیفائدہ ہی اور آپ کو جو عقلمند لوگ ستو روپ بیان کرتے ہین وہ ہمارے نزدیک مورکھہ ہین سمجھدار نہین ہین کیونکہ
آپ کے دلکی باتین نہین جانتے سرستی کے ایسے بچن سُن اور انکو غصہ مین بھری ہوئی جانکر گھر سے نکل اپنی سبھا کو چلے آئے
نارائن جی کے چلے آنے پر سرستی جی گنگا جی سے نہایت غصہ ہوکر بہت بُرے بچن بولی کہ اے بیشرم کامنی خاوند کا کیا غرور کرتی
ابھی بشن جی کے سامنے تیرا غرور دور کیے دیتی ہون بشن جی ہمارا کیا کرلینگے جو تم انکو بڑی پیاری ہو تو ہوا کرو اتنا کہہ گنگا جی
بال سر کے پکڑنے پر طیار ہوئین کہ لچھمی جی نے دونون کے بیچمین کھڑے ہو دونون کو ادھر اودھر ہٹا دیا تب سرستی جی نے لچھمی
سراپ دیا کہ تم درخت اور دریا کا روپ دھروگی جیسے سبھا کے بیچمین تکرار یا بحث ہونے کے وقت درخت یا ندی جڑ ہونے کے سبب
بول چال نہین سکتے ویسے ہی خبردار ہماری اور گنگا کی تکرار مین تم کچھہ نہ بولنا صرف درخت یا ندی کے مانند بیٹھی رہنا لچھمی جی نے
سُنکر سرستی جیکو سراپ نہ دیا مگر کچھہ غصہ مین ہوکر چپ ہو رہین اور مار پیٹ ہونے کے ہٹانے کے لیے سرستی کا ہاتھہ زور سے پکڑ

ایک بھاگ ح پور کھ سکھ بھوگی
یا سون شو پور گنگا جا ہو
مم گرہ ماہنہ رہا اب رہین
جا کی گھرنی سلج سشیلا
یہان وہان تاکو سکھہ سبھی
پت برتا جا کی ہے ناری
دشیلا پت جیت مرتک سم
یا سون دشٹ بدھو کر سنگا

سدا رہت نہین بہو تر یہ جوگی
بد پور سرستی تم لا ہو
جو سشیل سب سبھہ گن این
پت برتا جت سب سبھہ لیاما
موچھہ آدپاوت ہی سبھی
نکت سکھی شیچ تاہ بچاری
اسچ سدا دکھہ سہت سہت وم
رہہ نہ دیہہ بدھا تا گنگا

ادھیائے ساتوان

دوہا

کہب ستپتم ادہیائے مین بانی لچھمی گنگ
انکے شاپور دہار کر سب بدہ نیک پرسنگ

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ جگناتھ جی اسطرح کہکر خاموش ہورہے اور لچھمی گنگا سرستی آپسمین لپٹ کر رونے لگین اور نہایت کانپتی اور خوف سے آنسو آنکھون سے بہاتین ہوئین سری بھگوان سے بولین پہلے سرستی جی نے کہا کہ اے ناتھ دشٹ اور عمر بھر کے سوچ دینے والے سراپ کو دور کیجئے اب ہم آپسے علیحدہ ہوکر کیسے زندہ رہین گی ہم بھرت کھنڈ مین جوگ ابھیاس کرکے دیہہ تیاگ کرینگی کیونکہ جو بہت اونچا ہوتا ہے وہ ضرور گرپڑتا ہے پھر گنگا جی بولین اے جگت کے مالک ہمکو آپنے کس قصور سے ترک کیا اب ہم دیہہ اپنی تیاگ کرینگی جو بیقصور عورت کو کوئی چھوڑ دیتا ہے وہ بڑے نرک مین جاتا ہے چاہے سبکا ایشر بھی ہو پھر لچھمی جی بولین اے ناتھ آپ تو ستوگنی ہین پھر آپ کو کیسے غصہ آیا ان دونون عورتون پر خوش ہوجیے کیونکہ اچھے ایشرون کو چھما ہی کرنی چاہیے اور ہم اپنی کلا سے بھرت کھنڈ کو بھارتی کے سراپ سے جاوینگی مگر یہ تو بتلائیے کہ وہان کب تک مین رہونگی اور آپکے چرنار بند کب دیکھونگی اور جو پاپی لوگ نہا کر اپنا پاپ ہمکو دینگے کس کرم کے کرنے سے اس پاپ سے چھوٹونگی اور کلا سے دھرم دہوج کی لڑکی ہو تلسی کا روپ دھارن کر کب آپ کے چرنون مین پہونچونگی اور آپ کب ہمارا ادھار کرینگے وہ سب ہم سے کہیے اور جو سرستی کو برہما کے یہان جانے کو اور گنگا کو شیو کے یہان جانے کو کہتے ہین وہ بچن آپ اپنے معاف رکھیے اتنا کہہ لچھمی جی اپنے خاوند کے چرنون پر گرکے پرنام کر سر کے بالون سے بھگوان کے چرن ڈھانپ کر بار بار رونے لگی تب سری بھگوان جی بولے اے سندری تمہارے اور اپنے ہم دونون بچن کرینگے کسی مین کمی بیشی نہوگی سرستی ایک اپنی کلا سے ندی ہوکر بھرت کھنڈ کو جاوینگی اور آدھے انس سے برہما جیکے یہان اور باقی سب یہان بیکنٹھ مین رہین اور گنگا جی بھی راجہ بھگیرتھ سے آواہن کرائی ہوئی بھرت کھنڈ مین تینون بھونون کے پوتر کرنیکے لیے اپنی کلا سے جاوینگی اور اپنے پورن اوتار سے ہمارے گھر مین تمہارے کہنے سے رہین او ہان شیو جیکے یہان ایک روپ سے مہادیو جیکے سر پر رہین گی اگرچہ وہ سوبھاوہی سے پوتر ہین تو بھی شیو جی کے سر پر رہنے سے زیادہ پوتر ہوجاوینگی اور اے لچھمی جی تم اپنی کلا کے انس کے انس سے بھرت کھنڈ مین پدماوتی ندی روپ اور درخت کا روپ تلسی ہو

اور کلجگ مین پانچ ہزار برس گذرنے پر تم سب ندیون کا موجھ ہوگا اور پھر ہمارے استھان کو آجاؤگی سُکھ کے لیے مصیبت ہوتی ہے اور
بغیر مصیبت کے جانداروں کی کہین مہما نہین ہوتی اور ہمارے منترون کے پوجنے والے مہاتماؤن کے درشن اور نہانے چھونے سے تم لوگونکا
پاپ چھوٹ جاویگا کچھ تمہاراہی پاپ نچھوٹیگا بلکہ پرتھوی مین جتنے بے تعداد تیرتھ ہین وہ سب ہمارے بھگتون کے درشن کرنے اور
چھونے سے پوتر ہونگے کیونکہ ہمارے منترون کے جپنے والے بھگت لوگ بھرت کھنڈ مین زمین اور تیرتھون کے پوتر کرنے اور تارنے کے لیے
رہتے ہین اور ہمارے بھگت جہان رکھہ پانون دھوتے ہین وہ جگہہ مہاپوتر تیرتھ ہوجاتا ہے اور ہمارے بھگت کے درشن کرنے اور چھونے سے عورت
کو مار ڈالنے والا - گاے مارنے والا احسان کو نہ ماننے والا برہم گھاتی اور گروکی چوری کرنے والا یہ سب پوتر ہو جاتے ہین اور جو ایکادشی برت
اور سندھیا نہین کرتا اور ناستک آدمی کا مارنیوالا ہمارے بھگت کے درشن سے پوتر ہوجاتا ہے اور تلوار باندھکر جینے والا اور کاتبی کرکے جینے والا
اور برہمن ہوکر دھوبی ہرکارے کا کام کرنے والا اور برہمن ہوکر بیل لادنے والا بشواس گھاتی دوست کا مارنے والا اور جھوٹی قسم کھانیوالا
کسی کی امانت مین خیانت کرنے والا اور نہایت سخت کلام بولنے والا اسکی بُرائی کرنے والا اور تپاسے پیدا ہوا فاحشہ عورت کا خاوند شودرونکا
نان بائی پورہت پجاری یا پنڈا گانون کا جگیہ کرنے والا اور منتر سُنے رہنے والا یہ ہماری بھگت کے درشن کرنے اور چھونے سے
پوتر ہوجاتا ہے اور جو والدین عورت بھائی بیٹے لڑکی گرو کے کُل بہن اندھے اور اپنے رشتہ دار ساس سُسر وغیرہ کی پرورش نہین کرتا
وہ بھی ہمارے بھگت کے درشن کرنے اور چھونے سے پوتر ہوجاتا چاہو اور بھی بڑے بڑے پاتک کرے اور پیپل کاٹنے والا اور ہمارے
بھگتون کی نندا کرنے والا اور برہمن شودر کا ان کھانے والا اور دیوتا کی ساگری لینے والا اور برہمن کا دربیہ لینے والا - اور لاکھ لوہا
نمک تیل وغیرہ رس بیچنے والا برہمن کنیا کا بیچنے والا اور برہمن ہوکر شودرونکا مردہ چھونکنے والا یہ سب ہمارے بھگت کے درشن کرنے
اور چھونے سے سدھ ہوجاتے ہین اتنا سن سری لچھمی جی بولین کہ بھگتون کے اوپر مہربانی کے کرنے والے اپنے بھگتون کے لچھن کہیے جنکے
درشن کرنے اور چھونے سے آدمی پوتر ہوجاتا ہے آپکی بھگت کے بغیر نہایت اہنکار سے بھرے ہوئے اپنی تعریف کرتے اور نہایت دھورت
سٹھہ اور سادھوؤن کی بُرائی کرتے اور جن بھگتون کے چھونے اور اشنان کرنے سے تیرتھ پوتر ہوتے اور جنکے پانون کی دھور اور دھوون
سے زمین پوتر ہوتی اور جنکے درشن کرنے اور چھونے کی کوئی خواہش کرتا ہے وہ بھرت کھنڈ مین پوتر ہوجاتا اور جن بشنیونکا سماگم
سکو فائدہ پہونچاتا اور جل کے بھرے ہوئے تیرتھ مٹی پتھر کے دیوتا بہت کال مین پوتر کرتے اور جو آپ کے بھگت بشنیو لوگ درشن
سے پوتر کردیتے ہین آپ ایسے بھگتون کے لچھن کہیے سوت جی اسی کتھا کو سونکادمنیون سے کہتے ہین کہ اس طرح کی مہالچھمی جی کے
بچن سن بشن جی نہایت خوش ہو نہایت چھپا ہوا تتو کہنے لگے کہ ای لچھمی جی بھگتون کے لچھن جو بید اور پوران مین بڑے گوڑھ ہین اور
پُن کے روپ اور پاپ کے ناس کرنے والے اور سُکھ اور بھگت کے دینے والے اور سار بہوت ہین اسلیے ہمیشہ چھپا رکھنے کے لائق ہین تم کسی
دشٹ سے نہ کہنا ہم تمکو اپنی جان کے برابر سمجھتے اسلیے کہتے ہین سُنو جسکے کان مین گرو کے منہ سے بشن جیکا منتر پڑیگا وسکو پوتر اور
نر وتم کہتے ہین وہ جلدی بیکنٹھ مین پہونچکر سُکھ اوٹھاتا ہے اور اُسکے ستو پورکھا چاہے سُرگ مین ہون یا نرک مین نگراوس پورکھ
کے جنم لیتے ہی مُکت ہوجاتے ہین اور وہی بشن جیکے منتر لینے والے چاہے جس جون مین اور جس دیس مین جنم پاوین نگر جیتے جی مُکت
ہوجاتے ہین ہماری بھگت والا منکھ ضرور ہی مُکت ہوجاتا ہے اور گنون سمیت ہوجاتا ہے اور جو ہمارے گنون کے آدمین اپنی برت
کیے ہے اور ہماری کتھا مین ہمیشہ دل لگائے رہتا اور ہمارے گنون کے سُننے سے خوش ہوتا اور گڑ گڑا کر آنسو بہاتا اور

اور کلجُگ مین پانچ ہزار برس گذرنے پر تم سب ندیون کا موچھ ہوگا اور پھر ہمارے استھان کو آجاوگی سُکھ کے لیے مصیبت ہوتی ہی اور
بغیر مصیبت کے جانداروں کی کہین مہما نہین ہوتی اور ہمارے منترون کے پوجنے والے مہاتماؤن کے درشن اور نہانے چھونے سے تم لوگونکا
پاپ چھوٹ جاویگا کچھ تمہارا ہی پاپ نچھوٹیگا بلکہ پرتھوی مین جتنے بے تعداد تیرتھ ہین وہ سب ہمارے بھگتون کے درشن کرنے اور
چھونے سے پوتر ہو جنگے کیونکہ ہمارے منترون کے جپنے والے بھگت لوگ بھرت کھنڈ مین زمین اور تیرتھون کے پوتر کرنے اور تارنے کے لیے
رہتے ہین اور ہمارے بھگت جہان رکھہ پانون دھوتے ہین وہ جگہہ مہا پوتر تیرتھ ہو جاتا ہی اور ہمارے بھگت کے درشن کرنے اور چھونے سے عورت
کو مار ڈالنے والا۔ گاے مارنے والا احسان کو نہ ماننے والا برہم گھاتی اور گرو کی چوری کرنے والا یہ سب پوتر ہو جاتے ہین اور جو ایکادشی برت
اور سندھیا نہین کرتا اور ناستک آدمی کا مارنیوالا ہمارے بھگت کے درشن سے پوتر ہو جاتا ہی اور تلوار باندھکر جینے والا اور کاتبی کرکے جینے والا
اور برہمن ہوکر دھوبی ہرکارے کا کام کرنے والا اور برہمن ہوکر بیل لادنے والا بشواس گھاتی دوست کا مارنے والا اور جھوٹھی قسم کھانیوالا
کسی کی امانت مین خیانت کرنے والا اور نہایت سخت کلام بولنے والا اسکی برائی کرنے والا اور تپا سے پیدا ہوا فاحشہ عورت کا خاوند شودرونکا
نان بائی پوروہت پجاری یا پنڈا گانون کا جگیہ کرنے والا نہا منتر سُنے رہنے والا یہ ہماری بھگت کے درشن کرنے اور چھونے سے
پوتر ہو جاتا ہی اور جو والدین عورت بھائی بیٹے لڑکی گرو کے کُل بہن اندھے اور اپنے رشتہ دار ساس سسر وغیرہ کی پرورش نہین کرتا
وہ بھی ہمارے بھگت کے درشن کرنے اور چھونے سے پوتر ہو جاتا ہی اور بھی بڑے بڑے پاتک کرے اور پیپل کاٹنے والا اور ہمارے
بھگتون کی نندا کرنے والا اور برہمن شودر کا ان کھانے والا اور دیوتا کی سامگری لینے والا اور برہمن کا دربیہ لینے والا۔ اور لاکھ لوہا
نمک تیل وغیرہ رس بیچنے والا برہمن کنیا کا بیچنے والا اور برہمن ہوکر شودرونکا مردہ پھونکنے والا یہ سب ہمارے بھگت کے درشن کرنے
اور چھونے سے سدھ ہو جاتے ہین اتنا سُن سری لچھمی جی بولین کہ بھگتون کے اوپر مہربانی کے کرنے والے اپنے بھگتون کے لچھن کہیے جنکے
درشن کرنے اور چھونے سے آدمی پوتر ہو جاتا ہی آپکی بھگت کے بغیر نہایت اہنکار سے بھرے ہوئے اپنی تعریف کرتے اور نہایت دھورت
مٹھہ اور سادھوؤن کی برائی کرتے اور جن بھگتون کے چھونے اور اشنان کرنے سے تیرتھ پوتر ہوتے اور جنکے پانون کی دھور اور دھون
سے زمین پوتر ہوتی اور جنکے درشن کرنے اور چھونے کی کوئی خواہش کرتا ہی وہ بھرت کھنڈ مین پوتر ہو جاتا اور جن بشنوونکا سماگم
سکو فائدہ پہونچاتا اور جل کے بھرے ہوئے تیرتھ ہی پتھر کے دیوتا بہت کال مین پوتر کرتے اور جو آپ کے بھگت بشنو لوگ درشن
سے پوتر کر دیتے ہین آپ ایسے بھگتون کے لچھن کہیے سوت جی اسی کتھا کو سونکادمنیون سے کہتے ہین کہ اس طرح کی مہا لچھمی جی کے
باتین سن بشن جی نہایت خوش ہو نہایت چھپا ہوا تتو کہنے لگے کہ اے لچھمی جی بھگتون کے لچھن جو بید اور پوران مین بڑے گوڑھ ہین اور
[illegible]برے روپ اور پاپ کے ناس کرنے والے اور سکھ اور بھگت کے دینے والے اور سار بہوت ہین اسلیے ہمیشہ چھپا رکھنے کے لائق ہین تم کسی
[illegible]بھوگ سے نہ کہنا ہم تمکو اپنی جان کے برابر سمجھتے اسلیے کہتے ہین سُنو جسکے کان مین گرو کے مُنہ سے بشن جیکا منتر پڑیگا اوسکو پوتر اور
[illegible]گن کرتے ہین وہ جلدی بیکنٹھ مین پہونچکر سکھ اوٹھاتا ہی اور اُسکے تتو پورکھا چاہے سُرگ مین ہون یا نرک مین مگر اوس پورکھ
[illegible]تین سے ہی مکت ہو جاتے ہین اور وہی بشن جیکے منتر لینے والے چاہے جس جون مین اور جس دیس مین جنم پاوین مگر جیتے جی مکت
[illegible]نہ رہین ہماری بھگت والا ضرور ہی مکت ہو جاتا ہی اور گنون سمیت ہو جاتا ہی اور جو ہمارے گنون کے آدھین اپنی برت
[illegible] ہماری کتھا مین ہمیشہ دل لگائے رہتا اور ہمارے گنون کے سُننے سے خوش ہوتا اور گڑگڑا کر آنسو بہاتا اور

ایک بھاج پور کھہ سکھ ھُو گی — سمار ہت نہین بہوتر یہ جوگی
یاسون شِو پور گنگا جا ہو — بدہ پور سرستی تم لا ہوؤ
مم گرہ مانہہ رما اب رہین — جو سُشیل سب سُبھہ گن اہین
جاکی گھرنی سلج سُشیلا — پت برتا جُت سب سُبھہ لیلا
مہیان وہان تاکو سُکھہ سبھی — مُوچھہ آدپاوت ہی سُبھی
پت برتا جاکی ہے ناری — مُکت سُکھی سُنچ تاہ بچاری
دشٹشیلا پت جیت مرتک سم — اُسچ سدا دُکھہ سہت سہت دم
یاسون دُشٹ برہو گرسنگا — رہہ نہ دیہہ بدھا تا گنگا ؂

ادھیاے ساتوان

دوہا

کہب سُستیم ادہیاے مین بانی لچھمی گنگ — انکے شاپور دہار کر سب بدہ نیک پرسنگ

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ جگنناتھ جی اسطرح کہکر خاموش ہورہے اور لچھمی گنگا سرستی آپسمین لپٹ کر رونے لگین اور نہایت گا[illegible]
اور خوف سے آنسو آنکھون سے بہاتین ہوئین سری بھگوان سے بولین پہلے سرستی جی نے کہا کہ ای ناتھہ دُشٹ اور عمر بھر کے سوچ دینے [illegible]
سراپ کو دور کیجئے اب ہم آپسے علیحدہ ہوکر کیسے زندہ رہین گی ہم بھرت کھنڈ مین جوگ ابھیاس کرکے دیہہ تیاگ کرینگی کیونکہ جو بہت
ہوتا ہے وہ ضرور گر پڑتا ہے پھر گنگا جی بولین ای جگت کے مالک ہمکو آپنے کس قصور سے ترک کیا اب ہم دیہہ اپنی تیاگ کرینگی جو بیقصو[ر]
عورت کو کوئی چھوڑ دیتا ہے وہ بڑے نرک مین جاتا ہے چاہے سبکا ایشر بھی ہو پھر لچھمی جی بولین ای ناتھہ آپ تو ستوگنی ہین پھر آپ [illegible]
کیسے غصہ آیا ان دونون عورتون پر خوش ہوجیے کیونکہ اچھے ایشرون کو چھما ہی کرنی چاہیے اور ہم اپنی کلا سے بھرت کھنڈ کو بھار[ت]
سراپ سے جاوینگی مگر یہ تو بتلائیے کہ وہان کب تک مین رہونگی اور آپکے چرنار بند کب دیکھونگی اور جو پاپی لوگ نہا کر اپنا پاپ ہمکو دینگے کس [illegible]
کرنے سے اُس پاپ سے چھوٹونگی اور کلا سے دھرم دہوج کی لڑکی ہو تلسی کا روپ دھارن کر کب آپ کے چرنون مین پہونچونگی اور آپ کب ہما[را]
کرینگے وہ سب ہم سے کہیے اور جو سرستی کو برہما کے یہان جانے کو اور گنگا کو شیو کے یہان جانے کو کہتے ہین وہ بچن آپ اپنے معاف [illegible]
اتنا کہہ لچھمی جی اپنے خاوند کے چرنون پر گرکے پرنام کرکے بالون سے بھگوان کے چرن ڈھانپ کر بار بار رونے لگی تب سری بھگوا[ن]
بولے ای سندری ہمارے اور اپنے ہم دونون بچن کرینگے کسی مین کمی بیشی نہوگی سرستی ایک اپنی کلا سے ندی ہوکر بھرت [illegible]
اور آدھے انس سے برہما جیکے یہان اور باقی سب یہان بیکنٹھہ مین رہین اور گنگا جی بھی راجہ بھگیرتھ سے آواہن کرا[کے]
کھنڈ مین تینون بھونون کے پوتر کرنیکے لیے اپنی کلا سے جاوینگی اور اپنے پورن اوتار سے ہمارے گھر مین تمہارے کہنے [illegible]
ہان شیو جیکے یہان ایک روپ سے مہادیو جیکے سرپر رہین گی اگرچہ وہ سنو بھاو ہی سے پوتر ہین تو بھی شیو جی کے سر پر رہنے سے
زیادہ پوتر ہو جاوینگی اور ای لچھمی جی تم اپنی کلا کے انس کے انس سے بھرت کھنڈ ہین پدماوتی ندی روپ اور درخت [illegible]

اور جھوٹھے فریبی اور بناوٹی کے پوجا کرنیوالے رہینگے پھر شٹھہ کرور وہی بڑا غرور کرنے والے چور نٹ کھٹ لوگ ہونگے اور پورکھ اور استری کا ضرر
بعد ہی رہجاویگا اسی سے سب لوگ عورتون کے ساتھ بخوف ہو شادی کرلینگے اور پتا کی چیز صرف پتا اور جو بیٹے کی ہو وہ بیٹے لے رہینگے
کوئی کسیکو نہ دیگا اور پورکھ عورتون کے قابو ہو جاوینگے گھر گھر عورتین فاحشہ ہو جاوینگی اور اپنے خاوندون کو سخت کلام کہکر مارینگی
اور عورتین گھر کی مالک ہونگی اور پورکھ نوکرون سے بھی زیادہ ادھم سمجھے جاوینگے اور بہو کا سسر غلام کے مانند اور ساس لونڈی کے برابر
ہو جاویگی اور گھر کے کام کرنے والے سالے ہونگے اپنے بھائی اور رشتہ دارون سے کوئی بات بھی نہ کریگا اور گھر کے مالک کے بھائی اور رشتہ دار
جیسے اور دوست آشنا ہوتے ہین ویسے سمجھے جاوینگے اور پورکھ عورتون کے حکم کے بغیر کوئی کام نہ کرسکینگے اور برہمن چھتری بیس سودر انکی
ذات کا کچھ آچار نہوگا سندھیا کرنا جگیوپویت کا دھارن کرنا یہ سب چھپ جاوینگے اور چارون برن مسلمانون کے مانند آچار کرنے لگین گے اور اپنا شاستر
چھوڑکر سب مسلمانون کا علم پڑھنے لگینگے کلجگ مین برہمن چھتری اور بیشیون کے نوکر ہونگے اور برہمن لوگ رسوئی برداری ہر کارونکی نوکری
گاڑی ہانکنے یا بیل لادنے کا کام کرینگے اور سب ستیہ ہین ہو جاینگے تو زمین بغیر غلہ کے ہو جاویگی درخت پھل نہ وینگے اور عورتون کو لڑکے
پیدا ہونگے اسیطرح گاے دودھ بغیر اور عورت مرد مین پریت نرہیگی اور گرہست جھوٹھے ہو جاوینگے اور راجہ بدقسمت اور رعایا پوت
کے سبب دکھی ہوگی اور بڑی ندیان بغیر پانی کے سوکھ جاوینگی اور چارون برن اور دہرم اور پن وغیرہ سے ہین ہو جاویگی اوسکے بعد
تینون لوکون کے بیچمین بھی کوئی پن والا نہ ٹھہریگا اور کتست اور طرح طرحکے سب عورت اور مرد ہونگے اور بری ہی باتین کرینگے کوئی کوئی نگر اور
گانو آدمیون سے خالی ہو جاوینگے اور کسی کسی گانو مین ایک آدھی منکون اور تپون کی جھوپڑی رہجاویگی گانون اور شہر جنگل ہو جاوینگے
اور جنگل مین رہنے والے لوگ بھی پوت سے دکھی ہو جاوینگے اور تالاب اور دریا بے پانی کے ہو جاوینگے اسی سبب سے انمین کھیتیان ہونے
کی لگین لوگ نیچ ہو جاوینگے اور اس کلجگ مین جھوٹھ بولنے والے فریبی شٹھہ ہی ہو جاوینگے اچھی طرحکے جوتے ہوئے اور بنائے ہوئے
کھیت بغیر غلہ کے ہو جاوینگے اور اچھے اچھے دھنی دھن سے ہین ہونگے اور دیوتونکے پوجنے والے ناستک پور مین رہنے والے بیرحم اور ہنسک
آدمیونکے مارنے والے ہونگے سب عورت مرد پستہ قد کم عمر کے اور عارضہ مین مبتلا رہینگے کلجگ کی یہ حالت ہو اور سولہ برس مین لوگ آدھے
بوڑھے اور بیس برس مین نہایت ہی بوڑھے ہو جاوینگے اور آٹھہ برس کی عورت رجو وتی اور حاملہ ہو جاویگی دو برس کے بعد عورتون کے
بچے ہونے لگین گے اور سولھوین برس بوڑھاپے مین مبتلا ہو جاوینگی کلجگ مین اکثر عورتین بانجھ ہونگی اور چارون برن لڑکیان بیچنے لگین گے اور
عورت لڑکا ہوا انکے یارون کے دیے ہوئے ان بھوگ کرنے والے کلجگ مین بہت لوگ ہونگے اور بہن کے یارون کے دیے ہوئے ان
کھانے والے لوگ ہونگے اور کلجگ مین لوگ بشن جیکا نام جپ کرپن بٹورنگے پھر بیچ ڈالینگے اور پہلے تو ایشر کے لیے چھوڑ کیرت کے لیے
دان کرینگے پھر آپہی کہینگے کہ ہمنے تو نہین دیا یہ کہکے پھر سونا اور گاے وغیرہ جو برہمن کو دینگے پھرے لینگے اور دیو برت برہم برت گرو کے
دان کے برت چاہے اپنی دی ہو چاہے پرائی اسکو لے لینگے اور کوئی کنیا گامی کوئی ساس کے ساتھ بھوگ کرنے والا ہوگا اور کوئی بہو کے
ساتھ بھوگ کریگا اور کوئی بہن اور کوئی سوتیلی ماتا اور کوئی اپنے مالک یا راجہ کی عورت کے ساتھ بھوگ کرینگے اور جو بھوگ کے لائق نہو
اسکے ساتھ بھی گمن کرینگے کہان تک گناؤن ماتا کی جون چھوڑکر سبکے ساتھ بہار کرینگے اس کلجگ مین عورت اور مرد کا کچھ نرنے نہ رہیگا یعنے جو چاہیگا
سو کریگا اور عورتین سب ذاتون کی کریگا اور جو عورت چاہیگی اپنے دل سے بے تعداد خاوند کریگی اسیطرح رعایا اور گانو اور چیزون کا بھی
کچھ نرنے تک نہ رہیگا جو جو چاہیگا وہ لیلیگا اور سب چور تماش مین آپسمین مارنے والے اور آدمیون کے مارنے والے ہونگے اور برہمن

چھتری بیسون کے لوگ پاپی ہوگئے اور برہمن ہوکر لاکھہ لوہا تیل گھی رس اور نمک بیچینگے اور برہمن بیل لادینگے اور شودرونکے مُردے چھونیں گے اور سب سودرونکا غلہ بھوجن کرینگے اور سب شودرونکی عورتون کے ساتھ بھوگ کرینگے اور سب پنچ جگیہ ہین اور اماوس کی رات کو بھوجن کرینگے اور جگیہ سوتر لینے زنار بغیر اور سندھیا اور سوچ چھوڑدینگے اور فاحشہ کوڑھ روگ والی قحبہ رجسولا یہ عورتین برہمنون کے یہان بھی بھوجن بناوین گی اور ان۔ جون آسرم انکا کلجگ مین نیم ہی نرہیگا سب ملیچھ ہوجاوینگے اسطرح سب کلجگ کیحالت ہوکر سب ملیچھ ہوجاوینگے اور جب ہاتھہ ہاتھہ بھر کے درخت اور انگوٹھے بھر کے لوگ ہوجاوینگے تو نارا ین کی کلا کے انس کالک جی بشن جسا کے یہان اوتار لینگے جو نہایت طاقت ور ہونگے اور بڑے گھوڑے پر سوار ہو نہایت تیکھا کھڑگ لے تین ہی رات مین ملیچھون سے زمین خالی کرونگے اور پھر انتردھیان ہوجاوینگے تب پرتھوی بے راجہ اور چورون سے دُکھی ہوجاویگی کچھ عرصہ مین ہاتھی کی سونڈ کے برابر پانی کی بوندون کے برسنے کے سبب لوگ سنسان اور سب زمین نشٹ ہوجاویگی اوسکے بعد بارھون سورج یکبارگی تپین گے اُس سے دھرتی سوکھ جاویگی جب اس طرح کا کلجگ گذرجاویگا تو ست جگ لگے گا اور دھرم ستو وغیرہ سے پورا ہوجاویگا اور عابد دھرم اور بید جاننے والے برہمن زمین پر ہوجاوینگے اور بہت بڑا دھرم والی عورتین گھر گھر ہوجاوینگی سب راجہ چھتریون کے خاندان کے ہونگے جو برہمنون کے بھگت اقبال مند دھرم والے اور تپ کے کامون مین مشغول ہونگے اور بیس لوگ بیوپار برہمنون کی بھگت مین لگے ہوئے اور دھرم کرینگے۔ سودر بڑے تپ والے اپنے دھرم پر چلنے والے اور برہمنون کی سیوا کرنے والے ہونگے اور برہمن چھتری بیس سودر سب دیبی کے بھگت ہونگے اور سب شرت سمرت اور پوران جانینگے اور سب پورکھہ وقت پر بھوگ کرینگے اور ادھرم کا نام نرہیگا ست جگ مین دھرم سب جگہ تھا ترتیا مین تین پانون دواپر مین دو کلجگ مین ایک وہ بھی اخیر مین چھپ جاویگا اور کال کا روپ کہتے ہین۔ سات باسر۔ سولہ تتھہ۔ بارہ مہینے۔ چھہ رت۔ دو پچھہ۔ دو اَین چار پہر کا دن اور چار ہی پہر کی رات تیس دن کا مہینہ برکھہ سموتسر وغیرہ کے پرتسبر وغیرہ کے بھید سے پانچ قسم کا ہوتا ہے جیسا کہ آٹھوین اسکندہ مین کہچکے ہین اونھین کے آنے جانے سے چار جگ گذرتے ہین جب منکھون کا برکھہ پورا ہوتا اُتنے ہی وقت مین دیوتون کی ایکدن رات ہوتی ہے اور منکھون کے تین سو ساٹھہ جگ گذرنے پر دیوتونکا ایک جگ ہوتا ہے دیوتون کے اکہتر جگ کا ایک منونتر ہوتا اور منونتر ہی کے برابر اندر کی عمر ہوتی ہے اٹھائیس اندر ہونے پر برہما جیکا ایک رات دن ہوتا اسطرح برہمانڈ کے ایک سو آٹھ برس گذرنے پر برہما کا پرلے ہوجاتا اسمین زمین نہین نظر آتی اور سب لوگ زمین مین ڈوب جاتے ہین اور برہما بشن مہادیو وغیرہ اور گیانی رکھہ برہم مین لین ہوجاتے ہین اور آسی برہم مین پرکرت بھی لین ہوجاتی اسی سے اسے پراکرتک پرلے کہتے ہین اسطرح پراکرتک پرلے ہونے اور برہما جیکے مرنے پر سری دیبی کا ایک پل ہوتا اسطرح سب برہمانڈ ناس ہوجاتے اور پھر بھگوتی کے ایک پل مین سب سرشٹ ہوتی اور جاتی ہے اور اسطرح کئی مرتبہ سرشٹ اور کئی بار پرلے ہوتی ہے کیا جانے کتنے ہی کلپ گذر جاتے ہین آدمی آنکی کیا تعداد کرسکتا ہے سرشٹ پرلے اور برہمانڈ بے تعداد ہین اور برہمانڈ و نیز برہما وغیرہ کی کون تعداد جانتا ہے سب برہمانڈون کا مالک ایک ہی ہے جو سب کا پرماتما ست چت آنند روپ دھارن کیے ہے اور برہما وغیرہ آپکے انس ہین اور مہابرات آپکا انس ہے اور مہابرات کے انس سے چھدر برات اور پھر پرکرت اور آپکے انس سے سری کرشن جی پیدا ہوئے جو دو بھوج اور چتر بھوج کے بھید سے دو قسم کے ہوگئے اُنمین چتر بھوج تو بیکنٹھہ مین اور دو بھوج گولوک مین۔ یہ سب سرشٹ برہما سے تنکے تک سب پرکرت سرشٹ ہے اسوجہ سرشٹ کا ہیت ستیہ اور ہمیشہ رہنے والا ستا

خود مختار نرگن اور پرکرت سے پرے نراکار بھگتون کے اوپر مہربان پربرہم ہی جسکے جاننے سے برہما برہمانڈ بناتے اور شیو جی مرتونجیہ کہلاکر
سب کا سنگھار کرتے ہین اور جسکے جاننے اور بھگت اور سیوا کرنے سے بشن جی سرب بیاپی اور سبکی پرورش کرنیوالے اور سبکے ایشر کہاتے اور
مہامایا بھگوتی سچدانندروپنی جسکے جاننے اور بھگت سے سب کی ایشری کہلاتی ہین اور جسکے جاننے اور سیوا کرنے سے ساوتری بید ماتا
برہمنون سے پوجی گئی کہلاتی ہین اور سب دیوتونکی مالک کہلاتی ہین اور اُسیکی مہربانی سے سری کرشن چندر جی کی پیاری رادھکا جی
سب جگہہ پوجی جاتی ہین ان رادہکا جی نے پیشتر شت سرنگ پہاڑ پر دیوتون کے ہزار برس تک خاوند کے ملنے کے لیے برہم کی سیوا کی
جب مول پرکرت خوش ہوئین تو سری کرشن چندر جی اُسکو چندرما کی کلا کے مانند دیکھہ اُسکو چھاتی مین لگاکر رونے لگے اور رادھکا جیکو
نہایت عمدہ اور نایاب بر دیا اور کہنے لگے کہ ہماری چھاتی مین بہت دنون تک رہو اور تم سوبھاگ عزت اور محبت مین سب عورتون سے
زیادہ ہوگی اور ہمکو تم ہمیشہ پیاری ہوگی اور ہم تمکو اپنی جان سے زیادہ عزیز سمجھینگے اتنا کہہ سری کرشن چندر جی نے رادھکا جیکو بغیر سوت کی
اپنی پران پیاری بنایا اور جو پانچ ستلیتون سے علیحدہ دیبیان تھین وہ بھی شکت کی سیوا سے لوک مین پوجی گئین اور جس طرح کا اونکا
تپ تھا اُسی طرح کا پھل بھی ہوا ۔ اور درگا جی نے دیوتون کا ہزار برس تک ہمالے پہاڑ پر برہم کا دہیان کیا جس سے لوک مین پوجی گئین
اور سرستی نے دیوتون کی لاکھہ برس تک عبادت کی جس سے سبکی بندنا کرنے لائق ہوئین اور لچھمی جی نے سو جُگ تک عبادت کی جس سے
بڑی سمپدا دینے والی ہین ساوتری جی نے ساٹھہ ہزار برس تک دیبی جیکے چرن کملون کا دھیان کیا جس سے وہ لوک مین پوجی گئین
اور سو منونتر تک شیوجی نے تپ کیا تھا اور سو منونتر تک برہما جی شکت کو جپتے رہے اور سو منونتر تک جپ کر سری کرشن جی بھی جگت
کی پرورش کرنے والے ہوئے اور دس منونتر تک جپ کر سری کرشن چندر جی نے گولوک پایا جہان نہایت آرام سے رہتے ہین اسیطرح دس
منونتر تک جپ کر دہرم جی بھی سبکے پران اور سبھون کے پوجنے کے لائق اور سبکے آدھار ہوئے ہین اسیطرح سب دیوتا ہوئے ہین ۔

چوپائی

یہ بدہ سب پوران اُراگم ؛ سو سب تم سن کہا بکھانی
گرمکھہ سے جم سُنا بیر ہم ؛ اب کا سن چہت من گیانی

ادھیاے نواُن

دوہا

کہب لوم ادھیاے مین بھوم شکت اوتپت ؛ شکت اوتپت پرسنگ سون سُنہو سکل کہہ ہت

سری نارد جی نے پوچھا کہ دیبی کے ایک پلک بھانجنے مین برہما گرتے ہین اور اُسکے گرنے کو پراکرتک پرلے کہتے ہین اور پراکرت پرلے
مین آپ نے کہا کہ پرتھوی نظر نہین آتی اور سب بشو پانی مین ڈوب کر پرماتما مین لین ہوجاتا ہی پھر پرتھوی چھپی ہوئی کہان رہتی ہی
اور سرشٹ کے بنانے کے وقت پھر کیسے ظاہر ہوتی ہی اور وہ دھرتی سبکے آسرے بھوت بے اجے کیسے ہوئی اُسکے جنم کی کتھا کہیے اتنے
سوال نارد جی کے سُنکر سری نارائن جی نہایت عمدہ بچن بولے کہ سبکی آد سرشٹ مین سبکا جنم دیبی سے ہوتا یہ سُرت کہتی ہی اور

سب پرلیون مین پیدایش اور ناس اُسی سے ہوتی اب ہم پرتھوی کا جنم کہتے ہین جو سب منگلون کا کارن اور وگھن کا ناس کرنے والا اد
پن کا بڑھانے والا ہی سنو بڑے سندیہ کی بات ہی کہ کوئی کہتے ہین کہ یہ پرتھوی مدھ کیٹبھ کے خون سے بنی مگر ہم اسکے خلاف کہتے ہین
کیونکہ وہ مدھ اور کیٹبھ دیت پیدا ہوئے تھے اور بشن جی کے جنگ سے خوش ہوکر بولے تھے کہ بردان مانگو اور بشن جی نے کہا تھا کہ ہمارے
ہاتھون سے مرو تب اُنھون نے کہا کہ ہمکو وہان مارو جہان زمین پانی مین ڈوبی نہو جو زمین اُنکے خون یا گوشت سے بنی تو تب
کہان سے نمودار ہوئی اور جو نہ تھی تو اُنھون نے سوال کیون ایسا کیا تھا اس سے صاف ظاہر ہی کہ زمین پہلے ہی سے تھی کیونکہ
یہ بات اُنکے مرنے سے پہلے ہی کی ہی اور جو اُسکا میدنی نام ہی اُسکا یہ سبب ہی سنو کچھ یہ نہین کہ مدھ کیٹبھ کی مید یعنے چربی سے ہونے کے
سبب یہ نام پڑا ہی نہین پہلے یہ زمین پانی مین ڈوبی تھی اور پیچھے نکالنے سے چربی سے بڑھائی گئی ہی اسی سے اسکا نام میدنی
پڑا ہی یہ احوال کہتے ہین دل لگا کر سنو جو کہ اسکے پہلے ہنے دھرم کے منھ سے پشکار مین سنا ہی مہابراٹ کامن سرب ہا ایک سرشٹ
کے سمے ہوا اور وہ من سب رومون سے چھیدون مین گھس گیا تب نچی کرن کے پیچھے زمین پیدا ہوئی اور ہر ایک روئین کے چھید
مین ٹکڑے کر کرکے جمائی گئی وہی سرشٹ کال مین ظاہر ہوکر پانی کے اوپر موجود ہوئی پھر پرلے کال مین اُوسی پانی مین
پربیس کر جاتی جب سرشٹ ہوتی ہی تو پھر نکلتی ہی یہی بار بار ہوا کرتا ہی سرشٹ کے سمے مین ظاہر ہوکر پانی کے اوپر موجود ہوتی ہی اور پ
کال مین جل مین لین ہوتی ہی اور ہر ایک برہمانڈ مین پرتھوی - پہاڑ - سات ساگر دویپ گرہ چندر بشن شیو دیوتا لوگ پن د
والے تیرتھ بھرت کھنڈ ساتون سرگ اور پاتال سمیت ہوتی ہی پاتال سے برہم لوک تک بھی سب بشوز مین پر ہین اسیطرح سب
سب بشوز مین پر بنتی اور سب ناس ہوجاتی ہی جب پرلے مین برہما گر جاتے تو کرشن جی پرماتما پہلے سرشٹ مین مہابراٹ بناتے اور
پرلے اور استھت دونون نیتہ ہین اور پرتھوی بھی پرواہ روپ سے نیتہ ہی جسکی باراہ جی کے لے آنے کے بعد سب نے پوجا کی اور
دھرتی باراہ روپ سری بشن جی کی عورت ہی یہ بات بید مین لکھی ہوئی ہی اُس باراہ جی سے پرتھوی مین منگل نام بیٹا پیدا ہوا تھا
کتھا شنکر نارد جی نے پوچھا کہ باراہ کلپ مین دیوتون نے پرتھوی کو کس روپ سے پوجا کی اور اُسکی پوجا کا طریقہ اندر باہر پیچھے اور
سب طرحسے اور منگل کے پیدا ہونیکا حال مفصل کہیے یہ سُن نارائن جی بولے باراہ کلپ مین اُسکے پیشتر باراہ جی رساتل مین ن
کو مار زمین کو لائے اور اسکو پانی کے اوپر جما دیا جیسے کہ کمل کا پتا پانی مین ہوا ہی بسندھرا ایسے زمین پر برہما جی نے نہایت عمدہ
بنائی اور پھر بشن جی اُس دیبی کو کام کی بھری ہوئی دیکھ آپ کروڑ سورج کے مانند ہوا اور اپنی مورت کام دیوتا کے مانند کر
مین دیوتون کے ایک برس بھر رات دن بھوگ کرتے رہے جس سے پرتھوی بیہوش ہو گئی کیون نہو بینڈت عورت کے ساتھ
کا سنگ سکھ دینے والا ہوتا ہی اور بشن جی نے اُسکی صحبت مین رات دن گذرنا نہ جانا ایک برس کے بعد بشن جی نے زمین کو چھ
اور اپنے پہلے کے سور روپ کو دھارن کر لیا اور دھرتی نے پت برتا کو دھارن کر دھوپ دیپ نیبید سیندور کپڑے پھول
سے پوجا کی - اور پوجا کے اخیر مین بشن جی پرتھوی سے بولے کہ اے سندری تم سب کا آدھار ہو جاؤ اور تمکو سب منی دیوتا
دانو منکھ وغیرہ سب پوجین گے یعنے آردرا نچھتر کے پہلے چرن مین پرتھوی رجسولا رہتی اُسمین کچھ کام نہ کرنا چاہیے اور جو ک
گھر بنانے کے شروع مین یا گھر مین جانیکے شروع مین یا کنوان تالاب وغیرہ کے بنانے کے وقت تمہاری پوجا دیوتا اور د
وغیرہ کرینگے وہ سکھی رہینگے اور جو مورکھ نہ کرینگے وہ نرک مین جاوینگے یہ سُن دھرتی بولی اے باراہ جی ہم سب چراچر بشو لیا

اپ کے حکم کے بموجب اپنے اوپر لینگی گرای بھگوان جو کوئی موتی سیپ - آپکی کیرت - یشو لنگ - پاربتی سنگھ - چراغ - منتر - مونگا - ہیرا - جگبو پوت
پھول - لیستک - تلسی دل - جپ کی مالا - پھولون کی مالا سونا - گوروچن - چندن - سالگرام کے جل کو ہمارے اوپر بغیر آسن کے دہریگا اسکا
بوجھہ ہم نہ اوٹھا سکین گی یہ سُن سری بھگوان جی بولے ای سُندری جو کوئی اتنی چیزین جو تم گنتی ہو تمہارے اوپر رکھینگے وہ مورکھ کال سُوتر
نرک مین جاوینگے اور دہان دیوتون کے انیگ برس رہینگے اتنا کہہ بھگوان باراہ جی تو چپ ہو رہے اور وقت پراوسی حمل سے منگل جی
پیدا ہوئے اور سری بھگوان کے حکم سے سب پرتھوی کی پوجا اور دہیان کرنے لگے اور مول منتر سے نیبید ویا تپ سے دہرتی تینون لوکونین
پوجی گئیین اتنا سُن نارد جی بولے کہ دہرتی کا کون دہیان اور استوتر اور کون مول منتر ہے کہیے اسبات کو سُنکر نارائن جی بولے کہ پہلے دیبی
کو تو باراہ جی نے پوجا پہر برہما جی نے پوجا کی اُسکے بعد سب لوگ اور منیون نے پوجا کی اب آسکا دہیان منتر اور استوتر کہتے ہین سُنو۔

منتر ओं ह्रीं श्रीं क्लीं वसुन्धरायै स्वाहा

اس منتر سے پہلے باراہ جی نے پوجا کی تہی اور ایسا دہیان کیا تہا - کہ سفید کمل کا رنگ دہارن کیے اور شرت کال کے چندرما کے مانند
مُنہ اور سب انگون مین چندن لگائے اسطرح سے دیبی کی سب نے پوجا کی اب ای برہمن کنو شاکھہ مین لکھے ہوئے طریقہ کی استت سُنیے

چوپائی

جے جے جے جل آدھارے
جگیہ براہ بدہو بجے ری
منگل ارتھہ منگلے منگل ؛
سرب کام پر دہر مبشیٹ پرد
یہ ادکھہ کال ستون جو پڑہئی
یا کے ہٹہن ماتر بہو دانا ؛
بھوم دان ہارک پر پا یہہ
انیہ کوپ مین کہو دت کو پا
پر ہرت بھوم پاپ سے چہوٹت
اشو میدہ جگ پہل سو پاوت

جل پرد جل شکلے سُرت سارے
منگل منگل بھون کریری
سربادہارے دینہہ موہ ہبل
پُن سروپ پُنّ تروجن گد
کوٹ جنم لگ سو سُکھ لہئی
دیے کے رہے پُنّ ندانا
چہوڑت پر تم کرت نہین دآپ
یہ اگہہ سُون چہوٹت شبہہ روپا
دہرم کیر سب بدہ گت لوٹت
یہ رہینگ پرم بہیہ گھالت

ادھیاے دسوان

دوہا

کہب دسم ادھیاے مین جو بہو پر اپر ادہ
کرت لہت سو نرک پھل سُنہہ تہنے چت سادہ

کی نارائن جی نے پوچھا کہ زمین کے ہن کرنیکا پہل ورو دوسرے کی دہرتی کے لینے اور دوسرے کے کنوین مین کنوان کہدوانے

اور رت متی پرتھوی کے کھودنے اور زمین پر کام گرانے اور دیپ وغیرہ پرتھوی پر رکھنے سے جو پاپ ہوتے ہین اوسے ہمکو سُننے کی خواہش
ہی اور جو کچھ ہمارے پوچھنے سے رہگیا ہو وہ بھی کہیے اور جو اور پرتھوی کے پاپ ہون اُنکے دور کرنیکی تدبیر کہیے اتنا سُن سری نارائن جی
بولے سُنیے بھرت کھنڈ مین جو بالشت بھر زمین کوئی برہمن کو دیتا جو برہمن سندھیا وغیرہ کرنے سے پوتر ہو وہ پورکھ شیو مندر کو جاتا ہی اور
جو آن کی لگی ہوئی زمین برہمن کو دیتا وہ جتنے اُس زمین مین بالو کے کنکے ہونگے اُتنے برس تک بشن جیکے بیکنٹھ مین رہیگا اور جو
گانو یا زمین یا دھان برہمنون کو دیتا وہ دونون لینے اور دینے والے دیبی جیکے پور مین جاکر بستے اور جو اپنی دی ہوئی یا اور کسی سے دی
ہوئی برہمن کی جیو کا لے لیتا ہی وہ جب تک سورج اور چندر رہینگے تب تک کال سُوتر نرک مین رہیگا اور اُسکے بیٹے پوتے بغیر زمین
زر سو بھا اور پتر کے ہونگے اور اخیر کو گھور نرک رورو مین پڑینگے اور جو گانو کے کنارے کنارے گاے کے چرنے کے لیے زمین جو چھوڑی ہی
اور اُسے کوئی جوت کر ان پیدا کرتا اور وہی برہمنون کو دیتا یا آپ کھاتا وہ پورکھ دیوتون کے سو برس تک کمبھی پاک نرک مین رہتا اور
جو گایون کے گوٹھ یا تالاب مین جتوا کر غلہ پیدا کرتے اور آپ کہاتے یا برہمن کو دیتے وہ اسپتر نرک مین پڑتے اور جب تک چودہ اندر ہو گئے
اوتنے عرصہ تک رہینگے جو پہلے مٹی کے پانچ پنڈ کنوان یا تالاب مالک کے نام نا دیے دوسرے کے کنوون وغیرہ مین نہاتا اُسکا کچھ پھل نہین
ملتا بلکہ وہ نرک کو جاتا ہی اور جو کامی تنہائی مین زمین پر بیٹھکر بیج چھوڑتا وہ جتنے زمین کے کنکے بیج سے بھیگتے ہین اوتنے برس تک رورو
نرک مین پڑتا اور جو رجسولا پرتھوی مین جسکا اوپر ذکر ہوچکے ہین کوئی کھود کر گھر وغیرہ بناتا وہ کرم دنس نرک مین پڑتا اور وہان چار جگ
رہتا ہی اور جو کنوان گم ہو گیا ہی اُسکو مالک کے بغیر بنوا کر اپنا کنوان مانتا ہی اسیطرح کسیکا تالاب مالک کے حکم بغیر کھودتا ہی اُسکو
کچھ پن نہین ہوتا بلکہ اُسکے پہلے کے مالک کو ہوتا نیا مالک صرف نرک مین جاتا ہی اور وہ جب تک چودہ اندر ہو گئے ہین تب تک تپت
نرک مین جاکر دُکھ بھوک کریگا اور جو دوسرے کے تالاب مین تھوڑی کیچڑ اوس سے باہر رکھکر نہاتا ہی وہ اُس کیچڑ کے کنکون کی تعداد
برس تک برہم لوک مین رہتا ہی جو بھوم سوامی کے نام پہلے پنڈ نہین دیتا اور اپنے پتا کا سرادھ کرتا وہ ضرور ہی نرک مین جاتا ہی
اور جو زمین پر دیپک رکھتا وہ سات جنم تک اندھا ہوتا اور جو بنا آسن زمین پر سنکھ رکھتا وہ اور جنم مین کوڑھی ہوتا اور موتی۔
مونگا۔ ہیرا اور منی یہ بھی جو بے آسن کے پرتھوی پر رکھتا وہ سات جنم تک اندھا ہوتا اور جو شولنگ اور پاربتی کی مورت بے آسن
کے زمین پر دھرتا وہ سو منونتر تک کرم بھجیہ نرک مین پڑتا۔ سنکھ۔ جنتر۔ سالگرام کا جل پھول تلسی دل بے آسن دھرتا وہ ضرور ہی
نرک مین جاتا ہی اور جو جپ مالا۔ اور پھولونکی مالا کپور چندن گوروچن زمین پر بے آسن پھینکتا وہ بھی جاتا۔ اور چندن۔ رُودراچھ کُشا کی
جڑ کے زمین پر رکھنے سے منونتر تک نرک مین رہتا اور جو پُستک جگیوپویت زمین پر دھر دیتا اُسکا پھر جنمانتر مین پھر کبھی برہمن کی
جون مین جنم نہین ہوتا اور برہم ہتیا کے مانند پاپ پاتا ہی اور جو جگیہ کرکے زمین کو دودھ سے نہین سینچتا وہ تپت بھوم نرک مین
جنم تک پڑا کرتا ہی جو بھوکمپ اور گرہن پڑنے کے وقت زمین کھودتا وہ مہا پاپی اور جنم ہین انگ ہین ہوتا اب پرتھوی کے نام
سبب کہتے ہین۔

چوپائی

جاسون سبکے بھون یہان ہین	بھوم کہت یا سون سب تا ہین
جاسون کشیپ کی یہ آئی	کہت کاشی یا سون بھائی

جاسون چلیت نہین یہ کہون
جاسون دھارن کرت اشوکنہہ
جاسوانت نہین یہ کیسرا
پرنجہ نرپ کنیا ہی یہ جاسون
پالبسرت ہونیکے کارن۔
یہ سب دیہہ دھرا جنیہ پن پایا

تاسون اچلا بھاکھت سبھون
اشوبھرا کہت بدہ من منہہ
کہت اننت اگیہ گھنیرا
پرتھوی پرتھو بھاکھت یاسون
پرتھوی نام سنہو من وارن
تم سن کہیون نہ مرکہا لایا

ادھیاے گیارھوان

دوہا

گیارھوین ادھیاے مین گنگو نبت ہیت	اکھپ جاس سرت ماتر سون مٹت پاپ سن میت

سری نارد جی نے زمین کی پیدایش کا حال شنکر پوچھا کہ ای دیوتا ہم نے نہایت عمدہ پرتھوی کی پیدایش سنی اب گنگا جی کا احوال کہیے جو گنگا جی سرستی کے سراپ سے بھرت کھنڈ مین آئین اور جو ساچھات بشن روپ ہین وکیسے کس جگ مین کسکی عبادت سے یہان آئین یہ سب ہمکو سننے کی خواہش ہی جو پن دینے والا اور پاپونکا ناس کرنے والا ہی یہ سن سری نارد جی بولے کہ سورج بنسی راجہ سگر ہوے انکی بیدربھی اور سیبیا دو عورتین تھین اس سیبیا سے نہایت خوبصورت اسمنجس بیٹا پیدا ہوا جو کل کا بڑھانے والا تھا اور انکی دوسری بیدربھی نام عورت نے لڑکے کی کامنا سے شیوجی کا آرادہن کیا اسکو مہادیوجی کے بردان سے حمل رہا اور سو برس کے بعد ایک گوشت کا پنڈ ہوا اسے دیکھ بیدربھی شیوجیکا دھیان کرکے اونچے بار بار رونے لگی تب شیوجی برہمن کا روپ دھر اسکے پاس آئے اور انھون نے اس گوشت کے پنڈ کے ساٹھ ہزار ٹکڑے کرڈالے اور وہ نہایت طاقت ور لڑکے ہوگئے جب راجہ سگر اسو میدھ جگیہ کرنے لگے تو انکا گھوڑا اندر نے چورا کر کپل منی کے پیچھے باندہ دیا اور یہ سگر راجہ کے بیٹے ڈھونڈھتے ڈھونڈھتے وہان پہونچکر کہنے لگے کہ یہی گھوڑے کا چورانے والا ہی اسے سن منی نے انکھین کھول دین کہ یہ ساٹھون ہزار راکھ ہوگئے اس بات کو سن راجہ سگر روتے ہوئے جنگل کو چلے گئے تب انکی دوسری رانی کے بیٹے جنکا نام اسمنجس تھا گنگا کے لانے کے لیے عبادت کرنے لگے اور لاکھ برس تک تپ کرکے کال کے جوگ سے وہین مرگئے اسکے بعد اسمنجس کے بیٹے انشمان گنگا جیکے لانے لیے عبادت کرنے لگے وہ بھی لاکھ برس تک عبادت کرتے رہے تب سری کرشن چندرجیکے انکو درشن ہوئے جو کہ گریکھم رت کے کڑوڑون سورجون کی روشنی سے جگت دوبھجا دھارن کیے اور مرلی ہاتھ مین لیے جوان گوپ کا بھیس بنائے پر برہم اور برہما بشن اور شیوجی سے استت کیے ہوے جو آگ مین نہ جلین ایسے کپڑے پہنے ہوئے اور رتنون کے زیورون سے آراستہ ایسے سری کرشن چندرجی کو دیکھ بھگیرتھ جی بار بار پرنام کرکے استت کرنے لگے اور انھون نے اپنے خاندان کے تارنے والے بردان کو انھون سے پایا کہ سری کرشن جی سے یہ سن راجہ تو نہایت خوش ہوئے اور سری کرشن چندر گنگا جی سے بولے ای گنگا جی سرستی کے سراپ سے بھرت کھنڈ کو جاؤ اور ہمارے حکم سے سگر راجہ کے سب بیٹونکو پوتر کرو وہ تمہاری لگی ہوئی ہوا سے ہماری مورتیون کو دھار کر دیبہ بمانون پر سوار ہو ہمارے مندر گولوک یا بیکنٹھ مین آوینگے

اور روگ رہت ہمارے پارکھد ہونگے اور جنم جنم کے کیے ہوئے پاپون کو ناس کرڈالینگے کیونکہ کرڑ ورجنم کے بھرت کھنڈ مین کیے ہوئے
پاپ گنگا مین لگی ہوئی ہوا کے لگنے سے ناس ہو جاتے ہین یہ بیدمین لکھا ہو کہ گنگا جی کے درشن سے دس گنا چھونے سے پن ہو تا ہی
اور عموماً کسی دن نہانے سے کسی بدھ کے بغیر کرڈالے تو سو کرڑ ورجنم کے پاپ ناس ہو جاتے ہین اور جو کسی اچھے دن نہانے سے پھل ہوتا
اوسکو بید نہین کہتے مگر کچھ برہمن کہتے ہین اور برہما بشن اور مہادیو وغیرہ دیوتا سب پھل نہین کہ سکتے ہم عام دنون کے نہانے کا پھل کہتے
ہین اے گنگا جی جیسے بید وغیرہ پرب پر نہانے کا پھل نہین کہتے ویسے ہم بھی پھل نہین کہتے موسل اشنان سے دس گنا زیادہ سنکلپ کرکے
اسنان سے ہوتا ہی موسل اشنان بغیر بدھ کے اشنان کو کہتے ہین جیسے کوئی بغیر منتر وغیرہ پڑھے خالی نہاتا ہی اور اوس کو سنکرات کے برابر
پن ہوتا ہی اور اسی سے دچھنایں مین دو گنا دچھنایں کی سنکرانت یعنے کرک کی سنکرات مین ۔ دچھنایں مین دس گنا اوترائن مین یعنے
مکر کی سنکرانت مین اور کاتک کی سنکرانت کو بے اندازہ پن ہوتا اور اسکے برابر اچھیہ نومی کو پن ہوتا یہ بات بیدمین لکھی ہی ان دنون مین
اشنان کرنا بے اندازہ پن دنیا عام دنون مین نہانے سے گنگا پر جو کچھ وان دے تب پن ہوتا اور منونتر وغیرہ اور جگ وغیرہ تھون
اور ماگھ کی سکل پچھ کی سپتمی اور بھیکھم اشٹمی اور اشوک اشٹمی اور سری رام نومی کو عام دنون سے سو گنا زیادہ پن ہوتا اسی سے دو گنا دسہرے
والی پروا اور دسہرہ کی دسمی اس سے دس حصہ زیادہ پن ہوتا اور بارنی مین چوگنی مہا بارنی اور مہا بارنی سے چوگنی مہا بارنی ہوتی اور
عام دن کے اشنان کرنے سے کروڑ حصہ زیادہ چندرما کے گرہن مین اور چندر گرہن کے دس حصے زیادہ اردھو دیہ مین نہانے سے
ہوتی اتنا کہہ گنگا اور بھگیرتھ کے آگے چپ ہو رہے تب بڑی بھگت سے پرنام کرکے سری گنگا جی سری کرشن سے بولی کہ ہے ناتھ جو سرستی
کے سراپ اور آپ کے حکم اور بھگیرتھ جی کی عبادت سے بھرت کھنڈ مین جاونگی تو پاپی لوگ جو ہمکو پاپ دینگے وہ کس تدبیر سے
ناس ہونگے یہ بتلائیے اور کب تک ہم بھرت کھنڈ مین رہینگی اور آپ کے پرم بھگت پد کو کب لوٹ آوینگی اور ہماری جو اور خواہش
ہی جسکو آپ جانتے ہین اوسکی بھی تدبیر بتلائیے یعنے زمین پر ہمارا کون خاوند ہوگا آپ سبکے دل کی بات جانتے ہین اسلیے تدبیر
بتلائیے یہ سن سری بھگوان بولے اے گنگا جی ہم تمہارے دل کی بات جانتے ہین تم بہتے ہوئے پانی کا روپ دھارن کروگی اسلیے
تمھارا سمندر خاوند ہوگا وہ ہمارے انس سے پیدا ہی اور تم لچھمی سروپنی ہو تمھارا اور سمندر کا میل اچھا ہوگا کیونکہ بڑے کے ساتھ
بڑے ہی پورکھ کا ملاپ سکھ دیتا سرستی وغیرہ جتنی ندیان بھرت کھنڈ مین ہین وہ سب لون سمندر کی عورتین ہونگی مگر ان سبھون مین
بڑی تمھین ہوگی اور آج سے پانچہزار برس کلجگ کے گذرنے تک تم بھرت کھنڈ مین رہوگی اور ہمیشہ ہی تنہائی مین تم سمندر
کے ساتھ بھوگ بلاس کیا کروگی اور بھارت کھنڈ کے رہنے والے بھگیرتھ کے استوتر کے بنائے ہوئے تمھاری استت اور پوجا
کیا کرینگے اور جو کوئی کنوتشا کھوکت بدھ سے تمہارا دھیان اور پوجا کرینگے وہ اشومیدھ جگیہ کا پھل پاوینگے اور چاہے سیکڑون
کوسون پر ہو مگر جو کوئی گنگا گنگا کہے گا وہ سب پاپون سے چھوٹ کر بشن لوگ مین جاتا ہی اور جو ہزار پاپیون کے نہانے
سے تمکو پاپ ہوگا وہ مول پرکرت کے ایک بھگت کے چھونے سے ناس ہو جاویگا اور پاپیون کے ہزار اور مردون کے چھونے
سے جو تمکو پاپ ہوگا وہ مول پرکرت کے منترون کے اوپاسک کے صرف نہانے سے ناس ہو جاویگا اور تم سرستی وغیرہ کے
ساتھ پات چھڑاتی ہوئی بھرت کھنڈ مین جا رہو اور جہان پرکرت کے گنون کا کیرتن ہوتا وہ جگہ تیرتھ کے برابر ہو جاتی اور تمھاری
دھور کے چھونے سے پاپی پوتر ہو جاتا اور جتنے اس دھور کے کنکے ہین اوتنے برس من دویپ مین رہیگا اور جو لوگ گیان بھگت

ہمارا نام لیتے ہوئے تمہارے پاس پران چھوڑینگے وہ سب سری بیکنٹھ مین پہونچینگے اور ہمارے پارکھد ہوکر بہت دنون تک رہینگے
یہان تک کہ پراکرتک برہما کی پرے تک کہین اور جگہ نہ جاوینگے بلکہ بے تعداد پراکرتک لین ہوتے دیکھینگے اگر مرنے کے بعد بہت پن کے
جلنے کے بعد کسیکا شریر تم مین پڑیگا وہ جتنے دن اسکا سر یر تمہارے مین رہیگا اتنے برس بیکنٹھ مین رہیگا اور اسکے بعد پھر جنم دھریگا پھر ہم اپنا
پارکھد بنا لینگے اور چاہے مہا اگیانی ہو مگر تمہارے جل کے چھونے سے مریگا اسے ہم سارو پیہ موچھ دیکر اپنا پارکھد بنا دینگے اور چاہے تمہارا نام
لیکر کہین سیر چھوڑے اسے برہما جیکی عمر کے برابر موچھ دینگے اور چاہے جہان بھگت سے تمہارا نام یاد کرتا ہوا پران چھوڑیگا وہ سب بے تعداد پراکرتک کے بیچ
ہونیکے اندازہ تک سارو پیہ موچھ دینگے اور وہ بمان پر چڑھکر ہمارے پارکھدون کے ساتھ گولوک کو چلا جاویگا تیرتھ پر یا تیرتھ نہ ہونے مین کچھ بھی
فرق نہین کہ ہمارے منتر دن کے پوجنے والے اور ہماری نبید کے بھوجن کرنے والے وہ لیلا ماتر سے تینون بھون پوتر کر سکتے ہین اور جو ابرات
کے جڑے ہوئے بمان پر چڑھکر گولوک کو جاوینگے اور جو ہمارے بھگتون کے رشتہ دار ہین وہ بھی بمان پر سوار ہوکر گولوک کو جاوینگے جو بہت
دُربھ ہو اور جہان جہان گیانی ہمارے بھگت یاد کیے جاتے ہین وہ استھان پوتر ہو جاتے ہین اور ہمارے بھگت تو جیونمکت ہین اس سے
سب بھگت تم مین اشنان کرینگے اور تمہارے پاپ ہرینگے سری کرشن جی سری گنگا جی سے اتنے بچن کہکر بھگیرتھ سے بولے کہ راجہ ان گنگا جی
کی استت کرو اور پوجا بھی کرو یہ سُن بھگیرتھ نے سری گنگا جیکی استت اور پوجا کی اور پرماتما سری کرشن جی کو بار بار پرنام کیا اور گنگا جی اور
سری کرشن جی انتر دھیان ہو گئے اتنی کتھا سُن نارد جی نے پوچھا کہ کس دھیان استوتر اور پوجا سے بھگیرتھ راجہ نے پوجا اور دھیان وغیرہ کیا
سری نارائن جی بولے کہ راجہ اشنان کر دھوئے کپڑے پہن چھ دیوتون کی پوجا کر ایک دل ہو سری گنگا جی کی پوجا کرنے لگے کیونکہ آدمی
پہلے گنیش - سورج - شیو - درگا - انکو پوجکر پوجا کرنیکا ادھکاری ہوتا -

چوپائی

اگہن تلس ہت گنپت پوجا — رب تیروک ہیت نہین دوجا
سندھ ہون ہت ہو پادک کری — بھمی ملن ہیت ہر ہیری
شیو کی گیان ہیت ہی بھائی — مکت ہیت درگا کی گائی
انھین پوج پاوت نرگیانی — سب من بانچھت جگ منہ پرانی
جو نہین پوجت سو نہین پاوت — یہ پران سرت سب گاوت
دھیا پو بھوپ جون دھر دھیانا — سو سن توش کرت بکھانا

ادھیاے بارھوان

دوہا

بارھوین ادھیاے مین رادھا مادھو انگ — سو گنگا پدمہ بھی سوئی کتھب پرسنگ

سری نارائن جی پہلے کے ادھیاے مین کہہ چکے ہین کہ گنگا کا دھیان کہتے ہین سنو وہ اسمین کنوا اور شاکھا کا کہا ہوا دھیان کہتے ہین جو سب
پاپونکا دور کرنیوالا ہے سفید کمل کے رنگ کے پاپ کی ناس کرنیوالی سری کرشن چندر جیکے سیر سے پیدا اور سری کرشن چندر جی کے

برابر پٹ برتا جو آگ مین جلین ایسے کپڑے پہنے زیورون سے آراستہ اور سرد رت کی پورن ماسیون کی سوبھا کرنے والی سب سے پہلے آہستہ آہستہ مسکرانے سے پرسن مکھی اور ہمیشہ جوان نارائن جیکی پیاری شانت سبھاؤ چنبیلی کی مالاون سے پر دہی ہوئی پاٹی کیے سیندور کی بندی لگائے اور طرح طرح کی عمدہ کستوری کیپولون پر لگائے اور پکے ہوئے کندرو پھل کے مانند اٹھ کیے اور موتیون کی آب چورانے والی دانتون کی قطار کیے رنگیک مکھ اور نین سمیت [رخسارہ ۱۲] اور نہایت سخت دو لپستان دھارن کیے اور کیلے کے کھمبونکے مانند جانگھے کیے جو کمر مین لگی ہین جواہرات کی جڑی کھڑاؤن پہنے کامیون کے بھوگ دینے والی نہایت خوبصورت جوان دان دینے والی بھگتونکے اوپر مہربانی کرنیوالی ایسی بشن پدی گنگاجی کو بھجتے ہین اس دھیان سے تین راہون مین جانیوالی گنگاجی کا دھیان کرکے کھورشش اوپچار سے بھجتے ہین یعنے آسن پادیہ ارگھیہ اشنان جل چندن وغیرہ انولیپن - دھوپ دیپ نیبید پان ٹھنڈھا پانی کپڑے زیور مالا گندہ آچمنی عمدہ بچھایہ کھورش اوپچار ہین یہ دیکیا ستت کرے جو اسطرح گنگاجیکی پوجا کرتا وہ اشومیدھ جگیہ کا پھل پاتا اتنی کتھا سن ناردجی نے پوچھا اے رماکانت نارائن جی ہم سری گنگا جیکا پاپ ناس کرنے والا اور پن دینے والا استوتر سنا چاہتے ہین یہ سن سری نارائن جی بولے کہ سنو کہ پاپون کا ناس کرنے والا اور پن دینے والا گنگاجی کا استوتر کہتے ہین -

مول ۱

शिव संगीत सम्मुग्ध श्री कृष्णाङ्ग समुद्भवाम् ॥
राधाङ्ग द्रव्य संयुक्ता ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥ १ ॥

ٹیکا

(۱) شیوجی کے گانے سے موہت سری کرشن جیکے انگ سے پیدا ہوئی اور رادھکا جیکے انگ سے سنجگت گنگا جیکو پرنام کرتے ہین

مول ۲

यज्जन्मसृष्टेरादौच गोलोके रासमण्डले ॥
सन्निधाने शङ्करस्य ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥ २ ॥

ٹیکا

(۲) جس گنگاجی کا جنم سرشٹ کے شروع مین گولوک کے راس منڈل مین شنکر جیکے نکٹ ہوا اُس گنگا جیکو پرنام کرتے ہین

مول ۳

गोपैर्गोपीभिराकीर्णे शुभेराधा महोत्सवे ॥
कार्तिकी पूर्णिमायाञ्च ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥ ३ ॥

ٹیکا

(۳) اور جسکا جنم سرشٹ کے شروع مین کاتک کی پورنماشی کو رادھکا جیکے راس منڈل مین جو کہ گوپ اور گوپیون سے بھرا ہوا تھا اُس گنگاجی کو پرنام کرتے ہین -

مول ۴

कोटियोजन विस्तीर्णा दैर्घ्ये लक्षगुणा ततः ॥
समावृत्ताच गोलोकं ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥ ४ ॥

ٹیکا

(۴) جو گنگا کروڑ جوجن چوڑی اور اُس سے لاکھ جوجن لمبی ہوکر گولوک کو گھیرے ہوئے ہی اُسکو پرنام کرتے ہین اور اُس سے لاکھ جوجن زیادہ لمبائی سے یہ مطلب نہین کہ اتنی چوڑی اور لمبی گنگاجی ہین بلکہ نہایت چوڑی اور لمبی ہین اسیطرح آگے والے اسلوکون مین بھی جاننا چاہیے۔

مول ۵

षष्टि लक्षयोजनाया ततो दैर्घ्ये चतुर्गुणा ॥
समावृत्ताच वैकुण्ठे ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥ ५ ॥

ٹیکا

(۵) جو گنگا چوڑائی مین ساٹھہ لاکھہ جوجن اور لمبائی مین اُس سے چوگنی ہو بیکنٹھ لوک کو گھیرے ہی اُس گنگا کو پرنام ہی۔

مول ۶

त्रिंशल्लक्षयोजनाया दैर्घ्ये पञ्चगुणा ततः ॥
आवृता शिव लोके या ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥ ६ ॥

ٹیکا

(۶) جو گنگا تیس لاکھہ جوجن چوڑی اور اُس سے پانچ حصہ زیادہ لمبی ہوکر برہم کو گھیرے ہوئے ہی اُسکو پرنام ہی۔

مول

त्रिंशल्लक्षयोजनाया दैर्घ्ये चतुर्गुणा ततः ॥
आवृता शिव लोके या ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥ ७ ॥

ٹیکا

(۷) جو گنگا تیس ۳۰ لاکھہ جوجن چوڑی اور اُسی سے چوگنی لمبی ہوکر شیولوک کو گھیرے ہی اُسکو پرنام ہی۔

مول ۸

लक्षयोजन विस्तीर्णा दैर्घ्ये सप्तगुणा ततः ॥
आवृता ध्रुव लोके या ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥ ८ ॥

ٹیکا

(۸) جو گنگا لاکھہ جوجن چوڑی اور اُس سے سات حصہ زیادہ لمبی ہوکر دھرولوک کو گھیرے ہی اُسکو پرنام ہی۔

مول ۹

लक्षयोजन विस्तीर्णा दैर्घ्ये पञ्च गुणा ततः ॥
आवृता चन्द्र लोके या ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥ ९ ॥

ٹیکا

(۹) جو گنگا لاکھ جوجن چوڑی اور اُس سے پانچ حصہ زیادہ لمبی ہو کر چندر لوک کو گھیرے ہی اسکو پرنام ہی۔

مول[۱۰]

षष्टि सहस्र योजना या दैर्घ्ये दश गुणा ततः ॥
आवृता सूर्य्य लोके या ताङ्गङ्गां प्रणमाम्यहम् ॥ १० ॥

ٹیکا

(۱۰) جو گنگا ساٹھ ہزار جوجن چوڑی اور اُس سے دس گنی ہو کر سورج لوک کو گھیرے ہی اُس گنگا کو پرنام ہی۔

مول[۱۱]

लक्षयोजन विस्तीर्णा दैर्घ्ये पञ्च गुणा ततः ॥
आवृताया तपो लोके ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥ ११ ॥

ٹیکا

(۱۱) جو گنگا لاکھ جوجن چوڑی اور اُس سے پانچ گن زیادہ لمبی ہو کر تپ لوک کو گھیرے ہی اُسکو پرنام ہی۔

مول[۱۲]

सहस्र योजनायामा दैर्घ्ये दश गुणा ततः ॥
आवृता जन लोके या ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥ १२ ॥

ٹیکا

(۱۲) جو گنگا ہزار جوجن چوڑی اور اُس سے دس گنی لمبی ہو کر جنگ لوک کو گھیرتی ہی اُسکو پرنام ہی۔

مول[۱۳]

दश लक्ष योजना या दैर्घ्ये पञ्च गुणा ततः ॥
आवृताया महर्ल्लोके ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥ १३ ॥

ٹیکا

(۱۳) جو گنگا دس لاکھ جوجن چوڑی اور اُس سے پانچ حصہ زیادہ لمبی ہو کر مہر لوک کو گھیرے ہی اُسکو پرنام ہی۔

مول[۱۴]

सहस्र योजनायामी दैर्घ्ये शत गुणा ततः ॥
आवृताया व कैलासे ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥ १४ ॥

ٹیکا

(۱۴) جو گنگا ہزار جوجن چوڑی اور اس سے سو حصہ زیادہ ہو کر کیلاس کو گھیرے ہی اُسکو پرنام ہی۔

مول ۱۵

शत योजन विस्तीर्णा दैर्घ्ये दश गुणा ततः ॥
मन्दाकिनी येन्द्र लोके ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥ २५ ॥

ٹیکا

(۱۵) جو گنگا سو جوجن چوڑی اور اس سے دس گُنا زیادہ لمبی ہو مندا کنی کے نام سے اندر لوک مین موجود ہی اُسکو پرنام ہی۔

مول ۱۶

पाताले भोगवती च विस्तीर्णा दश योजना ॥
ततो दश गुणा दैर्घ्ये ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥ २६

ٹیکا

(۱۶) جو گنگا پاتال مین بھوگوتی کہلاتین اور دس جوجن چوڑی اور اُس سے دس گُنا زیادہ لمبی ہو بہتی ہین اُسکو پرنام ہی۔

مول ۱۷

कौशेक मात्र विस्तीर्णा ततः क्षीणा च कुत्रचित् ॥
सितौ चालक नन्दाया ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥ २७ ॥

ٹیکا

(۱۷) جو گنگا ایک کوس چوڑی اور کہین کہین اس سے بھی کم چوڑی ہو ایک نندا کے نام سے زمین پر بہتی ہین اُنکو پرنام کرتے ہین

مول ۱۸

सत्येया क्षीर वर्णा च त्रेताया मिन्दु सन्निभा ॥
द्वापरे चन्दनाभाया ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥ २८ ॥

ٹیکا

(۱۸) جو گنگا ست جگ مین دودھ کے رنگ کی اور تریتا مین چندرما کے رنگ کے مانند اور دواپر مین چندن کے مانند رہتی ہین اُنکو پرنام ہی۔

مول ۱۹

जलप्रभा कलौया च नान्यत्र पृथिवी तले ॥
स्वर्गे च नित्य क्षीराभा ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् २९

ٹیکا

(۱۹) جو گنگا کلجگ مین پرتھوی تل پر جل روپ ہی اور کہین نہین اور سُرگ مین ہمیشہ دُودھ کے مانند ہی اُسکو پرنام ہی۔

مول۲۰

यत्तोय कणिका स्पर्शे पापिनाञ्ज्ञान सम्भवः ॥
ब्रह्महत्यादिकम्पापङ्कोटि जन्मार्ज्जितन्दहेत् ॥२०

ٹیکا

(۲۰) جس گنگا کے جل کی کنکا کے چھونے سے پاپیون کو گیان ہوتا جسکے ہونے سے برہم ہتیا وغیرہ پاپ بھسم ہوجاتے اُس گنگا کو پرنام

مول۲۱

इत्येवङ्कथिता ब्रह्म गङ्गापद्यैक विंशतिः ॥
स्तोत्र रूपञ्च परमम्पापघ्नम्पुण्य जीवनम् ॥२१॥

ٹیکا

(۲۱) اَی برہمن اس طرح اکیس ۲۱ اشلوک پاپ کے ناس کرنے والے اور پُن کے دینے والے کہے گئے۔

چوپائی

جو نت بھگت سہت نر کوتی
پڑہت یاہ اگہہ گن سو کھوتی
پوج بھگو تہ پاوت سینکے
اشومیدہ پھل سب بدہ ٹھیکے
پتر رہت پاوت سُت اٹھک
بھار جا ہین جوُت لہے پاٹھک
روگی روگ ہین پُن ہوتی
بدہ بندہ سون چھوٹت سوجی
اُجبی سجبی ہون نشنکا
مورکھ ہوت پنڈت نشنکا
پربت پرات شبہہ سر سُرکرا
جو استوتر جم نہین تیہہ نیرا
اشبہہ سُپن تا کر شبہہ ہوئی
گنگا اسنان لہت پھل سوئی
یہ سُرندی استون شبہہ گاوا
ناردمُن جو تمہین سُناوا

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اس استوتر سے گنگا جی کی اُستت کر اور گنگا جی کو لے راجہ بھگیرتھ جی وہان گئے جہان کہ سگر کے ساٹھہ ہزار بیٹے راکھ ہوگئے تھے گنگا جی سے چھوئی ہوئی ہوا کے لگتے ہی وہ سب بیکنٹھ کو چلے گئے اور کیونکہ گنگا جی بھگیرتھ راجہ کے لائے جانے سے مشہور ہوئین اس سے بھگیرتھی کہی جاتین اسطرح عمدہ اور پُن اور موچھ دینے والا گنگا جی کا احوال ہمنے کہا اب اور کیا سُنا چاہتے ہو یہ سُن نارد جی بولے کہ گنگا ترپتھگا کیسے پیدا ہوئین جو بھون کو پوتر کرتی ہین اور کہان کہان کس طریق سے پیدا ہوئین سب ہمسے کہیے اور جہان یہ پیدا ہوئین تھین وہان کے لوگون نے کیا کیا۔ یہ سب مفصل بیان کیجیے سری نارائن جی بولے کہ کاتک کی پورنماسی کو رادھا جی کا بڑا اوتسب ہوتا اس دن سری کرشن چندر جی رادھا جی کی پوجا کرکے راس منڈل مین کھڑے ہوئے پھر سری کرشن چندر جی رادھکا جی سے پوجے جا کر نہایت خوش ہوئے اور اسطرح سونک آدک رکھی بھی اُستت کر وہان بیٹھے

سری کرشن چندر جیکے گانے کی مالک دیبی سُندر نالون سے بین بجا کر گانے لگی اُسکے اوپر خوش ہوکر برہما جی نے جواہرونکا ہار دیا اور شیوجی
نے سب سے عمدہ مَن دی جو سب برہمانڈ مین نایاب ہے اور سری کرشن چندر جی نے کوستبھ من دی جو سب رتنون مین عمدہ ہے اور رادھکا جی
نے اَمول رتنونکا ہار دیبی جیکو دیا اور نارائن جی نے عمدہ مالا دی لچھمی جی نے اَمول رتنونکا بنا ہوا سونے کا ہار دیا اور بشن مایا بھگوتی مول
پرکرت ایشری درگا نارائنی نے برہم شکت دی اور دھرم نے جو آگ مین نہ جلین ایسے کپڑے پانوگے نوپر دیے ایسے وقت مین برہما جیکے بھیجے ہوئے
سری شمبھو جی نے راس کی خوشی مین سری کرشن سنگیت گایا اُسے سُن سب دیوتا بیہوش ہوگئے جب لحظہ بھر کے بعد ہوش مین آئے تو راس
منڈل رادھا کرشن سمیت دیکھی - اور زمین پر سب پانی ہوگیا تب گوپ گوپی دیوتا برہمن سب نہایت بلند آواز سے رونے لگے اُسیوقت
برہما جی نے دھیان کرکے جانا کہ لوک کے اودھار کرنیکے لیے سری رادھا اور سری کرشن چندر جی ترتھ روپ ہوگئے ہین تب برہما وغیرہ
دیوتا پرمیشر سری کرشن چندر جیکی استت کرنے لگے کہ ای مہاراج سری کرشن چندر جی اپنی مورت دکھاؤ یہی ہم لوگونکا بردان ہے اتنا کہتے ہی
آکاس بانی ہوتی اُسکو بخوبی سب نے سُنا اُسمین یہ کہا گیا کہ ہم سبکی آتما ہین اور یہ ہماری شکت بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے کے لیے شریر
دھارن کرتی ہے ہماری اور شکت کی دینہہ سے تم کیا کروگے جو کہو کہ ہماری مورت ہمارے بھگت دیکھا چاہین گے تو کہان پاوینگے تو ایسا کرو
کہ ست مَن منکھ مَن اور بیشنو ہمارے منتر سے پوتر ہوکر ہمارے پدکو آوینگے اگر ہماری مورت سرگن کو دیکھا چاہتے ہو تو شیوجی ہمارے اس کہنیکو
پورا کرین اور برہما جو تم جگت کے گرو مہادیو کو حکم دیدو کہ وہ بید کا انگ ساتوت نام تنتر شاستر عمدہ عمدہ منترون سمیت بناوین اور اُسمین طرح طرحکے
استوتر دھیان پوجن منتر کوچ وغیرہ بناکر چھپا رکھین کہ پاپی لوگ ہم سے بگھر رہین اور سیکڑون ہزارون مین کوئی ہمارے منترکے پوجنے والے
رتنو ہونگے جو ہمارے تنترون سے پوتر ہوکر ہمارے پدکو جاوینگے بنا ہمارے منترکے جپے ہوئے کوئی گولوگ مین نہ جاوینگے اور برہما کا ست ہمانڈ
برباد ہو جاویگا اسلیے ای برہما تم پانچ طرحکے لوگ بنانا جو سب سے زیادہ پاپ کرنے کے سبب کوئی پرتھوی باسی کوئی سرگ باسی بھی نہ ہونگے
بلکہ سبکی ہمارے اُس ساتوت تنتر مین جیسے مہادیو بناوینگے سبکی سردھا ہونے پاویگی جو مہادیوجی اس تنترکے کرنے مین مشغول ہونگے تو دیوتون
کا سبھا مین پرتگیا کرین کہ ہم کرینگے تبھی ہماری مورت کو بھی دیکھین گے اسطرح آکاس بانی سری کرشن چندر جی کہکر چپ ہو رہے اُسکو سُن برہما
جی خوش ہوئے اور مہادیوجی سے بولے تب برہما جیکے شیوجی بچن سُنکے گنگا جی کا پانی ہاتھ مین لیکر سنکلپ کرنے لگے کہ ہم بشن مایا کے منترونسے
بھرا ہوا بید کا سارا او تم شاستر بناوینگے اور پرتگیا کو پورا کرینگے کیونکہ جو لوگ گنگا جل چھوکر جھوٹھ بولتے ہین وہ برہما کی عمر تک کال سوتر نرک
مین رہتے ہین جب گولوگ مین دیوتونکی سبھا مین شنکر جی نے ایسی پرتگیا کی تو رادھکا سمیت سری کرشن جی ظاہر ہوئے انکو دیکھ سب دیوتا
خوش ہوکے . استت کرنے لگے اُسکے بعد سمبھو بھگوان نے مُکت کے دینے والا ساتوت تنتر بنایا ای نارد جی یہ تم سے نہایت چھپی ہوئی اور دُربھ
کتھا کہی وہی جو جل روپ سری کرشن اور رادھا جی ہوگئے تھے وہی گنگا جی ہوگئین جو کہ گولوک مین ہوئین تھین - وہی رادھا اور سری کرشن جی
کے انگ سے پیدا ہوئی بھگت مُکت کے پھل کو دیتی ہین -

ادھیاے تیرہوان [۱۳]

دوہا

تیرہ کے ادھیاے مین بشن پریا جو گنگ
ہین تنکر لبتار جت برنو سکل پرسنگ

پہلے کے ادھیاے کی کتھا سنکر نارد جی نے پوچھا کہ کلجگ کے پانچہزار برس گذرنے پر گنگا جی کہان چلی جاوینگی وہ ہم سے کہیے سری نارائن جی
بولے کہ سرستی کے سراپ سے بھرت کھنڈ مین ایشر کی اچھیا سے گنگا جی آئین اور پھر سراپ کے اخیر مین بیکنٹھ کو چلی گئی۔ اور سراپ کے ہو چکنے پر بھرت کھنڈ
کو چھوڑ کے سرستی پدماوتی اور گنگا تینون سری بیکنٹھ مین چلی گئین اور گنگا سرستی اور لچھمی اور تلسی یہ چارون بشن جیکی عورت کہی جاتی ہین اتنا سن
نارد جی نے پوچھا کہ بشن جیکے چرن کمل سے گنگا جی کیسے پیدا ہوئین اور پھر برہما جیکے کمنڈل مین کیسے رہین اور بشن کی عورت کیسے ہوئین اور
مہادیو جی نے کیسے دھارن کیا یہ سب کہیے سری نارائن جی بولے کہ یہ پہلے کا احوال ہر کہ گولوک مین گنگا جی جل روپ سے رادھا کرشن جیکا انگ سے
پیدا ہو کر ہوئی تھین جو انھین کی النس سروپنی تھی جو اُس ورو یعنے جل کی مالک دیبی ہر وہ پرتھوی مین اپر تماہر یعنے اُسکے برابر کوئی نہین ہر
جو نوجوان سب زیورون سے آراستہ سردرت کی دوپہر مین پھولے ہوئے کمل کا جیسا مکھ کیے آہستہ آہستہ مسکراتی ہوتی من کو ہر لیتی ہر اور
تپائے ہوئے سونے کے مانند آبدار اور سردرت چندرمان کے برابر روشن اور سدھ ستوگن روپنی اور نہایت کٹھور جانگھون سمیت اور نہایت
عمدہ نتمبھ کیے۔ اور گول اور بھاری اونچی اور نہایت کڑی اور سخت پستان سے سجی ہوئی اور رسیلے اور ٹیڑھے کٹاچھ کرتی ہوئی آنکھین اور
چوترہ ۱۲
سیندور کے بندے سمیت چندن کا بند لگائے اور کستوری تر سمیت گل دوپہری کے مانند سرخ اوٹھ اور پکے ہوئے انار کے دانون
کے مانند دانتون کی قطارون سے سجی ہوئی اور نہایت عمدہ کپڑون سے آراستہ اور پیراستہ لجیا جگت کا ماتر ہو سری کرشن چندر جی
کے آگے بیٹھی تھین اور کپڑے سے منھ ڈھانپ کر آنکھون سے سری کرشن جی کا منھ تکتی تھی اور نہایت خوش اور بھوگ کی خواہش کیے
ہوئے مہاراج کے منھ دیکھنے سے بیہوش ہو گئی اُسیوقت رادھکا جی بھی آئین جو تیس کرڑ ورڑ گوپیون سمیت کرڑور چندرما کی روشنی سے
بھری ہوئی تھین اور مارے غصے کے آنکھین اور منھ سرخ ہو گیا اور شریر کا رنگ زرد رنگ کے چمپے کے مانند تھا۔ اور انکی مست
ہاتھی کی چال تھی اور اموِل زرد کپڑے پہنے اور کستوری کا بند لگائے اور جلتے ہوئے دیپک کے مانند چمکدار پارجات کے پھولونکی مالا
پہنے ہوئے اور مارے غصے کے اُٹھ کنپاتے ہوئے آکر سنگھاسن پر سری کرشن چندر جی کی بائین بغل مین بیٹھ گئی ادھے سری کرشن چندر جی
دیکھ اُٹھ کھڑے ہوئے اور نہایت شیرین کلامی سے بولنے لگے۔ اور سب گوپ اور سری کرشن چندر جیکے پارکھدون نے نہایت خوف زدہ
پرنام کیا اون لوگون نے اور سری کرشن چندر جی نے بھی بخوبی اُنکو خوش کیا اور گنگا جی بھی یکبارگی اُٹھکر بہت طرح کی استتت کرکے ڈرتی
ہوئی خیر و عافیت پوچھنے لگی اور کانپتی ہوئی دھیان کرکے سری کرشن چندر جی کے چرنون مین دل لگائے تھی تب سبکے مالک سری کرشن چندر
جی نے گنگا کو ڈرے ہوئے دیکھ نجوف کیا اور سنگھاسن کے اوپر ایسی رادھا جیکو دیکھا کہ سُکھ سے دیکھنے کے لائق برہم تیج سے روشن اور بے تعداد
برہما کے بنانے والی آدین سناتنی ہمیشہ بارہ برس کی جوان اور روپ اور گن مین لاثانی شانت انت آدانت رہت پت برتا شبھ سُبھد
سوامی کے سوبھاگ سمیت خوبصورتی مین سُندریون سے عمدہ کرشن جیکی ادھانگنی تیج پراکرم مین کرشن چندر جی کے برابر لچھمی اور
جیکے مالک سے پوجی گئی اور انپے تیج سے سری کرشن چندر جی کے تیج کو ڈھانپے اور سکھی کا دیا ہوا پان کھاتی جنم رہت سبکی ماتا
جیکے پرانون کی دیبی ایسی سبکی مالک کو دیکھکر گنگا جی سیر نہ ہوئی آنکھون سے اُنکا درشن رس پینے لگی اُسیوقت رادھا جی سری کرشن
جی سے میٹھے بچن مسکراکر بولی کہ اے پران پیارے یہ عورت کونسی ہر جو آہستہ آہستہ مسکراتی ہوئی کاماتر ترچھی آنکھین کیے آپ
منھ کو دیکھتی ہر اور آپ کو دیکھ بیہوش ہو گئی ہر اور کپڑے سے منھ ڈھانپ کر بار بار دیکھتی ہر اور تم بھی اُسکو دیکھ کاماتر ہو مسکرا رہے
ہمارے جیتے جی گولوک مین ایسی بے انصافی ہونے لگی تم بار بار ایسے ہی کام کیا کرتے ہو اور ہم نہایت محبت اور عورت کے [illegible]

سوبھا دیو ہونے کے سبب معاف کرتی ہین اسلیے ای لمپٹ اس اپنی پیاری کو لیکر گولوک سے باہر چلے جاؤ اور کسیطرح تمہارا کلیان نہوگا ہم نے
پیشتر تمکو چندن کے بن مین برجا گوپی کے ساتھ بہار کرتے دیکھا تھا تب سکھیون کے کہنے سے معاف کردیا تھا اور تم ہماری آواز کے سنتے ہی
انتردھیان ہوگئے تھے اور ہمارے ڈرسے برجا ندی روپ ہوگئی تھی جو آج تک کروڑ جوجن چوڑی اور چار کروڑ جوجن لمبی ہو تمہاری اچھی کرت
روپ دھرے آج تک موجود ہی جب مین گھر کو چلی آئی تو تم اُسکے کنارے پر جاکر برجا کہکر بہت اونچے سے رونے لگے تب اُس سدہ جوگنی
برجا جی نے مورت دھارن کرکے تمکو درشن دیا تب تم نے اُسے کھینچ متھن کیا جس سے اُسکو حمل رہگیا اُس سے ساتون سمندرون کے
ک پورکھ پیدا ہوئے پھر ہمنے تمکو سوبھا نام گوپی کے ساتھ بہار کرتے ہوئے چمپے کے جنگل مین دیکھا اور ہماری آواز سنتے انتردھیان ہوگئے
ہمارے ڈرسے سوبھا دیہہ چھوڑکر چندرمان کے منڈل کو چلی گئی تب اُسکا سر نہایت تیج کا بھرا ہوا ہوگیا تب کانپتے آپنے کچھ اُسکو تقسیم
کیا اب اُسکی تفصیل یہ ہی کہ کچھ سونے کو اور کچھ منی کو کچھ استریون کی شکل کملون کو کچھ راجاؤن کو کچھ لونکو کچھ پھلون کو کچھ پکے ہوئے ان کچھ گھر کو کچھ
دیوتون کو اور کچھ دودہ کو دیدیا اور پھر ہمنے تمکو پربھا نام گوپی کے ساتھ ایسا ہی کام کرتے ہوئے بندرابن مین دیکھا تھا تب بھی تم ہماری
آواز سنکر انتردھیان ہوگئے تھے اور پربھا بھی مارے خوف کے دیہہ چھوڑکے سورج منڈل کو چلی گئی تب اُسکے سر مین بڑا تیج ہوگیا تب
آپ محبت سے روتے ہوئے آپنے اُسکے حصے کرکے کچھ آگ کو کچھ پہلوانون کو کچھ دیوتون کو کچھ اپنے بھگتون کو کچھ ناگون کو کچھ برہمن کو اور کچھ منیون کو
اور عابدون کو اور سہاگا عورتون کو کچھ جس چاہنے والون کو روور کردیا اور پھر اس منڈل مین شانت نام گوپی کے ساتھ بھوگ کرتے ہوئے ہمنے
دیکھ لیا تھا جب بسنت رت مین پھولون کی سیجیا پر مالا وغیرہ پہین بہار کرتے رہے تب بھی ہماری آواز سنتے انتردھیان ہوگئے تھے اور ہمارے
ڈر کر شانت گوپی دیہہ چھوڑ تمہارے سر مین لین ہوگئی تھی اور تمنے بھی اُسکے حصے کرکے رو رو کر برہما کو کچھ ہمکو کچھ شدہ ستو روپ لچھمی جی کو
کچھ منتریون کے پوجنے والون کو کچھ شاکتون کو کچھ عابدون کو کچھ دہرم کرنے والون کو دیدیا اور اس سے پیشتر اسی طرح چھما نام
گوپی کے ساتھ ہمنے تمکو دیکھا جب تم نہایت خوبصورت مالا پہنے چندن لگائے اُسکے ساتھ سکھ سے بیہوش ہو پھولون کی سیجیا پر سوگئے اور
ننگ کے سکھ سے اُسی سے لپٹے ہوئے پڑے تھے تب ہمنے اُسکو جگایا تھا اور آپ بھی اس بات کو یاد کرو کہ ہمنے تمہارا پیتامبر مرلی بن مالا کو
کوستبھ منی اور انمول رتنون کے کنڈل لے لیے تھے اور پیچھے سے پریم کے مارے سکھیون کے کہنے سے دیدیے تھے اور شرم سے آپ کالے ہوگئے
اور چھما مارے شرم کے دیہہ چھوڑ پرتھوی کو چلی گئی اُسکے تمنے حصے کرکے بشن جی بشنو اور دہرم کہنے والون اور دہرم اور ضعیف اور تپسیون اور دیوتون
کو تقسیم کردیا یہ سب تمسے کہا اب کیا سنا چاہتے ہو ہم تمہارے اسطرح کے بہت گن جانتی ہین اتنا کہہ رادھا جی نے سرخ کمل کے برابر
آنکھین اور نیچے کو منہہ کیے ہوئے نہایت شرمندہ ہوکر گنگا جی سے کچھ کہنے لگی جب گنگا جی نے جانا کہ اب یہ ہمکو کچھ کہینگی تو جوگ ابھیاس سے
گیان ہو اُسی پانی مین پربیس کر گئی تب رادھا جی جو سدہ تھی گنگا جی کو سب کہین جل مین ملی ہوئی دیکھ پینے کے لیے گنڈوش مین
لینا شروع کیا تب سدہ جوگنی گنگا جی رادھا کے دل کی بات جان سری کرشن چندر جی کے چرن مین آگہس گئی تب رادھا جی نے
برہم لوک بیکنٹھ سب کہین گنگا جی کو تلاش کیا مگر گنگا جی کو نہ دیکھا یہان تک کہ سب بھوگول اور بیکنٹھ وغیرہ لوک بغیر پانی کے ہوگئے
سب جگہہ پانی کے جانور مر مر کر ڈھیر ہوگئے تب برہما بشن مہادیو سیش ناگ دہرم اندر چندرما سورج منو منی دیوتا سدہ اور تپسوی
مارے پیاس کے دکھی ہوکر گولوک مین پہونچے اور سب گوبند پرکرت سے پرے سبکے الیش بر دینے والے گوپی اور گوپیون مین سب سے
بڑے نراکار نرلیپ نراسرے نرگن نربکار نرنجن خود مختار ساکار بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے والے ستو روپ ستیہ کے الیش ساچھی

روپ سناتن پرم پرماتما ایشر سری کرشن چندر جیکو پرنام کرنے لگے اور پرنام کے بعد گڑگڑا آنکھون سے آنسو بہانے لگے پھر پر برہم پرمیشر سری
کرشن جی مہاراج کو انمول جواہرات کے جڑے ہوئے سنگھاسن پر بیٹھے ہوئے راس مین دیکھا اور انکو مین اور رادھا بست دیکھکر خوش ہو
متعجب ہوئے اور اسمین دیکھکر برہماجی سے بولے انکا مطلب جان برہماجی دہنے طرف بشن جی کو اور بائین طرف شیوجی کو کرکے سری کرشن چندر
جی کے پاس گئے اور برہماجی نے راس منڈل مین جاکر یہ دیکھا کہ سب کرشن اور گوپ ایکہی سے ہین اور سب برابر آسن پر بیٹھے ہین اور دو بھجا
دھارن کیے مرلی ہاتھ مین لیے بن مالا پہنے اور کوستبھ منی سے سجے ہوئے رتن مالا پہنے نہایت خوبصورت شانت سروپ دیکھا تب برہماجی نہین
پہچان سکتے کہ کون سیوک اور کون مالک ہے ایک لحظہ مین تو سب تیج سروپ وہان دکھائی دیتے تھے اور کبھی نراکار کبھی آکار سمیت ایسی
دیکھتے رہے اسی ساعت مین ایک سری کرشن چندر جی کو رادھا بنا دیکھا پھر فوراً ایک آسن پر رادھا سمیت سری کرشن چندر جی مہاراج
بیٹھے دیکھا پھر تو رادھا کا روپ دہرے سری کرشن چندر کو دیکھا اور انکا روپ دہارن کیے رادھا کو دیکھا بلکہ عورت مرد اور مرد کی پہچان نہ
تب اپنے ہردے مین بیٹھے ہوئے سری کرشن جی کا برہماجی نے دہیان کیا اور بڑی استت کی تو اسکے بعد رادھاجی کو کے سری کرشن چندرجی کو دیکھا
جو اپنے پارکہدون کے ساتھ بیٹھے ہین انکو ایسے دیکھ پھر پرنام اور استت کرنے لگے ان برہما وغیرہ کے مطلب کو جان سری کرشن چندرجی بولے
ای برہما اور مہادیوجی آیئے خیر و عافیت تو ہے آپ گنگاجی کے لیجانے کے لیے آئے ہین مگر گنگاجی تو رادھا کے خوف سے ہمارے چرنون
مین لین ہو گئی کیونکہ ہمارے پاس بیٹھنے کے سبب گنگاجی کو رادھاجی پی لینا چاہتی تھی اسلیے تم رادھاجی کی خوشامد کرو اور عرض معروض
کرکے گنگا کو بیخوف کرو تو لیجاؤ سری کرشن جی کی بچن سن برہماجی مسکرانے اور رادھاجی کی استت کرنے لگے پھر بولے کہ راس منڈل مین گنگا
تمھارے اور سری کرشن چندرجی کے انگون سے پیدا ہوئی جو تم دونون کے شنکرجی کے شبد سے موہت ہونے پر سری کرشن چندرجی کے
اور تمھارے انس سے جل روپ کر پیدا ہوئی ہین اور اسی سے تمھاری کنیا کے برابر ہین اب تمھارا پوجن کرین اور انکے پت بیکنٹھ کے
الگ چتربھج بشن جی ہونگے اور یہ اپنی کلا سے بھوتل مین پہونچین گی تب سمندر انکا پت ہوگا اور گنگا گولوک مین ہمیشہ رہینگی اسکی تم ماتا
ناخون وہ تمھاری ہمیشہ کنیا روپ بنی رہینگی برہما کے ایسے بچن سن رادھاجی نے منظور کیا تب بیخوف ہوکر سری کرشن چندرجی کے پانو کے انگوٹھے
سے باہر نکلی وہی جل برہماجی نے تھوڑا سا اپنے کمنڈل مین رکھ لیا اور کچھ مہادیوجی نے اپنے سر پر دہارن کر لیا اسیوقت گنگاجی
برہماجی نے رادھکاجی کا منتر دیا اور اسکا استوتر کوچ پوجا کی بدھ دہیان پورشچرن مع ترکیب کے سب سام بید کا کہا ہوا دیا تب گنگا
رادھکاجی کی پوجا کر بشن جی کے ساتھ بیکنٹھ کو چلی گئی اسی طرح لچھمی سرستی گنگا اور تلسی سنسار کی پوتر کرنے والی سری نارائن بیکنٹھ
بہاری کی چار عورتین ہوئین جب گنگاجی بیکنٹھ کو چلی گئی تو ہنسکر سری کرشن جی برہما سے سبکے کال کا پرمانت کہنے لگے جو پنڈت بھی ...
کہ ای بشن جی برہماجی مہیشرجی گنگاجی کو لو اور ہمسے کال کے پرمانت سنو ہم اور سب دیوتا اور منی سدھ جیسی اور جو کوئی ...
آئے ہو گولوک کے سبب جیتے ہو اور سب بشو بیکنٹھ کو چھوڑ پانی مین ڈوب گئے کیونکہ اسوقت کلپ برچھ ناس ہوگیا ہے اسی
اور برہمانڈون مین جو برہما وغیرہ ہین وہ ہم مین لین ہو گئے اسلیے تم اپنا برہمانڈ بناؤ پیچھے سے گنگا آوینگی اسیطرح ہم اور بشنو ...
برہما وغیرہ کی سرشٹ پھر کرنے آپ بھی دیوتون کے ساتھ جلد جایئے تمھارا بہت وقت صرف ہوا بہت برہما ہو گئے اور اب بہت ہو

چوپائی

یہ کہ رادھا ناتھ کر ہانسہ
من مین کرنا کر دھیور

سکل دیو پُن جائے جتن تے ۔ ہرشٹ کرن لاگے من تن تے
تب گولوک ٹکی سری گنگا ۔ اُر بکنٹھ ما نہہ ہرسنگا
شیو پُر برہم لوک مُنہہ نکلے ۔ جنھہ جنھہ پر بھرم رہین تنھہ کھکلے
کین بھیہ سراگیا پائی ۔ سب بدھ سکل جگن سکھہ دائی
بشن پاد نیکج سون جا سون ۔ کلکسی بشن پدی وُھین تا سون
یہ گنگو پا کھیان کمھا نا ۔ نارد تم سن سہت بدھانا
سکھہ موچھ پردسار پُر اتم ۔ سُنا جہت اب کون مہاتم

ادھیائے چودھوان ۱۴

دوہا

چودھوین ادھیائے مین گنگا ہر سمبندہ ۔ کہت بھیو جم سو سُنہہ بدھ جن سر تشیچ پربندہ

اتنی کتھا سُن نارد جی نے سری نارائن جی سے پوچھا کہ تھیں سرستی گنگا اور تلسی جو تینون لوگون کو پوتر کرتی ہین سری نارائن جی کی یہ چار ورتین ہوتین اور یہ بھی ہمنے سُنا کہ گنگا بکنٹھ کو چلی گئین مگر نہین سُنا کہ گنگا جی سری بشن جی کی عورت کیسے ہوئین یہ سُن سری نارائن جی بولے کہ جب سری گنگا جی بکنٹھ کو چلین تھین تب اُنکے پیچھے برہما جی بھی اُنہین کے ساتھ چلے گئے اور جاکر سری جگت کے مالک سری کرشن بکنٹھ بہاری سے پرنام کرکے بولے کہ اے بھگوان جو گنگا دیبی درو سروپنی رادہا اور سری کرشن چندر جی کے انگ سے پیدا ہوئی ہے وہ نوجوان سُشیل سُندری شُدہ ستو روپ اور غصہ اور اہنکار بغیر ہین اور کیونکہ سری کرشن چندر جی کی انگ سے پیدا ہوئی ہین اسلیے انکو چھوڑ اور کو قبول نہین کرتی دیکھو پھر اُنکو کیون نہین بھجتی تو اُنکے پاس تو رادہکا جی موجود ہین جو اُنکو پی جانے کے لیے تیار ہوئی تھین جب اُنھون نے یہ حال جانا تو پہلا تھا سری کرشن چندر جی کے چرنون مین پربیس کر گئی اسلیے گولوک سوکھ گیا تو ہم گولوک کو گئے جہان سری کرشن چندر جی ہمیشہ رہتے وہان پہونچتے ہی سبکے انترجامی بھگوان کرشن چندر جی نے سبکے دل کی بات جانکر اپنے پانون کے انگوٹھے کے ناخون کے سرے سے گنگا جی کو باہر کر دیا اور ہمنے اُنکو رادہکا کا منتر دیدیا اور سب گول کو سجل کر انھین بھی آپ کے پاس لے آئے ہین اسلیے آپ گاندھرب بدھ سے انکو قبول کیجیے کیونکہ دیوتون کے مالکون مین آپکو رسک جانکر یہ آئی ہین تم پورکھون مین رتن ہو اور یہ عورتون مین رتن ہے اور سب گنون سے بھری ہوئی استری کا سنگم سب گنون کے لیے ہوئے پورکھون کے ساتھ اچھا معلوم ہوتا اور اُسکے سوا اپنے آپ سے آئی ہوئی عورت کو جو پورکھ قبول نہین کرتا اُسکو چھوڑ مہالچھمی غصہ ہو کر چلی جاتی ہے اسمین شک نہین ہے اسلیے جو پنڈت ہوتا ہے وہ پرکرت کی بعزتی نہین کرتا اور سب پورکھ پرکرت سے پیدا ہوئے ہین اور سب عورتین بھی پرکرت سے ہی ہین اسلیے مرد اور عورت ایکہی ہین اسمین بعزتی نہ کرنی چاہیے اور اگر یہ کہو کہ انکا تو کرشن جی مین دل لگا ہوا تھا تو ہمکو کیسے خاوند بنانے آئی ہے تو آپ ہی بھگوان ناتھ پرکرت سے پرے کرشن کیونکہ اُسی ایک ہی سروپ کے آدھے انگ سے دو بھجا دھارن کیے کرشن چندر اور آدھے سے چتربھج آپ ہین اور کرشن جیکے بائین انگ سے رادہکا جی پیدا ہوئی تھی اور داہنے انگ سے رادہکا آپ ہوئین اور بائین انس سے مہالچھمی اور کیونکہ کرشن جی اور آپ ایکہی ہین اسلیے رادہکا

اور لچھمی جی اُلمھی ہین اور کیونکہ آپ ہی کے انگ سے یہ گنگا پیدا ہوئی ہین اسلیے آپ کو قبول کیا چاہتی ہین جیسے پرکرت پورکھ ایک ہی انگ ہین ویسے ہی عورت مرد ایک ہی ہین کچہ فرق نہین اتنا کہ برہما جی گنگا جی کو نارائن کو سونپ کر چلے گئے اور گاندھرب بیاہ کی ریت سے سری بشن جی نے شادی کرکے انکو قبول کرلیا اور گنگا جی کا کستوری چندن وغیرہ لگا ہوا ہاتھ پکڑکر بہار کرنے لگے اسطرح سے جو گنگا پرتھوی کو گئی تھی وہ اپنی جگہ بیکنٹھ کو لوٹ آئی اور کیونکہ بشن جی کے چرن سے نکلی تھی اسلیے بشن پدی کہلاتی ہے اور بہار کرتے کرتے نوسنگم کی لیلا سے گنگا جی بیہوش ہوگئین جو رسیلے سری بشن جی کے سمبھوگ کی رسک ہین اسطرح گنگا کو بہار کرتے ہوئے دیکھ سرستی جی دُکھی ہو ہمیشہ گنگا جی سے دل ہین عداوت رکھتی تھی اگرچہ لچھمی جی ہمیشہ رُوکا کرتی تھین۔ مگر سرستی جی سے گنگا کبھی بغض اور کینہ نہ رکھتی یہان تک کہ گنگا جی کو سرستی نے سراپ دیا جس سے وہ بھرت کھنڈ مین آئین یہ کتھا پہلے مفصل کہہ چکے ہین سرستی کے ساتھ گنگا جی سمیت بشن جیکی تین عورتین ہوئین پیچھے تلسی سمیت چار عورتین ہوگئین

ادھیاے پندرھوان [15]

دوہا

پوچھو نارد سو کہب سُنہہ سکل دے کان	پندرھوین ادھیاے مین تُلسی کرادو کھان

نارد جی نے پہلے کے ادھیاے کی کتھا سُنکر پوچھا کہ تلسی جی پت برتا نارائن جی کی عورت کیسے ہوئین پہلے کے جنم مین یہ کہان پیدا ہوئین تھین اور کسکے خاندان مین اور کسکی لڑکی اور کس عبادت سے بشن جیکو ملین جو بشن جی نرنکار نشو سروپ نارائن پربرہم پرمیشر التیسر سبکے مالک سرگیبہ سربادہار سرب روپ اور سبکے مالک ہین اور ایسی مہا بشن جیکی پیاری درخت ہوگئی اور راون سے ایسے تپسوی کیون دُکھ دکھئین اسمین ہمکو نہایت تعجب ہوتا ہی ہمارے اِس شک کو آپ دور کیجیے کیونکہ آپکا نام سندیہہ بھنجن ہے یہ سُن نارائن بولے کہ پُن وان بشنو پوتر جسوی بڑی کرت والے اور بشن جیکے انس سے ایک دچھ ساورنی نام مَن ہوئے اُسکے بیٹے برہم ساورنی ہوئے جو بڑے دہرم والے اور پوتر تھے اُسکے بیٹے بشنو اور جتیندری دہرم ساورتی مَن ہوئے اُسکے بڑے بشن جیکے بھگت اندر ساورنی ہوئے اُسکے مہادیو جی کے پوجنے والے برکھ دہوج بیٹے ہوئے جسکے آسرم پر مہادیو جی آپ ہی دیوتون کے تین جگ تک رہے اُس راجہ کے لڑکے سے بھی زیادہ مہادیو جی کو تھی اسلیے وہ راجہ نہ نارائن دیوتا کو مانتا نہ لچھمی کو نہ سرستی کو کہان تک کہین اُسنے سب دیوتون کی پوجا دور کردی یہانتک کہ بہادون کے مہینے مین مہا لچھمی کی پوجا نہ کی اُسی طرح اُس پاپی نے ماگھ کی پنچمی کو سرستی کی پوجا دور کردی جب جگ یہ اور بشن جیکی پوجا کی برائی کرنے لگا تو سورج نارائن نے نہایت غصہ ہوکر اُسکو سراپ دیا کہ اے راجہ تمہاری لچھمی جاتی رہے اس سراپ کو شنکر شیو جی ترسول لیکر سورج کی طرف دوڑے اور سورج نارائن اپنے پتا کشیپ جی کو ساتھ لیکر برہما جیکے سرن مین پہونچے شیو جی بھی ترسول لیے اور غصہ کیے برہم لوک مین پہونچے تب مارے ڈر کے سورج آگے کر برہما جی بیکنٹھ مین گئے برہما کشیپ اور سورج سب مارے ڈر کے بیاکل تھے جب بیکنٹھ مین نارائن جی کے سرن مین گئے تھے وہان پہونچ بار بار پرنام کر سری بشن جی سے اپنے خوف کا سب احوال کہا تب سری نارائن جی نے مہربانی سے تینون دیوتون کو بیخوف کردیا اور کہا تم سب یہان بیٹھو ہم بیٹھے ہین تو تم لوگون کو کسکا خوف ہے جو ہم کو جہان کہین خوف زدہ ہو مصیبت مین یاد کرتے ہین اُنکی ہم وہین جاکر رچھیا کرتے ہین اور اے دیوتو ہم سب جگت کی پرورش کرنا اور بہار روپ سے ہر پیدا کرنا

اور شیو روپ ہوکر ناس کرتے ہین شیو ہم ہی ہین تم ہم ہی ہو رجوگنی تموگنی ہوکر سرشٹ کی پرورش اور ناس بھی کیا کرتے ہین تم سب دیوتا
جاؤ تمہارا کلیان ہوگا اور کچھ فکر نہوگا جاؤ آج سے ہمارے دروازے پر شنکر سے تمکو کبھی بھی نہوگا اور وہ ستی کے پت بھگوان مہادیو تو سکے
مالک بھگتون سے گے آدہین اور بھگت تمسبل ہین سودرشن اور شیوجی یہ دونون ہمکو جان سے زیادہ عزیز ہین برہمانڈون مین سودرشن اور شیوجی سے
زیادہ کوئی تیجسوی نہین ہے مہادیوجی کروڑ سورج لیلا ماتر مین بنا سکتے ہین اور کروڑ برہما بنا سکتے ہین ایسا کوئی کام نہین جو شیوجی نہ کرسکین
شیوجی کے پرے گیان کچھ بھی نہین کیونکہ رات دن ہم اُنکا دہیان کیا کرتے ہین اور وہ بھی پانچون مکھون سے ہمارے منتر اور گن گایا کرتے
ہین اور ہم بھی شیوجی کا رات دن کلیان چاہتے ہین کیونکہ جو ہمکو جیسے بھجتا ہے اُسکو ہم بھی اسیطرح بھجتے ہین شیوجی شیو روپ یعنے کلیان
سروپ ہین اور شیوجی موچھ دینے والے ہین اسلیے پنڈت اُنکو شیو کہتے ہین یہی باتین ہو رہین تھین کہ اُسیوقت ترسول ہاتھ مین لیے سُرخ
آنکھین کیے بیل پر سوار شنکرجی آپہونچے اور جلد بیل سے اُترکر نہایت بھگت سے بشن جیکو پرنام کیا اُسوقت بشناتھ [?] نئے بادل کے
مانند سیام سُندر چتربھوج رتنون کے سنگھاسن پر بیٹھے اور جواہرات سے آراستہ کریٹ کنڈل جگر جن مالا دہارن کیے سب انگون مین چندن لگائے
زرد کپڑے اوڑھے اور لچھمی جیکا دیا ہوا پان کھائے اور بدیا دہریون کے ناچ اور گانا سُنتے اور دیکھتے تھے بشن جی نے مہادیوجی کو نمسکار کیا اور
مارے ڈر کے سورج جی نے نمسکار کیا اور کشیب جی نے بڑی بھگت سے نمسکار اور استت کی اور شیوجی نارائن جی کی استت
کرکے سنکھ سے آسن پر بیٹھے اور سستانے لگے تب بشن جیکے پارکھد سفید چامر ہلانے لگے اُسوقت بشن جی نہایت میٹھے بچن مہادیوجی سے
بولے کہ کہیے یہان کیسے آئے اور غصہ کا کیا سبب ہے مہادیوجی بولے کہ ہماری جان سے عزیز برکھ دہوج راجہ کو سورج نے سراپ دیا یہی ہمارے
غصہ ہونے کا سبب ہے اسلیے ہم سورج کے مارنے کو آئے ہین وہ سورج کشیپ مُن اور برہما کے ساتھ آپکے سرن مین آئے اور جو دہیان
سیوا اور بچن سے آپکی سرن مین آتے ہین اُنکی مصیبت چھوٹ جاتی ہے اور بیخوف و خطر ہوکر بوڑہاپے اور موت کو جیت لیتے اور پھر جو پرتچھ مین
آپکے سرن مین آئے ہین اُنکے پھل کو کیا کہین کیونکہ آپکا یاد ہی کرنا بیخوف کرتا ہے اور منگل دیتا ہے اب تو یہ کسی سے نہین مرسکتے کہیے ہمارے
اس بھگت کا کیا ہوگا جسکی سورج کے سراپ سے لچھمی جاتی رہی ہے یہ سُن بشن جی بولے اے شیوجی بیکنٹھ مین آدھی گھڑی مین اکیس جگ
گذر گئے اتفاق سے اتنا وقت گذر گیا آپ جلد اپنے مکان کو جایئے آپکا بھگت برکھ دہوج مرگیا اُسکا بیٹا رتھ دہوج بھی سری ہت
مرگیا اب اُسکے بڑے بھاگوان دہرم دہوج اور کش دہوج بیٹے سورج نارائن کے سراپ سے سری ہت ہین جو بڑے بشنو
ہین اُنکو نہ راج ملا ہے نہ لچھمی ملی ہے اور وہ لچھمی جیکی عبادت کرتے ہین اون دونون کی عورتون مین اپنے انس سے لچھمی جی اوتار لینگی
تب وہ دونون دولتمند ہوجاوینگے اب آپکا بھگت مرگیا اب آپ جاوین اور برہما وغیرہ آپ بھی جائیے

چوپائی

اتنا کہہ ہر کملا سنگا
بہرہ رب کشیب کے بچ نہو نو
گئے سبھا سون گرہ سری رنگا
شیو تب بہت کین تب گمنو

ادھیائے سولہوان

دوہا

سولہوین ادہیاے مین راج بھون مہنہ نیک	لچھمی کا اوتار شبھ ہوئی کہہ سوکھنیک

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اُن دونون راجاؤن نے مہا لچھمی کی بڑی تپسیا اور آرادہنا کر اپنی خواہش کا بر پایا اور مہا لچھمی کے بر ان
دہرم ہوج کشدہوج دونون تپ والے اور بتروان ہوکر پرتھوی کے راجہ ہوئے کشدہوج کی عورت کا نام مالاوتی تھا جو پت برتا تھی اُسنے لچھمی جنکے
انس سے ستی کنیا پیدا کی وہ پیدا ہوتے ہی گیانی ہوئی اور بید دہن کر سوری کے گھر سے اُٹھکھڑی ہوئی اور کیونکہ اُسنے پیدا ہوتے ہی بید پڑہا
اسلیے عقلمند لوگ اُسکا نام بیدوتی کہنے لگے اور پیدا ہوتے ہی وہ نہا کر جنگل مین عبادت کرنے چلی گئی اگرچہ سبھون سنے منع بھی کیا مگر اُسکا
دل تو نارائن مین لگا تھا کسی کا روکنا مانتی اُسنے لشکر مین جا کر ایک منونتر تک نہایت سخت عبادت کی اُسپر بھی جوان اور موٹی بنی رہی
کچھ بھی دُکھ نہوا تب اُسنے یکایکی آکاس بانی سُنی کہ جنم انتر مین تمھارے خاوند بشن جی خود ہونگے اتنا سُن خوش ہوکے پھر وہ عبادت
کرنے لگی ایک نہایت ویران جگہ گندہ مادن پہاڑ پر عبادت کرنی شروع کی وہان بہت دن عبادت کرتی تھی کہ اُسنے بڑے دُکھ دینے والے
راون کو دیکھا اور مہمان جانکر اُسے پادیہ ارگھ وغیرہ دیا لذیذ پھل اور پانی سے بھی خاطر و تواضع کی اُسنے پھل وغیرہ کو کھا کر وہ پاپی اُسکے پاس
بیٹھا اور پوچھنے لگا کہ ای سُندری تم کون ہو اُسنے اُسکا ایسا روپ دیکھا تھا کہ اُسکی نہایت سخت چھاتی سرت کے کمل کی مانند منہ آہستہ آہستہ
مسکراتی ہوئی سُندر دانتون سے سوبھا دیتی تھی ایسی خوبصورت دیکھ وہ کام کے بانون سے دُکھی ہوکر بیہوش ہوگیا اور ہاتھ سے کھینچکر
بھوگ کرنے پر تیار ہوا تھا تب اُس پت برتا نے غصہ کرکے اُسے کھڑا کر دیا اور اُس کے ہاتھ پیر پتھر کے مانند ہوگئے اور کچھ بھی بولنے کی
طاقت نہ رہی تب راون نے دل مین دیبی کی استت کی اسلیے بھگوتی نے پھر اُسکو بحال کر دیا مگر یہ سراپ بھگوتی بیدوتی نے اُسکو دیا
کہ اے بدذات تو ہمارے لیے بھائی اور رشتہ دارون سمیت ناس ہو جاویگا تم نے ہمکو کام مین آسکت ہوکر چھوا ہے اسلیے ہماری طاقت
کو دیکھ اتنا کہہ جوگ کا بچھیا اس سے اُس بیدوتی نے دیہہ تیاگ کر دی اُس دیہہ کو راون گنگا جی مین چھوڑ اپنے گھر کو چلا گیا اور کہنے لگا کہ
عجیب مین نے دیکھا اور اُسنے اسوقت کیا کیا یہ فکر کر بار بار بلاپ کرنے لگا بیدوتی وقت پاکر جنک کی لڑکی سری سیتا جی ہوئی جنکے لیے راون
مارا گیا وہ جانکی جی مہا تپسونی جنھون نے پورب جنم کی عبادت سے پورن اوتار سری رام چندر جی کو خاوند پایا وہ بہت عرصہ تک سری رام چندر
جی کے ساتھ کریڑا کرتی رہی اور کیونکہ پورب جنم کا حال اُنکو یاد رہا اسلیے اُنھون نے وہ محنت یاد رکھی اور سکھ سے سب دُکھون کو اُنھون
نے چھوڑ دیا کیونکہ اخیر مین سکھ ہونے سے پہلے کا دُکھ بھی سکھ ہو جاتا ہے اُن سکمار سری رام چندر جی کو پاکر نوجوان سیتا جی نے طرح
طرح کے سکھ بھوگے اور سری رامچندر مہاراج بڑے گُنی رسیلے شانت سروپ عورتون کے دل کی جاننے والے ہوئے خاوند کو پایا کچھ دن
بعد اپنے پتا دسرتھ جی کے ستیہ پالنے کے لیے بلوان رامچندر جی جنگل کو چلے گئے وہان سیتا جی اور لچھمن جی کے ساتھ سمندر کے نزدیک
بیٹھے تھے کہ برہمن کا روپ دہرے اگن جی کو دیکھا اُسوقت رامچندر جی کچھ دُکھی تھے اُنکا دُکھ دیکھ اگن بھی دُکھی ہوئی اور رامچندر جی سے اگن جی
بولے اے بھگوان جی بہت بُرا وقت آگیا ہے یعنے آپ کی سیتا جی کے ہرنے کا وقت آگیا ہے ایسا بُرا وقت ہٹتا نہین اُس سے کوئی زیادہ
طاقت ور نہین ہے اسلیے جگت کی ماتا جانکی جی کو ہم مین رکھ دیجیے اور اُنکی چھایا اپنے ساتھ رکھیے پرچھا کے وقت سیتا جی کو ہم دیدینگے
دیوتون کے بھیجے ہوئے آئے ہین برہمن نہین ہین بلکہ اگن ہین سری رامچندر جی نے یہ بچن سُنکر لچھمن جی سے بھی نہین کہے اور اُسکا کہنا منظور کر
اور اگن نے جوگ بل سے مایا کی سیتا بنا دی جو گُن اور سب انگون مین اُنھین کے برابر تھی اور سری رامچندر جی کو دیدی اور یہ بات کہدی
کہ بات چھپا رکھیگا کسی سے نہ کہیے گا سیتا جی کو لیکر چلے گئے اس پوشیدہ بات کو لچھمن جی نے بھی نہین جانا پھر اور کون جانتا اسیوقت

سری رامچندر جی نے سونے کا ایک ہرن دیکھا اُسے سیتا جی نے بھی دیکھا اُسے لینے کی خواہش سے رامچندر جی کو بھیجا رامچندر جی نے لچھمن جی سے
جانکی جی کی رچھیا کرنے کو کہا اور آپ نے جا کر اُس سونے کے ہرن کو مارا اور اُسنے لچھمن جی کو پکار کر اور سری رام جی کو یاد کر
پران چھوڑ دیئے اور دیوتا کا سو بر پا کر جواہرات کے جڑے بمان پر چڑہ بیکنٹھ کو گیا وہ پہلے جنم کا جے اور بجے کا نوکر تھا کسی
سبب سے راچھس ہوا تھا اور پھر رام جی کے ہاتھ سے مارے جانے کے سبب بیکنٹھ میں جا کر انھین پارکھندون کا کنکر
ہوا اور جب اُسنے لچھمن کہکر پکارا تھا اُس بیاکل کے بچن سُنکر اور رامچندر جی کا بچن جانکر جانکی جی نے لچھمن جیکو وہان بھیجا تو تھا دشٹ
راون وہان آیا اور سیتا جی کو لیکر لنکا کو چلا گیا وہان لچھمن کو دیکھ سری رامچندر جی کہ سب حال غیب کا جاننے والے تھے کچھ سبب جانکر
اپنی جگہ پر آئے اور سیتا جیکو نہین دیکھا تب لوک کے دکھانیکے لیے بڑی دیر تک بیہوش رہے اور بار بار رونے لگے ڈھونڈھتے ہوئے
پوچھنے لگے کچھ عرصہ مین گوداوری ندی کے کنارے پر سیتا جی کی باتین سُن بندرون سے مدد لیکر سمندر مین پل باندھا اور لنکا مین جا کر ستقان
اور بھائیون سمیت راون کو مار سیتا جی کو پایا اور اُنکا امتحان آگ مین ڈالکر لیا تب اگن نے جو اصلی جانکی جی اگن مین رکھی تھی سری رامچندر
جی کو دیدی تب وہ جو جانکی جی کی چھایا تھی جو لنکا مین رہتی تھی اگن اور سری رام چندر جی سے بولی کہ اب ہم کیا کرین وہ کہیے یہ سُن سری
رام جی اور اگن بولے ای دیبی تم نہایت پُن دینے والے پُشکر تیرتھ مین جا کر عبادت کرو اور وہان عبادت کرنے سے سُرگ کی لچھمی ہوگی
پھر اُسنے پُشکر مین عبادت کی اسلیے وہ دیوتون کے تین لاکھ برس تک سُرگ کی لچھمی ہوئی پھر وہی کچھ عرصہ مین عبادت کرکے راجہ
درپد کی کنّیا ہو درو پدی نام سے پانڈون کی عورت ہوئی ستجگ مین راجہ کُش دھوج کی کنیا بیدوتی اور تریتیا مین سری جنک
کی لڑکی سیتا جی ہو کر سری رامچندر جی کی عورت اور اسکی چھایا دواپر مین درپد کی کنیا دروپدی ہوئی اور کیونکہ یہ تینون جگونمین موجود تھی
اسلیے انکا ترہاینی نام ہوا اتنی کتھا سُنکر نارد جی نے پوچھا کہ ای نارائن جی اُس دروپدی کے پانچ خاوند کیسے ہوئے اُس ہمارے
سندیہ کو آپ دور کیجیے سری نارائن جی کہنے لگے کہ جب لنکا مین اصلی سیتا سری رامچندر جی کو ملی تب اُنکی چھایا بڑی فکرمند ہوئی اور
رامچندر اور اگن کے حکم سے پُشکر مین شیوجی کی عبادت کرنے لگی تب کا ماتر ہوا اور اُچاٹ دل ہونے کے سبب بار بار پرارتھنا کرنے
لگا کہ اے شنکر جی پت دیجیے اور اسیطرح پانچ مرتبہ کہا تب شیوجی تو بڑے رسکیشر ہین اُنھونے کہا کیونکہ تمنے پانچ مرتبہ خاوند مانگا اسلیے
تمھارے پانچ خاوند ہونگے یہ اُنھون نے بردان دیا تھا اسلیے پانچ پانڈون کی عورت دروپدی ہوئی یہ سب تمسے کہا اب بیشتر کی کتھا
اسکو کہتے ہین سُنو لنکا مین سری رامچندر جی سیتا جیکو پا بھبھیکھن جی کو اُنکا راج دے اجودھیا جی کو لوٹ آئے اور وہان رہکر گیارہ ہزار برس تک
راج ملک کا راج کرکے سب اجودھیا باسی اور اور رعایا کو ساتھ لیکر بیکنٹھ کو چلے گئے اور لچھمی جی کا انس بیدوتی لچھمی جی مین مل گیا

چوپائی

پندا گھ ناشن اکھیانا
بید وتی کی کتھا پُنیتا
مورت مان سب بید نر تر

تم سُن نارد کین بکھانا
جو سُبھ گن سب جانت نبیتا
چار سنا کر بسے رہے سُندر

اب دہرم دھوج سُتا کہانی
سُنہ کہت ہم تو وہ بکھانی

ادھیائے سترہوان

دوہا

سترہ کے ادھیائے مین دہرم دہوج نرپ گیہ	کنّیا جو تلسی کتھا تاکی بھا کہو سیر

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ راجہ دھرم دہوج کی عورت کا نام مادھوی وہ گندھ مادن پہاڑ کی پھلواری مین اپنے خاوند کے ساتھ
بہار کرتی تھی وہان چندن لگا پھول پھل رت کاری سجیا بنا اپنے سب انگون مین چندن اور پھول اور چندن ڈال رتکاری سجیا بنا
اپنے سب انگون مین چندن لگا اور بچھونے لگی ہوئی ہوا کے لگنے سے خوش ہو عورتون مین رتن - اور عمدہ رتنون سے آراستہ
اور نہایت خوبصورت اعضاؤن سے سجی ہوئی کاماتر ہو بڑے رسک اپنے خاوند کے ساتھ بہار کرنے لگی جنکا برج نہ گرا یہان تک
کہ بہار کرتے انکو دیوتون کے سو برس گذر گئے اور انکو رات دن سمجھ نہ پڑا راجہ تو صحبت کر کے علیحدہ ہو گئے مگر وہ سندری کچھ بھی سیر
نہ ہوئی مگر ایشر کی مایا سے اسکو حمل رہگیا جو سو برس تک اسکے پیٹ مین رہا اور کیونکہ اسکے بطن مین لچھمی جی کا باس تھا اسلیے دن دن
اسکا مکھ کا تیج بڑھتا گیا - اسکے بعد جب شبھ دن شبھ مہورت شبھ جوگ نو انشا شبھ نچھتر شبھ گرہ سمیت کاتک کی پورنماشی شکروار
سمیت آئی تو لچھمی جی کے انس سے پدمنی عورت کی علامتون سمیت ایک کنیا پیدا ہوئی جسکا سرت کی پورنماشی کے چندرمان
کے مانند منھ اور سرد کمل کے مانند آنکھین اور پکے ہوئے کندرو پھل کے مانند ہونٹھ تھے اور جو آہستہ آہستہ مسکراتی سب گھر کو دکھی تھی
اور اسکے ہاتھ پانون کے تلوے سرخ ناف گہری اور نہایت عمدہ اور اسکے نیچے تربلی گول نیمبہ اور سردی مین اسکے سب عضو گرم رہتے
اور گرمی مین سرد رہتے اور شیام سروپ سندر بال برگد کی جٹا کے مانند لمبے اور زرد چوترا چمپے کے رنگ کے برابر دہنبہ کا رنگ
بہت خوبصورت اور سندریون مین سندر روپ تھا جسے دیکھ سب عورت اور مرد مثال نہ دے سکتے تھے اور کیونکہ یہ کنیا کسیکے
ساتھ تلبیہ نہو سکی اسلیے تلسی نام رکھا گیا اور وہ زمین چھوتے ہی بڑی عورتون کے مانند ہو گئی اور سب دیکھتے ہی رہے مگر وہ جلد بدری
بن کو تپ کرنے چلی گئی وہان دیوتون کے لاکھ برس تک تپ کیا اور دلمین یہی یقین کیے تھی کہ میرے مالک سری نارائن جی ہون گرمی مین
پنچ اگن تاپتی سردی مین پانی مین سوتی برکھا مین باہر بیٹھکر جل دہارا سہتی اسی طرح بیس ہزار برس تک پھل اور پانی کھاتی اور پیتی رہی
اور تیس ہزار برس تک پتے کھاتی رہی اور چالیس ہزار برس تک ہوا پیکے رہی اسی سے نہایت دبلی ہو گئی باقی اور جو دس ہزار برس رہ گئے
تب نراہار بیٹھی رہی جب برہماجی نے دیکھا کہ ایک ہی پانون سے کھڑی تپسیا کر رہی ہے تب بردان دینے کو بدرکاشرم کو آئے
تب ہنس پر سوار برہماجی کو دیکھکر اسنے پرنام کیا اس سے جگت بنانے والے برہماجی بولے اے تلسی جو تمہارے دل مین ہو
بر مانگو بشن کی بھگت اور انکی داسی ہونا بھی تمکو دے سکتے ہین جواب درلبھ ہے یہ سن تلسی جی بولین اے پتا جو ہمارے دل کی خواہش ہے آپ
سے کہتی ہون آپ تو سب کچھ جانتے ہین آپ سے کیا شرم ہے ہم تلسی نام گوپی ہین بیشتر گولوک مین تھی اور کرشن چندر کی پیاری انکے
انس سے پیدا انکی سکھی اور پریا تھی ہمکو راس منڈل مین سری کرشن چندر جی سے بھوگ کرانی ہوئی رادھکا جی نے دیکھ لیا
تھا جو سیر نتھی تب انھون نے گوبند جی کو بہت دہمکایا اور ہمکو سراپ دیا کہ تم منکھ کی جون مین پیدا ہو تب گوبند جی نے ہمسے
کہا کہ جاؤ اُس جون مین تم ہمارے انس چتربھج سری بشن جی کو برہما کے بردان سے پاوگی اتنا کہہ سری کرشن چندر انتردھیان ہو گئے

برہم رادھکا کے خوف سے بھولوک مین پیدا ہوئین اسلیے ہم سندر سانت روپ سری نارائن جسکو برجاہتی ہین یہی آپ بر دو تجیے یہ سُن برہماجی
کہ سداماں گوپ جو سری کرشن چندر جیکے انس سے پیدا ہین اور انہین کا انگ ہے اور بڑا تیجسوی ہے بھرت کھنڈ مین رادھکاجی کے سراپ
دانوؤن کے خاندان مین پیدا ہے اور سنکھ چوڑ اُسکا نام ہے اُسکے برابر تینون لوک مین کوئی نہین اور وہ گولوک مین تمکو دیکھکر کاماتر بھی ہوا
مگر رادھکاجی کے پرچھاوے سے تمکو نہ دیکھ سکا وہی سداماں سمندر مین پیدا ہوا ہے اور پورب جات سمر ہے یعنے پہلے جنم کا حال اُسکو سب
معلوم ہے اور تم بھی جات سمر ہو اسلیے اُسی کی عورت ہو جاؤ پھر سری نارائن جی تمھارے خاوند ہونگے اتفاق سے سری نارائن جیکے سراپ
سے تم درخت ہوگی اور جگت کو پوتر کروگی اور سب پھولون مین پردہان ہوگی اور کرشن جی کو تو جان سے زیادہ عزیز ہوگی تمھارے بغیر
دیوتاون کی پوجا کا پھل نہ ہوگا اور بندرابن مین درخت روپ ہونے سے تمھارا بندرابنی نام ہوگا اور تمھارے پتون سے گوپی اور گوپ
سب سری کرشن چندر جی کو پوجین گے اور درختون کی دیبی ہو سری کرشن جیکے ساتھ اپنی مرضی کے موافق بہار کروگی اس طرح
برہماجی کے بچن سُن خوش ہوئی اور برہماجی کو پرنام کرکے کچھ بولی کہ جیسی ہمارے شیام سندر دو بھجا دھارن کیے سری کرشن چندر جی
اچھا ہے ویسی چتر بھج کرشن مین نہین ہے کیونکہ رت بھگت ہونے کے سبب ہم گوبند جی کے بہار سے سیر نہین ہونے پائی تھین مگر اب
گوبند ہی کے بچن سے چتر بھج کرشن جی کی پرارتھنا کرتی ہین کیا کرین آپکے پرساد سے چاہین پھر دو بھوج کرشن چندر جی کو پا دین نہین تو
نہین پا سکتی مگر آپ کسی تدبیر سے رادھکا کا خوف چھوڑائیے پھر انکو ملجاوینگی یہ سُن برہماجی پھر بولے ہم شوڈش اچھرون کا رادھکا
جی کا منتر تمکو بتاتے ہین تم اُسکو ہمارے بر سے تم رادھکا کو جان سے عزیز ہو جاؤگی اور تمھارے اور سری کرشن چندر
کے چھپے ہوئے میتھن کو رادھکا کبھی نہ جانیگی اور تم گوبند کو رادھکاجی کے برابر پیاری ہوگی اتنا کہ برہما نے رادھکاجی کا شوڈش
اچھر کا منتر استوتر کوچ اور سب پوجا کا طریقہ اور پورشچرن کی بدہ تلسی جی کو بتلائی اُنکے پرساد سے وہ سدھ ہوئی جیسے کہ لچھمی جی
سدھ ہین اور اپنی خواہش کا بردان پاکر تلسی بڑے بھوگ بھوگنے لگین جو سب برہمانڈون کو دُرلبھ ہے اور دل سے خوش ہوکر تپسیا کی
تکلان تھی اُسے چھوڑ دیا کیونکہ جب آدمیون کے پھل سدھ ہو جاتے ہین تو پہلے کا دُکھ سُکھ ہو جاتا ہے تپسیا سے فراغت ہو کھاپی کر
بچھونون کی نہایت عمدہ سیجیا بچھا آرام سے سونے لگی۔

ادھیاے اٹھارہوان

دوہا

اٹھارہوین ادھیاے مین تلسی سنگت ٹھیک
سنکھ چوڑ سے جم بھی سوئی بھاکھت نیک

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ برکھ دھوج راجا کی نوجوان کنیا عبادت سے تھکی ہوئی جب سوگئی تب کام نے پانچون بان تلسی کو مارے
جس سے پھول اور چندن لگائے تلسی بھسم ہونے لگی اُسکے سب انگون مین رونٹین کھڑے ہوگئے اور بدن کے مارے سے سرخ
ہوکر کانپنے لگی کبھی تو اوداس ہوجاتی کبھی بیہوش ہوجاتی اُسکا دل سب طرف سے ہٹ جاتا کبھی موہ آجاتا کبھی جلن ہوتی کبھی خوش
ہوتی کبھی چنتت ہوتی کبھی چھین ہوتی کبھی سیجیا پر سوتی کبھی اُٹھ کھڑی ہوتی کبھی پھر اُسکے پاس جاتی اور کبھی اُچاٹ ہوکر ادھر اُدھر گھومتی
کبھی پھر بیٹھ جاتی اور سوتے وقت اُسکو پھول اور نرم پتے کانٹون کے مانند لگتے اور گھر بل کے مانند لگتا اور سندر جل سُکھ

یہ سب زہر کے مانند معلوم ہوئے کبھی خواب مین نہایت خوبصورت مرد مُسکراتا ہوا نہایت جوانی سے بھرا ہوا سب انگون مین چندن لگا
زیورون سے آراستہ آتا ہوا دکھیتی اور دکھیتی کہ اُسکا مُکھ پیتا ہی اور رت کی کتھا کہتا ہی اور کبھی میٹھے میٹھے بچن بولتا اور بھوگ کرتا
دکھیتی پھر دکھیتی کہ چلا آتا ہی اور پھر لوٹ جاتا ہی جب وہ جانے لگتا ہی تو آپ کہنے لگتی کہ کہان جاؤگے مجھکو بھی جب جگتی تو رونے لگتی
جوانی کے مدسے بھری ہوئی تُلسی وہان رہتی تھی اور جو مہاجوگی سنکھچوڑ دیت تھا اُسنے جیگیشیہ سے سری کرشن جی کا منتر ٹیشکر مین جاکر سدہ کیا
سب منگلون کا کرنیوالا سری کرشن چندر جی کا کوچ گلے مین باندھ کر برہما سے بانجہت بر پا کر برہما جیکے حکم سے وہ بدرکاشرم مین آیا آتے ہوئے
تُلسی نے دیکھا جو نوجوان بڑا کامی سفید چمپے کے مانند رنگ زیورون سے آراستہ اور سردرت کے پورنماسی کے چندرمان کے مانند
اور عمدہ آنکھین جواہرات کے جڑے رتھ پر سوار اور رتنون کے کُنڈل اور پارجات کے پھولون کی مالا دہارن کیئے خوشبودار چندن لگا
ہوئے ہی جیسے ہی تُلسی نے اسکو پاس آتے دیکھا ویسے ہی کپڑے مین مُنھ ڈھانپ آہستہ آہستہ مُسکراتی گھونگھٹ کے بیچ سے اُ
دیکھنے لگی اور نوسنگم سے شرمندہ ہو نیچے مُنھ کرلیا جو سردرت کے چندرمان کے نندا کرنے والے سے آراستہ اور جواہرات کے جڑے
سے سجے ہوئے پانون مین سونیکے گھونگرو اور بچھوا باندھے اور اَمول رتنون کے بنے ہوئے کُنڈل پہنے اور طرح طرح کے عمدہ کُنڈلون
گنڈ استہل سو بہت کرتی ہوئی رتنیدر سار کی لنگاؤن سے پرویا ہوا ہار پہنے رتنون کے کنگن بجلا اور چوڑیان پہنے اور رتنون کی مندر
انگلیون مین پہنے ایسی تُلسی کو دیکھ سنکھچوڑ پاس بیٹھ گیا اور بولا تم کون ہو اور کسکی لڑکی ہو جو سب عورتون سے زیادہ خوبصور
ہو اور خاموش کیون ہو مجھ اپنے خادم سے بولو اور مجھکو قبول کرو اتنا سُن تُلسی بولی ہم دہرم دہوج راجہ کی کنیا ہین اور اس تپوبن
عبادت کرتی ہین تم کون ہو سکھ سے جہان آئے ہو چلے جاؤ کیونکہ ہمنے سنا ہی کہ بڑے خاندان کی لڑکی سے کُلین ہمکو تنہائی مین کچھ
پوچھتے بلکہ جو استری کل مین پیدا ہوت اور دہرم شاستر کو نہین جانتے ایسے کامی عورت سے تنہائی مین سوال کرتے ہین جو کہ ایسی
ہوتی کہ چاہے مرجاوے مگر میٹھے بچن بولتی بظاہر پور وگھ کے انت کرنیوالی زہر کے گھڑے کے مانند آکار ہمیشہ امرت کے مانند بچن بولتی
دل مین چھورے کی دہار کے مانند تیز اور ہمیشہ میٹھا بولنے والی اپنے کام کے ہوجاتے ہین مشغول اور فایدے کے لیے مالک کے قابو
بغیر کسی فائدہ کے کسیکے قابو نہین ہمیشہ میلا دل اوپر سے ہمیشہ خوش اور بدپرانون مین جن عورتون کے چرتر نہایت دو دکھہ اُن عورتون
یقین کون عقلمند کریگا عورتون کا نہ تو کوئی دشمن نہ دوست وہ تو ہمیشہ نئے نئے خاوند کی خواہش کرتی ہین دکھلانے کے لیے اپنا پت برت سبکے آگے
کرتی ہین اور ہمیشہ کام سے اندھی رہتین پورکھون کو فریب دیتی ہین ہمیشہ میتھن کی خواہش رکھتین تنہائی مین خاوند کو ہستین باہر گیا
شرمندہ رہتین ایک میتھن کے وقت تو خوش رہتین بغیر اسکے ناراض رہتین اور لڑائی کرنے کی تو بیچ ہین بہت میتھن سے ہمیشہ خوش
رہتین اور میٹھے آن اور ٹھنڈے پانی کی ہمیشہ خواہش رکھتین اور خوبصورت رسک جوان گنی ایسے مرد سے اور لڑکے
بھی زیادہ محبت رکھتین جو میتھن کرنے مین ہوشیار ہی اُس سے زیادہ محبت کرتین اور لوڑہے یا جو میتھن نہین کرسکتا ایسے خاوند کو
کے برابر دکھتین اور اُسکے ساتھ ہمیشہ لڑائی کرتین اور غصہ رکھتین اور ایسے خاوند کو بچن کے بانون سے کاٹتین اور بغض رکھتین
کے آسرے ہوتین برہما لچھمن شیو وغیرہ سے بھی راضی نہین ہوتین پھر اور کی کیا گنتی ہی سدا موہ روپنی تپ کے راہ کی ناس کرنے
ہوتین موہ کے دروازے کی کیاڑ ہوتین اور ہر بھگت رہت اور ہمیشہ موہ کی روپ ہوتین اور تپ کو ہمیشہ ناس کرڈالتی
سبہاؤن کی بیاری ہوتین اور سنسار کے قیدخانہ کی بیڑی اور اندرجال روپ مین باہر کے سب انگ عمدہ دہارن کیے رہتین اور بھاگ

جای پو

خراب گھتین جہان طرح طرح کے لسٹھا موتر پیپ مل بھرا ہی اور بدبودار خون سے رنگی ہوئی ہوتی آپ پاوی پورکھون کی بھی مایا روپ اور برہم سے پہلے کی بنائی گئی ہی اور موچھ کی خواہش کرنیوالون کو کچھ روپ ایسی عورتین ہوتی ہین اتنا کہ تلسی چپ ہو رہین تب شنکہ چوڑ بولا ای دیبی جو تمنے کہا وہ سب جھوٹھ نہین بلکہ اسمین کچھ سچ بھی ہی اب کچھ ہمسے سنو برہمانے عورتون کا روپ دو قسم کا بنایا ہی جو سبکو موہت کرتی ہین ایک تو اصلی روپ ہی دوسرا نقلی ہی جیسے لچھمی سرستی درگا ساوتری رادہکا یہ عورتین سرشٹ کی جڑ مین جوانکے انس یا کلا سے پیدا ہوئی عورتون کا روپ ہی وہ ستیہ ہی اور تعریف کرنیکے لایق جسو روپ سب منگل کرنیوالا ہی جیسے کہ شترو پا دیوہوتی ۔ سدہا ۔ سوا ہا ۔ دچھنا ۔ چھایا وتی ۔ روہنی ۔ برانی ۔ اندرانی ۔ کبیر پتنی ۔ ادت ۔ دت ۔ لوپ مدرا ۔ انسوئیا ۔ کوٹوا ۔ تلسی ۔ اہلیا ۔ ارندہتی مینا ۔ تارا ۔ مندودری ۔ دمینتی ۔ بیدوتی ۔ گنگا ۔ منسا ۔ تسٹ ۔ پشٹ ۔ سمرت ۔ میدہا ۔ کالکا ۔ بسندہرا ۔ شسٹھی منگل چنڈی موُرت دہرم کی عورت ۔ سوست ۔ سردہا ۔ شانت ۔ کانت ۔ چہانت ۔ ندرا ۔ تندرا ۔ چھدا ۔ پیاسا ۔ سندہیا ۔ راتر سمپت ۔ دہرت کیرت ۔ کریا ۔ سوبھا ۔ پربھا ۔ شیوا ۔ ان عورتون کا روپ جگ جگ مین اوتم تھا اور ہی اور جو کلا کی انس اور بسبی وغیرہ بیشیا ہین وہ دنیا مین تعریف کرنے کے لائق نہین کیونکہ وہ تو فاحشہ ہین اور جو مہاند ہمین ستو اور پردہان عورتون کے روپ ہین وہ اپنی پربھاو سے اوتم اور لائق ہین اونکی علامتین پت برت دہرم ہی دہی ستیہ ستیہ روپ عورتون کا ہی اور کلاؤن سے رجو روپ تمو روپ طرح طرح کے پیدا ہین رجوگن کے انس کے روپ مدہم ہین یہ عورتین بھوگ بہت چاہتی ہین اور سکھ بھوگ کے قابو مین رہتی ہین اور ہمیشہ اپنے کام مین لگی رہتی ہین اور فریب اور موہ کرتی ہین اور دہرم کے ہمیشہ بمکھ رہتی ہین اسلیے رجوگنی عورتون کو پت برت نہین ہو سکتا ہی یہ عورتونکا برہم روپ ہی اور تمو روپ نہایت مشکل سے مٹ سکتا ہی اسلیے پنڈت لوگ اسے ادہم کہتے ہین اس طریقہ سے تمھاری عمدہ عورتونمین گنتی ہی اور جو تمنے کہا کہ کلین پرائی عورت سے تنہا جگہ مین کچھ نہین پوچھتے یہ سچ ہی مگر ہم تو برہما جیکے حکم سے تمھارے پاس آئے ہین اور گاندہرب بیاہ کے طریقہ سے تمکو قبول کرینگے کچھ استری جانکر تمسے نہین بولتے ہم شنکھ چوڑ دیت ہین جو دیوتون کو بھگا دیتے ہین اب تو دانو ہین مگر پچھلے جنم کے ہم آٹھون پارکھدون مین سے کشن جیکے سداماں پارکھد ہین اب رادہکا جیکے سراپ سے دانوؤن کے راجہ ہین اور کرشن چندر جی کے نتر سے ہمکو پچھلے جنم کا حال یاد ہی اور سب کچھ جانتے ہین اور تم بھی پچھلے جنم کا حال جانتی ہو پہلے جنم مین کشن جی نے تمسے بھوگ کیا تھا اسلیے اب رادہکا جیکے سراپ سے بھرت کھنڈ مین پیدا ہوئی ہو ہم تمسے گولوک مین بھوگ کیا چاہتے تھے مگر رادہکا جی کے خوف سے ہم بھوگ نہ کرسکے تھے اتنا کہکر شنکھ چوڑ چپ ہو رہا تب ہنسکر تلسی کہنے لگی کہ اسطرح کا پنڈت تو دنیا مین تعریف کرنے کے لایق ہوتا ہی اور عورت بھی ہمیشہ ایسے خاوند کی خواہش کرتی ہی آپ سے اسوقت ستیہ بچارے ہار گئین وہ اچھا ہی کیونکہ عورتون کا ہار جانا ہی بہت درست ہی کیونکہ جس مرد کو عورت جیت لیتی ہی وہ اپوتر بدنام ہوتا ہی اور اسکے سامنے ہی پتر دیوتا رشتہ دار برائی کرتے ہین اور ماتا پتا بھائی دل سے نندا کرتے ہین مرتک لڑکا پیدا ہونے اور مرنے پر دس دن مین سدہ ہوتا چھتری بارہ دن مین بیش پندرہ دن مین شودر مہینے بھر مین اور برن شنکرا ہی دنون مین سدہ ہوتا ہی جتنے دن اسکی ماں کی ذات کے سدہ ہونے کے لیے مقرر ہون یعنے اسکے پتا کا تو کچھ ٹھیک نہین ہی جس ذات کی اسکی ماتا ہو اسی ذات کا آدمی جتنے دن مین سدہ ہوتا ہو اتنے ہی دن مین سدہ ہوتا ہی مگر جو آدمی کہ عورت سے ہار گیا جب تک وہ مر کر راکھ نہین کیا جاتا ہی یعنے عمر بھر اسدہ ہی رہتا ہی کبھی سدہ نہین ہوتا اور اسکے پتر اسکے دیے ہوئے پنڈ خوشی سے نہین لیتے نہ اسکا کیا ہوا ترپن لیتے اور دیوتا لوگ بھی اسکا دیا ہوا پھول اور پانی وغیرہ کچھ نہین لیتے جسکا عورتون نے من ہر لیا اسکو سب

پوجا بدیا جس انسے کیا فائدہ ہو کچھ نہین ہوسکتا بڈیا کے پربھاو کے گیان کے لیے ہمنے تمہارا امتحان لیا تھا کیونکہ لکھا ہو کہ امتحان لیکر عورت کو شادی کرنی چاہیے اور جو پتا گن ہین۔ بوڑہے۔ اگیانی۔ دلدری۔ مورکھ۔ روگی۔ نہایت غصہ ور عیبی بڑے منہ والا لنگڑا انگ ہین اندہا بہرا جڑ گونگا نپنسک اور پاپی ایسے برکو اپنی کنیا دیتا ہو وہ برہم ہتیا کا پاپ بھوگتا ہو اور شانت گنی جوان پنڈت سادہو کو کنیا دیتا وہ دس جگیونکا پھل پاتا ہو جو لڑکی پرورش کرکے زر کی طمع سے بیچ ڈالتا وہ کبھی پاک نرک مین جاتا ہو اور وہان اسی کنیا کا مل اور موتر کھاتا ہو اور جب تک چودہ اندر بھوگ کرتے اُتنے دنون کیڑون اور کوون سے کاٹا جاتا ہو اُسکے بعد جہان پیدا ہوتا ہو ہمیشہ روگی رہتا ہو اتنا کہ تلسی چپ ہو رہی کہ اُسیوقت برہما آکر بولے کہ اے سنکھ چوڑ انسے کیا باتین کرتے ہو گاندہرب بیاہ کی بدہ سے انکو قبول کرلو کیونکہ پورکھون مین رتن تم ہو اور عورتون مین رتن یہ ہین پنڈت کا پنڈتا کے ساتھ سنگ اچھا ہوتا اسلیے بغیر دشمنی کے سکھ کون چھوڑتا ہو جو دشمنی کے بغیر سکھ چھوڑتا ہو وہ جانور ہو اسمین شک نہین اور اے تلسی جی تم ایسے خاوند کا کس چیز کا امتحان لینا چاہتی ہو دیوتا دانو وغیرہ سبکے مارنے والے ہین جیسے بشن جی کے پاس لچھمی سری کرشن جی کے پاس رادہکا ہمارے پاس ساوتری مہادیو جی کے پاس بھوانی باراہ جی کے پاس دہرتی جگیہ کے پاس دچھنا اتر کے پاس ان سوئیا نل کے پاس دمینتی چندرمان کے پاس روہنی کشیپ کے پاس ادت بششٹ کے پاس ارندہتی گوتم کے پاس اہلیا کردم کے پاس دیو ہوتی برہسپت کے ساتھ تارا منن کے پاس شت روپا اگن کے پاس سواہا اندر کے پاس سچی گنیش جی کے پاس پشٹ اسکندہ کے پاس دیوسینا اور دہرم کے پاس مورت سوبھا دیتین اور انکے ساتھ انکا سوبھاگ ہوتا اُسی طرح سنکھ چوڑ کے ساتھ تم بھی خوش رہو۔

چوپائی

ان سروپ سُندر کے ساتھا	سُندر بھون رہو سناتھا
تہان تہان بہروبج رُچ سون	پاسنگ کامن تم سُن پیچ سون
بیچے کرشنہ لبھونیکے	بس کولوک سکل بدہ ٹھکے
سنکھ چوڑ جب رت بس ہوئی	تب بکنیھ چیتر بھیج جائی

ادھیاے اونیسوان

دوہا

اونیس کے ادھیاے مین سنکھ چوڑ لیسیا بھوبیاہ سُر کے کہب ہر پُر چرت تدبیہ

پہلے کے ادھیاے کی کتھا سُنکر نارد جی نے پوچھا کہ آپنے یہ بڑا تعجب دینے والا احوال بیان کیا اسے سُن ہم سیر نہین ہوئے اسکے بعد جو کچھ حال ہوا ہو اُسے کہیے یہ سُن نارائن جی بولے کہ اسطرح آشیرباد دیکر برہما جی تو اپنے لوک کو چلے گئے اور سنکھ چوڑ دانو نے گاندہرب بدہ سے شادی کر اُسے قبول کرلیا تب سُرگ مین نقارے بجے اور وہان پھولون کی برکھا ہوئی اور وہ اپنے گھر مین لیجا کر سُندر جگہہ پر تلسی کے ساتھ بھوگ کرنے لگا تو سنگم کے سبب تلسی بیہوش ہوگئی اور نرجل بھوگ ساگر مین گئی اور چوسٹھ جو سنگار کی کلا ہین اور اُنسے جو چوسٹھ طرح کے ہونے جو رسکون کے لیے کام شاستر مین کہے ہین اور عورتون کے من ہرنے والے ہین اُن سب سنگار دن سے

تلسی کو شنکھ دیا پھر نہایت عمدہ جگہہ پر پھول اور چندن سمیت سجیا بچھا آپ بھی سب طرح سے آراستہ ہو بہار کرنے لگا اور تلسی تنے چنچل
لیلاؤن سے پت کا من ہر لیا اور رس بھاو کے جاننے والے اُس رسک نے تلسی جی کا دل اپنے قابو کر لیا اور راجہ کے ماتھے کا چندن
انگون کے گھسنے سے تلسی جی نے ہر لیا راجہ نے اُسکا سیندور ماتھے سے ہر لیا راجہ نے اُنکے چھاتی کی جگہہ اور کچون مین ناخون کی رکھیا
کی اور تلسی نے اُنکے بائین بغل مین اپنے زیور سے نشان کر دیا راجہ نے اُنکے اوٹھون کو دانتون سے کاٹا اور رانی نے اُسکے دونون خسارون
مین اُس سے چوگنا نشان کر دیا اور آلنگن چومنا اور جانگہ سے جانگہ ملنا وغیرہ دونون نے کریا کی تیمھن کے بعد جسنے جو چاہا اُٹھکے سُندر بھیس کر لیا
لینے کیسر کے ملے ہوئے چندن سے رانی نے راجہ کو تلک کر دیا اور وہی سب انگون مین لگایا پھر پان لگا دیا اور عمدہ عمدہ کپڑے پہنا کر
پارجات کے پھولون کی مالا پہنائی اور پھر اَمول رتنون کی بنی مُندریان پہنائی اور سُندر مِن جو تر لوکی مین نایاب ہے پہنا کر بار بار کہتی جاتی
تھی کہ مین آپکی داسی ہون اور پھر خاوند کو پرنام کرتی ہون اور ایسا کرنے پر راجہ نہایت محبت سے اُسے کھینچکر اپنی چھاتی مین لپٹا لیتے تھے
اور آہستہ آہستہ مسکراتے اور کپڑے سے ڈھنکا ہوا منہہ چومتے تھے اور پھر عمدہ رخسارے اور کُندرو پھل کے مانند ہونٹھ چومتے تھے اُسکے بعد انھون
نے کپڑے جو برن جی سے چھین لائے تھے اپنی پیاری کو دیے سورج کی عورت چھایا سے دو اُجلا لائے تھے دیے اور چندرمان کی استری
روہنی سے کُنڈل اور اگن کی استری سواہا سے منجیر۔ مُندری رتن ہاتھ کے زیور اور چوڑیان جو بشوکرما نے انکو دی تھی سب انکو دیا
اور عجائب کملون کی قطار عمدہ سجیا اور طرح طرح کے زیور دیے پھر راجہ نے ہنسی کی اور اپنے ہاتھ سے جوڑا باندھ پاٹی پار رخسارون پر چندن کی
لکیرین لگا بیچ بیچ مین بندا دیدیا جسے پتر کہتے ہین جسمین چندراکارتین رکھیا ہوتین اور خوشبودار چندن سے بنایا جاتا اُسکے چارونطرف کیسر کی
بندلیان دیجاتین ہین اور سیندور دیا اور پانون کے ناخونون مین مہاور دے اُسکے چرن اربند اپنی چھاتی مین لگا کر بار بار کہا اے دیبی مین تمھارا
داس ہون اور جواہرات سے آراستہ اپنے ہاتھون سے چھاتی مین رانی کو لپٹا کر اُس تپوبن سے راجہ اور جگہہ کو لیکر چلے اور ملیاچل شیل اور
تپوبن اور پھلواریون اور پہاڑ کے درون اور سمندر کے کنارون وغیرہ پرچیت کے مہینے بھر گھومتے رہے اِن سب جگہون مین بھونرے
لیے تھے پھر نسیم ان سُرسُن گندہ مادن اور دیوتون کی پھلواری اور نندن بن اور چمپا کینتکی اور باسنتی ان بنون مین بیساکھ بھر گھومے
اور کُند چمبیلی مالتی کُمد کملون کے بن کلپ برچھ کے نیچے پارجاتون کے بن اور ویرانی کانچی استھان شُمیر پربت کانچی بن کنجلک (ایک قسم کا پھول) کینجک کا نچنا پھول اور چندن سمیت
ان مین بہار کرتے تھے مگر نہ راجہ ہوا اور نہ تلسی بہار سے سیر ہوئی بلکہ جیسے آگ مین زیادہ آہت ڈالو اُتنی ہی زیادہ آگ بھڑکتی ہے ویسے ہی دونون کا کام
بڑھتا یا ہنت دن اسطرح بہار کر تلسی کے ساتھ شنکھ چوڑ اپنے محلون مین آئے اور من بھاونی جگہہ پر جا بار بار بہار کرتے رہے اسطرح بڑے
رب وان راج راجیشر شنکھ چوڑ نے ایک منونتر پھر راج کیا اسکے راج کرنے کے وقت مین دیوتا دیت دانو گندہرب کنر راچھس سب
اسکے قابو تھے یعنے سب کا اختیار اُسنے چھین لیا تھا جب دیوتون کی سب دولت لے لی تو وہ فقیرون کے مانند ادہر اُدہر گھومتے ہوئے
نہایت اُداس ہو برہماجی کی سبھا مین گئے اور سب احوال کہکر رونے لگے تب برہماجی دیوتون کو ساتھ لے کیلاس کو گئے اور مہادیو جی
سے سب حال کہا وہان صلاح کر شیوجی اور برہماجی بیکنٹھ کو گئے وہان پہونچ جواہرات کے جڑے ہوئے سنگھاسن پر بیٹھے ہوئے
دربانون کو دیکھا جو سبکے سب زرد کپڑے پہنے جواہرات کے جڑے ہوئے زیورون سے آراستہ بن مالا پہنے شیام سندر شریر اور شنکھ چکر گدا
دھارن کیے تھے آہستہ آہستہ مسکراتے کمل نین اور منوہر تھے برہماجی نے آنیکا سبب اُنہون سے کہا اُن لوگون نے حکم دیا کہ چلے جاؤ تو برہما
چلے ڈیوڑھی مین آئے اسطرح سولہ دروازون پر ڈیوڑھی والون سے حکم لیتے ہوئے سری کشن جی کی سبھا مین پہونچے جو سبھا دیو رکھ

اور جبر بیچ پار کھدون سے بھری ہوئی تھی اور وہ پار کھد بھی نارائن سروپ کو شوبھہ مُن پہنے اور دوج کے چندرمان کے مانند خوبصورت اور
عمدہ منیون کے ہارون سے سجے ہوئے اور اَمول رتنون سے جڑی ہوئی مونگون کی مالاؤن سے سجے ہوئے تھے جنمین سُندر بدیا دیر...
ناچ ہوتا اور جیسے نچھترون سے گھرے ہوئے چندرمان ہوتے ہین ویسے ہی کشن جی گنکرون سے گھرے ہوئے تھے اور کشن جی کو اَمول
رتنون کے جڑے ہوئے سنگھاسن پر بیٹھے اور کریٹ کنڈل اور بن مالا سے سجے ہوئے اور سب انگون مین چندن لگائے کھیل کے لیے کمل کا
ایک پھول ہاتھ مین لیے اور سب ناچ اور گانا دیکھتے اور سُنتے اور مسکراتے شانت سروپ اور انھی جھکے دیے ہوئے پان کو کھاتے اور اُدھر سبھا کے
لوگون سے استُت کیے جاتے ہوئے دیکھ برہما وغیرہ دیوتا پرنام کرکے آنسو بہاتے ہوئے گڑگڑا کر بڑی بھگت سے استُت کرنے لگے اور برہما
جی نے ہاتھ جوڑ بہت ملائم ہو کر سب احوال بیان کیا تب کشن جی بولے اے برہما جی ہم اپنے بھگت پہلے جنم کے گوپ شنکھ چوڑ کا پرتا...
جانتے ہین اسکو سُنو یہ گولوک کا چرتر ہی جو پاپ کے ناس کرنے والا اور پُن دینے والا ہی ہمارے پارکھدون مین سداما ن نام ایک گو...
تھا اُسنے رادھا جی کے سراپ سے دانوی جون پائی ایک سمی کی بات ہی کہ اپنے گھر سے ہم راس منڈل مین گئے اور کیونکہ برجا گوپی ہمکو
جان سے زیادہ عزیز تھی اسلیئے اسکو ساتھ لیے گئے تب اپنی داسی برجا کے ساتھ جاتے ہوئے سُن رادھا جی نہایت غصہ سے راس
منڈل مین چلی آئین مگر ہمکو وہان اُنھون نے نہین دیکھا برجا گوپی کو وہان ندی روپ بہتے ہوئے دیکھا اور ہمکو انتردھیان ہوئے جان اپنی
سکھیون سمیت گھر کو چلی آئین اور ہمکو سداما ن گوپ کے ساتھ چپ بیٹھے ہوئے دیکھکر بہت بُرے بچن کہے اُسے سُن سداما ن اُسے برداشت
نہ کر سکے اُسکو اور اُنھون نے غصہ کیا اور ہمارے سامنے مارے غصہ کے رادھکا کو اُنھون نے بہت کچھ کہا سنا اُسے سُن غصہ سے سرخ آنکھین
سداما ن کو جو ہماری سبھا مین بیٹھے تھے باہر نکالنے کا حکم دیا اور اُنکی لاکھ سکھیان اُٹھین اور سداما ن کو جو بار بار بہت بک جھک ر...
تھے سبھا سے باہر نکال دیا اور سکھیون کو سداما ن نے باہر نکالنے کے وقت خوب پیٹا اُسے سُن رادھکا جی نے سداما ن کو سراپ دیا کہ
اے نیچ دانوی جون مین جا تب سداما ن ہمکو پرنام کر اُنکو سراپ دیتے ہوئے اور روتے ہوئے چلے اور رادھکا جی نے رحم کرکے اُنکو روکا ک...
اے بیٹے نہین رہو تم اب کہین نہ جاؤ تم کہان جاتے ہو ایسا کہتی ہوئی اُنکے پیچھے آپ بھی چلی تب گوپی اور گوپ رونے لگے اور رادھکا
جی بھی بہت روئین تب ہمنے جا کر سمجھایا کہ اے سداما ن تم سراپ کو مانکر ایک آدھے لحظہ مین یہان آؤ یہ کہکر رادھکا جی سے رو...
اے برہما جی جتنا گولوک مین آدھا لحظہ ہوتا اُتنے وقت مین زمین پر ایک منونتر گذر جاتا اسلیئے اتنے عرصہ کے بعد شنکھ چوڑ خود ہی ...
چلا جاویگا وہ بڑا طاقتور جوگی اور سب مایاؤن کو جانتا ہی اسلیئے ہمارا ترشول لیکر تم جلدی بھرت کھنڈ کو جاؤ اُس ترشول کو لیکر شن...
دانو کا ناس کرینگے وہ ہمارا کوچ ہمیشہ گلے مین پہنے رہتا اسلیئے لوک اُسنے فتح کرلیے ہین جبتک وہ کوچ پہنے رہیگا تبتک اُسے
کوئی نہ مار سکیگا اسلیئے اب برہمن کا روپ دھارن کرکے ہم ہی جاتے ہین اور کوچ اُس سے مانگ لاوینگے

چوپائی

اُربدہ دیو رہے براہیو
جب لگ بدھ ہوہت برت ہانی
تاسون آس ہد ہو درا ہین
تہہ مرتیو تا کی ہو جائی

تاکہہ تم کر بہت سنیہو
ہوئی تب تو بدہ ہم جانی
برج سمر پب ہم چل تاہین
یا منہہ سنشے ناہ بتائی

پیچھے دنیہ تیاگ تاناری
یہ کہہ ہر ہر کہنہ دیہ شولا
اُڑ ہرہ ہر آدک سُر بولا
تہان آے سوچت دن راتی

پتنی ہوئی آے ہماری
دیگیے اپہنیترانو کو لا
بھارت چلے سکل کر ہولا
کب ہر جہلیمین دیو اراتی

ادھیاے بیسوان

دوہا

یا بنیسوین ادھیاے مین شنکھ چوڑ ارُ دیو
انسون سنگر جم بھیو تا کر برنو بھیو

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ برہما شیو کو شنکھ چوڑ کے مارنے مین لگا آپ اپنے دہام کو گئے اور سب دیوتا بھی جہان سے آئے تھے وہان گئے اور مہادیوجی چندر بھاگا کے کنارے پر جہان برگد کا درخت تھا اُسکے نیچے دیوتون کے کام کرنیکے لیے بیٹھے اور چترِ رتھ گندھرب جسکا پشپ دنت نام تھا ایلچی بناکر شنکھ چوڑ کے پاس بھیجا وہ دوت شیوجی کے حکم سے اُس شہر کو گیا جو اندرا اور کُبیر نگر سے بھی عمدہ تھا اور وہ پانچ جوجن کا چوڑا اور دس جوجن کا لمبا تھا اور سب بلور کا بنا ہوا تھا اور بڑی بڑی کھائیون سے گھرا ہوا تھا اُسمین نہایت چمکدار آگ کے مانند کڑ در دن رتن لگے تھے وہان جاکر شنکھ چوڑ کا محل دیکھا جو گنگن کے آکار کا تھا جیسے پورنماسی کا چندرمان ہوتا ہی اس محل کے تینون طرف بھی کھائیان تھین جو وہان کے رہنے والون ما کے سوا اور دشمن نہ جا سکتے تھے اور نہایت اونچا اور آسمان کے لگنے والے کنگورون سے سوبھا دیتا تھا اور اُسمین دروازے بنے تھے اور اُسکے اندر بیندر سار کے لاکھ مندر بنے تھے جسمین جواہرات کی سیڑھیان اور رتنون کے ستون لگے تھے اُسے دیکھ چترِ رتھ نے اور عمدہ دروازے دیکھے جہان ترسول ہاتھ مین لیے ہوئے ایک پورکھ دواریال کھڑا تھا جو کنچی آنکھون والا سُرخ رنگ نہایت بھیانک تھا کہ جسکے دیکھنے سے ترپا بانی ہوتا تھا اُس سے سب احوال کہا اُسکی صلاح لیکر آگے بڑھا اور اُسکو بھی طے کرکے جب آگے چلا تو وہان اندر کا مکان نظر آیا وہان پہونچکر وہ دوت دوارپال سے بولا کہ لڑائی کے سب احوال راجہ سے جاکر کہو گر وہ نہ گیا تو پشپ دنت آپہی اندر چلا گیا اور جاکر شنکھ چوڑ کو دیکھا جو رتنون کا جڑے ہوئے تھے سنگھاسن پر بیٹھے تھے وہ سنگھاسن نیندرون سے بنا ہوا اور جواہرات کے بنائے ہوئے پھولون سے آراستہ تھا اُس راجہ کا سر پر ایک شخص چھتر لگائے تھا اور پارکھد مورچھل کر رہے تھے شنکھ چوڑ سندر بھیس کیے ہوئے عمدہ جواہرات سے آراستہ اور چارون طرف لوگ اپنے اپنے قاعدے سے کھڑے ہوئے تھے چترِ رتھ یہ کیفیت دیکھ نہایت متعجب ہوا اور شیوجی نے جو کہا تھا وہ کہنے لگا۔ کہ ای راجہ مین چترِ رتھ شیوجی کا نوکر ہون جو شیوجی نے کہا ہی وہ آپکی خدمت مین عرض کرتا ہون اُسے متوجہ ہوکر سُن لیجیے تب راجہ نے اپنی زبان مبارک سے فرمایا کہ کہو تب اُسنے کہنا شروع کیا کہ اے راجہ راج کا ادہکار اور راج دیوتون کو دو کیونکہ سب دیوتا وشن جی کے سرن مین گئے تھے وشن جی نے شول دیکر شیوجی کو یہان بھیجا ہی اسلیے شیوجی چندر بھاگا ندی کے کنارے پر برگد کے درخت کے نیچے بیٹھے ہین جا راج دیوتون کو دیدیجیے چاہے شیوجی سے جنگ کیجیے اب ہم سمبھوجی سے کیا کہین وہ کہیے دوت کے بچن سُن شنکھ چوڑ ہنسکر بولا کہ تم چلو صبح کے وقت ہم آدینگے یہ سب حال شیوجی کے پاس آکر چترِ رتھ نے کہا اتنے مین اسکندہ جی شیوجی کے پاس آئے برابھدر نند بشیر مہاکال سبھدرک بشالاکھیہ بان پنگلاکھیہ کمپن نروپ بکرت من بھدر باشکل کپل رکھیہ دبیر گھ ونشٹر کٹ

نامر دو جن کل گنتھہ بلی بھدر کال جھو گینچر بلو نمت رن شلا گھیی ۔ درجے درگم آٹھون بھیر و گیارہ رودر اندر بارہ سورج اگن چندرمان بشنو گر باشونی کمار
کبیر جم جنیت نل کوبر بون برن بدہ منگل دہرم سنیچر ایشان کام دیو او گر دنشٹرا او گر چنڈا گو برا کیٹبھی ات نہنکری اشٹ بھجی بھدر کالی جو تن
کے بنے ہوئے بہان پر سوار سرخ مالا دہارن کیے ناچتی گاتی اور ہنستی ہوئی جو کہ بھگتون کو بیخوف اور دشمنون کو بھے دیتی ہوئی جو جن بھر لمبی زبان
لپ لپاتی ہوئی سنکھہ چکر گدا پدم بھے کھڑگ چرم دہنکھ بان گول کھپر جو جو جن بھر چوڑا اٹھالیے آکاش کو چھوتا ہوا ترسول اور جو جن بھر کی شکت
مدگر مسل بجر بشنو استر برن استر اگنیہ استر ناگ کی پہانسی نارائن استر گاندہرپ برہم استر گرڑ استر پرجن پاشپت استر جرمبہن استر
پربت استر ماہیشر استر بابیہ استر سموہن دنڈ ابرتھ استر وغیرہ دہارن کیے ہوئے بھدر کالی آگر تین کروڑ جوگنی تین کروڑ بھیانک ڈاکنی سمیت
بھوت پریت پشاچ کوشمانڈ برہم راچھس بیتال راچھس جچھ کنران سبھون کے ساتھ اسکندہ جی سری شیوجی کو پرنام کر انکے حکم سے مدد کرنے کے
لیے مہادیوجی کے پاس بیٹھے اور جب سنکھہ چوڑ کے یہان سے دوت چلا آیا تب سنکھہ چوڑ نے اندر جا کر یہ سب احوال تلسی سے کہا جنگ کی بات چیت
سن تلسی کا گلا اٹھ اور تالو سوکھ گیا اور کانپتی ہوئی اپنے خاوند سے بولی اے ناتھ ایک لحظہ بھر ہمارے بغل مین بیٹھیے اور ایک لحظہ بھر ہماری
زندگی کی رچھیا کیجیے اور جو ہمکو خواہش ہے وہ بھوگ ہمارے ساتھ بھوگیے کہ ایک لحظہ بھر اپنی آنکھون سے تمکو دیکھون میرے پران تھر تھر کانپتے
ہین دل راکھ ہوا جاتا ہے آج پچھلے پہر کی رات کو ایک برا خواب بھی مین نے دیکھا تھا تلسی کے کلام سن بھوجن وغیرہ کر سنکھہ چوڑ بولا کہ اے
پیاری تقدیر ہمیشہ آدمی کے ساتھ ہے سبھہ ہرکھہ سکھہ دکھ ڈر رنج منگل یہ سب اپنے اپنے وقت پر ہوتے ہین جیسے پہلے درخت کا اکھوا
جمتا پھر وقت پاکر پھولتا پھلتا اور پھر وقت پاکر بکتا یہ سب وقت پاکر پھولتے پھلتے پھر اپنے وقت پر جھڑ جاتے وقت پر جگت ہوتے اور
وقت پاکر ناس ہوتے اور اس دنیا کا بنانے والا وقت پر سنسار بناتا پرورش کرنے والا پالتا اور مارنے والا مارتا اور برہما بشن شیو
وغیرہ سبھون کے پیدا کرنے اور پالنے اور ناس کرنے والے پرکرت اور آتما ہین جو کال کر کے ناچ رہے ہین وقت پاکر وہ پرماتما اپنے مین
موجود پرکرت کو علیحدہ کر کے بشوون کو بناتا وہ سب کا مالک سرب روپ سرباتما پرمیشر ہے اور وہی آدمی کو آدمی سے پیدا کرتا اور
آدمی سے آدمی کی پرورش کرتا پھر آدمی سے آدمی کو ناس کرا دیتا اور جسکے حکم سے ہوا چلتی ہے سورج تپتے ہین اندر برستے موت جاندارون کو
مارتی آگ سب چیزین کو جلاتی اور چندرمان سرتی کا روپ ہو کر گھومتے اس سے اس مرتبہ کی مرتبہ کال کے کال جم کے جم بنانے والے
کے بنانے والے پالنے والے کے پالنے والے ہرنے والے کے ہرنے والے کی سرن مین جاؤ بھلا اس دنیا مین کون کسکا ہے اس سب کے
مددگار الشیر کو بھجو دیکھو ہم کون ہین اور تم کون ہو مگر تقدیر نے ملا دیا اب پھر اسکو علیحدہ کرنا منظور ہے اسلیے علیحدہ کرتا ہے مصیبت اور رنج
مین آدمی خوف زدہ ہو جاتا مگر پنڈت نہین سکھ دکھ سب کال کے کرم سے گھوما کرتے ہین تم سبکے مالک سری نارائن جی ہین انسے ملوگی
لیے تمنے بہت تپ کیا تھا ہمنے تو تپ کر کے برہما جی کے بردان سے تمکو پایا ہے اسلیے برکو پاؤگی اور گولوک کے بندرابن مین سری گوبند
پاؤگی اور ہم بھی اب دانوی شریر چھوڑ کر گولوک مین جاوینگے وہان تم ہمکو دیکھوگی اور ہم تمکو دیکھینگے یہان تو رادھیکا جیکے سراپ سے
آئے تھے اب پھر چلے جاوینگے اے پیاری پھر ہمکو کونسا رنج ہے اور تم اس دیہہ کو چھوڑ جلد بشن جی سے ملوگی اے سندری غم مت کر
سنکھہ چوڑ شام کے وقت اتنا کہہ رات کو سیجیا پر سویا اور رتن کے مندر مین طرح طرح کے دیپک کر کے استری سے کریڑا کرنے لگا اور
رنج مین ڈوبی ہوئی اپنی پیاری کو چھاتی سے لگایا اور پھر سمجھانے لگا اور جو گیان اسے پیشتر برہما نے بر مین سر کرشن چندر نے دیا تھا
سے بودہ کرنے لگا اور وہ سب گیان اپنی پیاری کو اسنے دیا جو سب بگھون کا ہٹانے والا ہے اس گیان کو پاکر تلسی دیوی نہا

وش ہوئی اور سبکو ناس ہو جانے والا مانکر خوش ہو کر کریڑا کرنے لگی اور وہ دونون کریڑا کرتے کرتے سُکھ مین ڈوب گئے اور بیہوش ہو گئے
وراسمین انگ سے انگ ملا کر طرح طرح کی سُرت کیے ایسے دونون ایک مین لپٹ گئے جیسے اردہ ناریشر مہادیو جی ہین تُلسی نے اپنے خاوند
کو اپنی جان سے عزیز مانا اور دونون سُکھ سے رات بھر لیٹے رہے اور پھر جاگ کر بہار کرنے لگے پھر رس کی کتھا کہہ کہ ہنسنے لگے۔

چوپائی

بچن سُنہہ سُرت کرت دوو جن	بچن منہہ رس منہہ لاوت نج من
سُرت برت نہین تنکی ہوئی	دو ورت کُشل تہون نہین کوئی
بار و جیت ایکھہ ایکا	کوئی نہ ہارت سہت ببیکا
یہ بدہ رجنی گئی سب بیتی	بڑہت رہی تنکی شُبہہ پریتی

ادھیائے اکیسوان ۲۱

دوہا

اکیسوین ادھیائے مین سنکھچوڑ بر کیر	برنو جدہ انیک بدہ جامین چرت گنبھیر

کری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ سری کرشن جی کے بھگت سنکھچوڑ کرشن جی کا دل مین دھیان کرکے براہم مہورت مین پھولون کی
بچھاپر سے اٹھا اور نہا کر رات کے کپڑے چھوڑ دھویا ہوا انگوچھا اور دھوتی پہنکر سفید تلک کیا اور اپنا صبح کا کرم کر اور اپنے اشٹ
یوتا کی پوجا کر دہی گھی شہد وغیرہ اور عمدہ جواہرات اور کپڑے اور سونا برہمنون کو دیا جیسا کہ ہمیشہ دان دیتا تھا اور انمول رتن جو ہیرے
وغیرہ تھے وہ جاترا کے لیے اپنے کُل کے گرو کو دیے اور کسی برہمن کو ہاتھی گھوڑے اور دولت سب منگل کے لیے دیے اور ہزارون
بھنڈارے دو لاکھ شہر اور سو کروڑ گانون یہ بھی برہمنون کو دیے اور سب دانوؤنکا راجہ اپنے بیٹے کو کرکے اور راج اور عورت اُسی کے
سپرد کیا اور سب دھن دولت مال رعایا بھنڈارا باہن وغیرہ سب لڑکے کو دے کر آپ زرہ بکتر پہن دھنکھ ہاتھ مین لے نوکرون چاکرون
کے ذریعہ سے فوج اکٹھا کی جسمین تین لاکھ گھوڑے لاکھ ہاتھی دس ہزار رتھ تین کروڑ دھنکھ دہر تین کروڑ کوچ پہنے ہوئے اتنے ہی ترشول
والے تھے اُسکی فوج کا سیناپت سب طرح کے جنگ کا جانیوالا مہارتھ کہلاتا تھا جسکو دانونے تین اچھوہنی کا مالک بنایا جو تیس۳۰ اچھوہنی کہ
اکیلا مارسکتا تھا اور تیس اچھوہنی فوج خزانے کی حفاظت کے لیے رکھی ایسا سامان اکٹھا کر سری کرشن جی کو یاد کرتا ہوا وہانسے جہان فوج
اکٹھی تھی باہر نکل رتنون کے جڑے ہوئے بمان پر سوار ہو شیوجی کے پاس چلا جہان کہ بھدر اندی کے کنارے پر وہ برگد تھا وہ سدھ ہو
گیا تھا اور وہان کپل جی عبادت کرتے تھے اور مغرب کے سمندر کیجانب مشرق اور ملیاچل کے مغرب اور سری شیل کے جنوب اور
گندہ مادھن کے شمال کیجانب پانچ کوس چوڑی اور اس سے سوگنی لمبی اور سفید اور پُن دینے والے پانی سے بھری ہوئی بھدر اندی
ہے اور وہ چھپار سمندر کی پیاری عورت ہے اسمین ترابتی ندی ملتی ہے اور ہمالے پہاڑ سے نکلتی ہے اور گومتی کے بائین طرف مغرب
کے سمندر مین ملتی ہے وہان سنکھچوڑ نے شیوجی کو دیکھا جو کروڑ سورج کے مانند روشن برگد کے نیچے بیٹھے تھے اور جوگ آسن باندھے
اور اچکت آہستہ آہستہ مسکراتے بلور کے مانند سفید اور برہم تیج سے روشن اور ترسول وغیرہ دھارن کیے اور شیر کے چمڑے کے کپڑے

بنائے بھگتون کو موت سے چھوڑانے والے تپسیا کا پھل اور سب سمپدا دینے والے پرش مکھ بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے والے
بشنوناتھ بشنو بیج بشنو کے پیدا کرنے والے بشنو مہر اور بشنو کے سنگھار کرنے والے کارنون کے کارن گیان دینے والے سناتن
ایسے شیوجی تھے انکو دیکھہ بمان سے اُتر اپنی سماج کے ساتھ پرنام کیا اُنکے بائین طرف بھدر کالی اور سامنے اسکندہ جی بیٹھے تھے انکو بھی آگے
پرنام کیا اور اُن تینون نے آشیرباد دیا اور انہیں خیریت پوچھکر راجہ شیوجی کے پاس جا بیٹھا تب بھگوان مہادیوجی نہایت خوش ہوکر اُس
سے بولے کہ جگت کے بنانے والے برہماجی جو دہرم پتا ہین اُنکے بڑے بشنو مریچ نام بیٹے پیدا ہوئے اُنکے یہان کشیپ جی ہوئے
اُن کشیپ جی کو دچھ نے تیرہ [13] کنیا دین اُنمین ایک کا نام دنو تھا جو بڑی بہت برتا تھی اُسکے چالیس لڑکے پیدا ہوئے جو بڑے تجسوی
ہوئے ہین اُنمین ایک کا بپر چت نام تھا جو بڑا طاقت ور اور پراکرمی تھا اسکا بیٹا بلش جی کا بھگت اور جتیندری دمبھہ ہوا جسنے
کرشن چندر جی کا منتر لاکھہ برس تک پشکر جی مین جپا اور شکر اچارج کو اپنا گرو بنا کر تمکو بیٹا پایا پہلے جنم مین تم گولوک مین سدا گوپ
بشن جی کے پارکھد تھے اُسوقت رادہکا کے سراپ سے دانوؤن کے مالک ہوئے اور بشنولوگ برہما وغیرہ تک سب چیزونکو تچھ مانتے
بلکہ سارشٹ سالوکیہ سامیپیہ سارو پیہ یہ چار طرح کے دیے ہوئے موچھون کو بھی قبول نہین کرتے بلکہ بشن جی کی سیوا کی خواہش کرتے ہین اور برہما اندر پُن
کے پدون کو بھی تچھ مانتے اور امر ہونے کو بھی ناچیز مانتے ہین تم بھی سری کرشن جی کے بھگت ہوان دیوتون کے راج لینے سے کیا ہو کچھ بھی نہین ہوسکتا
ہو اسلیے آپ دیوتونکا راج دیدیجیے بھلا ہمارا ہی کہنا مان لیجیے آرام سے اپنے راج مین رہیے اور دیوتا اپنے استہان پر چلے جائین جاندار
سے دشمنی کرنے سے کیا فائدہ ہو تم سب کشیپ جی کے خاندان مین سے ہو اور برہم ہتیا وغیرہ پاپ اپنی ذات کی دشمنی کرنیکے
سولہوین حصے کو بھی نہین پاتا جو دیوتون کو راج دیدینے سے اپنا نقصان مانتے ہو تو بھلا کبھی آدمی کی ہمیشہ ایک حالت
چلی نہین جاتی ہو دیکھو پراکرت پرلے مین برہما کا ناس ہو جاتا پھر ایشر کے پربھاو اور مرضی سے برہما پیدا ہوتے تپسیا سے گیان یاد
ہو اور سمرن پھر انکو نہین رہجاتا اسی سے برہما پھر سرشٹ کرنے لگتے ہین دیکھو ست جگ مین پورا دہرم تھا وہی تریتا مین تین حصے
رہگیا پھر دواپر مین دو حصے اور کلجگ مین ایک ہی حصے رہجاتا ہو ایسے ہی آہستہ آہستہ کم ہوتا چلا آتا ہو اور کلجگ کے اخیر مین کچھ بھی نہ رہجاوے
جیسے کہ اماوس کو چندرمان نہین رہتا اسیطرح سورج کا گرہم مین تیج رہتا اُسی طرح کا ششررت مین نہین رہتا ایک ہی دن مین
دیکھہ لیجیے کہ جیسا سورج کا تیج دوپہر کے وقت رہتا ہو ویسا صبح اور شام کو نہین رہتا ہو وقت پر سورج طلوع ہوتے ہین پھر بالک رہتے
ہین پھر جوان ہوتے ہین اور وقت پاکر غروب ہوجاتے ہین کال ہی سے جسدن بادل ہوتا ہو اسدن سورج نظر نہین آتا ہو اور راہو کے
دبا لینے سے کانپنے لگتے ہین اُسکے بعد پھر خوش ہوجاتے ہین دیکھو پورنماسی کو چندرمان پورا رہتا ہو پھر اُس طرح کا نہین رہتا بلکہ دن
دن گھٹتا جاتا ہو پھر اماوس کے بعد دن دن بڑہتا جاتا ہو سکل پچھ مین سمپت سمیت رہتا اور کرشن پچھ مین چھٹی روگ کے سبب
دق رہتا ہو اور راہو کے دبانے سے دکھی ہوتا ہو اور وقت پاکر چندرمان سکل برن ہوجاتا ہو اور وقت ہی پاکر بہدر روپ ہوجاتا
دیکھو آج کل راج سے نکالے ہوئے بل جی ستل مین رہتے ہین اور آگے کے منونتر مین وہی اندر ہونگے دیکھو وقت پاکر زمین پر
غلہ پیدا ہوتا ہو اور سربادھار اکہلاتی ہے اور وقت پاکر بشوناس ہو جاتے ہین اور پھر وقت پاکر پیدا ہوتے ہین اسیطرح تمہاری
دولت اور تم بھی وقت پاکر ناس ہوجاوگے پھر دیدینے مین تمہارا کیا نقصان ہو برابر تو ایک ایشر پربرہم ہی رہسکتا ہو اور سب وقت پر کم
اور زیادہ ہوتے ہین جس پربرہم پرماتما کی مہربانی سے ہم مرتجنہ ہوئے ہین اسلیے بے فقداد پراکرت پرلے ہمنے دیکھے ہین اور بار بار

دیہینگے اور جو وہ پرکرت روپ ہے اُسی کو پورکھ کہتے ہین وہی آتما ہے اور وہی جیو ہوکر طرح طرح کے روپ دھارن کرتا ہے جس ایشر کے نام اور گُنونکا
کیرتن جو کوئی کرتا ہے وہ بیوقت کی موت اور جنم روگ بھی اور بوڑھاپے کو جیتتا ہے اُسی ایشر نے برہما کو بنانے والا بشن جی کو پرورش کرنے والا
اور ہمکو ناس کرنے والا بنایا ہے اور یہ سب ہم بھی ہین ہمنے کالاگن رودر کو سنگھار کرنے مین رجوع کردیا ہے اور ہم اُسی ایشر کے گن اور نامون کا
کیرتن کرتے ہین اسلیے مرتنجیہ ہین اور ہمارے خوف سے موت ایسی بھاگتی ہے جیسے گرڑ کو دیکھکر سانپ بھاگتے ہین اسطرح کہہ مہادیوجی تو خاموش
ہورہے اور راجہ اُنکے بچن سُن تعریف کر ملائم ہوکر بولا اے دیوتون کے مالک آپنے جو کہا وہ کچھ جھوٹھ نہین ہے وہ سچ ہے مگر کچھ ہم بھی جھگڑا کر سکتے ہین
سے آپ بھی سُن لیجے ابھی آپنے کہا ہے کہ ہمجنس سے دشمنی کرنی بڑا پاپ ہے تو پھر بل دھن چھین کر سُتل لوک مین کیون بھیجے گئے کیا وہ ہمجنسون سے
دشمنی نہین کی گئی ہے جانتا ہون کہ آپ سب مہاتما دوسرے کو نصیحت کرنے مین بہت ہوشیار ہین ہے ایشر ہمنے اوپر کے تو سب ایشرج لے
لیے ہین مگر گیا کر سُتل لوک سے بل کو نہین لاسکتے کیونکہ وہان بشن جی موجود ہین نہین تو ضرور لاتے اب کچھ قابو نہین چلتا اسکے سوا بھائی ہمیت
ہرنیاکشپ دیوتون سے کیسے مارا گیا اور سُمبھ وغیرہ اسرون کو دیوتون نے کیسے مارا کیا یہ گیات درود نہین ہے اور دیکھو پہلے سمندر کے متھنے کے
وقت دیوتون نے امرت پی لیا دُکھ کے اُٹھانے تو ہم دیت ہوئے اور پھل بھوگنے والے دیوتا اس سے پرماتما پرکرت روپ کھیل کرنیکا
بھانڈے ہے جسکو جہان دیتا ہے وہ اسکا ایشرج ہوتا ہے اور دیوتا اور دیتون کی تو ہمیشہ سے تکرار چلی آتی ہے وقت پر کبھی تو ہماری ہار اور کبھی
جیت ہوتی ہے اگر ہم لوگون مین صلاح ہوئی تو آپکا آنا بیفائدہ تھا اور آپ تو دیوتا اور دیتون سے برابر تعلق رکھتے ہین پھر ایکطرف ہوکر آنا مناسب
نہ تھا اور جو آپ کو یہ بڑی شرم ہو کہ ہم لوگون کو نیچ سمجھکر جیتنے مین کرت کم ہے اور ہارنے مین بڑا نقصان ہے تو ویسا کیجیے ایسے بچن سُن مہادیوجی
ہنسکر بولے کہ برہما جی کے نبس مین پیدا ہوئے تم لوگون کے ساتھ جنگ کرنے مین ہملوگون کو بڑی لجیا ہے اور تمسے ہارنے مین بھی کچھ برا حسن نہین
پہلے بشن جی سے مدھ اور کیٹبھ کے ساتھ جنگ ہوئی تھی پھر اُسی ایشر سے ہرن کشیپ کے ساتھ لڑائی ہوئی اور ہمنے پہلے ترپور دیت کے ساتھ
جنگ کی تھی اور بہر شیسری سبکی ماتا بھگوتی سے سُمبھ وغیرہ سے لڑائی ہوئی پھر تم تو سرشٹ کے پارکھدون مین اُتم ہو یہ جو جو مارے گئے تھے
تمہارے برابر کوئی نہین تھے اسلیے اے راجہ آپ کے ساتھ جدھ کرنے مین ہملوگونکو کون بڑی لجیا ہے مگر یہ ضرور کہتے ہین کہ دیوتونکا راج
دیدیجیے ہم سری کرشن جی کے بھیجے ہوئے یہان آئے ہین

چوپائی

اتنا کہہ شنکر بھی مونے | شنکھچوڑ کر بھر تیہ اگھونے
اُٹھے سبھا سون شیوہ نہوری | جاکو تنک نانہہ کچھ کھوری

ادھیاے بائیسوان [۲۲]

دوہا

بائیسوین [۲۲] ادھیاے مین برنو جدھ ہار بنھ | جاہین دیوا ئرن کر برج بھنت بن دنیہ

ناراین جی بیان کرتے ہین کہ شیوجی کو سر سے پرنام کرداوا نے وزیرون سمیت نہایت جلد بمان پر سوار ہوا اور شیوجی نے
اپنی فوج اور دیوتون کو پیر ناکی جب دونون طرف فوج آراستہ ہوئی تو جنگ ہونے لگی اندر برہم پر بادیت سے جنگ کرنے لگے سورج

نارائن برچت سے چندر مادنیہ کے ساتھ کال کال نُر سے گُن گو کرن سے کبیر کا لکیہ سے بِشو کرما میہ مرتیہ بھنکر سے جم سنگھار سے بڑن ملنگن سے پون جنچل سے بُدھ دہرت پرشٹ سے سنیچر رکنا چھہ سے جینت رتن نسار سے بِسُ برچس گن سے اشونی کمار دیپت مان سے نل کو بُرد ہور سے دہرم دہر ندر سے منگل اور کھا جھیہ سے بہان سُو بھاکر سے کام ٹھیر سے بارہ سورج کو دہا کمہ جورن کھڑک جورن دموج کا نجی نکمہ منڈ ودہر نندی بِشو پلاس سے گیارہ رودر گیارہ بھنگرون سے مہامایا وگر چنڈ کا دکون سے نند بشیر وغیرہ سب دانوون کے گُن سے جُدھ کرنے لگے اس سماج مین مہادیو جی برگد کے نیچے بیٹھے رہگئے اور اسمین شنکھ چوڑ کروڑ دانوون کے ساتھ رتہون کے سنگھاسن پر بیٹھا تھا ایسا جُدھ ہوا جس مین شنکر کے سب جودہا دانوون سے ہار گئے اور سب دیوتا زخمی ہو ہوکر بھاگ گئے تب اسکندہ جی نے غصہ کرکے دیتون کو گھیر لیا اور اپنے گنون کا بل بڑہایا اور آپ اسکندہ جی اکیلے دانوون کے گنون کے ساتھ لڑنے لگے اور جنگ مین سوا چھوہنی فوج اُنہون نے مار ڈالی اور دیتون کو کالی بھی مارنے اور کھانے لگی اور نہایت غصہ ہوکر دیتونکا خون پینے لگی اور اُسنے دس لاکھ ہاتھی ایک ہی ساتھ ایکہی ہاتھ سے اُٹھا کر مُنہہ مین ڈال لیے اور میدان جنگ مین سینکڑون کبندہ ناچنے لگے اسکندہ کے بانون سے دانو بہت زخمی ہوئے اور سب کے سب بھاگ کھڑے ہوئے اور برکہہ برپا برچت دمبھہ ملنگن یہ سب ایکہی ساتھ اسکندہ جی سے آبھڑے تب مہاماری ادہر لڑنے لگی جو کبھی پیچھے مُنہہ نہین کرتی اسکندہ کی شکت کے لگنے سے سب گھبرا اُٹھے اور دیوتا سُرگ سے پھولونکی برکھا کرنے لگے جب شنکھ چوڑ نے دیکھا کہ یہ سب دانوون کو مار ڈالنا چاہتا ہی تو آپ بمان پر سوار ہوکر لڑائی کرنے کو آیا اور تیرون کی برکھا کرنے لگا یہانتک کہ بڑا ہی جنگ ہوا جسمین اپنا پرایا کچھ بھی نظر نہ آتا تھا اور اُو نند بشیر وغیرہ دیوتا سب بھاگ کھڑے ہوئے اور ایک ہی کار نکیہہ جی سمر مین کھڑے رہے تب راجہ پہاڑ درخت اور سانپ وغیرہ کی برکھا کرنے لگا اور راجہ کی برکھا کرنے سے اسکندہ جی ڈہپ گئے جیسے بادل اور کُہر سے سورج ڈہپ جاتے ہین اسی اثناے مین راجہ نے اسکندہ کی کمان کاٹ ڈالی اور رتھ توڑ ڈالے گھوڑے وغیرہ سب مار ڈالے اور اُنکے مور کو تو دیبتر سے جرجری بہوت کردیا اور اُنکی چھاتی مین بڑی بھو دینے والی شکت ماری اُسکے لگنے سے ایک لحظہ بھر اسکندہ جی کو بیہوشی آگئی اور پھر ہوش مین آئے اور جو دہنکھ پہلے بشن جی نے دیا تھا اُسے لے پھر بمان پر سوار ہوئے اور سستر استر لیکر جُدھ کرنے لگے جتنے درخت اور پہار شنکھ چوڑ نے بھیجے تھے اُسی استر سے کاٹ ڈالے اور اگن بان کو سیگھ بان چھوڑ کر بجھا دیا اور شنکھ چوڑ کا رتھ اور دہنکھ کاٹ ڈالا اور سارتھی کے کریٹ مکٹ سب مار مار ٹکڑے ہوکر اُڑ گئے اور ایک شکت شنکھ چوڑ کی چھاتی مین ماری جس سے راجہ بیہوش ہوگئے جب ہوش مین آئے تو دوسری سواری پر سوار ہو دہنکھ لے تیرون کا جال مایا سے بنا دیا کیونکہ وہ بڑے مایا دی تھے اور میدان مین اسکندہ جی کو ڈہانپ لیا اور سینکڑون سورج کی چمک کے مانند شکت جو پرلے کی آگ کے مانند تھی اور بشن جی کے تیج سے بھری ہوئی تھی اُسے اسکندہ کے بدن مین ماری اور وہ جا لگی جس سے وہ بیہوش ہوگئے اور کالی جی نے اُسے گود مین لیکر شیو جی کے پاس پہونچا دیا اور اُنکی فوج کی رچھیا کرنے چلی گئی یہان یہ بھی ہوش مین آئے اور نند بشیر وغیرہ یہ سب کالی کے پیچھے گئے اور سب دیوتا گندہرب جچھہ کنر وغیرہ کوئی کوئی باجا لیے اور کوئی شراب اور شہد وغیرہ کے برتن لیے تھے اور سمر بھوم مین جاتے ہی کالی نے بڑا شور کیا جسے سُنتے ہی سب دانوون کو بیہوشی آگئی تب کالی نے دشمنون کو دُکھ دینے والا اٹ ہاس اور شراب پیکر میدان مین ناچنے لگی اور اگر دنشٹرا اور گرد ونڈا کوٹی جوگنی ڈاکنی اونکے گن اور دیوتا وغیرہ سبنے شراب پی کالی کو دیکھ شنکھ چوڑ نہایت جلد سمر مین پہونچا اور جو دانو آواز سُنکر ڈر گئے تھے اُنکو راجہ نے دلیری دی کالی جی نے راجہ کے اوپر پرلے کی اگن کے سمان اگن چھوڑی راجہ نے میگھ استر سے

بجھا دی تب کالی نے برن استر چھوڑا اُسے راجہ نے گاندھرب استر سے کاٹ ڈالا تب کالی نے ماہیشر استر چھوڑا راجہ نے بشنو استر
سے کاٹ ڈالا تب کالی نے ناراین استر چھوڑا اُسے دیکھ رتھ سے اُتر راجہ نے پرنام کیا اِسلیے جو پرلے کی آگ کی سکھا کے مانند تھا
اوپر کو چلا گیا اور شنکھ چوڑ بھگت سے ڈنڈوت کر پرتھوی مین گر پڑا تب کالی جی نے برہم استر چھوڑا راجہ نے اُسے برہم استر سے ہٹا دیا
تب کالی نے دیبہ استر چھوڑا اُسے راجہ نے دیبہ استر سے شانت کر دیا دیبی جی نے جوجن بھر کی لمبی شکت چھوڑی راجہ نے دیبہ استر سے اُسکے
سو ٹکڑے کر ڈالے تب دیبی جی نے پاشپت استر چھوڑنے کو اُٹھایا اُسکے روکنے کے لیے آکاس بانی ہوئی کہ پاشپت استر سے تو اس
مہاتما راجہ کی موت ہی مگر جب تک بشن جی کے منتر کا کوچ اِسکے پاس ہی اور جب تک اسکی عورت کا پت برت بنا ہی تب تک
اس راجہ کو موت نہوگی یہ برہما کا بچن ہی اتنا سُن کالی نے پاشپت استر نہین چھوڑا اگر بارے بھوکھ کے سو لاکھ دانوؤن کو پکڑ کر کھا گئی
اور شنکھ چوڑ کو کھانے دوڑی مگر تیکھے استرون سے دانوؤن نے روک دیا تب دیبی نے گرمی کے سورج کے تیج کے مانند
گرگ راجہ کے اوپر مارا مگر دیبہ استر سے دانو نے اُسکے سو ٹکڑے کر ڈالے پھر دیبی اُسکے نگلنے کے لیے چلی کیونکہ وہ بڑا اسدہ تھا تب
بہی بڑھ گیا اور مُنہہ مین سما ہی نہ سکا تب کالی نے ایک ایسا گھونسا مارا جس سے دانو رتھ اور سارتھی وغیرہ سب ختم ہو گئے تب دیبی نے
ترشول مارا شنکھ چوڑ نے بائین ہاتھ سے اُسے لیلیا تب دیبی نے نہایت غصہ ہو کر پھر ایک گھونسا مارا اُسکے لگنے سے وہ گر پڑا اور ایک
لحظہ بھر وہ بیہوشی مین پڑا رہا بعد ایک لحظہ کے ہوش مین آیا تب وہ اُٹھا اور دیبی سے اُسنے جدہ نہ کیا بلکہ اُنکو پرنام کیا اور جب سے
جدہ ہونے لگا تبھی سے دیبی کے استر تو اسنے اپنے استرون سے کاٹ ڈالے اور بعضے اپنے تیج سے گرہن کر لیے مگر دیبی کے
اوپر اسنے کوئی استر نہین چلایا کیونکہ وہ بشنو بھگت تھا اسی سے دیبی جی کو اپنی ماتا سمجھتا تھا مگر دیبی نے نہایت غصہ ہو کر اُسکو پکڑ کے بار بار
گھما کے اوپر کو نہایت زور سے پھینک دیا جب اوپر سے نیچے کو گرا تب بھدرکالی کو پرنام کر پھر اُٹھا اور نہایت خوشی سے رتھون کے
بنے ہوئے بمان پر سوار ہوا اُس جنگ مین اُسکو کچھ بھی تکلیف نہ ہوئی پھر دیبی مارے بھوکھ کے دانوؤن کا خون پینے لگی اس طرح تو لہو پیکر
اور گوشت کھا کر بھدرکالی مہادیو جی کے پاس چلین گئین —

چوپائی

پور دا کرم سے سب گایا — شو شنکر برتانت سُنایا
دانو ناس سُنت شو ہر کے — ہنس بھو بہانت مود منہہ بر کے
ہی ہر چھن منہہ دیت ہوتا — بھچھن کین جا سے منصبوتا
کو تخ تنہے جب اُگلا شنکر — اُنو بھر کھا وا تیہہ شنکر
تب دانو پت ہارن ہیتا — پاشپتا سُنر لین جگ بنیتا
ہوئی آکاش بانی تنہہ لیسے — تم سے بدیہ نہین رپ کیسے
ہے راجیندر مہا گیانی — مہا پراکرم اُربل کھانی
ہم سے اوپر نہ ستر چلاوا
ہم سانک سب کاٹ بہاوا

ادھیاے تیتسواں

دوہا

تیتسوین ادھیاے مین ہر ہر نرپ کو جیش | تا جوتی سنگ رت گری کیئے مرن نربش

سری نارائن جی بولے کہ شیوجی جدہ کا حال جان اپنے گنون کو ساتھ لے آپ میدان مین جنگ کرنے چلے اور شنکھ چوڑ نے شیوجی کو دیکھ بمان سے اوتر پرتھوی مین گر پر سے پرنام کیا اور بمان پر چڑھ بیٹھا اور دھنکھ لیا جدہ ہونے لگا یہانتک کہ سو برس تک شیوجی اور دانو سے لڑائی ہوتی رہی اور فتح اور شکست کسیکو نہوئی تب شیو اور دانو نے استر اوشستر دہر دیے شنکھ چوڑ رتھ پر بیٹھا مہادیو جی بیل پر بیٹھ رہے سینکڑون دانوون کا ادہار ہوگیا یعنے جو جو مارے گئے تھے انکو شیوجی نے پھر جلا دیا اتنے مین بوڑھے برہمن کا بھیس بنائے بشن جی وہان آئے اور دانو سے بولے اے راجیندر مجھہ غریب برہمن کو بھچھیا دیجیے تم سب چیزون کے داتا ہو ہمکو چھوٹی سی چیز چاہیے وہ دیدیجیے مین بے روزگار ہون اور بوڑھا اور نہایت بھوکھا پیاسا ہون پہلے تم ہمسے قول ہارو کہ ہم دینگے پھر اپنا مطلب ہم کہینگے راونے کہا تم مانگو ہم دینگے تب بشن جی جو برہمن کا روپ دہرے تھے بولے کہ ہم کوچ چاہتے ہین اُسے سن اُسنے دیدیا اور بشن جی نے کوچ کو دہارن کرلیا اور شنکھ چوڑ کا روپ بناکر تلسی کے پاس جا اُسکی جون مین اپنا بیج رکھدیا اور یہان شمبھوجی نے سری بشن جی کا ترسول اوسکے مارنے کے لیے لیا اُسکو سواے شیوجی کے اور بشن جی کے کوئی چلا نہین سکتا تھا اور وہ ہزار دھنکھ کے برابر چوڑا اور سو ہاتھ لمبا لیلا پور یک برہمانڈون کا سنگھار کرسکتا تھا ایسا سول شیوجی نے دانو کے اوپر چھوڑا تب راجہ شنکھ چوڑ دھنکھ دہر سری کرشن چندر جی کے چرنون کا دھیان بھگت سے جوگ آسن باندھ کے کرنے لگا کہ ترسول گھوم کر راجہ کے اوپر گرا اور شنکھ چوڑ کو رتھ سمیت بھسم کرڈالا تب شنکھ چوڑ نے دوان گوپ کا بھیس دہر دیبہ روپ ہو دو بھجا کرکے مرلی ہاتھ مین لیے زیورون سے آراستہ رتنون سے جڑے ہوئے بمان پر سوار ہوکر وڈردن گوپون سے گھر کر گولوک کو چلا گیا اور وہان پہونچکر اُسنے رادہا اور کرشن چندر جی کے چرنون مین نمسکار کیا اور اُنہون نے نہایت خوش ہو نہایت محبت سے بٹھایا یہان جتنی سنکھ چوڑ کی ہڈیان تھین وہ طرح طرح کے شنکھ کی ذاتین ہوگئین اور وہ سب دیوتون کی پوجا کے لیے پوتر ہین اور اُنکا جل تیرتھ جل کے برابر پوتر ہی مگر شمبھوجی کو چھوڑ جہان سنکھ کی آواز ہوتی ہی وہان ہمیشہ لچھمی رہتی ہین سنکھ کے جل سے جسنے نہایا گویا سب تیرتھون کے پانی سے نہاچکا شنکھ بشن جی کے رہنے کا استھان ہی اسلیے جہان سنکھ ہی وہان بشن جی ہین اور وہان ہی لچھمی رہتی ہین بدشگونی دور ہوتی اور عورت یا شودر کے بجائے ہوئے سنکھ کی آواز کو سنکر لچھمی اُس جگہہ کو چھوڑ دور چلی جاتی ہی شیوجی بھی دانو کو مارکر اپنے گنون سمیت اپنے لوک کو چلے گئے —

چوپائی

سُرن لیو تج نج ادہکارا | پرم مُدت من لاگ نہ وارا
سُرگ دُندبھی باجن لاگے | کنّر آدسب گاوت آگے
شیو کے اوپر پھول جہر بیو | مُن گن مدت بجے سب کوئی
یہ بدہ شنکھ چوڑ بدہ بہیو | سُر گن سب نج آشرم گیو

ادھیائے چوبیسوان [۲۴]

	دوہا	
چوبیسوین [۲۴] ادھیائے مین جم ہر تلسی سنگ		بھیو کہب پن تلس کر برمہاتم پرسنگ

یان کے ادھیائے کی کتھا شنکر نارد جی نے پوچھا کہ نارائن بھگوان نے کس روپ سے تلسی مین بیج ڈالا وہ ہمسے آپ کہیے یہ سن سری نارائن جی
سا کہ نارائن بھگوان دیوتون کا کام کرنے کے لیے شنکھ چوڑ سے کوچ لے اسکے عورت کا پت برت ناس ہونے کے لیے شنکھ چوڑ کی مارنے کی خواہش
کر گئے اور تلسی کے دروازے پر جا کر نقارہ بجایا اور جے جے کہکر اُس پت برتا کو سمجھایا اُسے سن بہت خوشی سے جھروکے سے دیکھنے لگی اور نے بجو
کو پور برہمن بندی گن بھچھک اور جاچکون کو روپیہ دیکر منگل کرا کر رتھ سے اُتر تلسی کے گھر مین چلے گئے تلسی نے اپنے خاوند کو دیکھ اُنکے پانون دہوئے
اور روئی پھر عمدہ سنگھاسن پر بٹھا کر کپور وغیرہ ملا ہوا پان دیا اور کہنے لگی کہ آج میرا جنم سپھل ہوا کہ اپنے پران پیارے کو پھر دیکھتی ہون اور
کی ہو آہستہ آہستہ مسکرا کر خوش بیانی سے اپنے خاوند سے جنگ کا احوال پوچھنے لگی کہ اے کرپا کے سمندر بے تعداد دشمنون کے سنگھار
کرنے والے آپنے مہادیو جی سے لڑکر کیسے فتح پائی وہ ہمسے کہیے تلسی کے بچن سنکر جعلی شنکھ چوڑ یہ جھوٹھی باتین کہنے لگے کہ اے سندری ہمارے
شیوجی کے سنو برس تک لڑائی رہی اور سب دانونکا ناس ہوگیا تب برہما جی نے آکر ہماری اور شیوجی کی دوستی کرادی اور انہین کے کہنے سے ہم نے
دیوتون کو انکو ادہکار دیدیا اور ہم اپنے گھر مین آئے شیوجی اپنے لوک کو چلے گئے اتنا کہ جعلی شنکھ چوڑ سونے لگے اور اُسے کھینچ کے بھوگ کرنے لگے
اُس پت برتا نے اپنے اصلی خاوند کے اور اُسکے کھینچنے مین کچھ فرق پایا اور بھوگ کرنے مین بھی اُسے فرق معلوم ہوا اسلیے اُسنے تب ترکنا
کیا تو کوئی دوسرا ہی تو پوچھنے لگی کہ تم کون ہو تمنے ہمسے مایا کرکے بھوگ کیا اور کیونکہ تمنے ہمارا پت برت ناس کیا اسلیے ہم تمکو سراپ
دیتی ہین تب سری بشن جی نے تلسی کے بچن سن خوف زدہ ہو اپنا روپ دہارن کر لیا اور تلسی دیبی نے دیکھا کہ یہ تو دیوتون کے دیوتا سناتن
تا ہین جو کہ نئے کمل کے مانند سیام سرد رت کے کمل کے مانند نین دہارن کیے کروڑ کام دیون کے مانند خوبصورت جواہرات
زیورون سے آراستہ آہستہ آہستہ مسکراتے پیتامبر اوڑھے ہوئے تھے ایسا بشن جی کو دیکھ وہ سندری بیہوشی مین آگئی تھوڑی دیر کے بعد ہوش
مین آئی تب اُنسے بولی اے ناتھ تمکو کچھ رحم نہین ہے اور پتھر سے سخت تمہارا دل ہے کیونکہ تمنے فریب سے ہمارا دہرم بھنگ کیا اور ہمارے خاوند کو
کیا اسلیے تمہارا اسنسار مین پتھر کا روپ ہوگا اور جو لوگ تمکو سادہو کہتے ہین وہ پاگل ہین اسمین شک نہین ہے آپ نے اپنے بھگت ہمارے
بے قصور کو دوسرے کے فائدہ کے لیے کیون مارا اتنا کہ تلسی بار بار رونے لگی جب تلسی کی کرنا دیکھی تو بشن جی نیت شاستر کے موافق
سمجھانے لگے اے تلسی جی بھرت کھنڈ مین تمنے ہمارے لیے تپ کیا اور تمہارے لیے شنکھ چوڑ نے تپ کیا تھا وہ تو تمکو اپنی عورت کرکے
کیا مگر جو تمنے ہمارے لیے عبادت کی تھی اُسکا پھل بھی ہونا چاہیے تھا مگر اب اس شریر کو چھوڑ دیبیہ دیہہ دہارن کر ہمارے ساتھ
کرو اور ہمکو تم لچھمی کے برابر پیاری ہوگی اور یہ تمہارا شریر پُن روپ بھرت کھنڈ مین گنڈکی ندی ہوکر بہے اور بڑا پُن دینے والا ہو اور تمہارے
کا پُن دینے والا درخت ہوگا اور تمہارے بالون سے پیدا ہونے کے سبب اُس درخت کا نام تلسی ہوگا اور وہ تلسی کا درخت تینون لوکون
اور تینون مین سب پھولون کے پوجنے کے لیے پردہان روپ ہوگا اور سُرگ مرت پاتال گولوک بیکنٹھ مین آپ پُن روپ تلسی کا درخت
سب کہین رہو اور گولوک مین برجا ندی کے کنارے پر راس منڈل بندرابن بھانڈیربن چمپک بن کانن مادہوی کیتکی

گنڈکا مالتی بنون مین تم رہو اور سب پُن دینے والے استھانون مین رہو اور تلسی کے درخت کے نیچے پُن دینے والی جگہہ ہوگی اور
وہان ہمیشہ سب تیرتھون کا باس بنا رہیگا کیونکہ وہان تلسی کے پتے گر کر ہم سبھون کے اوپر آپ سے آپ گرینگے اور جسکے اوپر تلسی کے پتے
گرینگے گویا وہ سب تیرتھون کا اشنان کر چکا اور سب جگیہ کر چکا اور تلسی کے پتے ڈالکر جو جل سے ابھشیک کریگا وہ بھی گویا سب تیرتھون
اشنان کر چکا اور سب جگیہ کر چکا بشن جی جتنے امرت کے سو گھڑے چڑھانے سے خوش ہوتے اتنے ایک تلسی چڑھانے سے خوش ہوتے ہین
اور جتنا پھل دس ہزار گو دان کرنے سے ہوتا ہی اُتنا کاتک مین بشن جی کو ایک تلسی کا پتا چڑھانے سے ہوتا اور جو کوئی مرتے وقت تلسی
دل ڈالے ہوئے جل کو تلسی سمیت پیتا ہی وہ لاکھ اشومیدھ ہونے کا پھل پاتا ہی اور جو منکھ تلسی اپنے ہاتھ مین لیکر اور دینہہ تیا دہار کے
سریر کو چھوڑتا وہ بیکنٹھ مین جاتا اور تلسی کی لکڑی کی بنی ہوئی مالا لیکر جو شخص چلتا ہی وہ قدم قدم پر اشومیدھ کا پھل پاتا ہی تلسی اپنے ہاتھ
مین لیکر جس بات کی کوئی پرتگیا کرتا ہی اور اسکو پھر بجا نہین لاتا وہ جب تک سورج اور چندرمان رہینگے تب تک نرک مین رہیگا اور جو
تلسی کے پاس جھوٹی قسم کھاتا ہی وہ جب تک چودہ اندر بھوگ کرینگے وہ تب تک کمبھی پاک نرک مین پڑا رہیگا مرنے کے وقت جو تلسی
کے پتے کا کنکا کھاتا ہی وہ رتھون کے بمان پر سوار ہو بیکنٹھ مین جاتا ہی اور پورنماسی اماوس دوادشی اتوار سنکرانت مین یا تیل لگا کر
دوپہر مین اور رات کو اور شام کے وقت اشوچ مین اور اپوتر سمے مین رات کے کپڑے پہنے ہوئے تلسی کا پتا اُتارتے ہین گویا بشن جی
سر کاٹتے ہین تین رات تلسی کا پتا شدہ رہتا ہی سرادہ برت دان پرتشٹھا دیوارچن کی یہ بات ہی اور جو درخت کی مالک دیبی ہوگی وہ
گولوک مین سری کرشن چندر جی کے ساتھ بہار کریگی اور جو گنڈکی ندی کی ادھشٹھاتر دیبی ہوگی وہ سمندر کے ساتھ بہار کریگی جو سمندر
ہمارے انس سے پیدا ہوا ہی تم سا جہات ہمارے ساتھ بہار کروگی اور تمہارے پاس بہرت کھنڈ مین گنڈکی ندی کے جل کے پاس
رہینگے وہان ہماری پتھر کی مورت رہیگی لیجنے ہم سالگرام روپ ہونگے اور اُس ندی مین کروڑون کیڑے ہونگے اور جنکے تیز دانت ہونگے
اور وہ اپنے ہتیارون سے جتنی ہماری پتھر کی مورتین ہونگی اُنمین سدرشن چکر کا نشان بنا دینگے اور ایک چھید بھی کر دیا کرینگے اسطرح جس
مورت مین ایک چھید اور چار چکر کے نشان بنے ہونگے اور نئے بادل کے مانند ہو اور مالا کے مانند ریکھا پتھر کے اوپر ہو تو ایسی مورت
کو لچھمی نارائن کی مورت کہینگے اور جسمین دو چھید اور چار چکر ہون اور مالا کی نشانی نہو وہ رگھوناتھ جی کی مورت ہی اور جو نہایت چھوٹی
اور اُسمین ایک چکر ہو اور نئے بادل کا سا رنگ ہو تو اُسے بامن جی کی مورت جاننا اگر اُسمین مالا کی نشانی نہو اور بہت چھوٹی اور دو
چکرون سمیت بن مالا پہنے ہونے سے سری دہر کی مورت ہوگی جو گرہستھون کو بہت منگل دیگی اور موٹی گول بن مالا بغیر دو چکرون سمیت
دامودر کی مورت ہوتی ہی بان کے لگے ہوئے نشان سمیت نہ بہت بڑی نہ بہت چھوٹی تیر کمان دہارن کیے ایسی مورت کا رن رام نام
ہوگا درمیانی درجے کے سات چکرون سمیت چھتر اور زیور وغیرہ سے آراستہ کا نام راجراجیشر ہی اور وہ راجاؤن کو بہت انند دیتے ہین نو چکر
نئے بادل کے مانند اننت بھگوان ہین جو ارتھ دہرم کام موچھ سب دیتے ہین جو چکر آکار دو چکر اور لچھمی اور گوپد کے نشان سمیت ہین اُسکو
مدھ سودن کہتے ہین سو درشن وہ مورت کہلاتی ہی کہ جسمین ایک چکر ہو اور جسمین ایک چکر چھپا ہوا ہو اُنکو گدادہر جانو اور جسمین دو چکر
ہون اور گھوڑے مانند مُنہہ ہو وہ ہیگریو جی ہین اور جنکا بڑا بھاری مُنہہ ہو اور دو چکر ہون اور بھیانک مورت ہو اُنکو نرسنگھہ کہتے ہین
نہایت جلد براگ دیدیتے اور جسمین دو چکر ہون اور پھیلا ہوا مُنہہ ہو اور بن مالا دہارن کیے ہون اُنکو لچھمی نرسنگھہ جانو وہ گرہستھون کو
بہت سکھ دیتے ہین اور جنکے دوار استھان پر دو چکر ہون اور لچھمی کے نشان سمیت سم روپ ہین اُنکو باسدیو جانو یہ سب کامون

پھل دینے والے ہین اور جسمین نئے بادل کے مانند سیام رنگ اور سو چہم چکر ہون اور بہت چھید ہون وہ بر دُمن ہین یہ بھی گرہستہون کو بہت سُکھ دیتے جسمین چکر ایک ہین لگے ہون اور پیٹھ بڑی ہو تو یہ شنکر کہن کہلاتے ہین جو گرہستہون کو بہت سُکھ دیتے ہین اور جہان سالگرام کی شلا موجود رہتی وہان سری بشن جی بیٹھے رہتے ہین اور وہان لچھمی جی اور سب تیرتھ بستے ہین جتنے برہم ہتیا وغیرہ پاپ ہین وہ سالگرام کی پوجا کرنے سے ناس ہو جاتے ہین چھتر اکار روپ سالگرام کی مورت کی پوجا سے راجہ ہوتا اور گول مورت کے پوجنے سے بڑی لچھمی رہتی لڑہی کے مانند مورت کے پوجنے سے دُکھ اور شولا گر مورت کے پوجنے سے ضرور مر جاتا ہے اور کرال مکھی مورت کے پوجنے سے دلدری اور کھبوری مورت کے پوجنے سے تکلیف پانا جو مورت کسی آگ وغیرہ کے لگنے یا اور کسیطرح ٹوٹ جاوے اُسکے پوجنے سے مر جاتا اور برت دان پرتشٹھا سرادہ دیوتا کا پوجن یہ سب سالگرام کے سامنے کرنے سے اوتم ہوتے اور سالگرام کی پوجا کرنے والا سب تیرتھون کا اشنان کر چکا اور سب جگیہ بھی کر چکا اور سب تپسیا برت تیرتھ بھی کر چکا جو تپسیا کرکے چارون بیدون کے پاٹھ کرنے مین پھل ہوتا وہ سالگرام کی شلا کے پوجنے سے ہوتا ہے اور سالگرام کی شلا کا جل جو آدمی ہمیشہ پیتا ہے وہ دیوتون کے پانچت پاتا اور اُسکے چھونے کی خواہش سب تیرتھ کیا کرتے اور وہ جب تک زندہ رہتا تب تک وہ جیونمکت ہے اور مرکے بشن جیکے استھان کو جاتا ہے اور وہان سری بشن جیکے ساتہ بے تعداد برسے تک بشن جیکے نوکرون کے کام کرتا ہے اور جو کوئی برہم ہتیا وغیرہ پاپ ہین وہ سالگرام کے چرنودک پینے والے کو دیکھ ایسے بھاگتے ہین جیسے گرڑ کو دیکھ سانپ بھاگتا ہے اور اُسکے پانون کی دھور پڑنے سے دیوتا اور پرتھوی پوتر ہو جاتی ہے اور اُسکے جنم ہونے سے اُسکے لاکھ پورکھ پترون کے تر جاتے ہین۔

چوپائی

مرن سمے جو لہت شلا جل ۔۔ سالگرام کیر شبھ نرمل
سکل پاپ دو ہر پر جائی ۔۔ وہان رہے بہو دن ہر کہائی
اور نربان گت سو پاوے ۔۔ کرم بھوگ سب چھوڑ بہاوے
لین ہوے ہر پد منہہ جائی ۔۔ ستیہ کہت سندیہ نہ بھائی
سالگرام شلا دہر جوئی ۔۔ میتھیا بچن کہت نر کوئی
بدہ بیہ مت سو لبس ہو پاپی ۔۔ کبھی پاک مانہہ ہوی پاپی
شالگرام شلا دھر جوئی ۔۔ کرت قول پروت نہین سوئی
منو نتر بھر لبست دُکھاری ۔۔ گھورگ بتربن نرک مجھاری
سالگرام تلس دل کاہین ۔۔ کرت بجوگ جون ہر کہاہین
جنما نتر بہار جا بجھیدا ۔۔ تاکر ہوت لہت پن کھیدا
تلسی پتر بجوگ سنگہ سنگ ۔۔ کرت جون نر لہت نہین بھنگ
بہار جاہین رجاجت پھیری ۔۔ سہیت جنم لگ ہوت نہ دیری
سالگرام سنگہ تلسی دل ۔۔ جو راکہت اکیت کرت پھل

سوگیانی ہر پر یہ سب بھانتی کہت نہین ہم ٹھکر سُہاتی
ایک بار جو جا سنگ بھوگا کرت بھیر دُکھ ہوت بھوگا
پر تم منو نتر بھر سنیکے شنکھ چوڑ پیاری رہ ٹھیکے
یا سون شنکھ رہت تو دہیا دُکھد سدا نہ دیت سنیہا
یا سون سنکھ سہت سب کوئی تُلسی دل راکھین نہین کوئی
یہ کہہ ہر ہرسے جب نیکے دنیہہ تیاگ تُلسی تب ٹھیکے
دبیہ روپ پُن دہارن کینہا سری سم باس بشن اور لینہا
تاکے سنگ گیو بیکُنٹھا ہرجا کی مت سدا اکنٹھا
یہ بدہ چار بھیئن ہرجایا لچھمی سرستی جُت دایا
گنگا تُلسی سب بدہ پیاری یہ چارون سب بھانت دُلاری
تُلسی دنیہہ گنڈکی سرِتا. سالگرام بشن جگ بھرتا
کرت کاٹ بھو شیلا تھاہین جل منہہ تپت ہوے تے جاہین
جو تِشتہہ سب بیت برن کے کرشن برن جل مدہیہ سرن کے
یہ بدہ تلسی چرت بکھانا. اب کاشُنا چہت کرکانا
شُو سب تمہین سُناؤن نارد تُم شُرُوتا ہو گیان بشارد

ادھیاے پچیسوان[۲۵]

دوہا

پچیسوین[۲۵] ادھیاے مین تُلسی پُوجن ریت مہانتر جُت کہب سو سُنیو کرکے پریت

سری ناردجی نے پُوچھا کہ سری نارائن جی کی پیاری تُلسی کی پوجا کا بدہان اور استوتر کہیے پہلے انکی پوجا کسطرح سے اور کسنے کی اور
کیون وہ پوجی گئین سب ہمسے کہیے سُوت جی اسی کتھا کو شونکادِ مُنیون سے کہتے ہین کہ ناردجی کے بچن سُن نارائن جی پاپ ہٹانے والی کتھا
شروع کرنے لگے کہ بشن جی تُلسی کی پوجا کو لچھمی جیکے ساتھ بہار کرنے لگے اور لچھمی جیکے سمان تُلسی کو ماننے لگے پھر اُسکا تو سنگم لچھمی اور گنگا جی
تو سہتی تھین مگر سرستی جی نہ سہسکین اسلیے سرستی جی نے سری بشن جی کے سامنے کلہ کرکے تُلسی جی کو مارا جس سے وہ مارے شرم اور
بیعزتی کے انتردہیان ہوگئین جب سری بشن جی نے تُلسی کو نہ دیکھا تو سرستی جی کو سمجھایا اور اُسکے حکم سے تُلسی کے بن کو چلے گئے اور وہان
کے اشنان اور دہیان کر بھگت سے استوتر پڑھنے لگے پوجا کرنے مین

श्री ह्रीं क्लीं ऐम् वृन्दावन्यै स्वाहा

یہ منتر پڑہا تھا کہ جو اوپر لکھا ہے اسلیے جو کوئی اس منتر سے تُلسی کی پوجا کرتا ہے وہ سب سدہ پاتا ہے پوجا مین گھی کا چراغ دھوپ سیندور
پھول وغیرہ چاہیے جب سری بشن جی نے پوجا کرکے استوتر پڑہا تو تُلسی جی درختون سے نکل کر ظاہر ہوئین اور خوش ہو کر بھگوان سے کہ

پر نار بندون مین سرن ہوئی تب بشن جی نے یہ بردان دیا کہ اے تُلسی تم سب جگہ پوجی جاؤ اور ہم تمکو اپنی پیشانی اور ہردے مین دہارن کرینگے
اس طرح کہ انکو اپنے ساتھ لے بشن جی بیکنٹھ کو چلے گئے اتنی کتھا سُنکر نارد جی نے پوچھا کہ تُلسی جی کا کون دہیان کون استوتر اور کون پوجا
کا طریقہ ہو مہربانی کرکے وہ آپ کہیے یہ سُن نارائن جی بولے کہ جب تُلسی انتر دہیان ہو گئی تھی تب بندرابن مین جاکر تُلسی کے برہ سے
دکھی ہو سری بشن جی اُسکی اُستت کرنے لگے تھے

تُلسی کا استوتر

مول ۱

वृन्द रूपाश्च वृक्षाश्च यदैकत्र भवन्तिच ॥ विदुर्बुधास्तेन वृन्दाम्मत्प्रियान्ताम्भजाम्यहम् १

ٹیکا

(۱) جب برند روپ درخت اِکٹھے ہوتے ہین تب عقلمند لوگ برندا کہتے ہین اُس اپنی پیاری برندا کو بھجتے ہین۔
تُلسی کا نام ۱۲

مول ۲

पुरा बभूव या देवी त्वादौ वृन्दा वनेवने ॥ तेन वृन्दा वनाख्यातां सौभाग्यान्ताम्भजाम्यहम् २

ٹیکا

(۲) جو دیبی پہلے برندا بن مین ہوئی تھی اور اُسی سے برندا نام ہوا اُس برندا کو ہم بھجتے ہین۔

مول ۳

असंख्येषुच विश्वेषु पूजिता या निरन्तरम् ॥ तेन विश्व पूजिताख्यां पूजिताञ्च भजाम्यहम् ३

ٹیکا

(۳) جو تُلسی بے تعداد بشوؤن مین پوجی جاتی ہین اور اسے اسکا نام پوجتا ہوا اُس پوجتا کو ہم بھجتے ہین۔

مول ۴

असङ्ख्यानिच विश्वानि पवित्राणि त्वयासदा ॥ तां विश्व पाविनीन्देवीं विरहेण स्मराम्यहम् ४

ٹیکا

(۴) اے دیبی کیونکہ تمنے بے تعداد بشو پوتر کیے اسی سے تمھارا نام بشو پاونی ہوا تمکو ہم برہ سے بھجتے ہین۔

مول ۵

देवान तुष्टाः पुष्पाणां समूहेन यया विना ॥ तां पुष्पसारां शुद्धाञ्च द्रष्टुमिच्छामि शोकतः ५

ٹیکا

(۵) جس تمہارے بنا اور پھولون سے دیوتا خوش نہین ہوئے اُن پھولون کی سار شدہ سروپ تمکو دُکھ سے سمرتے ہین۔

مول ۶

विश्वे यस्याभि मात्रेण भक्तानन्दे भवेद्ध्रुवम् ॥ नन्दिनी तेन विख्याता साप्रीता भवतादिह ६

ٹیکا

(۶) بشو مین جسکے صرف ملنے سے بھگتون کو آنند ہوجاتا اسلیئے نندنی کہلاتی ہو اسلیئے اے نندنی نام تلسی تم خوش ہوجاؤ-

مول ۷

यस्या देव्या स्तुला नास्ति विश्वेषु निखिलेषु च ॥ तुलसी तेन विख्याता तां यामि शरणां प्रियाम् ७

ٹیکا

(۷) اے دیبی تمھارے تولنے کے لیے بشو مین ترازو نہین ہے اور اسی سے تلسی نام پڑا ہے اُس اپنی پیاری کے شرن مین ہین

مول ۸

कृष्णजीवन रूपा सा शश्वत्प्रियतमा सती ॥ तेन कृष्णजीवनी सा सा मे रक्षतु जीवनम् ८

ٹیکا

(۸) کیونکہ بہت پیاری ہوکر اور بہت برتا دہارن کر کرشن جی کا جیون روپ ہو اسلیئے کرشن جیون روپنی کہلاتی ہو وہ ہمارے جیون کی رچھیا کرے اسیطرح آٹھ اشلوکون مین بشن جی استت کرکے چپ ہے تو اتنے مین تلسی جی کو جسن کمل مین پرنام کرتے دیکھا جو بیعزتی ہونیکے سبب رو رہی تھی ایسی پیاری کو دیکھ انھون نے اپنی چھاتی مین لگایا اور سرستی جی کی آگیا لیکر اپنے استھان کو چلے گئے اور سرستی جی کے ساتھ اُسکی محبت کرادی اور بردان دیا کہ اے تلسی جی تمکو سب پوجین اور سب تمکو سرپر دہارن کرین بشن جیکے ایسے بردان سے تلسی جی نہایت خوش ہوئی اور سرستی جی نے بلاکر اُنکو اپنے پاس بیٹھالیا اور اسکو پکڑ کر لچھمی اور گنگا مسکرائین اور نہایت خوش کرکے اُنکو اپنے گھر مین بلایا-

چوپائی

برندا برندا بنی سُنا ما	بشو پوجتا تُلسی باما
بشو پاونی کرشن جیونی	پُشپ سارکا ورندنی
یہ نام اشٹک ارسُتوترا	پڑہیت جون بار رہت تیہہ گوترا
اشومیدہ پھل لہت بہوری	کہت بکار نہ یا مُنہہ چوری
تلسی جنم اوسچ پُن واسی	پوجا تاس تاہ دن کہاسی
پوجیو ہرتا ہی دن تاہی	تیہہ دن جو پوجت سُکھہ پائی
اُرتج سکل پاپ سو ہرہُ	جات سدا دہر ہرا اپنے اور
کاتک ماس مانہہ تلسی دل-	ہری سمرہت ہنج کرت پھل
دس سمسر گو دان کیر پھل	پاوت نہین سنشے سُن تج پھل
استون سنت تلسی کر جوئی	اُست لہت ست لوکن گوئی
پریا ہین پاوت شبہ جایا	ہندہ رہت لہ بدہ امایا

روگی روگ رہت سُن ہوئی
بھگے سے بچپت سدا بھے بہتا
سو جانت سو سہت بناوا
تُلسی برچہ مانہہ پوجا کر
پُشپ سار تلسی کر پوجن
پاپی پاپ ناس کے ہیتا
سرپر دہرن جو گیہ سب کا ہے
یہ بدھ دھیاوے پوجت جوئی
تُلسی کتھا سکل ہم گائی

بند ہوا بندھن چھوٹت سوئی
پاپی پاپ رہت سُن بیتیا
ام ستوتر سکل بدھ گاوا
آواہن کر نیک نہ من وہر
سکل پاپ ہر جم بدہ سودن
برت اگن سم دیا نکیتا
بشنو پاونی تُلس بتاہو
بھو ساگر تر چھوٹت سوئی
نارد مُن جو تمہین سُنائی

ادھیاے چھبیسوان

دوہا

چھبیسوین ۲۶ ادھیاے مین ساوتری اتھاس
سرب بید برنت کہب جیہہ سُن ہوت ہُلاس

تلسی کا چرتر نارد جی نے پوچھا کہ ہمنے تلسی جیکی کتھا سُنی اب ساوتری جیکا چرتر سُنایئے کہ پہلے کس سبب سے ساوتری جی پیدا ہوئین ہمنے سُنا ہے کہ بیدون کی ماتا ہے اور جنم لیکر انکی پہلے کسنے پوجا کی اور پھر پیچھے کسنے پوجی یہ سُن نارائن مُن بولے اے مُن جی بید کی ماتا گایتری کو پہلے برہما نے پھر بیدون نے اُسکے بعد سب پنڈتون نے پوجا کی اُسکے بعد بھرت کھنڈ مین اشوپت راجہ نے پوجا کی اُسکے بعد چارون برن پوجنے لگے یہ سُن نارد جی نے پھر پوچھا کہ اے مہاراج وہ اشوپت کون تھا اور کسلیے اُسنے پوجا کی اور یہ بھی بتلایئے کہ وہ کیونکر پوجا کرنیکے لائق ہوئین نارائن جی بولے کہ مدر دیس مین ایک اشوپت راجہ ہوئے جو دشمنون کی طاقت ہرنے والے اور دوستون کے دکھ کے مٹانے والے تھے اُسکی بڑی رانی جو بڑے دہرم والی تھی اُسکا مالتی نام تھا جیسے لچھمی جی ہین ویسے اُس راجہ کو مالتی تھی اُس رانی کے اولاد نہ ہوئی تھی اسلیے وہ بسشٹ جیکی نصیحت سے ساوتری کا آرادہن کرنے لگی اور بہت عرصہ تک عبادت کرتی رہی نہ تو بھگوتی سے بردان ملا نہ درشن ہوئے تب خوف زدہ ہوکر اپنے گھر مین چلی آئی راجہ اُسے دُکھی دیکھ سمجھا بجھا آپ ساوتری کی تپسیا کرنے کو پشکر مین چلے گئے اور وہان سَو برس تک عبادت کرتے رہے مگر ساوتری کے درشن نہوئے مگر آکاس بانی ہوکر یہ حکم ہوا کہ تم دس لاکھ گایتری جپو اتنے مین وہان پر اشر مُن آئے انکو راجہ نے پرنام کیا مُن راجہ سے بولے کہ ایک مرتبہ گایتری جپنے سے دن بھر کا کیا ہوا پاپ مٹتا ہے اور دس مرتبہ جپنے سے دن رات کے پاپ ناس ہوتے ہین اور سَو بار کے جپنے سے مہینہ بھر کے پاپ مٹتے ہین اور ہزار مرتبہ کے جپنے سے برس دن کے پاپ بھسم ہوتے ہین اور لاکھ جپنے سے جنم بھر کے پاپ بھسم ہوجاتے ہین اور دس لاکھ جپنے سے اور جنم کے پاپ بھی ناس ہوتے ہین اور دس کروڑ جپنے سے برہمنون کی مکت ہوجاتی ہے اور براہمن ہاتھ کو سانپ کا پھن اکار کے مانند کر اسکا چھید بند کر مشرق کی طرف منہ کر جپے اور جو مالا نہو تو ہاتھ ہی مین جپے اُسکا طریقہ یہ ہے کہ انامکا کے پور سے شروع کر انگشت سبابہ تک دہنی طرف

بچے مالا کے لچھن بتلاتے ہین کہ سفید کمل کے بیجون کی یا بلور کی مالا بناکر ترتھ یا دیو کے مندر مین جپے مگر پہلے مالا کا سنسکار کرلیوے کہ پہلے پیپل
کے پتون پر رکھکر پوجن لگاکر گایتری پڑھ پڑھ کر اشنان کراوے پہر اُسیوقت اُسی مالا سے سو مرتبہ گایتری بدہ سے جپے یا پنچ گبیہ سے مالا کا
اشنان کرا کے سنسکار کرے یا گنگا جل سے نہلاوے اے راجہ آپ دس لاکھ جپ کیجیے اسی طرح جپ کرنے سے تمہارے تین جنم کے
پاپ مٹ جاوینگے اور ساوتری جی کو دیکھوگے مگر اے راجہ ہر روز تینون وقت یعنی صبح دوپہر اور شام کو سندھیا کیا کرنا کیونکہ بغیر سندھیا کیے
آدمی ہمیشہ اپوتر رہتا ہی اسلیے شبھ کرم کرنیکے لائق نہین رہتا اور جو دن مین اچھے کرم کرتا ہی اُسکا پھل اُسکو نہین ملتا اور جو صبح کے وقت
سندھیا نہین کرتا اور پھر شام کے وقت بھی سندھیا نہین کرتا وہ سب برہمنون کے کرمون سے باہر کر دینے کے لائق ہی اور شودر
کے برابر ہے اور جو برہمن جب تک زندہ رہتا اور تینون وقت سندھیا کرتا ہی وہ تپسیا اور تیج سے سورج کے مانند سمجھا جاتا ہے
اُسکے چرن کمل کی دھور سے زمین جلد پوتر ہو جاتی ہی اور جو برہمن سندھیا کرنے سے پوتر ہو رہا ہے وہ جیو مکت ہی اور اُسکے چھونے
سے ترتھ پوتر ہو جاتے ہین اور پاپ تو اُسکو دیکھ ایسے بھاگتے ہین جیسے گرڑ کو دیکھ کر سانپ اور بے سندھیا رہنا چھتری برہمن اور
بیشنو نکا پوجن نہ دیوتا لیتے اور نہ پتر پنڈ اور ترپن خوشی سے لیتے اور جو برہمن مول پرکرت کے بھگت نہین اور اُسکو نہین پوجتے وہ
گویا اجگر ہین اور اسی طرح جو بشن جی کا منتر نہین جپتے اور ایکادشی کا برت نہین کرتے وہ بھی اجگر روپ ہین اور جو برہمن بشن جیکی نیبید نہین کھاتا
اور ہر کارون مین نوکری اور سودرون کا ان بھوجن کرتا وہ بھی زہر والے اجگر کے برابر ہی اور جو برہمن سودرون کا مردہ پھونکتا ہی یا شودر
کی عورت سے بھوگ کرتا ہی یا سودرون کی رسوئی برداری کرتا وہ بھی اجگر کے برابر ہی اور جو سودرونکا دان لیتا یا کابتی کرتا یا تلوار باندھکر
نوکری کرتا وہ بھی اجگر کے سمان ہی اور جو برہمن لڑکی یا بشن جی کا نام بیچتا اور بغیر خاوند اور بیٹے کے برہمن کی عورت کا ان بھوجن
کرتا یا رجسولا کا ان بھوجن کرتا یا بھگ بے جیو کا کرتا یعنی گنٹے کا کام کرتا یا صرف سود کھاکر بسر کرتا وہ بھی اجگر کے برابر ہے اور جو برہمن
بدیا کو بیچتا وہ بھی اجگر ہے اور جو آفتاب کے طلوع ہونے پر بھی سویا کرتا اور مچھلی کھاتا اور دیبی کی پوجا نہین کرتا وہ بھی اجگر ہی یعنی جیسے
اجگر جہان پڑا ہی وہان ہی پڑا رہتا ہی کچھ کام نہین کرسکتا ایسے ہی اوپر کے لکھے ہوئے برہمن کسی بید کے کرم کے لائق نہین ہوتے
اتنا کہہ پراشر جی راجہ سے ساوتری کی پوجا کا طریقہ اور دھیان وغیرہ سب کہنے لگے اور کہکر اپنے آسرم کو چلے گئے اور راجہ نے اُسی طریق
سے پوجا کرکے ساوتری جیکے درشن کیے اور اُنسے بردان پایا اتنا سن نارد جی نے پوچھا کہ پراشر مُن کون دھیان اور کون پوجا کا
طریقہ اور کون استوتر اور کون ح راجہ کو دیکر چلے گئے اور راجہ نے کس طریق سے بید ماتا کی پوجا کرکے کون بردان پایا یہ سب ہمکو سُننے کی خواہش
ہی نارائن جی بولے کہ جیٹھ کے شکل پاکھ کی تیرس یا چودس یا دونون مین بھگت سے ساوتری کا برت کرے یہ برت چودہ برس تک ہوتا ہی
اسمین دیبی کو چودہ پھلون سے نیبید لگانی چاہیے اور دھوپ دیپ سب کرنا چاہیے اور کپڑے جگیوپویت طرح طرح کے بھوجن دیبی
کے آگے رکھکر گھڑا پھل اور شاکھا سمیت رکھے پھر گنیش سورج اگن بشن شیو پاربتی کی پوجا کر گھڑے مین ساوتری کا آواہن کرے
جو ساوتر کا دھیان مادھیندن ساکھا مین کہا ہے اُسے کہتے ہین سنو اور استوتر پوجا کا بدھان اور منتر بھی سنو تپائے ہوئے
سونے کے مانند خوشرنگ برہم تیج اور گرمی کے دوپہر کے سورج کے مانند روشن کچھ کچھ مُسکراتی زیورون سے آراستہ جو آگ سے نہ جلین
کپڑے پہنے بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے والے سر پر کو دھارن کیے اور سُکھ اور مکت دینے والے اور شانتا اور سمپت کی روپ
سب سمپدا دینے والی بیدون کی ماتا بید شاستر سرونپ بید کا بیج روپ بید ماتا کو پرنام کرتے ہین اسے کرکے نیبید دے اور ہاتھ اپنے

ر ہر رکہہ گھڑے مین دیبی کا آواہن کرے پھر کھوڑش اوپچار سے دیبی کا پوجن کرکے پرنام کرے کھورشس او بچار یہ ہین ++ +

چوپائی

اسن پادارگھیہ اشنانا
دیپ او نیسبید تنبولا
بھوکہن مال گندہ ارواچمن
یہ کھوڑش اوبچار کہاوت

انولیپن ارو دھوپ بدہانا
شتیل جل برلبس سمبولا
سندرلیپ جان کھوڑش ہین
دیوہی وبے سکل سُکہہ پاوت

ان کھورشس اوبچارون کے دینیے کے علیحدہ علیحدہ منتر لکھے ہین جنمین اُنکے سروپ بھی معلوم ہو جاوین گے۔

چوپائی

اسن کا منتر

جیندن نرمت دار بچارا — اتھواسورن جت ار پیارا — دیوا دہار دیت مین توہی — یاسون پاپ رہت کر موہی

پادیہ کا منتر

تیرتھودک پنید ارد پیارا — پوجنانگ روپک جل دہارا — شُدپادیہ توہ دیت بھوانی — لہہ موہے کرو مہاگیانی

ارگھیہ کا منتر

ارگھیہ پوترروپ دوربادل — پُشپ دلاچھت سہت دنیہہ پہل — پنید سنگہ توے جت لیہو — سو پر کرپاکٹا چھ کر یہو۔

نہلانے کا منتر

گندہ توسے سوگند یک تبلا — سکل سگھندہت ارپت چیلا — لیہو سنان بدہ دیت منائی — لے نج داس موہ کرنائی

خوشبو وغیرہ ملنے کا منتر

گندہ دربیہ بہو پریت پُن پڑو — دیبہ گندہ جت بھگت رہت ہو — دیب لیہہ جگدمب بھوانی — ارموہ کرہ سکل گُن کھانی

دہوپ کا منتر

منگل روپ سکل منگل پرد — لیجے دہوپ پیپ اتی نبید — لے کر کرپاکٹا چھ داس پر — ار مدموہ ہیپٹ سکل ہر

دیپ یعنے گھی کے چراغ کا منتر

گندہ جگت نیسبید سکہہ دائی — اندہکار ناش ہت مائی — دیپک دیت ہیت یہ ماتا — لیکے موہ کرہ نکھیاتا

نیسبید کا منتر

نیسبید سواد سہت پہل مائی — پوری پاپڑ آد مٹھائی — لیہہ سکل نیسبید بھوانی — ارگھ ہرو داس کے آنی

تنبول یعنے پان کا منتر

شبہہ کرپور آد جت پانا — شُدپشد سہت بدہانا + — لیجے دیب شُکہدتا بنولا — ہرداسن کے من کی شولا

پانی دینے کا منتر

(۱۰)	شیتل پار پیاسا ناشن	جگ جیون جت گندہ پرکاشن	لیجے جل کیجے یہ کاما	انت کال دیجے نج د[illegible]

کپڑا دینے کا منتر

(۱۱)	شوبھا روپ دینہہ کرجوئی	شوبھا سبھا مانہہ دے ہوہی	کرمج کپاس جات جو ہوئی	لیجے بسن کمت سب کھو[illegible]

زیور دینے کا منتر

(۱۲)	کانچن آدِ نرمت بربھوکھن	سری کر سری جت انہ ادوکھن	سکھد پُن پرد لیجہ ابھوکھن	داس دینہہ گت نین لکھہ دو کھ[illegible]

مالا دینے کا منتر

(۱۳)	منگل روپ اُر منگل منگل	نانا پشپ بزمت رنگل	بھو سو بھاگر مال لیجے	بھگت داس کہہ ننک دیجے

گندہ یعنی چندن وغیرہ کے ٹیکا دینے کا منتر

(۱۴)	بنید اور سگندہت گندہا	سوبھاکر سندہو رشنبدہا	بھوکھن سون پرور بھوانی	جت سندور گندہ لہ[illegible]

جگیوپویت یعنی جنیو دینے کا منتر

(۱۵)	پُن سوتر نرمت شبہہ گر نہنت	بید منتر پڑہ پڑہ دوج نترت	جگیہ سوتر لیجے شبہہ ہو سون	بھگت جھوڑ کجہ جہبت نہ ت[illegible]

تلپ یعنی سجیا دینے کا منتر

(۱۶)	سکل برن پے بہنیہ کومل	پشپ سگندہت منڈت نومل	سجیا لیہہ دیت کرشنیو	سد الببھو داسن کے ا[illegible]

اتنی چیزیں اِن منتروں سے یا مول منتر سے دیگر استوتر پاٹھ کرے پھر بھگت سے برہمن کو دچھنا دے گایتری کا یہ منتر ہے ऊँ ह्रीं क्लीं सावित्र्यै स्वाहा جاننا چاہیے کہ ساوتری اور گایتری ایک ہی دیبی کے نام ہیں یہ آٹھ اچھروں کا منتر ہوا بدہیہ دن کا کہا ہوا ساوتری کا استوتر کہتے ہیں شنو گولوک میں کرشن چندر جی نے ساوتری کو برہما جی کو دیدیا مگر وہ برہما کے برہم لوک میں نہ آئی تب سری کرشن چندر جی کے کہنے سے برہما جی نے ساوتری کی استت کی تب اُنھوں نے خوش ہو کر برہما جی کو خاوند بنانیکی خواہش کی وہ استوتر یہ ہے

مول ۱

सच्चिदानन्द रूपेत्वम्मूल प्रकृति रूपिणि ।। हिरण्य गर्भ रूपेत्व म्प्रसन्नाभव सुन्दरि ।।१।।

ٹیکا

(۱) سچدانند سروپ مول پرکرت ہرن گربھ روپ سُندری خوش ہو جیے ۔

مول ۲

तेजस्स्वरूपे परमे परमानन्द रूपिणि ।। तेजाती नाज्ञाति रूपे प्रसन्नाभव सुन्दरि ।।२।।

ٹیکا

(۲) اے تیج روپنی پرمانند سروپنی برہمن چھتری بیشنوں کی ذات روپنی تم خوش ہو جاؤ ۔

مول ۴

सर्व्वस्वरूपे विप्राराम्मन्त्रसारे परात्परे ॥ सुखदे मोक्षदेदेवि प्रसन्नाभवसुन्दरि ॥ ४ ॥

ٹیکا

(۴) ای سُندری تم ہمیشہ رہنے والی اور ہمیشہ پیاری اور ہمیشہ آنندروپنی اور سب منگل سروپ ہو ہم پر خوش ہوجیے -

مول ۵

विप्रपायेधमदाहायज्वलदग्निशिखोपमे ॥ ब्रह्मतेजः प्रदे देवि प्रसन्नाभव सुन्दरि ॥ ५ ॥

ٹیکا

(۵) ای سُندری برہمنون کا پاپ گویا ایندھن ہی جسے تم بھسم کرنے کے لیے جلتی ہوئی آگ کی لاٹ کے مانند ہو اور برہمنون کو تیج دینے والی ہوا ے دیبی خوش ہوجیے -

مول ۶

कायेन मनसा वाचा यत्पापङ्कुरुते नरः ॥ तत्त्वत्स्मरणमात्रेण भस्मीभूतम्भविष्यति ६

ٹیکا

(۶) جو پاپ آدمی زبان اور دل سے کرتا ہے وہ تمہارے یاد کرنے مین بھسم ہوگا -

چوپائی

یہ کہہ بدہ تیہہ سبہا مجہاری ۔ بیٹھے ساوتری مہاری
ہوے پرسن بدہ سنگ ساوتری ۔ برہم لوک کنہہ گئی پوتری
استوراج یہ پڑہ سوہوپا ۔ اشوپتیت نام انروپا
درشن ساوتری کے کینا ۔ ارہمن پانجہت شہہ برلینا
یہ پُن استوراج پرہت نر ۔ سندہیا کر تیہہ بھاگ بڑہت بر
چارون بید پاڑھ پھل پاوت ۔ انت بھوانی لوک مجہاوت

ادھیاے ستائیسوان ۲۷

دوہا

سپت نبس ادھیاے مین راج بھون منہ نیک ۔ ساوتری کر جنم جم بہوکہب سب ٹھیک

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ راجہ اشوپت نے اس استوتر سے اشٹ اور بدہ سے پوجا کرکے بھگوتی کو دیکھا اور جیسے کہ ماتا اپنے بیٹے سے خوش ہوکر بولتی ہی ویسے ہی ساوتری جی خوش ہو راجہ سے بولی کہ اے راجہ جو تمہارے دل کی مراد اور تمہاری عورت کے دل کی مراد ہے وہ ہم سب جانتی ہین اور سب دینگی تمہاری عورت کنیا کی خواہش کرتی ہے اور تم بیٹا چاہتے ہو اسلیے بیٹا اور

اور لڑکی دونون تمہارے ہونگے اتنا کہہ ساوتری جی تو برہم لوک کو چلی گئی اور راجہ اپنے گھر مین آئے پہلے راجہ کے گھر مین کنیا پیدا ہوئی گویا دوسری لچھمی تھی راجہ نے اُسکا ساوتری نام رکھا وہ تھوڑے ہی عرصہ مین بڑھکر جوان ہوگئین جیسے شکل ماگھہ مین چندرمان بڑہتا ہی ویسے ہی یہ کنیا بہت جلد بڑھی اور اُسکی شادی راجہ دیومت سین کے بیٹے ستیہ وان سے جو بڑا دہرماتما اور بڑے گنون والا تھا کردی کہ وہ اُسے لے اپنے گھر مین گئے ایک برس کے بعد ستیوان اپنے والد کے حکم سے پھل اور پتے لانے کے لیے جنگل کو گئے اور اتفاق سے اُسکے پیچھے پیچھے ساوتری بھی چلی گئی اور ستیوان درخت پر چڑھے اور گر کر مر گئے اُنکے سر پر سے انگوٹھے کے برابر ایک پورکھ نکلا اُسے جمراج جی اپنی پوری کو لیچلے اور اُسکے پیچھے وہ پت برتا ساوتری بھی چلی اُس ستی کو پیچھے آتے ہوئے دیکھ جمراج جی میٹھی زبان سے بولے اے ساوتری آدمی کی دینہہ دھارن کیے ہوئے تم کہان آتی ہو اگر خاوند کے ساتھ انکی خواہش ہو تو اس دینہہ کو چھوڑدو کیونکہ زمین۱ - ہوا۲ - آسمان۳ - پانی۴ - آگ۵ - کے بنے ہوئے سرپر کو دھارن کر آدمی ہمارے لوک مین نہین آسکتا اگرچہ دینہہ اور ہمارا لوک اور سنکھ یہ سب ناش وان ہین اور تمھارے خاوند کا بھرت کھنڈ مین پورا وقت ہوگیا ہی کچھ ہو قت نہین مرا اپنے کرمون کا پھل بھوگ کرنیکے لیے تمہارے خاوند ہمارے پُری کو جاتے ہین کرم ہی سے جاندار پیدا ہوتے اور کرم ہی سے ناش ہوتے ہین اور سُکھ دُکھ ڈر رنج سب کرم ہی سے ہوتے ہین یہی جیو کرم سے اندر ہو جاتا اور کرم ہی سے برہما ہو جاتا اور اپنے کرمون ہی سے بشن جی کا داس ہو جاتا اُسکے ہونے پر جنم وغیرہ سے رہت ہو جاتا ہی اپنے ہی کرم سے سب سدھی پاتا اور کرم ہی سے امر ہو جاتا اور اپنے ہی کرم سے جیو بشن جی کے سالوکیہ وغیرہ چار موچھ پاتا اور دیوتا منُ - اندر کرم ہی سے ہوتا ہی اور کرم ہی سے چھتری بیش اور شودر اور ملیچھہ درخت پہاڑ کیڑ جانور جنگل کا جیو چھوٹا کیڑا دیت دانو اسُر ہوتا ہی - اتنا ساوتری سے کہہ جمراج جی چپ ہو رہے

ادھیاے اٹھائیسوان ۲۸

دوہا

اشٹ بنسوا دھیاے مین ادھیاتم بدھ نیک

دیبی پوچھا شمن سون سوئی کہیے ٹھیک

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ جمراج کے بچن سُن ساوتری جی بڑی بھگت سے استُت کر بولی اے جمراج جی کرم کیا ہی اور کیون ہوتا ہی اُسکا سبب کیا ہی دیہی کون ہی دینہہ کون ہی اسمین رہکر کون کرتا ہی اور گیان کسکو کہتے ہین بدھ کیا ہی جانداروں کی جان کون ہی اور اُنکی اندریان کون ہین اُنکے لچھن کیسے اور دیوتا کون ہین اس دینہہ مین کون بھوگ کرتا ہی اور کون بھوگ کراتا ہی بھوگ کہین اس سنسار کا ناس کیسے ہوتا ہی اور جیو کون ہی اور پرماتما کون ہی وہ سب ہمسے کہیے یہ سُن جمراج جی بولے کہ جو بید مین کہا ہی وہ دہرم ہی اور اس دہرم سے جو کرم کیا جاتا ہی وہ منگل دینے والا ہی اور جو بید کے باہر کرم ہی وہ اشبھ ہی اور جو دیوتا کی سیوا بغیر کسی مراد اور سنکلپ کے کیجاتی ہی وہ کرم کو مٹاتی اور اُسی سے بڑی بھگت ملتی ہی اور جب برہم کا بھگت ہو گیا تو وہ بھوگ نہین کرتا بلکہ نرلیپ ہو جاتا اور مُکت ہوتا ہی یہ ہمنے بید مین سُنا ہی اور وہ برہم بھگت پیدایش موت بڑھاپا روگ شوک اور ڈر سے رہت ہو جاتا ہی بید مین دو قسم کی بھگت کہی ہی ایک نربان پد کی دینے والی یعنے نرگن کیطرف رجوع کرنیوالی دوسرے سرگن برہم روپ بشن جیکے روپ کے دینے والی اُنمین بیشنو بشن جیکے روپ بھگت کی خواہش کرتے ہین جو پرماتما بھگوان

ہو وہ کرمون کا بیج روپ اور کرمون کا پھل دینے والا ہی اور کرم کا روپ ہی اور جو جیو نکل جانے پر یہان ہی پڑی رہتی ہی وہی دینہہ ہی
ہمیشہ نہین رہ سکتی کرم کرنے والا اور بھوگ کرنے والا جیو ہی جو انترجامی اسکے اندر ہی وہ پرماتما ہی وہی بھوگ کراتا ہی وہی اسکا بتانیوالا
سکھ دکھ وغیرہ کے بہوگو بھوگ کہتے ہین اور مُکت کو نشکرت کہتے ہین ست است کے بھیدون کا بیج گیان طرح طرح کا ہوتا ہی اور
بھیون کے بہاگو نکا بھید بیج کہا جاتا ہی بدہ بیبخبا کو کہتے ہین وہ گیان بیج بیدمین کہی جاتی ہی اور پرانیونکا جو بل روپ پران ہی
بایو کے بھید مین ہی اندریون مین جو سب سے پرور ہی وہ ایشر کہلاتا ہی اور جو چیشٹا رہت کرمون کیطرف اُسکانے والا وہٹنے والا جیسے
ن کہتے ہین اور آنکھہ کان ناک زبان یہ چار اندریان دیہی کو اُسکاتی ہین جدہر چاہتی ہین اُدہر اُسے لیجاتی ہین اور سب کام کراتی ہین اور
ی دوست دشمن سُکھہ دُکھہ ہوتی ہین اور سورج بایو پرتھوی اور برہما وغیرہ اندریون کے دیوتا ہین اور بڑے گیان والے ہین جو پران
ور دینہہ وغیرہ کا دہار نے والا ہی اور جو جیو کہلاتا ہی اور جو سب مین ملا ہوا برہم نرگُن پرکرت سے پرے اور کارنون کا کارن ہی
وہ پرماتما کہلاتا ہی اسطرح سے جو جو تمنے پوچھا سبکا جواب ہمنے دیا جو گیانیونکا گیان روپ ہی اب ای بیٹی تم لوٹ جاؤ یہ سُن ساوتری
بولی کہ اپنے خاوند اور گیان کے سمندر کو چھوڑ کہان جاؤن اسلیے جو ہم سوال کرین اُنکے آپ جواب دیجیے کہ یہ جیو کس کس
ون کو کس کس کرم سے جاتا اور کس کرم سے سُرگ کو جاتا اور کس سے نرک مین پڑتا اور کس کرم سے مُکت ہوتی اور کس سے گرو مین بھگت
ہوتی اور کس کرم سے روگی اور کس سے جوگی اور کس سے عمر درازی اور کس سے کم عمر اور اندہا اور لنگڑا یا گل جیون کا مارنے والا
ہوتا اور کس کرم سے دُکھی اور کس سے سُکھی ہوتا ہی اور انگ ہین کانا اور بہرا کس کرم سے ہوتا ہی اور سالوکیہ وغیرہ چارون
و جہہ کیونکر ملتے اور برہمن اور عابد کس کرم سے ہوتا اور کس سے سُرگ کے بھوگ اور کس سے بیکنٹھ اور گولوک ملتا ہی اور نرک کتنے
ین اور کتنے قسم کے ہین اور کون کس نرک مین جاتا اور کتنے عرصہ تک رہتا یا بیون کو کس کرم سے کون بیادہ ہوتی جو جو ہمنے
پوچھا اُن سبکا مفصل بیان کیجیے اور سب کے جواب دیجیے۔

ادھیاے اونتیسوان [۲۹]

دوہا

برنو سو سُنیو سکل سُن سُبھہ کرم پو سات	انتیس [۲۹] کے ادھیاے مین دان دہرم بھو بھانت

ری نارائن جی بولے کہ ساوتری کے بچن سُنکر جمراج نہایت متعجب ہوہنسکر جانداروںکا کرم بپاک کہنے لگے کہ اے بیٹی اگرچہ تم ابھی بارہ
رس کی لڑکی ہو مگر تمہارا گیان سنکادک جوگیون کے برابر ہے اس عمر کے لائق نہین مگر کیون نہ ایسا گیان ہو کیونکہ تم ساوتری کے
بردان سے ساوتری کے کلا سے راجہ اسوپت کی کنیا ہوئی اُنہون نے بڑی عبادت سے تمکو پایا ہی اور جیسے لچھمی بشن جی کی گود مین اور
بہوانی مہادیو کی گود مین ادت کشیپ جی کے اہلیا گوتم کے اندرانی اندر کے روہنی چندرمان کے رت کام کے سواہا اگن کے سُدہا پترون
کے دیوسنیا کارتکیہ کے سنگہا سورج کے برُنانی برُن کے دچھنا جگیہ کے پرتھوی باراہ کے رہکر سو بھاگ وتی ہوتی ہین ویسے تم اپنے
اپنے خاوند کی گود مین رہکر سو بھاگ وتی ہو جاؤ یہ تو ہمنے تمکو بردان دیا مگر جو کچھ اور تمکو ضرورت ہو مانگو ہم سب کچھ دینگے یہ سُن ساوتری بولی
مہاراج ستیہ وان سے ہم مین سو بیٹے پیدا ہون اور ہمارے باپ کے یہان سو بیٹے ہون اور ہمارے اندھے سسرے کی پھر آنکھین ہون

اور دشمنون نے اُنکا راج لیلیا ہی وہ بھی اُنکو ملجاوے اور اخیر مین اپنے خاوند ستیہ وان کے ساتھ بیکنٹھ مین جاؤن مگر یہ بردان لاکہ برس کے بعد
چاہتی ہون بس اتنے بردان مجھے چاہئین اور جیون کا کرم بپاک سُنا چاہتی ہون جس سے بشنو کا نستار رہوتا ہی اُسے آپ بیان کیجیے یہ سُن
دہرم راج جی بولے اے بیٹی جو جو تمہارے دل مین ہی وہ سب ہوگا اب جیونکا کرم بپاک بیان کرتے ہین سُنو کہ شبھہ اور اشبھہ کرمون سے
بھرت کھنڈ ہی مین جنم ہوتا ہی اور جگہہ نہین ہوتا کیونکہ پُن چھیتر یہی ہی اور اسمین سب بُرا بھلا بھوگتا ہوتا ہی دیوتا دیت دانو گندہرب راچھس و
منکھ یہی سب کرم کے ادہکاری ہین اور چوپائے وغیرہ نہین اور یہی سب منکھ وغیرہ سب جونون مین جنم پاکر سرگ نرک اور بڑے بھلے کرم بھوگتے
ہین زیادہ کرکے جاندار پہلے کا کیا ہوا بُرا بھلا کرم بھوگتے ہین شبھہ کرم کرنے سے سُرگ مین اور اشبھہ کرم سے نرکون مین گھومتے ہین اور جب بُرا بھلا کرم
کچھہ بھی نہین کرتے تب بھگت آتی ہی وہ دو قسم کی ہی ایک نرگُن برہم کی دوسری سرگُن کی یہ دونون بھگتیان کرم کی جڑ اوکھاڑ دیتی ہین بُرے کرم
کے کرنے سے آدمی روگی ہوتا ہی اور سُکرم کرنے سے اروگی اور عمر دراز ہوتا اور اشبھہ کرم سے عمر گھٹتی ہی اور سکھی شبھہ سے اور دُکھی اشبھہ سے اور اند
اور عضو شکست بُرے کرم کے کرنے سے ہوتا ہی اور سب اچھے کرمون سے سدہ وغیرہ ملتی ہین یہ تو مختصراً کہا اب مفصل کہتے ہین جو پوران سمرتیو
مین بہت چھپا ہوا اور دُرلبھ ہی کہ بھرت کھنڈ کی سب ذاتون مین منکھ کی ذات دُرلبھ ہی یہ منکھون مین پھر سب اچھے کرمون کے کرنے کے سب
برہمن اُوتم ہی اور برہمنون مین جو برہم جاننے والا ہی وہ اچھا ہی اور نشکام اور سکام دو قسم کے برہمن ہوتے ہین سکام پوجا اور پاٹ مین لگے
اور نشکام صرف بھگت ہوتے ہین سکام تو کرمون کو بھوگتا ہی اور نشکام دیہہ کو چھوڑ بشن جیکے پدکو جاتا ہی اور پھر وہان سے نہین آتا وہ گولو
مین جاکر پرماتما اور الغرض سری کرشن کی سیوا کرتا اور دیبہ روپ دہار کر اُسی گولوک مین رہتا اور سکام بشنو بیکنٹھ کو جاتے پھر کچھہ دن کے بعد پھر
بھرت کھنڈ مین آتے اور یہان برہمنون کے گھر مین جنم پاتے اور ترتیب وار وقت پاکر وہ بھی نشکام بھگت ہو جاتے ہین کیونکہ ہم اُنکو نرمل بھگت د
ہین جو سکام برہمن بھگت ہین اُنکی سب جنمون مین نرمل بُدہ نہین ہوجاتی کیونکہ وہ صرف بشن جیکی بھگت رہت ہوتے ہین اور جو برہمن تیر
مین رہکر عبادت کرتے وہ برہم لوک مین جاتے ہین اور وہان سے پھر بھرت کھنڈ مین جنم لیتے ہین اور جو لنپے دہرم مین لگے ہین مگر وہ تیرتھ سے اد
جگہہ رہتے ہین وہ ستیہ لوک مین جاتے ہین اور پُن چھین ہونے پر پھر بھرت کھنڈ مین پیدا ہوتے ہین اور جو برہمن اپنے دہرم مین رت ہو کر
سورج کی بھگت کرتا وہ سورج کے لوک مین جاتا اور پھر وہان سے بھرت کھنڈ مین آتا ہی اور جو برہمن مول پرکرت کے نشکام بھگت اپنے
دہرم پر چلتے وہ مَن دویپ مین رہنے والی بھگوتی کے لوک مین جاتے اور پھر وہان سے نہین لوٹتے مگر سکام مول پرکرت کے بھگت بھی لو
آتے ہین اور اپنے دہرم پر چلنے والے جو شیو گنیش اور شکت کے بھگت ہین وہ سب شیو لوک مین جاتے ہین اور پھر بھرت کھنڈ مین آتے ہین ا
برہمن اور دیوتون کے بھگت ہوتے اور اپنے دہرم پر چلتے ہین وہ بھی انھین دیوتون کے لوکون مین جاکر پھر بھرت کھنڈ مین آتے ہین او
جو برہمن اپنے دہرم پر چلنے والے سری کرشن جی کے نشکام بھگت ہوتے وہ بشن جی کے لوک مین جاتے ہین بھگت کی طاقت ایسی ہوتی
ہی اور برہمن اپنا دہرم چھوڑ اور بھوت وغیرہ کے بھگت ہوتے اور اشدہ رہتے اور کامی ہوتے وہ سب ضرور نرک مین جاتے ہین اور چار
برن جو اپنے اپنے دہرم پر چلتے ہین وہ شبھہ کرم کو ہی بھوگتے ہین اور جو اپنے کرم پر نہین چلتے وہ ضرور نرک مین جاتے ہین اور بھرت کھنڈ مین
پھل نہین بھوگتے بلکہ ہمیشہ نرک مین پڑے رہتے ہین اور اپنے دہرم پر چلنے والے چارون برن اور زیادہ کرکے برہمن اپنے دہرم پر چلنے
منکھ کو کنیا دیتے ہین وہ چندر لوک مین رہتے ہین اور جب تک چودہ اندر بھوگتے تب تک رہتے ہین زیورات وغیرہ سے سجا کر کنیا دیتے ہین
دوگنا پھل ہوتا ہی جو چندر لوک کی کامنا کرکے دیتے ہین وہی لوگ چندر لوک مین جاتے ہین اور جو نشکام ہوکر دیتے وہ نہین بلکہ وہ بشن

وک مین جاتے ہین - گاے کا گھی چاندی سونا کپڑے پھل پانی جو برہمن کو دیتے ہین وہ بھی چندرلوک مین جاتے ہین اور ایک منونتر
تک وہان رہتے اور جو اچھے انگ کی گاے برہمن کو دیتا وہ سورج لوک مین جاتا اور اُس لوک مین دس ہزار برس تک رہتا جو برہمن کو زمین اور
بہت سا زر دیتا وہ شویت دویپ نام بشن جیکے لوک مین جاتا اور جب تک چودہ اندر ہوگئے ہین تب تک رہتا اور جو آدمی برہمن کو گرہ دان کرتا
وہ بہت عرصہ تک ایک عمدہ جگہ مین جا رہتا اور جو بھگت سے برہمن کو سب سامان سمیت گھر دان کرتا وہ اُس گھر کی دہور کے برس کی تعداد
تک بشن لوک مین رہتا اور جس جس دیوتا کے لیے آدمی گرہ دیتے اس گھر کی دُہور کے برسون کی تعداد تک اُس دیوتا کے لوک مین رہتے
اور جو راجہ گھر بنوا کر برہمن یا دیوتا کو دیتا وہ گرہ دان سے چوگنا زیادہ پھل پاتا ہے اور دیس کے دان سے سوگنا اور بڑا دیس دینے سے دیس دان
سے دُگنا پھل پاتا جو برہمن یا دیوتا یا برہمن کو سب پاپون کے ناس کرنے کے لیے تالاب دیتا وہ اُسکی دہور کی تعداد برس کے
برابر جن لوک مین رہتا اور باولی کے دینے سے بھی تالاب کے مانند پُن ہوتا چار ہاتہ کی ناپ کا دہن نام ہے چار سَو دہن لمبی باولی کے دینے
سے تالاب کے مانند پھل ہوتا اور چاہے لمبائی مین کم ہو چاہے لمبی چوڑی دونون طرف چار چار ہزار دہن کے برابر ہو اُسے واپی کہتے ہین
جو کنیا اچھے چال و چلن والے کو دیجاوے تو دس واپی کے برابر پُن اُسکو ہوتی اور جو زیادہ زیور اور کپڑے وغیرہ سے آراستہ کر کے
کی شادی کرے تو دُگنا پھل ہوتا اور جو پھل تالاب کے دان سے ہوتا وہی کہدانے سے بھی ہوتا اور وہی کسی دوسرے تالاب کو اگر
سکے مالک کی صلاح سے دُرست کراوے تو ہوتا اسی طرح واپی کی کیچڑ نکلوانے اور درست کرانے سے واپی کے برابر پھل ہوتا
و جو پیپل کے درخت کو لگا کر پرتشٹھا کراتا وہ تپو لوک مین دس ہزار برس تک رہتا اور جو پھلواری پُن کے لیے لگا دیتا وہ دس ہزار
برس تک دہرو لوک مین رہتا جو بھرت کھنڈ مین بمان بنا کر سری بشن جی کے ارپن کرتا وہ منونتر بھر بیکنٹھ مین رہتا اور جو بہت عمدہ
عجائب بمان دیتا وہ بمان سے چوگنا پھل پاتا اور پالکی کے دان سے آدھا پھل ہوتا جو بڑی بھگت سے ہنڈولے سمیت مندر دیتا
وہ تا منونتر تک بشن لوک مین رہتا ہے جو کوئی سڑک بنواتا وہ دس ہزار برس اندر لوک مین رہکر پوجا جاتا سب چیزین برہمن اور دیوتون کو
دینے سے برابر پھل ہوتا ہے آدمی جو یہان دیتا وہی وہان بھوگتا جو نہین دیتا وہ اُسکے ساتھ نہ جا سکتا اور نہ رہ سکتا ہے اور جو پُن کرنیوالے
لوگ یہان دیتے وہ سرگ کے سُکھ بھوگ کر پھر بھرت کھنڈ مین جنم پاتے ہین -

چوپائی

یہان ہیر کل منہہ جن ہوئی	کرم سے بہوگت سب سُکہ سوئی
پُن دان پُن سُرگہہ جائی	تن بہارت منہہ دوج تن پائی
چہتری بیش آد تُن دہاری	کلپ کوٹ جنمے شُبہہ کاری
کرین تپیا بہو بدہ جہین	پر یراہمنتا کبہو نہین
بن بہوگے نہین چہیجے کرما	بُر نر کرین بہت بدہ دہرما
شُبہہ و اشُبہہ کرم جو کرئی	بہوگت اوش نک نہین ٹرئی
دیو تیرتھ سب کرین سہائی	تب دیہانتر شدہ لبائی
یہ تم سُن سنبہیب کہانا	اب کا سُنا جہت من مانا

ادھیاے تیسوان

دوہا

جو نر گاوک بھل سدا دیت سکل شبھہ ڈھنگ	کہب تیسوین مین سکل نانا دان پرسنگ

اتنی دان سنکر پھر ساوتری نے دہرم راج جی سے پوچھا کہ اے جمراج جی جس کرم سے لوگ سرگ مین جاتے ہین وہ ہمسے کہیے دہرم راج بو
کہ بھرت کھنڈ مین جو برہمن کو ان دیتا ہی وہ غلہ کے دانے کے پرمان برس کیلاس مین رہتا ان دان مہادان ہی اس سے برہمن کے سوا اور کو بھی
دے تو غلہ کے دانون کی تعداد تک شیو لوک مین رہے ان دان سے کوئی عمدہ دان نہوا ہی نہ ہوگا نہ ہی کیونکہ اسمین دان لینے والے اور دینے وا
کچہ بچار نہین اور وقت کا امتحان نہین ہوتا چاہیے جس وقت اور جہان کہین کسی بھوکے کو دو تو شیو لوک مل ہی جاتا ہی اسلیے سب سے اچھا ہی دیوتا
برہمن کے بیٹھنے کے لیے جو آسن دیتا ہی وہ دس ہزار برس تک بشن لوک مین رہتا ہی اور جو برہمن کو اچھی گاے دیتا ہی وہ گاے کے روئین کے برا
برس تک بشن لوک مین رہتا ہی اگر اچھے دن مین گو دان کیا جاوے تو پہلے کے کیے ہوئے گو دان سے چوگنا پھل پاوے اگر تیرتھ مین
تو سو گنا زیادہ پاوے اگر نارائن چھیتر یعنے گنگا کے چار ہاتھ تک پر ہو تو کروڑ گنا زیادہ پھل ہووے اور جو بھرت کھنڈ مین برہمن کو بیل دیتا
دس ہزار برس تک چندر لوک مین رہتا اور جو گاے بیل ایک مین جوڑ کر دان دیتا وہ بھی اُنکے روئون کے پرمان برس تک بشن لوک مین
جو برہمن کو نہایت عمدہ سفید چھتر دیتا وہ دس ہزار برس تک برن لوک مین رہتا اور جو برہمن کو دھوتی اور انگوچھا دیتا وہ دس ہزار برس تک
لوک مین رہتا جو برہمن کو کپڑون سمیت سالگرام کی مورت دیتا ہی وہ جب تک سورج اور چندرمان رہینگے تب تک بیکنٹھ مین
اور جو برہمن کو عمدہ سنچیا دان دیتا وہ جب تک سورج اور چندرمان رہین گے تب تک چندر لوک مین رہیگا جو دیوتا یا برہمن
کو دیپک دیتا وہ منونتر تک اگن لوک مین رہتا اور جو کوئی برہمن کو ہاتھی دان کرتا وہ جب تک اندر رہتے تب تک برابر اند
آدھے آسن پر بیٹھا رہتا ہی اور جو گھوڑا دیتا ہی وہ جب تک چودہ اندر ہو گتے ہین تب تک برن لوک مین رہتا اور جو بڑی پا
برہمن کو دیتا وہ بھی برن لوک مین چودہ اندر کے رہنے کے برابر وقت تک رہتا اور بڑی پھلواری برہمن کو دیتا وہ بایو لوک
منونتر تک رہتا جو برہمن کو پنکھا اور سو پھل دے تو دس ہزار برس بایو لوک مین رہے دہانیہ اور رتن جو کوئی دیتا وہ چرنجیو ہوتا
دینے والا اور لینے والا دونون بیکنٹھ باسی ہوتے ہین اور جو بھرت کھنڈ مین برابر سری بشن جی کا نام لیتا وہ چرنجیو ہوتا اور اُسکو دیکھک
بھاگتی ہی جو آدمی بھارت ورش مین پورنماسی کے پچھلے پہر دیوتون کی دولن کرتے وہ جیون مکت ہوتے اور اس لوک مین سکھی ہو کر اخیر مین بشن
کے مندر کو جاتے ہین اور سو منونتر تک ضرور وہان رہتے ہین اور اُترا پھالگنی کو اُس سے دُگنا پھل ہوتا ہی اور کل پرلے کے آخر تک
رہتا جو بھارت کھنڈ مین برہمن کو تل دان دیتا وہ تلون کے برابر برس تک شیو مندر مین رہتا اور پھر اچھی جون مین
ہو کر عمر دراز ہوتا ہی اور جو تانبے کے ظروف مین تل بھر کے دان دیتا ہی وہ اس سے دُگنا پھل پاتا ہی جو سب سنگار
سمیت ہو گہنے کے لائق اپنی خوبصورت عورت برہمن کو دیتا وہ چندر لوک مین جب تک چودہ اندر ہو گین گے تب
رہیگا اور وہان سرگ کی اپسراون کے ساتھ بہار کریگا پھر گندہربون کے لوک مین دس ہزار برس تک رہکر رات دن خوشی
کے ساتھ بہار کریگا پھر بھرت کھنڈ مین ہزار جنم تک سُندری بہت خوش کلام سوبھاگ والی عورت پاویگا مگر یہ استری دان بو

ازیور وغیرہ پہناکر عورت برہمن کو دیدیجاتی اور پھر طاقت کے موافق زر دکھیلی جاتی ہی اور طرح لینے اور دینے والون کو نرک ہوگا اور جو
کوئی برہمن کو پھل دان کرتا وہ پہلون کے برابر برس تک اندر لوک مین رہتا ہی اور اچھی جون مین پیدا ہوکر اچھی اولاد پاتا ہی جس بیٹے کے ہونے
سے پھل سمیت ہزار درختون کے برابر پھل ہوتا ہی جو کوئی صرف پھل برہمن کو دیتا وہ بہت دنون تک سُرگ مین رہکر بھرت کھنڈ مین
پیدا ہوتا جہان بہت سا روپیہ اور ایشرج سمیت ہوتا اور جو برہمن کو اچھا گھر بنوا کر دیتا وہ منونتر تک دیو لوک مین رہتا پھر اچھی جون مین
جنم لیکر بڑا دولت مند ہوتا جو غلہ لگی ہوئی زمین برہمن کو بہت دنون کے لیے دیتا وہ سو منونتر تک بیکنٹھ مین رہتا ہی اور پھر اچھے جون
مین پیدا ہوکر مہاراجہ ہوتا اور اسکو سو جنم تک زمین نہین چھوڑتی اور جب جب وہ پیدا ہوتا اسی سے دولت مند اور دلاور
اور پرجا کا مالک ہوتا ہی اور جو گوؤن کے گھرون سمیت بڑا بھاری گانون برہمن کو دیتا وہ لاکھ منونتر تک بیکنٹھ مین رہتا پھر اچھی جون مین
جنم پاکر لاکھ گانون سمیت ہوتا اور زمین لاکھ برس تک اُسے نہین چھوڑتی اور سُندر پرجا سمیت جسمین غلہ اور تالاب اور چھوٹے تالابون
اور درخت پھل سمیت گانون برہمن کو دیتا وہ دس لاکھ اندر دن کے بھوگ کرنے تک کیلاس مین رہتا پھر بھرت کھنڈ مین اچھی جون
مین جنم لیکر راجہ اِندر ہوتا اور پھر یہان بیش ہزار شہرون کا راجہ ہوتا اور اُسے ہزار برس تک زمین نہین چھوڑتی جو بڑی ایشرج سمیت زمین پر رہتا
ہی اور جو سب طرح سے آراستہ کرکے گانون سمیت دیس برہمن کو دیتا ہی جسمین کہ رعایا بسی ہو اور باولی- کنوان- تالاب- سمیت جسمین
طرح طرح کے درخت لگے ہون وہ بیکنٹھ مین کروڑ منونتر تک بستا پھر اچھی جون مین پیدا ہو جمبو دیپ کا مالک ہوتا جیسے کہ اندر بڑے
ایشرج سمیت ہین وہ زمین پر ویسے ہی ہوتا اور کروڑ جنم تک زمین اُسکو نہین چھوڑتی اور وہ کلپ کے اخیر تک زندہ رہکر بڑا راجشیر ہوتا
اور جو اپنا سب اختیار برہمن کو دیدیتا وہ اُس سے چوگنا زیادہ پھل پاتا اور جو برہمن کو جمبو دیپ ہی دیتا وہ اخیر مین اس سے سو حصے
زیادہ اختیار کو پاتا ہی پھر جمبو دیپ دینے والا سب تیرتھون کی سیوا کرنے والا سب تپ کرنے والا سب تیرتھون مین بسنے والا سب
ان دینے والا یہ سب یہان ہی پُن کے ہو چکنے پر چلے آتے ہین مگر اُسپر برہم کے بھگت نہین آتے اور وہ وہان رہکر بے تعداد
برہما ہوتے دیکھتے ہین اور پھر دیبی کے من دویپ کو جاتے ہین اور جو دیبی کے منتر کے پوجنے والے ہین وہ آدمی کی دینہہ کو چھوڑ بیدالیش
ت — اور بوڑھاپے کے ہٹانیوالی بھبوت پاکر دیبی کی اسارو پیہ موچھ کو پاکر دیبی کی سیوا کرتے ہین اور من دویپ مین رہکر لوک بجے
کو دیکھتے ہین اور اندر وغیرہ دیوتا سب بشو سب کی ناس ہونے پر دیبی کی بھگت ناس نہین ہوتی کاتک کے مہینہ مین جو بشن جی کو ترازو
دان دیتا وہ تین جگ تک بشن جیکے مندر مین خوش رہتا پھر اچھی جون مین جنم پاکر بشن جی کی بھگتی پاتا اور جتیندریون مین سریشٹھ ہوکر
ت کھنڈ مین رہتا اور جو گنگا جی کے بیچ صبح کے وقت اشنان کرتا وہ ساٹھ ہزار جگ تک بشن کے مندر مین خوش رہتا پھر اچھی جون مین
ا ہوکر بشن جیکے منتر کو لیتا اور منش کی دینہہ کو چھوڑ کر پھر بشن جی کے لوک کو جاتا پھر بیکنٹھ سے زمین پر نہین آتا وہان سارو پیہ موچھ کو پاکر
ن جی کی سیوا کیا کرتا اور جو گنگا مین ہر روز اشنان کرتا وہ سورج کے مانند پوتر ہو جاتا اور چلنے پر اُسکو قدم قدم پر اشومیدہ کا پھل ہوتا
گا پانون کی دھور سے زمین جلد پاک ہوتی ہی اور جب تک سورج اور چندرما ہین تب تک وہ بیکنٹھ مین خوش ہوگا پھر اچھی
ون مین پیدا ہو ہر کی بھگت پاویگا اور جو نت تپسوی تپسویون مین سریشٹھ ہوگا اور اپنے دھرم مین لگا ہوا سدا عالم جتیندری
ہوگا اور جو مین کے سورج سے لے جب تک کرک کے سورج نہین آتے چار مہینے تک اچھا پانی کسیکو پلاتا یعنے پوسالا وغیرہ
تا وہ کیلاس مین چودہ اندر کے وقت تک رہتا پھر اچھی جون مین جنم لیکر خوبصورت اور سکھی ہوتا اور شیو کا بھگت ہوکر بہلا

بید انگ کا جاننے والا ہوتا اور بیساکھ مین جو برہمن کو ستو دیتا ہے وہ ستوون کے کنکون کے تعداد برس تک شیوجی کے مندر مین خوش رہتا ہے بھرت
کھنڈ مین جو کرشن اشٹمی برت کرے وہ ستو جنم تک کے کیے ہوئے پاپون سے چھوٹ جاتا ہے اسمین کچھ شک نہین اور چودہ اندر تک بیکنٹھ مین خوش
رہتا ہے پھر اچھی جون مین جنم پاکر کرشن چندر کی بھگت پاتا اور اس بھارت ورش مین جو شیوراتری کا برت رہتا ہے وہ سات منونتر تک شیولوک
مین خوش رہتا اور شیوراتری مین جو شیو کو بیل پتر چڑہاتا وہ پتون کے برابر برس تک شیوجی کے مندر مین خوش رہتا ہے اچھی جون مین جنم لے
شیو کی بھگت پاتا اور علم اور اولاد اور دولت سندر رعایا سمیت اقبال مند زمین والا ہوتا ہے اور چیت یا ماگہ کے مہینے مین جو برت رہکر شیوجی
کی پوجا کرتا وہ دن رات شیوجی کا درشن کیا کرتا اور جو ماگہ کے مہینے بھر یا آدھے مہینے تک یا دس دن یا سات دن کوئی صبح کیوقت نہاتا اُسنے
جتنے دن نہایا ہے وہ اُتنے جگ تک شیولوک مین رہتا ہے اور بھارت ورش مین جو مرد یا عورت سری رام نومی کا برت رہتا ہے وہ سات منونتر تک
بشن لوک مین رہتا ہے پھر اچھی جون مین جنم لیکر سری رام چندر جیکی بھگت پاتا ہے اور جتیندریون مین سریشٹھ اور بڑا دولتمند ہوتا ہے اور جو سرد رت
مین یعنے کنوار کے مہینے کے نوراتر مین بھگوتی کی پوجا کرتا اور برہمن کو چھوڑ اور ذات جو کہ بے رحم ہو بھینسا - بکرا - بھیڑہ - گینڈا - وغیرہ سے
بینبید لگاتا اور دہوپ دیپ وغیرہ دیگر طرح طرح کے عمدہ باجون اور ناچ سے بھگوتی کے آگے منگل کرتا وہ سات منونتر تک شیولوک مین رہکر پھر
اچھی جون مین جنم پاکر تیز عقل ہوتا ہے اور لڑکے اور پوتے سمیت بہت لچھمی پاتا اور گھوڑے اور ہاتھی سمیت ہو بڑا پربھاو والا اور راج راجیشر
ہوتا اسمین شک نہین مگر برہمن کبھی جیو کا بلدان نہ کرے اور سکل پاکھ کی اشٹمی کو مہالچھمی کی پوجا ایک پاکھ تک بھگت سے کرتا اور سولہ اپچارون
سے سب طرحسے پوجتا وہ چودہ اندر کے وقت تک گولوک مین رہتا ہے پھر اچھی جون مین جنم لیکر راج راجیشر ہوتا ہے اور جو کاتک کی پورنماسی کو
راس منڈل کرکے ستو گوپی اور ستو گوپون کی پوجا اور رادہا سمیت سری کرشن چندر جیکی پوجا کوئی سولہ اپچار سے کرتا ہے وہ برہما کی عمر کے برابر گولوک
مین رہتا ہے پھر بھرت کھنڈ مین آکر سری کرشن چندر جیکا بھگت ہوتا اور ترتیب سے بڑی بھگت پاکر بشن جیکے منتر کو پاتا ہے اور بشن جیکا منتر
جپتا ہوا شریر چھوڑکر پھر گولوک کو جاتا ہے پھر سری کرشن چندر جیکا سا روپ موجہہ پاکر سریشٹھہ پارکھد ہوتا ہے پھر وہان سے نہین گرتا اور بوڑہا پا اور
موت سے رہت ہوکر بستا ہے سکل پاکھ یا کرشن پاکھ کی ایکادسی کو جو کوئی برت کرتا ہے وہ برہما کی عمر کے برابر بیکنٹھ مین رہتا ہے پھر بھرت کھنڈ
مین آکر سری کرشن چندر جیکی بھگت پاتا اور ترتیب سے مضبوط بھگت پاتا ہے پھر دنیہ چھوڑکر گولوک کو جاتا ہے اور کرشن جیکی سا روپ کو پہونچ
پارکھد ہوتا وہ وہان سے نہین گرتا اور جو بھادون کی سکل پاکھ کی دوادسی کو اندر کی پوجا کرتا وہ ساٹھ ہزار برس تک اندر لوک مین رہتا ہے اور جو اتوار
یا سنکرانت یا سکل سپتمی کو سورج کو پوجا کر آپ ہوکھا ان پوری اور کھیر وغیرہ کہاتا ہے وہ جب تک چودہ اندر ہو گتے تب تک سورج لوک
مین رہتا ہے اور پھر بھرت کھنڈ مین جاکر تندرست اور دولت مند ہوتا ہے اور جیٹھ کے کرشن پاکھ کی چودس کو جو ساوتری کی پوجا کرتا ہے
وہ سات منونتر تک برہم لوک مین رہتا پھر زمین پر آکر دولتمند طاقت ور عمر دراز گیان وان اور اولاد ور ہوتا اور ماگھ کے اوجالے پاکھ
کو جو سرستی کی پوجا کرتا ہے وہ برہما کے ایکدن رات تک منی دویپ مین رہتا ہے اور پھر جنم پاکر شاعر اور معلم ہوتا اور جو گائے اور سونا
وغیرہ کچھ نہ کچھ ہر روز دیا کرتا وہ جب تک بھرت کھنڈ مین زندہ رہتا ہے تب تک بھگت رہتا اور آخر مین گائے کے رویئن کے تعداد سے [illegible]
برس تک بشن لوک مین رہتا ہے اور بشن جیکے ساتھ کریڑا کرتا اور اُسکے بعد یہان آکر راج راجیشر ہوتا ہے اور دولتمند اور اولاد ور معلم عقلمند
اور سکھی ہوتا اور جو برہمنون کو مٹھائی بھوجن کراتا وہ برہمنون کو رویون کے پرمان برس تک بشن جیکے مندر مین خوش رہتا اُسکے بعد بھرت
کھنڈ مین خوش رہتا اُسکے بعد بھرت کھنڈ مین جنم لیکر سکھی زردار معلم عمر دراز اور طاقت ور ہوتا اور جو بھگت یا بشن جیکا نام سیکو دیتا [illegible]

کے پران جگ تک بشن لوک مین رہتا پھر یہان آکر سکھی اور زردار ہوتا ہی اگر اندر این چھیترین بشن جی کا نام جپے تو کروڑ گنا زیادہ پھل ہوتا اور سب پاپون سے چھوٹ کر جیون مکت رہتا ہی اور پھر اُسکا جنم نہین ہوتا ہی اور بکنٹھ مین ہمیشہ رہتا اور بشن جی کا ساروپ موچھ پاتا ہی پھر وہ وہان سے نہین گرتا اور جو شیو جی کا پارتھی لنگ بنا کر ہر روز نیم سے پوجتا ہی وہ جب تک زندہ رہتا اُتنے دنون کے برس تک شیولوک مین جا رہتا اور وہان بھی کے کنگون کے پران شیوپوری مین رہتا اُسکے بعد بھرت کھنڈ مین آکر بڑا راجہ ہوتا ہی اور جو سالگرام کی پوجا کرتا ہی اور پھر اُسی کا چرنودک پیتا تو وہ جبتک برہما کی سو مرتبہ عمر ہوتی ہی اُتنے عرصہ تک بکنٹھ مین رہتا ہی اور اُسکے بعد پھر جنم لیکر دُربھ بشن جی کی بھگت پاتا ہی اور پھر بشن لوک مین جا رہتا پھر وہان سے نہین گرتا اور سب تپسیا سب برت جو منکھ کرتا وہ جب تک چودہ اندر ہوگئے تب تک بکنٹھ مین رہتا پھر جنم لیکر بھرت کھنڈ مین راجہ ہو جاتا پھر مکت ہوتا اور اُسکا جنم پھر نہین ہوتا اور جو زمین کی پرکرما کرکے سب تیرتھون مین نہاتا وہ نجات پاتا ہی پھر اُسکا جنم نہین ہوتا اور جو پن چھیتر بھرت کھنڈ مین اشومیدھ جگیہ کرتا وہ گھوڑے کے روئین کے پران برس تک اندر کے آدھے آسن پر بیٹھتا اور اشومیدھ سے چوگنا راج سو جگیہ مین آدمی پھل پاتا ہی اور سب جگیون مین پرا دیبی کا جگیہ عمدہ ہی جس دیبی کے جگیہ کو پہلے بشن جی نے پھر تریپراسُر کے ناس کے لیے شنکر جی نے کیا تھا سب جگیون سے شکت جگیہ عمدہ ہی اسکے برابر تینون جگیون مین کوئی جگیہ نہین ہی پہلے یہ جگیہ دچھ جی نے کیا تھا جسمین دچھ اور شیو جی سے بڑی لڑائی ہوئی تھی اور برہمنون نے نندیشر کو سراپ دیا تھا اور نندیشر نے برہمنون کو اور اسی سبب سے مہادیو جی نے جگیہ مین خلل ڈالدیا تھا مگر پیچھے دچھ کا جگیہ پورا ہوگیا تھا اُسکے بعد دھرم کشیپ شیش کردم سوامبھو من اُسکے بیٹے پر یہ برت شیو سنتکمار کپل دہروان لوگون نے کیا اس دیبی کے جگیہ کرنے سے ہزار راج سویہ جگیون کا پھل ہوتا اس جگیہ کا کرنیوالا سو برس تک زندہ رہتا ہی اور جیون مکت رہتا اور گیان اور تیج سے بشن جی کے برابر ہوتا اور جیسے دیوتون مین بشن جی بشنوون مین نارد شاسترون مین بید تیرتھون مین گنگا پوترون مین شیو برتون مین ایکادشی پھولون مین تلسی نچھترون مین چندرمان پرندون مین گرڑ عورتون مین پرکرت یا رادھا پرتھوی اور اندریون اور جلدی چلنے والون مین من پرجاپتیون مین برہما پرجاؤن مین پرجاپت بنون مین بندرابن کھنڈون مین بھارت دولت مندون مین لچھمی پنڈتون مین سرستی بہت برتاؤن مین درگا سوبھاگیون مین رادہا جیسے یہ سب ہین اوتم ہین ویسے سب جگیون مین دیبی جگیہ تنو اشومیدھ کرنے سے اندر کی پدوی ملتی اور ہزار اشومیدھ کرنے سے راجہ پرتھو بشن جی کے پد مین پہونچے سب تیرتھون مین نہاتا اور سب جگیہ کرتا اور سب جگیون مین دچھت ہوتا اور سب تپسیا اور برتون اور چار بیدون کے پڑھنے اور پرتھوی کی پردچھنا کرنے کے یہ سب پھل ہی ہین اور شکت کا سیون مکت دینے والا ہی اسی سے پران بید اور قصون مین دیبی کے چرن کملون کا پوجن سار لکھا ہی -

چوپائی

دیبی برنن دیبی دھیاتا
دیبی ستوتر سُمرن بندنا
سب سمپت سر بیپت آئی
آپن ہت سے لبس نج بھولو
کرم بہاک نرن کرا ہو

دیبی نام رٹن اُرگاتا
دیبی جپ نیسبید بھجنا
یاسون تیسے بہج سکھ لہئی
سکھ کر سکل نہین سکھ کونو
گاد اسنگل تو کرتیہو ++

سر پیپت سب مت سکھ دایک
تنوگیان پردہت سہایک

ادھیاے اکتیسواں[۳۱]

دوہا

اکتس[۳۱] وین ادھیاے مین مول سکت کرنتر
ساوتری کو جم دیو کہیے سنہو سو تنتر

سری نارائن جی بولے کہ ساوتری شکت کا کیرتن جم سے سن پریم سے آنسو بہا پھر جم سے بولی کہ ای جمراج جی شکت کا کیرتن سبکا ادہار کرنیوالا ہی اور سُننے والے اور کہنے والون کو جنم موت اور بوڑہاپے کا ہٹانے والا ہی اور دان سدہ تپسیاؤن کو پرم پد ہی اور جوگ اور بید دن کا سیون روپ ہی اور نکت ہوتا امرتا سدہ یہ سب سری شکت کی سولہوین کلا کو بھی نہین پا سکتے اسلیے اب آپ تبلایئے کہ کس طرح اور کس طریق سے ہم اُسکی پوجا کرین اور منکھون کے سبھ کرم بپاک تو آپ کے مُکھ سے مین نے سُنے مگر بُرے کرمون کے بپاک سُننا چاہتی ہین اتنا کہہ ساوتری دھرم راج کی استُت کرنے لگی

دھرم راج کا استوتر

مول ۱

तपसा धर्म्म माराध्य पुष्करे भास्करः पुरा ॥ धर्म्मं सूर्य्य स्सुत म्प्राप धर्म्मराजन्नमाम्यहम् १

ٹیکا

(۱) جسکو آگے بھاسکر جی نے پُشکر مین دھرم کی آرادھنا کر دہرم کا انس روپ پُتر پایا اُس دہرم راج کو نمشکار کرتی ہون۔

مول ۲

समता सर्व्वभूतेषु यस्य सर्व्वस्य साक्षिणः ॥ अतोयन्नाम शमन मिति तम्प्रणमाम्यहम् २

ٹیکا

(۲) کیونکہ سب کے ساچھی جمراج جی سب جاندارون کو ایک ہی جیسا سمجھتے ہین اسی سے اُنکا نام شمن پڑا ہی۔

مول ۳

येनान्त श्चकृतो विश्वे सर्व्वेषाञ्जीविनाम्परम् ॥ कामानुरूपङ्कालेन तङ्कृतान्तन्नमाम्यहम् ३

ٹیکا

(۳) جسنے سنسار مین سب جاندارون کا کال بس سے انت کیا اُس کرتانت کو نمشکار کرتی ہون۔

مول ۴ (نام جسکے معنے سب کا ناس کرنے والا[۱۲])

बिभर्त्ति दण्ड न्दण्डाय पापिनां शुद्धिहेतवे ॥ नमामि तन्दण्ड धरं यश्शास्ता सर्व्वजीवि नाम् ४

ٹیکا

(۴) جو پاپیون کے سکھانے اور اُنکے درست ہونے کے لیے دنڈ کو دہارن کرتے اور سب جاندارون کے سکھانے والے ہین اُس

دنڈ دہر کو نمشکار کرتی ہون۔

موُل ۵

विप्रवश्च कल्लयत्येव यस्सर्व्वेषुच सन्ततन्तम् ॥ अतीव दुर्न्निवार्य्यञ्च तङ्कालम्प्रणमाम्यहम् ५

ٹیکا

(۵) جو کہ ۔۔۔ کو سب مین برابر چلاتا یا گنا تا ہی اور اسی سے بہت دُکھ سے نوارن کرنے کے لائق ہی اُس کال کو پرنام کرتی ہون۔

موُل ۶

तपस्वी ब्रह्म निष्ठोय स्सं यमी सञ्जितेंद्रियः ॥ जीवानाङ्कर्म्मफलदस्तं यमम्प्रणमाम्यहम् ६

ٹیکا

(۶) جو کہ عابد برہم لشٹھ سنجمی اور جتیندری ہوکر جیوون کے کرمون کا پھل دیتے اُن جم کو پرنام کرتی ہون۔

موُل ۷

स्वात्मा रामञ्च सर्व्वज्ञो मित्रम्पुराय कृताम्भवेत् ॥ पापिनाङ्क्लेशदो यस्तम्पुराय मित्रन्नमाम्यहम् ७

ٹیکا

(۷) جو کہ سوآتمارام سرگیہ اور پُن کرنے والون کے دوست اور پاپیون کے کلیس دینے والے ہین اُنکو نمشکار کرتی ہون۔

موُل ۸

यज्जन्म ब्रह्मणोंऽशेन ज्वलंतम्ब्रह्मतेजसा ॥ यो ध्यायति परम्ब्रह्मतमीशम्प्रणमाम्यहम् ८

ٹیکا

(۸) جسکا جنم برہم کے انس سے ہی اور جو برہم کا دھیان کیا کرتا ہی اور برہم تیج سے روشن ہی اُسکو پرنام کرتی ہون۔

چوپائی

یہ کہہ ساوتری جمراجے ۔ اکین پرنام مدت من گاجے

جم تیہہ شکت بھجن سب گاوا ۔ کرم بپاک بھو سناوا

پراکھی پرہیت جماشٹک جو ہی ۔ ننیتہ مدت من اٹھ مکھہ دہولی

جم تے بھے تیہہ ہوت نہ کبھو ۔ ار چھوٹت پاتک ہین سبھو

بھگت سہت جدنت یہی پڑھے ۔ پاپی مہا نہ جم سے ڈرے

کا یہ بیوہ سون جم تیہی نشّٹا ۔ کرت بھلی بدہ رہت نہ کردہا

ادھیاے بتیسوان ۳۲

دوہا

بتیسوین ادہیاے مین پاپ اتھل ہو بہانت ۔ نرک کُند پُن کہب جو دُکھ مین سب بہانت

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ جمراج جی انیک منتر کو ساوتری سے کہکر برے لوگونکا بہاگ کہنے لگے کہ سب کرم بہاگ سے آدمی نرک مین نہین جاتا اسبہہ کرم بہاگ کہتے ہین سنو کہ طرح طرحکے پُرانون کے بھید سے طرح طرحکے نرگون کو اپنے کرمون سے جیو جاتا ہے اور شُبہہ کرم بہاگ سے کرم کرکے جیو نرک مین نہین جاتا اور بُرے کرم کرنے سے طرح طرح کے نرکون مین جاتا ہے اور طرح طرحکے شاستردن کے پرمان سے اور کرم بھید سے نرکون کے کُنڈ طرح طرحکے ہین جو نہایت لمبے چوڑے گہرے دُکھیون کے کلیس دینے والے بھینک جیو ہین وے چھیاسی ہین اسیطرح کے اور ہر کُنڈ بھی ہین اُنہین جو بید مین ہین وہ مشہور ہین اُنکے نام کہتے ہین سُنو ۔ سنبہی کُنڈ ۔ تپت کُنڈ ۔ چھیار کُنڈ ۔ بھیانک کُنڈ ۔ لستھا کُنڈ ۔ موتر کُنڈ ۔ اشلیکھم کُنڈ ۔ گرکُنڈ ۔ نیتر مل کُنڈ ۔ بساکُنڈ ۔ شکر کُنڈ ۔ رکت کُنڈ ۔ نیتر آنسر کُنڈ ۔ گاتر مل کُنڈ ۔ کرن مٹ کُنڈ ۔ مجیا کُنڈ ۔ انس کُنڈ ۔ نکھہ کُنڈ ۔ لوم کُنڈ ۔ کیش کُنڈ ۔ استھی کُنڈ ۔ تامر کُنڈ ۔ لوہ کُنڈ ۔ چرم کُنڈ ۔ تپت سرا کُنڈ ۔ بھجن کنٹک کُنڈ ۔ وکھ کُنڈ ۔ پرتپت تیل کُنڈ ۔ کنت کُنڈ ۔ سرم کُنڈ ۔ پوتی کُنڈ ۔ سرپ کُنڈ ۔ مشک کُنڈ ۔ دنش کُنڈ ۔ گرل کُنڈ ۔ بجر دنشٹر کہ ہر بہ شیچاب کُنڈ ۔ تمر کُنڈ ۔ سوک کُنڈ ۔ کھڑک کُنڈ ۔ کول کُنڈ ۔ مگر کُنڈ ۔ کاک کُنڈ ۔ منتھان کُنڈ ۔ بیج کُنڈ ۔ بجر کُنڈ ۔ تپت پاکھان کُنڈ ۔ تیکھن پاکھان کُنڈ ۔ لالا کُنڈ ۔ مسی کُنڈ ۔ چورن کُنڈ ۔ چکر کُنڈ ۔ بکر کُنڈ ۔ کورم کُنڈ ۔ جوالا کُنڈ ۔ بھسم کُنڈ ۔ ولدہ کُنڈ ۔ تپت سوچی کُنڈ ۔ اس پتر کُنڈ ۔ چھر دہار کُنڈ ۔ سوچی مکھ کُنڈ ۔ گوکا مکھہ کُنڈ ۔ نکر مکھہ کُنڈ ۔ گج دنش کُنڈ ۔ گومکھہ کُنڈ ۔ کمبھی پاک کُنڈ ۔ کال سوتر کُنڈ ۔ متسیود کُنڈ ۔ کرم کنٹک یا ارمید کُنڈ ۔ پانسو بھوجیہ کُنڈ ۔ پاش بدیشٹ کُنڈ ۔ شول پر وت کُنڈ ۔ پرکمپن کُنڈ ۔ اولکا مکھہ کُنڈ ۔ اندہ کوپ کُنڈ ۔ بیدھن کُنڈ ۔ تارن کُنڈ ۔ جال رندہر کُنڈ ۔ دیہہ چورن کُنڈ ۔ دلن کُنڈ ۔ شوکھن کُنڈ ۔ کمکہہ کُنڈ ۔ سورپ کُنڈ ۔ جوالا مکھہ کُنڈ ۔ دہوماندہ کُنڈ ۔ ناگ بشٹین کُنڈ ۔ سرپ کُنڈ ۔ اتنا کہہ جمراج جی بولے کہ یہ چھیاسی کُنڈ ہین جو پاپیون کو دُکھ دیتے ہین اور بیشمار دُوت انکی رچھیا کیا کرتے ہین اور جو ہاتھ مین ڈنڈا اور پھانسی اور گدا تلوار اور شکت لیے بھینکر بیرحم بھسوی بیخوف سرخ آنکھین کیے بڑے جوگی سدہ اور طرح طرح کے روپ دہارن کیے ہین اور جنکی موت قریب آگئی ہے اُنکو نظر آتے ہین اور جو اپنے دہرم پر چلنے والے شاکت گاہپ اور اور بُن آتما اور جوگی اور اپنے دہرم پر چلنے والے خود مختار طاقت در کبھی شاید اُنکو خواب مین نظر آئے ہون تو ہون نہین تو سامنے تو ہمیشہ اُنسے چھپے رہتے ہین اے بیٹی ان کُنڈون کی تعداد تو تمسے کہی گئی جس جس کُنڈ مین جو جو رہتا ہے اُسکو آگے گناتے ہین سُنو ۔

ادہیاے تینتیسوان ۳۳

دوہا

تینتیس ۳۳ کے ادہیاے مین پڑت نرک جو لوگ ۔ تنکے تھین کہب سو تنکے کرہ سنجوگ

دہرم راج جی اسی کتھا کو ساوتری جی سے بیان کرتے ہین کہ کشن جی کے سیوا کرنے والا شدہ چیت جوگی برت رکھنے والا عابد برہمچاری ایسا منکہہ کبھی نرک مین نہین جاسکتا جو کڑوی بات کے بولنے والے اور زر اور علم کے غرور سے بھائی رشتہ داریا اور آدمیون کو جلانے

وہ بھی نرک کُنڈ مین پڑتے ہین اور اپنی دنیہ کے رویون کے پران برس تک وہان اگن مین رہتے ہین پھر تین جنم تک چوپائے کی جون مین جنم
پاتے ہین اور جو بھوکے اور پیاسے آئے ہوئے برہمن کو بھوجن نہین کراتے وہ مورکھ تپت کُنڈ نرک مین جاتے ہین اور وہان اپنے رویون
کے پران برس اُسی گرم زمین مین پڑے رہتے ہین پھر سات جنم تک پرند ہوتے ہین اور جو کوئی اتوار یا سنکرانت یا اماوس یا سرادھ مین کپڑون پر
سابُن یا ریہو وغیرہ کھاری چیزین لگاتے ہین وہ چھپار کُنڈ نرک مین پڑتے ہین اور وہان اُسمین جتنے سُوت ہوتے ہین جسمین اُسنے کھاری چیزین
لگائی ہین اتنے برس تک وہ رہتے ہین اور پھر سات جنم تک برابر دھوبی کی ذات مین پیدا ہوتے اور جو مورکھ مُنکھ مول پرکرت بید شاستر
پران برہما بشن شیو گوری سُرستی وغیرہ دیوتا اور دیبیون کی نندا کرتا وہ بھیانک نام نرک مین جاتا ہی اس نرک سے زیادہ بھینکر اور دُکھ
دینے والا کوئی نرک نہین ہی وہان بے تعداد کلپ تک رہتا پڑا پھر سانپ کی جون مین پڑتا کسواسطے کہ دیبی اور دیوتون کی نندا کرنے کا
پراشچت کچھ نہین اور اپنی یا پرائی دی ہوئی برہمن یا دیوتا کی برت جو کوئی دُشٹ لے لیتا ہی وہ ساٹھ ہزار برس تک بشٹھا کوپ نرک مین
پڑا جاتا ہی اور اتنے دن وہان رہکر ساٹھ ہزار برس تک بشٹھا کا کیڑا ہوتا ہی جو دوسرے کے تالاب مین اُسکے مالک کے حکم کے بغیر اپنا تالاب
کھدواتا یا اُسکی مٹی نکالتا یا پانی کے بھرے تالاب مین پیشاب کرتا ہی وہ مُوتر کُنڈ نام نرک مین جاتا ہی اور اُس تالاب کے ریت کے کنکون کے
برابر برس تک وہان رہتا ہی اور وہان مُوت پینا پڑتا ہی پھر بھرت کھنڈ مین سو برس تک بیل ہوتا ہی اور جو گھر والون کو چھوڑ اکیلے لذیذ چیزین
کھاتے ہین وہ کھکھار کے کُنڈ مین ڈالے جاتے ہین اور سَو برس تک وہی کھاتے ہوئے اُسی کُنڈ مین رہتے ہین اُسکے بعد سَو برس تک
بھارت کھنڈ مین پریت ہوتے اُسمین بھی کھکھار پیشاب پیپ کھاتا ہوتا اور کچھ پریت کو نہین ملسکتا اور جو والدین اوستاد عورت لڑکا
لڑکی اور کسی ہیوارث کی پرورش نہین کرتا وہ گُر یعنی زہر کے کُنڈ مین گرایا جاتا ہی یہان تک کہ سَو برس تک زہر ہی کھانا پڑتا اُسکے بعد سو برس
تک بھوت ہوتا ہی اُسکے بعد شُدہ ہوتا اور جو کوئی فقیر کو دیکھکر غصہ سے ٹیڑھی آنکھین کرتا اُس پاپی کا پانی پتر اور دیوتا نہین لیتے ہین اور
جتنے برہم ہتیا وغیرہ پاپ ہین اُنکو سب یہان بھوگنا ہوتا ہی اخیر مین دوکھکا کُنڈ مین جاتا اور سَو برس تک اُسکو کھاتا ہوا وہان رہتا ہی اُسکے بعد سَو
برس بھوت رہکر پوتر ہوتا اور جو کوئی چیز برہمن سے دینے کا اقرار کرے اور اُسکو چھوڑکے اور دوسرے کو دیدے وہ لبا کُنڈ مین پڑتا
ہی پھر سات جنم تک گرگٹ ہوتا ہی پھر بڑا بھیانک ولدری ہو اور تھوڑی عمر مین مرجاتا اور جو کوئی نہایت مستی مین آکر عورت مرد کو یا مرد عورت
کو بیچ پلا دیتے ہین وہ شکر کُنڈ مین جاتے اور سَو برس وہی پیکر وہان رہتے پھر سو برس تک کیڑے ہوکر پوتر ہوتے اور جو گرو برہمن اور
کسی اپنے بڑے کو مار کر زمین پر گراتا وہ رکت کُنڈ نرک مین پڑتا اور خون پیتا ہی اور سَو برس تک رہتا اُسکے بعد سو جنم تک شیر ہو شُدہ
ہوتا ہی اور جو کوئی بشن جی کی بھگت کو پریم سے گاتے ہوئے دیکھکر آپ گدگد نہین ہوتا یا سر کرشن چندر جی کے گُن گاتے ہوئے دیکھکر ہنستا ہی
سَو برس تک اشر کُنڈ مین پڑتا اور وہان آنسو پیکر رہتا اُسکے بعد تین جنم تک چنڈال ہوتا پھر پوتر ہوتا ہی اور جو ہمیشہ فریب کیا کرتا وہ گاترل کُنڈ مین
جاتا اور وہان سَو برس تک رہکر پھر تین جنم تک سیار ہوکر شُدہ ہوجاتا ہی اور جو بہرے آدمی کو دیکھکر ہنستا اور غرور سے اُسکی نندا کرتا وہ کرن مد کُنڈ مین
کان کا میل کھاتا ہوا سَو برس تک رہتا ہی پھر سات جنم تک بہرا اور دلدری ہوتا اور پھر سات جنم تک انگ ہین ہوکر پیچھے شُدہ ہوجاتا ہی اور جو طمع
سے اپنی پرورش کرنے کے لیے کسی جیو کو مارتا وہ مجیا کُنڈ مین چربی کھاتا ہوا لاکھ برس تک رہتا پھر سات جنم تک خرگوش اور
سات جنم تک مچھلی اور تین جنم تک سُوؤر سات جنم تک مُرغا پھر ہرن کا جنم لیکر شُدہ ہوجاتا اور جو اپنی لڑکی کی پرورش کرکے پھر بیچ ڈالتا
وہ لوبھی مانس کُنڈ مین پڑتا ہی اور اُس لڑکی کے بدن مین جتنے رویئن ہوتے ہین اتنے برس تک گوشت کھاتا ہوا وہین رہتا ہے

اور اوپر سے ہمارے دوت لوہے کے ڈنڈون سے پیٹتے ہین اور وہ سر پر لڑکی کا گوشت لادے رہتا اور جو اُسمین سے خون ٹپکتا ہی
وہی وہ پیتا ہی اُسکے بعد وہ پاپی کنیا کی لشٹھا کا کیڑا ساٹھ ہزار برس تک رہتا ہی پھر سات جنم چڑی مار ہوتا ہی اور تین جنم تک سُور
اور سات جنم تک مُرغا سات جنم تک مینڈھک اور سات جنم تک جونک اور سات جنم تک کوّا اُسکے بعد سُدہ ہوتا اور برت کے دن یا سرادہ مین
حجامت بنواتا وہ سب کرمون کے کرنے مین اپوتر رہتا اور نکھ کُنڈ کیش کُنڈ لوہ کُنڈ اور استھ کُنڈ نرکون مین پڑتا اور دیوتون کے
اُتنے دن تک انہین چیزون کو کھاتا ہوا رہتا ہی اور ڈنڈون سے پیٹا جاتا ہی جو آدمی بال سمیت مٹی سے پارتھی لنگ بناکر پوجتا وہ
کیش کُنڈ مین مٹی کے کنکون کے پرمان برس تک رہتا اُسکے بعد شیوجی کے غصہ سے مسلمان ہوتا پھر راچھس ہوکر سَو برس کے بعد
سُدہ ہوتا اور جو گیاجی مین پترون کو پنڈ نہین دیتا وہ اپنے رویون کے برابر برس تک استھ کُنڈ نرک مین پڑتا اُسکے بعد اُسکو اچھی جون
ملتی ہی مگر لنگڑا رہتا ہی اور سات جنم تک دلدری ہوکر پھر سُدہ ہوتا ہی اور جو مورکھ اپنی چھ مہینے کی حمل والی عورت سے بھوگ کرتا ہی وہ
پرتپت کُنڈ نرک مین جاتا اور سَو برس تک وہان رہتا جو بغیر بیٹے کے بیوہ عورت اور رجسولا عورت کا چھوا ہوا ان بھوجن کرتا وہ سَو برس تک
تپت لوہ کُنڈ نرک مین ڈالا جاتا ہی پھر سات جنم تک دھوبی اور کوّا ہوتا پھر دلدری ہوکر زخمی رہتا اُسکے پیچھے سُدہ ہوتا اور جو آدمی چمڑا اچھو
ویسے ہی ہاتھ سے دیوتا کی چیز چھولیتا وہ سَو برس تک چرم کُنڈ مین پڑا رہتا ہی اور جو شودر کا نیوتا مانگ شودر کا ان بھوجن کرتا وہ سَو برس تک
تپت سُر کُنڈ مین پڑا رہتا اُسکے بعد سات جنمون تک شودرونکا پروہت ہوتا اور وہان شودرون کے سرادہ کا ان کھاتا پیتا ہوا بہت
مشکل سے سُدہ ہوتا ہی اور جو اپنے مالک کے آگے سخت کلامی کرتا وہ تیچھن کنٹک کُنڈ مین وہی کھاتا ہوا رہتا جبکو جم دوت مارتے
پھر سات جنم تک گھوڑا ہوکر سُدہ ہوجاتا اور جو منکھ بیرحم ہو زہر دیکر کسی جاندار کو مار ڈالتا وہ ہزار برس تک زہر کھاتا ہوا بکھ کُنڈ مین رہتا
بعد سات جنم تک بھیل ہو ہمیشہ زخم سمیت بنا رہتا پھر سات جنم تک کوڑھی ہو سُدہ ہوجاتا اور جو گائے یا بیل کو ڈنڈے مارتا یا آپ نوکر کے
ذریعہ سے اُنکو لادتا یا لدتا وہ پرتپت نیل کُنڈ مین چار جگ تک رہتا اُسکے بعد کے رویون کے پرمان برس تک بیل ہوتا ہی اور جو آگ
مین بھالا تپا کر اُس سے نشان کرکے کسی جاندار کو داغ دیتا وہ دس ہزار برس تک کُنت کُنڈ مین پڑتا پھر کوئی اچھی جون پاتا اور اُسکے پیٹ
مین درد رہتا اور ایک ہی جنم کے دُکھ سے سُدہ ہو جاتا اور جو برہمن گوشت کا لوبھی ہو ناحق گوشت کھاتا یا بشن جی کا پرساد کبھی نہین
کھاتا وہ کرم کُنڈ نرک مین پڑتا اور اپنے رویون کے برابر برسون تک کیڑے کھاتا ہوا وہین رہتا ہی اُسکے بعد تین جنم تک
ملیچھ ہوتا پھر برہمن ہوکر سُدہ ہو جاتا اور جو برہمن شودرون کو جگیہ کراتے اور شودر کے سرادہ کا اناج بھوجن کرتے اور اُنکے
مُردا پھونکتے وہ پیپ کے کُنڈ مین پڑتے اور اپنے رویون کے برابر برس تک رہتے اور جم دوت اُنکو خوب پیٹتے اُسکے بعد بھرت کھنڈ
مین آکر سات جنم تک شودر رہتے اور بڑے روگی دلدری بہرے اور گونگے سات جنم تک ہوتے اور جو کالے سانپ کو جسکی پیشانی پر
کمل کے مانند نشان بنا ہوا مار ڈالتا وہ اپنے رویئن کے پرمان برس سرپ کُنڈ مین پڑا رہتا اور نیچے سے سانپ کاٹتے اور اوپر
سے جم دوت اُسکو مارتے اور وہان سانپ کی لشٹھا اُسکو کھانی پڑتی اُسکے بعد سانپ ہوتا پھر دلدری روگی ہو تھوڑے دنون
مین مرجاتا اور اُسکی موت سانپ کے کاٹنے سے ہوتی ہی جسمین بڑا دکھ ہوتا ہی اور جو آدمی جوان کھٹمل لیکھ وغیرہ چھوٹے جیون
کو جنکی زندگی ایشر نے آدمی کے خون پینے سے بنائی ہی وہ دنشک اور مستون کے کُنڈ مین پڑتے ہین اور وہان جتنے جیو اُسنے
مارے ہین اُتنے برس تک رہتے اور دن رات وہ جیو اُسکو کاٹتے ہین اور وہ ہاہاکار کرکے پکارتا ہی کیونکہ اُسکے ہاتھ پانون باندھے ہین

نہ تو وہ کھجلانے پاتا نہ اُنکو ملنے پاتا اِسکے سوا اوپر سے جم دُوت اُسکا سر کوٹا کرتے اُسکے بعد چھوٹے جیون مین پیدا ہوتا پھر مسلمان ہوتا
اور اُسکے بعد انگ ہین ہوکر پھر شُدہ ہوتا اور جو سور کھ شہد کی مکھیون کو مار کر شہد نکال کے کھاتا ہی وہ شہد کی مکھیون کے کُنڈ مین جیون کے
برس تک اُسمین پڑتا اور اُسکو شہد کی مکھیان نیچے سے کاٹتین اور اوپر ہمارے دُوت سونٹھون سے پیٹتے ہین اُسکے بعد شہد کی مکھی ہوکر
شُدہ ہوتا اور جو برہمن کو چاہے وہ قصوروار ہو یا بیقصور سزا دیتا وہ پھر دنشٹر گیٹ کُنڈ مین اُنکے روئین کے پرمان برس تک ہتا اور ہا ہا وغیرہ
کی آواز کرتا اور ہمارے دُوت اُسکو مارتے ہین تب وہ ہاے ہاے کرکے بار بار روتا ہی پھر سات جنم تک سور کی جون اور تین جنم تک کوتے
کی جون مین جنم لیکر شُدہ ہوتا اور جو سور کھ راجہ یا راجا کے نوکر روپیہ کی طمع سے رعایا کو ڈنڈ دیتے وہ اُنکے رویون کے پرمان برس تک
برشچک دنشٹر مین رہتے پھر سات جنم تک بچھو کی جون مین پیدا ہوتے پھر انگ ہین روگی شودر ہوکر شُدہ ہوجاتے اور جو برہمن ہوکر
ہتیار باندھتا اور کپڑے دہوتا اور سندھیا نہین کرتا اور بشن جی کی بھگت نہین رکھتا وہ شرگُنڈ شول کنڈ اور کرگ کُنڈ وغیرہ مین گرتا اور تیرون
سے چھید کر بہت دنون مین شُدہ ہوتا اور جو بہت اندھیرے قید خانہ مین رعایا کو بند کرتے وہ گول کُنڈ مین جاتے جس گول کُنڈ مین نہایت گرم
پانی رہتا ہی اور ہمیشہ نہایت اندھیرے اور تیز دانتون کے کیڑون سے بھرنے کے سبب بڑا بھینکر ہی اور رعایا کے روئین کے پرمان وہان
رہتا جہان کیڑے کھاتے اُسکے بعد رعایا کا نوکر ہوکر شُدہ ہوتا اور جو چشمہ کے مگر اور مچھلی وغیرہ کو مارتے وہ اُن جیوون کے کانٹون کے
پرمان برس تک نکر کُنڈ مین پڑتے پھر ناگ کوہ وغیرہ پانی کے جانور ہوکر سدہ ہوجاتے اور جو پُن چھیر بھرت کھنڈ مین جنم لے کام بس ہو پرائی
عورت کی چھاتی پیٹ پستان منہ دیکھتا ہی وہ کاک کُنڈ مین پڑتا جہان پڑتے ہی پڑتے کوتے اُسکی آنکھین پھوڑ ڈالتے ہین اُسکے بعد اپنے
رویون کے پرمان برس تک اُسمین پڑا رہکر جلا کرتا ہی شُدہ کبھی نہین ہوتا اِس سے صاف ظاہر ہی کہ سبب پاپ کرکے کچھ کال مین شُدہ
ہوتا مگر دوسرے کی عورت کے دیکھنے سے کبھی مکت نہین ہوتا پھر پر استری گمن سے نہین جانتے کہ کیا ہوگا اور جو دیوتا اور برہمن کا سونا
چوراتا ہی وہ اپنے رویون کے پرمان برس تک سنتھان رک مین بہتا اور جم دُوت ڈنڈے سے اُسکی آنکھین پھوڑ ڈالتے اور اُسمین سنتھان
نام کیڑے کی لشٹھا کھاتا پھر تین جنم تک اندھا ہوتا پھر سات جنم تک دلدری تیز مزاج اور پاپی ہوتا پھر سُنار اور پھر صراف ہوتا اور جو تانبا یا لوہا
چوراتا ہی وہ اپنے روئین کی تعداد برس تک بیچ کُنڈ نرک مین پڑتا ہی اور اُسمین بیچ کے کیڑے کی لشٹھا کھاتا ہی اور جم دُوت اُسکو مارتے ہین
پھر شُدہ ہوجاتا ہی اور جو دیوتا کی مورت یا دیوتا کا روپیہ چوری کرتا وہ پھر کُنڈ مین اپنے روئین کے پرمان برس تک ڈالا جاتا ہی اور اُسکا بدن
جلایا جاتا پھر جم دُوت اوپر سے اوسکو مارتے ہین پھر بار بیٹ کھاکر شُدہ ہوجاتا ہی اور جو دیوتا یا برہمن کی چاندی گھی کپڑا چوراتا
ہی وہ چھین پالکھان کُنڈ مین پڑتا ہی پھر تین جنم تک کچھوا اور ایک جنم کوڑھی اور پھر سفید رنگ کا پرند ہوتا ہی پھر اُسکو خون کا فساد
ہوتا ہی اُسکے بعد شُدہ ہوجاتا ہی پھر سات جنم تک کم عمر ہوکر شُدہ ہوتا اور جو دیوتا یا برہمن کے پھول کا برتن چوراتا وہ اپنے روئین
کے پرمان برس تک پاکھان کُنڈ مین گرتا ہی اور پیتل چورانے سے بھی اِسی کُنڈ مین گرتا ہی پھر سات جنم تک گھوڑا اور فوتون کا روگی اور
فوتون کا روگی ہوکر شُدہ ہوتا اور جو فاحشہ عورت کا ان کھاتا یا فاحشہ عورت کا کُٹنا پن وغیرہ کرنے سے ان کھاتا وہ اپنے رویون کے پرمان
برس تک لالا کُنڈ مین رہتا اور جم دُوتون سے پٹیا جا کر لار کھاتا اور اُسکے بعد جنم پاکر آنکھون مین درد رہتا پھر سدہ ہوتا اور جو برہمن ملیچھ کی سیوا کرتا
یا دہنی کرکے زندگی بسر کرتا وہ اپنے روئین کے برس تک مسی کُنڈ مین پڑکر جم دُوتون سے پٹیا جاتا اور روشنائی کھاتا ہوا وہان
رہتا پھر تین جنم تک کالے انگ کا چوپایا اور تین جنم تک بکرا پھر تالاب پر کا درخت ہوکر شُدہ ہوجاتا ہی اور جو دیوتا اور برہمن وہان

وغیرہ غلا اور پان ہرلیتا یا آسن وغیرہ لے لیتا وہ چورن گنڈ مین پڑتا ہی اور جم دوت اُسکو خوب مارتے ہین اور سو برس تک وہ ہین رہکر پھر
سیدھا ہوتا پھر تین جنم تک مُرغا ہوتا اُسکے پیچھے بندر ہوکر آدمی ہوتا ہی اور بے اولاد دلدری اور کم عمر ہو کر شدہ ہوتا اور جو برہمن کی دولت لیکر
جہان چاہے وہان گھومتا وہ دُنڈون سے پٹکر سو برس تک چکر کنڈ مین پڑا رہتا پھر تین جنم تک تیلی ہوتا اُسمین روگی اور بے اولاد ہو کر شدہ
ہوتا اور جو برہمنون کے چوپائے پھر کا دیتا ہی وہ چکر بکر کُنڈ نرک مین سو جگ تک رہتا پھر ٹیڑھے انگ ہوتے اور سات جنم تک انگ ہین لدری
نبس مین بلا عورت ہو کر شدہ ہوتا اور جو برہمن کچھوے کا گوشت کھاتا وہان وہ کورم کُنڈ مین پڑتا جہان سو برس تک کچھوا ہو تین جنم تک
بڑا موٹا اور بڑا سُور ہوتا اور تین جنم تک بلار اور تین جنم تک مور ہو کر شدہ ہوتا اور جو برہمن کا گھی تیل وغیرہ چوراتا وہ جوالا اور بھسم دونون کُنڈون
مین پڑتا اور سو برس تک رہکر تیل مین تلا جاتا پھر سات جنم تک مچھلی اور سات جنم تک چوہا ہو کر شدہ ہوتا اور جو دیوتا یا برہمن کا خوشبو دار
تیل اور انولے کا چورن یا خوشبو دار چیزین لے لیتا وہ گندہ کُنڈ مین رہکر رات دن جلایا جاتا ہی اور اپنے رونگٹون کے پرمان برس تک بدبو دار
ہوتا ہی پھر سات جنم تک کستوری والا ہرن ہوتا اور پھر سات جنم تک نتھان نام کیڑا ہو کر شدہ ہو جاتا ہی

چوپائی

بل چھل یا ہنسا کرے جو کوئی	پرپتیر کی ہرت مہہ جوئی
بست تپت سوچی مُنہ سوئی	نس دن پڑت پن دہ ہوئی
اور سکل دُکھ پاوے سوئی	نرک اگن مُنہہ تن من جوئی
دیہی بھسم نہ ہوت نہ مرئی	منونتر ساٹک تنہہ جرئی
اناہار ہوے گھور چکارا	کرت بھیانک دوتن مارا
ساٹھ سہسر برکھ تک کیڑا	ہو تبھی نبس کے نربیٹا
بھوم ہین دالدری پھیری	بن سجون لہ شبھ کرم ہیری

ادھیائے چونتیسوان ۳۴

دوہا

چونتیسوین ادھیائے مین گنڈ جون اوشٹ ٹنگے ادھکاری کہب سنیو سو کر اشٹ

سری دیہرم جی ساوتری سے بیان کرتے ہین کہ جو آدمی بے رحم اور نہایت سخت ہو کر ٹھگ سے کسی جاندار کو مارتا یا کوئی روپیہ کی طمع سے آدمی
کو مارتا وہ اُس ترین نرک مین چودہ اندرون کے پرمان برس تک رہتا ہین جو برہمن کو مارتا وہ سو منونتر تک وہان رہتا اور اُسکے تلوار
کی دھار سے سب عضو بار بار کلٹے جاتے تب وہ بار بار بلند آواز سے ہائے ہائے وغیرہ شبد کرتا اور بھوکھا رہکر جمدوتون سے مارا جاتا اُسکے بعد
سو جنم تک نتھان نام جیو ہوتا پھر سو جنم تک سُور اور سات جنم تک مُرغا اور سات جنم تک سیار اور سات جنم تک شیر اور تین جنم تک بھیڑیا
اور سات جنم تک مینڈھک پھر پھرت کُنڈ مین پھنسا ہو کر شدہ ہو جاتا اور جو گانون یا شہر پھونک دیتا وہ چھرو دھار نرک مین جاتا جہان
چھرے کی تیز دھار سے بدن کاٹا جاتا ہی اُسکے بعد اگیا بیتال ہو کر زمین مین گھومتا پھر سات جنم تک جھوٹھا کھانے والا کبوتر پھر سات جنم تک

اردمنداور سات جنم تک کوڑھی ہوکر شدہ ہوتاہی اور جو دوسرے کے کان مین لگ کر دوسرے کی نندا کرتاہی اور دوسرے کے دوکھ کے بیان
کرنے مین بُری پریت رکھتاہی اور دیوتا اور برہمن کی بدنامی کرتاہی وہ سوچی مُکھہ نرک مین سوئی سے چھید کر تین جُگ تک رہتاہی بعد اُسکے سات
جنم تک بچھو اور سانپ ہوتاہی پھر سات جنم تک برج کیٹ اور سات جنم تک بھسم کیٹ ہوتاہی اور پھر مہاروگی منگھ ہوکر شدہ ہوتاہی اور جو گرہستون
کے گھر مین نقب دیکر چیز چوراتاہی یا گاے بچھڑا بھیڑ بکری وغیرہ لے لیتا وہ گو مُکھ نرک مین پڑتا جسکو دوت پیٹتے اور وہان تین جُگ تک رہتاہی پھر
سات جنم تک مہاروگی بیل ہوتاہی اور تین جنم تک بھیڑ اور تین جنم تک بکری اور اُسکے پیچھے دلدری اور روگی اور بلا عورت اور رشتہ دار کے ونستیانی
ہوکر شدہ ہوتاہی اور عام چیزون کا چور مُکھ کُنڈ مین جاتا اور وہان تین برس تک ہر جمدوتون سے مارا جاتاہی پھر سات جنم تک اہیر ہوتاہی اُسکے بعد منگھ
ہوکر شدہ ہوجاتاہی اور جو مہا پاپی گاے بیل ہاتھی گھوڑے یا درخت کاٹتا اور ہاتھی وغیرہ کو مارتا وہ گج دنش کُنڈ مین تین جُگ تک رہتا اور اُسکو جمدوت
ہاتھی دانت سے پیٹتے پھر وہ ہاتھی ہوتا اُسکے بعد تین جنم تک گھوڑا بیل اور ملیچھ ہوکر پھر شدہ ہوجاتا اور جو منگھ پیاسی پانی پیتی ہوئی گاے کو روک
دیتاہی وہ گو مُکھ کُنڈ نرک مین پڑتاہی جسمین کیڑے اور گرم کیا ہوا پانی بھرا رہتاہی وہ وہان ایک منونتر تک رہتاہی اُسکے بعد بے گاے روگی اور
دلدری آدمی ہوتا پھر سات جنم تک چمار وغیرہ ہوکر شدہ ہوجاتاہی اور جو شاستر کی کہی ہوئی برہم ہتیا کرتے اور جو بھوگ کرنیکے لائق عورت نہواُس
سے بھوگ کرتے یا عورت کو مار ڈالتے اور فقیر کو مارتے اور پیٹ گرِوا دیتے یہ لوگ جب تک چودہ اندر بھوگتے ہین تب تک کمبھی پاک نرک مین پڑتے جنکو
عورت چوڑا کر ڈالتے اسی سے ایک لحظہ اگنی کُنڈ اور ایک ساعت کانٹون مین اور چھن مین گرم تیل مین اور لحظہ بھر گرم لوہے مین اور چھن مین
گرم تانبے مین گرتے پھر ہزار جنم تک گیدڑ اور سو جنم تک سُور اور سات جنم تک کوّے اور سات جنم تک سانپ ہوتے اور سات جنم تک لشبھا کا
ہوتے اور طرح طرح کے جنمون مین بیل ہوتے ہین پھر کوڑھی اور دلدری ہوتے اتنا سُن ساوتری جی نے پوچھا کہ شاستر کی کہی ہوئی گاے ہتیا اور
برہم ہتیا کس طرح کی ہوتی ہی اور جو بھوگ کرنیکے لائق نہون وہ کون عورتین ہوتین اور سند ہیا ہین کون کہاتا اور دچھیت کون پورکھ ہوتا اور تیرتھ
کا دان لینے والا کون کہلاتاہی گرام یاجی کون اور دیول کون برہمن کہلاتا اور شودرون کے رسوئی بردار اور کہاری کے خاوند کی علامتین آپ
سب کہیے دہرم جی بولے کہ سری کرشن چندرجی مین یا اُنکی مورت مین اسیطرح اور دیوتا یا اُنکی مورت مین اور شیوجی کے لنگ مین اور سورج کی
مورتی مین اور گنیش یا دُرگا مین اسی طرح اور دیوتون مین جو فرق سمجھتا اُسکو برہم ہتیا کا پاپ لگتا اور جو سب الشرون کے اشٹ
سب کارنون کے کارن سبکے آدا اور سب دیوتون سے پوجے گئے سب کے اننت آتما اور مایا سے بے تعداد روپ دہارنے والے سری کرشن چندر اور برہم
مین جو کوئی فرق سمجھتا اُسکو برہم ہتیا ہوتی اسیطرح شنکت کے بھگت اور شنکت کے شاستر کی جو بدنامی کرتے اُنکو بھی برہم ہتیا ہوتی اور جو بید
مین لکھے ہوئے دیوتا اور پتر دنکا پوجن نہین کرتا اور اُن پریتیون کی پوجا کرتا اُسکو بھی برہم ہتیا ہوتی اور جو لوگ سری بشن جی اور اُنکے منترون کے
جپنے والون کی بدنامی کرتے اور بشن جی کا پوجن نہین کرتے اُنکو بھی برہم ہتیا ہوتی اور جو لوگ کارن برہم روپنی مہادیبی
شکت روپ پرکرت اور اُسکی ناسری بھونیشری کی بدنامی کرتے اُنکو سب برہم ہتیا لگتین اور جو کرشن جنم اسٹمی سری رام نومی شیوراتری ایکادشی
اور اتوار کا برت نہین رہتے اُنکو بھی برہم ہتیا لگتی اور چانڈال سے بھی زیادہ پاپی ہوتے ہین اور جو آدر انچھتر کے پہلے چرن پر سورج آنے پر تین
دن تک جبکہ پرتھوی رجسولا رہتی ہی اُن دنون مین زمین کھودتا یا سوچ وغیرہ کرکے اُسیوقت پرتھوی مین جل چھوڑتا اُسکو بھی برہم ہتیا
ہوتی اور گرو ماتا پتا پت برتا استری پتر کنیا وغیرہ کی پرورش نہین کرتا اُسکو بھی برہم ہتیا ہوتی اور جسکی شادی نہین ہوتی اور ہونے
پر بھی اُسکے بیٹا نہین ہوتا اور ہر بھگت ہین بھی ہو اُسے برہم ہتیا ہوتی اور جو ہر روز بشن جی کی نیبید نہین کھاتا اور نہ بشن جی کی

پوجا کرتا اور نہ پارتھی اور شیولنگ کبھی پوجتا اُسے بھی برہم ہتیا لگتی ہی یہ شاستر کی ہوئی برہم ہتیا ہی اب شاستر کی کہی ہوئی گؤ ہتیا سنا
ہین جو کوئی گاے کو مارتا ہوا اُسے دیکھکر روکتا نہین اور جو برہمن گؤ نکے کے بیچمین ہو کر مارگ چلتا اسکو گؤ ہتیا ہوتی اور جو برہمن گاے کو
ڈنڈے سے مارتا یا بیل اور گاے پر سواری کرتا اُسکو ہر روز گاے کے مارنے کا پاپ ہوتا اور جو گاے کو جھوٹا کھانا دیتا اور بیل کے اوپر سواری
کرنے والے کو کھانا کھلاتا یا اُسکا کھانا آپ کھاتا وہ گؤ ہتیا کا پاپ پاتا اور جو اگن مین پانون ڈالتا اور گاے بیل کو پانون سے مارتا اور نہا کر بغیر پانون
دھوئے دیوتا کے گھر کشن جی کے مندر شوالہ وغیرہ مین چلا جاتا اُسے بھی گاے کے مارنے کی ہتیا ہوتی اور جو گیلے پانون بغیر بھوجن کرتا اور گیلے پانون سے
سو رہتا اور جو سورج کے طلوع ہوتے ہی کھانا کھاتا وہ بھی گؤ ہتیا کرتا اور جو بیٹی سمیت بیوہ عورت کا کھانا کھاتا یا کٹنے منکھو نکا اور جو تینون وقت
سندھیا وغیرہ نہین کرتے وہ بھی گؤ ہتیا کا پاپ پاتا اور جو عورت اپنے خاوند اور دیوتا مین کچھ فرق سمجھتی اور تلخ کلام بول کر خاوند کو مارتی وہ بھی
گؤ ہتیا کا پاپ پاتی اور جو شخص جیسے کہ اُسکے بیٹے نے گاے مار ڈالی اُسکی محبت یا نہ جاننے سے پوتر ہونے کی تدبیر نہین کرتا اُسکو بھی گؤ
ہتیا ہوتی اور جو گانون کے پاس کی زمین جہان جانور بیٹھتے یا چرتے اُسے جُتا لیتے اور اُسکا اناج آپ کھاتے یا کسیکو دیتے یا تالاب کی زمین
یا پہاڑ کی کندرا یا پورانے قلع پر کچھ بوتے اُنکو بھی گؤ ہتیا ہوتی جنگل یا کسی ویرانہ مین گاے کا مالک گاے کی حفاظت نہین کرتا اور دُکھ دیتا
ہی وہ گؤ ہتیا پاتا ہی اور پرانی یا دیو مورت ساگن جل کو بغیر بھول آن نہین دیتا اُسکو بھی برہم ہتیا ہوتی اور جو شخص مہمان کو دیکھکر
بار بار کہا کرتے کہ نہین ہی نہین ہی یا جھوٹھ کہکر ٹالتے ہین یا دیوتا اور گرو سے بگاڑ رکھتے اُنکو بھی گؤ ہتیا ہوتی اور جو دیوتا کی پرتما گرو یا اناج اور
برہمن کو دیکھکر پرنام نہین کرتے وہ گؤ ہتیا پاتے پرنام کرنے پر غصہ سے جو برہمن آشیرباد نہین دیتا اور طالب علم کو علم نہین پڑھاتا
گؤ ہتیا پاتا شاستر کی کہی ہوئی گؤ ہتیا اور برہم ہتیا تو بیان کی اب جو عورتین بھوگ کرنے کے لائق نہین اُنکی علامتین بیان کرتے ہین
سُنو۔ اپنی استری ہر ایک کے بھوگ کرنے کے لائق ہی یہ بید کا حکم ہی۔ اور اپنی عورت چھوڑ اور کی عورتین بھوگ کے لائق نہین ہین
بید باوی لوگ کہتے ہین یہ عموماً بات کہی اب خاص کہتے ہین اب وہ عورتین جو بھوگ کرنیکے لائق نہین ہین اُنکو کہتے ہین۔ شودرونکی
کی عورت اور برہمنون کو شودرون کی عورت سے بھوگ کرنا بہت ناجائز ہی کیونکہ سو در برہمنی کے ساتھ بھوگ کرنے سے سو جنم برہم ہتیا
کا پاپ پاتا اور برہمنی بھی شودر سے بھوگ کرانے سے سو برہم ہتیا پاتی اور کبھی پاک نرک مین جاتی ہی اور شودرون کے اگر برہمن کی
عورت ہوئی اور برہمنون کو شودر کی عورت یہ سب کبھی پاک ہین رہتے اگر شودر کی عورت سے برہمن بھوگ کرے اُسکو برکھل
پت کہتے ہین اور وہ برہمن کی ذات سے گر کر چنڈال سے بھی پنچ کہا جاتا ہی اور اُسکا دیا ہوا پنڈ اسُتھا کے برابر اور ترپن موت کے
ہوتا وہ پتر اور دیوتا کسیکے کام کا نہین رہتا اور نہ اُسکا دیا ہوا دیوتا اور پتر کچھ قبول کرتے اور کرور جنم مین جو عبادت اور پوجا کرکے پُن اُ
اکٹھا کیا سب ناس ہو جاتی اور جو برہمن ہو شراب پینا اور جو غلط کھانا کھاتا اور جو شودری کا پت ہوتا اور جو تپت مدرا سے انکت ہوتا اور
شول وغیرہ شیو ہوتا اور جو ایکادشی کے دن بھوجن کرتا یہ سب کبھی پاک نرک کو جاتے اور گرو کی عورت۔ راجہ کی عورت۔ سوتیلی
کنواری لڑکی۔ بہو ساس حمل والی عورت بہن۔ پت برتا۔ سگے بھائی کی چاہے چھوٹے بھائی ہو چاہے بڑے
کی عورت ہو۔ اور مامی۔ دادی۔ نانی۔ نانی کی بہن موسی۔ بھائی کی کنیا۔ چیلی۔ چیلے کی عورت۔ بھانجی۔ بھتیجی۔ انکو
جی نے اتِ اگمیا کہا ہی یعنے یہ بھوگ کے لائق ہرگز نہین ہین اسلیے جو نیچ آدمی اِن عورتون کے ساتھ بھوگ کرتا ہی بید مین
ماتر گامی یعنے ماتا کے ساتھ بھوگ کرنے والا نام ہی اور اُسکو سَو برہم ہتیا ہوتین نہ تو وہ کسی کرم کرنے کے لائق ہے اور

انی ہے اور بید مین سب کہین نندت ہو مہاپاپی کمبھی پاک نرک مین جاتا اور جو اشُدہ سندہیا کرتے ہین یا ایک کوئی سندہیا نہین کرتا یا تینون سندہیا نہین کرتا ان سبکا سندہیا ہین نام ہے اور جو بشن جی یا شیوجی یا دیبی یا سورج یا گنیش ان مین ایک کسی کا بھی منتر نہین لیتا وسکو ادیکہت کہتے ہین جہان پانی بہتا ہے اسکے چار ہاتھ کے کنارہ تک نارائن سوامی ہین جو گنگاجی کے اندر ہمیشہ رہتے ہین اوسی کا نارائن چھیتر نام ہے اُس نارائن چھیتر مین مرنے پر آدمی بشن جی کے لوک کو جاتا ہے

چوپائی

بارانسی بدرکاشرم منہہ	گنگا ساگر اور پشکر تنہہ
ہرہر چھیتر بربھاس کا مرو	ہردوار کے دارو ہا مرو
ماتر پوری سرستی کنارے	برندابن گوداوری دہارے
اروکوشکی تربینی ماہین	اروہمالے پربت ماہین
ان تیرتھن مین لیت جو دانا	تیرتھ برت گراہنی یتہی مانا
کمبھی پاک جات نرسوئی	تیرتھ برت گراہی جو ہوئی
سودر ہی جگیہ کراوت جوئی	سیواکرت سودر کی ہوئی
جان گرام باجی تیہہ ناون	پنڈا دیو لہین یہی ٹھاون
سودر پاک جو کرت سدا ہین	سو بکار جانہو تن کا ہین
سندہیا پوجن ہین پرمتا	اور نیت جانہو وہنیتا
برکہلی پت آدک کے لچھن	نم سن گاوا بہت بلچھن
یہ سب پاپی کمبھی پاکہ	جات کنڈ اوسنٹ الالیہ

ادھیاے پنیتسوان ۳۵

دوہا

پنیتیسوین ادھیاے مین ششش کنڈ کی گاتھ	کہے ادہکاری نہن کے جو ہرت اناتھ

دھرم راج جی بیان کرتے ہین کہ دیوتا کی سیوا کیے بغیر کرم کا اس نہین ہوتا سدہ کرم سے سدھ کرم نیچ ہوتا اور برے کرم سے نرک ہوتا ہے اور اے پت برتا جو پورکھ فاحشہ عورت کا ان کھاتا یا اسکے ساتھ بھوگ کرتا وہ کال سوتر نرک مین جاتا اور سو برس تک وہین رہتا پھر جب جنم پاتا تو جنم بھر ریکر شدہ ہوتا۔

چوپائی

پت برتا اکہی پت بھوگن	دوپت بھوگن کلٹا سوگن
سو دہر کہئی تین پت جاکے	چار مہوت پنشچلی جاکے

پنجم کشٹ کرے پت کوئی	سو بیشیا کچھ کہت نہ کوئی
ستیم ششٹم جو پت کرئی	بنگی تاہ کہت بدہ تری
انکے او پر پت ہے جاکے	کہت مہابیشیا تیہی آگے
کا ہو ذات سے ریہو کوئی	یاہ چہوے جن بہو لہو سوئی

جو برہمن کلٹا دہرکھنی بنشچلی - بنگی بیشیا یا مہابیشیا کے ساتھ بھوگ کرتا وہ تسیو دکنڈ مین گرتا انہین کلٹا کے ساتھ بھوگ کرنے والا سو برس تک
دہرکھنی کے ساتھ والا چار سو برس بنشچلی کے ساتھ بھوگ کرنے والا چھہ سو برس - بیشیا گامی آٹھ سو برس - بنگی گامی ہزار برس مہابیشیا
گامی دس ہزار برس تک اُسی تسیو دکنڈ مین رہتے اور وہان جمراج کے دوت تکلیف دیکر مارتے اُسکے پیچھے کلٹا کا گامی تو تیتر ہوتا دہرکھنی کا
گامی کوا ہوتا بنشچلی کا گامی کوکلا ہوتا - بیشیا گامی بھیڑیا ہوتا اور بنگی گامی - سو ریہ سب سات سات جنم تک بھرت کھنڈ مین انہین
جونون مین جاتا ہی اور مہابیشیا گامی سیمبھر کا درخت ہوتا ہی اور جو آدمی چندرمان یا سورج گرہن مین بھوجن کرتے وہ ان کے دانون کے برابر برس
تک ارنتد کنڈ مین بستے ہین وہان طرح طرح کے دکھ اُٹھا کر منکھ ہوکر بیمار ہوتے اُنہین ترتیب سے گنہیا - بائی سمیت - بھرے کانے
پھر پوپلے ہوکر پوتر ہوتے اور جو پہلے کسیکو دینے کا قول کہکر پھر اور کو لڑکی دیدیتا وہ دہور پھانکتا ہو سو برس تک پانس کنڈ نرک مین
گرتا اور جو لڑکی کی شادی کرکے روپیہ لیتا وہ پانس بیشٹن نرک مین پڑتا وہان سو برس تک بانون کی سیجا پر سوتا ہوتا اور سے جمدوت سو کھسے
پیٹتے ہین اور جو برہمن بھگت سے پاربتی اور لنگ کی پوجا کبھی نہین کرتا وہ دیو کے پاپ سے شول بروت کنڈ مین جاتا ہی جسمین کہ شول بھرے
ہین وہان سو برس رہکر سات جنم تک کتا ہوتا اور سات جنم تک دیول یعنے پنڈا ہوکر سدھ ہوتا ہی اور جو برہمن کو دق کرتا کہ جسکے
ڈر سے برہمن کانپنے لگتا وہ برہمن کے رویون کے برابر برس پرکمین نام کنڈ مین پڑتا اور عورت نہایت غصہ مند ہو اپنے خاوند کو کبھی
غصہ سے دیکھتی اور تلخ کلامی کرکے دق کرتی وہ اولمک کنڈ مین جاتی کہ جہان جمراج کے دوت بار بار منہ پھونکا کرتے اور اوپر سے ڈنڈون سے
بھی پیٹتے وہان خاوند کے رویون کے برابر برس تک رہنا ہوتا پھر جب آدمی کی جون مین جنم ہوتا تو سات جنم تک بیوہ ہوتی پھر بیمار ہو سدھ
ہوتی اور جو برہمنی ہو کر شودر سے بھوگ کراتی ہی وہ اندھ کوپ نرک مین جاتی ہی جسمین کہ شوچ کا کیا ہوا پتیا یا پانی بھرا رہتا وہان اُسکو
کھانے پینے کا بہت دکھ پاتی ہی اور جمدوت اُسکو پیٹتے ہین اُسپر اُسکو وہین رہنا ہوتا ہی اور اُسی اشوچ دک مین جب تک چودہ
اندر بھوگتے تب تک وہین رہتی ہین پھر ہزار جنم تک کاگی - سو جنم تک سوری سو جنم تک سیارنی - سو جنم تک مرغی - سات جنم
تک کبوتری - سات جنم تک بندریا - اُسکے پیچھے وہ چنڈالی اور سب آدمیون کی بھوگ کرنے والی عورت ہوتی ہی پھر رگی ہو فاحشہ
دھوبن ہوتی اُسکے پیچھے کوڑھن - مریض اور تیلن ہوتی تب جاکر اُس پاپ سے سدھ ہوتی اور بیشیا بدہ ہین کنڈ مین پڑتی بنگی اندہا دہان
کنڈ مین - مہابیشیا جل رند ہر کنڈ مین کلٹا دینہہ چورنگ کنڈ مین - سویرنی دلن کنڈ مین - دہرکھنی سوکھن کنڈ مین بستی ہین
ان سبھون کو جمدوت طرح طرح کی سزا دیتے ہین اور ان سبھون مین لشٹھا کھانا اور موت پینا ہوتا ہی - اور ایک منونتر تک رہنا
پڑتا ہی اُسکے پیچھے لاکھ برس تک غلیظ مین کیڑا ہوکر سدھ ہوتی ہی اور جو برہمن اور برہمنی کے ساتھ بھوگ کرتا چھتری - چھتریانی
کے ساتھ بیس بیسن کے ساتھ اور شودر شودری کے ساتھ تو اپنی عورت اور جسکے ساتھ بھوگ کرتا اُسکے ساتھ کلکھارے کنڈ مین پڑتا
اُس کلکھاری کنڈ مین کاڑھے کے برابر نہایت گرم پانی ہوتا ہی اسمین سو برس رہنا ہوتا ہی بعد اُسکے برہمن سدھ ہو جاتا ہی اسیطرح چھتری

وغیرہ بھی شُدھ ہوجاتے ہین اور وہ عورتین بھی شُدھ ہوجاتی ہین یہ برہماجی نے کہا ہے کہ چھتری یا بیش ہوکر جو برہمنی کے ساتھ بھوگ کرتا ہے تو وہ
گویا پاربتی ماتا کے ساتھ بھوگ کرچکا اسی سے شیو روپ کُنڈ نرک مین ڈالا جاتا ہے اور اُس برہمنی کے ساتھ سوپ کے مانند کیڑون سے کھایا
جاتا ہے اور گرم بھوت بیکر جمدوتون سے پٹ کر وہان چودہ اندرون کے بھوگ کرنے کے برسون تک رہتا ہے پھر سات جنم تک سُوّر اور سات جنم تک
کسبی ہوکر شدہ ہوتا اور جو ہاتھ مین تلسی لیکر کچھ جیتا اور اقرار کرتا یا تُلسی پہنکر جھوٹھی قسم کھاتا وہ جوالا مکھ کُنڈ مین پڑتا یا گنگا جل ہاتھ مین لیکر اور
کرکے پھر نہین کرتا وہ بھی جوالا مکھ کُنڈ مین پڑتا یا اپنا دہنا ہاتھ کسیکے ہاتھ مین رکھکر اقرار کرتا کہ ہم ہاتھ ٹھونکے دیتے ہین تمھارا کام کرینگے اور پھر نہین کرتا
یا کسی دیوا استھان مین کھڑا ہوکر اقرار کرتا اور پھر پورا نہین کرتا یہ بھی جوالا مکھ کُنڈ مین پڑتا اور جو برہمن اگن کو چھوکے اقرار کرتے ہین اور دوست
سے دشمنی کرنیوالے کرتگھن بسواس گھاتی اور جھوٹھی گواہی دنیے والے یہ سب جوالا مکھ کُنڈ مین پڑتے اور جب تک چودہ اندر بھوگتے تب تک اُسمین پڑے
رہتے اور اُنکے انگارون سے سب انگ بھسم ہوجاتے ہین اور اوپر سے جمدوت سونٹے چلاتے اور جو تلسی کو چھو کر ایسا کرم کرکے کرتا ہے وہ سات
جنم تک چانڈال ہوکر شدھ ہوتا ہے اور جو گنگا جل چھوکر تپت ہوا ہے وہ پانچ جنم تک مسلمان ہوکر شدہ ہوتا اور جسنے سالگرام کو چھوکر پرتگیا
کی ہے وہ سات جنم تک بشٹھا ہوکر شدہ ہوتا ہے اور دیوتا چھوکر پرتگیا کرنے والا برہمن کے گھر کا کیڑا ہوکر سات جنم مین شدہ ہوتا ہے اور دہنا
ہاتھ اُٹھا کر پرتگیا کرنے والا سات جنم تک سانپ ہوکر شدہ ہوتا اور دیوتا کے استھان مین جھوٹھ کہنے والا جوالا مکھ نرک مین پڑتا وہ سات جنم تک
پنڈا ہوکر شدہ ہوتا اور جو برہمن وغیرہ کو چھوکر پرتگیا کرتا وہ شیر ہوتا پھر تین جنم تک بہرا اور گونگا اور بلا عورت اور رشتہ دار اور بلا اولاد ہوکر شدہ
ہوتا اور دوست سے دشمنی کرنے والا نیولا ہوتا ہے اور جو کیے ہوئے کا احسان نہ مانے وہ گینڈا بسواس گھاتی شیر یہ سب سات سات جنم تک شدہ
ہوتے ہین اور جھوٹی گواہی دینے سے سات جنم تک مینڈک ہوتا ہے اور سات پہلے اور سات پچھلی پشتین ناس کرتا اور جو روزمرہ کی کرنا نہین کرتا
یہ سب جوالا مکھ کُنڈ مین رہکر پھر اتنے اتنے جنمون مین شدہ ہوتے ہین اور جسکو بید کے بچنون مین یقین نہین اُنکو سنکر آہستہ آہستہ مسکرانے لگتا اور
کسی سے برت وغیرہ نہین کرتا اور مہاتماؤن کے بچن کی بدنامی کیا کرتا وہ سو برس تک دھوم اندھ کُنڈ مین پڑکر دھوان پیتا اُسکے بعد سو جنم تک
پانی کا جانور ہوتا اُسکے بعد طرح طرح کی مچھلی ہوکر شدہ ہوتا اور جو دیوتا یا برہمن کی کسی چیز کو دیکھکر ہنستا وہ اپنے دس اوپر کے اور دس نیچے
تک پوربکھون کو لیکر دھوم اندھ کُنڈ مین پڑتا جہان مارے دھوئین کے دھوان دھار ہورہا ہے اُسمین چار سو برس تک دھوان پیتا ہوا رہتا
پھر سات جنم تک چوہا ہوتا اُسکے بعد طرح طرح کے پنچھی اور کیڑون مین جنم ہوتا پھر طرح طرح کے درخت ہوا اور طرح طرح کا چوپایا ہوتا پھر البشر کی مہربانی
سے منکھ کی دینہ ملتی اور جو برہمن ہوکر جوتشی پنڈت پھر بید پھر لاکھ لوہا تیل انکی سوداگری کرتا وہ ناگ بیشٹ نرک مین جاتا جسمین سانپون سے
کٹوایا رہتا اور اپنے رویون کے پرمان برس تک وہین رہتا اُسکے بعد طرح طرح کے پرند ہوکے منکھ ہوتا پھر سات جنم تک جوتشی پنڈت
اور سات جنم تک بید ہوتا پھر اہیر چمار رنگریز ہوکر شدہ ہوتا اتنا کہہ مہاراج جی بولے اے پتی برتا یہ مشہور مشہور نرک بیان کیے اور یہی چھپے ہوئے
چھوٹے چھوٹے نرک بہت ہین انمین اپنے اپنے کرم کے بھوگ کرنے والے پاپی پڑا کرتے ہین اور طرح طرح کی جونون مین گھوما کرتے اب کیا
سُنا چاہتی ہو تمھارے سب سوالون کے جواب تو ہوچکے۔

	۳۶ ادھیاے چھتیسوان	
	دوہا	

چھتیسوین ادہیائے مین دیو بھگت سوناتھ | جم پور بھجے ہو تو یہی کہب سُنہہ سب ناتھ

نرکون کی کتھا سُنکر اور اپنے من مین خوف کھاکر ایسا کوئی آدمی نہو گا جو ان پاپون مین سے کوئی پاپ نہ کرے ساوتری جی نے پھر جم سے پوچھا کہ اے دھرم راج بید اور بید انگ کے جاننے والے سب پُرانون مین جو سار بھوت ہو اُسے دکھلائیے اور جو سب کا اشٹ کرمون کے اور کرنے والا ایچ روپ منگلون کو سُکھ دینے والا اور سبکو سب کچھ دینے والا سب منگلون کا کارن اور جسکے کرنے سے آدمی خوف اور دُکھ نہین دیکھتا اور جس سے ان نرک کُنڈون کو نہ دیکھے اور نہ پڑے اور جس کرم کے کرنے سے جنم وغیرہ نہ ہو ایسا کرم کہیے اور یہ بھی کہیے کہ یہ سب کُنڈ کس طرح کے بنے ہین اور کون پاپی کس روپ سے گرتا ہی اور جب آدمی مرجاتا ہی تو شریر اُسکا بھسم بہان کر دیا جاتا ہی پھر کس دیہہ سے یہ جاندار ہو کر بُرے بھلے کرم کو بھوگتا ہی اور بہت دنون تک بھوگ کرنے سے دیہہ ناس کیون نہین ہوتا اور وہ تکلیف بھوگ کرنے والی دیہہ کس طرح کی ہوتی ہی یہ سب باتین آپ کہیے سری نارائن جی نارد سے بولے کہ ساوتری کے بچن سُن سری بشن جی کو دلمین یاد کر دھرم راج جی کرم بندھن کے کاٹنے والی کتھا کہنے لگے کہ اے سندری چارون بیدون اور دھرمون اور سنگھتاؤن اور پورانون اور اتہاسون اور پانچ راتر و کون اور اور سب دھرم شاسترون اور بید کے انگون اور پیدائش موت بوڑھاپا روگ شوک اور بغض کا ناس کرنے والا سب منگل روپ بڑے آنند کا کارن اور نرکون سے تارنے والا اور بھگت کا دینے والا اور کرمون کا کاٹنے والا موچھ ہونیکی سیڑھی اور نہ ناس ہونے کا استھان اور سالوکیہ - سارشٹ - سارو پیہ - سایُجیہ ان چارون قسم کی مُکت کا دینے والا پانچ دیوتا کا پوجن ہی اور جن کُنڈون کو ہمیشہ جم کے دوت رچھیا کرتے ہین اور اُن نرک کے کُنڈون کو مہادیو گنیش اور سورج اِن پانچون دیوتون کی بھگت خواب مین بھی کبھی نہین دیکھتے اور جو لوگ دیبی کی بھگت نہین رکھتے وہ ہمارے لوک مین آتے ہین اور جو بشن جی کے تیرتھون کو جاتے یا ایکادشی کا برت رہتے اور ہمیشہ بشن جی کی پوجا کرتے وہ لوگ ہماری سنجمنی پوری مین کبھی نہین جاتے اور تینون سندھیاؤن سے پوتر اور شُدہ آچار والے بھی نہین جاتے اور جو دیبی کی سیوا کرتے وہ بھی نہین جاتے اور جب ہمارے دوت جو بڑے بھیانک ہین مرت لوک مین جاتے ہین تو شیو کی پوجا کرنے والے لوگون سے ایسے بھاگتے ہین جیسے گرڑ کو دیکھکر سانپ اور جب ہمارے دوت پھانسی ہاتھ مین لیکر جاندارون کو لانے کے لیے مرت لوک کو چلتے ہین تو ہم روک دیتے ہین اسلیے وہ ہرداسون کے گھرون کو چھوڑ اور راہ اور جگہون مین جایا کرتے ہین اور کرشن جی کے منترون کے پوجنے والون کو دیکھتے تو ویسے ہی بھاگتے جیسے گرڑ کو دیکھکر ناگ بھاگ ہی اور اگیان سے لکھے ہوئے دیبی کے منترون کے ناخون اور قلم سے چتر گپت خوف کھاکر کاغذ سے کاٹ دیتے ہین اور وہ دیبی کے بھگت جو بھول سے پہونچے تو چتر گپت پاد ارگھیہ دیکر اور وہ ست لوک کو طے کرکے من دویپ مین چلے جاتے ہین اور اُنکے چھونے ہی سے اپرادھ دور ہو جاتا اسیطرح پانچون دیوتون کے پوجنے والے ہماری پوری کو نہین جاتے جو نرک مین نہین جاتے اُنکے نام تو بتلائے اب دیہہ کا بیان کرتے ہین سُنو + +

چوپائی

مِہہ جل بایو انل آکاشا	پنچ رچیت یہ دیہہ پرکاشا
دھرا آدِ سون نرمت دیہا	کرترم نشور نہین سندیہا
ہوت بھسم جارے پر یہی	پھر سُکھ دُکھ یہ کچھ نہین لہئی
جیو پورکھ انگشت پرمانا	سو چھم دیہہ دھارت سوآنا

بھوگ بیت جو روپ بچاری	سو جم پور کو جات کراری
جرت اگن منہہ جم نہین جری	نہین جل وہت استر نہ مری
نہین تچھن کننک سے ناسا	تپت تیل منہہ جرت نہ بھاسا
بھسم بھگن نہین ہوت جاتنا	سہت سکل دیہا و پاتنا
کہا دنیہہ برتانت تکاری	یہ بدھ بھوگت جیو بچاری
کُنڈن کے لچھن اب بھاگت	سُنہو نرپت کچھو ہم راکھت

ادھیاے سینتیسوان[۳۷]

دوہا

سینتیسوین[۳۷] ادھیاے مین لچھن کُنڈن کیہ ۔ بھاکھت سو سنیو سجن جیہہ تراس گھنیر

دھرم راج بولے کہ سب کُنڈ پورن ماسی کے چندرمان کے مانند گول ہین اور نہایت گھرے اور آگ سے تپائے ہوئے پتھرون سے
جاتے ہین اور پرلے تک ناس نہین ہوتے کیونکہ انکو ایشر نے اپنی اچھیا سے بنایا ہی اور انہین پاپیون کو کلیش دینے والے طرح طرح کے گھر بنے ہین
نہین تپیت کُنڈ بہت جلتا ہوا انگارے کے مانند ہی جسمین آگ کی لپک سو ہاتھ اونچے تک چلی جاتی ہی اور چارون طرف کنارے دن کوس
کوس بھر تک لیکین جاتی ہین اور اسمین ہمارے دوتون کے لیجائے ہوئے بے تعداد پاپی پڑے انکی ہائے ہائے آواز ہو رہی ہی کیونکہ
ایک تو وہ جلتے ہین دوسرے اوپر سے پیٹتے جاتے ہین نیچے تپایا ہوا پانی بھرا ہی جسمین کاٹنے والے جاندار بھرے ہین اور بہت مارے
جانے کے سبب بہت ہی چلا رہے ہین اور وہ آدھے کوس کا ہی اور تپت چھودک کُنڈ مین تو تپایا ہوا کھاری پانی بھرا ہی اور بے
تعداد کوے اسمین بھرے ہین اور پاپیون سے بھرا ہوا کوس بھر کا بھیانک کُنڈ ہی جسمین رچھیا کرو رچھیا کرو آواز کرتے ہوئے پاپی جنہون نے
کچھ کھایا نہین اور انکے گلا تالو اور ہونٹھ سوکھے ہوئے ہین ہمارے دوتون سے پیٹتے ہوئے پڑے ہین اور ایک کوس بھر کا بشٹھا کا
کُنڈ ہی جو بشٹھا سے بھرا گیا ہی اور بدبو مین لپٹے ہوئے پاپیون سے بھرا پڑا ہی جو پاپی ہمارے دوتون سے پیٹے جاتے اور بشٹھا کھاتے
اور رچھیا کرو رچھیا کرو یہی شبد کر رہے ہین اور نیچے سے بشٹھا کے کیڑے کاٹتے ہین اور گرم پیشاب کے رس اور کیڑون سے بھرا ہوا موتر
کُنڈ ہی جسمین ان کیڑون کے کاٹے ہوئے تڑپے پاپی بھرے ہین یہ کُنڈ دو کوس کا ہی یہان کے پاپیون کو ہمارے دوت پیٹتے ہین
جس سے انکے اُٹھتا ہو ہائے ہائے کرتے سوکھ رہے ہین اور شلیشم مین شلیشم کھنکھار بھرا ہی اور اسمین طرح طرح کے کیڑے بھرے
ہوئے ہین اور انھین کیڑون اور کھنکھار کو کھاتے ہوئے پاپی اسمین پڑے ہین اور آدھ کوس کا گر کُنڈ ہی اسمین رہنے والے
پاپی گر یعنے زہر کھانے کو پاتے اور ہمارے دوتون سے پیٹے جاتے اور ہائے ہائے کرتے کیونکہ اسمین سانپ کے مانند جیو بھرے ہین
جو سب انگون مین لپٹے ہوئے کاٹا کرتے ہین اور دوکھکا کُنڈ مین سب کیچڑ بھری ہی اور یہ بھی آدھے کوس کا ہی اسمین بھی طرح طرح کے
کیڑے بھرے رہتے اُنسے کاٹے ہوئے پاپی رویا کرتے اور بسا رس کُنڈ پاو کوس کا ہی جسمین چربی بھری ہوتی اور اُسی کو کھاتے
ہوئے پاپی جمدوتون سے پٹ کر اسمین دُکھی رہتے ہین اور شکر کُنڈ مین جو ایک کوس بھر کا ہی بیچ سے بھرا ہوا ہی اسمین پڑے

بڑے کیڑے رہتے ہین اُسمین رہنے والے پاپی وہی کھاتے ہوئے جمدوتون سے پیٹے جاتے ہین اور رکت کنڈ مین بدبودار خون
بھرا ہوا ہی وہ باولی کے مانند بہت گہرا ہی اور اُسی خون کے پینے والے پاپی جمدوتون سے پیٹتے ہوئے بھرے ہین اور اشرُ کنڈ مین آنسو
بھرا رہتا اُسمین کے پاپی وہی آنسو پیتے ہین اور جمدوت انکو مارتے ہین یہ باولی کا چوتھائی ہی اور گاترمل کنڈ مین منکھون کے بدن کا
میل سب طرح سے بھرا رہتا اُسمین طرح طرح کے کیڑے رہتے اُسمین پڑے ہوئے پاپی وہی کھاتے ہین اور وہی کیڑے انکو کاٹتے ہین اور
کرن بٹ کنڈ مین کان کا میل بھرا رہتا ہی اُسمین جو پاپی پڑتے وہ کان کا میل کھانے کو پاتے اور ہاے ہاے کرتے اور مجا کنڈ مین چربی
ہین آدمیون کی چربی اور نہایت بدبودار بھری رہتی ہی یہ باولی کا چوتھائی ہی اسمین کے پاپی وہی کھایا کرتے اور مانس کنڈ مین خون سے
بھرا ہوا گوشت بھرا رہتا ہی اور اُسمین بہت پاپی بھرے رہتے یہ باولی کے برابر ہی اسمین اکثر کنیا کے بیچنے والے پاپی پڑتے ہین اور
رچھیا کرو رچھیا کرو پکارا کرتے ہین اور نکھ کنڈ لوم کنڈ کیش کنڈ استھ کنڈ یہ چارون چوتھائی چوتھائی کوس کے ہین انمین طرح طرح
کے پاپی ہمارے دوتون سے پیٹے جاتے ہین اور پرتپت تامر کنڈ مین انگارے بھرے رہتے ہین اور تانبے کی لاکھون صورتین اسمین
بھری ہین اُسمین ہر ایک پاپی ایک ایک تانبے کی مورت مین چپٹا دیا جاتا ہی اور وہ دو کوس کا ہی اور لوہ کنڈ مین انگارون سے بھرے
ہونے کے سبب لوہا بہت گرم ہو رہا ہی اُسمین بھی لوہے کی لاکھون مورتین ہین ہر ایک مورت مین ایک پاپی چپٹا دیا جاتا ہی اور
اور جب وہ جلنے لگتا تب رچھیا کرو رچھیا کرو پکارنے لگتا ہی اسمین بڑے بڑے پاپی پڑے رہتے ہین اور یہ چار کوس کا ہی اور چرم کنڈ
اور سُرا کنڈ یہ دونون باولی سے آدھے آدھے ہین اور انھین چیزون کو کھاتے ہوئے پاپی ہمارے دوتون سے پیٹتے ہوئے رہتے
ہین اور کنٹک کنڈ مین سیمبھر کے درخت لگے ہوئے ہین اور وہ لمبے ٹیڑھے کانٹے ہوتے ہین جو درختون سے ٹوٹ ٹوٹ کر گرتے ہین
اور ہر ایک پاپی کا بدن اُنسے ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتا ہی اور کہتا ہی کہ پانی دیجیے اور نہایت خوف سے بہت دُکھی ہو جاتا ہی اوپر سے ہمارے
دوت سر پھوڑتے ہین اور بکھ کنڈ مین تچھک سانپ کا زہر بھرا ہی یہ کوس بھر کا کنڈ ہی اور اسمین کے رہنے والے پاپی وہی کھاتے
ہین اور پرتپت تیل کنڈ مین تپایا ہوا تیل بھرا ہی اور اُسمین بڑے پاپی بھرے رہتے یہ کوس بھر کا ہی اور کنڈ سب طرفون سے بھالون
سے گھرا ہوا اور بھرا ہوا ہی اسمین پاپی پکارا کرتے کیونکہ سب طرف سے بھالے اور برچھیون کی نوکین اُنکے اوپر گرتی ہین یہ کنڈ
پاو کوس کا ہی اور کرم کنڈ چار چار ہاتھون کے کیڑون سے جو سانپون کے مانند ہوتے اور اُنکے تیز دانت ہوتے ہین بھرا اور زہر بھرا
ہوا ہی اسمین رہنے والے پاپی ہمارے دوتون سے پیٹے اور کیڑون کے کاٹنے سے بہت دُکھی رہتے اور پیپ کنڈ چار کوس کا ہی اسمین پاپی
پیپ کھاتے اور جمدوت انکو خوب مارتے ہین اور سرپ کنڈ تاڑ کے درخت کے برابر سانپون سے بھرا ہوا اور انھین سے بھرا ہوا اور سینکڑون
سانپون سے بھرا ہوا ہی جسمین سانپون کے کاٹنے اور ہمارے دوتون کے مارے جانے کے سبب پاپی چلا رہے ہین اور مسک کنڈ
گرل کنڈ یہ انمین جیون سے بھرے ہین یعنے مس کنڈ مین مچھر بھرے ہوئے ہین ڈنس مین ڈانس گرل مین شہد کی مکھیان بھری
ہین یہ سب آدھے آدھے کوس کے ہین اور انمین جتنے پاپی رہتے سب کے ہاتھ پانون باندھے رہتے اسی سے اُنکے بدن سے خون
نکلا کرتا نہ کھجلانے پاتے نہ مچھر وغیرہ اُڑانے پاتے صرف ہاے ہاے چلایا کرتے ہین اور ہمارے دوتون سے پیٹے جاتے بجر کنڈ اور
برشچک کنڈ دونون بجر اور بچھوؤن سے بھرے یعنے بجر کنڈ بجر سے اور برشچک کنڈ بچھو سے اور یہ آدھی باولی کے برابر ہین انمین جو پاپی پڑتے
انہین سے چھیدے جاتے اور شر کنڈ شول کنڈ کھڑگ کنڈ یہ انھین سے بھرے ہوئے آدھی باولی کے برابر ہین انمین کے

تیر ہتھیار تلوار

پاپی انمین سے چھیدے اور کاٹے جاتے ہین اور گول کنڈ گرم پانی سے بھرا ہوا ہی اور آدھی باولی کے برابر ہی جہان اندھیرا ہی اور اُسمین روتے
ہوئے پاپی بہت پڑے ہین اور نکر کنڈ نہایت بکرال پانی مین رہنے والے نکرون سے بھرا ہی اور آدھی باولی کے برابر ہی اور کاک کنڈ مین بشٹھا موت
کھنکھار اور کوے بھرے ہین اور نتھان ایک قسم کے کیڑون سے بھرا ہوا چار سَو ہاتھ کا ہی اتنا ہی بیج کنڈ ہی اسمین نتھان اور بیج کیڑے
رہتے ہین یہی پاپیون کو کاٹتے ہین اور بجر کنڈ سَو دھنکہ کے برابر بجر کے مانند کیڑون سے بھرا ہی جہان پہونچکر پاپی ہائے ہائے کرتے ہین اور
تپت پاکھان کنڈ تپائے ہوئے انگارون پتھرون سے بنا باولی سے دُگنا ہی اور تیچھن پاکھان کنڈ چھُرے کی دہار سے زیادہ تیکھا پہاڑون سے
بنا ہوا اور بڑے پاپیون سے بھرا ہوا ہی اور لالا کنڈ سُرخ سُرخ رال یا لار کے جیوون سے بھرا ہوا بہت گہرا ہمارے دُوتون سے پیٹتے ہوئے
پاپیون سے بھرا ہی اور ایک کوس کا ہی اور مسی کنڈ پہاڑون کے مانند پتھرون سے بھرا سَو دھنکھ کا پاپیون سمیت ہی جنکو ہمارے دُوت مارکے
دریا اندا دیتے ہین اور چورن کنڈ چونے سے بھرا ہوا ہی اور ایک کوس بھر کا ہی جسمین ہمارے دُوتون سے پٹتے ہوئے جیو رہتے ہین اور
چکر کنڈ کمھار کے چاک کے مانند گھوم رہا ہی جسمین سَولہ آرا کچ لگے ہین جو بہت تیکھا ہونے کے سبب اُسکے نیچے پڑنے والے چورن ہوئے سنکھون
سے بھرا ہی اور بکر کنڈ بہت ہی ٹیڑھا ہی اور چار کوس کا گہرا پہاڑ کے درے کے مانند بڑے پاپیون سمیت ہی اور کورم کنڈ کروڑون بکرال کچھوون
دریائی کے جیوون سمیت طرح طرح کے پاپیون سے بھیانک ہتا ہی اور جوالا کنڈ اگن کی جوالاؤن سے بھرا ہوا کوس بھر کا ہی اور اُسمین ہائے
ہائے کرتے ہوئے پاپی رہتے ہین اور بھسم کنڈ گرم راکھ سے بھرا ہوا ایک کوس بھر کا ہی جسمین جلتی ہوئی بھسم کھاتے ہوئے پاپی بھرے ہین اور
اسمین گرم پتھر اور لوہے کی چیزین بھری ہین اور بہت سے جلے ہوئے بدن اور پاپی جنکا تالو سوکھتا ہے پڑے ہین اور دگدہ کنڈ ایک کوس
بھر کا ہی جہان بہت اندھیرا اور سخت ہی اور پٹتے ہوئے پاپیون سمیت چار کوس کا ہی اور پرتپت سوچی کنڈ بہت بھیانک چار کوس کا ہی اور اُسمین
پاپی جنکو جمدوت مارتے ہین پڑے ہین اور اس پر کنڈ کھڑگ کے مانند پتون سمیت تاڑ کے درختون سے بھرا ہی اُنکے نیچے جیسے پاپی پہونچتا کہ
پتے جو تلوار سے بھی تیز ہین گر کر بدن کے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالتے ہین یہ بھی آدھے کوس کا ہی اسمین پاپیون کا خون بھرا ہی جو پاپی رچھیا کرو
رچھیا کرو بار بار کہتے ہین اور چھُرا دھار کنڈ سَو دھنکھ کا پاپیون کے خون سے بھرا اور بہت بھیانک ہی اور سوچی مکھ کنڈ سوئی کے مانند مکھ
والے ہتیارون سے بھرا ہی اور اُسمین پاپیون کا خون بھی بھرا ہی اور دو سَو ہاتھ کا ہی اور گوکا مکھ کنڈ جو کسی چوپائے کے مکھ کے مانند ہی نہایت
...ارکوئین کے مانند بیس دھنکھ کے برابر ہی جو پاپیون کو بہت بڑا دُکھ دیتا ہی اور کیونکہ اُسمین گودُو کا مکھ کیڑون کے کھائے جانیکے سبب
...ے بھرے ہوئے ہین اور نکر کے مکھ کے مانند کنڈ سولہ دھنکھ کا کوئین کے مانند بہت گہرا پاپیون سے بھرا ہی اور گج دنشک کنڈ سَو دھنکھ کا
اسمین بھی پاپی جم دوتون سے پٹے ہوئے بھرے ہین اور گودُو کا مکھ کا کنڈ تمس ۳ دھنکھ کا ہی جو پاپیون کو بہت دُکھ دیتا ہی اور کمبھی پاک کنڈ کال
...کے سمیت بڑا بھیانک گھڑے کے مانند نہایت اندھیرا چار کوس کا لاکھ مرد گہرا اور بہت چوڑا ہی اُسکے اندر اور بھی کنڈ ہین کہین تو تپت تیل کنڈ
کہین تامر وغیرہ کنڈ ہین اسمین سب جگہ پاپی اور کیڑے بھرے ہین اور وہ اسمین ایک دوسرے کو مار کر ناس ہو جاتے ہین اور اوپر سے
دُوت موسل اور مگدر اُنکو مارتے ہین اسلیے اُنکے عضو علیحدہ علیحدہ ہو جاتے ہین تب اُنکو بیہوشی آجاتی جب ایک لحظہ مین ہوش مین آجاتے ہین تو
...کی ویسی حالت ہوتی ہی اسلیے بار بار روتے ہین جتنے پاپی سب کنڈون کے ملانے پر ہوتے ہین اُنکے چوگنے اس کمبھی پاک نرک مین ہی رہتے
ہین اور یہ بہت دنون تک بھوگ کیا کرتے اتنی تکلیف ہونے پر مر نہین جاتے اسلیے سب کنڈون مین کمبھی پاک کنڈ بڑا ہی اور کیونکہ کال
...بنائے ہوئے سوت کے باندھے ہوئے پاپی لوگ اسمین گرائے جاتے ہین ایک لحظہ بھر مین دبا کر کے پھر دُوت اٹھاتے ہین

اسلیئے انکو بڑی دیر تک دم نہین آتا اور بار بار بیہوش ہو جاتے ہین اور نہایت تکلیف پاتے ہین اور اُسمین بہت گرم پانی بھرا ہوتا ہی اسلیئے
کال سوتر نرک کُنڈ کہتے ہین اور منسیود کُنڈ گرم جل سے بھرا ہوا چھیانوے ہاتھ کے پھیلاوے مین ہی اسمین آدھے جلے اور سب
جلے طرح طرح کے پاپی بھرے رہتے ہین جنکو ہمارے جمدوت پیٹتے ہین اور اُسمین جانور بھی بہت رہتے ہین اسکا اونٹو دھی نام ہی اسمین
چارسئو ہاتھ اونچے سے پاپیون کے نیچے گرنے پر جیسے ہی اسکا پانی چھو جاتا ہی ویسے ہی سینکڑون روگ ہو جاتے ہین اور کرم کندک کُنڈ
مین جسمین مدن مین نرم جگہ پر چوٹ کرنے والے جانور رہتے ہین وہ پاپیون کو دُکھ دیتے ہین جہان ہاے ہاے کرتے ہوئے پاپی پڑے
ہین اور پانس بھوج کُنڈ مین گرم دھور بھری ہی اور اُسکے کھانے والے پاپی اُسمین رہتے ہین یہ چارسئو ہاتھ کا ہی اور پاپ پیشٹن کُنڈ مین
پاپی گرتے ہی پھانسی سے باندھ دیا جاتا ہی اور یہ کوس بھر کا کُنڈ ہی اور شول پروت کُنڈ مین گرتے ہی گرتے ہر انی سول سے چھیدا جاتا ہی
ہاتھ کے برابر ہی اور پرکمپن کُنڈ مین بہت ٹھنڈا پانی بھرا ہی جسمین پڑتے ہی پاپی کانپنے لگتا ہی یہ آدھے کوس بھر کا ہی اور اولکا مکھ کُنڈ
مین ہمارے دوت پاپیون کے مُنہ مین جلتی ہوئی لکڑی کھونس دیتے ہین یہ اسّی ہاتھ کا ہی اور اندھ کوپ کُنڈ کی لاکھ مرد گہرائی
اور چارسئو ہاتھ کی چوڑائی ہی اور وہ طرح طرح کے کیڑون کے ہونے سے بہت بھیانک ہی اور سوگھن کُنڈ کی سئو مرد کی گہرائی ہی
اُسمین بہت اندھیرا ہی اسمین پاپیون کو بڑا دکھ ہوتا ہی اور لکھ کُنڈ مین طرح طرح کے جمڑون کا رس بھرا ہی یہ چارسئو ہاتھ کا ہی اسمین رہنے
والے پاپی وہی چمڑے کا رس جیسے بدبودار ہی پیا کرتے ہین اور شورپ کُنڈ جسکا سوپ کے مانند مُنہ ہی یہ اڑتالیس ہاتھ کا
جسمین گرم بالو اور ریوا ہی اور اُسکے کھانے والے پاپی جیودن سے بھرا ہی اور جوالا مکھ کُنڈ مین اندر جو آگ ہی اُسکی لپٹ باہر نکل
جلی آتی ہی یہ بھی اسّی ہاتھ کا ہی اور آگ سے جلے ہوئے پاپیون سے پورن ہی اسمین گرتے ہی پاپی بیہوش ہو جاتا ہی اور دھوم اندھ
مین دھوان دھار ہوتا جسمین دھوان لگتے ہی پاپی اندھا ہو کر گر پڑتا اسکے اندر سڑی گلی ہوی چیزین سُلگتی رہتی ہین یہ ہاتھ
آدھا ہی چاہے کوئی آدمی سو دھنکھ پر دور ہو کر دھوان سونگھتے ہی بیہوش ہو جاتا ہی اور ناگ بیشٹن کُنڈ مین گرتے
پاپی سانپون مین اور سانپ پاپی مین لپٹ جاتے ہین یہ بھی سئو دھنکھ یعنے چارسئو ہاتھ کا ہی اسمین بڑے بکھ دھر
سانپ بھرے ہین وہ پاپی کو کھا جاتے ہین۔

چوپائی

نرک کنڈ یہ کہے چھیاسی لچھن سبکے سُن پُن بھامن	اُنکے سنت کت جم بھاسی انکا سنا چہت نرپ کامن

ادھیاے اڑتیسوان

دوہا

اڑتیسوین ادھیاے مین ہو بدہ کہت بکھان	مہادیبی کر سمک سئو لوگ کر کان

پہلے کے ادھیاؤن مین کُنڈون کی کتھا سُن ساوتری نے پوچھا کہ ہمکو دیبی کی بھگتی کا طریقہ بتلائیے جو سارون مین سار ادبھوت
کُنت کے دروازے کا بیچ نرکون کے تارنے والی کنت کا سبب اور اشبھ کے ناس کرنے والی اور کرم کے درختون کو توڑنے والی اور

ہوئے پاپون کے ہٹانے والی ہے اور یہ بھی بتلائیے کہ بھگت کتنے قسم کی ہے اور اُسکے لچھن کیسے اور دیبی کی بھگت کیسے جس سے آدمی بھر حمل
مین نہین آتا اب آپ کچھ گیان کہیے جس سے بیڑا گذر ہو کیونکہ الیشر نے عورت کی ذات ان ادھکاری بنائی ہے اور سب دان جگیہ اشنان
برت یہ اگیانی پورکھون کو جو کوئی گیان دیتا اُسکے سولھوین حصے کو بھی نہین پاتے پتا سے سَو حصے زیادہ ماتا ہے اور ماتا سے سو حصے زیادہ
پوجنے کے لائق وہ آدمی ہے جو گیان دیتا ہے اتنا سُن دھرم راج جی بولے کہ پہلے تو یہ بردان دے چکے ہین کہ تمھارے دلکی مراد بر آوے اب
برے تمکو شکت کی بھگت ہو اب تم سری دیبی کے گُن کا کیرتن سُننا چاہتی ہو جو کہنے سُننے اور پوچھنے والے کا کُل تار دیتا ہے مگر اُسکو اچھی طرح
ہزار مُنہ سے شیش جی نہین کہ سکتے اور نہ پانچ مُنہ سے مہادیو جی اور نہ چارون بیدون کے اور سب سرشٹ کے بنانے والے چار مُنہ کے
برہما جی کہان تک کہین اور جو سب جاننے والے سری بشن جی ہین وہ بھی پورا نہین کہہ سکتے اور نہ چھہ مُنہ والے کُمار اُن نہ کوئی جوگیون کے
گرو گنیش جی اور سب شاسترون کے سار جو چارون بید ہین وہ اُس بھگوتی کے گنون کی ایک کلا بھی نہین کہہ سکتے اور اُسکے بیان
کرنے مین سرستی جی جڑہ ہو گئین مگر نہ کہہ سکین اور سنت کمار سنکادو غیرہ بھی نہین کہہ سکتے اور کپل اور سورج اور اور بھی مریچ وغیرہ برہما کے بیٹے
نہین کہہ سکتے پھر یہ سب جو دیبی کا کیرتن نہین کہہ سکتے تو اور کوئی کیا کہہ سکیگا جس دیبی کے چرن کمل کو برہما بشن اور شیو دھیان کرتے اور
وہ چرن کمل دیبی کے بھگتون کو سُلبھ مگر اورون کو دُرلبھ ہے لوک ہین کوئی تھوڑا کچھ جانتا اُس سے برہما زیادہ جاننے اور برہما سے گنیش جی
زیادہ جانتے اور اُنسے زیادہ سری شیو جی جانتے ہین کیونکہ اس سے پہلے اُسے نارائن پرماتما سری کرشن چندر جی نے گولوک کے راس
منڈل مین اُنسے کہا تھا اور شیو جی نے وہی شیو لوک مین دھرم سے کہا اور دھرم نے سورج سے جس گیان کو پایا ہمارے پتا سورج جی نے
عبادت کر کے بھگوتی کو پایا اور اُس سے پہلے ہمنے جم کا کام کرنا منظور نہ کیا تھا کیونکہ ہمکو بیراگ ہوا تھا اسلیے ہم عبادت کرنے کی خواہش رکھتے
تھے تب ہمارے والد نے اُس بھگوتی گُن کا کیرتن ہمسے کہا تھا وہ ہم تم سے کہتے ہین سُنو کہ بھگوتی ہی اپنے سب گُن نہین جانتی ہین پھر اور
کوئی کیا جان سکتا ہے جیسے کہ آسمان اپنے اندازہ کو نہین جانتا وہ مایا پرماتما سب کی آتما سب کارنون کی کارن سبکی مالک سبکی آدھ پر ورش
کرنے والی ہمیشہ رہنے والی اور ہمیشہ خوش بے خوف و خطر نرگُن نرلیپ سبکی ساچھی سبکی آدھار اُس سے جتنے پیدا ہین وہ پراکرت کہلاتے
ہین پرماتما اور پرکرت مین کچھ فرق نہین وہی پرماتما کی شکت مہامایا سچدانند روپنی اگرچہ بنا روپ کے ہے مگر بھگتون کے اوپر مہربانی
کرنے کے لیے روپ دھارن کرتی ہے جیسے کہ اُسنے پہلے گوپال سُندری روپ جو نہایت خوبصورت ہے بادل کے مانند سیام نوجوان
اور کروڑون کام دیوون کے مانند خوبصورت اور سرد رت کی پورنماسی کے کروڑون چندرمان کی شوبھا کو شرم دینے والے مکھ کو دھارن
کیے اور اَمول رتنون سے آراستہ آہستہ آہستہ مُسکراتی ہوئی پیت آمبر اوڑھے پر برہم سروپ برہم تیج سے روشن ورشن سے شکھ دینے
والی شانت سروپ رادھا جی کے خاوند اننت بھگوان راس منڈل پر بیٹھے ہوئے مُرلی بجاتے دو بھج بن مالا پہنے اور کوستبھ منی چھاتی
مین دھارن کیے کیسر اگر اور کستوری ملے چندن لگائے اور چمپا اور چمیلی کی مالا پہنے رہینگ چندرمان کی شوبھا کے سمان سوبھا سے بھری
ہوئی ٹیڑھی شکھا دھارن کیے ہوئے اور اسیطرح کے کرشن چندر کو بھگت دھیان کرتے ہین جس کرشن جیکے خوف سے برہما سرشٹ
بناتے اور کرمون کے موافق سب کرمونکا لکھا ہوا کرتے ہین اور جنکے حکم سے بشن جی عبادت کرتے اور سب کرمون کے پھل دیتے اور سبکی
پرورش کرنے والے ہو سبکو پالتے اور جنکے خوف سے شیو جی سب کا سنگھار کرتے اور گیانیون کے گرو اور مرتنجے کہلاتے ہین اور جنکے جاننے سے
گیانی جوگی گیان کے جاننے والے اور بھگت بیراگ کے بھرے ہوئے ہین اور جنکے جاننے سے جلد بہنے والی ہوا چلتی ہے اور جنکے خوف

سے سورج ہمیشہ تپا کرتے اور اندر برستے جاندار مرجاتے اور اگن جلا ڈالتی پانی سردی کرتا دگپال طرفون کی رچھیا کرتے اور راسونکا چکر اور
گرہ گھومتے اور درخت پھولتے اور پھلتے اور جنکے حکم سے کال سبکو مارتا اور جنکے حکم سے پانی اور زمین پر رہنے والے جیو ہمیشہ زندہ نہین رہ سکتے اور
اُسیکے حکم سے ہوا پانی کو دھارن کرتی اور پانی کچھوے کو اور کچھوا شیش جی کو اور شیش جی پرتھوی کو اور پرتھوی سمندر اور پہاڑون کو دھارن
کرتی ہے جسمین سب تن بھرے ہین اور اسمین سب جاندار رہتے اور اسی مین مرتے چلے جاتے ہین اور دیوتون کے اکھتر جگ کی اندر کی عمر ہوتی
ہے اسیطرح جب اٹھائیس اندر ہوگئے ہین تو برہما کا ایک رات دن ہوتا ہے اسیطرح تیس دنکا مہینہ دو مہینے کی رت اور چھ رتونکا برہما جی کا برس ہوتا ہے اسیطرح
کے سنو برس تک برہما زندہ رہتے ہین ایک بشن جی کے پلک بھانجنے مین برہما جی مرجاتے ہین اسیطرح بشن جی کے پلک بھانجنے مین
پراکرتک پرلی ہوجاتا ہے اس پراکرت پرلی مین سب دیوتا چراچر سنسار برہما جی وغیرہ سب سری کرشن چندر جی کی ناف مین لین ہوجاتے ہین
اور جو بشن جی چھیر ساگر مین سونے والے اور بیکنٹھ مین چہتر بھج ہوکر رہتے ہین وہ سری کرشن چندر جیکی بائین بغلمین لین ہوجاتے ہین اور شیو جی
انکے گیان مین لین ہوجاتے ہین اور دُرگا بشن جیکی مایا ہے اسمین سب شکتیان لین ہوجاتی ہین اور وہ دُرگا کرشن چندر جیکی بدھ مین لین ہوجاتی ہے
اور عقل کی مالک وہی ہوکر رہتی ہین اور ناراین جیکی کے انس سے پیدا ہوا اسکندہ جی ناراین جیکی پسلی مین لین ہوجاتے اور کرشن جیکے انس سے
پیدا ہوئے گنیش جی اُنکے بازو مین پرویش ہوجاتے اور جو لچھمی کے انس سے پیدا ہین وہ لچھمی مین اور لچھمی رادھا مین لین ہوجاتی ہے اور سب گوپیان
اور دیوتونکی عورتین بھی رادھا ہی مین لین ہوجاتی ہین اور سری کرشن جیکی پران رادھا سری کرشن چندر جیکے پرانون مین رہتی ہین اور ساوتری
اور سب بید شاستر سرستی مین لین ہوجاتے ہین اور پرماتما سری کرشن چندر جیکی زبان مین سرستی نواس کرتین اور گولوک کے سب گوپ آپکے روئن
مین لین ہوجاتے اور آپکے پرانون مین سبکے پران اور سب پون رہتے اگن آنکی پیٹ کی اگن مین اور پانی انکی زبان کے سرے پر اور بیکنٹھ
لوک تو نہایت خوش ہوکر اُنکے چرن کمل مین لین ہوجاتے ہین اور براٹ مہابراٹ مین لین ہوجاتے اور مہابراٹ سری کرشن چندر جی مین لین
ہوجاتا ہے جس سری کرشن چندر جیکے رویون مین سب بشو بھرے ہین اور جسکے پلک بھانجنے مین پراکرت پرلی ہوجاتا ہے اور پھر پلک اُٹھانے
پر سرشٹ ہوجاتی ہے وہی سری کرشن چندر جی پرلی مین اُسی مول پرکرت مین لین ہوجاتے ہین وہ پراشکت پرم پورکھ برہم مین لین
ہوکر ایک روپ ہوجاتی ہے اسلیے اُسکا نام ابیاکرت بدھ ہے اور جیت سروپ الیشر مین ملکر پرلی مین وہی اکیلی رہ جاتی ہے ایسے مول پرکرت
کے کون گن کہہ سکتا ہے چارون چار طرح کی مکت تبلاتے ہین اور اُس سے زیادہ دیوتا کی بھگت ہے مکتیون کے یہ نام ہین ایک سالوکیتا
دوسری سارو پیہ دا۔ تیسری سارو پیہ دا۔ چوتھی نربان دا۔ مگر بھگت اُنکی خواہش نہین کرتے وہ الیشر ہی کی سیوا کی خواہش رکھتے ہین
شیوا مر برہم اور نربان موچھ بیدون کی بھی خواہش نہین رکھتے کیونکہ مکت سیوا رہت ہوتی اور بھگت سیوا کی بڑھانے والی بھگت اور مکت
مین یہی فرق ہے اب کرمونکا حال کہتے ہین اُنکے دور کرنے کے لیے سری بشن جی کی پوجا کرنی عمدہ ہے یہی تتو گیان وان لوگ کہتے ہین اور
اچھے پھل کے دینے والے ہین وہ ہم سے کہہ اب آرام سے اپنے گھر مین چلی جاؤ اتنا کہہ جمراج جی اُس ساوتری کے خاوند جو ستیہ وان تھا اُسکو
کرکے ساوتری کو دے چلنے پر تیار ہوئے جم کو جاتے ہوئے دیکھ ساوتری جی پرنام کر جمراج جیکے بجوگ سے دُکھی ہو اُنکے چرن پکڑ کر رونے لگی
رونا سُن رحیم دھرم راج جی اُس سے یہ کہہ آپ بھی رونے لگے کہ تم ایک لاکھ برس بھارت کھنڈ مین خاوند کے ساتھ سکھ بھوگ کر اخیر مین اسی لوک
کو جاؤ گی جہان بھگوتی رہتی ہین اب اپنے گھر پر جاکر ساوتری کا برت کرو چودہ برس کیا جاتا ہے اُس سے عورتین مکت ہوجاتی ہین یہ ساوتری
برت جیٹھ کے اُجالے پاکھ اشٹمی کو ہوتا جیسے کہ مہالچھمی کا برت ہوتا ہے یہ برت سولہ برس تک ہوتا ہے جو عورت بھگت سے کرتی ہے وہ بھگوتی کے لوک مین جاتی

اور جو عورت ہر منگل وار منگل دینے والی دیبی کو اور ہر مہینے کے اُجالے پاکھ کی چھٹہ کو اور اساڑھ کی سنکرانت کو سدھیون کی دینے والی منسا دیبی کو اور کاتک کی پورنماسی کے دن رادھا جی کو اسی اُجالے پاکھ کی اشٹمی مین پاربتی کا برت رکھکر پوجتی ہے وہ اس لوک مین سکھ بھوگ کر انت مین سری بھگوتی کے پور کو جاتی ہین اسی طرح دیبی کی بھبوتیون کی پوجا جو آدمی کرتا ہے وہ سب سکھ پاتا بھگوتی پرمیشری کی ہر وقت پوجا کرنی چاہیے۔

چوپائی

یہ کہہ تاہ گیو نج بھونو ۔ دھرم راج ہرن تارت ہرنو
اُر ساوتری نج پت لینا ۔ اپنے گرہ ہی تدت چل دینا
ستیہ وان ساوتری دوئو ۔ ہر تدت بھونے پہونچے سوؤ
سب سن نج برتانت بکھانا ۔ نار وجم سب بھیوندانا
ساوتری تاتہ سبھ ہوتا ۔ پایو ہر پرتاپ مضبوتا
ار ساوتری سسر تین و ۔ پایو راج سکل ادتم تر
پن ساوتری شت شت جاہے ۔ بر پر بجاو سب ہرکٹ دکھاہے
لاکھ برس پت سنگ سکھ بھوگا ۔ بھارت ماہنہ نہ بھیو بجوگا
انت سوام سنگ دیبی لوکا ۔ پت برتا پہونچی گت شوکا
سوتا کی ادہ دیبی جاسون ۔ ساوتری نام بھو تاسون
پن جاسون بید ن کی ماتا ۔ ساوتری کرت نام بدھاتا
ایم ساوتری کتھا بکھانی ۔ اوتم سکل بھانت سبھ کھانی
کرم بپاک بھر جیون کر ۔ کہا سنا کا جیت بدھ ور

ادھیاے اونتالیسوان ۳۹

دوہا

اونتالیس ۳۹ ادھیاے مین لچھمی کر اکھیان ۔ سکل بھانت تیہہ سنہہ جن جو دھن گیرندان

ری نارد جی پہلے ادھیاے کی کتھا سنکر بولے کہ ہمنے ساوتری اور جمراج کی گفتگو مین مول پرکرت گایتری دیبی کا جس سنا رراایشر اب لچھمی جی کی پوجا سنا چاہتے ہین کہ پہلے لچھمی جی کی کسنے پوجا کی اور اُنکا کیسا سروپ ہے اُنکے گنونکا کیرتن کیجیے یہ سن نارائن نابولے اے مہاراج سرشٹ کے پیشتر پرماتما سری کرشن چندر جی کے بائین انگ سے راس منڈل مین ایک دیبی پیدا ہوئی جو الصورت سیام روپ بارہ برس کی کنیا نوجوان سفید چمپا کے مانند رنگ اور شرد رت کی پورنماسی کے کروڑون چندرمان کو شرم نیوالا منہہ کرکے اور شرد رت کی دوپہر کے کملون کی سوبھا چھوڑا دینے والی تھی وہ دیبی ایکا ایکی ایشر کی مرضی سے دو روپ کی

ہوگئی اُنکے بائین انس سے لچھمی اور دہنے سے رادھا جی ہوئین اور پہلے اُسنے دو بھوج سری کرشن چندر جی کو قبول کیا اور پھر لچھمی جی نے بھی خواہش کی تب سری کرشن چندر جی کے دو روپ ہوگئے انمین دہنے انگ کا حصہ دو بھوج اور بائین کا چتر بھوج ہوا تب دو بھوج بھگوان نے چتر بھوج کو مہا لچھمی دیدی جنکو یہ جگت بہت پیارا معلوم ہوتا ہے وہی مہا لچھمی جی کہلاتی ہین رادھا کے خاوند دو بھوج رہے اور لچھمی کے خاوند چتر بھوج کے ساتھ رادھکا جی براجنے لگی اور چتر بھوج بھگوان لچھمی جیکے ساتھ بیکنٹھ مین چلے گئے یہ کرشن چندر اور نارائن جی سب انسون سے برابر ہین اور مہا لچھمی جی نے طرح طرح کے روپ دھر لیئے جنمین بیکنٹھ مہا لچھمی جو پورن اوتار جسکا نام رہا ہے رہین جو ستدہ اور ستو پر ... اور محبت کے سبب بیکنٹھ بہاری بھگوان کو سب عورتون سے زیادہ عزیز ہین اور وہی سرگ مین سرگ لچھمی جو سب سمپت سروپنی ہین پاتال مین ناگ لچھمی راجا ... یہان راج لچھمی گرہستھون کے گھر مین گرہ لچھمی یہ سب مہا لچھمی جی کی کلا کے انس سے ہوتی ہین انھین لچھمی کے انس سے گودن مین سُربھی ہوئی اور جگیہ کی عورت دچھنا اور وہی چھیر ساگر کی کنیا سری روپ ہین اور وہی چندرمان مین سوبھا سورج منڈل مین روشنی اور زیور پھل رتن پانی راجہ رانی اچھی عورت گھر اور سب غلّہ اور کپڑا پھول دیوتون کی پرتما مونگا موتی مالا مینڈ ہیرا دودہ چندن سہاونا درخت نئی بنا بادل انمین جو کچھ چمک اور آب ہے وہ مہا لچھمی کا پربھاو ہے پہلے لچھمی جی کی سری نارائن نے پوجا کی دوسری مرتبہ برہما نے تیسری مرتبہ مہادیو جی نے پھر سوایمبھو منّ پھر اور منودن اور رکھیون اور منیون اور مہاتما گرہستھون اور گندہربون اور ناگ وغیرہ نے پاتال مین پوجا کی بھادربد کی چاندنے پاکھ کی اشٹمی کو برہما جی نے پوجا کی تھی اور وہی پاکھ بھر کی پوجا سب لوگ کرتے ہین اور چیت بھادون پوس اور اچھی وارون مین بھگت سے بشن جی نے پوجا کی برس کے اخیر مین سنکرانت کے دن منّ جی نے پوجا کی تھی تب سے سب پوجا کرنے لگے منگل راجہ اور اندر نے منگل وار کو پوجا کی اسیطرح راجہ کیدار نیل سُبل نل دھرو اوتان پاد اندر بل کشیپ دچھ کردم سورج شیو پریہ برت چندرمان کبیر جم اگن اور برن ان سبھون نے پوجی اس طرح سب لوگون نے پوجا۔

ادھیاے چالیسوان

دوہا

چالیسوین ادھیاے مین لچھمی جنم نمت
نارائن کہہ نارد کہہ سوشن دے چت

نارد جی نے پوچھا کہ نارائن جی کی پیاری بیکنٹھ مین رہنے والی سناتنی لچھمی جی سمندر کی کنیا کیسے ہوئی اور پہلے انکی اَستت اور پوجا کسنے کی اسے ہمسے کہیے سری نارائن جی بولے کہ اسکے پہلے درباسا جیکے سراپ سے اندر گرائے گئے تھے اور سب دیوتا مرت لوک مین چلے گئے اور سرگ لچھمی نہایت رنجیدہ ہوکر بیکنٹھ مین جاکر مہا لچھمی مین لین ہوگئی تب سب دیوتا نہایت دُکھی ہوکر برہما جی کی سبھا مین گئے اور وہان سے برہما جی کو آگے کر بیکنٹھ کو گئے اور وہان بہت عاجزی سے سری نارائن جیکی سرن مین گئے تب مہا لچھمی جی نارائن جیکے حکم سے اپنے انس سے سمندر کی کنیا ہوئین اور پھر دیتون کے ساتھ دیوتون نے سمندر متھ کر مہا لچھمی جی کو پایا تبھی سری بشن جی نے بھی لچھمی جی کو دیکھا اسوقت لچھمی جی نے دیوتون کو بردان دیا اور بشن جیکے گلے مین بن مالا پہنادی اُسی بردان سے دیتون کے لیے ہوئے راج کو دیوتون نے پایا اور لچھمی جی کے پوجنے سے اُنکی مصیبت دور ہوئی اتنا سُن نارد جی نے پوچھا کہ اے مہاراج درباسا جی نے اُنکو کیسے اور کب اور کس دوکھ سے سراپ دیا کیونکہ مُن تو برہم کے جاننے والے تھے اور دیوتون نے کس وپ سے سمندر

یہ سُن نارد جی بولے کہیے ہم سے سب ماجرا اندرکا کیا تھا اور کس استوتر کے استت کرنے سے لچھمی جی پھر اندر کو ملین اور دُرباسا اور اندر سے کیا تکرار ہوئی
ایک سمے شراب پیکر مست ہو اندر جی کامارت ہو تنہائی مین سُرگ لچھمی کے ساتھ بہار کرتے تھے کہ کریڑا کرتے کرتے اندر کا من ہر لیا
بن میں بہار کرتے استہت ہوئے اُسوقت دیکھا کہ بیکنٹھ سے دُرباسا مُن کیلاس کو جاتے ہین مُن کو اندر نے ایسا دیکھا کہ برہم
تیج سے روشن اور گرمی کے ہزارون سورجون کے مانند چمکدار سفید جٹا دھارن کیے سفید جنیو پہنے اور ہرن کی کھال اور ڈنڈ کمنڈل
لیا اور نہایت سفید تلک چندر اکار دیے اور لاکھون شاگرد ساتھ لیے تھے اندر نے اُنکو پرنام کیا اور اُنکے شاگردون کو بھی بھگت
سے خوش کیا تب اُنھون نے شاگردون سمیت اسیس دی اور بشن جی کا دیا ہوا پارجات کا پھول بھی اندر کو دیا جو پھول بوڑھاپے
روگ اور موت کی ناس کرنے والے اور موچھ کرنے والا تھا اندر راج کے پانے سے خوش تو تھے ہی کہ اُسیوقت اُنھون نے اُس پھول
کو ہاتھی کے سر پر رکھا اُس پھول کے چھوتے ہی وہ ہاتھی گُن روپ تیج پراکرم سے سب طرح بشن جی کے برابر ہو گیا اور وہ اندر کو
چھوڑ بڑے جنگل مین چلا گیا اندر تیج کے سبب اُسکی رچھیا نہ کر سکے جب مُن نے دیکھا کہ اندر نے پھول چھوڑ دیا تب غصہ کرکے سراپ
دیا کہ ارے دولت پانے سے مغرور تو نے ہماری بیعزتی کیسے کی جو ہمارے دیے ہوئے پھول کو تو نے ہاتھی کے سر پر دھر دیا تو نے
بڑی خطا کی کیونکہ بشن جی کا نیبید پھل یا جل پاتے ہی کھا پی لینا چاہیے اُسکے چھوڑ دینے سے برہم ہتیا ہوتی ہے جو کمبخت تقدیر سے
بشن جی کی نیبید کو چھوڑتا اُسکی دولت جاتی اور کم عقل ہوکر راج چھوٹ جاتا ہے اور جو نیبید کھا کر سری بشن جی کو پرنام کرتا وہ اپنے تلو
پرکھون کو تار کر جیون مکت ہو جاتا اور جو پوجتا اور استت کرتا وہ بشن جی کے مانند ہو جاتا ہے اور اُسکی لگی ہوئی ہوا کے لگنے سے تیرتھ شدھ
ہو جاتے ہین اور اُس کے چرنون کی دھور چھونے سے زمین جلدی پوتر ہو جاتی ہے اور بشن جی کے نیبید کھانے سے فاحشہ بے اولاد
بیوہ عورتون اور شودر کے سرادھ کا اَن اور بغیر بشن جی کے چڑھائے بھوجن اور بغیر جگیہ کے گوشت اور شولنگ پر چڑھا ہوا اور شودر کے
جگیہ کرانے والے برہمن کا دیا ہوا اور پنڈے کا اور لڑکی بیچنے والے کا اور بھڑوا کُٹن پن کرنے والے کا اور کامنی عورتون کے دُوت کا اور
جوٹھا اور باسی اور جو سب اَن کھا لیتا ہو اُسکا اور فاحشہ عورت کے خاوند کا اور شودرون کے مُردے پھونکنے والے برہمن کا اور
جو عورت جماع کرنے کے لائق نہو اُسکے جماع کرنے والے کا اور بتر دروہی اور بشواس گھاتیون اور جھوٹھی گواہی بولنے والے اور تیرتھ میں
دان لینے والے برہمنون کے اَن کھانے والے بھی بشن جی کی نیبید کھانے سے پوتر ہو جاتے ہین اور ڈوم ہو مگر بشن جی کی پوجا کرتا ہو
اپنے خاندان کے کروڑون پرکھون کو تار دیتا ہے اور بشن جی کا بھگت نہین وہ اپنے کو نہین بچا سکتا اور جو اگیان سے بھی بشن جی کا
جوٹھا کھاتا اُسکے سات جنم کے پاپ دور ہو جاتے ہین اسمین شک نہین ہے اور جو جانکر بھگت سے بشن جی کی نیبید لیتا اُسکے
کروڑون جنم کے پاپ ناس ہو جاتے ہین اے اندر کیونکہ تم نے بشن جی کا پرشاد پھول ہاتھی کے سر پر رکھدیا اسلیے تم لوگون کو چھوڑ کر
لچھمی جی بشن جی کے پاس چلی جاوین اور ہم نارائن کے بھگت ہین نہ ہم دیوتون سے ڈرتے نہ برہما سے نہ کال سے نہ موت
سے نہ بوڑھاپے سے تو اور کسکو گناوین جس سے ڈرتے ہون اور تمھارے پتا پرجاپت کشیپ کیا کرینگے اور یہ پھول جسکے
سر پر دھرا گیا ہے اُسی کی پوجا ہوا کریگی اندر ایسا سُن مُن کے چرن پکڑ زور سے رونے لگے اور نہایت خوف کھا کر بولے اے
سوامی مجکو آپ نے مناسب سراپ دیا جو سب کا ناس کرنے والا ہے اب مین گئی ہوئی لچھمی آپ سے نہین مانگتا بلکہ دنیا سے اودھار
کرنے والا مجکو گیان دیجیے جو کہو دنیا و دولت کیون نہین مانگتے تو یہ دولت مصیبتون کا بیج اور گیان کی موندنے والی اور مکت کی

ہٹانے والی ہی اسلیے اب مین اسکو نہین چاہتا یہ سُن مُن بولے اندر تم سچ کہتے ہو پیدایش موت بڑھاپے اور دُکھ کا سبب تو اشیرن
ہوتا ہی ہی کیونکہ سمپت یعنے دولت اندھیرا ہی اسی سے اندھا آدمی مُکت کی راہ کو نہین دیکھتا اور جو دھن اور دولت سے مغرور اور مور کھ ہو
شراب سے مست اپنے بھائی اور رشتہ دارون سمیت ہین جیسے کہ تم وہ تو بالکل مُکت کی راہ کو نہین دیکھتے اور دولت سے مغرور بھیہ ہین
اندھے بیخود بُرے کامی راجسی مُکت نہین پاتے ہین اور شاستر دو قسم کی راہ دکھاتا ہی ایک پربرت دوسرا نربرت مارگ پہلے پرانی نہایت خوشی
سے محو ہو کر پربرت مارگ مین لگتے ہین جیسے شہد کی طمع سے بھونرا کمل کے پاس جاتا ہی اور اُسکے کمھلا جانے پر رات کو بھی سُبت دکھی ہوتا ہی
ویسے ہی طرح طرح کے عورت اور لڑکون کے سُکھ دُکھ کو دیکھ جو کلیش کا روپ اور پیدایش اور موت کی کھان اور اخیر مین ناس ہونے کا بیج ہی
مارگ قبول کرتا ہی جس سے بے تعداد جنم تک اپنے کرمون سے بنائی ہوئی جو طرح طرح کی جون ہین اُنمین ترتیب سے گھومتا ہی اُسکے بعد اشیر کی
مہربانی سے ہزارون مین کوئی ایک بھو ساگر سے ترنے کے لیے ست سنگ پاتا ہی جب سادھو مُکت کی راہ دکھا دیتے ہین تب جیو بندھن کے
توڑنے کے لیے تدبیر کرتا ہی مگر انیک جنمون کے جوگ سے اور عبادت اور برتون سے سُکھ دینے والا مُکت کا رستہ ملتا ہی یہ ہمنے اپنے
گرو کے مُنہ سے سُنا ہی جو تمنے پوچھا ہی مُن کے ایسے بچن سُن پورندر جی کو براگ آگیا اور اُنکا براگ دن دن بڑھنے لگا اور مُن کے پاس
سے آکر جب اندر نے امراوتی پوری دیکھی تو وہ نے تعداد دیتون سے بھری تھی کہین تو لوگ بھاگ رہے ہین اور کہین کے لوگ بھاگ
گئے تھے اور پتا ماتا عورت سب ادھر اُدھر بھاگ گئے دشمن سے گھری ہوئی پوری کو دیکھ اندر کے برہسپت جی کے پاس گئے اور مندا
ندی کے کنارے پر گرو جی کو دیکھا کہ پانی مین کھڑے ہوئے پربرہم کا دھیان کرتے تھے اُنکو چپ کرتے دیکھ پہر بھر تک اسی جگہ پر کھڑے
رہے جب گرو جی دھیان کرکے پانی سے نکلے تو اُنکے چرنون مین پرنام کرکے رونے لگے اور سراپ وغیرہ کے سب حالات کہے اور پھر پوری
کا حال بھی کہا اندر کے بچن سُن برہسپت جی غصہ ہو کر بولے کہ اے راجہ ہمنے سب سُنا اب مت رو ہمارے بچن سُنو عقلمند لوگ مصیبت
کے وقت گھبراتے نہین اور دل کو مضبوط رکھتے ہین کسواسطے کہ سُکھ اور دُکھ دونون ناس ہو جاتے ہین اور سُکھ دُکھ دونون تقدیر کے اختیار
مین ہین اور وہ دونون سبکو جنم جنم مین ہوا کرتے ہین جیسے کہ پہیے کی پٹیان لوٹ لوٹ کے تلے اوپر پھرا کرتی ہین اسمین رونے کا کیا مطلب
ہی اور کہا ہی کہ بھرت کھنڈ مین جیو اپنا کیا ہوا کرم بھوگ کیا کرتا ہی شُبھ یا اشُبھ چاہے جو کرے اُسی کا پھل بھوگ کرنا ہوتا ہی چاہے کروڑون
کلپ گذر جاوین مگر کرم بغیر بھوگ کیے نہین جاتے شُبھ اشُبھ کرم جو جسنے کیا ہی وہ ضرور بھوگے گا یہ بید مین سرکھیشن پرما تمانے سام بید کی
ساکھا مین برہما جی سے کہا ہی کہ جب بھرت کھنڈ مین بھوگ کرتا ہی تب اُسنے چھٹی پاتا ہی کرم ہی سے برہمن کا سراپ ہوتا ہی اور کرم
ہی سے آشیرباد کرم ہی سے مہالچھمی ملتی ہی اور کرم ہی سے غریب ہوتا ہی کروڑون جنمون کے کرم جیو کے پیچھے چلتے ہین جیسے جیو کا سایہ جیو
کے پیچھے چلتا ہی ایسے ہی کرم ہین اُسے بغیر بھوگے نہین چھوڑتے اور وقت جگہ اور پاتر کے بھید سے کرم ہی سے کمی اور زیادتی ہو جاتی
ہی جتنی چیز دیجاتی ہی اُسکا پُن تو سب دن ہوتا ہی گرون کے بھید سے کبھی کروڑ حصے اور کبھی بے تعداد حصے ہو جاتے ہین اور دیس
دان دینے سے چیز کے برابر پُن ہوتا ہی اور دیس کے بھید سے کروڑ گُن یا بے تعداد گُن یا اُس سے زیادہ ہم پاتر مین چیز کے برابر دینے والے کو
پُن ہوتا اور پاتر بھید مین سَو گُنی یا بے تعداد یا اُس سے زیادہ جیسے کسانون کے کھیت کے بھید سے کم یا زیادہ غلہ ہوتا ہی اسیطرح عام
مین برہمن کو دان دینے سے برابر ہی پھل ہوتا یعنے جتنا دو اُتنا ہی پُن اور اماوس ورشنکرانت کو دان دینے سے عام دن کے بہ نسبت سَو حصے زیادہ
پھل ہوتا جیسے کہ کسانون کے کھیت کے بھید سے بے تعداد حصے اور چندرمان کے گرہن مین کروڑ حصے اور سورج کے گرہن مین اُس سے دس حصے

زیادہ ہوتا اور اچھیہ نومی یا اچھیہ تیج کو ایسا پھل ہوتا جو کبھی ناس نہو اسی طرح اور پُن دینے والے دنون مین بھی زیادہ پھل ملتا ہی اور جیسے وان مین دیسے نہانے اور جپ وغیرہ مین بھی وقت اور جگہہ کے بھید سے کم و بیش پھل ہوتا ہی اسیطرح لوگون کے سب کرمون کا حال جانو۔ جیسے کمھار ڈنڈے چاک سوت اور پانی سے چاک گھما کر گھڑا بناتا ہی ویسے ہی کرم کے سوت سے برہما پھل دیتے ہین جس سے یہ سنسار بنایا گیا ہی تم اُس نارائن کو بھجو۔

چوپائی

نارائن دھاتا کردھاتا — اَر پالکھو کے ہین ماتا
سرجن ہار کے سرجن ہارا — ہرن ہار کے ہرنے وارا
مہاپت مین سُمرت جوئی — ہرہ جگت سو شُکہ جت ہوئی
مٹے بپت سمپت لہہ نانا — یہ بھاکھت شنکر بھگوانا
اتنا کہہ شُر گر بگیانی — ہردے لگائے لین بچ جانی
دے اسین بھجو بدھ سمجھاوا — سو سب بدھ ہم تمھین سُناوا

ادھیائے اکتالیسوان

دوہا

اکتالیسِ ادھیائے مین تُرگن سہت نرتیش — بچ دُکھ کہن بریچ نیہہ کیو کہب سو دیس

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ سری بشن جی کا دھیان کر کے اندر جی دیوتون کو ساتھ لے برہسپت جی کو آگے کر برہما جی کے سبھا مین گئے اور وہان برہما جی کو دیکھکر دیوتون اور برہسپت سمیت اندر نے پرنام کیا اور اُستت کے بعد برہسپت جی نے سب احوال برہما جی سے کہا ہے سُن برہما جی ہنسکر اندر سے بولے اے بیٹے تم ہمارے بنس مین پیدا ہوئے ہو یعنے ہمارے پرپوتے ہو اور ہوشیار ہو اور برہسپت جی کے چیلے ہو اور دیوتون کے راجہ ہو اور تمھارے نانا دچھ جی ہین جو نہایت اقبال مند اور بشن جی کے بھگت ہین پھر جسکے تینون کُل شدہ ہون وہ مغرور کیسے ہو اور تمھارے سبب شدہ ہی ہین اور تم مغرور ہو یہ بڑے تعجب کی بات ہی دیکھو تمھاری ماتا کُدِت جو پت برتا اور پتا کشیپ بہت شدہ اور جتیندری اور نانا اور ماما بھی شدہ چت اور جتیندری پھر تم اہنکاری کیسے ہوئے آدمی پتا اور نانا اور گُرو اِنکے دُوکھ سے بشن جی کا دُوکھی ہوتا ہی جو بھگوان سب کے آتما اور سب کے بدن مین رہتے ہین اور جسکی دیہہ سے وہ نکلجاتا وہ بیجان کہلاتا ہی اس دیہہ کی اندریون کے مالک ہم ہین اور پرانون کے روپ شنکر اور پرکرت بشن کی اہم روپ ہی اور عقل درگا بھگوتی ہی اور نیند وغیرہ شکتیان پرکرت کی کلا ہین اور پرتما کا پرتبمب سروپ جیو ہی جو بھوگ روپ شریر کو دھارن کیے ہی اور جب آتما دیس دیہہ سے چلا جاتا ہی تو سب یہ چلے جاتے ہین جیسے راہ مین چلے جاتے ہوئے راجہ کے پیچھے سب اُسکے نوکر چلے جاتے ہین اور ہم شیو بشن شیش دھرم مہا براٹ اور تم سب جس کرشن چندر جی کے انس اور بھگت ہین اُنکا پھول تم نے غرور سے علیحدہ کیا یا اہنکار سے تمنے بڑا قصور کیا جس پھول سے شیوجی نے کرشن چندر جی کے چرنون کی پوجا کی تھی اُسکو تمھاری تقدیر سے

دُرباسا مُنی نے تمکو دیا اُسے تمنے علیحدہ کر دیا اب وہ پھول جسکے سر پر رکھا گیا ہی اسکی پوجا سب دیوتون سے پہلے ہوا کریگی تمھاری
قسمت پھوٹ گئی دیکھو تقدیر بڑی بلوان ہوتی ہی بد قسمت مورکھ آدمی کی کون رچھیا کر سکتا ہی تمھاری لچھمی تو سری کرشن
چندر کے اوپر چڑھے ہوئے پھول کے چھوڑ دینے سے غصہ ہو کر بیکنٹھ مین چلی گئی خیر اب ہمارے اور اپنے گرو برہسپت جی کے
ساتھ بیکنٹھ کو چلو وہان لچھمی ناتھ کی سیوا کر کے ہمارے بر دان سے پھر لچھمی حاصل کروگے اتنا کہہ برہما جی دونون کو ساتھ لے بیکنٹھ
کو گئے اور وہان دیوتون کے دیوتا پر برہم بھگوان سناتن تیج سروپ اپنے تیج سے روشن گرمی کے کروڑون سورجون کی پربھا سے
جگت شانت سروپ جنکا شروع درمیان اخیر نہو لچھمی کانت چتربھوج دھارن کیے بن مالا وغیرہ پہنے اور پارکھدون اور سرستی سمیت
بشن جی کو دیکھ اُٹھکر روتے ہوئے سب دیوتا بار بار پرنام کرنے لگے تب برہما جی نے بشن جی سے کل حوال کہا اور سب دیوتا اپنا راج چھوٹ
جانے کے سبب بار بار دُکھی ہو پھر بشن جی کے آگے رونے لگے تب خوف کے دور کرنیوالے بھگوان جی نہایت مصیبت مین مبتلا اور خوف زدہ
اور زیورات سواری اور سوبھا لچھمی سے خالی اور بیرونق دیکھ بولے اے سب دیوتو تم مت ڈرو ہم تو تمھاری مدد کے لیے موجود ہین پھر تمکو کیا
کیا خوف ہی ہم ایشرج کے بڑھانے والی اچل لچھمی تمکو دینگے مگر وقت کے مطابق ہمارے بچن سنو جو مت کرنے والے سارا اور اخیر مین سُکھ
دینے والے سب ہین بشو دن کے رہنے والے جیو تو ہمارے قابو مین ہین ویسے ہی ہم اپنے بھگت کے اختیار مین ہین اسی سے خود
مختار نہین رہتے جسکے اوپر کوئی ہمارا بھگت غصہ کرتا یقین جاننا کہ ہم اُسکے گھر مین لچھمی سمیت نہین رہتے دُرباسا شنکر جی کے انس سے
پیدا ہوئے بشنو اور ہمارے بھگت ہین اُنھین کے سراپ سے ہم لچھمی سمیت تمھارے گھر سے چلے آئے جہان سنکھ کی آواز نہین ہوتی
نہ تلسی نہ شیو جی کی پوجا اور نہ برہمنون کا بھوجن ہوتا وہان لچھمی نہین رہتی اور جہان ہمارے بھگت کی اور ہماری بدنامی ہوتی وہان
مہا لچھمی بیعزتی سے غصہ ہو کر نہین رہتی اور جو مورکھ ہماری بھگت مین ایکادشی یا جنماشٹمی یا رام نومی کو کھانا کھاتے اُنکے گھر سے بھی ہماری
لچھمی جاتی ہی اور جو ہمارے نامون کو بیچتا یعنے نامون کے جپنے کا پھل کسیکے ہاتھ بیچکر کچھ روپیہ لے لیتا اور اپنی لڑکی بیچ ڈالتا اور جہان
مہمانون اور فقیرون کو بھوجن نہین دیا جاتا اُسکے گھر سے ہماری پیاری لچھمی خفا ہو کر چلی جاتی ہی اور جو برہمن فاحشہ عورت کا بیٹا بنتا یا اُسکا خاوند
ہوتا اور پاپیون کے گھر کو جاتا اور شودرون کے سراد کا اناج کھاتا اُسکے گھر سے مہالچھمی خفا ہو کر چلی جاتی ہی اور جو براہمن شودرون کے مردے
پھونکتا ہو اُس کمبخت کے گھر سے خفا ہو کر لچھمی جاتی ہی اور جو برہمن شودرون کی رسوئی برداری کرتے یا بیل پر سوار ہوتے اُسکے پانی پینے کے
خوف سے لچھمی اُسکے گھر سے چلی جاتی ہی اور جو برہمن فریب باز گرو سو بھا جاندارون کو مارنیوالا اور دیوتا مہاتما وغیرہ کی بدنامی کرنے والا
ہوتا اور جو برہمن شودرون کے جگیہ کراتا اُسکے گھر سے لچھمی چلی جاتی ہین اور جو برہمن بیوہ اور بے اولاد عورت کا اناج کھاتا اُسکے بھی گھر سے غصہ
کر کے لچھمی چلی جاتی ہی اور جو ناخون سے تنکے توڑ توڑ کر پھینکتا یا ناخون سے زمین پر کچھ لکھتا یا جسکے گھر سے برہمن نا امید ہو کر چلا جاتا اُسکے گھر سے
ہماری پیاری چلی جاتی ہی اور جو برہمن آفتاب کے طلوع ہوتے ہی کھانا کھاتے اور برہمن ہو کر دن کو سوتے یا دن کو بھوگ کرتے اُنکے گھر سے
لچھمی چلی جاتی ہین اور جو برہمن آچار ہین یا شودر کا دان لیتا یا بغیر منتر سُنے کے رہتا اُسکے گھر سے بھی لچھمی چلی جاتی ہین اور جو گیان ہین برہمن
ننگا ہو کر گیلے پیرون سے سو رہتا اور جو بڑی بڑی باتین کر کے ہنستا اُسکے گھر سے لچھمی چلی جاتی ہین اور جو پورکھ اپنے سر سے تیل لگا کر بغیر نہائے دوسرے
کسیکو چھو لیتا یا اپنے بدن کو پیٹ پیٹ باجا بجاتا ہی اُسکے گھر سے لچھمی چلی جاتی ہین اور جو برہمن برت اور سندھیا ہین ہو کر اپوتر رہتا
اور بشن جی کی بھی بھگت نہین کرتا اُسکے گھر سے لچھمی چلی جاتی ہین اور جو برہمن کی بدنامی کرنا یا اُس سے دشمنی رکھتا اور جو بیرحم

ہوکر جیووں کو مارتا اُسکے گھر سے لچھمی چلی جاتی ہو اور جہاں جہاں بشن جی کی پوجا اور اُنکا کیرتن ہوتا وہیں وہ دیبی لچھمی رہتی ہیں اور جہاں سیر کرشن چندر
جی کی تعریف ہوتی وہ کرشن جی کی پیاری وہیں رہتی ہیں اور جہاں سنکھہ کی آواز ہوتی اور شنکھہ سالگرام اور تلسی دل اور ان سبکی سیوا چندن
اور دھیان وغیرہ سے ہوتی وہاں ہماری پیاری رہتی ہیں اور جہاں شیو کے لنگ کی پوجا ہوتی یا شیو جیکا نام لیا جاتا اور دُرگا کی پوجا
ہوتی یا اُنکے گُن گائے جاتے ہیں وہاں لچھمی جی رہتی جہاں برہمنوں کی سیوا یا اُنکا بھوجن اچھی طرح کرایا جاتا اور جہاں سب دیوتوں کی
پوجا ہوتی ہو وہاں ہماری پیاری رہتی اسطرح بشن جی دیوتوں سے کہہ لچھمی جی سے بولے کہ تم اپنے انس سے چھیر ساگر میں پیدا ہو پھر برہما
جی سے بولے اے برہما جی آپ چھیر ساگر کو متھکر لچھمی نکال دیوتوں کو دیجیے اتنا کہہ کملا یعنے لچھمی جیکے پت اندر کی طرف سبھا سے اُٹھکر چلے گئے
اور دیوتا بہت عرصہ میں چھیر ساگر کے کنارے پر پہونچے اور مندراچل کو متھانی کر کچھپ جیکو پاتر بنا شیش جیکو متھانی میں لگانے کی رسّی بناکر
دیوتوں سمیت سمندر متھنے لگے اُسمیں سے پہلے دھونتر جی نکلے پھر امرت پھر اوچیشیروا گھوڑا اور طرح طرح کے رتن گج نکلتا لچھمی سُندرسن نکلے
اور نکلتے ہی نکلتے لچھمی جی نے پانی میں سونے والے بھگوان کے گلے میں بن مالا ڈالدی اور جب دیوتوں نے اُستت اور پوجا کی تو برہمن
کے سراپ سے چھوٹنے کے لیے لچھمی جی نے سُرگ کی طرف مہربانی سے دیکھا جس سے دیتوں کا چھینا ہوا راج دیوتوں نے پایا۔

	چوپائی	
	تم بشن نارد سہت پڑ ما نا اب پُن سُنا چہت کا آئی	ام شکھ پرد لچھمی اوپکھا نا کہا سکل بدھ سوں ہم گائی

ادھیاے بیالیسواں

	دوہا	
	پوجا ستوترا ر ونتر سب کہوں سب ٹھیک	بیالیسویں ادھیاے میں لچھمی برجن کرم نیک

سری نارد جی نے پوچھا کہ سری بشن جیکا کیرتن اور اچھا پھل دینوالا گیان تو ہمنے سُنا اب لچھمی جی کا کیرتن دھیان اور استوتر کہیے نارائن
جی بولے کہ پہلے اندر نے نہا کر اور دھوتی پہن کے چھیر سمندر کے کنارے پر گھڑ رکھ چھ دیوتوں کی پوجا کی وہ چھ یہ ہیں گنیش۔ سورج
اگن۔ بشن۔ اور شیو۔ اور دُرگا۔ انکی پوجا کر برہما جیکو پروہت کر ایشرج کی دینیوالی لچھمی جیکی پوجا جیسی چاہیے ویسی کی اُسوقت میں برہمن
برہما جی بشن جی اور اور دیوتا اور شیو جی ور چھیر تو موجود تھے اور ساگر کا کنارہ تو اچھی ہی جگہہ تھی پہلے پارجات کا پھول چندن سے بھرا ہوا لے دھیان کر کے
مہا لچھمی جیکی پوجا کی اور اندر نے وہی دھیان کیا تھا جو سام بید کا کہا ہوا بشن جی نے آگے برہما کو دیا تھا اسے کہتے ہیں۔ ہزار دلکی کمل کی
کرنکا پر بیٹھے اور عمدہ سر درت کی پورنماسی کے کروروں چندرماں کی روشنی چُرانے والی پربھا سے جگمگت اپنے تیج سے تیجوان سُکھ
سے دیکھنے کے لائق منوہر اور تپائے ہوئے سونے کے برابر سوبھا سمیت مورت دھارن کیے پت برتا جواہرات کے جڑے ہوئے
زیورات سے آراستہ زرد کپڑوں سے سجی ہوئی آہستہ آہستہ مُسکراتی ہوئی ہمیشہ نوجوان سب سمپت دینے والی اور شبھ روپ
لچھمی کو بھجتا ہوں اس دھیان سے بڑے گنوں کی بھری ہوئی بھگوتی لچھمی کا دھیان کر کے برہما جی کے کہنے سے ہر ایک منتر پڑھ کر علیحدہ علیحدہ دیا اے مہالچھمی جی اول رتن ساروں کا بشو کرما کا بنایا ہوا عجیب و غریب آسن لیجیے

ساتھ خوشبو کا ملا ہوا پانی جو سب کو پیارا ہی اور پاپون کا ناس کرنے والا پادیہ لیجیے اے کمل پر بیٹھنے والی پھول چندن کا ملا ہوا
گنگا جل ارگھیہ لیجیے اے کرشن جی کی پیاری آنولے کا ملا ہوا خوشبودار تیل سندرتا کا بیج لیجیے اے دیبی ریشم یا کپاس کے بنے ہوئے کپڑے
لیجیے اے دیبی جواہرات سے جڑے ہوئے سونے وغیرہ کے بنے اور سوبھا اور کانت کرنے والے زیور اے کرشن جی کی پیاری سب خوبصورتی کا روپ
سکھ روپ دیپک لیجیے اور برہم سروپ جان کی رچھیا کرنے والا سیری اور طاقت دینے والا آن لیجیے اور عمدہ چاول سے بنا پکا ہوا لذیذ کھیر
لیجیے شکر اور گھی ملا ہوا نہایت لذیذ منوہر سستک پکوان لیجیے اور طرح طرح کے عمدہ اور پکے پھل یا اناج گائے کے گھی کا ملا ہوا گرہن کیجیے اور
مرتیون کو امرت روپ گھی لیجیے اور اے دیبی نہایت لذیذ رس کا بھرا ہوا اوکھ سے بنا ہوا اگن مین پکا گڑ لیجیے اور گیہون اور دھان کے آٹے سے
بنا اور گڑ اور گھی ملا ہوا لڈو لیجیے اسبع سنک لڈو وغیرہ سب نیبید گرہن کیجیے ٹھنڈی ہوا دینے والا اور گرمی مین سکھ دینے والا چنور اور
پنکھا لیجیے اور سندر اور عمدہ پان قبول کیجیے جو کہ زبان کی جڑتا کا ہٹانے والا ہی اور خوشبودار ٹھنڈا پیاس کا ناس کرنے والا جگت کی
زندگی کا رکھنے والا پانی کو قبول کیجیے اور طرح طرح کے جنگلوں مین بنے ہوئے دیوتا اور راجون کی پریت دینے والی مالا لیجیے پُن دینے والا تیرتھ
سُدہ آچمن لیجیے یہ سجیا رتن سار وغیرہ سے بنی ہوئی چندن لگی جس پہ پھول بچھائے ہین اور کپڑے اور زیورات سے آراستہ ہی اُسے لیجیے اتنی
پرتھوی مین عمدہ عمدہ چیزین ہے دیوتون کے زیورون کے لائق چیزین قبول کیجیے اسی طرح پوجا کر اندر نے بدھ سے دس لاکھ مول منتر جپا اُسی
سے وہ منتر سدہ ہوگیا یہ منتر برہما جی نے دیا تھا وہ یہ ہی

श्रीं ह्रीं क्लीं ऐं कमल वासिन्यै स्वाहा

اسی منتر سے کُبیر نے بڑا ایشرج پایا اور دُچھ جی ساورن مُن ہوئے اور راجہ منگل اس منتر سے پرتھوی کے مالک ہوئے اور یہ برت اوتان پاد کیدار یہ راجا
اسی منتر سے سدہ ہوئے ہین جب سدہ ہوگیا تو مہالچھمی جی نے اندر کو درشن دیا جو رتنون کے بمان پر سوار بر دینے والی ساتون دیپون کی
پرتھوی کو اپنی روشنی سے ڈھانپنے سفید چمپے کے مانند خوش رنگ جواہرات سے آراستہ آہستہ آہستہ مسکراتی ہوئی بھگتون کے اوپر
مہربانی کرنیوالی رتنون کی مالا پہنے کروڑون چندرمان کے مانند خوبصورت تھی ایسی مہالچھمی جی کو دیکھ اندر جی استُت کرنے لگے۔

مول

नमः कमलवासिन्यै नारायण्यै नमो नमः ॥ कृष्णप्रियायै सततम्महालक्ष्म्यै नमो नमः १

ٹیکا

(۱) کمل پر رہنے والی۔ نارائنی۔ کرشن جی کی پیاری لچھمی جی کو نمسکار ہی۔

مول ۲

पद्मपत्रेक्षणायै च पद्मास्यायै नमो नमः । पद्मासनायै पद्मिन्यै वैष्णव्यै च नमो नमः २

ٹیکا

(۲) کمل کے پتے کے مانند آنکھون والی کمل کے مانند مکھ والی کمل پر بیٹھی ہوئی کملا کو نمسکار ہی۔

مول ۳

सर्वसम्पत्स्वरूपिण्यै सर्वाराध्यै नमो नमः । हरिभक्तिप्रदात्र्यै च हर्षदात्र्यै नमो नमः

ٹیکا

(۳) اے سبکے پوجنے کے لائق سب سمپت کی سروپ بشن جیکی بھگت دینے والی اور خوشی کی دینے والی تمکو نمشکار اور پرنام ہی۔

مول ۴

कृष्ण वक्षास्थिता येच कृष्णेशायै नमो नमः। चन्द्रशोभात्व रूपायै रत्न पद्मे च शोभने ॥ ४॥

ٹیکا

(۴) کرشن چندر جیکے دل مین رہنے والی اور جسکے سوامی کرشن چندر جی ہین اور چندرمان کی سوبھا جگت اور رتن پدم پر بیٹھی ہوئی تم کو پرنام ہی۔

مول ۵

सम्पत्त्यधिष्ठातृ देव्यै महा देव्यै नमो नमः। नमो वृद्धि स्वरूपायै वृद्धि दायै नमो नमः ॥ ५॥

ٹیکا

(۵) سمپت مین رہنے والی دیبی مہادیبی بردہ سروپا اور بردہ کی دینے والی دیبی کو نمشکار ہی۔

مول ۶

वैकुण्ठे या महालक्ष्मी र्या लक्ष्मीः क्षीरसागरे। स्वर्गलक्ष्मीरिन्द्र गेहे राजलक्ष्मी नृपालये ६॥

ٹیکا

(۶) جو بھگوتی بیکنٹھ مین مہالچھمی اور چھیر سمندر مین لچھمی اندر کے گھر مین سرگ لچھمی راجون کے گھر مین راج لچھمی کے نام سے مشہور ہی اُسکو پرنام ہی۔

مول ۷

गृह लक्ष्मी श्च गृहिणां गेहे च गृह देवता। सुरभिस्सागरे जाता दक्षिणा यज्ञ कामिनी ॥ ७॥

ٹیکا

(۷) اور جو گرہستھون کے گھر مین گرہ لچھمی اور گرہ اور دیوتا اور ساگر مین سربھی روپ سے پیدا ہوئی ہین اور جنکا جگیہ کی دچھنا نام ہی اُسکو پرنام ہی۔

مول ۸

अदिति र्देव माता त्वङ्कमला कमलालया। स्वाहात्वश्च हविर्द्दाने कव्य दाने स्वधा स्मृता ॥ ८

ٹیکا

(۸) اے مہالچھمی جی دیوتون کی ماتا ادیت تمھین ہو کملا اور کمل پر استھان کرنے والی ہوم کرنے مین سواہا اور کبیہ جو پترون کی کھیر ہی اُسکے دان مین سدھا تمھین ہو۔

مول ۹

त्वंहि विष्णुस्वरूपा च सर्व्वाधारा वसुन्धरा। शुद्ध सत्त्व स्वरूपात्वन्नारायण परायणा। ९॥

(۹) بشن روپ سبکے آدھار روپ پرتھوی شدہ ستوگن سروتیجک اور نارائن مین پراین تمھین ہو۔

مول ۱۰

क्रोधहिंसा वर्ज्जिता च वरदा शारदा शुभा। परमार्थ प्रदा त्वञ्च हरि दास्यप्रदापरा॥ २०॥

ٹیکا

(۱۰) اور تم کرودھ اور جیوون کے مارنے سے رہیت بر دینے والی شبھ شاردا روپ ہو اور تم پرمارتھ کی دینے والی ہو۔

مول ۱۱

यया विना जगत्सर्व्व मभस्मी भूतमसारकम्। जीवन्मृतञ्च विश्वञ्च शश्वत्सर्व्वं यया विना २१

ٹیکا

(۱۱) تمھارے بغیر سب جگت بھسمی بھوت اور آسار ہے اور تمھارے بنا سب بشو جیتے ہی گویا مری ہوئی کے برابر ہی۔

مول ۱۲

सर्व्वेषाञ्च परा माता सर्व्व बान्धव रूपिणी। धर्म्मार्थ काममोक्षाणां त्वञ्च कारण रूपिणी २२

ٹیکا

(۱۲) اور تم سب کی اچھی ماتا سبکی باندھو روپ اور دھرم ارتھ کام اور موچھ کی کارن روپنی ہو۔

مول ۱۳

यथा माता स्तनान्धानां शिशूनां शैशवे सदा। तथा त्वं सर्व्वदा माता सर्व्वेषां सर्व रूपतः २३

ٹیکا

(۱۳) جیسے صرف شیر خورے بچّون کی بچپن مین والدہ پرورش کرتی ہی اُسی طرح تم سب روپ سے سب کی ہر وقت ماتا ہو۔

مول ۱۴

मातृहीनस्स्तनान्ध स्तु सच जीवति दैवत। त्वया हीनो जनः कोऽपि न जीवत्येव निश्चितम् २४

ٹیکا

(۱۴) اور شیر خوار بچا ماتا بغیر بھی چاہے اتفاق سے جی جاوے مگر تمھارے بغیر بنا کبھی نہین جی سکتا یہ یقین ہی۔

مول ۱۵

सुप्रसन्न स्वरूपा त्वम्मामप्रसन्ना भवाम्बिके। वैरिग्रस्तञ्च विषयन्देहि मह्यं सनातनि २५

ٹیکا

(۱۵) اے ماتا تُم پرسن سروپ ہو اسلیے میرے اوپر خوش ہو جاؤ اور ای سناتنی دشمنون سے لیا ہوا جو ہمارا راج ہی وہ ہکو دیجے۔

مول ۱۶

अहं यावत्त्वया हीनो बन्धुहीनश्च भिक्षुकः। सर्व्व सम्पद्विहीनश्च तावदेव हरि प्रिये॥ २६॥

ٹیکا

(۱۶) اے بشن جی اور اے لچھمی ہم جب تک تمھارے بغیر رہتے تبھی بند ہوئین فقیر اور سب ہمت کے بغیر رہے اب نہ ویسار کیجیے۔

مول ۱۷

ज्ञानन्देहि च धर्मञ्च सर्व्वं सौभाग्यमीप्सितम्। प्रभावञ्च प्रतापञ्च सर्व्वाधिकारमेव च ॥१७॥

ٹیکا

(۱۷) اور گیان دھرم سرب شوبھاگیہ اور بانچھت پربھاو پرتاپ اور سب ادھکار دیجیے۔

مول ۱۸

जयम्पराक्रमं युद्धे परमैश्वर्य्यमेव च। इत्युक्त्वा महेन्द्रश्च सर्व्वै स्सुरगणैस्सह ॥
प्रणनाम साश्रुनेत्रो मूर्द्धा चैव पुनः पुनः ॥१८॥

ٹیکا

(۱۸) اور فتح اور طاقت جنگ مین دیجیے کہا نک کہین سب ایشرج دیجیے کہ سب دیوتون کے ساتھ روتے ہوئے اندر پیشانی نیچی کرکے بار بار پرنام کرنے لگے۔ اور برہما شیو شیش اور گنیش نے دیوتون کے لیے عرض معروض کی تب مہا لچھمی جی نے دیوتون کو پھولون کی مالا بردان دی اور خوش ہو کر دیوتون کی سبھا مین سری بشن جی کو لچھمی دی تب خوش ہو کر اپنے اپنے استھان کو گئے اور سری دیبی جی خوش ہو کر چھیرساگر مین سونے والے سری بشن جی کے استھان کو گئی سب کے پیچھے برہما اور مہادیو دیوتون کو اسیس دے اپنے اپنے استھان کو گئے۔

چوپائی

یہ ستوتر ترسند ھیا ماہین	پڑھت سنت جو نر ورآہین
سو کبیر سم ہوے دھنونتا	راج راج سوامی بھگونتا
پنچ لچھ جپ سون سستوترا	ہوے کے سدھ بڑھاوت گوترا
از ہوی سدھ ماس بھر جوئی	پڑھت سکھی راجہ سو ہوئی

ادھیاے پینتالیسوان

دوہا

پینتالیس ادھیاے مین سوا ہا شکت چرتر	کہب سنند تیہہ سکل جن منن جن مانہہ چتر

نارد جی نے پوچھا کہ اے نارائن جی آپ روپ گن جس تیج اور روشنی مین نارائن کے برابر ہین اور آپ گیانی سدھ جوگی ان سب مین سرشیٹھ ہین آپنے لچھمی جیکا عجیب و غریب چرتر سنایا اور ہم نے شتاب کوئی اور عمدہ چرتر کہیے جو نہایت چھپانے کے لائق اور چھپا ہوا اور سب پرانون مین ہو اور بید مین بھی اسکا ذکر ہوا تب سن نارائن جی بولے کہ پرانون مین طرح طرح کے چرتر چھپے ہوئے اور ظاہر ہین انمین جو سار ہوت جو تم سنا چاہتے ہو پوچھو ہم بیان کرینگے یون کون احوال کہین نارد جی یہ سن بولے کہ سوا ہا دیبی

ہوم مین لُشٹھ گنی جاتی ہین اور پترون کے لیے کبیہ دینے مین شدھا اور جگیہ مین دچھنا بہتر ہے ان تینون کا جنم آپ سے سُنا چاہتے ہین
کہیے سوت جی اسی کتھا کو شونک وغیرہ منیون سے بیان کرتے ہین کہ نارد کے ایسے بچن سُن نارائن جی پوران کی کہی ہوئی پرانی کتھا کہنے
لگے کہ سرشٹ کی شروع مین دیوتا اپنے بھوجن کے لیے جاکر برہما کی سبھا مین پہونچے اور اُنسے بھوجن کے لیے عرض کی برہما جی نے یہ سُن
بچار کر سری بھگوان کا دھیان کیا اسی بیچ مین نارد جی نے پھر پوچھا کہ جگیہ روپ بھگوان اپنی کلا سے پیدا ہوئے تھے پھر جگیہ مین جو برہمن سب
دیتے تھے اُس سے اُن دیوتون کی کیا سیری نہوئی جو آہار کے لیے برہما کی سبھا مین گئے یہ سُن نارائن جی پھر بولے کہ برہمن چھتری ویش
سب بھگت سے آہت دیتے تھے مگر دیوتا اُسکو نہ پاتے تھے تب سب یہ برہما کے پاس گئے برہما جی اُس احوال کو سُن
سری کرشن چندر جی کا دھیان کرا اُنکی سرن مین گئے تب سری کرشن چندر جی کے حکم سے پرکرت کا دھیان کرنے لگے کہ پرکرت کے انس سے
شکت روپ نہایت خوبصورت سیام برن منوہر آہستہ آہستہ مسکراتی ہوئی بھگتون کے اوپر مہربانی کرنیوالی سواہا دیبی ظاہر ہوکر برہما جی
کے آگے آکر بولی کہ اے برہما جی جو چاہو بر دان مانگو برہما جی سواہا کے بچن سُن بولے کہ اے سواہا جی کہ تم اگن کی جو جلانے کی شکت ہے
وہ ہو جاؤ کیونکہ صرف اگن سے آہت نہین جلتی اب جو تمھارا نام لیکر آہت دیگا اُسے دیوتا نہایت آرام سے پاوینگے اور تم اگن سروپ کی
پیاری عورت ہوگی اور تم کو دیوتا اور آدمی سب پوجین گے برہما جی کے ایسے کلام سُن سواہا بہت اُداس ہو گئی اور برہما جی سے بولی
کہ ہم تو بڑی عبادت کر کے برہما جی کی پوجا کر ہنگی اور اُس کرشن چندر جی سے جو علاوہ چیزین ہین اُسے ہم بھرم سمجھتی ہین کیونکہ جسکی مہربانی
سے تم جگت کے بنانے والے مہادیو جی مرتیجہ سیس جی بشو کو اُٹھانے والے ہوئے اور دھرم کرنے والون کے گواہ گنیش جی اور
سب سے پہلے اور دیوتون مین آد پوجیہ اور پرکرت جسکے پربھاو سے پہلے ہی سب دیوتون سے پوجی گئی اور جسکی سیوا سے رکھ منِ سب
پوجے جاتے ہین اُسکے چرنار بندون کی بھاونا ہم کیا چاہتی ہین برہما سے اتنا کہ سواہا عبادت کرنے کو چلی گئی اور وہان ایک پانون سے
لاکھ برس تک عبادت کرتی رہی تب نرگن پرکرت سے پرے نہایت خوبصورت مورت دھارن کیے کرشن چندر جی کو دیکھا جن کا م
کے روپ کو دیکھتے ہی وہ بیہوش ہو گئی اُسکے مطلب کو ہمہ دان سری کرشن جی جان کر اُسے گود مین بٹھا کر بولے کہ بارہ کلپ مین تم اپنے
انش سے نگن جت کی کنیا ناگن جتی نام ہوگی مگر اب اسوقت اگن کی جلانے کی شکت اور اُنکی عورت ہو جاؤ اور منتر کا انگ روپ اور پوجنے کے
لائق ہمارے پرساد سے ہوگی اور اگن تمکو بڑی بھگت سے پوجکر تمھارے ساتھ کریڑا کرینگے اتنا کہ برہما تو انتر دھیان ہوگئے اور برہما
جی کے حکم سے اگن جی ڈرتے ہوئے آئے اور بید مین لکھے دھیان سے اُنکا دھیان اور پوجا کر اُنکے ساتھ شادی کر لی اور دیوتون کے سو
برس تک اُسکے ساتھ بہار کرتے رہے تب اگن کے بیج سے سواہا کو حمل رہگیا بارہ برس کے بعد اُسنے نہایت خوبصورت بیٹے پیدا کیے اُنکے یہ نام ہین
دچھناگن۔ گارہپتیہ۔ آہونیہ۔ تب رکھ منِ برہمن چھتری سب سواہا آخر مین پڑھکر منتر پڑھنے لگے اسی سے جو سواہا سمیت اچھا منتر کوئی لیتا ہے
منتر کے لیتے ہی جیسے بلا زہر کے سانپ اور بید ہین برہمن اور خاوند کی سیوا بغیر عورت اور بے علم پورکھ اور بے پھل کے درخت بدنام ہوتے
اسی طرح سواہا ہین منتر آہت کا پھل نہین ہوتا جب سواہا سمیت منترون سے آہتیان دی گئین تو سب دیوتا برہمن سیر
ہو گئے اور سب جگیہ وغیرہ کے پھل ہوئے اس طرح سے سُکھ اور موچھ دینے والا سواہا دیبی کا چرتر کہا اب پھر کیا سُنا چاہتے ہو
یہ سُن نارد جی نے پوچھا کہ سواہا کے پوجنے کا طریقہ سب کہیے کہ جس سے اگن نے پوجا کی ہو وہ استوتر اور منتر کہیے سری نارائن جی بولے
اے منیشر سام بید کا لکھا دھیان استوتر اور پوجا کا سب طریقہ کہتے ہین دل لگا کر سُنیے سب جگیون کے شروع مین سالگرام کی ہو

یا کلس مین جتن سے سواہا دیبی کی پوجا کر پھل کے ملنے کے لیے جگیہ کرنا چاہیے دھیان یون کرنا چاہیے منتر جگت منتر کی سدھ کا ہر سدھ اور سدھی اور کرم کے پھل دینے والی ایسی سواہا کو بھجتے ہین اسطرح دھیان کر مول منتر سے پادیہ ارگھیہ وغیرہ وے ستت کرنے سے آدمی سب سدھی پاتا ہی مول منتر کہتے ہین سنو۔ ओं ह्रीं श्रीं वह्नि जायायै देव्यै स्वाहा جو کوئی بھگت سے اس منتر پوجا کرتا اسکے سب مطلب برابر ہوتے ہین۔ استوتر یہ ہی۔

مول

स्वाहा वह्नि प्रिया वह्नि जाया सन्तोष कारिणी ॥ शक्तिः क्रिया कालदात्री परिपाक करी ध्रुवा ॥ १ ॥ गति स्सदा नराणाञ्च दाहिका दहन क्षमा ॥ संसार सार रूपा च घोर संसार तारिणी ॥ २ ॥ देव जीवन रूपा च देव पोषण कारिणी ॥ षोडशै तानि नामानि यः पठेद्भक्ति संयुतः ॥ सर्व्व सिद्धिर्भवेत्तस्य इह लोके परत्र च ॥ ३ ॥

ٹیکا

سواہا ۔ اگن کی پیاری ۔ اگن کی زوجہ ۔ سنتوکھ کرنے والی ۔ شکت ۔ کریا ۔ کال ۔ داتری پکانے والی ۔ دھروا ۔ گت ۔ داہکا ۔ دھن چھما ۔ سنسار سار روپ ۔ گھور سنسار تارنی دیو جیون روپا ۔ دیو پوکھن کارنی یہ سولہ نام بھگتی سے جو پڑھتا وہ اس لوک اور اس لوک مین سب سدھیان پاتا ۔

چوپائی

انگ ہین تا کر نہین ہوئی	سکل کرم شبھ پاوت سوئی
اسُت لہت سُت بھار جا پہنیا	پاوت بھار جا اتر پر بینا
سمجھو پہا سکل بدھ نیکی	لہت کانت پن نج سب ٹھیکی
شکھی بھو رہوت سو پرانی	سواہا چرت کہا شکھ کھانی

ادھیاے چوالیسوان

دوہا

چوالیس کے ادھیاے مین سدھا چرت انوپ	بھاکھب سو سُنیو سجن ارُسن کیجو بت

سری نارائن جی بولے کہ اے ناردجی ستوتروں کی سیری کرنیوالا اور سرادھ کے آن کا بڑھانیوالا سدھا کا چرتر کہتے ہین سرشٹ کے شروع مین برہما جی نے سات پتر پیدا کیے انمین چار تو مورت دھارن کیے رہتے ہین تین کا تیج روپ ہی انکے نام یہ ہین کبیہ واڈ وانل ۔ سوم ۔ جم ۔ اگن کھواتا ۔ برہکہت ۔ سومیا ۔ ان ساتون پتروں کو دیکھ برہما جی نے سرادھ اور ترپن انکا اہار بنا دیا اسی سے تینون کے اسنان ترپن سرادھ دیو پوجن تینون سندھیان کے اخیر تک ہو چکتے پر روزمرہ کا کرم اخیر ہوتا اور جو برہمن ہمیشہ تینون کی سندھیا سرادھ ترپن بل بیش دیو نہین کرتا اور بید نہین پڑھتا وہ اجگر سانپ کے مانند ہی اور جو دیبی کی سیوا بغیر اور

سری کشن جیکے دیے بنا کچھ کھا لیتے وہ جب تک مر کر پھونک نہین دیے جاتے تب تک اُنکو سوتک بنا رہتا یعنے وہ اپوتر بنے رہتے اور
کسی اچھے کرم کے کرنے کے لائق نہین رہتے برہما تو پترون کے لیے سرادھ وغیرہ بنا کر چلے گئے اور برہمن لوگ سرادھ اور ترپن وغیرہ کرنے
لگے مگر پترون کو کچھ بھی نہ ملتا تھا تب سب پتر بھوکھے ہو برہما جی کے سبھا مین گئے اور سب نے اُنسے عرض کی تب برہما جی نے بہت
نوجوان خوبصورت اور منوہر سدھا نام مانسی کنیا جھی جیکے لچھنون سمیت پیدا کی اور پترون کو دیدی اور برہمنون کو یہ نصیحت کردی کہ جو ترپن
کو چیز دیا کرو تو منتر کے بعد ضرور سدھا بولا کیا کرو یہ سُن برہمن پترون کو اُسی ترتیب سے سب چیزین دینے لگے اور سواہا دیوتون کے ہوم مین بولی
جاتی ہین اور سدھا پترون کے لیے پنڈ اور پانی وغیرہ دینے مین اور دچھنا دیوتا اور پترون کے جگیون مین بولنی چاہیے نہین تو بغیر دچھنا جگیہ
کا کچھ پھل نہین ہوتا اسوقت برہمن دیوتا پتر اور منُ اور مُنُ سب سدھا کی پوجا کر استُت کرنے لگے اور دیوتا اور برہمن وغیرہ اور پتر
سدھا دیبی کے بردان سے پورن منورتھ ہو سب خوش ہوئے اسطرح سُدھا دیبی کا سب چرتر کہا اب پھر کیا سُنا چاہتے ہو اتنے
سماچار سُن نارد جی نے پوچھا کہ سُدھا کی پوجا کا بدھان دھیان اور استوتر سُنا چاہتے ہین اُسے کہیے نارائن جی بولے کہ اے برہمن بید کا
کہا ہوا دھیان استوتر سب تو تم جانتے ہو کیسے پوچھا اور جاننا چاہتے ہو اچھا سنو سردرت کے کالے پاکھ کی تریودشی مگھا نچھتر اور شرادھ
کے دن مین پہلے سدھا دیبی کی پوجا کر پھر شرادھ کرنا چاہیے کیونکہ جو اہنکاری برہمن بنا سدھا کی پوجا کیے ہوئے سرادھ کرتے ہین وہ سب
چاہیے ویسا سرادھ کا پھل نہین پاتے دھیان یون کرنا چاہیے کہ برہما کی مانسی کنیا ہمیشہ نوجوان پوجنے کے لائق اور پتر اور دیوتون کے
سرادھ کے پھل کی دینیوالی سدھا کو بھجتے ہین اسطرح سالگرام کی سلا مین یا منگل گھٹ مین دھیان کرکے اُسکو پادیہ مول منتر سے سب
مول منتر یہی ہے ओं ह्रीं श्रीं क्लीं स्वधादेव्यै स्वाहा اسکو پڑھ استُت کر سدھا کو پرنام کرے اب سدھا کا استوتر کہتے ہین سنیے جو برہما نے پہلے بنایا تھا

مول ۱

स्वधोच्चारण मात्रेण तीर्थ स्नायी भवेन्नरः। मुच्यते सर्व्व पापेभ्यो वाजपेय फलं लभेत्॥१॥

ٹیکا

(۱) سُدھا لفظ کے پڑھتے ہی پورکھ کو سب تیرتھون کا پھل ملتا اور سب پاپون سے چھوٹتا اور باجپیہ جگیہ کا پھل پاتا ہے۔

مول ۲

स्वधा स्वधा स्वधेत्येवं यदि वार त्रयं स्मरेत्। श्राद्धस्य फल माप्नोति बलेश्च तर्प्पणस्य च॥२॥

ٹیکا

(۲) جو تین بار سدھا یاد کرتا ہے وہ سرادھ بل اور ترپن کرنے کا پھل پاتا ہے۔

مول ۳

श्राद्ध काले स्वधा स्तोत्रं यश्शृणोति समाहितः। सलभेच्छ्राद्ध सम्भूतम्फल मेव न संशयः॥३॥

ٹیکا

(۳) سرادھ کے وقت جو ایک دل ہو استوتر سُنتا وہ سرادھ کا پھل پاتا ہے اسمین شک نہین ہے۔

مول ۴

स्वधा स्वधा स्वधेत्येवं त्रिसंध्यं यः पठेन्नरः। प्रियां विनीतां सलभेत्साध्वीं पुत्र पुत्रान्वितनाम ॥४॥

ٹیکا

(۴) اور جو تینوں سندھیان مین تین بار سدھا پڑھتا ہو وہ پت برتا پتر اور گن والی عورت پاتا ہی۔

مول ۵

पितृणां प्राण तुल्यात्वन्द्विजजीवनरूपिणी। श्राद्धाधिष्ठातृ देवी च श्राद्धादीनाम्फलप्रदा ॥५॥

ٹیکا

(۵) ای سدھا تم پتردن کے جان کے برابر برہمنوں کی جیون روپ سرادھ وغیرہ مین رہنے والی اور سرادھ وغیرہ کے پھل دینے والی ہو۔

مول ۶

नित्यात्वंसत्य रूपासि पुण्य रूपासि सुव्रते। आविर्भाव तिरोभावौ सृष्टौ च प्रलये तव ॥६॥

ٹیکا

(۶) ای سندری تم ہمیشہ ستیہ روپ اور پن روپ ہو اور سرشٹ مین تم پیدائش اور پرلے مین اور نشٹ ہوتی ہو۔

مول ۷

ओंस्वस्ति च नमस्स्वाहा स्वधा त्वन्दक्षिणा तथा। निरूपिता श्चतुर्वेदैः प्रशस्ता कर्मिणामस्तु नः ॥७॥

ٹیکا

(۷) تم اونگ سوست نمہ سواہا سدھا اور دچھنا ہو جو کہ چارون بیدون کے کرم کرنے والون سے اُتم کہی گئی ہو۔

مول ۸

कर्म पूर्त्यर्थमेवैता। ईश्वरेण विनिर्मिताः ॥८॥

ٹیکا

(۸) ایشر نے کرم کے پورے ہونے کے لیے ان سوست نمہ سواہا کو بنایا ہی۔

چوپائی

یہ کہہ برہم لوگ سماجا	بیٹھے سدھا پرگٹ تیہ ساجا
پترن کا نہہ دین تب دھاتا	سوکنیا ہے سب گن گاتا
پترتاہ کیکے بخ لوکا	ہرکہت سب برہم اوشوکا
سدھا استوترجو سنت تمہاٹ	پترتم سنائی ہوے کہہ باتحبت

ادھیاے پینتالیسوان ۴۵

دوہا

	پینتالیسوان ادھیاے مین وچھینہ او پکھان		کتھ سُننہ تیہہ سُجن جن سُنکے کرہین مکھان

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ سواہا اور سدھا کا چرتر ہمنے کہا اب وچھنا کا چرتر کہتے ہین دل لگا کر سُنو گولوک مین ایک سیشلا نام
گوپی تھی جو سری کرشن جیکو بڑی پیاری رادھا جیکی سکھیون مین بڑی سہیلی عزت کرنے کے لائق منوہر اور سُندری راسہاگ ستی بدیاوتی گنوتی ہیئت
خوبصورت بہت برتا کلا جاننے والی نازنین کمل کیسی آنکھون والی خوبصورت سیام برگد کے مانند خوشنما سر پر آہستہ آہستہ مسکراتی
زیورات سے آراستہ سفید چمپا کے مانند رنگ والی کندرو کے پھل کے سمان سرخ ہونٹھ کیے ہرن کی آنکھون والی کام شاستر مین ہوشیار
کاماتر ہنس کیسی چال کیے کرشن جی کے بھاؤ مین لگی ہوئی بھاو جاننے والی کرشن چندر جیکی پیاری عورت رس کی جاننے والی راس
مین رسک اور راس کے مالک سری کرشن چندر جی کی راس مین تیار تھی ایکدن وہ رادھا کے سامنے سری کرشن چندر کی بائین جانگھ
پر بیٹھ گئی کہ کرشن چندر نے رادھا کو غصہ سے بھری ہوئی دیکھ خوف سے نیچے کو سر کر لیا جو رادھا سرخ مُنہہ کیے اور مارے غصے کے خون
کے مانند آنکھین کیے کانپتی ہوئی ایسا رادھا جی دیکھ اوس جگہہ پر مارے خوف کے انتردھیان ہو گئے سری کرشن چندر جیکو بھاگ کر انتردھان
ہوئے دیکھ مارے ڈر کے سیشلا وغیرہ گوپیان کانپنے لگین اور ہاتھ جوڑ کر پرنام سو رادھکا سے کہنے لگین کہ ہماری رچھیا کیجیے یہ بار بار کہتی ہوئی
اُسکی سرن ہوئین اور سدامادی وغیرہ تین کروڑ تین لاکھ گوپ بھی خوف زدہ ہو اُنھین کے چرنون پڑے رادھا جی نے جب دیکھا کہ ہمارے
خاوند کرشن چندر جی بھاگ گئے جاتے ہین او سیشلا جو بہت کشلا یعنے سنے مروت بھاگی جاتی ہی تو اُنھون نے سیشلا کو سراپ دیا کہ آج سے
جو کبھی یہ گوپی پھر گولوک مین آویگی تو آتے ہی آتے راکھ ہو جاویگی اتنا کہ راس کی مالک سری رادھکا مہرانی جی راس منڈل مین سری کرشن
چندر جی کو پکارنے لگی جب آگے سری کرشن چندر جی کو نہ دیکھا تو وہ بڑی برہ سے دُکھی ہوئین جنکو ایک لحظہ کی علیحدگی کروڑ جگون کے برابر معلوم
ہوتی تھی اور یہ کہکر پکارنے لگی اے کرشن جی ای پران ناتھ اور جان سے زیادہ عزیز دیوتون کے مالک آئیے آپ کے بغیر میری
جان جاتی ہی اور جو ہمنے اہنکار کیا ہی یہ سبب ہی کہ عورتون کو خاوند کی عزت کرنے سے غرور ہو جاتا ہی اور جب خاوند عزت کرتا ہی تو خاوند کے
عزت کرنے سے عورتین سُکھی ہوتی ہین اسلیے عورت کو چاہیے کہ خاوند کی سیوا دھرم سے اور دل لگا کر ہمیشہ کرے کیونکہ کُل والی عورتون کا
خاوند ہی پیارا رشتہ دار ہی اور وہی مالک اور سمپت کا روپ بھوگ سُکھ پریت شانت دینے والا اور عزت کرنیکے لائق ہی عورتون کو خاوند
کے سمان پیارا بندھو کوئی نہین اور کیونکہ عورت کی بھرن یعنی پرورش کرتا اسی سے اُسکا نام بھرتا ہی اور کیونکہ وہ پالتا اسی سے پت کہلاتا
اور بیرج دان کرنے سے پر یہ کہلاتا اور شوچ دینے سے ایش اور پرانون کے مالک ہونے سے پران نایک اور بھوگ دینے سے رمن کہلاتا
کہان تک کہین اُس سے زیادہ کوئی پیارا نہین جو کہو بیٹا عورتون کو زیادہ پیارا ہوتا ہی اُسکا بھی کارن ہی کیونکہ وہ خاوند کے بیج سے
پیدا ہوتا اسلیے پیارا ہوتا اور کُلین عورتون کو تو سو بیٹون سے بھی خاوند ہمیشہ پیارا ہوتا اور جو اگلی مین پیدا ہوئین دُشٹ عورتین ہین اُنکو تو
ہم کچھ نہین کہ سکتین کیونکہ وہ تو خاوند کو تو اچھی طرح جانتی ہی نہین اُنکی خدمت کرنا تو دور ہی ہی اور تیرتھون مین اشنان اور سب جگیون
مین وچھنا دینا پرتھوی کی پردچھنا سب طرح کی عبادت اور سب طرح کے برت کرنا مہادان پُن ہین یہ سب خاوند کی چرنون
کے خدمت کی سولھوین حصے کے بھی برابر نہین کیونکہ گرو برہمن سب سے عورتون کے خاوند ہی گرو ہین جیسے کہ مردون کو
علم کے پڑھانے والے گرو سب سے اچھے ہین ویسے ہی پت برتاون کو خاوند سب سے زیادہ ہین مگر کیا کہین عورتونکا مزاج بہت طرح کا
ہوتا ہی یعنے وہ بڑی بدذات ہوتین دیکھو ہم کروڑ گوپ اور گوپی اور بے تعداد برہمانڈ اور اُنمین رہنے والے چراچر پشو وغیرہ کی مالکنی جس نے

خاوند کے پرشاد سے ہوتی ہین اور ہم اپنے خاوند کو نہین جانتی ہین تو پھر اور کی کیا بات ہے اتنا کہہ کر شن چندر جی کو رادھکا جی دھیان کر کے ہاتھ
کہکر بلند آواز سے بڑے پریم سے رونے لگی کہ اے ناتھ درشن دیجیے تمھارے برہ سے ہم بہت دکھی ہین اب سیشلادیبی کا حال کہتے ہین
کہ گولوک سے سراپ پاکر نکل آئی تو بہت دنون تک عبادت کر کے بشن جی مین برہس کر گئی تب دیوتون نے براجلبیہ کیا گر دچھنا تو تب تک تھی اسلیے
جگیہ کا پھل انکو کچھ نہ ملا اسلیے اداس ہو برہما جی کی سرن مین گئے برہما جی نے دیوتون کی عرض معروض سن بشن جی کا دھیان کیا اور وہان سے
یہ حکم ہوا کہ تمھارا کام کرینگے اسکے بعد نارائن جی نے مہالچھمی کے دنہہ سے کھینچکر برہما جی کو دچھنا بھگوتی دیدی برہما جی نے دچھنا کرمون کے پورے
ہونے کے لیے جگیہ کو دیدیا جگیہ بدھ سے پوجا کر دچھنا کا دھیان کرنے لگے جس دچھنا کا روپ تپائے ہوئے سونے اور کروڑون چندرمان کے
برابر تھا اور نہایت خوبصورت اور من کی ہرنے والی کمل لچھمی نارائن کملا کے انگون سے پیدا ہوئی اور جو ایسے کپڑے پہنے جو آگ مین جلین
اور کندرو کے مانند سرخ لب اور سندر دانت کیے پت برتا چنبیلی کی مالاؤن سے چوٹی پر دئے آہستہ آہستہ مسکراتی جواہرات کے جڑے ہوئے زیور آ
سے آراستہ اچھا بھیس کیے نہائی ہوئی اور منیون کے دل کو موہنے والی اور کستوری کے بندون کے ساتھ چندن اور سیندور لگائے اور پانی
کے نیچے لگائے خوبصورت پیٹھ کے حصون سے آراستہ اور شرونی تل دھارن کیے کام دیو کے آدھار روپ کام کے بان سے دکھی ایسی دچھنا کو دیکھ
جگیہ جی بیہوش ہو گئے اور برہما جی کے کہنے کے موافق اسکے ساتھ شادی کر لی اسیرے جگیہ جی ویرانے جنگل مین دیوتون کے سو برس تک بہار کرتے
رہے اسکے بعد دیوتون کے بارہ برس تک دچھنا حاملہ رہین پھر سب کرمون کے پھل ہی بیٹا انکے پیدا ہوا۔ کرم کے پورے ہونے سے اسکا بیٹا پھل
دیتا جبکہ اپنی عورت دچھنا اور پھل دینے والے بیٹے کے ساتھ ہوتے ہین جب جگیہ اور دچھنا نے بیٹا پایا تو انھون نے ویسے ہی سب کرمونکا
پھل دیا تب دیوتا وغیرہ منورتھ پانے سے خوش ہو سب اپنی اپنی جگہ کو گئے جو کرم کر کے کرنے والے کو جلدی دچھنا دیدیتا وہ جلدی پھل پاتا اور جو کرم
کرنے والا کرم پورے ہوتے ہی ہوتے تقدیر یا بیوقوفی سے برہمنون کو دچھنا نہین دیتا اور دو گھڑی گذر جاتی ہین تو وہ دگنا دینے پر پہلے
کے برابر پھل پاتا اور ایک رات گذر جانے پر سو گنے سے سوگنی ہو جاتی اور آٹھ دن مین اس سے دگنی اور مہینہ بھر مین اس سے
لاکھ حصے دچھنا برہمنون کی زیادہ ہوتی اور ایک برس گذر جانے پر تین کروڑ حصے زیادہ ہو جاتی اور سب ججمان کا کرم نشپھل ہو جاتا اور
وہ برہمن روپیہ چرانے کا پھل پاتا اور بہت اپوتر ہو جاتا اسلیے کسی کرم کے لائق نہین رہتا اور اسکے پاپ سے دلدری روگی اور
پاپی ہوتا اور اسکے گھر سے لچھمی سراپ دیکر چلی جاتی اور اسکا دیا سرادھ اور ترپن پتر اور اسیطرح کوئی دیوتا اسکا کیا کچھ قبول نہین کرتے اور جو
پیردان پھر نہین دیتا اور لینے والا مانگتا بھی نہین تو وہ دونون نرک مین گرتے جیسے کہ رسی کے ٹوٹ جانے پر گھڑا گر پڑتا ہے اور جو مانگنے پر بھی ججمان دچھنا
نہین دیتا وہ برہمن کے روپیہ کا چرانے والا ہوتا اور آخر مین کمبھی پاک نرک مین جاتا ہے اور وہان لاکھ برس تک رہتا اور جمراج کے دوت
اسکو مارتے اسکے بعد وہ دلدری روگی اور چانڈال ہوتا ہے اور اپنے سات پورکھون کو سرگ سے نیچے گراتا ہے اے برہمن اسیطرح سب
نے کہا اب کیا سننا چاہتے ہو نارد جی نے پوچھا کہ جو کرم بغیر دچھنا کے ہوتا اسکا پھل کون بھوگتا اور سب ہم سے دچھنا کا بدھان کہیے نارائن
بولے کہ بغیر دچھنا کے کرم کہان سے پھل دیوے اور دچھنا سمیت کرم مین تو پھل ہوتا ہے اور جو بغیر دچھنا کے کرم ہوتے ان کو راجہ بل
بھوگ کرتے یہ پیشتر بامن جی نے بل کو بردان دیا تھا کہ جو برہمن بید نہ پڑھا ہو اسکے سرادھ کی چیزین بغیر سردھا کے دیا ہوا دان فاحشہ عورت
کے خاوند برہمنون کی پوجا وغیرہ است برہمنون کا کیا ہوا جگیہ اور اپوتر ہو کر پوجا کرنا اور گرو کی بھگتی بغیر پورکھون کے بل بھوگ کر لیجاتے
ہین اسمین شک نہین اب دچھنا کا دھیان استوتر اور پوجا کی بدھ جو کنو شاکھا مین کہی ہے تمسے کہینگے سنو۔ کہ پہلے ہی کرم مین دچھنا

اپنی عورت کو جگیہ جی پا کر کاماتر ہوا اور دچھنا کے روپ موہت ہو اسنت کرنے لگے۔

مول ۱

पुरागोलोक गोपी त्वङ्गोपी नाम्नवरा वरा। राधासमा तत्सखीच श्रीकृष्णप्रेयसी प्रिया १

ٹیکا

(۱) آگے تم گولوک کی گوپیوں میں سرشیٹھ تھیں اور سری کرشن چندر جی کے برابر کرشن جیکی بہت پیاری اور رادھا کی سکھی تھیں۔

مول ۲

कार्तिकी पूर्णिमायान्तु रासराधे महोत्सवे। आविर्भूता दक्षिणांसाल्लक्ष्म्या श्चतेन दक्षिणा ॥२॥

ٹیکا

(۲) اور تم کاتک کی پورنماسی کو جو راس کی روپ رادھا کا اوتسب ہوتا ہمیں لچھمی جیکے دہنے کندھے سے پیدا ہوئی ہو اسلیے تمھا دچھنا نام پڑا ہو۔

مول ۳

गोलोकत्वं परिभ्रष्टा मम भाग्यादुपस्थिता। कृपाङ्कुरु महाभागे मामेव स्वामिनङ्कुरु ३

ٹیکا

(۳) ہے مہا بھاگی تم گولوک سے گر کر ہماری تقدیر سے یہان آئی ہو اسلیے مہربانی کر کے ہمیں کو اپنا خاوند بناو۔

مول ۴

कर्म्मिणाङ्कर्म्मणान्देवी त्वमेव फलदा सदा। त्वयाविनाचसर्वेषां सर्व्वं कर्म्मचनिष्फलम् ४

ٹیکا

(۴) کرم کرنے والی اور کرم کی ہمیشہ پھل دینے والی دیبی تمھیں ہو اور تمھارے بغیر سبکے سب کرم نشپھل ہو جاتے ہیں۔

مول ۵

त्वयाविना तथा कर्म्म कर्म्मिणांच न शोभते। ब्रह्मविष्णु महेशाश्च दिक्पालादय एवच ॥

कर्म्मणश्च फलन्दातुन्न शक्ता त्वया विना ॥५॥

ٹیکا

(۵) اور تمھارے بغیر کرم کرنے والوں کے کیسی طرح کرم سوبھا نہیں دیتے اور برہما بشن مہیش اور اندر وغیرہ دگپال تمھارے بغیر کرم کا پھل نہیں دیسکتے۔

مول ۶

कर्म्मरूपी स्वयम्ब्रह्म फलरूपी महेश्वरः। यज्ञरूपी विष्णुरहन्त्वमेषांसाररूपिणी ६

ٹیکا

(۶) اور برہما آپ تو کرم روپی - ماہیشر جی پھل روپی اور جگیہ روپی بشن جی ہم ہین اور تم ان سب کی سار ہو-

مول ۷

फलदा त्वं परम्ब्रह्म निर्गुणा प्रकृतिः पुरा। स्वयं कृष्णश्च भगवान्स च शक्तस्त्वया सह ७

ٹیکا

(۷) پربرہم پھل دینے والے ہین اور پرکرت تم نرگن ہو اور بھگوان کرشن چند تمھارے ہی ساتھ سب کرم کر سکتے ہین-

مول ۸

त्वमेव शक्तिः कान्ते मे शश्वज्जन्मनि जन्मनि। सर्व्वकर्म्मणि शक्तोऽहन्त्वया सह वरानने ८

ٹیکا

(۸) اے سُندری تم ہی جنم جنم مین ہماری بار بار شکت ہوتی ہو اور تمھارے ہی ساتھ ہم سب کرم کر سکتے ہین- تناکہ جگیہ دیوتا اُسی جگہ پر جگیہ کے آگے کھڑے رہے تب خوش ہو کر لچھمی کی کلا دچھنا جی نے انکو قبول کر لیا یہ دچھنا کا استوتر جو آدمی جگیہ کال مین پڑھتا ہی وہ سب جگیون کا پھل پاتا ہی اسمین شک نہین اور راجسویہ باجپیہ گومیدہ نرمیدہ اشومیدہ لانگل جگیہ بشن جگیہ اور جسبکر وغیرہ جگیہ دھن جگیہ بھومد جگیہ پورت جگیہ - پھلد جگیہ گج میدہ جگیہ لوہ جگیہ سُورن جگیہ رتن جگیہ تامر جگیہ رودر جگیہ شکر جگیہ بندھک جگیہ برن جگیہ پردان کُنڈن جگیہ شیخ جگیہ دھرم جگیہ پاپ موچن جگیہ برہمانی کرم جگیہ جون جگیہ بھدرک جگیہ ان سب جگیون کا شروع مین جو یہ استوتر پڑھتا اُسکے سب کرم بغیر کسی خلل کے پورے ہو جاتے یہ استوتر تو کہا اب دھیان اور پوجا کا طریقہ سُنو- سالگرام کی شلا مین یا گھٹ مین دچھنا کی پوجا کرنی چاہیے- دھیان یہ ہی-

लक्ष्मीदक्षांससम्भूता न्दक्षिणां कमलाकलाम्। सर्व्वकर्म्मसु दक्षांश्च फलदां सर्व्वकर्म्मणाम्॥
विष्णोश्शक्ति स्वरूपाञ्च पूजितां वन्दितां शुभाम्। शुद्धिदां शुद्धिरूपाञ्च सुशीलां शुभदां भजे॥ २॥

اس منتر سے دھیان کر مول منتر سے پوجا کرا اور کھوڑس اُپچار پوجا مول منتر ہی سے کرنی چاہیے وہ یہ ہی-

ओं श्रीं क्लीं ह्रीं दक्षिणायै स्वाहा اس سے بھگت سے دچھنا کو پوجے یہ دچھنا کا چرتر ہمنے کہا-

چوپائی

یہ دچھنا کہیان جو سُنی
ٹک ہین سو کرم نہ گُنی
اشت لے شت گُن بدھ ونتا
بھار جا ہین سو بدھو نُرنتا
پروتی سُندری سُشیلا
برارده دُرگت سب ہیلا
پت برتا پریہ وادن شُدھا
گلکی کبھُ نہ ہوے بروُدھا
ایسی دیتا پاوے سوئی
پڑھے دچھنا استوتر جو کوئی
مدیا ہین سو بدیا پاوت
نردھن دھن لہہ نس ون گاوت
بھوم ہین پاوت شبھ دھرنی
پرجا ہین پرجا در برنی

بندھن مانہہ برلیس گیت مین
چھے سنتے جو باوے چھیا+
پڑھن ہار سننے نہین کوئی

بندہ برہ سنکٹ اُربنت ہین
ایک ماس جو پڑھے سُنیا
سکل بھیت سون چھوٹت سوئی

ادھیاے چھیالیسوان

دوہا

چھیالیسوین ادھیاے ششٹھی کر آکھیان
کہب سُنے تیہہ سکل جن من دکھ گُن کرین نکھان

نارد جی نے پوچھا کہ انیک دیبیون کے چرتر ہمنے سُنے اب اور دیبیون کے چرتر کہیے نارائن جی کہنے لگے اے برہمن سب دیبیون کے چرتر بیدون مین علیحدہ علیحدہ ہین یہ کہو کہ پہلے کہی ہوئی دیبیون مین کنکا چرتر سُننا چاہتے ہو نارد جی بولے کہ ششٹھی اور منگل چنڈی اور منسا یہ جو پرکرت کی کلا ہین اُنھین کے چرتر سُننے کی خواہش ہی نارائن جی بولے کہ پرکرت کے چھٹے انس سے پیدا ہی اُسے ششٹھی کہتے ہین یہ بالکون کی مالک دیبی بشن جیکی مایا اور بالک دینے والی ہی اور ماترکاون مین اسی کا دیوسینا نام ہی جو اسکندھ جی کی جان سے عزیز عورت ہی یہ لڑکون کی عمر درازی کرتی ہی اور انکی ہمیشہ رچھیا کیا کرتی ہی اور ہمیشہ بالکون کے پاس رہتی ہی اُسکے پوجا کا طریقہ اور اتہاس سُنو جو ہمنے دھرم سے سُنا ہی اور سکھ اور بیٹا دینے والا ہی ایک بڑے جوگی سوامبھو منُ کے بیٹے راجہ پریبرت ہوئے اُنھون نے اپنی شادی نہ کی تھی بلکہ عبادت ہی مین اپنا دل مشغول کیا تھا مگر برہما جیکے حکم سے بڑی بڑی تدبیرون سے شادی کی مگر بہت دنون تک اُنکے لڑکا پیدا نہوا تب کشیپ منُ نے آکر انسے لڑکے ہونیکے لیے جگبیہ کرایا اور اُسکی زوجہ کو جسکا نام مالتی تھا جگیہ کی کھیر کھلائی اُس سے فوراً حمل رہگیا اور وہ دیوتون کے بارہ برس تک حمل دھارن کیے رہی اُسکے بعد نہایت خوبصورت لڑکا پیدا ہوا مگر وہ بیجان تھا اُسے دیکھ سب بھائی اور رشتہ دارون کی عورتین رونے لگین تب راجہ مرے ہوئے لڑکے کو لیکر سان مین گئے اور وہان لڑکے کو چھاتی سے لگا کر بلند آواز سے رونے لگے اور وہان اُسکو راجہ نہ چھوڑ سکے بلکہ اُنکو نہایت سخت رنج مین سب گیان بھول گیا اور آپ جان دینے پر تیار ہوئے اُسیوقت راجہ نے ایک بمان دیکھا جو سفید بلور کے مانند مہامنِ سے بنا ہوا سب طرف سے تیج سے بھرا ہوا اور ریشمی کپڑون سے گھرا ہوا تھا اور چارون طرف عمدہ عمدہ پھولون سے بنا تھا اُسکے اوپر سری دیبی جی کو بیٹھے ہوئے دیکھا جو نہایت خوبصورت منوہر جنکا بدن سفید رنگ کا اور ہمیشہ نوجوان کچھ مسکراتی ہوئی جواہرات کے زیورون سے آراستہ و پیراستہ کرپا کرنے والی جوگ سدھا بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے والی اُنکو دیکھکر راجہ بڑی عزت سے استت کرنے لگے اور لڑکے کو زمین پر رکھ بھگوتی کی اچھی طرح سے پوجا کی تب وہ بھگوتی خوش ہوئی تو راجہ اُنسے پوچھنے لگے کہ اے سُندری تم کون اور کسکی عورت ہو اور لڑکی کسکی ہو راجہ کے بچن سُن دیوسینا بھگوتی جو دیتیون سے گرست دیوتون کی پہلے ہی سینا ہوئی اور اُسی سے اُنکا دیوا سینا نام ہوا بولی اے راجہ ہم برہما کی انسی کنیا ہین اور ہمارا نام دیوسینا ہی ہمکو برہما جی نے منُ سے پیدا کرکے اسکندہ جی کو دیدیا تھا ماترکا ؤن مین تو ہمارا نام اسکندہ بھارجا ہی اور کیونکہ ہم پرکرت کا چھٹا حصہ ہین اسلیے دنیا مین ہمکو سب ششٹھی کہتے ہین اور ہم بے اولاد کو اولاد اور استری رہت کو استری دلدریون کو زر اور کرم کی خواہش

خواہش کرنے والون کو کرم دیتی ہین اور سُکھ دُکھ خوف رنج ہرکنہ منگل سمپت بپت یہ سب کرم سے ہوتے ہین کرم ہی سے آدمی نہبت کرتا
ہے اور اپنے ہی کرم سے آدمی بغیر بنس کے ہوتا ہے اور کرم ہی سے بہت سے بیٹے ہوتے ہین اور کرم ہی سے اُسکے بیٹے کی اور اپنی بھی عمر دراز ہوتی ہے
اور کرم ہی سے گنوان اور کرم ہی سے انگ ہین اور کرم ہی سے اُسکی بہت عورتین اور کرم ہی سے بغیر دولہن کے ہوتا ہے اور کرم ہی سے
دھرمی اور روگی ہوتا ہے اور کرم ہی سے بیادھی اور کرم ہی سے اروگ ہوتا ہے اسلیے اے راجہ کرم ہی سب سے سرِیشٹ ہے اتنا کہہ
اُس دیبی نے لڑکے کو ہاتھ مین لے مہاگیان سے زندہ کر دیا اور راجہ نے اُس زندہ بالک کو دیکھا اور دیکھتے ہی دیوتا سینا بھگوتی
راجہ سے پوچھکر اُس لڑکے کو لے اکاس کو چلنے لگی کہ راجہ نے پھر بڑی استُت بھگوتی کی جس سے بھگوتی خوش ہو گئی اور بید کے
کہے ہوئے کرم راجہ سے بولی کہ تم سوایمبھو راجہ کے بیٹے ہو اور تینون لوکون مین تمھارا راج ہے اسلیے ہماری پوجا سب کہین کراتے
تم بھی کرو تمھارا لڑکا ہم دینگی اور جو بڑا پنڈت گنوان ہوگا اور اُسکو پہلے جنمون کا حال یاد ہوگا اور یہ جوگی ہے اور نارائن کی کلا سے پیدا
ہے اور سنو اشومیدھ جگیہ کریگا اور چھتری اسکی بندنا کرینگے اور دھنی گنی شدھ پنڈتون کا پیارا کام کرنے والا جوگی گیانی اور حابدون کا
سدھ روپ جیسی اور فیاض ہوگا اسکا نام سوبرت ہوگا اتنا کہہ دیبی نے وہ لڑکا راجہ کو دیدالا اور راجہ نے یہ منظور کیا کہ ہم تمھاری پوجا
سب سے کرا دینگے اور آپ بھی کرینگے تب دیبی نے راجہ کو اچھا بردان دیا اور سُرگ کو چلی گئی اور راجہ اپنے نوکرون سمیت گھر مین آئے
اور لڑکے کے زندہ ہونے کے سب احوال کہے اُسے سُن سب عورت مرد خوش ہوئے اور راجہ نے لڑکے کے زندہ ہونے کا سب جگہہ منگل
کرکے پہلے دیبی کی پوجا کی پھر برہمنون کو روپیہ دیا اور راجہ ہر مہینے کے سُدی پاکھ کی چھٹھ کو ششٹھی دیبی کی پوجا کراتے تھے اور جس
کسی کے لڑکا ہوتا تو سوتری کے گھر مین چھٹے یا اکیسوین دن پوجا کرانے لگے اسکے سوا جب لڑکون کا کچھ شبھ کارج ہوتا یا اُن پراشن وغیرہ
ہوتا تو سب کہین ششٹھی کی پوجا راجہ نے کرائی اب دھیان پوجا کا طریقہ اور استوتر ہمسے سُنیے جو کتھم شاکھا مین کہا ہوا ہمنے دھرم سے سُنا ہے
ششٹھی کی پوجا سالگرام کی شلا یا کلس یا برگد کی جڑ مین یا دیوار مین پتلی کھود کر کرنی چاہیے۔

مول

सुपुत्र दाञ्च सुभदान्दया रूपा ञ्जगत्प्रसूम्। श्वेत चम्पक वर्णाभां रत्न भूषण भूषिताम् ॥ १ ॥ पवित्र रू-
पाम्परमान्देव सेना म्परामभजे ॥ १½

ٹیکا

(۱) اچھے پتر کے دینے والی دیا روپ جگت کو پیدا کرنے والی اور سفید چمپا کے مانند رنگ والی زیورات سے آراستہ دیوسینا کو بھجتے ہین اس طرح
سے دھیان کرکے اپنے سر پر پھول چھوڑ پھر دھیان کرکے مول منتر سے پوجا کرے اور پادیہ ارگھیہ آچمنی گندھ پھول دیپک اور طرح
طرح کی نیبید اس منتر کے بدھ سے دیوے پھر یہ آٹھ اچھرونکا مہا منتر جپے شکت جپے پھر استُت
ओं ह्रीं षष्ठी देव्यै स्वाहा ॥
کرکے پرنام کرے اور جو یہ آٹھ اچھر منتر لاکھ مرتبہ جپتا ہے وہ سندر بیٹا پاتا ہے — یہ برہما جی نے کہا ہے استوتر کہتے ہین سُنو۔

مول ۲

नमो देव्यै महा देव्यै सिद्ध्यै शान्त्यै नमो नमः। शुभायै देव सेनायै षष्ठ्यै देव्यै नमो नमः ॥ १ ॥

ٹیکا

(۱) اے دیبی مہادیبی سدھ شانت شبھ دیوسینا اور ششٹھی تمکو نمسکار ہے۔

مول ۲

वरदायै पुत्रदायै धनदायै नमोनमः। सुखदायै मोक्षदायै षष्ठ्यै देव्यै नमो नमः॥२॥

ٹیکا

(۲) اے ششٹھی دیبی تم بر بیٹا روپیہ سُکھ موچھ دینے والی ہو تمکو نمسکار ہے۔

مول ۳

सृष्टौ षष्ठांशरूपायै सिद्धायै च नमोनमः। मायायै सिद्धयोगिन्यै षष्ठी देव्यै नमोनमः॥३॥

ٹیکا

(۳) جو سرشٹ کا چھٹا روپ سدھ مایا سدھ جوگنی ہے اس ششٹھی کو نمسکار ہے۔

مول ۴

सारायै शारदायै च परादेव्यै नमो नमः। बालाधिष्ठातृदेव्यै च षष्ठी देव्यै नमो नमः॥४॥

ٹیکا

(۴) اے ماتا تم سار شاردا پرا دیبی لڑکون کی مالک ہو اسی سے تمکو نمسکار ہے۔

مول ۵

कल्याणदायै कल्याण्यै फलदायै च कर्मणाम्। प्रत्यक्षायै स्वभक्तानां षष्ठ्यै देव्यै नमोनमः॥५॥

ٹیکا

(۵) اور کلیان اور کلیان کا پھل دینے والی اور کرم کی پھل دینے والی اور اپنے بھکتون کو پرتچھ ششٹھی دیبی کو نمسکار ہے۔

مول ۶

पूज्यायै स्कन्दकान्तायै सर्वेषां सर्वकर्मसु। देवरक्षणकारिण्यै षष्ठी देव्यै नमो नमः॥६॥

ٹیکا

(۶) جو سب مین پوجنے کے لائق اور اسکندہ جی کی عورت اور سب کرمون کی رچھیا کرنیوالی ہے اس ششٹھی دیبی کو نمسکار ہے۔

مول ۷

शुद्धसत्त्वस्वरूपायै वन्दितायै नृणां सदा। हिंसाक्रोधवर्जितायै षष्ठीदेव्यै नमो नमः॥७॥

ٹیکا

(۷) شدھ ستو روپ اور سب سے نمسکار کی گئی اور ہنسا اور کرودھ سے رہت ششٹھی دیبی کو نمسکار ہے۔

مول ۸

धनं देहि प्रियां देहि पुत्रं देहि सुरेश्वरि। मानं देहि जयं देहि द्विषो जहि महेश्वरि॥८॥

ٹیکا

(۸) اے دیبی مجکو دھن عورت پر عزت جو وغیرہ دو۔

مول ۹

धर्म्मन्देहि यशो देहि षष्ठी देव्यै नमो नमः। देहि भूमिम्प्रजान्देहि विद्यान्देहि सुपूजिते ॥ ९॥

ٹیکا

(۹) اے دیبی مجکو دھرم جس زمین رعایا بدیا دو۔

مول ۱۰

कल्याणञ्च जयन्देहि षष्ठी देव्यै नमो नमः। इति देवीञ्च सन्स्तूय लभे पुत्रम्प्रियः व्रतः ॥१०॥

ٹیکا

(۱۰) اے کلیانی مجھے جے دو تمکو نمشکار ہو۔ اس طرح دیبی کی استت کرنے سے لڑکا ضرور ہی پاتا ہو۔
اس طرح دیبی کی استت کر ششٹھی دیبی کی مہربانی سے راجہ پریہ برت نے سب گنون سے بھرا ہوا بیٹا حاصل کیا۔

چوپائی

ششٹھی ستو سنت جو کوئی	است لے ست گن جت سوئی
بھگت سہت پوجا کر جوئی	تبسر بھرنت سن سے کوئی
نہا بانجھ جو تاکی گھرنی	ہوے لے شبھ ست نج کرنی
بہر گنی جسی بد و انا	چر جیوی تاکر ست جانا
کاک بانجھ مرت تبسا ناری	تت تبسر بھر سنے گراری
لہے پتر سو بھاگن کھانی	بید بھنت یہ بات بکھانی
روگ سہت جا کر ست ہوئی	ماس ایک ماتا ہت سوئی
سنے ستو لین ششٹھی دیبی کر	روگ نکت ہوے تاست ہو بربر

ادھیاے سینتالیسوان

دوہا

سینتالیس ادھیاے میں منگل چنڈی گاتھ
کتب بھلی بدھ سو سنو سن گن ہوہ سناتھ

(۱) شری نارائن جی بولے کہ اے نارد جی ششٹھی دیبی کا چرتر تو بید کے موافق ہمنے کہا اب منگل دیبی کے چرتر کہتے ہیں سنو اسکا پوجن وغیرہ
جیسا ہمنے سنا ہو سناتے ہیں جو سب پنڈتون کی صلاح سے کہا گیا ہو جو چنڈی کلیان اور منگل کرنے والی ہو وہ منگل
چنڈی کہلاتی ہو یا جو چنڈی منگل گرہ سے پوجی گئی اور منگل کی مراد پوری کرتی ہو اسکو منگل چنڈی کہتے ہیں یا منّ کے خاندان

مین پیدا ہوئے ساتون دویپ پرتھوی کے راجہ ہوئے ہین اُنسے پوجی گئی اور اُنکی مراد پوری کرنے والی جو چنڈی ہی اُسے منگل چنڈی کہتے ہین یہ منگل چنڈی مول پرکرت ایشری دُرگا کی مورت کا بھید ہی یعنے وہی ہی اسمین شک نہین پہلے بھگوتی کو مہا دیوجی نے ترپُراسر کے مارنے مین پوجا کہ جب جنگ مین بڑا سنکٹ پڑا تھا تب بشن جی اور برہما کے کہنے پر شیوجی نے استُت کی تھی تب وہ درگا دو سروپ دھارن کر منگل چنڈی ہوکر شیوجی کے آگے آکر بولی کہ ہے پربھو آپ کو کچہ خوف نہین اور آپ بیل کے روپ بشن جی پر جو سب کے مالک ہین سوار ہونگے اور جدھ کی شکت کا روپ ہم ہونگی اور بشن جی کی مدد سے ان دیوتون اور اپنے دشمن کو مارو اتنا کہ دیبی انتردھیان ہوگئین اور شمبھو کی شکت ہوگئین اور بشن جی نے ایک ہتیار دیا جس سے شیوجی نے اُس دیت کو مارا جب وہ دیت گر پڑا تو سب دیوتا رکھ بھگت سے مہا دیبی کی استُت کرنے لگے اور شیوجی کے سر پر آسمان سے پھولون کی برکھا ہوئی تب بشن جی اور برہما جی نے خوش ہوکر شیوجی کو اسیس دی اور اُنھین دونون کی نصیحت سے شیوجی نے اچھی طرح اشنان کیا اور بھگت سے منگل چنڈ کا دیبی کی پوجا کی جسمین پادیہ ارگھیہ آچمنی اور طرح طرح کے کپڑے پھول چندن نیبید وغیرہ بھگت سے دیا اور نیبید مین طرح طرح کی شیرینی اور شہد اور پھل دیے اور پھر طرح طرح کے باجے بجائے اور ناچ ہوا پھر دوپہر کے وقت مادیندن کے کیے ہوئے کے مطابق دھیان کر مول منتر سے طرح طرح کی چیزین دین مول منتر یہ ہے ओं ह्रीं श्रीं क्लीं सर्व्व पूज्ये देवि मङ्गल चण्डिके हुं हुं फट् स्वाहा یہ اکیس اچھر کا منتر ہی یہ ہمیشہ پوجنے کے لائق ہی اور بھگتون کے لیے کلپ برچھ کیسی تاثیر رکھتا ہی یہ دس لاکھ جپنے سے سدھ ہوتا ہی اور بید کا کہا ہوا دھیان کہتے ہین اسکو سنو۔

مول

देवीं षोडश वर्षीयां शश्वत्सुस्थिर यौवनाम् ॥ विम्बोष्ठीं सुदतीं शुद्धां शरत्पद्म निभाननाम् ॥ १ ॥
श्वेत चम्पक वर्णाभां सुनीलोत्पल लोचनाम् ॥ जगद्धात्रीञ्च दात्रीञ्च सर्व्वेभ्य सर्व्व सम्पदाम् ॥ २ ॥
संसारसागरे घोरे ज्योती रूपां सदा भजे ॥ २½ ॥

ٹیکا

سولہ برس کی ہمیشہ نوجوان جسکے کندرو کے مانند اونٹھ اور سندر دانت اور شدھ سروپ اور جسکا سرد رت کے کمل کے مانند منھ اور سفید چمپا کے مانند دیہہ کا رنگ اور سندر نیلے کمل کی مانند آنکھین اور جگ دہاتری اور سب کو سمپدا دینے والی اور گھور سنسار مین جوت روپ منگل چنڈی کو ہم ہمیشہ بھجتے ہین منگل چنڈی کا دھیان تو ایسا ہی اب استوتر کہتے ہین سنو۔

مول ۱

रक्ष २ जगन्मातर्देवि मङ्गल चण्डिके ॥ हारिके विपदां राशे हर्ष मङ्गल कारिके ॥ १ ॥

ٹیکا

(۱) ای دیبی جگت کی ماتا اور منگل چنڈکے اور مصیبتون کی ہٹانے والی اور خوشی اور منگل کرنے والی رچھیا کرو رچھیا کرو۔

مول ۲

हर्षमङ्गल दक्षेच हर्ष मङ्गल दायिके ॥ शुभे मङ्गल दक्षेच शुभे मङ्गल चण्डिके ॥ २ ॥

ٹیکا

(۲) خوشی اور منگل کرنے مین دچھ اور خوشی اور منگل کی دینے والی شبھ روپ اور منگل چنڈکے۔

مول ۳

मङ्गले मङ्गला हैं च सर्व्व मङ्गल मङ्गले। सतामङ्गल दे देवि सर्व्वेषां मङ्गलालये ॥ ३॥

ٹیکا

(۳) اے منگل کرنے والی اور منگل کے لائق اور سب منگلون کی منگلا تم پنڈتون کے منگل دینے والی اور سبکے منگل کا گھر تم ہو۔

مول ۴

पूज्येमङ्गल वारेच मङ्गलाभीष्ट दैवतै। पूज्ये मङ्गल भूपस्य मनुवंशस्य सन्ततम् ॥ ४॥

ٹیکا

(۴) تم منگل وار مین پوجی جاتین ہو منگل کی پیاری اور پیاری دیوتا کی ہو اور جو منّن کے خاندان مین پیدا ہوئے ہین وہ راجہ تمکو ہمیشہ پوجتے ہین

مول ۵

मङ्गलाधिष्ठात्र देवि मङ्गलानाञ्च मङ्गले। संसार मङ्गलाधारे मोक्ष मङ्गल दायिनि ॥ ५॥

ٹیکا

(۵) ای منگل کی مالک دیبی اور ای منگلون کی منگل اور سنسار مین منگل کرنے والی اور اے موچھ کا منگل دینے والی۔

مول ۶

सारेच मङ्गलाधारे पारेच सर्व्व कर्म्मणाम्। प्रति मङ्गल वारे च पूज्ये मङ्गल सुखप्रदे ॥ ६॥

ٹیکا

(۶) سنسار بھوت منگلون کی آدھار سب کرمون کا پار جاننے والی اور ہر منگل وار مین پوجی جاتی ہو۔
اس استوتر سے شیوجی نے منگل چنڈکا کی استت کی پہلے شیوجی نے اس دیبی کی پوجا کی دوسری بار منگل گرہ نے انکو پوجا تیسری مرتبہ منگل راجہ نے انکی پوجا کی اور چوتھی مرتبہ منگل وار کو عورتین پوجتی ہین اور پانچوین مرتبہ اُس منگلا کو مرد پوجتے ہین اسطرح سب بشنو مین منگل دیبی کی پوجا ہونے لگی جو یہ دیبی کا استوتر پڑھتا اُسے منگل ہوتا اور منگل نہین ہوتا نارائن جی بولے کہ دونون کا چرتر کہا اُنبادیبی کا اب اس سنئے منسا کشیپ کی مانسی یعنی دل سے پیدا ہوئی کنیا ہی اسی سے اُسکا منسا نام ہی جو بھگوتی دل سے پرماتما کو یاد کرتی اسلیے منسا کہتے ہین اور وہ دیبی بشنوی اور سدھ جوگنی ہی اس بھگوتی نے تین جُگ تک پرماتما کرشن چندر جیکی عبادت کرکے جرتکارُ مُن کو پایا تب گوپیون کے مالک کرشن چندر جی نے جرتکار نام دھرایا اور جو کچھ اُنکی مراد تھی وہ پوری کی اور سب سے انکی پوجا کرائی اور آپنے بھی کی اور سُرگ لوک ناگ لوک پرتھوی برہم لوک سب کہین انکی پوجا ہوئی اور اُنھین کا ایک جگت گوری نام ہوا اور شیو کی چیلا ہونے سے شیوی اور ہمیشہ بشن جیکی بھگت ہونے سے بشنوی نام ہوا اور کیونکہ جنمیجے جیکے جگیہ مین اُنھون نے ناگون کی جان بچائی اسلیے بکھہری اور شیو سے سدھ جوگ پانے کے سبب سدھ جوگنی نام ہوا اور مہاگیان اور مُردے کے زندہ کرنیکی بدیا پانیکے سبب مہاگیان جتا نام ہوا اور آستک مُن جی کی ماتا ہونیکے سبب اُنکا آستک ماتا نام ہوا اور کیونکہ مہاتما جرتکار مُن کی عورت ہین اسلیے جرتکار پریا کہاتی ہین۔ جرتکار کی عورت کے نام یہ بارہ ۱۲ ہین۔

مول

जरत्कारुज्जगद्गौरी मनसा सिद्ध योगिनी। वष्णवी नागभगिनी शैवी नागेश्वरी तथा॥ १॥
जरत्कारुप्रियास्तिक माता विषहरेतिच। महाज्ञान युता चैव सा देवी विश्वपूजिता॥ २॥

چوپائی

دوادش نام پڑھے جو کوئی
پڑھن بار اُر تا کے نِبسی
ناگ بھیت جت شین مہجاری
اُرگ جھو بھر اِہ بشٹھت نارگ
سکل بھانت سون چھوٹت سوئی
نِت پڑہت جو دوادش ناما
جیت لچھ دش سدسو ہوئی
سو کچھ بھوجن مانہہ سُرتھا
ناگ تلپ ناگاسن دھاری
انت بشن پور کرت بسیرا
پوجا سمے نہ اِہ بِجیہ ہوئی
سب چھوٹین اِہ بھیہ شرت شنسی
ناگ گرست مندر پگ دھاری
پڑے ستوتن جو جن شرت بارگ
مرکھا بنا کہت ہنین کوئی
تیہہ لکھ ناگ پرات بکا ماد
جاہ سدھ ستوترک جوئی
ناگ بھوشن باہن اربھا
مہا سدھ سو ہوت کراری
کرنِرت تا سنگ پریم گھنیرا

ادھیائے اڑتالیسوان

دوہا

اڑتالش ادھیائے مین منسا دیبی کیر
کتھا استون دھیان دو سب سُنہہ کہت ہین ٹیر

سری نارائن جی بولے کہ اے مُن جی آپ پوجا کا طریقہ اور دھیان سام بید کے موافق سُنیے۔

مول

श्वेत चम्पक वर्णाभां रत्न भूषण भूषिताम्। वह्नि शुद्धां शुकाधाना न्नाग यज्ञोपवीतिनीम्॥ १॥
महाज्ञान युतान्ताञ्च प्रवर ज्ञानिनाम्वराम्॥ सिद्धाधिष्ठात्र देवीञ्च सिद्धां सिद्धिप्रदाम्भजे॥ २॥

ٹیکا

سفید چمپے کے پھول کے رنگ کے مانند رتنوں کے زیوروں سے آراستہ اور جو آگ مین نہ جلین ایسے کپڑے پہنے ناگ کا جگیوپویت دھارن کیے گیانیون مین سرشیٹ سدھون کی مالک سدھ اور سدھ کی دینوالی ایسی گیان کی بھری ہوئی بھگوتی کو بھجتا ہون اسطرح دھیان کرکے پاد ارگھ جمنی نیبید دھوپ دیپ غیرہ کھوڑس اُپچار سول نتر سے دیکر پوجا کرے بارہ اچھر کا مول منتر یہ ہے

ॐ ह्रीं श्रीं क्लीं ऐं मनसा देव्यै स्वाहा

یہ منتر پانچ لاکھ جپنے سے سکھون کو سدھ ہوتا ہے جسکو یہ منتر سدھ ہوا وہ جگت مین سدھ ہو چکا اُسے زہر اندامرت

برابر ہی اور آپ تو دھنونتر بید کے برابر ہو جاتا ہی اور پرشچرن کا یہ طریقہ ہی کہ سنکرانت کے دن نہا کر گھر مین تنہا بیٹھ منسا دیبی کا آواہن کر بھگت سے پوجا کرے مگر وہ سنکرانت پنچمی کو ہونی چاہیے اسمین پوجا کا سامان دیبی کو دیکر پورکھ دولت مند اولاد ور اور کیرت والا ہوتا پوجا کا بدھان تو کہا اب اُنکا چرتر سُنیے آگے کی بات ہی کہ زمین پر ناگون کے ڈر سے خوف زدہ ہو لوک کشیپ مُن کی سرن مین گئے تب کشیپ جی نے بھی خوف کھا کر سانپون کے زہر ہٹانے والے منتر برہما جی سے ملکر اُنکی نصیحت سے بید کے بیجون سمیت بنائے اور زہر کے ہٹانیوالے منترون مین رہنے والی اور اُنکی مالک منسا دیبی کو اپنے من سے پیدا کیا وہ منسا کُماری کیلاس کو گئی اور وہان مہادیو جیکی پوجا بھگت سے کر کے سُتت کرنے لگی اسطرح کشیپ کی کنیا منسا دیوتون کے ہزار برس تک شیوجی کی سیوا کرتی رہی تب آشُتوکھ تو مہادیوجی کا نام ہی ہی اس بات سے بہت خوش ہوئے اور گیان دیکر اُسے سام بید پڑھایا اور کرشن چندر جی کا آٹھ اچھرو نکا منتر یہ ہی—

श्रीं ह्रीं क्लीं कृष्णाय नमः

اور تریہ لوک منگل نام کرشن جی کا کوچ اور پوجا کا طریقہ بتایا اور بید مین لکھا پرشچرن کا طریقہ بتلایا شیوجی سے منتر پا کر مُن کی کنیا منسا شیوجی کے حکم سے پُشکر مین عبادت کرنے چلی گئی اور تین جُگ تک پرماتما سری کرشن چندر جی کی عبادت کرتی رہی تب سدھ ہو کر پرماتما سری کرشن جیکو اپنے آگے کھڑا دیکھا اور کرشن چندر نے بھی اُنکو نہایت دُبلی دیکھ اور لوگون سے اُسکی پوجا کرا کر آپنے بھی کی اور یہ بردان بھی دیا کہ تمکو سنسار مین سب لوگ پوجین اسطرح بردان دیکر سری کرشن جی انتردھیان ہو گئے پہلے تو منسا کو پرماتما سری کرشن چندر جی نے پوجا پھر شنکر کشیپ اندر اور مُن مَن ناگ اور منکھون نے پوجن کیا اسیطرح منسا بھگوتی تینون لوکون مین پوجی گئین اور آسے کشیپ جی نے جرتکارمن کو دیدیا کچھ مُن نے مانگا نہ تھا مگر اُنکو کشیپ جی کے حکم سے قبول کرنی پڑی شادی کرنے کے بعد مہاجوگی جرتکار مُن عبادت سے تھک کے برگد کے نیچے اپنی عورت کی جانگھ پر سر رکھ کے سو رہے اتنے مین سورج مغرب کیجانب گئے یعنے شام ہو گئی تب منسا دیبی سوچنے لگی کہ دیکھو ہمارے خاوند کا دھرم جایا چاہتا ہی کیونکہ جو شام کی سندھیا ہمارے خاوند جو برہمن چھتری اور بیسیون کو ہمیشہ کرنی چاہیے نہ کرینگے تو برہم ہتیا وغیرہ کے پاپ انکو ہونگے کیونکہ بید مین لکھا ہے —

چوپائی

پورواوا پشچم کی سندھیا
اُشچ سدارہ نت سولبتی

جو نرکرت وہ دوج سم سندھیا
برہم جگہا سادک اگھ برتی

س بید کے حکم کو بچار کر منسا نے اپنے خاوند کو جگا دیا مگر مُن جی جاگ کر نہایت غصہ ہو کر بولے کہ اے پت برتا تمنے ہماری نیند مین خلل کیون کیونکہ جو عورت خاوند کے خلاف کام کرتی اُسکے برت وغیرہ بیفائدہ جاتے اور عبادت اور انشٹ وغیرہ برت اور طرح طرح کے دان کا بھی پھل نہین ہوتا جسنے اپنے خاوند کی پوجا کی گویا اُسنے سری کرشن بھگوان کی کی کیونکہ پت برتا کے برت کے لیے خاوند کے روپ بشن جی ہی ہین سب دان جگیہ اور سب تیرتھون کا سیون اور سب برت تپ اوپباس وغیرہ سب دھرم اور سب دیوتون کا پوجن یہ سب ملکے نہ پتی سیوا کے سولھوین حصے کو نہین پا سکتے اور جو عورت پُن چھتر بھرت کھنڈ مین اپنے خاوند کی خدمت کرتی ہی وہ اپنے خاوند کے ساتھ بیکُنٹھ مین جاتی ہی اور برہم لوک مین بھی جاتی ہی اور جو لُشٹ کلون مین پیدا ہوئی عورتین خاوند کی بُرائی کرتین اور اُنکا کہنا نہین کرتی ہین اُنکو جو پھل ہوتے ہین وہ سُنو یعنے جب تک سورج اور چند رما رہتے ہین تب تک وہ کُمبھی پاک نرک مین پڑی رہتی ہین پھر جب کبھی دوسرے کلپ مین جنم ہوتا تو وہ خاوند اور عورت کے بنا چانڈالی ہوتی ہی اتنا کہ مُن نہایت غصہ سے

کپ کپاتے اور دانت کٹ کٹانے لگے کہ نہایت خوف کھا کر پت برتا منسا بولی کہ اے مہاراج مین نے شام ہونے کے سبب کہ سندھیا
نہ ہونے سے پاپ ہوگا آپ کو جگا دیا ہی آپ مجھ دشٹا کا قصور معاف کیجیے مین بھی اس بات کو اچھی طرح جانتی ہون کہ جو کوئی ستھن بھوجن
اور نیند مین خلل ڈالتا ہی وہ جب تک سورج اور چندرمان رہتے ہین تب تک کال سوتر نرک مین رہتا گر کیا کرون آپکو سندھیا نہ کرنے سے
پاپ ہوتا اُسے نہ قبول کرکے اپنے ہی اوپر دوکھ لیا کہ آپ کو جگا دیا اتنا کہ منسا دیبی خاوند کے چرن کمل پر گر پڑی اور خوف زدہ ہوکر بار بار رونے
لگی تب مُن غصہ ہو کر کہ بغیر ہمارے ارگھ دیے سورج کیسے غروب ہوئے انکو سراپ دینے پر تیار ہوئے کہ سورج بھگوان سندھیا کے ساتھ وہان
آپہونچے اور مُن سے ملائم ہوکر ڈرتے ہوئے بولے کہ اے برہمن شام کا وقت دیکھ اس پت برتا نے دھرم کے ڈر سے آپکو جگا دیا اسلیے ہم آپکی
سرن مین آئے ہین آپ معاف کیجیے آپ کو ہمین سراپ دینا مناسب نہین کیونکہ برہمنون کا دل ہمیشہ مکھن کے مانند ملائم ہوتا اگر آدھے
لحظہ بھی برہمنون کا کرودھ رہے تو جگت بھر بھسم ہو جاوے اور پھر برہمن سنسار کو بنا سکتا ہی کیونکہ برہمن سے زیادہ کوئی تیجسوی نہین برہمن
برہما کا انس ہی اور برہم تیج سے روشن ہو رہا ہی اور برہم جوت سناتن کرشن چندر کو دل مین بھاونا کیا کرتا ہی سورج کے ایسے کلام سن
برہمن دیوتا خوش ہوئے اور برہمن کی آسیس لیکر سورج اپنے استھان کو گئے اور نہایت رنج مین روتی ہوئی منسا دیبی کو برہمن نے چھوڑ
دیا کیونکہ شادی کے وقت مُن نے قول کر لیا تھا کہ جب منسا ہمارے حکم کے خلاف کچھ کریگی تو ہم اسکو چھوڑ دینگے اسلیے اس قول کو پورا
کیا تب منسا دیبی نے اپنے گرو شمبھو اور اشٹ دیو برہما بشن اور اپنے باپ کشیپ جی کو یاد کیا اور وہ منسا کے یاد کرتے ہی سب
آئے تب برہمن نے اشٹ دیو نرگن اور پرکرت سے پرے سری بشن جی اور شیو جی کو پرنام کیا اور پوچھا کہ کیسے آپ آئے تب
برہما جی مُن کے بچن سن سری بشن جی کے چرنون مین نمسکار کر نہایت جلد وقت کے موافق بچن بولے کہ اگر تم اس پت برتا منسا بڑی دھرم
والی عورت کو چھوڑتے ہو تو اپنے دھرم کے پالنے کے لیے اسمین لڑکا پیدا کرو کیونکہ عورت کو بیٹا پیدا کرکے چھوڑنا چاہیے اور جو لوگ لڑکا
پیدا کیے بغیر براگی ہوکر بیوی کو چھوڑ دیتے اُنکے پُن چھن ہو جاتے ہین جیسے کہ چلنی مین سے پانی چھن جاتا ہی برہما کے بچن سُن جرتکارمن نے
منسا کی ناف منتر پڑھکر چھولی اور اپنا انس چھوڑا اور وہ منسا اپنی عورت سے بولے کہ اس حمل سے تمھارے بڑا جتیندری دھرمی تیجسوی
عابد جسبوی گنی اور بید کا پڑھنے والا گیانی اور جوگی اور برہمنون مین عمدہ بیٹا پیدا ہوگا اور وہ لڑکا بشن جی کا بھگت ہونیکے سبب
اس کل کو اُدھاریگا اور اُسکے پیدا ہوتے ہی پتر خوش ہو کر ناچنے لگین گے اور جو عورت پت برتا سشیلا خاوند کے آگے امرت کے مانند
بچن بولنے والی دھرم والی ہو کر اور پتر کی ماتا ہوئی تو وہ کل کی پرورش کرنے والی کہلاتی ہی اور جو صرف مطلب کا پورا کرنے والا
ہو وہ بندھو نہین کہلاتا بلکہ جو بشن جی کی بھگت دیتا ہی وہ بندھو ہی اور جو بشن جی کا رستہ دکھاوے وہی بندھو اور پتا ہی اور وہی
حمل کی رکھنے والی ماتا ہی جو حمل مین آنے کو چھوڑا دے اور دیا روپ بھی وہ ہی جو جم کا خوف ہٹا دے اور جو بشن جی کی بھگت کا دینوالا
اور بشن جی کا منتر دینوالا ہی وہ گرو ہی اور پھر بشن جی کی بھگت دیگر گیان بھی دیوے کہ جس گیان سے کرشن جیکی بھاونا ہو کیونکہ جس کرشن چندر
جی سے سب چراچر بشو پیدا ہوتا اور جسمین پھر لین ہو جاتا ہی پھر اُس تتو کے بتلانے والے گیان سے زیادہ کون گیان ہی اور جو کچھ اور
بید اور جگیہ سے پھل ہی وہ سار روپ بشن جی کا سیون ہی ہی اور سب جیوون مین سار وہی ہی جو بشن جی کی سیوا کرتا اور تو جھوٹھا ہی ہی
اسلیے تمھین ہمنے یہ گیان دیا کیونکہ جو گیان دیوے وہی سوامی ہی گیان پاکر پورو کرم بندھن سے چھوٹ جاتا ہی اور وہ دشمن ہی جو
بندھن کا کرنے والا گیان دیوے اور جو گرو بشن جی کی بھگت کا گیان نہین دیتا وہ چیلے کا مارنے والا دشمن ہی وہ گرو نہین ہے

کیونکہ جو وہ بندھن ہی سے نہین چھوڑاتا وہ گرو نہیا اور بندھو کہ بھی نہین جو برہما نند روپ سری کرشن چندر جی کا مارگ نہین دکھلاتا جو کہ کبھی ناس ہونیوالا
نہین وہ ہو گیا اسلیئے اسے پت برتا پر برہم اجیت اور نرگن کرشن چندر جی کو بھجو کیونکہ اُسکی سیوا سے پورکھون کے کرم نرمول ہو جاتے
ہین اور ہم سنے فریب سے تمکو چھوڑا ہی یہ ہمارے اوپر معاف کرنا کیونکہ جو چھاداں اور جو ستوگنی عورتین ہین انکو غصہ نہین رہتا اب ہم بھی
پشکر مین عبادت کرنے جاتے ہین اور تم بھی آرام سے جہان چاہو وہان جاؤ اب اور کچھ نہ کرنا چاہیے کیونکہ جو پورکھ کسی چیز کی خواہش نہین
رکھتے انکی مرادین سری کرشن جنکے چرنار بندون مین ہوتی ہین اسطرح جر تکارمُن کے بچن سُن منسا نہایت رنجیدہ ہوئی اور آنسو بہا کر
ملائم ہو کے بولی آپ کو ہمین چھوڑ دینے مین کچھ دوکھ نہین کیونکہ نیند مین خلل ڈالنے کے لیے آپ چھوڑتے ہین ہان اتنی عرض ہی کہ جب کبھی مین
آپ کو یاد کرون تب آپ مہربانی سے آئیے گا کیونکہ دنیا مین بھائی اور بندھو کی علیحدگی دُکھ دیتی ہی اور بیٹے کا بجوگ اُس سے زیادہ
پران پیارے خاوند کی علیحدگی مین تو جان کے جانے سے بھی زیادہ تکلیف ہوتی ہی اور کیونکہ پت برتا عورتون کو سب سے
زیادہ خاوند پیارا ہوتا ہی اس سے خاوند کا نام پر برھے جیسے اولاد ور پورکھون کا اولاد مین بشنون کا بشن جی مین اور کانے
دیوتون کا آنکھ مین پیاسون کا پانی مین بھوکونکا بھوجن مین کامی پورکھونکا عورتون مین چورونکا دوسرے کی دولت مین فاحشہ عورتونکا پرکھون مین
پنڈتونکا شاستر مین تدبیر کرنے والون کا بیوپار مین ہمیشہ دل لگا رہتا ویسے ہی پت برتا عورتون کا دل خاوند مین لگتا ہی اتنا کہ منسا دیبی پت کے
چرنون پر گر پڑی اور مُن نے اُٹھا کر ایک لحظہ بھر اُسے گود مین بٹھایا اور کرنا کے آنسوؤن سے منسا کو نہلا دیا اور روتی ہوئی منسا خاوند کے
بجوگ سے مُن کے گود کی سیوا کرنے لگی اُن دونون کا گیان جاتا رہا اور اپنی پیاری کو سمجھا کر مُن پرماتما سری کرشن چندر جی کو یاد کرتے کرتے پشکر
مین عبادت کرنے چلے گئے اور منسا اپنے گرو مہادیو کے پاس کیلاس کو چلی گئی وہان رنجیدہ ہوئی منسا کو پاربتی نے سمجھایا اور شیو کے
استھان پر شیو جی نے بھی اسے خوب گیان سمجھایا اور جب اچھا دن منگل سمیت مہورت آیا تو منسا نے نارائن کا انس گیانی اور جوگیون کا
گرو بیٹا پیدا کیا جو حمل مین ہی شنکر جنکے منہ سے گیان سُنتا تھا اور اسی سے وہ جوگی گیانی اور جوگیونکا گرو ہوا اور شیو جی نے اُسکے سب
جات کرم کرائے اور منگل وغیرہ پڑھوایا اور لڑکے کے لیے بید پاٹ کرایا اور من رتن کرہٹ وغیرہ شیو جی نے برہمنون کو دیا اور پاربتی جی
نے لاکھ گوؤ دان اور طرح طرح کے رتن پُن کیے جب اُسکی رسم جنیئو کی ہوئی تو شیو جی نے چارون بید کے انگ لڑکے کو پڑھائے اور عمدہ
مرت کا جیتنے والا گیان دیا اور منسا نے کہا کہ کیونکہ تمھاری اشٹ دیوتا اور گرو مین بڑی بھگت است یعنے ہے اسلیئے تمھارے پتر کا نام
آستک رکھا جاتا ہی اور وہ آستک مُن شنکر جنکے حکم سے پشکر مین عبادت کرنے چلے گئے شیو جی نے پرماتما کا منتر نہین دیا تھا اسلیئے آپ ہی
ہوئے آستک مُن نے دیوتون کے تین لاکھ برس تک عبادت کی اور اُسکے پیچھے آکر مہادیو جی کو نمشکار کرکے انھین کے آگے کھڑے
رہے اور جب آستک عبادت کر آئے تب منسا اپنے والد کشیپ مُن کے آسرم پر بیٹا لیکر پہونچی اُس بیٹے سمیت کنیا کو دیکھکر پرجاپت
کشیپ جی نہایت خوش ہوئے اور نسُو لاکھ رتن برہمنون کو دان دیے اور بے تعداد برہمنون کو بھوجن کرایا اور ادت وت وغیرہ سب
کشیپ جی کی عورتین خوش ہوئین اور اپنے بیٹے سمیت بہت دنون تک اپنے پتا کے گھر مین رہی اُنکا پھر چرتر کہتے ہین سنو جب
ابھمنیو راجہ پرچھت کے بیٹے کو برہم سراپ دیو دوکھ اور کرم سے ہو گیا کہ سات دن کے گذرنے پر تمکو تچھک سانپ کاٹے گا جب وہ
تچھک راجہ کو کاٹنے جاتا تھا اور اُسے جاتے ہوئے دھنونتر نے دیکھا دھنونتر اور تچھک کی صلاح ہو گئی یعنے دھنونتر راجہ کو زندہ کرسکتے
تھے کہ تچھک نے روپیہ دیکر انکو لوٹا دیا اور تچھک نے راجہ کو جا کاٹا راجہ دنیا چھوڑ پرلوک کو گئے تب اُنکے بیٹے جنمیجہ جی نے سنسکار کیا

اور پیچھے سے راجہ نے سرپ جگیہ کیا جسمین بے تعداد سانپ مرگئے اور تچھک خوف زدہ ہو اندر کی سرن مین گیا تب برہمن اندر سمیت تچھک کے مارنے مین تیار ہوئے اور اندر سمیت سب دیوتا منسا کے پاس گئے اور اندر نے منسا کی بڑی استت کی جس سے خوش ہو منسا نے اپنے بیٹے آستک کو بھیجا اور آستک مُن نے جگیہ مین آکر راجہ جنمجیہ جی سے تچھک اور اندر کے پران دان مانگے تب برہمنون کے حکم سے راجہ نے مہربانی کرکے دیدیا اور جگیہ ختم کرکے برہمنون کو اُنھون نے دچھنا دی اور سب برہمن مُن منسا کے پاس جاکر استت کرنے لگے اور علیحدہ علیحدہ منسا [illegible] کی پوجا کی اندر نے اور بہت زیادہ پوجا کا سامان اکٹھا کر اور پوجا کرکے استت کی اور پوجا کرکے اندر وغیرہ دیوتا اپنے اپنے استھان کو گئے [illegible] کتھا پہلے اسکندھ مین مفصل طور سے کہہ آئے ہین اسطرح منسا دیبی کے سب چرتر تم سے کہے اب پھر کیا سنا چاہتے ہو یہ سن نارد جی بولے [illegible] اندر نے کس استوتر سے منسا دیبی کی استت کی وہ اور اُسکے پوجا کے بدھان کے سننے کی ہمکو خواہش ہے یہ سن نارائن جی بولے کہ پہلے اندر نے اچھی طرح نہایا اور پھر دھوتی پہن رتن کے سنگھاسن پر بھگت سے دیبی کو بٹھایا اور گھڑے مین سُرگ کی گنگا کا پانی بھرکے بید منتر سے منسا دیبی کو نہلایا اور جو آگ مین بھی ڈالنے سے کپڑے نہ جل سکین ایسے دو کپڑے پہنائے اور سب انگون مین چندن مل بھگت سے ارگھ دیا پہلے گنیش سورج اگن [illegible] بشن اور درگا جی کی پوجا کر لی تھی پھر منسا دیبی کی پوجا کی تھی منسا کا دس حرف کا منتر یہ ہے

ओंह्रीं श्रीं मनसादेव्यै स्वाहा

اسی منتر [illegible] سے اندر نے لکھو رس اُپچار بھگوتی کو دیے پوجا کرنے کی بشن جی نے ہدایت کی تھی پوجا کے وقت طرح طرح کے باجے بجوائے اور منسا کے اوپر [illegible] پھولون کی برکھا ہوئی اور تب دیوتا برہمن برہما بشن اور شیو کے حکم سے اندر جی منسا دیبی کی استت کرنے لگے۔

مول ۱

देवित्वां स्तोतु मिच्छामि साध्वीनाम्प्रवराम्वराम्। परात्पराञ्च परमान्नहि स्तोतु ङ्क्षमोऽधुना॥१॥

ٹیکا

(۱) ای دیبی تم پت برتاؤن مین سرشٹ اور پرے پر اور پرماہو تمھاری استت کیا چاہتے ہین مگر اسوقت استت نہین کرسکتے ہین۔

مول ۲

स्तोत्राणाङ्क्षणाम्वेदे स्वभावाख्यानतत्परम्। न क्षमः प्रकृते वक्तुङ्गुणाङ्गणानातव॥२॥

ٹیکا

(۲) اور تمھارے سوبھاو کے آکھیان مین تپر جو استوترون کے لچھن بید مین ہین اُنھین تمھارے گنون کا انداز ہم نہین کرسکتے ہین۔

مول ۳

शुद्धसत्वस्वरूपा त्वङ्कोपहिंसा विवर्जिता। नच शक्नो मुनिस्तेन वक्तु य्या श्चाकृतायतः॥३॥

ٹیکا

(۳) ای دیبی تم شدھ ستوگن سروپ اور کوپ ہنسا رہت ہو اسی سے جرتکار مُن تمکو چھوڑ نہین سکتے تھے کیونکہ چلنے کے وقت اُنھون نے تمھاری خوشامد کی۔

مول ۴

त्वम्मया पूजिता साध्वी जननी मे यथादिति। दयारूपा च भगिनी क्षमारूपा यथा प्रसूः॥४॥

ٹیکا

(۴) تمکو ہمنے پوجا ہی اور جیسے ہماری ماتا ادت ہین ویسے ہی پت برتا تم ہو اور جیسے دیا روپ ہین اور چھیا روپ ماتا ہو ویسی تم ہو۔

مول ۵

त्वया मे रक्षिताः प्राणाः पुत्र दाराः सुरेश्वरि । अहङ्करोमि त्वत्पूजाम्प्रीतिश्च वर्द्धतां सदा ॥ ५ ॥

ٹیکا

(۵) اے دیوتون کی مالک تمنے ہمارے بیٹے اور عورتون کی رچھیا کی اس سے ہم تمکو پوجتے ہین تمھاری اور ہماری محبت بڑھے۔

مول ۶

नित्याय द्यपि पूज्यात्वं सर्व्वत्र जगदम्बिके । तथापि तव पूजाञ्च वर्द्धयामि सुरेश्वरि ॥ ६ ॥

ٹیکا

(۶) اے جگدمبکے اگرچہ تم ہمیشہ ہر جگہہ پوجی جاتی ہو تو بھی ہم تمھاری پوجا بڑھاتے ہین۔

مول ۷

येत्वा माषाढ़ सङ्क्रान्त्या म्पूजयिष्यन्ति भक्तितः । पञ्चम्या मनसाख्याया म्मासान्ते वा दिने दिने ॥ ७

ٹیکا

(۷) جو لوگ اساڑھ کی سنکرانت یا ناگ پنچمی یا ماسانت یا اور دن مین تمکو بھگت سے پوجتے ہین۔

مول ۸

पुत्र पौत्रादय स्तेषां वर्द्धन्ते च धनानि चै । यशस्विनः कीर्त्तिमन्तो विद्यावन्तो गुणान्वितः ॥ ८ ॥

ٹیکا

(۸) اُنکے بیٹے پوتے بڑھتے ہین اور وہ جسوی کیرت والے بدیاوان اور بڑے گنوان ہوتے ہین۔

مول ۹

येत्वान्न पूजयिष्यन्ति निन्दन्त्यज्ञानतो जनाः । लक्ष्मी हीना भविष्यन्ति तेषां नाग भयं सदा ॥ ९ ॥

ٹیکا

(۹) اور جو لوگ تمکو نہ پوجین گے بلکہ اگیان سے تمھاری نندا کرینگے وہ لچھمی ہین ہونگے اور انکو ہمیشہ ناگ کا ڈر بنا رہیگا۔

مول ۱۰

त्वंस्वयं सर्व्व लक्ष्मीश्च वैकुण्ठे कमलालया । नारायणांशो भगवान्जरत्कारु र्म्मुनीश्वरः ॥ १०

ٹیکا

(۱۰) تم جو بیکنٹھ مین لچھمی ہو وہی سبکی لچھمی سب کہین ہو اور جرتکارمنیشر بھگوان ہین جو نارائن کے انس ہین۔

مول ۱۱

तपसा तेजसा त्वाञ्च मनसा ससृजे पिता । अस्माकं रक्षणायैव तेनत्वंम्मनसाभिधा ॥ ११ ॥

ٹیکا

(۱۱) پتا کشیپ جی نے تپ تیج اور من سے ہم لوگون کی رچھیا کے لیے تمکو بنایا ہی اسلیے تمھارا نام منسا ہوا ہی۔

مول ۱۲

मनसा देवि शक्त्या त्वं स्वात्मना सिद्धयोगिनी । तेनत्वंम्मनसा देवी पूजिता वन्दिता भव ॥ १२ ॥

ٹیکا

(۱۲) اے دیبی من شکت اپنے آتما سے تم سدھ جوگنی ہو اسلیے منسا دیبی نام ہوکر تم پوجی اور بندنا کیجاتی ہو۔

مول ۱۳

ये भक्त्या मनसा देव्ाः पूजयन्त्य निशाम्भृशाम् । तेनत्वाम्मनसाम्प्रवदन्ति मनीषिणः ॥ २३ ॥

ٹیکا

(۱۳) اے دیبی کیونکہ دیوتا تمکو من سے بار بار بھگتی سے پوجتے ہین اسلیے عقلمند تمکو منسا دیبی کہتے ہین۔

مول ۱۴

सत्य स्वरूपा देवित्वं शश्वत्सत्य निषेवणात् । यो हि त्वाम्भाव येन्नित्यं सत्वाम्प्राप्नोति तत्परः १४

ٹیکا

(۱۴) اے دیبی تم ستیہ سروپ ہو جو نر ستیہ سیون کرکے تمھاری بھاونا ہمیشہ کرتا ہی اور اُس ستیہ مین لگتا وہ تمکو پاتا ہی۔
اسی طرح اندر دیبی کی استت کر اور اپنی بہن سے برلے زیور اور سب ساگری سمیت اپنے مکان کو گئے اور منسا دیبی اپنے بیٹے کے ساتھ بہت عرصہ تک پتا کے استھان پر رہی اور سب نے پوجا عزت اور بندنا کی اور گولوک سے وہان آکر سُربھی یعنے سُرگ کی گائے نے آکر منسا کی پوجا کی اور اپنے دودھ سے منسا دیبی کو نہلاکر بہت چھپا ہوا گیان اُس سے کہا اور اُس سے اور دیوتون سے پوجا پاکر پھر سُرگ لوک کو چلی گئی۔

چوپائی

پڑھ سستوتر پن پرو جوئی
تاکے نبس بانجھ اُرتا کے
ارکہ سدھا تلیہ ہو تا ہی
پنچ لچھ پڑھ بارہ سدّھا
او سائی او باہن سوئی

منسا پوجیت او بجھیہ کھوئی
ناگ بھیت نہین بیاپت آگے
سدھ ستون ہوت ہی جاہی
ہووے استوتر نہین کچھ بدّھا
سدھ استوتر جون نر ہوئی

یہ منسا گاتھا سب گائی
ناردمُن جو تمھین سُنائی

ادھیاے اُنچاسوان ۴۹

دوہا

اُنچاسوین ادھیاے مین سُربھی کا تھانگ ۔ برلوجا کے انس سے سکل وہین یہ ٹھیک

سری نارد جی نے پوچھا کہ پہلے ادھیاے مین آپ نے بیان کیا کہ گولوک مین سُربھی نے آکر مسا کا ابھشیک کیا بھلا یہ تو بتلائیے کہ سُربھی
کون سی ہی اور اُنکی پیدایش کے چرتر ہم کو سُننے کی خواہش ہی کیسے یہ سُن ناراین مُن بولے کہ سُربھی گؤون کی مالک دیبی اور گؤون کی
آد اور گؤون کی پیدا کرنے والی گولوک مین پیدا ہوئین اُنکے چرتر کہتے ہین ایک دن کی بات ہی کہ سری کرشن چندر جی رادھا کے ساتھ
طرح طرح سے بہار کرنے لگے کہ یکایک اُنکو دودھ پینے کی خواہش ہوئی تب اُنھون نے لیلا پورک اپنی بائین بغل سے گاے
پیدا کی جو نہایت خوبصورت بچھڑے سمیت اور بہت سُندر تھی تب بچھڑے سمیت گاے کو دیکھ سُدامان گوپ نے نئے اور عمدہ برتن مین
موت اور بوڑھاپے کا ہٹانے والا دودھ دُہا اور سری کرشن چندر نے بڑے پریم سے اُسے پیا جب کرشن چندر جی پی چکے تو وہ برتن ٹوٹ گیا
سے گولوک مین سَو جوجن لمبا اور اُتنا ہی چوڑا ایک تالاب ہوگیا وہ چھیر سرود مشہور ہی جو گوپیون اور رادھکا جی کے کریڑا کرنے کی باولی ہو
زیورات جڑے گئے اور جتنے گولوک کے گوپ تھے اُن سبکے گھر مین ایک ایک گاے اُسی سُربھی کے روئین سے پیدا ہوگئی آنکے نئے تعداد
بچھڑے ہوئے اور اُنھین سے دُنیا مین سب گاے اور بیل پیدا ہوئے یہ گؤون کی سرشٹ تمسے کہی جنکو سب جگت پوجتا ہی اور پہلے سُربھی
کی پوجا بھگوان سری کرشن چندر ہی نے کی تھی اُسکے بعد انکی پوجا تینون لوک مین ہوئی اُس سُربھی کی پوجا بشن جی کے حکم سے کنوار
کے اُجالے پاکھ کی پریوا کو پہلے ہوئی تھی اُسی سے اُسی تتھ مین ہوتی چلی آتی ہی اب سُربھی کا دھیان استوتر پوجا کا طریقہ سب
بید کے طریقہ سے کہتے ہین سُنیے ॐ सुरभ्यै नमः یہ اچھرون کا منتر سُربھی کا ہوا اور لاکھ مرتبہ جپنے سے سدھ ہوتا ہی
اور ججر بید کے موافق دھیان کہتے ہین اور پوجا بھی ججر بید ہی کی کہی سب ردّھ سدّھ دیتی ہی۔

مول دھیان

लक्ष्मी स्वरूपाम्परमा राधा सहचरी म्पराम्। गवा मधिष्ठात्त देवींङ्वामाद्याङ्ग वायसुम् ॥ १॥
पवित्र रूपाम्पूताञ्च भक्तानां सर्वकामदाम्। यया पूतं सर्व्वं विश्वन्तान्देवीं सुरभिम्भजे ॥ २॥

ٹیکا

لکشمی کا سروپ پرم سریشٹ رادھا کی اچھی سکھی گؤون کی مالک گؤونکی آدِ گئون کی ماتا پوتر روپ اور بہت پوتر بھگتون کے سب کام
دینے والی اور جس سے سب برہمانڈ پوتر ہوتے اُس سُربھی دیبی کو بھجتا ہون کُنوار گاے کا سر یا گؤون کے باندھنے والے کھونٹے
پر وہ مین یا سالگرام یا پانی یا آگ مین سُربھی کی پوجا کرنی چاہیے وہ کنوار کے اُجالے پاکھ کی پریوا کو کرنی لازم ہی اُسدن کو جو سُربھی
کی پوجا کرتا وہ سدھ ہوجاتا ہی ایک سمے کی بات ہی کہ باراہ کلپ مین سُربھی نے سب جگہ کا دودھ بشن جی کی مایا سے ہر لیا تب اندر
و دیوتا نہایت فکرمند ہوئے اور جا کر سب نے برہما جی کو خوش کیا اور برہما جی کے حکم سے اندر سُربھی کی استُت
کرنے لگے۔

مول ۱

नमो देव्यै महा देव्यै सुरभ्यै च नमो नमः। गवाम्वीज स्वरूपायै नमस्ते जगदम्बिके॥१॥

ٹیکا

(۱) مہادیبی سربھی گوؤن کا بیج روپ جگدمبکا کو نمسکار ہے۔

مول ۲

नमो राधा प्रिया चैव पद्मांशायै नमो नमः। नमः कृष्ण प्रियायै च गवाम्मात्रे नमो नमः॥२॥

ٹیکا

(۲) اے رادھا کی پیاری لچھمی جی کا انس کرشن جی کی پیاری گوؤن کی ماتا تمکو نمسکار ہے۔

مول ۳

कल्प वृक्ष स्वरूपायै सर्व्वेषां सततम्परम्। क्षीर दायै धनं दायै बुद्धि दायै नमो नमः॥३॥

ٹیکا

(۳) اے کلپ برچھ سروپ اور سبکو ہمیشہ اُتّم دُودھ دولت اور بُدھ دینے والی تمکو نمسکار ہے۔

مول ۴

शुभदायै सुभद्रायै गोप्रदायै नमो नमः। यशोदायै कीर्त्ति दायै धर्म्म दायै नमो नमः॥४॥

ٹیکا

(۴) شُبھ دینے والی کلیان روپ گائے جس کیرت اور دھرم کے دینے والی تمکو نمسکار ہے۔

چوپائی

ستون سنت سربھی جگ ماتا
پرگٹ بھیی بدھ لوک مجھاری
ماںجھت برو اسبکو دینا
سکل دیوگن آدک جیتے
دودھ پورن سہسا سنسارا
لکھ سے پریت سُرن کی نیکی
مہانؔن یہ ستون بھگت جت
سو گوماں دہنی شت واں
اِن ماںھہ سب تیہ تم انانا
یہاں بھوگ سُکھ انت مُکت مین

نشا ہر سُنا یلکت گاتا
سناتنی دینن ہتکاری
دسے گولوکے گئی پربینا
نج نج بھون گئے سب تیتے
پیہ سے مگرت مگرت سے نکھ دھارا
بھیی سکل بدھ سون تب بھیکی
پڑھت جون نرگرت جون نسرت
کیرت ماں ہووت جت گیانا
سب لکھ دیکھت بھیو سیانا
کرشن بھون سو جات کرتی جن

بست دھان سو نرجر کالا	کرت کرشن شیونہ بشالا
ہوت نہ جنم بہت دن تائی	ہوت جبے تب دوج سُن پائی

ادھیاے پچانسوان

دوہا

سُن ادھیاے پچاسوین منہہ برنو دھر دھیان	رادھا درگا استوتر ارپوجن دھیان بدھان

نی کتھا سنکر نارد مُن نے پوچھا کہ پرکرتیون کا سب چرتر جسے سُن جیو سنسار بندھن سے مُکت ہوجاتا بخوبی سُنا اب بیدون مین نہایت چھپا ہوا
رادھا اور دُرگا جی کا سب بدھان جو بید مین لکھا ہی سُنا چاہتا ہون کیونکہ ان دیبیون کی بڑی مہما آپنے بیان کی تھی اُسے سُن کسکا دل
ہن نرلین ہوجاوے اور جنکے انس سے سب جگت پیدا ہوتا ہی اور جنکے پریرنا سے سب چراچر چلتا اور جنکی بھگتی سے مُکتی ہوتی اُن کے
سب بدھان کہیے یہ سُن نارائن جی بولے اے نارد جی بید کا کہا ہوا چرتر کہینگے جو سار سے سار پرسے پر اور آج تک کسی سے نہین کہا او
کیونکہ وہ بہت چھپانے کے لائق ہی اسلیے سُنکر اور کسی سے نہ کہنا اور مول پرکرت کا روپ گیان کا روپ بھونیشری سے جگت کی پیدائش
ن اُنکے پرانون کی مالک رادھا اور بدھ کی مالک نہایت تیجونتی دُرگا جی پیدا ہوئین جو سب جیوون کو پریرنا کرتی ہین اور انھین کے قابو
سب چراچر جگت اور براٹ وغیرہ ہین اور جب تک اُن دونون کی مہربانی نہین ہوتی تب تک مُکتی نہین ہوتی اسلیے اُنکی مہربانی کے لیے
ن دونون کا سیون کرے اُنکے بیچمین پہلے بھگتی سے رادھکا کا منتر سُنیے جس منتر کو برہما بشن مہادیو وغیرہ دیوتا پوجتے ہین اور اُسی

یہ چھ اچھر کا منتر ہی جو دھرم ارتھ کام وغیرہ کو دیتا ہی اور وہی جب

شیش جی بھی

ہے پر ہی وہ ایک تو श्री राधायै स्वाहा

ایسے سات اچھرون کا ہوتا تب تو جلدی مراد پوری کرتا اس منتر کی مہما ہزار کروڑ مُنہہ اور ہزار کروڑ زبان سے ह्रीं श्री राधायै स्वाहा
ہین کہہ سکتے پہلے اس منتر کو مول دیبی کے کہنے سے گولوک کے راس منڈل مین سری کرشن چندر جی نے لیا پھر اُنھون نے بشن
ن کو بتلایا اور بشن جی نے برہما سے کہا اور پھر سری کرشن چندر جی نے براٹ سے کہا اُنسے دھرم نے پایا دھرم سے ہمنے اسی طرح برابر
کلُ چلا آتا ہی اور کیونکہ ہم اُس منتر کو جپا کرتے ہین اسلیے رکھ کہلاتے ہین اور برہما وغیرہ سب دیوتا اُسکا ہمیشہ دھیان کرتے ہین اور کیونکہ بغیر
رادھا کی پوجا کیے سری کرشن چندر جی کی پوجا کا کوئی ادھکاری نہین ہوسکتا اسلیے سب بشنون کو چاہیے کہ رادھکا جی کی پوجا کرلین کیونکہ
ہمیشہ سری کرشن چندر جی کے پرانون مین رہتی ہین اور سری کرشن چندر جی اُنھین کے قابو ہین اور اُنکی ہمیشہ راسیشری ہین رادھکا بغیر کرشن
چندر جی کہین نہین رہتے اور جو سب کامون کو سدھ کرے اُسکو رادھا کہتے ہین دُرگا منتر کو چھوڑ اس نوین اسکندھ مین جتنے منتر کہے ہین
ن سبکے نارائن رکھ دیبی گایتری چھند اور جس دیوتا کا منتر ہو وہی دیوتا ہی اور اس رادھا کے منتر مین رادھا ہی دیوتا ہین اور سب
منترون مین نارائن رکھ دیبی گایتری چھند اونگ بیج بھونیشری شکت ہی اور سب منترون مین اسی مول منتر سے کھڑنگ نیاس
کرنا چاہیے کھڑنگ نیاس کے بعد راسیشری رادھکا کا دھیان کرے جو طریقہ سام بید مین کہا ہے اُسے دھیان کرنا چاہیے
کہ سفید چمپے کے مانند دیہہ کا رنگ اور سرد رت کے سمان منہہ کروڑون چندرمان کے مانند روشن ہی اور سرد رت کے کمل کی
مانند آنکھین اور سیتے گندروے کے مانند سُرخ لب ہوئی جانگہ کردھنی سمیت اور انار کے مانند دانت ریشمی کپڑے پہنے آہستہ آہستہ مسکراتی

دو گھڑون کے مانند پستان دھارن کیے ہمیشہ بارہ برس کی جواہرات کے زیورات سے آراستہ سنگار سمندر کی لہر بھگتون کے اوپر
مہربانی کرنے والی اور مالتی اور چمیلی سے سجے ہوئے بال نہایت نازنین راس منڈل کے بیچین پہونچی ہوئی بر ادر العجیب ہاتھ مین دھارن
کیے شانت سروپ اور ہمیشہ نوجوان رتنون کے سنگھاسن پر بیٹھی ہوئی گوپیون کے حلقہ کی نایکا کرشن جی کو جان سے زیادہ عزیز بید سے سمجھنے کے
لائق پرمیشری کا دھیان کرے اسطرح دھیان کرکے سالگرام یا گھڑا یا آٹھ دل کے جنتر مین بدھان سے رادھکا کی پوجا کرے کہ پہلے مول منتر
پڑھکر آسن دے پھر اُسی سے چرنون مین پادیہ سر پر ارگھ منہ مین آچمن مدھوپرک دیوے پھر ایک دُودھ والی گلے دے تو اُس جنتر پر نہلانے
کے لیے دیبی کی بھاونا کرے پہلے اوبٹن اور خوشبودار چیزین لگاکر نہلاوے کپڑے پہناکر پھر چندن دیگر طرح طرح کے زیورون سے آراستہ
کراوے پھر تلسی کی ٹہنی کے ساتھ پھولون کی مالا پروکر پہناوے پہلے اگنی ایش نیرت بائیہ اور بیچین انگ پوجن کرے پھر آٹھ دل کے
جنتر مین دیبی کے آگے کی طرف سے شروع کرکے دہنی طرف ترتیب سے آٹھ شکتیون کی پوجا کرے کہ آگے مالاوتی کی پوجا چاہیے
اگر رادھکا جی مغرب کی طرف مُنھ کیے ہین اور پوجنے والے کا مشرق کیطرف منھ ہو تو مغرب مین مالاوتی بائیہ مین مادھوی جنوب مین تن بالا
ایشان مین سُشیلا مشرق مین ششِ کلا آگنیشہ مین پارجاتا شمال مین پراوتی نیرت مین بن پریہ کارنی سُندری کی پوجا کرے پھر اُسکے
باہر براہمی وغیرہ کی پوجا کرے اُسکے باہر دگپالون کی پوجا کرنی چاہیے پھر دیبی کے بجر وغیرہ ہتیارون کی پوجا دیبی کے آگے کرے تب دیبی
کی سابرن پوجا گندھ وغیرہ راجوپچار سے کرے پھر دیبی رادھکا کی سہسر نام استوتر سے پوجا کرے اسکے بعد مول منتر ہر روز ہزار مرتبہ جپے جو اسطرح
راس کی مالک رادھا جیکی پوجا کرتا وہ بشن جی کے برابر ہوجاتا اور اخیر مین گولوک کو جاتا اور جو کاتک کی پورنماشی کو رادھکا جی کا
اُوتسب کرتا اُسکو رادھکا جی گتی دیتی ہین کسی سبب سے رادھا جی بندرابن مین برکھبھان کی لڑکی ہوئین جو ہمیشہ گولوک مین رہنے والی
ہین اس نوچھر اسکندمین جو جو منتر کہے ہین انمین جتنے نتر ہین اتنے لاکھ جپنے سے سدھ ہوتے ہین جپ کا دسوان حصہ ہون دُودھ گھی
شہد سمیت تلون سے کرنا چاہیے اتنا سُن نارد جی نے استوتر پوچھا کہ جس سے دیبی خوش ہوتی ہین — سری نارائن جی بولے —

مول ۱

नमस्ते परमेशानि रास मराडल वासिनि। रासेश्वरी नमस्तेऽस्तु कृष्ण प्राणाधिक प्रिये॥१॥

ٹیکا

(۱) اے راس منڈل مین رہنے والی راسیشری اور کرشن چندر جی کو جان سے زیادہ عزیز تمکو نمشکار ہے —

مول ۲

नमस्त्रैलोक्य जननि प्रसीद करुणार्णवे। ब्रह्म भिर्देवै र्वन्द्यमान पदाम्बुजे॥२॥

ٹیکا

(۲) اے تینون لوک کی ماتا تمکو نمشکار ہے اور آپ جنکو برہما وغیرہ دیوتا چرن کملون کی بندنا کرتے ہین خوش ہوجیے —

مول ۳

नमस्सरस्वती रूपे नमस्सावित्रि शाङ्करि। गङ्गा पद्मावती रूपे षष्ठि मङ्गल चरिडके॥३॥

ٹیکا

(۴) سرستی ساوتری پاربتی گنگا پدماوتی تشٹی اور منگل چنڈی روپ تمکو نمسکار ہی۔

مول ۴

मनसे तुलसी रूपे नमो लक्ष्मी स्वरूपिणि। नमो दुर्गे भगवति नमस्ते सर्व्व रूपिणि ।।४।।

ٹیکا

(۴) منسا تلسی لچھمی اور درگا اور سرب روپنی تمکو نمسکار ہی۔

مول ۵

मूलप्रकृति रूपां त्वां भजामः करुणार्णवाम्। संसार सागरा दस्मा दुद्धराम्ब दयाङ्कुरु ।। ५।।

ٹیکا

(۵) رحم کی سمندر مول پرکرت روپ تمکو بھجتے ہین اسلیے اے ماتا اس سنسار ساگر سے اُدّھار اور دیا کیجیے۔

چوپائی

رادھے سرسوتی کالی استو ترا
کبھو تاہ دُرلبھ کچھ ناہین
پرم رہسیہ سکل یہ گاوا
کاہو سن جن تم یہ بجا کھیو

پڑھت جون تاکر بڑھ گو ترا
انت لبت گولو کہہ ناہین
جو نارد من تجھے سُناوا
سکل گپت کر جن من راکھیو

سری نارائن جی بولے کہ اب درگا دیبی کے منتر کا بدھان سنو جسکے گننے سے بڑی مصیبتین دور بھاگتی ہین جو اس منتر کا جھگوتی کو نہین بھجتا ہو اُسکے برابر کوئی پاپی نہین یہ سبکی پوجا کرنیکے لائق سبکی ماتا اور شیو کی شکت ہی اور سب کی بدھ کی مالک انتر جامی ہین اور کیونکہ درگ یعنی بہت بڑے سنکٹ کا ناس کرتی ہین اسی سے درگا نام ہوا ہی۔ یہ بھگوتی بشنو اور شیو بلکہ سبھون کو پوجنی چاہیے اور یہ مول پرکرت کے روپ ہونیکے سبب دنیا کو پیدا کر سکتی ہین اور مار بہی سکتی ہین انکا نوا چھرون کا منتر کہتے ہین جو سب منترون سے اتم ہی وہ یہ ہی ऐं ह्रीं क्लीं चामुण्डायै विच्चे اسکے برہما بشن اور مہادیو تو رکھ گایتری اوشنک اور انشٹپ چھند مہا کالی مہا لچھمی اور مہا سرستی دیوتا رکت دنتکا درگا اور بھرامری بیج۔ نندا ساکمبھری اور بھیما شکت اور دھرم ارتھ کام موچھ کے لیے بنیوگ ہی رکھیونکا سرمین چھند ونکا منھ مین دیوتون کا ہردے مین نیاس کرنا چاہیے اور تینون شکتیان داہین لپتان مین اور تینون بیج دہنی لپتان مین نیاس کرنا چاہیے پہلے کے تینون بیج اور چامنڈاے اور بچے اور سب منتر سب سوا اٹھ اشٹ دیو ادشٹ بھسٹ انہین انگا کر کر نیاس کیے پھر چوٹی آنکھین کان ہین کر کے گدا این پھر نیاس کرے اُسکے بعد دھیان کرے وہ یہ ہی۔ سنکھ چکر گدا تیر ترکش پرگھ سول بھسنڈی اور سنکھ ہاتھون مین دھرے تین آنکھون والی طرح طرح کے زیورون سے آراستہ نیلے انجن کے مانند آکار دس پانون اور دس منھ والی مہا کالی کو بھجتے ہین جنکی مدھ کیٹبھ کے مارنیکے لیے برہما جی نے استت کی تھی اسطرح کلینگ سروپ مہا کالی کا دھیان کر پھر کنول گٹے کی مالا کلھاڑا گدا بان بجر کمل دھنک کنڈی ڈنڈا سکت کھڑگ ڈھال کمل گھنٹا شراب کا برتن شول سنکھ موشل پھانسی سدرشن دھارن کیے سرخ رنگ کے کمل پر بیٹھی ہوئی ہرینگ بیج سروپ مہکھا سُر کی مارنے والی ایسی مہا لچھمی کو بھجے پھر گھنٹا سول

سنکھ موسل سُو درشن بان پدم دھارن کیے کُند کے پھول کے مانند خوش رنگ سُمبھ وغیرہ دیتیون کی مارنے والی انیک منتر روپ سچدانند سروپنی سرسُتی کا دھیان کرے اب اس دُرگا بھگوتی کا جنتر سُنیے جسمین پہلے تین کونے پھر چھ کونے اُسکے پیچھے چوبیس پتون کے اشٹ دل کمل کی چنتا کرے پھر سالگرام یا گھٹ یا جنتر یا پرتما یا نربد یشور یا سورج مین دیبی کی پوجا کرے پھر جیا وغیرہ شکتیون سمیت بیٹھ پر دیبی کی پوجا کرے دیبی کے آگے کے کونے پر سرسُتی سمیت برہما جی کی اور لچھمی سمیت بشن جی کی اور نیرت کے کونے مین پاربتی سمیت شیو جی کی بایو کون مین پوجا کرے دیبی کے دہنی طرف شیر اور بائین طرف مہکھاسُر کی پوجا کرے پھر چھ کونون مین ترتیب سے نند جا رکت دنتا شاکمبھری دُرگا بھیما اور بھرامری کی پوجا کرے پھر آٹھ کونون مین ترتیب سے براہمی ماہیشری کوماری بیشنوی باراہی نارسنگھی اینڈری اور چامنڈا کی پوجا کرے پھر چوبیس پترون مین ترتیب وار بشن مایا چیتنا بدھ نیند بھوکھ سایہ پراطمع چھایا نیت ذات لجیا شانتی سردھا کیرت لچھمی دھرت برت شُرت سمرت دیا تشٹ پشٹ ماتا اور بھرانت انکی پوجا کرے اُسکے باہر گنیش چھیترپال بٹک جوگنی کی پوجا کرے پھر اُسے پیچھے بجر وغیرہ ہتیار دھارن کیے اندر وغیرہ کی پوجا کرے پوجا مین دُرگا کے لیے کھوڑش اُپچار دینے چاہین اُسکے بعد نوارن منتر بدھ سے جپے پھر مارکنڈے پوران کے اخیر کا ایک سو سات اشلوک کا استوتر پڑھے اس کے برابر دیبی کا استوتر تینون بھونون مین کوئی نہین اسلیے استوتر سے دُرگا دیبی کو ہر روز خوش کرنا چاہیے اسکے پڑھنے سے دھرم ارتھ کام موچھ آدمی پاتا ہے۔

چوپائی

یہ دُرگا بردھان ہم گاوا — گاے دیو رکھ نہین سُناوا
ہوت کرتارتھ سُنت بہی پرانی — مرکھا نہ کہت ست یہ بانی
برہمادک سُر مُن مَن گیانی — جوگی سب آسرمی بکھانی
لچھمیادک دیبی سب بھیاوت — دُرگا کتھہ ارتا گن گاوت
جنم سُپھل تو ہو تو بھانی — جب سُمرت جن ہوے نربانی
چودہ من سب سُر سُمدائی — سُمر بھگوتی نج پد پائی
سو یہ پنج پر کرت اکھیانا — ات نہیہ مُن توہین بکھانا
اُرسنکے انش کی گاتھا — گائی جیجھ سُن ہوت سُناتھا
یہ سُن چار پدارتھ نکلے — پاوت جن سبھی بدھ ٹھیکے
ست کہت نہین کچھ سندیہو — ٹھہو سُن نج من گن لیہو
اُست لہت ست بدّا چھترا — جو جو کام چہت سُکھ پاترا
سُنتے لہت یاہ سب پرانی — نہین بھاگھت کچھ چرتسیانی
جو دیبی ڈھگ یہ نور اترا — پڑھت مدت من تت سب گاترا
جگدمبکا ہوت پرسنا — کبھو نہ تا او پرپُن پرسنا

نت نت ایک ایک ادھیایا — نوم اسکندھ پڑھے تج مایا
تاکے بس دیبی نہین شنکا — دیبی پر پرپن ہوت نشنکا
شکن پر بچھا جو نر کوئی — لین چہے تو شبح من ہوئی
بھلی بھانت بلوائے گماری — اٹھوا ٹبک ہاتھ ہت کاری
کر سنکلپ منورتھ کیہ را — پستک پوجت کرے نہ دیرا
پن پوجے دیبی چت لائی — بار بار تجکے دو چپائی
کنیا سنان کرائے بہوکھن — پھراوے سب بھانت ادکھن
پن تا کی پوجا کر نیکے — پستک نکٹ بلاوے ٹھیکے
دے سورن کی تاہ شلاکا — کہے چھوڑ یہ مانہہ چٹاکا
جب چھوڑے تب لکھ ادھیایا — شبھ یا اشبھ جون پھل گایا
شبھ بارتا جو تہوان ہوئی — تو شبھ شگن کہت بدھ سوئی
اشبھ ہووے جا مین اتہاسا — تا مین شبھ کی نہین ہے آسا
ادھین سنہہ پھل ہو اداسا — نشچیہ ہوت نہ لاسا پچھاسا
یہ سب نوم اسکندھ بکھانا — نارد من سن سہت بدھانا

دسوان اسکندھ

ادھیاے پہلا

دوہا

کتھ پرتھم ادھیاے مین سوایمبھو من گاتھ — دیبی کیر چرتر جنہہ تہہ سن ہوہ سناتھ

[نا]رد جی نے سری نارائن جی سے پوچھا کہ اے نارائن جی سبکے پالنے کے کارن آپ نے سب پاپون کی ناس کرنے والا دیبی کا چرتر
[سب] اب منونترون مین وہ دیبی جس سروپ سے اور جس آکار سے اوتار لیتی ہین وہ سب مہاتم سے ملا ہوا ہم سے کہیے اور جس
جس طرح اور جس جس سے جیسی پوجا کی ہو اور سنسکار کیا اور پوجنے پر بھگت بتسل دیبی نے بھگتون کی مرادین پوری کین
[و]ون سب ہمکو سننے کی خواہش ہے ہم سے کہیے جس سے بڑا سکھ ہوا اتنا سن نارائن جی بولے اے دیورکھ پاپ ناس کرنے والا
[او]ر سب سمپت دینے والا چرتر سنیے دیوتون کے دیوتا سری بشن جی کے ناف سے جگت کے پیدا کرنے والے بڑے جسوی
[لو]ک کے پتامہہ برہما جی پیدا ہوئے اُنکے چار منہہ تھے اُنھون نے من سے سوایمبھو من کو پیدا کیا وہ برہما جی کے انسی بنے
[ہو]ئے اور شت روپا من کی عورت کو بھی اُنھون نے پیدا کیا وہ من چھیر سمندر کے بڑے پوتر کنارے پر بڑی بھاگ کی

دسینے والی بھگوتی کی آرادھنا کرنے لگے دیبی کی مورت اُنھون نے مٹی کی بنائی تھی باگیھو رنتر کو جپتے ہوئے دیبی کی اُپاسنا کرنے لگے اور نراہار دم جپتے ہوئے بڑے نیم ادربرت سے ایک پانون سے کھڑے ہوئے تھے اس طرح کام اور غصّے کو جیتے ہوئے وہ سّو برس تک تپ کرتے رہے یہانتک کہ دیبی کے چرنون کی چنتا کرتے ہوئے پتھر کے مانند بیحرکت ہوگئے اُنکے تپ سے دیبی ظاہر ہوئی اور یہ عمدہ بچن بولین کہ ای راجہ بر مانگو تب آنند دینے والا بچن سُن سوامبھو نے جو دیوتون کو بھی دُرلبھ ہی بردان مانگا کہ اے دیبی سبکے دل مین رہنے والی تمھاری جَے ہو تم معزز پوجنے کے لائق جگت کی پیدا کرنے والی اور سب منگلون کی منگل ہو تمھارے کٹا چھ روپ کے دیکھنے سے برہما جگت بناتے ہین اور بشن جی پرورش کرتے ہین اور شیوجی ایک ساعت بھر مین ناس کرتے ہین اور آپ ہی کے حکم سے اندر تینون لوکونکو سکھاتے ہین اور جمراج ڈنڈ سے جانداروں کو سکھاتے ہین پتّرن ہم لوگون کی پرورش کرتے ہین کُبیر سب دھن دولت کے مالک ہوتے ہین اور اگنی نیرت بایو الیشان شیش یہ سب تمھارے ہی انس سے پیدا ہین اور تمھاری ہی شکتیون سے سب کام کرسکتے ہین جو آپ بردان دیا چاہتی ہین تو سب کامون مین ہمارے بگھن ناس ہون۔

چوپائی

اُر باگیھومن کے اوپسوی
جو سمباد پڑھین یہ نیکے
بھگت بکت سنکو سب بھانتی
جا تسمرن ہوے اُرو بکتا
کرم مارگ سنندہ بہوری
یہ سب بچن کرو اب ہورے

تنکے کارج ترت کردیہی
پھر سناوین سب بدھ بھکے
کرکے سُابھ جُترا دھاتی
گیان سدہ پاوے تو بھگتا
تُترا یو ترسنندہ کوری
مکت تم سُن کرت نہورے

ادھیاے دوسرا ۲

دوہا

کہب دو تیا ادھیاے مین جم بردے جگ مات
بندھیاچل گرکو گئین سُنہہ سکل یہ بات

راجہ سوامبھو کی استُت سُن بھگوتی بولین اے راجہ تمنے مانگا ہی سب ہم دینگی اور سب ہوگا ہم باگیھو منتر کے جپنے اور تمھاری عبادت سے بہت خوش ہوئین جو دیتون کے ناس کرنے کا بڑا زور آور ہی تمھارے راج مین کوئی کھٹکا نہ رہیگا اور خاندان کے بڑھانے والے اور ہمارے بڑے بھگت جو آخر مین ہمارے پد مین مورچھ پاوینگے پُتر پیدا ہونگے اس طرح بردان راجہ منو کو دے دیبی آنکے دیکھتے ہی دیکھتے بندھیاچل مین چلی گئین۔ جو بندھیاچل سورج کے راستہ روکنے کے لیے آسمان تک بڑھ گیا تھا اور بڑے رکھ اگست جی نے اُسکو روکا تھا اور وہ بشن جیکی بہن بندھ نواسنی بر دینے والی لوک مین پوجی گئین اتنی کتھا سُن رکھیون نے سوت جی سے پوچھا کہ اے سوت جی دہ بندھیاچل کون ہی اور اُسنے کیون سورج کی راہ روک لی تھی اور پھر اُس نہت بلند پہاڑ کو اگست جی نے کیون ویساہی کردیا سب مفصل کہیے کیونکہ اے سوت جی آپکے منہ سے دیبی کا چرتر سنکر ہم سیر نہین ہوتے بلکہ طمع بڑھتی جاتی ہی یہ سُن سوت جی بولے

سب پہاڑون مین عمدہ اور بڑے بڑے جنگلون سمیت اور بڑے بڑے درختون سمیت جسمین پھل دار درخت لگے ہوئے اور بیل ور خوبصورت
بتون سمیت بندھیاچل تھا جسمین ہرن سور جیسے شیر سار دول بندر خرگوش ریچھ سیار بہت موٹے تازے چارون طرف گھوما
کرتے اور وہان دریا اور بحرون مین دیوتا گندھرب کنر اپسرا کمپورکھ جو سب کامون کے پھل دینے والے ہین نہاتے اسطرح کے بندھیاچل
پہاڑ پر ایک سمے اپنی خوشی سے زمین پر گھومتے ہوئے نارد من آئے انکو دیکھکر بہت جلد بندھیاچل نے اٹھ پادیہ ارگھیہ اور آچمنی دے
آسن دیا تب سکھ سے خوش ہو نارد جی بیٹھے تو بندھیاچل بولا اے دیو رکھ آپ کہان سے آئے آپکے آنے سے ہمارا گھر پوتر ہوا اے دیوتا
تمہارا آنا بخوف کرنیکے لیے ہوتا ہی جیسے کہ سورج کا آنا سبکو ابھیہ کردیتا ہی جو آپ کے دل کا احوال ہو کہیے یہ سن نارد جی بولے اے پربت
ہم سمیر پہاڑ سے آتے ہین وہان ہمنے اندر اگن جم راج برن اور سب لوک پالون کے مندر اور لوک دیکھے جو طرح طرح کے بھوگ دینے
والے ہین اتنا کہہ نارد جی اونچی سانسین لینے لگے انکو ایسا دیکھ بندھیاچل پھر بولا کہ اے دیو رکھ آپ رنج کا سبب کہیے اسطرح بندھیاچل
کے بچن سن نارد جی بولے ہمارے رنج کا حال سنیے گوری کے پتا اور مہادیو کے سسر ہونے کے سبب ہموان سب پہاڑون مین پوجا
جاتا ہی اور اسیطرح شیوجی کی جگہہ ہونے کے سبب کیلاس سب پہاڑون مین بڑا ہی اور پاپ ناس کرنے والا ہی اور اسیطرح نکھد گندھ مادن
نیل یہ بھی اپنی اپنی جگہہ پر پوجے جاتے ہین اور جس سمیر پہاڑ کے اوپر سورج نارائن گرہ اور نچھترون سمیت گھوما کرتے ہین اسلیے
وہ اپنے کو سب سے اتم جانتا ہے۔

چوپائی

گر سمیہ بج کو سب ماہین	سمجہت سرشٹ اے گن پاہین
کہت نہ موسم پربت دوجا	یاسون ہم سب گر کرین پوجا
یہ بدھ مان دیکھ تن کیرا	اور وہ سواس لیت من میرا
جدپ ہم پسن سے کاجو	کچہ نہین پرآوت ہے لاجو
کہیون پر سنگ پاے یہ گاتھا	جات اہون اب ناہو ماتھا
اپنے گرہی جاہون نہین کارج	ہو کچہ یہان سنہہ گر آرج

ادھیاے تیسرا

دوہا

کہب تر تیا دھیاے مین بندھیاچل جسم کین	بھان مارگ رودھن سوئی سنیو لوگ پربین

سوت جی سونکادک رکھیون سے بیان کرتے ہین کہ اسطرح بندھیاچل سے کہہ بڑے تیجسوی نارد جو ہمیشہ اچھا چار رہتے ہین برہم لوک
چلے گئے منی کے چلے جانے پر بندھیاچل نہایت فکرمند ہوئے یہان تک کہ انکے دل مین ہمیشہ فکر بنی رہتی تھی کبھی شانت نہ ہوتے
سوچتے تھے کہ کون تدبیر کرین جو سمیر پربت کو بھی جیت لین بغیر اسکے نہ مجھے شانتی ہوتی ہی نہ میرے دل کو چین ہی اور اسکے پشت
تما لوگون نے میری پرکھا رنجہ اور طاقت کی تعریف کی اس طاقت کو دھکار ہی اسطرح فکر کرتے ہوئے بندھیاچل کے لیے دین

یہ انوکھی مت آئی کہ سمیر کو جسپر نچھتروں سمیت سورج گھومتے ہیں راستہ روک لیں جب سورج روک لیے جاوینگے تو کیسے انکی پرکرما کرینگے اور اسطرح کے راستہ روکنے سے سمیر کا غرور ٹوٹ جاویگا اور وہ پہاڑ ہو جاویگا یہ سوچ بندھیاچل آسمان کو چھوتا ہوا بڑھا اور اپنی اونچی ٹوہیوں سے سب طرف کو روک کر کھڑا ہوا اور یہی سوچنے لگا کہ آفتاب کب طلوع ہوگا اور ہم کب انکی روشنی کو روکیں گے اسطرح سوچتے تھے کہ رات گذر گئی اور صبح ہوگئی اور سورج کی اچھی روشنی پھیلی کمل پھول اُٹھے کمدنی مُندگئی لوگ اپنا اپنا کام کرنے لگے۔ یعنے ہیہ یعنی دیوتوں کی آہت کبیہ جو پتروں کو دیاوے ہوتا چل اور دو پہر کے وقت کی کریا سورج کرنے لگا اور سورج مشرق سے اگنیہ جو مشرق اور شمال کے بیچ میں دشا ہے پہونچے جیسے کہ بہت عرصہ کے بوڑھے دکھی ہوئی اور جلتی ہوئی عورت کو خاوند نے ہجر سورج اگن دشا کو چھوڑ جراج کی دشا یعنے شمال کو چلنے لگے جب آگے نہ چل سکے تو انزوہ اپنے سارتھی سے کہنے کہ کیوں رتھ نہیں چلاتا انزوہ بولے کہ اے سورج نہایت غرور سے اونچے ہو بندھیاچل انترچھ کو روک کر کھڑا ہے اور تمھاری پرد چھنا کی خواہش رکھکر سمیر کی بیعزتی چاہتا ہے انزوہ کے بچن سن سورج سوچنے لگے کہ بڑے تعجب کی بات ہے کہ آسمان کا بھی راستہ اسنے روک لیا اکثر راہ پر پکڑے ہو کر سورکیا نہیں کرتے دیکھو ہمارے گھوڑوں کی راہ اسنے روک لی دیو بڑا بلوان ہوتا ہے سو اب بہت عرصہ سے کال ہی بلی بدھ جو چاہے وہ کرے اسطرح جب راہ روک لیگئی تو لوک پالوں سمیت سب لوگ سوچنے لگے کہ اب کیا کرنا چاہیے اور سب چترگپت وغیرہ سب کال کو سورج کے طلوع ہونے اور غروب ہونے سے جانتے تھے سو وہ انکو بندھیاچل نے روک لیا اب دیو ہی خلاف ہے کہاں جاویں جیسے ہی اس پہاڑ نے سورج کو روک دیا ویسے سواہا سدھا وغیرہ ناس ہوگئے۔

چوپائی

یہ بدھ پچھم دکھن باسی
نت سدارات دن ہاہین
پورب اُتر نواسن کرے
یہ بدھ مرتک نشٹ ابھگنا
سدھا کبیہ برجت سنسارا
سب مُنز لولت سہت سُرشیا

اندر اسیلت ہین اُداسی
نیچھتر بھادے کٹھنا ہین
سدا رہت دن تاپ جھرے
بھئی پرجا دکھ ساگر مگنا
ہاہاہا بچن اُچارا
بھیہ ادوگن کرین کا وشیا

ادھیائے چوتھا

دوہا

کب چترتھا دھیاے مین جم شیو کی انوہار
اکرسنج برتانت سب ہرسون کہن بچار

سوت جی سونکادک رکھیوں سے کہتے ہیں کہ اسکے پیچھے سب دیوتا اندر وغیرہ برہما کو آگے کر شیو جی کی سرن میں گئے اور اچھے اچھے استوتروں سے پرنام کرکے استت کرنے لگے۔

چوپائی

جے جے دیو گنیش کرپالا
کرجا لالت پنکج مالا

اِسُتٹ سدھ بُج بھگتن داتا مایا بلبت بھون بدھاتا
پرماتما برکھا نگ امرشیا سری کیلاس باس بشو بیشا
اہر بُدنہ ہ ماند نین مانیا آج بھو روپ سمبھو پربھو جنیا
گرش دیو پر نو ون گن ہتا مہا بھوت دان شنبھ گاتھا
ہر بندت ہر ہر تیج باسی مہا جوگ رت جوگ پرکاسی
جوگ کمبہ جوگن پت جوگی جوگ بھلدہ نین اوبجو گی
دیا سندہ ارت دکھ ہاری اگر بیج گن سورت پڑاری
برکھبد وج کالن کے کالا کال سورت ہے برنت کرپالا
یہ بدھ دیون استُت کینا کر ہنس بولے شنبھو پربینا
تُھری استُت سن بھیون سینا کیو بر ہووے سکل پربینا
یہ سُن دیو برنت ہوے ہتے شنکر کرشن نام سکھ کھوے
بندھیا چل سمیر کے بیرا بھان مارگ روکیو جم گیرا
یتہہ تھانبھیو شیو ہوہ دیالا سب سکھ دائی دیو کرپالا
بن رب آدے کال کر گیانا کم بدھ ہووے دیا ندھانا
کال گیان بن سُدھا نہ سوا بن تاکے نہ دیو نر باہا

یہ سُن مہادیو جی بولے کہ اے دیو تو ہم بندھیاچل کے بڑھنے کو نہیں روک سکتے چلو ہی اُستت سری رناہت لشن جیکی کرین کیونکہ وہ ہماری
تمنا پوجنے کے لائق کارن سے روپ دھرنے والے ہین جنکے گوبند بھگوان لشن سب کارنون کے کارن نام ہین جلکر انخین سے کہینگے وہ
دکھ کا ناس کرینگے اس طرح اندر وغیرہ دیوتا مہادیو جیکے بچن سُن اور اُنکو آگے کر کانپتے ہوئے بیکنٹھ پوری کو گئے ۔

ادھیاے پانچواں

دوہا

کہب بنچواں دھیاے مین جسم سب دیو نکاے مہا لشن کی استت کری سری بیکنٹھ مین جاے

سوت جی سونکا دکون سے بیان کرتے ہین کہ وہ دیوتا مہادیو سمیت بیکنٹھ مین جاکر دیو اور دیوتون کے مالک جگت کے گرو رمانا تھ
کمل کے مانند آنکھون والے نہایت تیجوان سری لشن جی کو دیکھ گڑگڑا کر بڑے استوتر سے استت کرنے لگے ۔

چوپائی

جے بر شن رمیش کرپالا مہا پور کھ پور وج مہیالا
کام جنک سب کام بردایک دہیت بیر شوکر بہو دھایک

جگیہ سروپ دھرو لیش جگت کے
بید و دھار ہیت تن بنیا
سے کرت کمٹھ روپ بھگوانا
ہرنیا چھ بدھ ہیت ہوے سوکر
نرہر ہوے ہرنیہ کشب کو
نمو نمو نر ہر ہے تو ہین
بلدھ چھلیو جو تن دھر دیوا
دُشٹ چھتر کہا لک پشو راما
تم رینکاگر بھ مین جائے
سری راگھو تن دھر ہت راون
دُرجودھن کناد دیت تن
بھار اوتار دھرم سنستھارپن
دُشٹ جگیہ ناشن ہیت رو یا
پشو ہنسارت لوگن دوکھیو
بودھ روپ پرنون ہرتو ہین
ملیچھ پرایہ سب لوک بھیے پر
کلک روپ تاکو برنون اب
دس اوتار تمہارے یہ بدھ
دُشٹ دیت ناسن کے ہینا
بھگت ہیت ناری تن دھاری

تم اُتپت ہیت سب ست کے
دھرشرٹ پالیہ دلو پربینا
دیت ہرن ارسدھا ندھانا
تیہہ ہت مہ بھا پیو جل ویر
بجھیستھل داریو سُرپ کو
بامن روپ دھرو جو سوہین
تا کی کرت اہین ہم سیوا
سہس باہ ارجگدا بھر اما
جام دگن تھرے سرنائے
کین ابھیہ دیون ات پادن
پرتھوی بھارا کرانت جان مُن
کین کرشن تن دھر جیہ واپن
بودھ بھیو جو اترا نو پا +
ہنسا رہت دھرم تم ہو بھیو
سکل کشٹ ہر پالیو موہین
دُشٹ راج پرت جگ مین دھر
کام ہمارے تیرو ہو ہر سب
رچھت بھگتن اور لرت سدھ
ہوت سکل سُن کر پا نکیتا
تم سمان کو اہے مُراری

اِس طرح جب دیوتون نے استت کی اور بھگت سے ملائم ہو پرنام کیا تو اُنکی استت سُن کرپا ندھان بھگوان سبکو خوش کرتے ہوئے
بولے اے دیوتو ہم تمھارے استوتر سے خوش ہوئے اپنا دُکھ دل سے دور کرو ہم تمھارے دُکھ کو ناس کر دینگے ہم سے بر مانگو جو چاہو
ہم دینگے اس تمھارے بنائے ہوئے استوتر کو جو کوئی صبح کے وقت اُٹھکر پڑھیگا اسکو ہماری بڑی بھگت ہوگی اور دُکھ تو اسکو چھو بھی
نہ سکیگا اور اُسکے گھر مین کبھی مصیبت نہوگی اور اُسپرگ بیتال گرہ برہم راچھس یہ بھی نہ آوینگے اور بادی اور بلغم سے اُٹھے ہوئے روگ
بھی اُسکو نہ ہونگے اور پھر وہ بیوقت کبھی نہ مریگا اُسکی نسل بہت عرصہ تک چلے گی اور سب طرح کے سکھ اُسکو ملینگے یہ سب استوتر
پاٹھ کرنے والے کے یہان ہونگے بہت کہنے سے کیا ہی یہ استوتر سب مرادونکا پورا کرنے والا ہی اُسکے پڑھنے سے منکھون کو بھگت
مُکت کچھ دور نہین ہی اے دیوتو جو تم لوگون پر دُکھ پڑا ہو وہ کہو ہم اُسکو دور کر دینگے اسمین تم کچھ بھی شک نہ کرو اسطرح سری بھگوان

کے بچن سُن نہایت خوش ہو سب دیوتا پھر بشن جی سے بولے

ادھیاے چھٹا

دوہا

کہت شنشٹ ادھیاے مین جسم دیون سُت کین | مُن اگست کی بندھیہ گر روکن ہیت پربین

سُوت جی شونکادک رکھیون سے بیان کرتے ہین کہ سری بھگوان کے بچن سے سب دیوتا خوش ہو پھر بولے کہ اے بشن جی ہر ست کے پیدا اور ناس کرنے والے بندھیاچل سورج کی راہ روکتا ہی اسلیے سب جگیون کا حصہ نہین پاتے کیا کرین اور کہان جاوین یہ سُن بھگوان جی بولے کہ جو بھگوتی سب سنسار کی بنانے والی اور سبکے کُل کی بڑھانے والی ہی اُسکے پوجنے والے بڑے تیجسوی اگست مُن کاشی جی مین رہتے ہین وہی بندھیاچل کو فریب دینگے اسلیے تم کاشی جی مین جاکر اُس مُن کی پرارتھنا کر کہنا اپنے کلیان کی یہی بات مانگنا جب اسطرح اُنسے بشن جی نے کہا تو دیوتا اُنکے کلام پر یقین کر سب کاشی پوری مین آئے ایک لحظہ مین وہان پہونچے من کرنکا گھاٹ پر پہونچ کپڑون سمیت نہا کر اور دیوتون اور پترون کا ترپن کر مُن کے آسرم پر آئے جو طرح طرح کے پرند اور چوپایون سے آراستہ تھا وہان پہونچ ڈنڈوت کر بار بار پرنام کرنے لگے۔

چوپائی

جی دوج گنا دھش دھرتی سُر
کُمبھ جون پرنوون توہ آجو
میتر ابرن پترشبھ ساستری
جاکے اُدے ہوت دش کاشا
سُو جیہہ ہوت جل سون من راؤ
لنکا باس پربیت ہے جا کی
ہوہ پرسنّ مہامن رایا
دُستر پربت بھوُ سب بادھا
یہی بدھ دیوسنے سُن کانا
پرم سریشٹھ تم دیو ہموہا
بگرہ انوگرہا دکریا
جنکے آجُدھ بجر کٹھورا
پیہ کبیہ پہونچاون ہارا
بھِر تم کنہہ دشنگ جگ ناہین

مانیہ پوچھیہ مان باپ بچن ار
لوپا مدرا پت کرکا جو ++
سب بدیا ندھ کرنا پتری
پھولت سب بدھ بھوم بکاشا
پرنون توہ اب کرو اوپاؤ
سمت سیکھ شرنا گت تاکی
تمھری سرن دیو سمدایا
پڑت دیو تمھین اورادھا
بولیو ہنس منیش پردھانا
لوکپال بھونیشُر جو ہا +
سپرت اندر پوری بسویا
سو ترچھک تمھرے کا ٹھورا
انل دیو تمھ سبھی پکارا
کہو کاہ جو پاوت ناہین

جدپ تم سب کرنے جو گو
جو مم شکت شدہ ہو کا جا
تدپ کہو ہم سُن نہین شو گو
کہو کرب سو دیو سماجا

اِس طرح اگست جی کے کلام اور باتین سنکے ملائم ہو کر دیوتا بولے اے مُن جی بندھیاچل نے سورج کی راہ روک لی ہے اسلیئے تینون
لوک دُکھی ہین اور ہاہاکار مچا ہے اے اگست جی تم اپنی عبادت کے پربھاو سے اُسکو روکیے یقین ہے کہ جو آپ چاہین گے تو وہ بخا
ہو جاویگا صرف اتنا ہی ہم لوگونکا کام کیجیے۔

ادھیاے ساتوان

دوہا

کہت سپتما دھیاے مین مُن اگست جیہ بھانت
بندھیہ برڈھ کُھن کیو جاہین من جس پانت

سُوت جی سونکادک مُنیون سے بیان کرتے ہین کہ دیوتون کے ایسے کلام سُن اگست جی نے کہا کہ تم لوگونکا یہ کام ضرور ہم کر دینگے جب
مُن نے منظور کر لیا تو سب دیوتا خوش ہو کر اور اگست جیکے کہنے سے اپنے اپنے استھان کو گئے اور راج کنیا لوپامُدرا جو اُنکی عورت تھی
اُنسے بولے کہ اے راج کنیا ای نوپ کی بیٹی بڑا کُھن ہوا دیکھا بندھیاچل نے سورج کی راہ روک لی اسکے سبب کو جانتے تھے مگر بھول
گئے تھے اب پھر یاد آگیا منیون نے کہا ہے کہ کاشی مین رہنے سے بگھن ہوتے ہین وہی بگھن ہوا یہ کہ مُن من گنگا مین نہا کر بشویشر مہادیو کو دیکھ
ڈنڈا اور ترسول کی پوجا کر کال راج مہادیو کو گئے اور عرض کرنے لگے کہ اے کال راج بھگتونکا خوف چھوڑانے والے تم کاشی کے مالک
ہمکو اس پوری سے دور کیون کرتے ہو تم کاشی کے رہنے والون کے بگھن کا ناس کرتے ہو پھر ہمکو کیون دور کرتے ہو ہمنے
کسی کی بُرائی کی نہ کسیکی چغلی کی نہ جھوٹھ کہا پھر کس خطا سے ہمکو کاشی سے دور کرتے ہو کال راج کی اتنی استُت کر مُن ساچھی بنا یک مہادیو
استھان کو گئے انکو دیکھ پوجا کر کاشی پوری سے نکل جانب شمال چلے اور کاشی کے بجوگ سے دیکھ کو ایک لحظہ بھر یاد کر عورت سمیت مُن چلے گئے
اور اپنے تپو بل سے آدھے لحظہ مین بندھیاچل کے پاس پہونچے جو سورج کی راہ روکے ہوئے تھا۔ بندھیاچل مُن کو دیکھ بہت ملائم
مُن سے کچھ پوچھا ہی چاہتا تھا ڈنڈوت کر زمین پر گر پڑا ایسے گرے ہوئے دیکھ اگست جی خوش ہو بولے کہ اے بیٹے جب تک ہم لوٹ کر نہ آوین
تب تک تم اسی طرح پڑے رہو کیونکہ ہم تمھاری بلند چوٹیان ناگھ نہین سکتے اتنا کہ شمال کی طرف چلے گئے اور سری شیل نگر مین
جہان ملکارجن مہادیو ہین پھر ملیاچل پر جا کر رہے تب سے مُن نہ پھر کر ادھر آئے نہ بندھیاچل اُٹھا سُوت جی سونکادکون سے کہتے
ہین کہ وہ دیبی جنکو مُن نے پوجا تھا وہان جا رہین جنکا نام بندھیہ نواسنی ہوا

چوپائی

یہ اگست بندھیاچل گا تھا
نرپن بچیہ وا ایک دوج کا ہین
بشین دیت دھانیہ وھن دو و
دھرم ارتھی پاوت سُبھ دھرا

شتروہرن اگیہ ناسن ناتھا
دیت گیان کچھ سنشے ناہین
شو درن سُکھ جسم آنن کا وو
دھنی دھنارتھی لہت سُکھ ما

کامی کام لست سُن بانی
یہی بدھ سوایمبھوُمن دیبی
پرتھوی منڈل کر راج سب
آد چرت دیبی کرگاوا
اب کا سُنا چہت مہہ دلیوا
یہ سُن سونک بچن اوچارے

ایکھو بار نہ سنتشے آئی
پوج لہیو راجہی سُر سیوی
پایو من نہین تنک شنش تب
منونتر جت تھین سُناوا
سکل کہو ہم سن نج بھیوا
سنو کہت سوامبھون پکارے

ادھیاے آٹھوان

دوہا

کہب اشٹماد ھیاے مین سوار وچکھ مُن گاتھا | جو دیبی پوجن کرت بہو بدھ بھیو سناتھ

سونک جی نے پوچھا کہ سوامبھوُمن کی پیدایش توآپنے بیان کی اب اور منوون کی بھی کیسے سوت جی بولے کہ جس طرح تمنے ہمسے پوچھا اسی طرح نارد جی نے سری نارائن جی سے پوچھا تھا وہی کہتے ہین کہ نارد جی نے سری نارائن جی سے پوچھا کہ ہمسے منوؤن کی پیدایش کہیے سری نارائن جی بولے کہ اے مہامن کہ یہ پہلے سوامبھو من ہم نے کہا جسنے دیبی جی کی آرادھنا کر بے کھٹکے راج پایا راجہ مُن کے پریہ برت اور اوتان پاد دو بیٹے پیدا ہوئے جو نہایت طاقت ور اور راج کی پرورش کرنے والے زمین پر مشہور ہین پریہ برت کے بیٹے جنکی بے اندازہ طاقت تھی دوسرے سُوار وچکھ من ہوئے اُنھون نے جمنا جی کے کنارے پر رہنے کی جگہ بنائی وہان سوکھے اور گرے ہوئے پتّے کھاتے ہوئے دیبی کی مٹی کی مورت بنا پوجا کرنے لگے اس طرح بارہ برس تک عبادت کرنے پر ہزار سورج کے مانند روشن دیبی خوش ہو کر ظاہر ہوئین اور استوتر کی اسُتت سے بہت خوش ہو سوار وچکھ کو سب منونتر کا راج دیا جس بھگوتی کا تارنی نام ہوا اس طرح تارنی کے آرادھن سے دشمنون کو جیت کر منونتر کے مالک ہوئے اور طرح طرح کے دھرم کر اور طرح طرح کے بھوگ کر سُرگ مین گئے تب پریہ برت کے بیٹے اُتم تیسرے مُن ہوئے جنھون سری گنگا جی کے کنارے پر باگبھو منتر جپا تین ہی برس مین اُنپر دیبی نے مہربانی کی اور انیک استوترون سے بھگوتی کی اسُتت کی جس سے اُنکو بے کھٹکے راج اور بہت عرصہ تک رہنے والی اولاد ہوئی اور اُنھون نے راج کے سب بھوگ بھوگ کر راج رکھ کے پانے والی پدوی پائی اُنکے بعد پریہ برت کے بیٹے تامس چوتھے مُن ہوئے جنھون نے نربدا کے دہنے کنارے پر بھگوتی کر کلینگ بیج جپا اور بسنت رت اور سشرت مین نوراتر موافق طریقہ کے کر اور طرح طرح کے استوترون سے اسُتت کر بے کھٹکے راج اور بڑے طاقت ور سو بیر بیٹے پائے اور سب سُکھ کر وہ بھی سُرگ مین گئے اُسکے بعد ریوت پانچوین اُنھین پریہ برت کے بیٹے ہوئے جنھون نے جمنا کے کنارے پر کلینگ منتر جپا۔

چوپائی

جیہہ جپ سکل رود جت راجو | بل سب سدھ بدھایک ساجو

سنت بہت کال لگ پائی
دھرم نیت سب بھانت چلائی
سب سکھ بھوگ پُرندر نوکا
گیو بیپت گت سب سنوکا
یہ مُن کتھا سُبھگ مین گائی
نارد مُن سب تھین سُنائی

ادھیاے نوان

دوہا

کتب نوم ادھیاے مین چاکھش مُن اتہاس
جنہہ دیبی مہا سُبھگ تاسُن ہوۂ ہُلاس

سری نارائن جی نارد مُن سے بیان کرتے ہین کہ جس طرح سے راجہ انگ کے بیٹے چاکھش منے راج پایا اور انہین دیبی کا مہاتم بیان کرتے ہین سُنیے ایک راجہ کے بیٹے چاکھش چھٹے مُن ہوئے جو پُلہ مُن کی سرن جاکر بولے کہ اے برھم جی مین آپکی سرن مین آیا ہون مجھے ایسا کیجے جس سے مجھے بہت لچھمی ملے اور زمین بھی بہت ملے اور ہمیشہ جینے والی اولاد اور آتم سشربرا اور آخر مین موچھ پاؤن مجھے ایسا اُپدیش کیجے اس طرح مُن کے بچن سُن مُنِ راجہ سے دیبی کی آرادھنا کہنے لگے کہ اے راجہ تم دیبی کی آرادھنا کرو اُسی سب پاؤگے یہ سُن چاکھش بولے کہ اُس دیبی کی کس طرح آرادھنا ہے اور کیونکر کرنی چاہیے ہمسے کہیے یہ سُن مُن بولے کہ راجہ دیبی کی پوجا سُنیے اور سرستی دیبی کو ہمیشہ جپیے اُنکو جو تینوں وقت جپتا ہے وہ بھگت مُکت پاتا ہے باگبھو کے مانند اور بیج نہین ہے اسکے جپتے ہی آدمی ہوجاتا ہے اسی کے جپنے سے برہما سرشٹ بنانے لگے اور انہین کے جپنے سے بشن پرورش کرنے والے کہے جاتے ہین اور انکے جپ سے شیو جی سنگھار کرنے والے کہلاتے ہین اور لوکپال بھی انکے پربھاو سے مہربانی کرسکتے ہین اسی طرح اے راجہ تم بھی بھگوتی کی آرادھنا کر تھوڑے عرصے مین مُراد پاؤگے اسطرح پُلہ مُن کی نصیحت سے راجہ برجا ندی کے کنارے پر تپ کرنے کو گئے اور سوکھے پتے کھا کھا باگبھو بیج جپنے لگے پہلے برس مین انھون نے پتے کھاکر اوقات بسر کی دوسرے برس مین پانی اور تیسری برس صرف ہوا کھانے لگے اسطرح تپ کرتے اور باگبھو منتر کے جپتے جپتے بارہ برس گذر گئے اور بھگوتی خوش ہوکر ظاہر ہوئین اور چاکھش سے بولین کہ اے راجہ تمھاری عبادت سے ہم خوش ہوئین جو چاہو ہم دینگی راجہ نے کہا اے بھگوتی تم سب جانتی ہو کہ جو ہماری مراد ہے کیونکہ تم انترجامی ہو تو یہی کہتے ہین کہ آپ منونتر کا راج ہمکو دیجیے یہ سن سری دیبی جی بولین کہ اے راجہ منونتر کا راج ہمنے تمکو دیا اور تمھارے نہایت طاقت ور بیٹے پیدا ہونگے اور بے کھٹکے راج اور موچھ بھی تمکو ہوگا۔

چوپائی

یہ کہہ انتر دھیان بھوانی
بھئی تہان ہوئی جے جے بانی
سو راجہ چھٹوین مُن بھیو
سرپ بھوم سکھ بھو بدھ بھیو
تاکے پُتر بھیے ات برا
ایک سے ایک مہا رندھیرا
دیبی بھگت مانہہ سب کیرے
راج سکھد جیت نیت گمبھیرے
یہی بدھ چاکھش مُن کر پوجا
دیبی کی سیوا کے مین ودھا

ہوے مُن برج شوا کے لوکا ۔ انت گیو نرپ تنک نہ شوکا

ادھیاے دسوان

دوہا

کھنڈ دشم ادھیاے مین ساورنک مُن کیرا ۔ کتھا سُنو تیہہ سجن جن جا مین بدھ گھنیرا

ہری نارائن جی نے نارد مُن سے بیان کیا کہ ہیوسوت مُن ساتوین منونتر کے مُن ہوے جنکی راجہ بڑی عزت کرتے اور بہت سکھ بھوگتے تھے اور دیو سوت مُن دیبی کی مہربانی سے منونتر کے مالک ہوئے اُسکے بعد ساورن مُن ہونگے جو جنما نترمین دیبی کی آرادھنا کر اُنسے بر پا کر سب راجاؤن مین معزز اور بڑے پراکرمی ہوئے یہ سُن نارد جی نے پوچھا کہ ساورن مُن نے جنما نترمین کیسے بھگوتی کی پوجا کی تھی وہ ہم سے کہیے نارائن جی بولے کہ سوار وچکیہ منونتر مین ایک چیتیر نبسی سُرتھ راجہ ہوئے جو بڑے بلوان تھے اور نہایت معزز سریشٹھ شاعر اور دولت جمع کرنیوالے اور یاچکون کو مالا مال کرتے تھے اور دشمنون کو مارتے اور سب ہتیار چلانے مین ہوشیار اور بلی تھے ایک سمے دھرو کے پوتے راجہ نند دشمن ہو گئے اور فوج سمیت آکر اُنھون نے شہر گھیر لیا تب سرتھ راجہ بھی اپنے شہر سے فوج لیکر جنگ کرنے کو باہر نکلے اور دشمنون سے ہار گئے اور جو گھر مین زر و دولت تھی وہ منتریون نے لیلی تب راجہ بہت دُکھی ہوئے اور منتریون نے اُنکو شہر سے نکال دیا وہ گھوڑے پر سوار جنگل کو چلے گئے اور وہان گھومتے گھومتے میدھا رکھی کے آشرم پر آئے جہان بغیر بیر کے پرند اور چوپائے تھے اور کچھ مدت وہان رہے ایکدن بات کرتے وقت راجہ نے مُن سے پوچھا کہ اے مُن جی ہمارا دل دُکھی رہتا ہی اگرچہ ہم سب طرح سے گیانی بھی ہین مگر راج کے جانے کا غم ہمکو نہین چھوڑتا کیا کرین کہان جاوین آپ کوئی تدبیر بتلائیے جس سے ہمکو راج ملے — مُن بولے —

چوپائی

سُن مہیپال مہاتم بھاری ۔ دیبی کیرو کیرت اُچاری
سب کام پرد اجرج کاری ۔ اتل سریشٹھ سکھ سدّن کاری
بدھ ہر ہر جنی مہمایا ۔ جنتن من کیجے نج دایا
موہ کرادے گیانن ہون کو ۔ تنک سکات نہین تنھو کو
دھسر جت پالت اُدہرئی ۔ جو جب جہت تبھی سو کرئی
کام دیو سبکو سکھ کارن ۔ کالی کمل جگت سنگھارن
تاسون بھیو سکل جگ بھویا ۔ تاہین جگت پرتشٹھت رویا
تاہی مین ہو ہین پُن لینا ۔ یہ بھاگھت ہین برگیہ پربینا
تاسون سب سے پرود پایا ۔ جاگے اوپر تاکی دایا+

سو موہت نہین ہوے مہیپت
اُنیہ نہ بچن اُپایے مہیپت

ادھیاے گیارھوان

دوہا

گیارھوین ادھیاے مین برنو سب سنچیپ | چیرت مہاکالیہ سُن تیہہ مُنہ مدھو اور دیپ

اتنی کتھا سُن راجہ سرتھ بولے اے مہاراج وہ کونسی دیبی ہے جو سب جیوون کو موہت کرتی ہے اور موہت کرنیکا کیا سبب ہے اور اُنکی پیدائش کہان سے اور انکا کیسا روپ ہے یہ سب ہمسے کہیے مُن بولے کہ اے راجہ سُنیے جس طرح وہ بھگوتی پیدا ہوئین ہین جب نارائن جی سنسار کو اپنے مین ملا سیش جی کی سیجا پر سمندر مین سو گئے تھے تب اُن بشن جیکے کان کے میل سے مدھو اور کیٹبھ دو دیت پیدا ہوئے اور بشن جی کی ناف سے پیدا ہوئے برہماجی کو کھانے دوڑے تب برہماجی نے انکو ایسے اور سری نارائن جی کو سوتے ہوئے دیکھ بڑی فکر کی کہ بھگوان تو سوتے اور یہ دانو بڑے کٹھور روپ ہین اب ہمارا کلیان کیسے ہو کیا کرین کہان جاوین اسطرح فکر کرتے ہوئے کام کے سدھ کرنے والی یہ مت ہوئی کہ جس دیبی کے قابو ہو بھگوان بھی سو گئے ہین اب اُسکی سرن مین جاوُن یہ کہہ اُستت کرنے لگے

چوپائی

دیو دیو جگد ھاتر بھوانی
جگ مایا مہا یا ساگر
تو اگیا بس سب جگ کا جا
کال راتر مہارا تر موہ نشِ
مہنیا مدھو منتی پر اپر
ایکا ایک سروپا دیبی
ترئی ترورگ تلیہ اُر ترجا
تم پنچمی پنچ بھو نیشی +
تم ستمی سپت باریشی
بس نا بھا اشٹمی بھوانی
دشمی دش دس پوجیا ماتا
ایکا دشا نمکا ایکا دس
دو داس بھو یا دوادشی مایا
تر یو دشی تیرہ گن سیاری
چتر دس سیندر بر پرد تو ہین
پنچادھک دس بدیا کالی

بھگتا بھشٹ پھل پردانی
شین کرن سنہہ ہو تم ناگر
کرت ناٹ پر ہر سب لاجا
تم بیاپنی دیپ دسھو دش
پر ما رادھیا ستی گُنا کر
اور دو تیبایب شکم سیوی
رجا نمکا داس ہت درجا
ششٹھی ششٹھیکشیری مہیشی
سپت سپت بردان پریشی
نور اگیشری نو گرہ مانی
دش دس بیاپن ناوُن گاتا
رودرسپ جیت دیبی ہیو اس
دو دوادش رب اوپر تو دایا
اب تم رچھیا کرو ہماری
چودہ من پر سوت اب ہوئین
پنچ دسی تتھا ہو کر ماپی

گھورش بھوجا گھورشی گھورش دیو دیو کملاپت سووت انکے بدھ ہیت ہرہ جگاوؤ	چیندر کلامئی دیپ سوورش مدھو کیٹبھ لکھ مم من روت اتنو سور کھا اور لاڈ ۲۲	

جب اس طرح تامسی دیبی کی استت کی گئی تو انھون نے دیوتون کے دیوتا سری نارائن جی کے بدن سے نکل اون دیتیون کو موہت کیا
جب ایسا ہوا تو پرماتما مہابشن جی جاگے اور انھون نے دیتیون کو دیکھا تب وہ دیت مدھو سوون بھگوان کو دیکھ لڑائی کا ارادہ کر سری بشن
جی کے پاس پہونچے اور سری بھگوان اُنسے لڑنے لگے یہان تک پانچہزار برس تک لڑائی ہوئی وہ دیت مہامایا سے موہت ہوئے سری
بشن جی سے بولے کہ ہم بہت خوش ہین بردان مانگو اس طرح کے اُنکے کلام سُن آدپورکھ بھگوان نے بر مانگا کہ تم دونون ہمارے ہاتھ سے مرو
تب وہ بڑے بلوان سری بشن جی سے پھر بولے کہ ہمکو وہان مارو جہان پانی مین زمین ڈوبی ہو سری بھگوان نے اچھا کہا اُن دونون
کے سر اپنی جانگھون پر رکھ سُدرشن چکر سے کاٹ ڈالے اسطرح برہما کی استت کرنے سے دیبی ظاہر ہوئی اور انکا مہاکالی نام ہوا اب
مہالچھمی کی پیدائش کہتے ہین سُنیے۔

	ادھیاے بارھوان[۱۲]	

	دوہا	
ادوادش کے ادھیاے مین مہالچھمی کی گاتھ[۱۲]		کہون مہاسرستی کی سُنکے ہوہ سناتھ

مید ہامن بولے کہ بھینس کے حمل سے پیدا ہو مہکھاسُر سب دیوتون کو فتح کرکے جگت کا مالک ہوا اور سب دیوتونکا ادھکار اپنی طاقت
سے جیت کر بھوگ کرنے لگا اُسی سے شکست کھاکر دیوتا برہما کی سرن مین گئے پھر اُنکو آگے کر شیوجی اور بشن جی کے استھان کو گئے اور مہکھاسُر
کا کُل احوال کہا کہ اے مہاراج سب دیوتون کے استھان بدذات مہکھاسُر نے لیلیے اُنکے ادھکار آپ ہی بھوگتا ہے اب اُس بدذات کے
مرنے کی تدبیر سوچیے اس طرح دیوتون کے کلام سُن شنکر برہما اور بشن جی کو غصہ آگیا کہ بشن جی کے مُنہ سے ہزار سورجون کے
مانند تیج ظاہر ہوا پھر ترتیب وار سب دیوتون کے بدن سے کچہ کچہ تیج نکلا جس سے سب دیوتا خوش ہوئے تھے جو شیوجی کا تیج تھا اُسی
سے بھگوتی کا مُنہ ہوا جمراج کے تیج سے بال بشن جی کے تیج سے بازو چندرمان کے تیج سے پستان اندر کے تیج سے بیچ کا حصہ بران کے تیج
سے جانگھا اور زمین کے تیج سے چوتڑ برہما سے چرن سورج سے پانون کی انگلیان اندر سے ہاتھ کی انگلیان کبیر کے تیج سے ناک پرجاپت
کے تیج سے دانت اگن کے تیج سے آنکھین سندھیا کے تیج سے ابرو بایو کے تیج سے کان اسطرح سبکے تیج سے بھگوتی پیدا ہوئی جسنے مہکھاسُر
کو مارا پھر اُس بھگوتی کو شیوجی نے ترسول بشن جی نے چکر برن نے سنکھ اگن نے شکت بایو نے دھنکھ بان اندر نے بجر اور ایراوت
کا گھنٹہ جمراج نے کال ڈنڈ برہما جی نے رودراچھ کی مالا اور کمنڈل سورج نے روئین اور اپنی کرن کال نے ڈھال اور تلوار سمندر نے
ہار و کپڑے چوڑامن کُنڈل کنگن بازوبند اردھ چندر گھونگرو کنٹھی بشوکرما نے کلھاڑا ہیموان نے شیر سواری کے لیے اور طرح طرح کے رتن
اور کبیر نے شراب پینے کا برتن سیش جی نے ناگ ہار دیا اسی طرح اور دیوتون نے بھگوتی کی پوجا کی اور سب دیوتا طرح طرح کے استوترون
سے استت کرنے لگے اُنکی استت سُن بھگوتی نے مہکھاسُر کے مارنے کے لیے بڑا شور کیا جس سے مہکھاسُر متعجب ہوا اور بڑی فوج لیکر

دیبی جی کے پاس پہونچا اور لڑائی کرنے لگا جسکی فوج کے افسر چکبیر درد ھر درمکھہ باسکل تامر اور بڈالکھیہ تھے انکے سوا اور بھی بہت تھے دیبی جی نے میدان لڑائی مین باری باری سے مہکھاسُر کی سب فوج کے افسرون کو مارڈالا تب مہکھاسر جنگ کرنے لگا جو ہاتھی وغیرہ کا روپ دھارن کرکے لڑتا تھا اور دیبی نے اُسکے سب روپ مارے اخیر مین بھینسے کے روپ کا بھی سر کاٹ ڈالا اور اُسکی فوج مین بڑا ہاہاکار مچا سب دیوتا بھگوتی کی استت کرنے لگے اسطرح مہالچھمی جی کی پیدائیش ہمنے کہی اب سرستی کی پیدائیش سُنیے ایک سمے شمبھ اور نشمبھ دو بھائی بڑے دیت پیدا ہوئے اُنسے دُکھی ہو دیوتا اپنی اپنی جگہ چھوڑ ہمالے پہاڑ پر جاکر دیبی کی استت کرنے لگے —

چوپائی

جو دیبی بھگتا رت ناسنی ۔ وانو دارن شیل باسنی
ہے دیویش بھگت سکھد اَین ۔ پرم بدھ سروپ من بھائین
سرشٹ استھت ناسن جگ کیرا ۔ سدا کرت ادھو نہین دیرا
ہوہ پرسن ہتواب ماتا ۔ شمبھ نشمبھ دیت دوے بھراتا
یہ بدھ جب سنت بھئی بھوانی ۔ بولی کرجا جب شنبھ بانی
کارن کون نمت تم دیوا ۔ کیہہ لگ کرت ہماری سیوا

اُسیوقت بھگوتی کے روپ سے کوشکی نام بھگوتی پیدا ہوئی اور دیوتون سے بولی کہ اے دیوتو ہم تمھارے استوتر سے خوش ہین برمان مانگو یہ سُن دیوتون نے بر مانگا کہ اے دیبی شمبھ اور نشمبھ دونون دیت ہمکو بہت دُکھی کرتے ہین اسلیے اُنکے مارنے کی تدبیر سوچیے یہ سن دیبی جی بولین کہ اے دیتون کے دشمن ہم دونون شمبھ اور نشمبھ کو مارینگی تم سب اطمینان رکھو اتنا کہہ دیوتون کے دیکھتے ہی دیکھتے دیبی انتردھیان ہوگئین اور دیوتا خوش ہوکر شمیر پربت کے درون مین چلے گئے دیبی بھی وہان سے انتردھیان ہو ہمالے پہاڑ پر سُندر روپ دھارن کرجا بیٹھی تھی وہان شمبھ کے دُوت چنڈ اور مُنڈ نے دیکھا اور آکر شمبھ سے کہا کہ اے شمبھ جی جتنے دنیا مین رتن ہین وہ سب آپ بھوگتے ہین اور ہمنے ایسی عورت دیکھی ہی کہ اُسکے برابر دوسری تینون لوکون مین نہین آپ اُسے لیکر بھوگ کیجیے اُسی طرح کی نہ دیتون کی نہ ناگون نہ گندھربون کی نہ دانوونکی نہ منکھونکی نہ دیوتونکی کوئی عورت ہی اسطرح کی باتین سُن شمبھ نے ایک سُگریو دوت کو بھیجا وہ دیبی کے پاس جاکر شمبھ کے بچن کہنے لگا کہ اے دیبی شمبھ دیت تینون لوک کے رتنون کا بھوگ کرنے والا ہی اُسنے جو کہا ہی سُنیے کیونکہ ہم رتنون کے بھوگ کرنے والے ہین اور تم رتن ہو اسلیے ہمارے ساتھ شادی کرو جو دیوتا اور دیتیون کے رتن ہین اُنکے بھوگنے والے ہم ہی ہین اسلیے کام سے تعلق رہنے والے رسون سے ہمارے پاس رہو یہ سُن دیبی جی بولین اے دوت تم سچ کہتے ہو اور اپنے مالک کو بہت پیارے ہو مگر جو قول اسکے پیشتر ہمنے کیا وہ جھوٹھ کیسے ہو سکتا ہی اُسے سُنو وہ یہ ہی کہ جو ہمارے غرور کو دور کردے اور ہماری طاقت کو پست کرڈالے اور ہمارے ہی برابر طاقت ور ہو وہی ہمارا خاوند ہوگا اسلیے دیت سے کہدینا کہ ہماری اس پرتگیا کو پوری کرکے شادی کرے وہ تینون لوک مین کیا نہین کرسکتے اس طرح دیبی کے بچن سن دوت نے سب احوال آکر شمبھ سے کہا دوت کے بچن سُن شمبھ نہایت غصہ ہو دھومرلوچن دیت سے بولا کہ اے دھومرلوچن تو بہت جلد جا اور اُس بدذات کو پکڑکر گھسیٹتے ہوئے لا اتنا حکم پا دھومرلوچن ساٹھ ہزار دیت لے دیبی کے پاس گیا اور ہماچل پر بیٹھی

ہوئی دیبی سے بولا کہ ای دیبی شنبھ یا نشنبھ جا ہو جسکو اپنا خاوند بناو جو ایسا نہ کرو گی تو چھوٹے پکڑ دیتیون کے راجہ کے پاس لیجاوینگے یہ سن دیبی
نے بولین ای دیتیون کے راجہ سچ کہتے ہو مگر ہم کہتی ہین کہ تمھارے راجہ اور تم کیا کر سکتے ہو اتنا سن دھومر لوچن دیبی کی سامنے دوڑا کہ ایک
ہنکار سے دیبی نے اُسے بھسم کر ڈالا اُسکی فوج شیر نے مار ڈالی جو کوئی باقی بچے اُنسے شنبھ نشنبھ یہ سب حال سن نہایت غصہ ہوا اور غصہ
کے اسنے ترتیب سے چنڈ منڈ اور رکت بیج کو بھیجا اُنسے بڑا جنگ ہوا دیبی جی نے فوج سمیت اُن تینون کو بھی مارا تب بڑے بلوان شنبھ
اور نشنبھ آگے پیچھے آئے اور دیبی جیکے قابو ہو جانیکے سبب بہت جلدی مارے گئے جب اسطرح شنبھ وغیرہ مارے گئے تو دیوتون نے
دیبی کی استت کی اے راجہ اسطرح ہمنے تمسے مہاکالی مہالچھمی اور مہاسرستی کی پیدایش کہی یہی سبکو پیدا پرورش اور ناس کرتی ہین اسلیے
اے راجہ تم اُنھین بھگوتی کا پوجن کرو وہ سبکا موہ ناس کرتی ہے تمھارا بھی ناس کریگی اس طرح مُن کے بچن سُن راجہ دیبی کی سرن مین گئے اور
لگاتار ہو دیبی کی مٹی کی مورت بنا پوجا کرنے لگے اور پوجا کے اخیر مین اُنسے اپنا گوشت کاٹ کاٹ کر بلدان دیا تب خوش ہو کر دیبی جی ظاہر
ہوئین اور درشن دیکر بولین کہ بردان مانگو راجہ نے اپنے موہ کا ناس کرنے والا گیان اور بے کھٹکے راج مانگا دیبی جی نے کہا اے راجہ
بے کھٹکے کا راج اور موہ کا ناس کرنے والا گیان تمکو اسی جنم مین ہوگا اور سُنو دوسرے جنم مین تم سورج کے بیٹے ساورن مُن ہو گے اور
اسے بردان سے تمھاری بہت اولاد ہوگی اسطرح بردان دے بھگوتی انتردھیان ہوگئین اور راجہ دیبی کی مہربانی سے منونتر کے مالک
ہوئے اے نارد جی ساورن کے جنم تم سے کہے اسکے پڑھنے اور سُننے والے پر دیبی جیکی مہربانی ہوتی ہے۔

ادھیاے تیرھوان [۱۳]

دوہا

تیرھوین [۱۳] ادھیاے مین شُشیش مُنن کی گاتھ		بانی برنو سو سُنو سُنکے ناؤ ماتھ

نارائن جی نارد جی سے بولے کہ اسکے پیچھے باقی چھ منون کی کتھا سُنیے جسکے سُننے ہی سے دیبی کی بھگت ہوتی ہے ہیو سوت مُن کے
بیٹے پیدا ہوئے جنکے نام یہ ہین۔ کارُوکھ [۱]۔ پرکھدہر [۲]۔ نابھاگ [۳]۔ دشٹ [۴]۔ سرجات [۵]۔ اور ترشنک [۶]۔ یہ سب بڑے
بہادر ہوئے اُسکے بعد وہ چھوون جمنا جیکے کنارے پر جاکر نراہار اور دم سادھ کر دیبی کی مورت علیحدہ علیحدہ بنا کر پوجا کرنے
مین طرح طرح کی سامگری اکٹھی کرتے تھے اور کچھ عرصہ تک تو وہ تپ کھاتے رہے اور پھر ہوا کھاتے کھاتے اوقات بسر کی پھر صرف
پیتے رہے اور پھر دھوان پیا کیے اُنکی اسطرح پوجا کرنے سے بہت اچھی مت ہوگئی جس سے سب موہ مونکا ناس ہوتا ہے اور
دیبی کا دھیان کرتے تھے یہان تک کہ وہ صرف اپنے ہردے مین سنسار دیکھنے لگے اس طرح بارہ [۱۲] برس گذر گئے کہ ہزار سورجون کے
مانند دیبی ظاہر ہوئین اُنکو دیکھ راج پتر صاف دل سے استت کرنے لگے۔

چوپائی

جیت بھیشُر اور ایشانی	کرُنامے پر ماگن کھانی
باگھمو آرادھن جت پرتی	ماگھو پرتیاوت شُبھ بنتی
کلمینک کار گرہ کلنینک کاری	کمراج بھوُ مو د بھاری

سود پردے ساہراج داتیہ
ہرب برشکرا ورونپی
یہ بدھ راج سُتن جب کنیا

مہہ کا یا مد مدیہ پا ینی +
بھوگ بردھہنی روگ گھودنی
سنے بھوانی کیر بربینا

تب بھگوتی خوش ہو بولیں ای راج پتر دونم ہماری پوجا کرنے سے تنے پاپ شدھ بدھ ہوگئے اب جو تمہارے دل مین ہو بر مانگو دیر
نہ کرو ہم خوش ہین تمہاری مراد پوری کرینگی یہ سُن راج پتر بولے ای دیبی نشکنٹک راج اور بہت دنون تک رہنے والی اولاد اور عمدہ
بھوگ جس تیج اچھی عقل یہی سبکو بر دیجیے سری دیبی جی نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا اور ہمارے بچن یاد رکھنا تم لوگ بہت دن رہنے والی
اولاد کے ساتھ فرزندون کے مالک ہوگے اور ہماری مہربانی سے تمکو بڑی طاقت ایشرج جس تیج اور بھوت سب ہونگے اسطرح
بھوامری جگدمبکا سبکو بر دے جلدی انتردھیان ہوگئین وہ راج پتر اُسی جنم مین سب سُکھ سے راج بھوگنے لگے اور زمین پر اولاد پیدا
کر آپ دوسرے جنم مین منوون کے مالک ہوئے اور اُنکے یہ نام ہوئے اُنمین پہلے دچھ ساورن نوین منّ ہوئے جو دیبی کے پرساد سے نہایت
طاقت ور ہوئے دوسرے برہ ساورن دسوین منّ ہوئے تیسرے سورج ساورن گیارہوین منّ چوتھے چندر ساورن بارہوین
ہوئے پانچوین رودر ساورن تیرہوین منّ ہوئے چھٹے وشن ساورن چودھوین ہوئے یہ سُن نارد جی نے پوچھا کہ ای مہاراج یہ
بھوامری دیبی کون ہین کیسے پیدا ہوئین اُنکا چرتر کہیے ہم دیبی کی کتھا امرت کو پیتے ہوئے سیر نہین ہوتے کیونکہ امرت کے پینے والے
کسی وقت پر مرتے بھی ہین مگر دیبی کی کتھا امرت پینے والے کے آگے موت نہین آتی یہ سُن سری نارائن جی بولے کہ سُنو ای نارد جگت
کی ماتا کے چرتر کہتے ہین کہ جسکے سُننے سے موچھ ہوتا ہی جو چرتر دیبی جیکا سنسار کے لیے ہوتا ہی وہ مہربانی کا بھرا ہوا ہوتا ہی جیسے ماتا
کی بُتر کے اوپر ہوتی ہی اس سے پہلے ایک بڑا بلی دیوتون سے لڑنے والا پاتال مین ارُن دیت پیدا ہوا وہ دیوتون کے جیتنے کی خواہش
کرکے بڑا تپ کرنے لگا اور برہما جی کو اپنا مددگار بنانے کے لیے ہموان پر جاکر گنگا جی کے کنارے پر عبادت کرنے لگا پہلے دم روک کر
تپنے لگا گایتری جپنے لگا اور دس ہزار برس صرف پانی پیکر رہا پھر دس ہزار برس تک ہوا کھاکر رہا پھر دس ہزار برس تک نراہار
اسطرح عبادت کرتے ہوئے ارُن دیت کے بدن سے آگ نکلی جس سے زمین جلنے لگی تو دیوتا یہ کہتے ہوئے کہ یہ کیا ہی برہما جی
سرن مین گئے جب برہما جی نے سُنا تو گایتری سمیت ہنس پر سوار ہو جہان وہ تپ کرتا تھا پہونچے تو کیا دیکھا کہ صرف اُسکی جان
باقی رہگئی تھی اور سینکڑون نسین نظر آتی تھین اور دھیان سے آنکھین بند کیے بیٹھا تھا گویا دوسرا آگ ہی ایسا دیکھکر کہا کہ
تمہارے دل مین ہو وہ بر مانگو ایسا کہتے ہی اُسنے آنکھین کھول دین تو دیکھا کہ برہما جی گایتری سمیت ہنس پر سوار آگئے
ہین اُنکی انیک استوترون سے استُت کر بر مانگا کہ ہم کبھی نہ مرین ارُن کے بچن سُن برہما جی سمجھانے لگے کہ اے دانو برہما
اور مہادیو بھی مرجاتے ہین تو اور کی کیا بات ہی اسلیے اور کچھ مانگو جسکو ہم دیسکین عقلمند لوگ ہٹھ نہین کرتے برہما جی کے ایسے بچن
وہ پھر بولا کہ اچھا نہ مین لڑائی مین مارا جاؤن نہ ہتیار سے نہ پوروکھ سے نہ عورت سے نہ دو پاؤن والے سے نہ چار پاؤن
سے موت ہو اے دیوتا یہی بر دیجیے اور ایسی طاقت دیجیے کہ جس سے دیوتون کو فتح کرون یہ سُن برہما جی نے کہا کہ ایسا
ہوا اتنا بردان دے برہما جی اپنے استھان کو چلے گئے تب دیت نے برہما جی کے بردان سے مغرور ہو پاتال سے
دیتون کو بلایا اور سب دیتون نے آکر اُسکو راجہ بنایا اور اندرپوری کو لڑائی کرنے کے لیے ایک ایلچی بھیجا ایلچی کے بچن سُن

بہت کانپنے گئے اور دیوتون کے ساتھ برہماجی کے استھان کو گئے اور برہماجی بشن جی کو لیکر مہادیو کے استھان کو گئے اور دیتیون کے مارنے کی فکر ہونے لگی اُسیوقت ارن دیت اپنی فوج لیکر دیولوک مین پہونچا اور سورج چندرمان اگن انکے ادھکار علٰحدہ علٰحدہ اُسنے لیلیے اور وہ سب کے کام کرنے لگا اور سورج وغیرہ بھی اپنے اپنے ادھکار سے گرکر کیلاس مین آئے اور اپنا اپنا دکھ مہادیو جی سے کہا اُسوقت بڑا بچار ہوا کہ اب کیا کرنا چاہیے کیونکہ برہماجی تو بردان دیچکے ہین نہ لڑائی مین نہ سستر استر سے نہ پورکھ سے نہ عورت نہ دو پانون والے سے نہ چار پانون والے سے نہ دونون سے یہ مریگا یہ بچار کر سب فکرمند ہوگئے اور کچھ بھی نہ کر سکے اُسیوقت آکاس بانی ہوئی کہ بھونیشری بھگوتی کو بھیجو وہ تم لوگونکا کام کریگی اور ارن دیت گایتری جپا کرتا ہے جب اُسکا جپنا چھوڑیگا تبھی مریگا یہ باتین بہت اونچی آواز سے سُنائی دین ایسی بانی کو سُن اندرجی برہسپت کو بلا صلاح پوچھنے لگے کہ اے برہسپت جی آپ دیتیون کے راجہ کے پاس جائیے اور ایسا کیجیے کہ جسمین گایتری جپنا چھوڑ دے اور دیوتون کا کام ہو ہم بھگوتی کا دھیان کرتے ہین وہ خوش ہوکر تمھاری مدد کریگی برہسپت جی کو ایسا سمجھا کر آپ سب جا مہوندیشر بھگوتی کے پاس گئے اور سوچے کہ یہ بھگوتی کلیان کریگی وہان وہ پانچ جپنے اور دیبی کا جگیہ کرنے لگے اور برہسپت جی بہت جلد سُرگ مین دیت راج کے پاس پہونچے اُسنے برہسپت جی کو دیکھکر پوچھا کہ اے مُن جی کہان آپ آئے ہین اور ہم تو تمھارے دشمن ہین پھر آپ کا یہان آنا مناسب تھا اُسکے بچن سُن برہسپت جی بولے کہ آپ اُس بھگوتی کی پوجا کرتے ہین کہ جنکی سیوا ہم کرتے ہین پھر ہمارے دشمن تم کیسے ٹھہرے وہ کہو یہ سُن اُسنے دیوتون کی بھگوتی جانکر مارے غرور کے جپنا چھوڑ دیا کیونکہ مہامایا نے اُسکو موہت کردیا تھا گایتری کے چھوڑ دینے سے دیت کا تیج جاتا رہا برہسپت جی اپنا مطلب کر وہان سے چلدیے اور یہان آکر سب حال اندر سے کہا تب سب دیوتا خوش ہوکر بھونیشری کو بھجنے لگے اس طرح بہت عرصہ گذر گیا کسیوقت مین کروڑون سورج کے مانند تیجوان کروڑن کام دیوون کی خوبصورتی لیے بھگوتی ظاہر ہوئین جو نہایت عجیب کپڑے پہنے اور زیورات سے آراستہ ایک عمدہ بھونرا ہاتھ مین دبائے تھی اور برابھیہ ہاتھ مین لیے شانت سروپ کرنا کی ساگر بھونون کی پنکتی اور بے تعداد بھونرون سے سجی ہوئی جو بھونرے ہرنکار جپتے تھے انکو دیکھ برہماجی وغیرہ دیوتا استُت کرنے لگے —

مول ۱

नमो देवि महा विद्ये सृष्टि स्थित्यन्त कारिणि। नमः कमल पत्राक्षि सर्व्वाधारे नमो नमः ॥ १॥

ٹیکا

۱ اے دیبی سرشٹ کی اُستت اور سنگھار کرنے والی اور کمل کے پتون کے مانند آنکھون والی اور سبکی آدھار تمکو نمشکار ہی —

مول ۲

स विश्व तैजस प्राज्ञ विराट् सूत्रात्मिके नमः। नमो व्याकृत रूपायै कूटस्थायै नमो नमः ॥ २॥

ٹیکا

۲ اے بشن جی کا روپ اور بشو کا بیج اور بیاکرن کا روپ انترجامی تمکو نمشکار ہی —

مول ۳

दुर्गे सर्गादि रहिते दुष्ट संरोध नार्गले। निरर्गल प्रेम गम्ये भर्गे देवि नमोऽस्तु ते ॥ ३॥

ٹیکا

(۳) اے دُرگا جنم مرن وغیرہ سے رہت اور دُشٹوں کے روکنے والی اور پریم سے ملنے والی اور تیج کی روپ تمکو نمسکار ہی

مول ۴

नमस्श्री कालिके मातर्न्नमो नील सरस्वती। उग्रतारे महोग्रे ते नित्यमेव नमो नमः॥ ४॥

ٹیکا

(۴) کالکا - نیل سرستی - اوگرتارا - مہوگراتمکو ہمیشہ نمسکار ہی -

مول ۵

नमः पीताम्बरे देवि नमस्त्रिपुर सुन्दरि। नमो भैरवि मातङ्गि धूमावति नमो नमः॥ ५॥

ٹیکا

(۵) بگلاکھی - ترپُر سُندری - بھیروی - ماتنگی - دھوماوتی تمکو نمسکار ہی -

مول ۶

छिन्नमस्ते नमस्तेऽस्तु क्षीरसागर कन्यके। नमस्शाकम्भरि शिवे नमस्ते रक्तदान्तिके॥ ६॥

ٹیکا

(۶) چھِن مستا - چھیر ساگر کی کنیّا - شاکمبھری شوا رکت دنتکا تمکو نمسکار ہی -

مول ۷

निशुम्भ शुम्भ दलिनि रक्तवीज विनाशिनि। धूम्र लोचन निर्न्नाशे वृत्तासुर निबर्हिणि॥ ७॥

ٹیکا

(۷) شمبھ اور نشمبھ کی مارنے والی اور رکت بیج اور دھومرلوچن کی ناس کرنے والی اور برتراسُر کی ہرنے والی تمکو نمسکار ہی -

مول ۸

चण्ड मुण्ड प्रमथिनि दानवान्त करे शिवे। नमस्ते विजये गङ्गे शारदे विकचानने॥ ८॥

ٹیکا

(۸) چنڈ منڈ اور سب دیتوں وغیرہ کی ناس کرنے والی شوا بجیا گنگا شاردا بکچانن تمکو نمسکار ہی -

مول ۹

पृथ्वी रूपे दया रूपे तेजो रूपे नमो नमः। प्राण रूपे महारूपे भूत रूपे नमो नमः॥ ९॥

ٹیکا

(۹) پرتھوی روپ دیا روپ تیج روپ پران وپہاروپ اور بھوت روپ تمکو نمسکار ہی -

مول ۱۰

विश्वमूर्त्तै दयामूर्त्तै धर्म्ममूर्त्तै नमो नमः। देवमूर्त्तै ज्योतिमूर्त्तै ज्ञानमूर्त्तै नमो नमः ॥ २०॥

ٹیکا

۱۱/ بشو کی مورت دیا کی مورت دھرم کی دیو کی مورت جوت کی اور گیان کی مورت تمکو نمشکار ہو۔

مول ۱۱

गायत्रि वरदे देवि सावित्रि च सरस्वति ॥ नमस्स्वाहे स्वधे मातर्दक्षिणे ते नमो नमः ॥ २१ ॥

ٹیکا

۱۲/ گایتری — بر دینے والی — ساوتری سرستی سُواہا سدھا دچھنا سب تمہیں ہو اے ماتا نمشکار ہو۔

مول ۱۲

नेति नेतीति वाक्यैर्या बोध्यते सकलागमैः। सर्वप्रत्यक्स्वरूपान्तां भजामः परदेवताम् ॥ २२॥

ٹیکا

۱۳/ جو بھگوتی نیت نیت کرکے سب بیدون سے بتلائی جاتی ہو اُس سرب روپنی سرشٹھ دیوتا کو بھجتے ہین۔

مول ۱۳

भ्रमरैर्वेष्टिता यस्माद्भ्रामरी या ततः स्मृता ॥ तस्यै देव्यै नमो नित्यं नित्यमेव नमो नमः ॥ २३॥

ٹیکا

۱۴/ جو بھگوتی کہ بھونرون سے ڈھانپی ہوئی ہو اور اسی سے بھرامری کہی جاتی ہو اُس دیبی کو ہمیشہ نمشکار ہو۔

مول ۱۴

नमस्ते पार्श्वयोः पृष्ठे नमस्ते पुरतोऽम्बिके। नम ऊर्ध्वं नमश्चाधः सर्व्वत्रैव नमो नमः ॥ २४ ॥

ٹیکا

۱۵/ بغل کی طرف پیچھے آگے اوپر نیچے سب جگہ رہنے والی امبکا کو نمشکار ہو۔

مول ۱۵

कृपां कुरु महादेवि मणिद्वीपाधिवासिनी ॥ अनन्तकोटिब्रह्माण्डनायिके जगदम्बिके ॥ २५॥

ٹیکا

۱۶/ من دویپ مین رہنے والی اننت کروڑ برہمانڈون کی مالک جگدمبکا مہا دیبی کرپا کرو۔

مول ۱۶

जय देवि जगन्मातर्जय देवि परात्परे ॥ जय श्रीभुवनेशानि जय सर्व्वोत्तमोत्तमे ॥ २६ ॥

ٹیکا

۱۷/ جگت کی ماتا پرسے پرے سری بھونیشانی اور سب اُتموں سے اُتم بھگوتی تمہاری جے ہو۔

سول ۱۷

कल्याणा गुणरत्नाना माकरे भुवनेश्वरि ॥ प्रसीद परमेशानि प्रसीद जगतोरणे ॥ १७॥

ٹیکا

(۱۷) اے کلیان اور گن روپی رتنون کی کھان بھونیشری پرمیشانی خوش ہو جاؤ۔

سری نارائن جی بولے کہ جب اسطرح بھگوتی نے دیوتون کے بچن سُنے تو کوکلا کے مانند بولی کہ اے دیوتو ہم خوش ہین جو چاہو بردان مانگو دیبی کے بچن سُن دیوتا بولے کہ ہم دیتیون سے دُکھ پائے ہوئے بہت دُکھی ہین اتنا سُن بھگوتی نے اُنھین بھونرون کو جو اُنکے ہاتھ مین تھے اُسکایا اور وہ بھونرے آگے پیچھے بہت تھے اور اُنکے سوا اور بھی بھگوتی نے ظاہر کیے جن سے تینون لوک بھرگئے جیسے کہ اور اُڑنے والون سے آکاس بھرجاتا ہی اور اُن بھورون سے انترچھ پورن ہوگیا اور پرتھوی آکاش پہاڑ کی چوٹیون اور درخت جنگل سب مین اندھیرا ہوگیا اور سب جگہ بھونرے نظر آتے تھے اور وہ دیتیون کی چھاتیان پھاڑنے لگے جیسے کہ شہد نکالنے والے آدمیون کو شہد کی مکھیان لپٹ جاتی ہین اور اُنکو ہتیار وغیرہ چلانے کا قابو نہین پڑتا ویسے ہی نہ تو دیت بھاگ سکتے نہ لڑائی کر سکتے تھے آخرکار جو جہان رہا وہ وہان مرگیا ایک ہی لحظہ مین سب دیت مرگئے کوئی کسی سے اپنا حال نہ کہ سکا اسطرح کام کر سب دیبی کے پاس پہونچے دیکھکر بڑا تعجب کرنے لگے کہ کیا تماشا ہوا تب برہما بشن اور شیو وغیرہ دیوتا خوش ہو دیبی کی استت کرنے لگے اور طرح طرح کی سامگریون سے پوجا اور جے جے شبد کرنے لگے اور آسمان سے پھول برسائے اور نقارے بجے اور اپسرا ناچنے لگین مُن بید پڑھنے لگے اور مردنگ مرچا بین طبلے ڈمرو سنکھ گھنٹے وغیرہ بجنے لگے جنسے تینون لوک بھرگیا اور بھگوتی کی طرح طرح کے استوترون سے ہاتھ جوڑ جوڑ کے استت کرنے لگے اور یہ کہنے لگے کہ اے ماتا تمھاری جے ہو جے ہو تب بھگوتی سب کو علٰحدہ علٰحدہ بردان اور بھگتی دے کر اُنکے دیکھتے ہی دیکھتے انتردھیان ہوگئین۔

چوپائی

یہ بھرامری چرت مین گاوا
پڑھت سُنت جو یہ تاپا پا
سُنت ہوت اُنچرج بھوری
یہ بدھ سکل مُن کی گا تھا
یہ مُن چرت پاپ کے ناسک
پڑھت سُنت شبھ پرد یہ جھہین
سکل پاپ پر بروہ ہوئی

سکل بھانت جو تھین سُناوا
ہوت ناس پا مین تھین دوا پا
سنسار ارنون تارن کہوری
پڑھت سُنت سو ہوت سُنتا
دیبی مہاتم کیر پرکاسک
دیبی لوک لہت تر تھین
دیبی لوک نواسی ہوئی

یا مین سنشے کچھ نہین بھائی
دیبی بوچ کاہ نہین بھائی

گیارھوان اسکندھ

ادھیاے پہلا

دوہا

کہب پرتھم ادھیاے مین سداچار پرسنگ ۔ تاہین پراتہ کال کی کرتیہ ادی شبھ ڈھنگ

نارد جی نے دسوین اسکندھ کی کتھا سنکر پوچھا کہ اے نارائن جی آپنے بڑے تعجب دینے والے دیبی کے چرتر کہے کہ بھگوتی کا دیوتون کے
یہان پیدا ہونا اور دیبی کی مہربانی سے دیوتا اور سوامبھومن کا ادھکار پانا کہا اب ہم سُننا چاہتے ہین کہ بھگوتی جس آچار کرنے سے خوش
ہو اور اپنے بھگتون کی پرورش کرتی ہو وہ کہیے نارائن جی بولے اے نارد جی جس پوجا سے دیبی خوش ہوتی ہے اُسکے آچار کی ترتیب
کہتے ہین جو صبح اُٹھکر ہر روز کرنا چاہیے مگر ہم وہ کہینگے جس سے برہمن اچھے کرم ہی کیا کرے کیونکہ اپنی مدد نہ باپ کرتا اور نہ ماں
اور نہ عورت کرتی بلکہ صرف دھرم ہی مددگار ہوتا ہے اسلیے ہمیشہ دھرم اکٹھا کرنا چاہیے کسواسطے کہ دھرم ہی کی مدد سے آدمی کے
دکھ چھوٹ جاتے ہین پہلے آچار دھرم ہے چاہے وہ بید کا کہا ہوا ہو یا سمرتی مین لکھا ہوا اسلیے برہمن وہ آچار ضرور روزمرہ کرے
آچار سے عمر بڑھتی ہے اور آچار ہی سے اچھا انّ ملتا ہے اور آچار ہی سے پاپ ناس ہوتا ہے آچار ہی آدمیون کا کلیان دینے والا ہے
اسکے سبب سے آدمی سکھی ہوتا اور مرکر بھی اُسکو سُکھ ملتا ہے اور جو لوگ اگیان سے اندھے ہین اُنکی آتما گھوم رہی ہے اُنکو مکتی کی
راہ دکھانے کو آچار ہی بڑا ادھیک ہے آچار ہی سے آدمی اُتم ہوتا ہے اور آچار سے سب کرم ملتے ہین کرم سے گیان پیدا ہوتا
نارائن جی نے کہا ہے یہ آچار سب دھرمون سے اُتم اور بڑی عبادت ہے اور یہی گیان ہے اسی سے سب گیان سدھ ہوتا ہے اور
برہمن آچار بغیر ہین وہ سودر دن کے مانند باہر نکال دینے کے لائق ہین کیونکہ جیسے شودر ویسے بغیر آچار کے برہمن آچار دو قسم
کا ہے ایک شاستر کا لکھا ہوا دوسرا دنیاوی جو اپنا بھلا چاہے وہ دونون کرے کوئی چھوڑ دینے کے لائق نہین گانون کا دھرم
ملک کا دھرم دیس کا دھرم سنگل کا دھرم لوگون کو سب کرنے چاہئین کوئی نہ چھوڑنا چاہیے کیونکہ دُر آچار پورکھ دُکھ بھاگی اور ہمیشہ
بیمار رہتا ہے اور اُسکی لوگ ہمیشہ بدنامی کیا کرتے ہین مگر ویسے ارتھ اور کامون کو چھوڑ دے جس سے دھرم جاتا رہے کیونکہ
جو دھرم سے کسی اور جاندار کو دُکھ ہو اور جو نرک وغیرہ مین ڈالتے ہین جو بڑے دُکھ دینے ہین اُنکو ضرور ترک کرے
یہ کتھا سنکر نارد جی نے پوچھا کہ اے منّ جی شاستر تو بہت ہین یقین کیسے ہو اسلیے دھرم مین جسکا پرمان ہو وہ کہیے سری نارائن
جی بولے کہ پرمیشر کی شرتی اور سمرتی دو آنکھین ہین اور پران دل ہے ان تینونمین جو دھرم لکھے ہون وہ ٹھیک ہین انسے علیحدہ
اور کا پرمان نہین جہان کہین ان شرتی اور سمرتیون مین آپسمین اختلاف ہو وہان سمرتی اور پران سے شرتی کا پران زیادہ
اسلیے شرتی کا پرمان زیادہ ہے اسلیے شرتی کا کہا ہوا وہان زیادہ مانا جاویگا پھر جو سمرتی اور پران مین برودھ ہو تو سمرتی کا پرمان
کیونکہ پران سے سمرتی سرشٹھ ہے اور جہان شرتی مین بھی دو قسم کا دھرم کہا ہو وہان دونون دھرم درست ہین اور سمرتی
یا مین بھی ... ہین وہان یہ دیکھنا چاہیے کہ یہ کس سمجھے کی بات ہے اُسی سے برودھ مٹا لینا چاہیے اور پرانون مین کہین

تنتر کے مطابق لکھدیا گیا ہے اُس دھرم کو بھی قبول نہ کرنا چاہیے جو تنتر مین بید کے برابر بچن جہان لکھے ہون اُس تنتر کا بھی پران
ہے اور جس تنتر کے لکھے بچن اور شرتی سے پرتچھ مین برودھ پڑتا ہو اُس تنتر کے بچن کو کبھی نہ ماننا چاہیے ہمیشہ دھرم کے لیے بید ہی کو
ماننا چاہیے اُسکے خلاف جو کچھ ہے وہ کبھی ماننا نہین چاہیے جو بید کے مارگ کو چھوڑ اور کا پران کرتا اُسکے سکھانے کے لیے جم کے
لوک مین طرح طرح کے کمبھی پاک وغیرہ نرک موجود ہین اسلیے سب تدبیرون سے بید کا کھلا ہوا مارگ ہی کا آسرا کرے
یا سمرتی پران اور تنتر جو بید کے خلاف ہون تو اُنکا پران کرے بید کے خلاف ہونے پر انکا پران کبھی نہین ہو سکتا اور جو لوگ
بڑے شاسترون کے کہنے کے موافق لوگون کو دوسری راہ مین چلاتے ہین وہ لوگ نیچے کو منہ اور اوپر کو پانون کرکے نرک مین
جیلیے کامی لنگ دھاری پاشپت بکھانس مت والے مُدرا کا نشان رکھتے کیونکہ یہ بید کے مارگ کے باہر ہے اسلیے انکے پوجنے والے نرک
مین جاتے ہین اسلیے آدمی کو چاہیے کہ بید کے کہے ہوئے اچھے کرم کرے ہر دن اُٹھکے ہی سوچنا چاہیے کہ آج ہمسے کیا کیا کتنا دیا دلایا بچن سے
اُنکار کیا اور بڑی بڑی تدبیرون سے مہاتماؤن کو خوش کیا جاویگا اب روز مرہ کی صبح کی پوجا لکھتے ہین جب رات پہر بھر رہجاوے
تو برہم کا دھیان کرے بائین پانون پر اوتان کرکے دہنا پانون دھرے منہ تھوڑا اونچے کو کر بھر چھاتی مین داڑھی گھسے اور آنکھین بند کر
پھر دیکھے اور دانت نہ گھسنے پاوین زبان تالو مین لگاوے مگر چلنے نہ پاوے اور منہ بند کرے اور جتنی اندریان ہین سبکو روکے پہلے
پرانایام کرے پھر دل مین چراغ کے مانند روشن آتما کا دھیان کرے اُسمین دم سمیت اور دم بغیر دو پرانایام ہوتے ہین منتر سمیت اور منتر بغیر یہ دو ہین
پھر سلیچھ اور اُلچھ یہ سب چھ قسم کے پرانایام ہوئے پرانایام کے سم جوگ کو پرانایام کہتے ہین وہ ریچک کمبھک کے بھید سے تین قسم کا ہے تینون
تین تین اچھر کے نام سمیت ہین پہلے بائین ناک کے نٹ کو بتیس ۳۲ مرتبہ بند کرکے اونکار جپے پھر چونسٹھ ۶۴ مرتبہ دونون نٹ پکڑ کے جپے پھر سولہ
مرتبہ جپتے ہوئے آہستہ آہستہ دم اُتارے پھر مولادھار لنگ ناف گلا پیشانی مین جو دو پتونکا کمل ہے اُسمین جو وہ اور چھ اچھر ہین اُنکو پرنام
کرتا ہون ویسے ہی گلے مین جو سولہ پتونکا کمل ہے اُسمین سر کے حرفون کو پرنام کرتا ہون ویسے ہی مولادھار مین جو چار پترونکا کمل ہے
اُسمین جو حرف موجود ہین اُنکو نمسکار ہے پھر کُنڈلنی دیبی کا دھیان کرے جسکا دھیان ایک مرتبہ کہچکے ہین اُسکے بعد گرو کا دھیان کرکے دل
سے اُپچار کی پوجا کرے اور اس منتر سے گرو کی استُت کرے۔

گرو کا منتر

مول ا

गुरुर्ब्रह्मा गुरुर्विष्णु र्गुरुर्देवो महेश्वरः ॥ गुरुरेव परं ब्रह्म तस्मै श्रीगुरवे नमः ॥

ٹیکا

(۱) برہما بشن مہیشر پربرہم سب گرو ہی ہین اُس سری گرو کو پرنام ہے۔

ادھیاے دوسرا

دوہا

کب دوتیہ ادھیاے مین پرات کرتبہ پرتیک
سوچار کبر نوشنو سکل چت دے نیک

نارائن جی بولے کہ آچار ہین پورکھ کو بید پوتر نہین کرسکتے چاہو اُسنے شڑنگ بید بھی پڑھے ہون مگر مرتے وقت بید اُسکو ترک کر دیتے
ہین جیسے کہ جب پر جم آتے ہین تو پرندے اپنے گھونسلے کو چھوڑ اُڑ جاتے اسلیے براہم مہورت یعنے بہت صبح رات کے پچھلے پہر مین اُٹھکر
ان بید کا ابھیاس کرے پہلے تھوڑی دیر تک اپنے اشٹ دیو کو یاد کرے شاید بید نہ پڑھا ہو تو پہلے کہے ہوئے طریقہ سے چھ ساعت
برہم کا ہی دھیان کرے جس سے جیو اور برہم ہمیشہ ایک ہوجایا کرے اسکے کرنے سے ایک ہی لحظہ مین آدمی جیون مُکت ہوجاتا
ہے ناڑدی چھپن ڈنڈ پراو کا کال ہوجاتا ہے ستاون پر ارنودے اٹھاون پر پرات کال یعنے صبح باقی کو سورج ودے کہتے ہین برہمن کو پہلے
ضرور حاجتین رفع کرنی چاہئین سونے کی جگہ سے اُٹھ برت دشا مین یا شمال مین جہان تک تیر کمان پر چھوڑنے سے جاتا یا اس سے بھی دور
مکان سے نکل حاجت رفع کرآوے برہم چاری تو کان پر جنیو رکھکر مل موتر چھوڑے بان پرستھ اور گرہستھ پیٹھ طرف لٹکا کر ہستھ اور بان
پرستھ گلے مین کر بیٹھ پر جنیو لٹکا کر اور برہم چاری کانین لپیٹکر حاجت رفع کرے بجز زمین پر کچھ تنکے وغیرہ رکھے اور سر مین کپڑا باندھ خاموش
ہوکر بیٹھا ہوا حاجت رفع کرے مگر جلدی جلدی اونچی سانسین نہ لے مگر پھل جوتی ہوئی زمین پانی مین یا مسان پہاڑ پورانے شوالے
بانبری گھاس یا جس گڑھے مین کوئی جاندار ہو یا راہ مین مل موتر نہ کرے اور سندھیا جب بھوجن دنت دھاون سرادھ ترپن دیوتا کے
پوجن اور حاجتین رفع کرنے اور میتھن اور گرو کے پاس اور جگیہ دان اور برہم جگیہ مین برہمن کو خاموش رہنا چاہیے جب حاجتین رفع کرنے جاوے
تو یہ منتر پڑھے۔

مول

देवता ऋषयः सर्व्वे पिशाचोरग राक्षसाः ॥ इतो गच्छन्तु भूतानि वहिर्भूमिङ्करोम्यहम् ॥

ٹیکا

دیوتا رکھی پشاچ سانپ راچھس اور بھی جو کوئی جاندار ہو یہان سے جاوے مین مل موتر چھوڑتا ہون —
مل موتر پرارتھنا کر مل موتر کے چھوڑنے کے بعد جیسا چاہیے شوچ کرے اور ہوا آگ برہمن سورج پانی گاے کو دیکھتے ہوئے کبھی مل موتر
نہ کرنا چاہیے دنکو جنوب کیجانب رات کو شمال کیجانب منہ کرکے مل موتر چھوڑے پھر ڈھیلے تنکے کھپرے وغیرہ سے مل موتر بند
کرے پھر لنگ بائین ہاتھ مین پکڑ کے اُٹھے اور پانی کے پاس جاوے اور کسی برتن مین پانی اور کنارے سے مٹی لیکر دور چلا جاوے
برہمن ہو تو سفید مٹی لے چھتری ہو تو سرخ بیس ہو تو زرد سودر ہو تو کالی لے یا جس دیس مین جو ہو وہی برہمن لیلے اور پانی کے بیچ سے
کنکر سے سانپ کے گھر سے اور چوہون کی کھودی ہوئی یا شوچ سے بچی ہوئی یہ سات مٹی نہ لینی چاہئین پیشاب سے دوگنا
میتھن مین سب کرنی چاہئین صرف پیشاب سے فارغ ہونے پر ایک مرتبہ لنگ مین اور تین مرتبہ بائین
ہاتھ مین اور تین حصہ زیادہ پیچھے کے سوچ مین لنگ
پھر دونون ہاتھون مین دو مرتبہ مٹی لگانی چاہیے اور موتر چھوڑنے سے مل چھوڑنے مین پیشاب سے دوگنا اشٹھا چھوڑنے کے
دو مرتبہ پاخانہ کی جگہ مین پانچ مرتبہ بائین ہاتھ مین دس مرتبہ پھر دونون ہاتھون مین سات مرتبہ اسی طرح گرہستھ کا سوچ بنایا اور اسکا دوگنا
لی کرے بان پرستھ کا تگنا سنیاسی چوگنا کرین پہلے بائین پانو مین پھر دہنے پانو مین اور پھر دونون مین چار چار مرتبہ لگاوین اور ہر ایک آنولے کے برابر ہر بار مٹی
اس سے کم نہ چاہیے یہ دن کا سوچ کہا رات کو اسکا آدھا بیمار اُسکا آدھا راہ چلنے والا اُسکا آدھا کرے اور لڑکا شودر اور جو کرم نہین کرسکتا وہ
اسی کرے جسمین بدبو مٹ جاوے کچھ تعداد انہین ہے جسمین بدبو جاتی رہے اُتنا شوچ سب برن کرین یہ بھگوان مُن نے کہا ہے بائین ہاتھ سے شوچ

کرے دہنے سے کبھی نہ کرے کیونکہ ناف کے نیچے کے کامون کے لیے بایان ہاتھ ہی اور ناف کے اوپر کے کامون کے لیے دہنا ہی اور
حاجتین رفع کرنے کے وقت پنڈت پانی کا برتن کبھی ہاتھ مین نہ لیے رہے جو غفلت سے لے ہی لے تو پرایشچت کرڈالے اُسکا
پرایشچت یہ ہی کہ تین رات دن صرف پانی پیکر گذارے پھر گایتری جپے تو شدھ ہو سکتا ہی اور وقت جگہہ طاقت اچھی طرح جانکر شُتی
چھوڑ سوچ کرنا چاہیے مل کے چھوڑنے مین بارہ کُلّے اور پیشاب کے کرنے کے بعد چار کُلّے کرے اس سے کم کبھی نہ کرنا چاہیے اور
نیچے کو منہ کر بائین طرف کُلّے بہانے چاہیین پھر آچمن کر دانت دھووے اور کنٹل دُبدھا رے درخت کی بارہ انگل کی داتون لے جو
چھوٹی اُنگلی کے برابر موٹی ہو اُسکے سرے مین پتھر یا اور کسی چیز سے کوٹ کوچی بناوے ۔ اور انجیر گولر ۔ انبہ ۔ کرمب ۔ بو
ببر ۔ ان درختون کی داتون لے کر دانت دھووے اور دانت دھونے کے وقت یہ منتر پڑھے ۔

अन्नाद्याय व्यूहध्व सोमोराजाय मागमत ॥ समे मुखम्प्रमाक्ष्यते यशसा च भगेन च ॥ १॥

داتون توڑنے کے وقت لکھا ہوا منتر پڑھے ۔

आयुर्बलं यशो वर्चः प्रजापशु वसूनि च ॥ ब्रह्म प्रज्ञाञ्च मेधाञ्च त्वन्नो देहि वनस्पते ॥ २॥

جس دن دانت دھاون نہ ملے یا دانت دھونا منع کیا گیا ہی اُس دن بارہ کُلّے کرڈالے اور پروا اماوس چھٹہ نومی ایکادشی
اتوار انمین جو داتون مین لکڑی لگاتا ہی وہ اپنی سات پشت جلاتا ہی اور جانو کہ وہ سورج کو کھا چکا دانت دھونے کے اخیر
مین پانون دھووے پھر تین مرتبہ پانی پیوے پھر سایہ اور انگوٹھے سے دو مرتبہ پانی چھو ناک کے دونون طرف چھووے
پھر انگوٹھے اور چھنگنیا سے دونون آنکھین پھر چھوٹی اُنگلی اور انگوٹھے سے کان اور چھاتی کر تل سے سب اُنگلیون سے سر چھوے

ادھیاے تیسرا

دوہا

کہت تیا دھیاے مین سنانا وک بدھ نیک ۔ تِن رودراچھ مہاتم سب بدھ کہیے ٹھیک

سری نارائن جی بولے کہ اُنکار سمیت گایتری کو یاد کر چوٹی باندھے پھر آچمن کر ہردے بازو کندھے چھووے اور چھینکنے تھوکنے
اور داتون مین جوٹھے ہونے پر اور جھوٹھ بولنے پر یا جو لوگ اپنے برن سے گرے ہوئے ہین اُنسے بات چیت کرنے پر برہمن اپنا
دہنا کان چھوئے تو شدھ ہو جاوے کیونکہ آگ پانی بید چندرمان سورج ہوا یہ سب برہمن کے دہنے کان مین رہتے ہین اُسکے
بعد ندی تالاب وغیرہ کے پاس جا شدھ ہونے کے لیے صبح کا اشنان کرے کیونکہ یہ دیہہ بہت ہی مَیلی ہی جسمین نو دروازون سے مَل بہا
کرتا ہی اسکے شدھ کرنے کے لیے صبح کے وقت نہانا چاہیے اسکے سوا جہان نہ جانا چاہیے اور نالائق عورت کے ساتھ بھوگ کرنے مین
اور تنہائی مین جو منھ وغیرہ کے کرنے مین پاپ ہوتا ہی وہ سب نہانے سے چھوٹ جاتا ہی کیونکہ نہانے بغیر رہنے سے پورکھ کی
سب کریا نشپھل ہو جاتی ہین اسلیے ہر روز صبح کے وقت نہانا چاہیے پھر کُشا دھارن کرنا چاہیے جو سات دن برابر بغیر نہائے رہتا
وہ برہمن شودر ہو جاتا ہی اور جو تین دن سندھیا نہین کرتا اور بارہ دن بغیر اگن کے رہتا وہ برہمن شودر ہو جاتا ہی اور کیونکہ ہوم مین
تھوڑا وقت صرف ہوتا اور نہانے مین بہت عرصہ ہوتا ہی اسلیے صبح کے وقت بہت اشنان نہ کرے جس سے ہوم کال مین کمی

بھید پڑجاوے ابھی دوپہر کے وقت تو نہاتا ہی ہوگا گاتیری سے زیادہ کوئی منتر اس لوک اور پرلوک مین نہین ہی کیونکہ اسکے یہی معنی ہین کہ گانیوالے
کی رچھیا کرے اُسے گاتیری کہتے ہین اسلیے مین بیاہرتی اُنکار سمیت گاتیری پڑھدے اور پرانایام کرنا برہمن کو چاہیے کہ ہمیشہ بید پڑھکے اپنے
کرم مین مشغول رہے اور بیدک ہی منتر جپے لوگک منتر کبھی نہ جپے جو پرانایام مین اتنا وقت بھی صرف نہین کرتا کہ جتنے وقت مین گاے کے سینگ
پر سرسون دھرنے پر ٹھہر سکتا ہی وہ ماتا اور پتا کی ایک سو ایک پشت جاتا جب سمیت پرانایام ہی وہ سگربہ اور جو صرف دھیان لگایا جاتا ہی وہ اگربہ
پرانایام کہاتا ہی اسکو ضرور برہمن کرے اور نہا کر دیوتا رکھشیرن کا ترپن ہر روز کرنا چاہیے اور جو تین رودراچھ گلے مین اور سر مین چالیس کانون مین چھ
چھ دونون ہاتھ مین بارہ بارہ بازودن مین سولہ آنکھون مین ایک ایک سکھا مین اور چھاتی مین ایکسے آٹھ دھارن کرتا وہ مہادیو کا روپ ہوجاتا سونے یا چاندی
سے باندھ شکھا اور کانو نین بھگتی سے رودراچھ باندھتا یا جگیوپویت ہاتھ گلے ناف مین پانچ اچھردن کے منتر سے فریب بغیر بھگت سمیت باندھتا
وہ گویا شیو کا گیان دھارن کرچکا جو رودراچھ شکھا مین ہی اسکو اُنکار روپ اور جو کانون مین ہی اُنکو مہادیو پاربتی جگیوپویت مین بید یا تھون
دشا گلے مین سرستی دیبی اور اگنی کا سمرن کرے سب برن اور آشرم رودراچھ منتر پڑھکر دھارن کرین مگر شودر منتر نہ پڑھے یون ہی پہنے
رودراچھ کے دھارن مین رودر ہوجاتا ہی اسمین شک نہین ہی اور دھارن کیے ہوئے کو دیکھنے والا اور سُننے والا اور یاد کرنے والا یا سونگھتا
کھاتا پیتا گرتا چلتا اور بسبر جن کرتا ہوا بھی جو رودراچھ دھارن کرتا وہ سب پاپون سے چھوٹ جاتا رودراچھ دھارن کیے ہوئے نے جو بھوجن کیا
ہو یا آپ شیوجی بھوجن کرچکے جو اُسنے پیا گویا رودر پی چکے جو اُسنے سونگھا گویا مہادیو سونگھ چکے اے نارد جی جنکو رودراچھ کے دھارن
کرنے مین شرم آتی ہی اُنکو کروڑون جنمون مین بھی چھٹکارا حاصل نہوگی رودراچھ دھارن کیے ہوئے سے جو نکرار کرتا ہی اُسکی پیدایش مین فرق سمجھنا چاہیے
یقین ہی رودراچھ کے پہننے سے رودر رودر ہوگئے مُن بھی اسکے دھارن سے ست سنکلپ ہوگئے برہما جگت کے بنانے والے
ہوئے رودراچھ دھارن کرنے سے زیادہ کوئی عمدہ بات نہین ہی رودراچھ دھارن کیے ہوئے برہمن کو کوئی کپڑے دیتا ہی یا روپیہ
وغیرہ دیتا ہی وہ سب پاپون سے چھوٹ شیولوک مین جاتا ہی اور جو آدمی رودراچھ دھارن کیے ہوئے کو بھوجن کراتا وہ پتر لوک پاتا ہی اسمین کچھ
شک نکرنا چاہیے اور جو رودراچھ دھاری کے پانون دھوکر پیتا ہی وہ سب پاپون سے چھوٹ کر شیولوک مین پوجا جاتا ہی ــ

چوپائی

ہار کنگن ہاٹک جو ہیرا — کہ رودراچھ سنک اکھیرا
بھرت جو ردرسے وہ ہوجائی — سنتیہ کہت نہین بات بنائی
واسکے بل رودراچھی دھارت — جہان کہون کچھ بھید نہ پارت
منتر سہت دِ ابجا ورست ہون — جاتی کوئی بھگت سہت ہون
شکل پاپ وہ سندر گیانا — سو پاوت ہم کرت بکھانا
ہم رودراچھ مہاتم بکھانا — کرنہ سکت جدپ بھگوانا
یا سون سرب جتن سون تاہی — دھارن کرین سکل اگھ داہین

کہنہ لگ اب رودراچھ بکھانا
کرون مہاتم سہت بدھانا

ادھیاے چوتھا

دوہا

کہب چتر تھا ادھیاے مین بھوبھہ مہا پھیر | اُتپت رودراچھ کی سُنو سکل چت ہیر

نارد جی نے پوچھا کہ اے مہاراج آپنے رودراچھ کا بڑا مہاتم بیان کیا جو مہاتماؤن سے بھی پوچھنے کے لائق ہی اسکا سبب تو بیان کیجیے
کیا ہی یہ سُن نارائن جی بولے کہ یہی بات ٹکھٹ تکھ مہادیوجی کے بیٹے نے مہادیوجی سے پوچھی تھی جسطرح شیوجی نے کہا ہی اُسی طرح کہتے ہین سُنو
شیوجی نے کہا اے ٹکھٹ آنن سُنو رودراچھ کی پیدایش مفصل کہتے ہین اس سے پہلے ایک بدذات ترپر دیت ہوا اُسنے برہما بشن وغیرہ
دیوتا سب فتح کرلیے اُن سبھون نے ہمسے کہا تو ہمنے ترپر دیت کے مارنے کے لیے اگھور استر تجویز کیا جسکا نہایت روشن اور گھور روپ
تھا پہلے دیوتون کے ہزار برس تک ہمنے آنکھین بند کین تو ہماری آنکھون سے پانی کی بوندین نکلین جنسے ہمارے حکم سے رودراچھ کے درخت
پیدا ہوئے جو سبکے فائدہ پہونچانے والے ہین وہ اڑتیس ۳۸ قسم کے ہین جو سورج روپ ہماری آنکھون سے ہوئے وہ بارہ ۱۲ طرح
طرح کے رنگ کے ہوئے جو چندرمان روپ آنکھون سے پیدا ہوئے وہ سولہ ۱۶ سفید رنگ کے ہوئے اور جو اگن نیتر سے ہوئے اُنمین
دس تو کالے تھے اُنمین جو سفید رنگ کے ہین اُنکا براہم نام ہی جو سرخ ہین وہ چھتری جو ملے ہوئے ہین وہ بیس ہین اور جو کالے ہین
وہ شودر ہین اُنمین جو ایک مکھی ہین وہ ساچھات شیو روپ ہین اور برہم ہتیا کا ناس کرتے ہین دو مُنہ والے دیوتا اور دیتون کا روپ
ہین جو دو قسم کے پاپ ناس کرتے ہین تین مکھ والے اگن روپ ہین جو استری کی ہتیا کو ناس کرتے ہین وہ چومکھے برہما ہین جو منکھ ہتیا
کو مٹاتے ہین وہ پنچ مکھ کالاگن رودر ہین جنکے دھارن کرنے سے حرام حلال چیزون کے کھانے کے پاپ کو اور جس عورت سے بھوگ نہ کرنا
چاہیے اُسکے ساتھ بھوگ کرنیکا پاپ ناس ہوتا ہی چھ مکھ کا رودراچھ کارتکیہ روپ ہی وہ دہنے ہاتھ مین دھارن کرنے چاہئین اِنکے دھارن
سے برہم ہتیا وغیرہ پاپ مٹتے ہین سات مکھ والے کا اننگ نام ہی اُسکے دھارن کرنے سے سونا چرانے وغیرہ کے پاپون سے آدمی چھوٹ جاتا ہی آٹھ
مکھ والا گنیش روپ ہی اُسکے دھارن کرنے سے غلے کا پہاڑ اور سونا چرانے اور بُرے خاندان مین پیدا ہوئی اور گرو کی عورت کے گرہن کرنے
کے پاپون سے چھوٹتا اور سب بگھن ناس ہوتے اور آخر مین پرم پد پاتا ہی نو مُنہ والا رودراچھ بھیرو روپ ہی بائین بازو مین دھارن کرنے چاہئین اُنکا
دھارن کرنے والا بھگت مکت پاتا ہی اور سیکڑون حمل گرا دینے کی ہتیا اور سینکڑون برہم ہتیا مٹتی ہین دس ۱۰ رودراچھ ساچھات بشن روپ ہین
اُنکے دھارن کرنے سے گرہ پشاچ بتیال برہم راچھس پنگ یہ سب شانت ہو جاتے گیارہ مُنہ کا رودراچھ گیارہ رودر روپ ہی اُنکو جو کوئی شکھا
مین دھارن کرتا اُسکے پُن کا پھل سُنو ہزار اشومیدھ سو باجپیہ لاکھ گئودان اور اچھی طرح سے دینے سے جو پُن ہوتا وہ اُسکو ملتا بارہ مکھ کا رودراچھ
کان مین دھارن کرنے سے بارہ سورج خوش ہوتے جو کہ اُنکے روپ ہین اُنکے دھارن کرنے سے گو میدھ اشومیدھ کا پھل ملتا اور بیمیلی
ہتیار دھارن کرنے والون کا بھی خوف نہین ہوتا اور اُسکو بیماری نہین ہوتی اور ہر جگہ خوف نہین پاتا اور ہمیشہ سُکھی ہوتا ہی اور ہاتھی گھوڑ
ہرن بلی سانپ چوہے مینڈک گدھے کتے سیار وغیرہ کے مار ڈالنے سے جو پاپ ہوتے ہین وہ سب مٹ جاتے ہین اگر تیرہ مُنہ والے رودر ہین تو
وہ کارتکیہ روپ ہین اور سب کام اور ارتھ دیتے اُس سے رس اور رسائن شدھ ہوتے جو اُسکو پہنتا اُسکے سب کام شدھ ہوتے
اسمین بچار نہ کرنا چاہیے چاہے وہ بھائی ماتا پتا کو بھی مارے ہو اُسکے تیرہ مُنہ کے رودراچھ کے دھارنے سے پاپ چھوٹ جاتے ہین

جو چودہ منہ والا رودرراچھ ملے تو اُسکو مستک مین دھارنا چاہیے اور وہ رودرراچھ ساچھات شیو روپ ہی ای بیٹے بار بار کہنے سے کیا ہی اسلیے دھارن کرنے والا دیوتون سے بھی پوجا جاتا اور اخیر مین اچھی گت پاتا آپ رودرراچھ کے دھارن کا دوسرا طریقہ کہتے ہین۔

چوپائی

ایک شکھا مین چھبیس پھیری	شر مالا پھیرے شبھ پھیری
ہردے پنچاس باہ مین شوڑش	کنکن کرے پھیر کے دو ادش
اشٹوتر سب پانچ شت	اٹھو اسیت شش مالا ست
دھارن سیون جب بیچن چھین	اشومیدھ پھل لہت بیٹھ گھر
اشٹوتر شت کی جو مالا	دھارن کرت سو ہوت نہالا
اشومیدھ پھل پاوے سوئی	اکیس لشت تار شیو ہوئی

ادھیاے پانچوان

دوہا

کہب پنچادھیاے مین جب مالا بدھ نیک ۔ پن رودرراچھ مہاتم سنہو جبت دے ٹیک

مہادیو جی کھٹ آنن سے کہتے ہین کہ اے پتر سنیے جب مالا کا جپ کہتے ہین رودرراچھ کا منہ تو برہما بندا رودرا دربشن جی پونچھ ہین یہ سب بھوگ اور موچھ دینا ہی چھبیس رودرراچھ پانچ منہ کے کانٹون سمیت سرخ رنگ کے اور سفید رنگ کے دانے سوت سے گاے کی پونچھ کے مانند رودرراچھ کی مالا پروئی جاتی ہی اسے من مالا بھی کہتے ہین اسکے پرونے کی ترکیب یہ ہی منہ مین منہ پونچھ مین پونچھ ملادے اور سمیر کا منہ اوپر کو رہے اُسکے اوپر گانٹھ دے اسطرح سے پروئی ہوئی مالا منتر کی سدھ کرنے والی ہی خوشبودار پانی سے دھووے پھر اسکے اوپر پنچ گبیہ چھڑکے شدھ پانی سے دھووے پھر اُسمین منترونکا نیاس کرے جیسے ستو استر منتر سے مالا چھوڑ کر ٹنگ منتر سے اکٹھی کرے پھر انگ نہ مول منتر سے نیاس پہلے کے برابر کرے یہ انوشٹھان اپنے آپ کرے یا گرو کے ہاتھون سے کرادے پھر سدیوجات منترون سے پنچ جب تک کہ ایک سو آٹھ مول منتر نہ جپ چکے تب تک مالا کو پوجا کرے اُسکے پیچھے مالا کے اوپر پاربتی سمیت مہادیو جی کا نیاس کر سا کر جیسے مالا پرشٹھت ہو سب کا مونکا پھل دیتی ہی جس دیوتا کا جو منتر ہو اُسکی پوجا اُسکے منتر سے چاہیے جب کے اخیر مین سر گلے اور کان پر دھار کھ سے اور رودرراچھ کی مالا سے اسطرح منتر جپنا چاہیے گلے سر ہردے کان اور بازون مین رودرراچھ بھگتی سے دھارن کرنا چاہیے ستا کہتے اور بار بار بیان کرنے سے کیا فائدہ ہی رودرراچھ کا دھارن کرنا ہمیشہ عمدہ ہی اشنان دان جپ ہوم بلیش دیو دیوارچن پرایشچت زھو دیکھیا جو موہ سے مالا دھارن کیے بنا کرتا ہی وہ نرک مین جاتا ہی اور سر گلے جگیوپویت کی جگہ پر اور ہاتھون مین رودرراچھ سونے اور مونگون بیت دھارن کرے اور کچھ ملا کر نہ دھارن کرنا چاہیے اور اپوتر ہو اور بھگتی بغیر تو رودرراچھ نہ دھارن کرے بلکہ بھگتی سمیت پوتر ہو کر رودرراچھ کے درخت کی ہوا جن درختون مین لگے گی وہ درخت پن لوک مین بسین گے اور پھر وہان سے یہان آنا درلبھ ہو جاویگا رودرراچھ دھارن کر سکے جو آدمی پاپ بھی کریگا تو اُسکے پاپ چھوٹ جاوینگے اور بل شاکھادھیائیون نے اپنی شرتی

ہین کہا ہی کہ چوپایا بھی رودراچھ دھارن کرنے سے شیو روپ ہوتا ہی پھر آس آدمی کا جو بالا دھارن کرے تو اُسکا کیا کہنا ہی جو شیو بھگت ہون
ایک رودراچھ سر مین ضرور دھارن کیے رہین کیونکہ اُس سے سب دُکھ جاتے اور پاپ ناس ہوتے ہین اور جو رودراچھ دھارن کر کے شیوجی کا نام
لیتے ہین وہ شیوجی کے بھگتون مین اُتم ہین کلیان کے چاہنے والون کو رودراچھ ضرور دھارن کرنی چاہیے کیونکہ کان اور چوٹی اور ہاتھ اور پیٹ
مین مہادیو بشن برہما اور اُنکی سب بھوتیان اور اور دیوتا سب رودراچھ کے دھاری رہتے ہین اور سب گوتر رکھ منی شرت دھرم کو مانتے
ہین اور سب رودراچھ دھاریون کو رودراچھ کے دھارن مین اپنے آپ شردھا نہین ہوتی بلکہ بہت جنمون کے پیچھے مہادیوجی کی مہربانی سے
رودراچھ کے دھارن مین اپنے آپ خواہش ہوتی ہی اے بیٹے رودراچھ کا مہاتم جوبال شاکھا کے دھیان کرنیوالے منی عزت سے پڑھتے ہین
اور اُسی طرح ہم بھی جانتے ہین رودراچھ کا پھل تینون لوک مین مشہور ہی اسکے پھل کے درشن مین جتنا پھل ہوتا ہی اُس سے کروڑ حصے زیادہ
چھونے مین ہوتا ہی اور دھارن کرنے والا آدمی سو کروڑ حصے زیادہ پُن پاتا ہی اور جپ سے تو لاکھ کروڑ حصے زیادہ پُن پاتا ہی اسمین کچھ بچار
نہ چاہیے - ہاتھ - چھاتی - گلا - کان - مستک انمین جو رودراچھ دھارن کرتا ہی وہ رودر ہی ہی اسمین شک نہین کہ اُسکو کوئی
جاندار نہین مار سکتا ہی اور وہ شیوجی کے مانند جہان چاہے گھوما کرے اور سب دیوتا اور دیتیون سے شیو کے مانند پوجنے کے لائق ہوتا ہی
اور چاہے وہ بُرے کام بھی کرے اور سب پاپون سے بھرا ہو مگر جیسے ہی رودراچھ دھارن کیا ویسے ہی سب پاپون سے چھوٹ جاتا ہی
اور گلے مین رودراچھ باندھکر اگر کُتا بھی مر جاوے تو اُسکی بھی مُکت ہوتی ہی پھر آدمی اگر رودراچھ پہنے ہوئے مرے تو اُسکا کیا کہنا ہی جاپ
جپ اور دھیان کچھ بھی نکرتا ہو مگر رودراچھ دھارن کیے رہتا ہو وہ بھی سب پاپون سے چھوٹ کر پرم گت پاتا ہی -

چوپائی

یہ برہ جو رودراچھک دھاری ایک نبس کل سہت شمبھو پر اب پُن ہم رودراچھ بدھانا سو سب سنھو کھُراُن آجو	جتن سہت سو پرم بچاری بست جاسے جگ سکل بہت ار بھلی بھانت برنو دھر دھیانا جا سون سِدھ ہوت سب کاجو

ادھیاے چھٹا

دوہا

کہب چھٹے ادھیاے مین مہا تیو بھور	شبھ رودراچھ کی سُنو ہوئی بھگت بھور

سری مہادیوجی کھُراُن سے کہتے ہین کہ اے بیٹے گنتا کی گانٹھ اور شریجیو آدی کی مالا رودراچھ کی مالا کے سولھوین حصے کو نہین پا سکتی جیسے
مردون مین سری بشن جی گرہون مین سورج ندیون مین گنگا منیون مین کشیپ گھوڑون مین اوچیشرو ادیوتون مین شیو دیبیون مین گوری ہین
ویسے سب مالاؤن مین رودراچھ سریشٹھ ہی اس سے پرے نہ کوئی استوتر نہ برت ہی جو کوئی شانت چت شیو بھگت کو رودراچھ دان دیتا ہی اُسکے
پُن کا انت ہم نہین کہہ سکتے رودراچھ دھارن کیے ہوئے کو جو کوئی اَن دیتا ہی وہ اپنی اکیس پشتون کے ساتھ شیولوک کو جاتا ہی
جسکے برہمن کے ماتھے مین بھبوت نہین اور نہ بدن مین رودراچھ کی مالا اور نہ شیوجی کے مندر مین پوجا وہ برہمن چانڈال سے بھی

بنے ہر رودرراچھ سر پر رکھتے ہی گوشت کھانے والے اور شراب کے پینے والے اور ناجائز پیدا ہوئی اور عورتون کے ساتھ بھوگ کرنیکے پاپونسے پاک ہوتا اور چارون بید اٹھارہ پران پڑھنے اور سب تیرتھ سیون کرنے اور سب ودیا کے پڑھنے سے جو پن ہوتا ہے وہ رودرراچھ کے دھارن کرنے سے ہوتا ہے مرنے کے وقت جو رودرراچھ باندھکر جان چھوڑتا ہے وہ رودر ہوجاتا ہے اور پھر اسکا جنم نہین ہوتا اور گلے یا بازو مین رودرراچھ دھارن کرکے مرتا ہے وہ اکیس۲۱ کلون کے ساتھ رودرلوک مین رہتا ہے چاہے برہمن ہو یا چانڈال ہو یا نرگن ہو یا سگن ہو جو بھسم اور رودرراچھ دھارن کیے ہو وہ شیوجی کے برابر ہے وہ پوتر ہو یا اپوتر ہو اور جو چیز کھانیکے قابل نہین اسکا کھانیوالا مسلمان یا چنڈال بھی ہو اور سب پاپونکا بھرا بھی ہو تو رودرراچھ کے دھارن سے رودر ہی ہے اسمین شک نہین مستک مین دھارن کرنے سے کروڑ کان مین دس کوٹ گلے مین سو کروڑ سر پر کروڑ ہزار جنیو مین دس ہزار بازو مین لاکھ کروڑ اور مٹھ مین تو رودرراچھ دھارنا موچھ سدھ کرتا رودرراچھ دھارن کرکے جو برہمن تھوڑا بھی کرم کرتا وہ بہت ہوجاتا رودرراچھ کی مالا پہنکر بھگتی رہت ہو جو پاپ کرم کرتا وہ سب بندھنون سے چھوٹ جاتا جسنے رودرراچھ مین اپنا چت ارپن کیا ہے اور دھارن کیے رہتا ہے وہ مہیشر کے لوک مین پہونچکر لنگ کے مانند سبکے نمشکار کرنیکے لائق ہے چاہے وہ گیان وان ہو چاہے اگیان ہو مگر شیولوک مین رودرراچھ کے دھارن کرنے سے ضرور جاتا ہے جیسے کہ کٹ دیس مین گدھا رودرراچھ دھارن کرکے ترگیا تھا یہ سنکر اسکندھ جی نے پوچھا کہ کٹ دیس مین گدھے نے کسلیے رودرراچھ دھارن کیا تھا اور اسکو کسنے دیا تھا یہ ہمسے کہیے اتنا سنکر مہادیوجی بولے سنو بیٹے یہ پہلے کا حال ہے کہ بندھیاچل پر ایک گدھا تھا جسکے اوپر ایک روزگاری نے رودرراچھ کا بوجھ لادا تھا اگر جب وہ اسکے بوجھ سے تھکا تو چل نہ سکا ویسے ہی لادا ہوا گر پڑا اور مرگیا اسلیے ای بیٹے وہ ہمارے پرساد سے تین آنکھین اور ترسول دھارن کیے مہیشر کے روپ سے ہمارے پاس پہونچا جتنے اسکے اوپر لادے ہوئے رودرراچھون کے منہ تھے اتنے ہزار برس تک شیولوک مین رہا مگر ای اسکندھ جی یہ حرف اپنے چیلون سے کہنا اور کے چیلون سے کبھی نہ کہنا اور ابھگت مورکھون کو بھی کبھی نہ بتانا اور چاہے ابھگت ہو چاہے بھگت چاہے مہاتما ہو چاہے نیچ جو رودرراچھ دھارن کرتا ہے سب پاپون سے چھوٹ جاتا ہے رودرراچھ دھارن کرنے کے برابر کوئی پن نہین ہوسکتا یہ حال سن لوگ کہتے ہین جو ہزار رودرراچھ دھارن کرتا ہے اسکو سب دیوتا نمشکار کرتے ہین جیسے رودر ویسے وہ جو ہزار نہ ہوسکین تو بازوون مین سولہ سولہ چوٹی مین ایک ایک ہاتھون مین بارہ بارہ گلے مین تیس۳۲ مستک مین چالیس کانون مین چھ چھ چھاتی مین ایکسو آٹھ رودرراچھ دھارن کرتا وہ شیوجی کے مانند ہوجاتا اور جو موتی مونگا بلور چاندی بیدوروج سون کے ساتھ پروکر رودرراچھ دھارن کرتا ہے وہ ساچھات شیو ہوجاتا جو صرف رودرراچھ دھارن کرتا اس سے پاپ بھاگتے ہین جیسے کہ سورج کو دیکھ اندھیرا بھاگ جاتا ہے اور رودرراچھ کی مالا سے جپا ہوا منتر بے تعداد حصے پھل دیتا ہے جسکے بدن مین بہت پن کا دینے والا ایک بھی رودرراچھ نہو اسکا جنم بیفائدہ ہے جیسے کہ بغیر تریپنڈ دیے ہوئے رودرراچھ مستک پر دھرکے جو نہاتا ہے اسکو گنگاجی کی اشنان کے برابر پن ہوتا اسمین شک نہین ایک منہ اور پانچ منہ والے رودرراچھ لوک اور جو چودہ منہ والے رودرراچھ لوک مین بہت پوجے جاتے ہین اور جو بھگتی سے شیوروپ رودرراچھ کی پوجا کرتا ہے چاہے وہ دلدری ہوکر وہ راجہ ہوجاتا ہے اس باب مین تمسے ایک پرانا اتہاس ہم کہتے ہین اسکو سنو اجودھیا جی مین ایک گرناتھ نام برہمن تھا وہ بڑا دولتمند اور دھرماتما اور بید کا جاننے والا اور نہایت خوبصورت تھا اسکے بیٹے کا نام گن ندھ تھا جو نوجوان اور کام سے بھی خوبصورت تھا جسنے اپنی جوانی اور خوبصورتی وغیرہ سے اپنے سدھشن نام گرو کی تنکی والی عورت کو موہت کیا اور وہ کچھ دن تک تو اسکے ساتھ چوری سے بھوگ کرتا رہا اور چین اور آرام خوب کرتا رہا جب اسنے دیکھا کہ یہ حال میرا کھلا جاتا ہے تب اسنے گرو کو زہر دیکر مارڈالا [illegible]

کرنے لگے جب اُسکے ماتا اور پتا نے کچہ کرم بُرا بیٹے کا جانا اور بیٹے کو اُسکی یہ خبر پہونچی کہ باپ میرا حال جان گیا تب اُسنے اپنے ماتا اور پتا کو بھی مار ڈالا جب طرح طرح کے بھوگ اور بلاس کرنیکے سبب سب روپیہ صرف ہوگیا تب وہ برہمنون کے یہان چوری کرنے لگا اور شراب پیکر ذات سے نکالدیا گیا لوگون نے اُسے بُرا اور بدکرم جانکر گانون سے نکالدیا تب وہ گمتاولی کے ساتھ جنگل کو چلا گیا راہ مین جاتے ہوئے اُسنے روپیہ کی لالچ سے بہت سے برہمن مارڈالے اسطرح جنگل مین بہت دنون تک رہا جب اُسکی موت کا وقت آیا تب وہ مرگیا اُسکے لیجانے کو جم دوت آئے اور اُسی طرح شیولوک سے ہزارون گن آئے اُنمین آپس مین گفتگو ہوئی جمراج کے دوتون نے پوچھا کہ اے شیوجی کے نوکرو بتاؤ کہ اسکا کتنا پن ہی جو تم اسکو شیولوک مین لیجانا چاہتے ہو تب شیوجی کے دوت بولے کہ جہان یہ مرا ہی وہان زمین کے نیچے دس ہاتھ پر رودراچھ ہی اُسی کے سبب سے اسکو شیوجی کے پاس لیجاوین گے ۔

چوپائی

چرہ بہان برگن ندھ ناتا
یہ رودراچھ مہاتم تم سن
یہ بدھ مہا کر بستارا
سرب پاپ چھے کاری جوئی

شیو دو تن سنگ گوشیو دھا
کہیون کھڑانن کر پرسن من
تم سن برنیو تیہ اودارا
مہا پن پرد ارو اگھ کھوئی

ادھیاے ساتوان

دوہا

کہب سنیماد ھیاے مین مہا ایک کہاد
رودراچھن کی سو سنو بھگت بردھ ہت لاد

سری نارائن جی بولے کہ اے نارد جی اسطرح اسکند جی مہیشر جی سے رودراچھ کا مہاتم جانکر کرتارتھ ہوئے اسطرح رودراچھ کا مہاتم ہی اُسے ہمنے آچار کے پرسنگ سے تمسے بیان کیا اب اسکا بیان اور کچہ کرتے ہین سنو جیسے بڑے پن دینے والی رودراچھ کی ہمنے مہا بیان کی ویسے ہی تجھین اور منتر اور بنیاس بیان کرتے ہین درشن سے لاکھ گن پن ہوتا اُسکے چھونے سے کروڑ گن ہوتا اور رودراچھ کے دھارن کرنے سے لاکھ کروڑ اور کروڑ لاکھ جپ کرنے سے زیادہ پن ہوتا بھدراچھ دھارن سے رودراچھ دھارن مین بڑا پھل ہی آنولے کے پھل کے مانند بھدراچھ عمدہ ہی بیر کے برابر مدہم چنے کے برابر رودراچھ ادھم ہی چھتری بیس اور شودر شیوجی کے حکم سے درخت ہوئے ہین اُنھین کے ذات سے پیدا ہوئے رودراچھ شبھ ہین اُنمین جو سفید رنگ کے ہین وہ برہمن ہین اسلیے چاہیے کہ براہمن اُسے دھارن کرے اور جو سرخ رنگ کے ہین وہ چھتری ہین اور جو زرد رنگ کے ہین وہ بیس ہین جو سیاہ رنگ کے ہین وہ سودر ہین اسلیے چاہیے کہ برہمن سفید رنگ کے رودراچھ دھارن کرے اور چھتری سُرخ بیس زرد اور شودر اسی طرح برابر چکنے مضبوط کانٹون سمیت رودراچھ شبھ کیڑون کے کھائے ہوئے ٹوٹے پھوٹے کانٹون بغیر چکنے ہوئے اور گول نہون یہ چھ طرح کے رودراچھ دھارن کرنے منع ہین جسمین آپ ہی چھید ہو وہ رودراچھ اوتم ہی اور جو پورکھارتھ کے جتن سے چھید کیا جاوے وہ مدہم ہی اور برابر چکنے اور مضبوط گول ایسے رودراچھ اُلسی کے سن کے ڈورے مین پروکر دھارن کرے اور جسمین سونے کی کسوٹی کی لکیرون کے مانند لکیرین ہون وہ رودراچھ

...ہوتا ہی اسلیے شیوجی کے پوجنے والون سے وہی دھارن کرنے کے لائق ہی گلے مین چھتیس[٣٦] بازون مین سولہ[١٦] ہاتھون مین بارہ بارہ کاندھ
...پچاس اور ایک سو آٹھ کی مالا بناکر جگیوپویت بنانا چاہیے اور گلے مین دو لڑکی یا تین لڑکی مالا پہنے کنڈل مکٹ کان کے دھا، بازوبند کنگن کو
...دھاان جگیون مین ہمیشہ رودرراچھ دھارن کرنے چاہییں سب انگون مین تین سو رودرراچھ دھارن کرنا ادھم پانسو مدھم ہزار اُتم
...بعد سے دھارن کرنے چاہییں سر مین الیشان منتر سے کان مین تتپور کھ منتر سے اور پیشانی مین اگھور منتر سے اور اسی سے
...ے مین دھارن کرے اگھور ہی کرکے ہاتھون مین بھی پچاس رودرراچھ سے پروئی ہوئی مالا بام دیو منتر سے پیٹ مین گرہن کرے اور
...منتر سے پرو کر سب انگ مین دھارن کرنا چاہیے ایک مکھ رودرراچھ پرتتو کو پرکاشتا ہی پرتتو دھارن سے اُسکا پرکاش ہوتا دو مکھ کا اگن روپ ہی اور استری
...بار تا ہین تین مکھ تینون اگن روپ ہی اُسکے دھارن کرنے سے اگن خوش ہوتی ہی چو مکھ برہما کا روپ ہی اور اُسکے دھارن سے مہاگیان اور شری ج پاتا ہی
...کالاگنی رودر روپ ہی اسی سے اُسکے دھارن سے ہمیشہ خوش ہوتے ہین چھ مکھ والا ہی کارت کیہ اور گنیش جی دیو ہین سات منہ کے دیو سات ماترا ہین
...دھارن سے سورج خوش ہوتے ہین آٹھ منہ والے کی اشٹ ماتا دیو ہین اور اسکے دھارن سے آٹھ بسو خوش ہوتے نو مکھ کے جمراج مالک
...اسکے دھارن سے جم خوش ہوتے ہین دس مکھ والے کی دیوتا دسون دشا ہین اسلیے اُسکے دھارن کرنے مین دسون دشا خوش ہوتین گیارہ
...رودر دیوتا ہین اور اندر بھی ہین اسکے دھارن سے اولاد بڑھتی ہی بارہ مکھ والے کے بشن جی دیوتا ہین اور اسکے دھارن سے بارہ
...سورج خوش ہوتے ہین تیرہ مکھ والے سدھ اور کام دینے والے ہین اُسکے دھارنے سے کام دیو خوش ہوتا ہی چودہ مکھ والے رودر
کی آنکھون سے نکلے اسلیے سب بیادھی کو ناس کرتے ہین ۔

چوپائی

مدیہ مانس لہسن ارو پیاجا ۔ اگہ دا شلیشما تک کرسا جا
سوکر انھین نہ بھیجے کوئی ۔ جو رودرراچھ دھارنہ ہوئی
گرہن بکھو شنکر من اروا نیا ۔ رش پورنما سہہ شاکھ چینا
جو نہ سدا دھارے نر کوئی ۔ پران شمنہ دھارے سکھ ہوئی
چھوٹت سکل پاپ چھن ماہین ۔ جو دھارت کچھ سنشے ناہین

ادھیاے اٹھوان

دوہا

کہب اشٹما دھیاے ہین بہوت سدھ شبھ ریت ۔ جو بن پوجا پاٹھ مین ادھکاری نہین نیت

...نارائن جی بولے اے مہامنی جی بہوت سدھ کہتے ہین سولہ دھارے سے اٹھاکر دیوتا کنڈلی کو سکھمنا کی راہ سے برہم رندھر مین
...کا سمرن کرے پھر ہنس منتر سے جیو کو برہم مین رجوع کرے پھر پانون سے گھٹنون تک بجر سمیت چوکونے اور لم بیج سمیت سونے کے رنگ
...منڈل کا سمرن کرے پھر گھٹنے سے ناف تک اردھ چندراکار دو کملون سمیت بم بیج سفید رنگ کے پانی کے منڈل کا سمرن کرے
...سے چھاتی تک رم بیج سمیت سرخ رنگ اگن منڈل کو یاد کرے اور ہر دو سے بھودون کے بیچ تک گولاکار چھ بندون سے نشان دیا

بم بیج سمیت دھوین کے آکار بایو منڈل کا سمرن کرے پھر بھودن کے بیج سے برہم رندھر تک گول اور عمدہ منوہر ہم بیج سمیت آکاس منڈل کی چنتا کرے اسطرح بھوتون کی چنتا کرکے ہرایک کو ترتیب سے ایک مین دوسرے کو ملائے جیسے پانی مین پرتھوی اگن مین پانی بایو مین اگن آکاش مین بایو لاکر اہنکار مین آکاس مہتتو مین اہنکار پرکرت مین مہتتو آتما مین پرکرت ملاکر شدھ گیانوان ہوکر بائین کوکھ مین بنی ہوئی کالی انگوٹھے کے برابر سرپر برہم ہتیا لادے سونا چرانے کو بازو لپکائے شراب پینے مین دل لگائے گرو کی سبھا پر دونون پانون دھرے سرپر چھوٹے چھوٹے پاپ چڑھائے تلوار ڈھال لیے دشٹ پرکرت نیچے منہ کیے برے پاپ پورکھ کی چنتا کرے اور یم بیج کو یاد کرکے پورک پرانایام دینہہ پھر کراس پاپ پورکھ کو سکھادے پھر جب پاپ پورکھ اپنے شریر مین جگت ہوتو رم اس اگن بیج کو بڑھا اسی سے اس پاپ پورکھ کو بھسم کرڈالے پھر ہم بیج پڑھکر پاپ پورکھ کے دینہہ کی بھسم ریچک پرانایام سے باہر نکالدے پھر یم امرت بیج سے پاپ پورکھ کے دینہہ کو سینچ دے پھر ہم بھوم بیج سے بھیگی ہوئی بھسم کو اکٹھی کرے پھر سونے کے رنگ کا اسکا انڈا بنادے پھر ہم بیج پڑھ آئینہ کے مانند بنادے پھر اس انڈے کا بھسم مین سر سے پانون تک انگون کی کلپنا کرے پھر آکاس وغیرہ بیج بھوتون کو یاد کرے جب انسے سب انگ بنجادین تو سوہم منتر کو پڑھ جیوا برہم کو ایک مین کر جیو کو ہردے کمل مین لگادے پہلے ہی کنڈلی کرکے جیو برہم کی طرف رجوع کیا گیا تھا اب وہی کنڈلی پرماتما کے انگ سے امرت مرجیو کو ہردے کمل مین جما مولدھار مین پہونچی ہوئی ہے اسکا دھیان کرے۔

مول

…म्भोधिस्थ पोतोल्लसिदरुणसरोजाधिरूढा कराब्जैश्शूलं कोदण्डमिक्षूद्भवमथगुणमप्यङ्कु
…श्व बाणान् बिभ्राणा एक्कपाल त्रिनयनल सिता पीन वक्षोरुहाढ्या देवी वालार्क्क वर्णा भवतु
सुखकरी प्राण शक्तिः परानः

ٹیکا

دیبی ہم لوگون کو سکھ دینے والی ہو جو دیبی سرخ رنگ کے سمندر مین جو ناؤ ہے اسمین جو سرخ کمل پھولا ہے اسپر بیٹھی ہے اور ہاتھ کملون مین اور اوکھ کا دھنکھ اور پھانسی انکش پانچ بان اور لہو کی بھری ہوئی کھوپڑی دھارن کیے اور تین آنکھون والی اور سخت پستان دھارن کیے اور صبح کے سورج مانند انگ سے آراستہ اور پرانشکت سرشٹیا ہے۔

چوپائی

یہی بدھ پران شکت کو دھیاوے
پھر بھبھوت لاوے بھو بھانتی
کہت بھبھوت کیر بستارا
سمرت پران سرت بدھ چارا

جو پرماتم سروپ کہاوے
سرب کاج سدھ جیہہ بلجانی
دھارن پھل تن سہت بچارا
تم شن برنت سہت کارنا

ادھیاے نوان

دوہا

کہب نوم ادھیاے مین جاہ سرو برت نام
تاکر مہاسکل بدھ سنہو شردن ابھرام

سری نارائن بیان کرتے ہین کہ اس شر و برت کو جسے کہین گے اچھے برہمن چھتری بیشون کو چاہیے کہ کیا کرین اور اگیان ہٹانے والی برہم بدیا کو کہین گے جنھون نے شردھا سمیت شر و برت نہین کیا اُنکو بید اور سمرت کے آچار سے فایدہ نہین پہونچتا اسی شر و برت کے کرنے سے برہما وغیرہ دیوتا ہوئے ہین اور کسی سبب سے نہین شر و برت کا مہاتم پورب والون نے سب سے زیادہ بتایا ہی اور برہما بشن شیو وغیرہ سبھنے کیا جسنے طریقہ کے موافق شر و برت کیا وہ سب پاپون سے چھوٹ چکا اور کیونکہ یہ اتھرون بید کی شرت کے شر مین کہا گیا ہی اس سے اسکا شر و برت نام ہی اسلیے اسکے برابر کوئی برت نہین شاکھا کے بھید سے کہین اسکا شر و برت اور کہین پاشپت برت کہین شیو برت وغیرہ نام ہوگئے ہین مگر ایک ہی ہی اور سب شاکھاؤن مین سب برت کا طریقہ ایک ہی لکھا ہی اور شیو ہی کو بتلایا ہی چاہیے سب بدیاؤن کا ادھکاری ہو مگر شر و برت بغیر آدمی برت دھرم رہت سمجھا جاتا ہی سب پاپون کے بھسم کرنے والا شر و برت کرنے کے لائق ہی اور کیونکہ سب بدیاؤن کا سادھن کرنے والا ہی کیونکہ اسنر دن کی شرت سوچھم ہوتی اور سوچھم ارتھ کو ظاہر کرتی اسلیے جو آسنے کہا ہی وہ نہایت محبت سے کرنا چاہیے وہ یہ ہی۔

अग्निरिति भस्म जलमिति भस्म स्थलमिति भस्म व्योमेति भस्म सर्व्वं हवाइदम्भस्म ॥ १॥

اس اتھرون بید کے منتر کو چھ مرتبہ پڑھکر شدھ بھسم سب انگون مین لگاوے اسکا شر و برت نام ہی یہ شر و برت سندھیا یعنے دونون وقتمین غرت سے کرنا چاہیے جبتک برہم بدیا نہ اوپجے تب تک اُسکی بدیا اُتم ہی بارہ برس یا چھ مہینے یا تین مہینے یا بارہ دن سنکلپ کرکے شر و برت کرے اس اُتم شر و برت سے جسنے اشنان نہین کیا ہی اور اُسکو گرو اپدیش نہین کرتا اُسکی بدیا ناس ہوجاتی اور وہ بڑا بیرحم ہی گرو کو رحیم ہونا چاہیے اسلیے شر و برت والے کو برہم بدیا ضرور بتلادینی چاہیے جن لوگون نے پورب جنم مین دھرم کیا ہی اُنہین کو اس منتر کے لینے مین شردھا ہوتی ہی نہین تو اگیان کی زیادتی سے دویش ہی رہجاتا اور آتم گیان ہو ہی نہین سکتا اسلیے برہم بدیا کے اپدیش کے وہ بھی لوگ ادھکاری ہین جنھون نے شر و برت سے اشنان کیا ہی اور یہی بید کا بھی حکم ہی کہ جسنے شر و برت کیا ہو اُسیکو اپدیش کرنا چاہیے جو جانور کا روپ بنا ہی اُسکا پشو اس برت سے چھوڑانا چاہیے کیونکہ اُن جانورون کو مار کر کرپا بی نہین ہوتا یہ بیدانت کا مت ہی جا والون نے انکار ترمبک منتر یا شیوجی کے منتر سے ترپنڈ دھارن کرنا کہا ہی اور گرہستھ تو تین مرتبہ اونکار پڑھکے ہنس منتر سمیت بھسم ترپنڈ لگاوے اور جتی ترمبک یا انکار یا شیوجی کے پانچ اچھر کے منتر سے ترپنڈ لگاوے یا گرہستھ اور بنستھ اور برہمچاری سب میدھاوی وغیرہ منتر سے بھسم ترپنڈ دھارن کرین پانی سمیت یا صرف بھسم سے ترپنڈ ہی برہمن لگاوے ستک مین ترچھی لکیرون سمیت ترپنڈ بھسم سے ترپنڈ لگاوے کیونکہ آد برہمن برہماجی نے بھسم سے ترپنڈ دھارن کیا اسلیے سب برہمنون کو دھارن کرنا چاہیے دنبہ مین بھسم لگانا اور شیو پوجن موہ سے بھی نہ چھوڑنا چاہیے ترمبک منتر سے یا اونکار سمیت ترمبک پنچ اچھر سے یا صرف اونکار سے پیشانی چھاتی اور بازؤن مین انھین سے سنیاسی ترپنڈ دھارن کرے اور برہمچاری تریایکھ منتر سے یا میدھاوی وغیرہ سے دھارن کرے اور شودر شواے نمہ منتر سے ترپنڈ ہمیشہ لگاوے اور چاہیے لوگ بغیر منتر کے لگادین مگر بھگتی سمیت ہون جب کسی کو منتر نہ آتا ہو تو بھگتی سے بھسم لگالینے سے شدھ ہوتا ہی اور اگن ہوتر وغیرہ کی چاہیے جو بھسم ہو پانی سے دھو کر آہستہ آہستہ منتر پڑھتا ہوا تین پرانایام کرا اور اگن رہتا و منتر کو سات مرتبہ پڑھیا تین مرتبہ پڑھکے منترت کرے اور اونگ اپوجو تیرت کیے ہوئے منترون کا دھیان کر بھرم چھوڑ ترپنڈ لگاوے اور سب انگون مین ملے تو منکھ بے پاپ ہوجاتا اسمین شک نہین پھر سری مہابشن جی پانی کے سونے والے کا دھیان کرے اور اگن رینا د

منترون سے پانی ملاکر شیوجی کا دھیان کر اُس بھسم سے جسمین برہم کی بھاؤنا کی ہو پیشانی چھاتی اور کندھے مین اپنے آسرم کے مطابق منتر دے ریبانی اور چھوٹی اُنگلی کے پاس والی انگلی اور انگوٹھے سے انولوم بلوم یعنے دو اُنگلیون سے بائین طرف دو ریکھا کرے پھر انگوٹھے سے دہنی طرف سے بائین طرف ایک بیچ کی ریکھا کرے اس طرح تینون وقت ترپنڈ کرنا چاہیے ۔

ادھیاے دسوان

دوہا

کہت دسم ادھیاے مین کون بھسم کر بھید | جو برجانل سے بھیو سنو سکل بج کھید

سری نارائن جی بولے کہ اگرچہ اگن کا بھسم کون بھی ہو اگیان کا دور کرنے والا اور گیان کے دینے والا ہے وہ کون طرح طرح کا ہوتا جیسے اگن ہوتر سے اور اُپاسنا گا گرہستون کے بواہ کی اگن اور دسم دگن یعنے) برہم چاری کے ہوم کی بھسم اور بھوجن بنانے کا بھسم اور کہین جنگل مین آگ لگی ہو وہ راکھ ان تینے قسم کی ہو تین اگن ہوترا در برجانل کی یہ تینون برنون کو دھارنی چاہئین اوپاسپائی گرہستھ ضرور دھارن کرے اور برہم چاری سم دگن بھسم دھارن کرے اور شودر بید پڑھے ہوئے برہمن کے چولھے کی آگ لین انکو چھوڑ دا وانل بھسم دھارن کرین اب برجانل سمبھوت کی پیدائش کہتے ہین چتر انچھر سمیت پورنماسی مین اپنے دیس مین رکھا یا چاہیے کھیت پھلواری جنگل وغیرہ اچھے استھان ہون اُسمین پورنماسی کے پہلے تردیودشی ہو اُسمین نہاکر صبح کی کریا کرے پھر اپنے گرو کو بلاکر اور پوجا کرکے پرنام کرے مگر پوجا زیادہ کرنی چاہیے پھر سفید کپڑے جگیوپویت اور سفید پھولون کی مالا پہن گندھا کے آسن پر بیٹھے اور گنتا کو مٹھی مین لے پھر مشرق یا جنوب کی طرف بیٹھ تین پرانایام کرے اور جیسا دھیان کرنے کا طریقہ ہے اُسی طریقے سے دیوتا اور دیبی کا دھیان کرے پھر برت کا سنکلپ کرے کہ جب تک یہ شریر رہیگا یا بارہ برس تک یا چھ برس تک یا تین برس یا ڈیڑھ برس یا بارہ مہینے یا چھ یا تین مہینے یا ایک مہینے یا بارہ دن یا چھ دن یا تین دن یا ایکدن تک جبتک برت پورا نہو تب تک آگ جلاکر برجا ہوم کے سبب گھی سے ہون کر ہوم کی لکڑی اور گھی سے یہ ہوم پورنماشی کے پہلے ہوگا تتون کے شدھ کے لیے مول منتر سے ہون کرنا ہوگا کہ یہ تتو ہماری دیہہ مین شدھ ہون یہ سمرن کرے ہوم کے پیچھے پنچ بھوت اُنکی ماترا پانچ کرم اندری پانچ گیان اندری تو چا وغیرہ سات دھاو پران وغیرہ پانچ بایو من بدھ ہون کرنے والا یہ منترون سے ہون کر برج ہو جاتا پھر گوبر کا گولا بنا کر اُسی آگ مین رکھدے اور پوری وغیرہ ہوم کا ان کھاکر اُسکی رچھیا رات بھر کرتا رہے صبح کے وقت جب چودس ہو تو نت کرم کرے اُسدن باقی کا دن نراہار ہی گذارے پھر پورنماشی کے صبح بھی اسی طرح ہون وغیرہ کرے پھر رودر اگن کا بسرجن کرے اور سب بھسم اُٹھائے پھر چاہے بال منڈا یا بال رکھائے یا ایک شکھا رکھائے رہے اور نہاکر اگر بشرم ہو گیا ہو تو ننگا رہے نہین تو گیروے کپڑے پہنے رہے یا چمڑا امبر جو چاہے دھارن کرے اور چاہے ایک کپڑا یا درخت کی چھال اور چاہے میکھلا جو چاہے دھار کر پانون دھوکے دو مرتبہ آچمن کر سب بھسم اکٹھی کرے اسیکا برجا نام بھسم ہے پھر اگن رتیا دپہلے کہے ہوئے چھ منترون سے سر وغیرہ انگون مین پانی گھولکر یا ویسے ہی لگاوے اور چاہے اونکار سے چاہے شیو کے پانچ اچھر کے منتر سے سب انگون مین لگاوے پھر مستک مین لگاوے عبکا تریا کہینام ہے اُسکی ترتیب سے ترپنڈ دھارن کرے پھر شیو کا بھاو کر شیو بھاؤ کا ہی آچرن رکھے اسطرح یہ پاسپت برت تینون سندھیاون مین کرے ۔

چوپائی

بھگت مُکت داِیک برت یہو	لُشتا سکل شٹاوت تیہو
تاسون اُپشتا تج نشیٹ کو	برت کر پوپج شیوہی شبھت کو
لنگ مورت شیوکی شُبھ پوجا	کرے تجے سب من کر دوجا
بھسم اُسنان یُن بر دبھیری	سکل سوکھیہ کر کرے نہ دیری
بل اکھنیہ آروک کریبا	اُبھی لُشٹ تشٹ بڑ ہو بیا
منگل رچھیا ارتھ سمیدا	ست داِیک اَر ہرن آپدا
سُندر بھسم سرن کنھہ بھیا	بھاری نبھے ہرن کر بیا
شانتک پوشک کامد پھیری	تر بدھ جانہ ہیہ ہیہ بیری

ادھیاے گیارھوان

دوہا

گیارھوین ادھیاے مین تر بدھ بھسم ماہاتم	کہب لُشٹیش سُنہو سکل دیکے اَپن اَتم

اُتنی کتھا سُن ناردجی نے پوچھا کہ ای نارائن جی آپنے کہا کہ بھسم تین قسم کی ہی یہ کیسی بات ہی بھسم تین قسم کی کیون ہوئی اسکا حال کہیے اِس باب مین ہمکو بڑا سندیہ ہی نارائن جی بولے کہ ای ناردجی اسکا حال بیان کرتے ہین جو پاپون کا دور کرنے والا اور بڑی کیرت کا کرنے والا اور سریشٹھ ہی جو گاے کے گوبرے مگر اسیوقت گداسے نکلا ہو جب وہ جون پر آجاوے اُسیوقت اُسکو ہاتھ مین لیلیے پھر برہمن منترون سے جلاکر اسے بھسم بنادے اسکا شانتک نام ہی اور جو گوبر کہ گاے کرے اور زمین پر نہ گرے اور کھڑنگ منتر سے بھسم کرے اسکا پوشک نام ہی اب کامد بھسم سنو کہ اسی طرح گوبرے اور ہونگ منتر پڑھکر بھسم کیا جاوے تو اُسکا نام کامد بھسم ہی اب گوبر لینے کی ترکیب لکھتے ہین جو بھسم کرنے کا نیم کرکے صبح اُٹھکر پوتر ہوکے جہان بہت گوئین ہون وہان جاکر اُنکو نمشکار کرے اور اپنے برن کے موافق گوؤنکا گوبر لیلے برہمن کی سفید گاے ہی چھتری کی سرخ بیس کی زرد سودر کی کالی اسلیے اپنے برن کی گاے سے گوبر لیلین پھر پورنماشی اماوس یا اسٹمی تتھ کو شدھ مت ہو ہونگ منتر پڑھکر گوبرے پھر منتر سے پنڈے بنا پوتر استھان پر رکھ دھوپ مین سکھاوے مگر بھوسے پر رکھکر سکھانا ہوگا بھوسے پر رکھنے کے وقت ہونگ منتر پڑھے داداگن جگیہ کرنے والے برہمن کے گھر سے لے آوے اوسمین شیو کے بیج سے گوبر ڈالے جب اکٹھا ہوجاوے تو وہان سے اٹھائے برتن مین ہونگ منتر سے بھرے اسی برتن مین بادر لیکی گنڈرے کی جڑ چندن اور طرح طرح کے کیسر وغیرہ خوشبودار چیزین ڈالے اور ڈالنے کے وقت سدیو منتر پڑھے پھر نہاکر بھسم سے اسنان کرے جو پانی سے نہانہ سکے تو بھسم اشنان ہی کرے صرف الیشان منتر پڑھ ہاتھ پانون دھو ڈالے پھر بیور وکھ منتر سے منھ مین اور سدیو منتر سے سب انگون مین لگاوے پھر پہلے کے کپڑے پہن ہاتھ پانو دھو کر آچمن کرکے اگھور منتر سے ہردے مین بام سے ناف میں لگاسکے تو ترپنڈ ھی مستک مین لگاوے صبح اور دوپہر کے وقت پانی سمیت اور شام کے وقت بغیر پانی کے شاید سب انگون مین بھسم لگاوے ہونگ منتر پڑھکر پانچ انامکا مدھما سے کرنا چاہیے سر اور پیشانی کان اور گلا چھاتی بازو سب کہین لگاوے دھارن کرے وہ انگشت سبابہ

انگل کا سر مین سوا ہا منتر سے سدیہ منتر سے دہنے کان مین بام دیو منتر سے بائین کان مین اگھور منتر سے بائین بازو مین اور گلے مین نمہ منتر سے تین انگلیون سے چھاتی مین دہنے بازو مین وشٹ منتر سے بائین بازو مین ہنگ منتر سے ناف مین مدھیما سے ایشان منتر کرکے لگاوے ترپنڈ کی تینون لکیرین برہما بشن اور مہیشر روپ مین شروع مین برہما کا روپ دوسرا بشن کا اور تیسرا مہیشر کا روپ ہی جہان کہ ناف مین ایک انگلی سے چھونے کو کہا تھا اُس استھان کے ایشر دیوتا ہین سر کے بیچ مین برہما پیشانی مین اندر کان مین اشونی کمار گلے مین گنیش ہین اور چھتری ہیں اور سودر یہ منتر سے بھسم نہ لگاوین بلکہ منتر بغیر صرف ترپنڈ ہی دھارن کرین —

ادھیاے بارھوان[۱۲]

دوہا

بارھوین[۱۲] ادھیاے مین کلپنا منتر کی ریت

کہت مہاتم بھسم کر تاہ سنو کر پریت

نارایَن جی بولے اے دیو رکھ بھسم لگانے کا پھل کہتے ہین سنو جو چھپانے کے لائق اور سب کامون کا پھل دینے والا ہی کپلا گاے کا گوبر جو پوتر ہو لیلے جو نہ بہت گیلا ہو نہ سوکھا اور بدبودار نہو اور باسی بھی نہو شاید اوپر کا کہا ہوا گوبر نہ ملے تو جو زمین پر پڑا ہو تو اوپر او رنیچے کا چھوڑ بیچ کا لے لیوے اور پنڈے باندھ کے شیواگن مین مول منتر پڑھکر چھوڑے پھر اُسمین سے نکال کر کپڑے مین باندھ شدھ کر پانی سے دھو برتن مین دھرے اور برتن سونے چاندی یا اشٹ دھاتی کا یا اور ہی کوئی ہو مگر شدھ ہو اُسمین رکھے پھر ایسی کے کپڑے مین اُٹھاے پھر آپ یا اُسکا نوکر لے آوے مگر اسدھ ہاتھ نہون اور نیچے کے انگ مین چھو آوے اور اُس نرت بھسم کو لگاوے یہ بھبوت دھارن سمرت کا لکھا ہوا ہینے کہ جسکے کرنے سے آدمی شیو کے برابر ہو جاتا شیو اور بید کا بنا یا ہوا بھسم بڑی بھگتی اور پوجا کر کے لینا چاہیے تانتر کون کا بنا یا ہوا بھسم بید کبھی نہ لے برہمن ہمیشہ بھبوت دھارن کرے کیونکہ اُسکے چھوڑنے سے نرک مین جاتا جو بھگتی سے ترپنڈ اور بھسم دھارن نہین کرتے اُنکے کروڑون جنمون مین مکت نہین ہوتی جسنے برہم سے بھسم دھارن نہین کیا اُسکا جنم شوور کے مانند بیفایدہ ہی جسکا دنیہ ترپنڈ بغیر ہی وہ مسان مین مردہ کے برابر ہی اسلیے پُن والے لوگ اُسکو نہ دیکھین اور بھسم بغیر سر اور شوالے کے بغیر گانو شیو پوجن کے بغیر آدمی شیو کے آسرے بغیر بدیا ان سب کو دھکار ہی جو ترپنڈ کی نندا کرین وہ گویا شیوجی کی نندا کرتے ہین اور جو ترپنڈ دھارن کرتے گویا شیو کو دھارتے ہین جیسے آگ بغیر بہار اچھا نہین لگتا ویسے ہی چاہے سب سامان ہو مگر بغیر بھسم کے شیوجی کا پوجن نہین سجتا بغیر بھسم لگائے اور ترپنڈ دیے جو بید اور سمرت کا کرم کیا جاتا ہی وہ نشپھل ہی جو ترپنڈ نہین دھارن کرتا وہ مورکھ ہو جاتا اور اسکے بدیا پڑھ دان جب سب جھوٹھ ہین اور جو بغیر بھسم دھارن کیے مکتی کی خواہش رکھتے ہین وہ گویا زہر کھا کر امر ہوا چاہتے ہین بھلا وہ کاہے کو ہوگا برہما نے بھسم لگانے کے لیے مستک اوپر کو پڑھا اور اونچا بنایا ہی نہین تو گول نہ بناتے پیشانی مین تین ریکھا ہمیشہ نظر آتی ہین لوگ تب بھی ترپنڈ نہین دھارن کرتے جس برہمن نے بغیر ترپنڈ کے دھیان وغیرہ کیا ہی اُسکا گیان موچھ گیان عبادت کچھ نہین جیسے شودر بید کا ادھکاری نہین ویسے ہی بغیر ترپنڈ کے منکھ پوجا کا ادھکاری نہین شرق کی طرف منہ کر پانون دھو پرایام کر بھسم اسنان کرے اچھی بھسم سے ایشان منتر سے چھو سر پر چھوڑے پھر تتپورکھ منتر سے بھسم لے منہ لگاوے اگھور اردنیہ سے ہردے مین سدیو جات اس سے دونون پانون مین بھسم لگاوے اور اونکار کرکے سب انگون مین لگاوے یہی رکھیون نے آگنک اسنان کہا ہی اسلیے سب کرمون کے شدھ ہونے کے لیے پنڈت اس کرم کو ضرور کرین پھر ہاتھ پانون دھو کر جگ

پنڈ ہو سے پیشانی مین دھارن کرے یہ ترپنڈ سب کام پورن کرتا ہو شودر اور انتیجون کے ہاتھ کا کبھی نہ لیوے اگن ہوتر کے بھسم کو لگا کر کرم کرنا چاہیے اور طرح کوئی کرم پھل نہین دیتا —

چوپائی

ست سوچ تپ ہوم سُر ارچا	تیرتھ دان برت بدھ گرو ارچا
تاکے یہ سب ہیں تھ منیشا	جو ترپنڈ دھارے نہین ایشا
ترودر براچ ترپنڈ کُ دھاری	دُرت روگ دُر بچھ کرہاری
یادت پرم برہم پُن سوئی	بھرت جہان سے جن نہین کوئی
شرادھ جگیہ جپ ہوم سُرارچن	بیش دیو جو کرت دو جاچن
دھر ترپنڈ پوتا تما ہوئی +	نہ جیتے مرتیو کب پُن سوئی

ادھیائے تیرھوان[13]

دوہا

تیرھوین[14] ادھیائے مین مہاجت بستار	بھسمہ کی برنو بہُر سُنت نہ لاؤ بار

شری نارائن جی بولے کہ اے مُن جی بھسم دھارن کرنے سے بڑے بڑے پاتکون کے ڈھیر اور ادھی پاپ ناس ہوتے ہین یہی پیچ کہتے ہین کہ جسنے ضرور بھسم ہی دھارن کی ہو اُسکے پُن کا پھل سُنو کہ جتیون کو گیان دیتا اور بن مین رہنے والون کو براگ اور گرہستون کو دھرم کی ترقی اور برہم چاریون کو بید پڑھا دینے والا ہو اور شودرون کو پُن دینے والا اور اورون کے پاپ ناس کرنے والا ہو بھسم کا لگانا اور ترپنڈ دھارن کرنا سب جیوون کی رچھیا کے لیے ہو یہ بید کی شرت کہتی ہو اور پھر سب انگون مین بھسم لگانا سب جیوون کے لیے جگیہ سروپ بید کی شرت کہتی ہو اور وہی ماہیشر لنگون کے لیے بید کی شرت دھارن کرتی ہو شیو بشن برہما اندر برن گرہ آنکے اوتار جو دیوتا ہین سب اودھولن آتمک بھسم کا تپنڈ دھارن کرتے ہین اور پاربتی لچھمی سرستی اسی طرح اور عورتون نے ترپنڈ دھارن کیا ہو اور چھتیس پ سدھ بدیادھر مُن اور برہمن چھتری بیس سودر اور برن شنکر ترپنڈ روپ بھسم دھارن کرتے رہے جنھون نے بھسم کا ترپنڈ لگایا ہو سے عالم ہین او نہین اے مُن جیسے دوسری عورت کے قابو کرنیکے لیے عمدہ مَن اور ہریت اور جنتر منتر اوکھد یہ سب سادھن یسے ہی نکت روپ عورت کے قابو شیو لنگ کا پوجن اور پانچ حرف کے منتر کا جپنا اور بھبوت لگانا اوکھد ہی جو بھسم دھارن کرکے بھوجن ے وہ مورکھ ہو اور چاہے پنڈت اُسکے ساتھ مہادیو اور پاربتی خود ہی بھوجن کرنے لگتے ہین جو منکھ سب انگون مین بھسم دھارن سکے پیچھے چلتا ہو وہ چاہے بڑا پاپی بھی ہو اُسکے سب پاپ چھوٹ جاتے ہین اور جو منکھ بھسم لگائے ہوئے کو سردھا سے پرنام وہ بڑا پاپی بھی ہو مگر تھوڑے ہی کال مین پوتر ہوجاتا ہو اور جو ترپنڈ دھارن کیے ہوئے کو بھچھیا یعنے خیرات دیتا ہو وہ گویا سب بید اور سب انوشٹھان بھی کر چکا جس برہمن نے بھسم کا ترپنڈ کیا وہ کرٹ وغیرہ اپوتر دیسون مین بھی رہے اسے کاشی مین رہنے کا پُن ہوتا اور یہ بات نارائن کہتے ہین کہ چاہے دھرم والا ہو چاہے ادھرمی ہو جو بھبوت دھارن کرنا وہ ہمارے بیٹے برہما جیکے برابر ہو

پوجنے کے لایق ہوتا اور جو فریب سے بھی بھبوت دھارن کرتا وہ بھی جوگت پاتا ہی اُسکو سینکڑون جوگ کرنے سے آدمی نہین پاتا اور بلاپ کی خواہش سے یا عارضہ کے ڈرسے جو بھبوت دھارن کرتا وہ بھی سبھون سے پوجا جاتا جیسے ہم ترپنڈ دھارن کرتے شیو بشن برہما پاربتی مہالچھمی سرستی ان سب کی سیر ہونے کا سبب ہی اور دان جگہیہ عبادت اور تیرتھ جاترا سے اُتنا پُن نہین ملتا جتنا ترپنڈ دھارن سے ملتا ہی اور اے نارد جی ان جگہیہ دھرم تیرتھ جاترا دھیان تب ترپنڈ کے سولھوین حصے کو بھی نہین پاتا جیسے راجہ اپنی وردی پہنے ہوئے کو پہچانکر اپنا جانتا ہی ویسے ہی ترپنڈ دھارن کیے ہوئے کو شیوجی اپنا سمجھتے ہین اور چاہے برہمن یا اور ذات چاہے جو ہو مگر شدھ چت ہوکر بھسم سے ترپنڈ دھارن کو نا گو یا اُسنے شیوجی کو قابو کرلیا جو سب آچار چھوڑے اور کریا ہمنائے ہو مگر جیسے ہی ایک مرتبہ ترپنڈ دھارن کرتا وہ بھی مکت ہوجاتا جو ترپنڈ پیشانی مین لگائے ہو اُسکی ذات اور گیان اور برت وغیرہ کا امتحان نہ کرنا چاہیے بلکہ وہ سب جگہہ پوجنے کے لائق ہی شیو کے منتر سے بڑا دوسرا منتر کوئی نہین ہی اور شیوجی کے برابر اور کوئی نہین ہی اور بھسم سے شیوجی کی پوجا کرنیکے برابر تیرتھ مین پُن نہین رودراگن کا جو بیرج ہی وہی بھسم کہاتا ہی جو سب دُکھون کا دور کرنے والا اور سب پاپون کے شودھنے والا ہے۔

چوپائی

انیتج ادہم مورکھ وا پنڈت ۔ دلیس بیسے جیہ بھسم سمنڈت
تہان آ آجت سب گن ساتھا ۔ سرب تیرتھ جت گوری ناتھا
بست سدا پاون کر تیہی ۔ اسیے دینا ناتھ سینہی
سدیو جات آدمئ ہیک ۔ پڑھکے رچت بھسم سر ٹیک
کام وہین ہو کھن سب بھاتی ۔ مستک مانہہ ترپنڈ کی پانتی
جو دھارت نا کے ہ ۵ انکا ۔ اسیج مٹت پایین نہین شنکا

ادھیاے چودھوان

دوہا

چودھوین ادھیاے مین مہاجت لبتار ۔ دھارن کرن بھبوت کر برنون سہت بچار

سری نارائن جی بولے جو شریر مین بھسم لگائے ہوئے کو روپیہ دیتا اُسکے سب پاپ ناس ہوجاتے اسمین شک نہین کیونکہ شت اور سب پوران بھبوت کا مہاتم بیان کرتے ہین اسلیے ضرور ہی برہمن دھارن کرے سفید بھسم سے جو تینون سندھیاؤن مین ترپنڈ دھا کرتا وہ شیولوک مین رہکر مکت ہوجاتا اور سب پاپ یہان ہی چھوٹ جاتے ہین جو گی سر سے پانون تک بھسم سے تینون سندھیاؤن مین سنا اشنان کرتا ہی تو اُسکو جلدی جوگ ہوتا بھسم کے اشنان سے پورکھ کل کو تارتا پانی کے اشنان سے بھسم کا اشنان بے تعداد حصے پھل دیتا ہی سب تیرتھون جو پُن اور پھل ہو تا وہ پھل بھبوت اشنان سے ہوتا اور مہا پاتکی اور اوپ پاتکی آدمی بھسم اشنان سب سے پاپون کو بھسم ہی جیسے کہ آگ ایندھن کو بھسم شنان سے زیادہ کوئی اشنان نہین یہ کہکر پہلے ہی سدا شیوجی نے بھسم شنان کیا تھا تبھی سے برہما جو کلیان کے چاہنے والے ہین سب کرمون مین بھسم اشنان کرتے ہین اسلیے جو بھسم سے سر سے اشنان کرتا ہی وہ رودر ہی ہی

کچھ شک نہین جو بھسم لگائے ہوئے کو دیکھ سیر ہو جاتے ہین اُنکو دیوتا مُن پوجتے اسمین شک نہین اور بھسم لگائے ہوئے کو دیکھکر جو اُٹھ کھڑا ہوتا اُنکو دیکھ
دیوراج بھی ڈنڈوت اور پرنام کرینگے جو بھسم دھارن کرتے ہوئے ابھچھ یعنے جو کھانیکے قابل نہین کھاتے اُنکو وہ بھچھ ہی ہو جاتا اسمین کچھ بچار نکرنا
چاہیے جو پانی مین نہا کر پھر بھسم سے اشنان کرتا وہ برہم چاری گرہستھ بان پرستھ چاہیے جو ہو سب پاپون سے چھوٹ پرم گت کو پاجاتا ہی
اگنیہ بھسم جتنون کو چاہیے پاینگے اسنان سے بھسم اسنان سریشٹھ ہی کیونکہ وہ آردر اشنان کی پرکرت کو ناس کرتا جو بندھن روپ ہی آردر کو پرکرت
کہتے ہین اور پرکرت بندھن روپ ہی اسلیے پرکرت کی ناس ہونے کے لیے بھسم سے اشنان کرنا چاہیے بھسم کے برابر تینون لوک مین رچھیا اور پو
ورمنگل کرنے کے لیے دوسری چیز نہین ہی اس سے پہلے بھسم کو دیکھکر شیو جی نے پاربتی کو دیا تھا اسلیے یہ اگنیہ سر سے اشنان جو کرتا وہ سنسار
کی پھانسی سے چھوٹ شیو لوک مین جا کر پوجا جاتا اور تپ راچھس پشاچ پوتنا کوڑھ گلم روگ دس بھگندر اور چونسٹھ بادی عارضے اور بائیس
شلیکھا روگ اور بہا گھر جور اور دُشٹ گرہون کے خوف یہ سب نہانے سے ناس ہوتے ہین جیسے کہ شیر کو دیکھکر ہاتھی بھاگتے ہین جو شُدھ اور
ٹھنڈے پانی کے ساتھ بھسم سے ترپنڈ کرتا وہ پربرہم کو پہونچتا اسمین کچھ شک نہین اور جو پیشانی مین طریقہ کے موافق اگن ہرج بھسم دھارن کرتا وہ پیشانی
مین لکھے ہوئے جراح کے لکھے کو ناس کرتا گلے مین دھارن کرنے سے گلے کے اوپر کے پاپ ناس کرتا گلے ہی مین دھارن کرنے سے گلے کے بھوگ
کیے پاپ ناس ہوتے بازو مین دھارن کرنے سے بازو سے کیا ہوا پاپ ناس ہوتا اور چھاتی مین دھارن کرنے سے من سے کیے ہوئے پاپ
اور ناف مین دھارن کرنے سے لنگ کے کیے پاپ گدا مین گدا سے کیے ہوئے اور بغلون مین دھارن کرنے سے پر استری کے النگن کیے
ہوئے پاپ ناس کرتا ہی اسلیے لنگ چھوڑ سب انگ مین بھسم لگانی چاہیے بھسم لگایا ہوا برہمن سب پاپون سے چھوٹ جاتا ہی بھسم نشٹھ کے
دودھ بھسم کے ملنے سے بھسم ہو جاتے بھسم اسنان کرنے سے شدھ آتما ہو کر آتم نشٹھ کہلاتا ہی اور سر پانگ مین بھبوت لگائے پیشانی مین جو
بھبوت دھارن کرتا اور بھسم پر سوتا وہ پورکھ بھسم نشٹھ کہاتا بھوت پریت پشاچ وغیرہ اور سب روگ بھسم لگانے والے کے پاس سے بھاگتے ہین
اسمین شک نہین اور کیونکہ یہ بھارست یعنی روشنی کرتی اسلیے بھاست اور پاپون کے دور کرنے سے بھسم اور شُرح دینے کے سبب بھبوت
اور رچھیا کرنے سے رچھیا اس بھسم کے نام ہوئے ہین ترپنڈ دھارن دیکھکر بھوت پریت وغیرہ خوف کھا کر کانپتے ہوئے جلد ناس ہو جاتے
ہین جیسے کہ رودر کے سمرن سے پاپ ناس ہو جاتے ہین جو ہزارون اکارج کیے ہون اور بھسم سے اشنان کرے تو سب پاپ ناس ہوتے
جیسے آگ سارے جنگل کو جلا دیتی ہی اور چاہیے بے انداز پاپ کیے ہون مگر مرتے وقت جو برہمن بھسم سے اشنان کرتا اُسکے اسیوقت پاپ
ناس ہو جاتے اور بھسم کے اشنان سے شدھ آتما ہو غصہ اور اندریان جیت کر ہمارے پاس پہونچتا اور جو سوموار اماوس کے دن سب انگون
مین بھسم لگا پوجی ہوئی مہادیو جی کی مورت دیکھتا وہ سب پاپون سے چھوٹتا ہی عمر اشُرج اور بوجھ کی کامنا کے لیے بھسم دھارن کرے اور ترپنڈ
دیکھ کر گھور راچھس بھوت وغیرہ بھاگ کھڑے ہوتے اور سوچ کرکے صاف پانی سے نہاوے پھر سر سے پانون تک بھسم دھارن کرے پانی سے اسنان
تو باہر کے میل کو دور کرتا اسلیے جل اشنان چھوڑ کے بھی بھسم اشنان کرنا چاہیے کیونکہ بھسم اشنان بنا کیا ہوا بھی بغیر کیے کے برابر ہو جاتا
بھسم اشنان بید مین اگنیہ اشنان کہا جاتا ہی اس اشنان کے کرنے سے اندر باہر سے شدھ ہو جاتا اور شیو پوجا کا پھل پاتا ہی اور
جل کا اشنان باہر کا میل دور کرتا اور یہ دونون اور کوٹ جل اشنان کیے ہو مگر بنا بھبوت اشنان شدھ نہین ہو سکتا جو بھسم
اشنان کا مہاتم ہی اسے اچھی طور سے تو بید جانتے یا بیدون کے الک مہادیو جی جانتے ہین بھسم اشنان سے جو بیدک کرم کرتا
اس پھل کے آدھے کو بھی ٹھیک طور سے نہین پاتا اور جو طریقہ سے بھسم اشنان کرتا وہ سب کرمون کا ادھکاری

بید کے ست سے ہوتا ہی جو بھسم اشنان موہ سے نہ کریگا وہ مہاپاپی ہوگا انت جل اشنان کرنے سے جو پُن ملتا ہی اُس سے بے تعداد حصے زیادہ بھسم کے اشنان سے ملتا ہی تینوں وقتوں مین بھسم اشنان کرنا چاہیے کیونکہ بھسم اشنان بید مین ظاہر ہی اسکے چھوڑنے سے آدمی پتت ہوتا ہی پیشاب وغیرہ کرنے پر بھسم اشنان کرنا چاہیے اور طرح پر لوگ پوتر نہین ہوتے اور جو برہمن طریقہ کے موافق شوچ بھی کیے ہو مگر بھسم اشنان بغیر نہ تو پوتر ہوتا اور نہ کسی کام کا ادھکاری ہوتا ہے ۔

چوپائی

جر بھن جھکو اسکند ن اپانا
تبے کرے بھسمہ کر بھائی
پسری بھسم اشنان مہاتم
پُن توہ کہون مہاتم بھوتی

چھوٹت بالو جیپے اشنانا
نہین تو سدہ کہان تے پائی
ایک دلیس برنیو گن آتم
سادھان سنکر مضبوطی

ادھیاے پندرھوان [۱۵]

دوہا

پندرھوین ادھیاے مین اور وہ پنڈ ترپنڈ
ان کر برنن کرسب سنہوترن سے جھنڈ

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اگن ریتاو منترون سے بھسم شودھن کرکے نہایت عزت سے پیشانی مین برہمنون کو ترپنڈ دھارن کرنا چاہیے کہ برہمن چھتری بیس انکو دوج کہتے ہین اسلیے دوجون کو ضرور ترپنڈ دھارن کرنا چاہیے جسکا جگیوپویت ہوتا ہی اُسے دوج کہتے ہین اسلیے بید کا کہا ہوا ترپنڈ برہمنون کو ضرور دھارن کرنا چاہیے بھبوت دھارن کے بغیر جو ست کرم کرتا ہی وہ سب نشپھل ہوجاتا ہی اسمین شک نہین بھسم کے دھارن کرنے کے بغیر گایتری کا اُپدیش نہین ہوسکتا اسلیے بھسم دھارن کرکے گایتری جپ کرے برہمن ہونے مین گایتری ہی مول وہ بھسم دھارن کیے بنا کوئی اُپدیش نہین کرتا جب تک بھسم دھارن نہ کرے تب تک گایتری نہ لے بھسم مین برہمن ہوجاتا ہی ای نارد جی یہ ہمنے سب بیان کیا جسکے سرمین منتر سے پوتر بھسم براجتی ہی وہ معلم برہمن ہی جسکو بھسم کے لینے مین من کے برابر محبت ہی وہی برہمن ہی یہ ہم پانچ سچ کہتے ہین جسکو بھسم کے لینے مین پریت نہو وہ جنم جنمانتر مین چنڈال ہی رہا اور ہی اور ترپنڈ دھارن مین جسکی سہج پریت نہو وہ چنڈال ہی یہ سچ سچ کہتے ہین جو بھسم کا دھارنا چھوڑکر پھل وغیرہ کھاتے ہین وہ سب نرک مین جاتے ہین بھبوت کا دھارنا چھوڑ سونے کی تراز و بھی دے تو اُسکا پھل نہ پاوے جیسے جگیوپویت بغیر برہمن سندھیا نہین کرتے ویسے بھبوت رہت سندھیا نہ کرین جگیوپویت بغیر تو کچھ گایتری کی پریت کر بھی سکتا جیسے کہ گایتری کا جپ اور برت وغیرہ مگر بھبوت دھارن کیے بغیر کچھ نہین کرسکتا اور بھبوت دھارن کیے بغیر جو سندھیا کرتا ہی وہ پتت ہوجاتا ہی کیونکہ بغیر بھبوت کے سندھیا کا ادھکاری نہین ہوسکتا جیسے کہ شودر بید کے سُننے سے پاپی ٹھہرتا ایسے بھسم رہت سندھیا کرنے سے برہمن ہوتا ہی سمارت لوگ سب طرح کی بھسم پوتر ہی برہمنون کو سندھیا وغیرہ کرنے مین ضرور بھسم دھارن کرنی چاہیے اور برہمن کو دہنے ہاتھ کی بیچ والی تین اُنگلیون سے بھسم دھارن کرنی چاہیے وہ بھسم چھ انگل چوڑی ہو یا انگل نیتر کے پرمان مستک مین ترپنڈ دھارن کرے جو بھسم سے ایسا ترپنڈ کرتا وہ ساچھات شیو ہی اینما کا اکار رام ودھا کا اوکار ترجنی کا مکار اس سے ترگنا تک ترپنڈ

ہمیشہ دھارن کرنا چاہیے اس پر ایک اتہاس تمسے کہتے ہین ایک سمے دُرباسا مُن ترلوک ہین گئے جو سب انگو مین بھسم لگائے ہوئے اور رودرچھ
دھارن کیے تھے اور مُنہ سے شیو اور پاربتی کا نام لیتے تھے انکو دیکھ کبیہ واڈ وانل وغیرہ پترون نے بڑی پوجا کی اور طرح طرح کی دلچسپ باتین رہین
اُسیوقت کمبھی پاک نرک مین پڑے ہوئے لوگون کا ایسا شور سُنائی دیا کہ ہاے مارے گئے مارے گئے بھسم ہوکے کاٹے گئے پھاڑے
گئے یہ کہکر رونے لگے دُرباسا جی نے جب یہ رونا سُنا تو وہ اُنسے بولے کہ یہ کس کے رونے کی آواز سُنائی دیتی ہے پتر اُنھون نے کہا کہ اے
مُن جی یہان سے تھوڑی دور پر جم پوری ہے وہان سبکے راجہ جمراج رہتے ہین اور وہان بہت کُنڈ ہین انمین بڑا کمبھی پاک کُنڈ ہے اسمین جتنا
دُکھ ہوتا ہے اُتنا کسی مین نہین ہوتا جو لوگ شیو بشن دیبی سورج اور گنیش کی نندا کرتے ہین وہ اسمین پڑتے ہین اور برہمنون سے دشمنی
کرنے والے بھی وہان رہتے ہین اور اپنی خواہش پر چلنے والے تپت مُدرانکت ترسول دھاری اور ماتا پتا گرو اور بڑے بڑے پران سُمرت کی
نندا کرنے والے اور دھرم کے دو دیکھنے والے سب یہین گرتے ہین اے مُن جی ہملوگ بار بار شور و غل سنا کرتے ہین جسکے سُننے سے بیراگ ہوتا
اسطرح اُنکے بچن سُن درباسا جی اُٹھ کھڑے ہوئے اور اُن سب پاپیون کے دیکھنے کی خواہش کر کُنڈ کے پاس جا پہونچے اور نیچے کو مُنہ کرکے جو اُسمین
جھانکا تو کیا دیکھتے ہین کہ وہ سُرگ سے زیادہ سُکھ مانتے ہین کہ کوئی ہنستا اور کوئی گاتا کوئی ناچتا اور اُسمین سب کریڑا کرتے ہین اور سب کے
سب مذہبی مردنگ وغیرہ بجانے اور میٹھے سرون سے گانے لگے اُسیوقت بسنت کے پھولون سے لگ کر ہوا بہنے لگی یہ دیکھ مُن نہایت متعجب ہوئے
اور جمراج سے بولے کہ اے مہاراج بڑا تعجب ہوا کہ کمبھی پاک مین رہنے والون کو سُرگ سے بھی زیادہ سُکھ ہے مگر ہملوگ اسکا سبب نہین جانتے
ہین کہ کس سے یہ ہوا ہے ہم متعجب ہوکر آپکے پاس آئے ہین یہ دونون کے بچن سُن جمراج بہت جلد اُٹھے اور اپنے بھینسے پر سوار ہوکر جہان وہ
پاپی تھے پہونچے اور یہ احوال اندر پوری مین کہلا بھیجا کہ اُسے سُن اندر بھی وہان پہونچے جنکے ساتھی بہت سے دیوتا تھے اور برہم لوک سے برہما جی
بیکنٹھ سے سری بشن جی اور اپنے اپنے لوک سے سب دِگپال آئے اور کمبھی پاک کو آس پاس سے گھیر کر کھڑے ہوئے اور دیکھنے لگے تو وہانکے
رہنے والون کو سُرگ سے زیادہ سُکھی دیکھا اور متعجب ہوئے اپسمین کہنے لگے کہ پاپیون کے لیے یہ نرک کُنڈ بنے تھے پھر اب یہان بھی ایسا سُکھ ہونے لگا تو
پاپ سے کیا خوف رہا بید کی مرجادا جاتی رہتی ہے الیشر نے اپنا سنکلپ کیسے جھوٹھ کیا جو نرکون مین بھی ایسا کہدیا اُسیوقت صلاح کر سری بشن
جی کچھ دیوتون کو لیکر کیلاس کو گئے جہان شنکر جی پاربتی سمیت رہتے ہین اور سب احوال اُنسے کہا کہ اسکا سبب نہین معلوم ہوتا کہ کیا ہے کہ کمبھی پاک اُلٹ پلٹ ہوگئی
یہ حالت ہوئی سری بشن جی کے بچن سُن خوش ہو سری گوری ناتھ شیوجی بولے کہ اے بشن جی سُنیے اسمین کچھ تعجب کی بات نہین بھسم کی مہما اسطرح
کی ہے بھسم کیا نہین کر سکتی وہان دُرباسا مُن جو مہا شیو ہین بھسم لگا کر کمبھی پاک کو دیکھنے گئے اتفاق سے نیچے مُنہ کر جھانکنے لگے اُنکے سر سے تھوڑی
سی بھسم ہوا لگنے سے اسمین گری اُسی سے ایسا ہوا یہ بھسم کی مہما ہے اب آج سے وہ جگہ ترلوک کے رہنے والونکا تیرتھ ہوگا کہ جہان نہانے سے
سُکھی ہو سکنگے آج سے اسکا تیرتھ نام ہو وہان آپ ہماری دیبی کی مُورت کی استھاپنا کر دین جسکی ترلوک کے رہنے والے پوجا کیا کرینگے
جنکے تینون لوک کے ہمارے تیرتھ ہین انمین وہ اُتم ہوگا وہان کی دیبی کا تر شیری نام ہو جسکے پوجنے سے تینون لوک مین پوجا جاوےگا اسطرح
مہادیو جی کے بچن سُن پرنام کر سری بشن جی پھر دیوتون کے پاس آئے جو سب کمبھی کے پاس تھے اور شیوجی کے کہے ہوئے بچن اُنسے کہے
انہین سُن دیوتون نے سادھو سادھو کہا اور سب برہما وغیرہ دیوتا اور رتر بھسم کے مہاتم کی تعریف کرنے لگے اور اُسی تیرتھ کے کنارے
مہادیو اور دیبی کی مورت استھاپن کر ہر روز پوجا کرنے لگے وہان کے جو پاپی تھے وہ بمان پر سوار ہوکر کیلاس کو چلے گئے اور بعد گنون کے
نام سے مشہور ہوئے اب تک وہ کیلاس مین رہتے ہین پھر اُس جگہ سے بہت دور فاصلہ پر کمبھی پاک بنایا گیا اور دیوتون نے اُسی

جگہہ پر شیوجی کو روک دیا کہ بیان ہی رہیے یہ تمسے ہمنے بھسم کا مہاتم کہا اس سے زیادہ کچہ نہین اب ٹیکہ یعنی اردہ پنڈ کا مہاتم بیان کرتے ہین جو ادھکاریون کے بھید سے کئی قسم کا ہے اُسے بشنو شاستر کے مطابق کہتے ہین اور اُسکی اُنگلیون کا انداز اور پھل وغیرہ بھی بیان کرتے ہین اور وہ پنڈ دھارن کرنے کے لیے ان جگہون کی مٹی چاہیئے تلسی کے آگے دریا کے کنارے کی اور شیو چھیتر کی اور سمندر کے کنارے کی اور بالمیک اور تلسی کے مول کی مٹی ہے اور جگہہ کی نہ لے کالی مٹی کا اور وہ پنڈ شانتی کرنے والا ہوتا سرخ کا بس کرتا اور زرد لچھمی دیتا سفید مٹی کا اور وہ پنڈ دھرم دیتا ہے اور تلک کرنے مین نشتی ڈیتا مدھا عمر درازی کرتی انا ہنکا ہر روز ان دینے والی ہے اور ترخنی بھگتی دیتی ان اُنگلیون کے بھید سے کرے مگر ناخون سے نہ چھوے جلتے ہوئے چراغ کی جوت اور بانس کے پتے اور کمل کی کلی اور مچھلی اور کچھوے کے مانند یا سنکھ اور بازو کے مانند چڑھا اوتار کر اور کانون مین ڈنڈے کے مانند ہردے مین کمل کے مانند پیٹ مین چراغ کی جوت کے مانند اور بازو کے شروع مین بانس کے پتے کے مانند اور کندھے اور پیٹھ مین جامن کے پھل کے مانند اور وہ پنڈ دین دس انگل کا اونچے اُتم ہوتا اور نو انگل کا مدھم آٹھ انگل کا اوسط مدھم پھر ادھم اور وہ پنڈ کے تین بھید ہین چھ سات اور پانچ انگل کنشٹھ مین بھی چار تین اور پانچ انگل کے بھید سے تین قسم کے یہ ہین اب تلکون کے دیوتا کہتے ہین

چوپائی

کیشو مستک اور در نراین	مادھو ہردے سکل جگ تارن
کنٹھ کوپ گوبند براجت	دہنے پارش بشن جی گاجت
بام پارش مدھوسودن دیوا	کرن ترکرم رہت سدیوا
بام کوکھ بامن گن راسی	بام باہو سری دھرابا سی
بام کرن سنہ ہرکھی کیش بر	پدم نابھ جی سدا پرشٹھ دھر
کانھے دامودر بھگوانا	باسدیو سر منہ بلوانا+
دوادشانگ یہ بھانت نام سب	بست تلک مین سدا انہین ھوب
پوجاکال ہوم تریکالا+	نامو چارک تلک بشالا

اس طرح تینون سندھیاؤن مین بھگوان جی کے نام لیکر اور وہ پنڈ دھارن کرے چاہے وہ اپوتر اچار ہت دل سے پاپ بھی کرتا ہو مگر جیسے ہی مستک مین اور وہ پنڈ دھارن کرتا ویسے ہی پوتر ہو جاتا اور چاہے اور وہ پنڈ دھارن کیئے آدمی کہین مرین اور چانڈال ہو مگر بیکنٹھ لوک مین جا سبھون سے پوجے جاتے ہین اور جو کوئی ہمارے بھگت سروپ کے جاننے والے ہین بشن مدّاکار سمیت مع انترال اور وہ پنڈ دھارن کرتے انہین پرم ایکانتی ہمارے باتون مین مشغول ہو ہلدی کے چورن سمیت سول کے مانند تلک کرتے اور بشنو بھگت سے چھید بغیر بھی اور وہ پنڈ دیا کی لو یا کمل یا کلی کے مانند یا بانس کے پتے کے مانند کرتے ہین صرف لوگ چھید سمیت یا چھید بغیر کرتے کچہ چھید بغیر کرنے مین انکو دوکھ نہین مگر ایکانت بھگت اور بڑے ایکانت بھگتون کو چھید بغیر اور وہ پنڈ دھار کرنے سے بڑا دوکھ ہوتا ہے ڈنڈاکار اور وہ پنڈ جو بشنو دونون کیطرف مین کچہ فرق رکھکر اُنکا سمیت کیشو وغیرہ پڑھکے کرتے ہین وہ جانو ہمارا مندر پیشانی پر بناتے ہین اور وہ پنڈ کے بیچ مین لچھمی جی کے ساتھ سری بشن جی بہار کرتے ہین جو نیچ برہمن بھی انترال بغیر اور وہ پنڈ دھارن کرتا وہ گویا وہان رہتے ہوئے مہالچھمی جی کو مارتا ہے کیونکہ اُنکے بیٹھنے کی جگہہ نہین بناتا جو چھید بغیر اور وہ پنڈ فرق کرتا اُسکے لیے گیارہ نرک بنے ہین جنمین وہ باری باری جاویگا سیدھی رکھیگا سمیت

علیحدہ علیحدہ مع فرق کے چراغ کی جوت اور مچھلی کے مانند اور وہ پُنڈ دھارن کرنا چاہیے جیسے کہ چوٹی اور جگیوپویت ہمیشہ دھارن کرنا ہوتا ایسی ہی وہ پُنڈ بھی دھارن کرنا چاہیے کیونکہ ان تینون کے دھارن کے بغیر سب کرم نشپھل ہو جاتی ہین اسلیے عقلمند برہمن کو سب انگون مین اور وہ پُنڈ ترسول اور گول اور چوکونہ دھارن کرنا چاہیے اور وہ چندر ادلنگ بیدابھیاسی نہ دھارن کرے اور جو بید الپش سے برہمن ہو وہ اور وہ پُنڈ کبھی دھارن نہ کرے جو مشہوری اور شوبھا کے لیے بشن وغیرہ کے شاستر ون مین لکھا ہی اور وہ بیدک کے لیے اُنھین ترنگ ترپُنڈ کو چھوڑ بیدابھیاسی برہمن اور پُنڈ نہ دھارن کرے اور بھسم بغیر اور پُنڈ دھارن کرنے سے نرک مین جاتا ہی بیدسدھ مہادیو ہی ہین ترپُنڈ کا نام سرت ہی اس سے سرت دھارن کرنا چاہیے اسکے پیشانی مین بھسم سے ترپُنڈ ھی دھارن کرنا چاہیے اور جو نارائن دیو کو مانتا ہو وہ خوشبودار پانی سے ترسول دھارن کرے ۔

ادھیاے سوطوان

دوہا

سوطوین ادھیاے مین سندھیو پاسن ریت	برنو سُنو پرتسن مَن ہوے کرنا مین پریت

سری نارائن جی بولے کہ بھسم دھارن کرنیکے مہاتم تو مفصل کہے اب سندھیا کرنے کا طریقہ کہتے ہین سُنو پہلے صبح کی سندھیا کا طریقہ کہتے ہین صبح کی سندھیا اُسوقت کرنی چاہیے کہ جب تک تارے آسمان مین موجود رہین دوپہر کی سندھیا ٹھیک دوپہر کو اور شام کی جب سورج کی کچھ کرنین باقی رہجاوین تب کرنی چاہیے اسطرح تینون سندھیا کرنی چاہئین اُنکے بھید بھی کہتے ہین کہ صبح کی سندھیا جبکہ تارے موجود ہون وہ اُتم اور جسمین تارے غروب ہوگئے ہین مگر آفتاب طلوع نہوا ہو مدھم اور جو آفتاب نکل آئے ہون تو آدھم سندھیا ہی صبح کی سندھیا مین یہ تین بھید ہین اسطرح شام کو جب کہ سورج غروب ہوتے ہون تو مدھم اور نجھتر طلوع ہوآنے پر ادھم ہی یہ شام کے تین بھید ہین برہمن تو درخت ہی سندھیا جڑ ہ بید ٹہنیان کرم اور ادھرم پتے ہین اسلیے جڑ کی حفاظت کرنی چاہیے کیونکہ جڑ کے برباد ہونے سے پھر نہ درخت رہتا ہی نہ ٹہنیان اور جو سندھیا نہین جانتا اور جو جانتا ہی مگر نہین کرتا وہ جب تک زندہ رہتا ہی تب تک شودر رہی اور مرکے کُتا ہوتا ہی اسلیے ہمیشہ سندھیا کیا کرے کیونکہ بغیر سندھیا کیے اور کسی کرم کا ادھکاری نہین ہوتا طلوع اور غروب سے پہلے کے تین ڈنڈ کے بیچ سندھیا کرنی چاہیے اگا پیچھے کرنے سے پرایشچت کرنا ہوگا جو وقت بدل جاوے تو تین انجلی دینے کے پیچھے ایک چوتھی انجلی دیدے یا ایک سو آٹھ مرتبہ گایتری جپے دے مگر جو تھوڑا ہی عرصہ ہوا ہو تو چوتھا ارگھ اور جو بہت عرصہ گذر گیا ہو تو ایک سو مرتبہ گایتری جپ لے جس وقت کی جو مالک ہو اُسکا پہلے دھیان کرے تو وہ کرم کرنا چاہیے گھر مین سندھیا سادھارن ہوتی ہی گئوون کی جگہ مدھم اور ندی کنارے پر اُتم اور دیبی کے مندر مین اتی اُتم کیونکہ سندھیا مین دیبی پوجی جاتی ہی اسلیے تینون سندھیا جو دیبی کے پاس کیجاوے تو اسکا پھل بے تعداد ہوتا ہی اس سے زیادہ برہمنون کے لیے نہین ہی کیونکہ نہ بشن جی کی اوپاسنا نت ہی نہ شیو کی جیسی کہ مہادیبی گایتری کی پوجا بید مین کہی ہی سب بیدون کا سار گایتری کی پوجا ہی برہما وغیرہ دیوتا بھی شام کے وقت اُسی گایتری کا دھیان کرتے اور جپتے اور بید بھی اُسی کو ہمیشہ جپا کرتے ہین اسلیے گایتری کا نام بیدون مین بید کی دیوتا ہی اور اسلیے سب برہمن شاکت ہین اور نہ شیو ہین نہ بشنو کیونکہ آدشکت گایتری بیدون کی ماتا اوپاسنا سب کرتے ۔ اچمن کرکے پرانایام کرے پھر کیشو نارائن مادھو گوبند بشن مدھوسودن تربکرم بامن سری ہر رکھی کیش پدم نابھ دامودر سنکرکھن باسدیو پردمن انرودھ پورکھوتم ادھوکچھ نارسنگھ اچیت جناردن اوپیندر ہر کرشن ان چوبیس ناموں کو انکار سمیت سواہا

اخیر مین پڑھکے آچمن کرے اونگ اخیر مین کرکے انگ چھوے اور کیشو نارائن مادھو انکو پڑھ آچمن کرے اور گوبند بشن پڑھکے ہاتھ دھووے
اور مدھوسودن تر بکرم پڑھکے مُنہ دھووے اور بامن شریدہر دونام پڑھکے سر دھووے پھر شنکر وغیرہ اور بارہ نامونسے انگ چھووے اُسکی ترکیب
یہ ہے کہ سنکرکہن پڑھکے بیچ مین کی تین اُنگلیون سے مُنہ چھوئے اور باسدیو پردمن پڑھکے انگوٹھے اور انگشت سبابہ سے ناک کے دونون نتھنے اور انرودھ
اور پورکھوتم پڑھ انگوٹھے اور چھوٹی اُنگلی سے آنکھین اکھوکھنج اور نارسنگھ پڑھکے انگوٹھے اور اُنگلیون سے کان اور اچیت پڑھکے چھوٹی اُنگلی
اور انگوٹھے سے ناف جناردن پڑھکے چھاتی اور اوپندر پڑھ سر کو اور ہری کرشنا ے نمہ پڑھ دہنے اور بائین بازو کی جڑ چھوئے اور دہنے ہاتھ سے
آچمن کرے مگر بایان ہاتھ بھی نیچے لگائے رہے کیونکہ تب تک پانی شُدھ نہین ہوتا جب تک بائین ہاتھ سے نہ چھوئے اور گاے کے کان
کے مانند ہاتھ کر ماشہ بھر پانی پینا چاہیے اس سے کم یا زیادہ پینے سے وہ برہمن شراب پینے کے برابر دکھی ہوتا ہی سب اُنگلیان ملاکر آچمن
کرنا چاہیے مگر انگوٹھا اور چھوٹی اُنگلی علیحدہ رہین تب پرانایام کرین اور اونکار سمیت گایتری کا چوتھا حصہ پڑھ دے اور تھوڑی ناک کے چھید دن
سے ہوا چھوڑے اور بائین سے ہوا پیٹ مین بھر دے کُمبھک سے دھارن کرے اسکو پنڈت پرانایام کہتے ہین دہنا ناک کا چھید انگوٹھے
سے بائین طرف کی چھوٹی اُنگلی انامکا سے دبانا چاہیے بیچ کی اُنگلی اور انگشت سبابہ کو چھوڑ دے ریچک پورک کُمبھک یہ سب شاستر مین جوگیون
کے تین پرانایام کہے جاتے اُنمین ریچک ہوا کو چھوڑنا پورک بھرنا اور کُمبھک ہوا کو استھت کرنا ہی پورک پرانایام مین نیلے کمل کے مانند سیام ناف
مین بیٹھے ہوئے چترنکھ مہاتما بشن جی کا دھیان کرے اور کُمبھک مین ہر جاپت برہما کا دھیان کرے ریچک پرانایام مین پیشانی مین استھت
عمدہ بلور کے مانند سفید شیوجی کا دھیان کرے پورک مین بشن جی کی سایُجیہ کُمبھک مین برہما جی کی گت ریچک مین مہادیو کا پد کرنیوالا پاتا
ہی یہ پورانون کے موافق کہا اب بید کا لکھا سُنیے پہلے اونکار کہ گایتری کے چرن کے شروع مین تین بیاہرتی یہ شروتاح من ہوا شر سمیت
بیاہرتی بیاہرتی سمیت اُنکار ہون ان سمیت گایتری جپی جاوے یہی پرانایام ہی اونکار پڑھ کے پانچ اُنگلیون سے ناک کا اگلا حصہ دباوے
بان پرستھ اور گرہستھ کے سب پاپ ہٹانے اوالی مُدرا ہی اور چھوٹی اُنگلی اور انامکا اور انگوٹھے کے دبانے سے جتی اور برہم چاری کے پاپ
ہرنے والی ہی آپو ہشٹا وغیرہ تین رچون سے کُشا سے پانی لے اپنے کو چھینٹے دے پھر باقی رچاؤن سے مارجن نو مرتبہ اونکار سمیت آپو ہشٹا
منترون سے چھینٹے لینے سے برس بھر کے پاپ دور ہوتے تب آچمن کر سورجشچہ وغیرہ رچا سے پانی پیوے اسکے پینے سے دل کا پاپ مٹجاتا
جیسے اونکار بیاہرتی گایتری اور پھر اونکار سے مُتا آپو ہشٹا وغیرہ منترون سے چھینٹے لے دہنا ہاتھ گاے کے کان کے مانند کر اُس سے پانی لے ناک
کے آگے لگا بائین بغل مین پاپ کی چنتا کر تنچہ ست مت وغیرہ پڑھ یا درو پدا یہ رچا پڑھ کے اُس پاپ پورکھ کو دہنے ناک کے چھید سے
ہاتھ والے پانی مین لاوے اور بغیر دیکھے بائین طرف کسی پتھر پر دے مارے تب یہ بھاونا کرے کہ ہمارا دن پاپ بغیر ہو گیا اسکے بعد اُٹھ دونون
پانون برابر رکھکر پانی ہاتھ مین لے انگوٹھا اور سبابہ رہت کر سورج کو دیکھکر تین مرتبہ انجلی چھوڑے یہ ارگھ کے دینے کا طریقہ ہی پھر آسا وادنیہ
پردچھنا یعنے طواف کرے اور دوپہر اور شام کے وقت ایک ہی مرتبہ اور اور دونون وقتون مین تین مرتبہ ارگھ دینا ہوگا صبح کے وقت تھوڑا
جُھک کر دوپہر کے وقت زمین پر ڈنڈوت کر شام کے وقت اپنے آسن ہی پر بیٹھکر برہمن پانی دے جس لیے پانی چھوڑا جاتا ہی اُسکا سبب
ہو کہ بڑے بڑے مندیہ نام راچھس تیس کروڑ ہین جو بڑے بیرحم اور دق کرنے والے ہین اور سورج کو کھانا چاہتے ہین اُس سے دیوتا رکھ سندھیا
کی پوجا کرتے اور پانی انجلی چھوڑتے ہین اسلیے شام کا پانی اُن دیتیون کو بجر کے مانند لگتا اور وہ جلجاتے ہین اسلیے برہمن ہر روز ارگھ دیتے
ہین اسی سے بڑے پُن کا کرنے والا سندھیو پاسن کہلاتا ہو ارگھ کے دینے کا منتر سب کہتے ہین کہ جسکے صرف پڑھنے سے سندھیا کرنیکا پھل ہوتا

سندھیا کرنے کا پھل ہوتا

सोऽहमर्क्कोऽस्म्यहं ज्योति रात्म ज्योति रहंशिवः। आत्म ज्योतिरहं शुक्लः सर्व्व ज्योति रसोऽस्म्यहम॥१

आगच्छ वरदे देवि गायत्रि ब्रह्म रूपिणि। जपानुष्ठानसिद्ध्यर्थं प्रविश्य हृदयम्मम ॥ २॥

उत्तिष्ठ देवि गन्तव्यम्पुनरागमनायच। अर्घ्येषु देवि गन्तव्यम्प्रविश्य हृदयम्मम॥३॥

اس طرح ارگھ دے پوتر جگہ پر اپنا آسن رکھ بید ماتا گایتری کو جیسے اسی صبح کی سندھیا کے بدھان مین پرانایام کے پیچھے کھیچری مُدر دکھانی چاہیے اُسکے نام کا
ارتھ بتاتے ہین دکھے آکاس مین جس سے چت یعنی دل گھومتا اور زبان بھی دکھے آکاس مین پہونچی ہو اور ابرون کے بیچ مین نظر کیے ہو ایسے
اسکو کھیچری مُدرا کہتے ہین نہ سدھ آسن کے برابر کوئی آسن نہ کمبھک کے برابر ہوا اور کھیچری کے برابر مُدرا ہے ہم سچ سچ کہتے ہین گھٹنے کے مانند اونگ رہے
تدبیرست ہوا جیت مضبوط آسن پر بیٹھ نرانہکار نرمم ہو جیسے اے ناردجی سدھ آسن کے لچھن کہتے ہین سُنو ایک پانون لنگ کی جڑ مین دوسرا
اندکوش کے نیچے رکھ برابر سر سے استھت ہو آنکھون سے بھوون کا فرق دیکھے جوگیون کے سُکھ دینے والا وہی سدھ آسن ہے بر دینے والی
گایتری آوے جو برہم سمت اچھر روپ ہے گایتری بیدون کی ماتا ہے یہ برہم ہے ہمسے سیوا کیا جاوے جو دن مین پاپ کرین وہ دن سے جو رات مین کرین
وہ رات سے چھوٹ جاوین اے سب اچھرون کی روپ سندھیا دیبی اجر ضعیف نہونے والی امر (جو ہمیشہ زندہ رہے) تمکو نمشکار ہو اُسکے
پیچھے تجو سی منتر سے دیبی گایتری کا آواہن کرے یعنے بلاوے اور کہے کہ اے بھگوتی جو تمھارے جپ کرنے کا ہمنے قول کیا تھا وہ پورا
ہوا اُسکے لیے سراپ کے مٹانے کی ترکیب کرے کیونکہ گایتری کو برہم بسوامتر اور بسشٹ جی کے تین سراپ ہوئے ہین برہم کے سمرن سے برہم سراپ
بسوامتر کے یاد کرنے سے بسوامتر کا اور بسشٹ کے یاد کرنے سے بسشٹ کا سراپ چھوٹتا ہے ہر دکھے چھین پورکھ ناراین سب جگت کے روپ پرماتما کا دھیان کرنا چاہیے
اب شام کے نیاس کا طریقہ کہتے ہین جو سندھیا کے رنگ سے پیدا ہے پہلے اونکار ملاکر پھر منتر پڑھے اونگ بھو نمہ اس سے پانون چھوئے بھو نمہ
پانون میں سُو نمہ کمر مین مہر نمہ ناف مین جن سینہ مین تپ گلے مین ستیہ پیشانی مین تتسوی تو انگوٹھون مین برنیم تر جنی یعنے انگشت سبابہ مین
بھرگو دیوس بیچ کی اُنگلیون مین دہی مہی دونو انامکا یعنے ہر دو انگشت بنصرون مین دھیو یو نہ کنشٹھکا یعنے چھوٹی انگلی مین پرچودیات ہاتھ کی
ہتھیلی کی پیٹھون مین تتسوی تو برہما تمنے نمہ یہ پڑھ چھاتی چھوئے برنیایہ تسنو آتمنے سر سے نمہ اس سے سر بھرگو دیوس رود یہ نمہ شکھا یے نمہ
اس سے چوٹی دہیمی شلیتا تمنے کو چاے نمہ اس سے بازو کے شروع مین دھیو یونہ کالا تمنے نیتر تر یائے نمہ اس سے آنکھون مین پرچودیات سرتا تمنے
استرائے نمہ اس سے تالی دے آگے ہر ایک حرف کا نیاس کہتے ہین جو سب پاپون کا ناس کرنے والا ہے ہر ایک مرتبہ اُنکار کہکر برن نیاس
کرکے تت پانون کے انگوٹھون مین سہ تخنون مین بی جانگھون مین تو رانون مین گھٹنون مین رے گُدا مین نی لنگ مین یہ کمر مین بہ ناف مین گو
ہردے مین دے استنون وبھی سینہ مین سیہ گلے مین دہی مُنہ مین مہ تالو مین ہی ناک کے آگے دہی آنکھون مین یو بھوؤن کے بیچ مین یو پیشانی
مین نہ پورب مکھ مین پر دچھن مکھ مین پرمغرب مکھ مین وشمال کے مُنہ مین یا سر مین ت بیاپک مین کوئی کوئی جپ کرنیوالے عقلمند لوگ اس نیاس
بدھی کی خواہش نہین کرتے اسکے پیچھے مہادیبی جگت ماتا جگد مبکا کا دھیان کرے جنکا روپ یہ ہے نہایت روشن گل دوپہری کے پھول کے مانند
سرخ رنگ کماری ہر پیشری سرخ کمل پر آسن کیے اور سرخ چندن کا ٹیکا لگائے سرخ مالا اور سرخ کپڑے پہنے چتر لکھی چتر بھجی ہر ایک مُنہ مین
دو آنکھین کیے مالا کمنڈل کا دھارن کیے سب زیورون سے آراستہ و پیراستہ رگ بید کے دھیان کرنے والی ہنس کی سواری پر سوار
ہون کی آگ مین استھت برہم دیوتا چار پاؤن والی آٹھ کوکھ سمیت اگن مکھی رود رسکھا بشن چتا برہما گو پا کوچ ہو سیا کھیاین گوتر سورج

منڈل کے بیچین استھت ایسی دیبی کا دھیان کرے اسطرح دھیان کرکے دیبی کو پریت کرانے والی مُدرا دکھاوے اُنکے نام یہ ہین۔ شُمکھ۔ سمپت۔ تیت بستریت۔ دونکھ۔ ترنکھ۔ چترنکھ پنچ نکھ۔ کھٹ نکھ۔ ادھونکھ۔ بیاپک۔ انجل شکٹ۔ جم پاس۔ گرتھت۔ برلمب۔ مشٹک۔ تس۔ باراہ۔ سنگھاکرانت۔ مہاکرانت۔ مُدگر۔ پلو یہ چوبیس مُدرا دکھاوے پھر سواچھر کی ایک مرتبہ گاتیری پڑھے گاتیری کے چوبیس اچھرون کا کیرتن کرے یہ سب کرجات بدس رچا پڑھے اونگ ترمیک کے رچا کے آگے اور پیچھے لگانے سے گاتیری سو اچھرون کی ہو جاتی ہی جو بہت پُن دینے والی ہوتی ہی اور پہلے اونکار کہکر بھور بھوہ سُوہ کہے پھر چوبیس اچھرون کی گاتیری پڑھے اسطرح جو برہمن ہمیشہ پڑھتا اور جپ کرتا ہی وہ اچھی طرح سندھیا کا پھل پاکر سُکھی ہوتا ہے۔

ادھیاے سترھوان

دوہا

تامین بھاگا ننر کہب کرن جوگ جونت		سترھوین ادھیاے مین سندھیا دک جو کرت

سری نارائن جی بولے کہ علحدہ چرن گاتیری برہم ہتیا ناس کرتی اور جو علحدہ چرن نہو تو گاتیری برہم ہتیا دیتی ہی جو چارون چرن کی گاتیری برہمن جپے ہین وہ نیچے کو مُنہ کرکے نرک مین کروڑ کلپ تک رہتے ہین گاتیری تین قسم کی ہی سمپٹ سمیت اونکار سمیت اور چھ اونکار سمیت دھرم شاستر اور پوران اور اتہاسون مین پانچ اونکار سمیت گاتیری جپے یہ حکم ہی جپ کی تعداد کے آٹھوین حصّے کے جپ کے پیچھے چوتھا چرن جپے وہ برہمن بڑا سریشٹھ ہی اور مُکت ہو جاتا ہی جو اسکے خلاف جپتا ہی وہ پاپی ہوتا ہی اور پھل کچھ نہین پاتا سمپٹ چھ اونکار اور پانچ اونکار سمیت براگی جپین اور گرہستھ برہم چاری اور موچھ کی خواہش کا کرنے والا براگی بھی ایک اونکار سمیت گاتیری جپے گاتیری کا چوتھا چرن یہ ہے परो रजसेसावदाम् اسکا دھیان کہین گے جو جپ کا پھل دیتا ہی سو ہمیشہ آنند روپ ہمارے کلیان کے لیے ہو جو ہردے کمل مین روشن سورج اور چندرمان کی روشنی کے مانند اونکار سمیت اور جو فکر مین نہ آسکے اچل نہایت سوچھم روپ او جیوت روپ اور آکاس کا سا رہے ایسا دھیان کرکے ترسول۔ جون۔ سُرنبھ۔ اچھ۔ مالا لنگ۔ کمل۔ مہاندرا۔ یہ سات مُدرا دکھاوے جو سندھیا ہی وہی سچدانند سروہی گاتیری ہی اسلیے بڑی بھگتی سے برہمن اُسکو پوجے اور نمسکار کرے اور دھیان کے اخیر مین اُنکی پنچ اوپچار پوجا کرے

लम्पृथिव्यात्मनेनमः لنگ پرتھویاتمنے نمہ پڑھکر گندہ یعنے تلک چھوڑے

हम्नाकाशात्मनेनमः ہماکاشاتمنے نمہ اس سے پھول

यम्वाय्वात्मनेनमः ہنگ بیاتمنے نمہ پڑھکر دھوپ

रम्वह्न्यात्मनेनमः رنگ نہیاتمنے نمہ اس سے دیپک

वममृतात्मनेनमः ہنگ مرتاتمنے نمہ اس سے نیبید

यं रं ह्लम्स्वहम् ہنیک انگ لنگ یم ہم اس سے پھولون کی انجلی ارپن کرے اس طرح پوجا کر اخیر مین مُدرا دکھاوے پھر دل سے دیبی کا دھیان کر آہستہ آہستہ منتر پڑھے اُس وقت کلانے کیناوے دانت نظر آنے نہ پاوین بدھ سے ایک سو آٹھ اٹھائیس یا دس مرتبہ جپے مگر اس سے کم کبھی نہ جپے تب اُتّم اسن باک سے اُداسن کرے گاتیری پانی مین کبھی نہ جپنی چاہیے کسی کسی کے مت سے پانی مین بھی جپنے کا دوش نہین کیونکہ اُسکا اگن مُکھی نام ہی پانی سے دشمنی ہی جپ کے اخیر مین یہ مدرا دکھاوے۔ سُربھی۔ گیان۔ شورپ۔ کوم۔ جون۔ پنکج۔ لنگ۔ نربان۔ اور یہ کہے کہ جو حرف فقرے مین غلط اور اعراب کے بغیر کچھ پڑھا ہو اُسے اُن کی

بیاری بولنے والی معاف کیجیے اسکے پیچھے گاتیری کا ترپن کرنا چاہیے ترپن مین گاتیری چھند وشوامتر رکھ سوتا دیوتا ترپن مین نیوگ کہا ہی پھر بھور
رگبید نگ ترپیام بھوو ججر بیدنگ ترپیام ۔ سوہ سام بیدم ترپیام مہہ اتھرون بیدنگ ترپیام اسطرح چارون بیدونکا ترپن کرے جنہ کہہ اتھاس
پورانونکا ترپن کرے پھر سربانگ پورکھ کا ترپن کرے ادیست کہہ ستیہ لوک پورکھ کا ترپن کرے اونگ بھور بھو لوک پورکھ انترپیام مہہ کدہ بھو لوک کا
ترپن کرے بھوہ کہہ بھوور لوک پورکھ کا سوہ شور لوک کے پورکھ کا پھر بھور یک پدا نام گاتیر ینگ ترپیام یہ گاتیری کا ترپن کرے بھوہ کہہ دو پدا گاتیری
کا سوہ کہہ ترپدا گاتیری کا گاتیری ترپن کرے اونگ بھور بھوہ سوہ کہہ چتشپدا گاتیری کا ترپن کرے اور اوکھسی گاتیری ساوتری سرستی بیدماتا پرتھوی
پرجا کو شکی سانکرت سارب جیتی گاتیری یہ نام لے ترپن کرجات بیدس منتر پڑھے جس سے شانتی ہوتی ہی پھر بانستو کے منتر جپے پھر تر مبک منتر
شانتی کے لیے پڑھے انودیوا یہ پڑھ سب انگ چھووے سیوتا پرتھوی منتر سے زمین کو پرنام کرے اور جو کچھ آسکا گوتر ہو وہ پڑھے اس طرح
صبح کی سندھیا کا طریقہ کہا ہی سندھیا کو ختم کرکے اگنی ہوتر کرے پھر پنچایتن پوجا کرے جسمین پاربتی شیو گنیش سورج اور بشن جیکی پوجا ہوتی ہی
پورکھ سوکت یا پاہر نی یا مول منتر یا ہر ینگ اس منتر سے پنچین بھگوتی الشان مین مادھو اگنیہ مین مہادیو نیرت مین گنیش بابیہ مین سورج
یہ دیوتون کے رکھنے کی ترکیب ہی کھوڑش اوپچار سہسرشیر کھا کے منتر سے دے پہلے دیبی کی پوجا کرے پھر ترتیب سے اور دیوتون کی پوجا
کرے کیونکہ دیبی کے پوجنے سے زیادہ پن اور کہین نظر نہین آتا اس سے سندھیا کی پوجا بید کے کہے ہوئے کے موافق ہوتی ہی بشن جی پر اچھت
یعنے چاول نہ چڑھاوے اور گنیش جی پر تلسی چڑھانے کی ممانعت ہی اور دوب درگا جی کو اور کیتکی کا پھول شیو جی کو نہ چڑھاوے

چوپائی

جات تلکا نہیں گربیا ۔ کنشٹ کل گندسون بھیا
کندال لودھ ٹرس بندھو کا ۔ اپراجتا پلاشن چوکا
سندھوبار دیٹر با نگر لیہو ۔ بلو پتر کندھ ویدیہو
ارک شلکی مادھو سنکیے ۔ کر نکار لیستکی کدم کے
چمپک ارو نناگ جو تھکا ۔ تگر آدر بہی پوجکا
استنے پھول بھگوتی کا ہین ۔ ہین پر یہ ہم سنشے کچھ ناہین
گوگل دھوپ دیپ تل تیلا ۔ کر پوجو دیبی کے چیلا
پوجانت جپ پھول منتر نت ۔ بیدابھیاس پھیر کر بج ہت
پوطعیہ ورگ پاتاپت آدی ۔ پوکھو امنہین نہ ہو ہو بکھادی
پرتھم بھاگ دن منہ پرپوجا ۔ بیدابھیاس بھاگ ہی دوجا
تیسر بھاگ پوکھ کرپوکھن ۔ نیم سہت کربدھ کچھ دوکھن

یہ سندھیا بدھان شبھ بھاکھا
تم سن گپت ننک نہین راکھا

ادھیائے اٹھارھوان

دوہا

اگرشیکھ برتو لنگھ کتھا پرسنگ پر چار	اشٹادش ادھیائے مین پوجن کے ادیچار

نادر جی نے پوچھا اے مہاراج اب ہم دیبی جی کا زیادہ پوجن سُنا چاہتے ہین جسکے کرنے سے آدمی کرتارتھ ہوجاتا ہی پھر نارائن جی مول
بچن بولے کہ اے نارد جی سُنئے ہم بھگتی اور مکتی کی دینے والی اور سب مصیبتون کی دور کرنیوالی بھگوتی کی پوجا کہتے ہین کہ پوجا کی جگہہ مین آکر
آچمن کر چپ ہو بھوت شدھ کے لیے ماترکا نیاس اور کھڑنگ نیاس کرے پھر سنگہ رکھ تھوڑا ارگھ دے اور پھٹ منتر سے پوجا کی چیزون پر پانی
چھڑکے تب گرو کے حکم سے پوجا شروع کرے پہلے پیٹھ کی پوجا کر دیبی کا دھیان کرے پھر آسن ارگھ پادیہ وغیرہ دے پھر پنچامرت سے نہلا کر اوکھ
کے رس سے سَو کلسے بھروا کر پھر نہلا دے کیونکہ جو اسطرح بھگوتی کا اشنان کراتا وہ پھر جنم نہین پاتا اور اسیطرح جو انبہ کے رس سے دیبی کو نہلاتا
اور بید کا پارائن سُناتا پھر شربت سے نہلاتا اُسکا گھر لچھمی اور سرستی نہین چھوڑتین اور جو کوئی داکھ کے رس سے اپنے پریوار سمیت دیبی جی کو نہلاتا
وہ جتنے رس کے کنکے ہون اُتنے برس دیبی کے لوک مین رہتا ہی اور جو کپور اگر کیسر کستوری ملاکر نہلاتا اُسکے سَو جنم کے پاپ بھسم ہوجاتے ہین
اور جو بید پاٹھ کرکے دُودھ کے کلسون سے نہلاتا وہ چھیر سمندر مین کلپ بھر رہتا ہی جو دہی کے گھڑون سے نہلاتا وہ سُرگ مین جو دہی کا دریا
ہی اُسکا مالک ہوتا اور جو شہد گھی اور شکر سے نہلاتا وہ انھین چیزون کی ندیون کا راجہ ہوتا جو دیولوک مین ہین جو ہزار کلس بھر کے دیبی کو
نہلاتا وہ اس لوک مین سُکھی ہو اور لوک مین بھی سُکھی ہوتا اور دو ریشمی کپڑے بھگوتی کو ارپن کرنے سے بایو لوک کو جاتا ہے اور جواہرات کے
زیورون کا دینے والا کبیر کے برابر ہوتا ہی کیسر کا چندن کستوری سمیت اور سمنت سیندور مہاور جو کوئی دیتا وہ اندر ہوتا جو پھول بھگوتی
کی پوجا کے لیے گنائے ہین اُنکے دینے سے آدمی کیلاس مین جا رہتا اور جو براشکت کو بیل کا پتا چڑھاتا اُسکو کبھی کٹھن دکھ نہین ہوتا
اور جو بیل کے پتون سے ہرینگ لکھ ہرینگ بھونیشری نمہ اس منتر سے دیبی کو ارپن کرتا وہ سَو منتر کا مالک ہوتا اور جو اسی طرح
کروڑ پھل کے پتے مایا بیج لکھ چڑھاتا وہ برہمانڈ کا مالک ہوتا ہے اور نئے کروڑ گُند کے پھول اشٹ گندھ لگا کر جو بھگوتی
کو ارپن کرتا وہ پرجاپت ہوتا ہی اور اسی طرح دس کروڑ گُند کے پھول چڑھانے سے بشن جی کا روپ ہوجاتا ہی دیوتون مین جنکا ہونا بہت
دُرلبھ ہی اور ملکا اور چمبیلی کے کروڑ پھول اشٹ گندھ سمیت چڑھانے سے برہما ہوجاتا اور دس کروڑ پھولون سے پوجا کرے تو
بشن جی کا روپ ہوجاتا پہلے بشن جی نے اپنے درجے کے پانے کے لیے یہ برت کیا تھا جن پھولون کے چڑھانے سے ہرن گربھ رد
بشن جی ہوگئے یعنی ہرن گربھ کے انس برہما بشن اور مہادیو ہین اور یہی بدھ دوپہری اور انار کے پھولون کی ہی اسی طرح اور پھول بھی جو سری
دیبی کو بدھ سے ارپن کرتا ہی اُسکے پن کے پھل کو الشر بھی نہین کہہ سکتے جس فصل مین جو پھول ہوتے ہین اُسمین انھین سے ہزار
نام کے جو سری دیبی جی کو ارپن کرنا اُسنے جانا ہے جیسے پاپ روپ پاپ کیے ہون اُسکے سب پاپ چھوٹ جاتے اور مرکر دیبی کے سن
مین جانا اور سیاہ اگر کافور چندن گھی گوگل لوبان ملا کر جو دھوپ دیتا ہی اُسکو خوش ہو دیبی تینون بھون دیتی ہین اور جو ہزار یا دس ہزار
دیپک بنیید لگا کر دیتا اُسکے بھوجن سے بھگوتی خوش ہوتی جس سے تینون بھون سیر ہوجاتے ہین پھر بھوجن کے بعد ٹھنڈا گنگا جل کافور
ملا کر دے پھر الایچی لونگ کافور ڈال کر پان بھگوتی کو ارپن کرے پھر مردنگ وغیرہ بجا بجا کے گاوے پھر بید یا پران سُناوے اور چھت

جنہوں وغیرہ جو راجہ کے ہون سب ہی کو دیوے پھر پردچھنا یعنے طواف کرکے بار بار نمشکار کرے جو بھگوتی ایک ہی مرتبہ یاد کرنے سے خوش ہوتی ہین وہ اسطرح کی پوجا مین کیون نہوگی کیونکہ ماتا ہمیشہ اپنے بیٹے پر مہربانی کرتی ہے پھر بھگتی پر کیا کہین اس باب مین ایک اتہاس پہلے کا کہتے ہین جسمین بربدرتھ راجہ کی کتھا ہے ایک ہمالے پہاڑ کے نیچے کسی دیس مین ایک چکوا تھا جو اُڑتا اُڑتا کاشی پوری مین پہونچا اور غلہ چورانے کی طمع سے ان پورنا جی کے استھان پر پہونچا تھا اور آن ڈھونڈھتے ہوئے اُس پنچھی نے ان پورنا کی پردچھنا دی پھر کاشی کو چھوڑ کسی اور جگہ کو چلا گیا کچھ عرصہ مین جب وہ مرگیا تو سُرگ لوک مین جا جوان ہوکر طرح طرح کے بھوگ بھوگنے لگا اور دو کلپ تک وہان بھوگ بلاس کرکے پھر زمین پر چھتریون کے عمل مین پیدا ہوا اور اُسکا بربدرتھ نام ہوا جو بڑے بڑے جگیہ کرتا اور دھرم دان کرتا اور راست گو جتیندری تینون کال کا دیکھنے والا پرتھوی بھر کا مالک بنجمی ور دشمن کا ناس کرنیوالا تھا جسکو پہلے جنم کا حال یاد تھا اور مُن سبکے مُنہ سے اُنکی تعریف سُن آئے جنکو راجہ نے پوجا کرکے آسن پر بٹھایا اور اُنھون نے راجہ سے پوچھا کہ اے راجہ کس پُن کے پربھاؤ سے تمکو پہلے جنم کا حال یاد ہے اور کسکے پُن سے تمکو تینون کال کا گیان ہے یہی پوچھنے ہملوگ آئے ہین آپ مفصل کہیے اسطرح مُنیون کے بچن سُن راجا جواب کہنے لگے کہ اے مُنیون سُنو ہم پورب جنم مین چکوا تھے اُس جنم مین صرف ہمنے اگیان سے آن پورنا بھگوتی کی پردچھنا کاشی جی مین کی تھی اسکے پُن سے دو کلپ تک سُرگ مین رہے اب یہان جنم ہونے پر تینون کال کا گیان ہے بھلا اُس جگت کی ماتا کے چرنون کے سمرن کے پھل کی مہما کون جانے گا ہمکو تو اُسکی مہما کے یاد ہوتے ہی آنسو گرتے ہین اُن پاپیون کے جنم کو دھکار ہے جو سبکی ماتا اپنی پوجنے کے لائق بھگوتی نہین سمجھتے ہین ۔

چوپائی

شیوا و پاسنانت نہ بھائی
نتو پاست بھوانی کیری
اب بہو کاہ کہون مُن رایا
نرگُن سگُن سچے جو ہوئی
یہ بدھ بھوپ بچن سُن گانا
ام پر بھاو جت جون بھوانی
جنکر جنم سپھل تن کیرا
جنکر سُنکر برن بچارا

اُنِیش او پاسن نہین ہم گائی
جیھ گاوت نت سُر نھو گھنیری
سیو نیہ پدمن جگ مایا
دیبی سیوے سب نہین گوئی
ہوے پرسن من کے شتھانا
تا مہا کہیہ سک کہہ بانی
دیب چرن بشواس گھنیرا
تن نہین تنہہ بشواس پرچارا

ادھیاے اُنیسوان ۱۹

دوہا

اُنیس ادھیاے مین دن کے چوتھے بھاگ ۱۹ | سندھیا بدم بدھیان کرکرن کہت جت راگ

نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اے برہمن جی اب دوپہر کی سندھیا کہتے ہین جسکے کہنے سے بڑا پھل ہوتا ہے جسمین سفید رنگ کی تین آنکھون والی نوجوان بر کے دینے والی رودر راچھ کی مالا پہنے ترسول ابھیہ ہاتھ مین لیے بیل پر سوار جہد ہیمیت وردیوتا مون

سمیت بھورلوک کی رہنےوالی سورج کی راہ مین گھومنے والی ایسی دیبی کا دھیان کرے اور دھیان کے پیچھے صبح کیطرح آچمن وغیرہ کرے ارگھ کے لیے پھول یا بیل کے پتے لاکر پانی مین ملاوے اوپر کو مُنہ کر سورج کے سامنے ارگھ دے پھر صبح کی سندھیا کے مانند ادب سنگھار کرے دوپہر کے وقت بھی کوئی کوئی گایتری پڑھ کر ارگھ دینے کی خواہش کرتے ہین مگر یہ بات قاعدے کے خلاف ہے اور اسمین نقصان ہے کیونکہ صبح اور شام کی سندھیا مین مندیہ نام راچھس سورج کے کھانے کی خواہش کرتے اسی سبب برہمن سندھیا کرتے ہین اور انھین سندھیاؤن مین گایتری یا اونکار سے پانی چھوڑنے نہین تو بید کھانگ ہوتین اور دوپہر کے وقت اگر شنین رچسا نتر سے پھول ملے ہوئے پانی سے جل دینا چاہیے پھول نہ ملین تو بیل کے پتے دُوب ملاکر دیوے تو سب سندھیا کا پھل پاوے اور دوپہر کے وقت گایتری سے کبھی نہ دے اسیوقت ترپن بھی کرنا چاہیے جسکا طریقہ ہم کہتے ہین بھوہ پور کھنگ ترپیام نمہ یجر بید نگ ترپیام نمہ مندلنگ ترپیام نمہ سرینگ ترپیام نمہ انترا تما نتر پیام نمہ ساوترنیگ ترپیام نمہ بیدماترنگ ترپیام نمہ سانگرتنگ ترپیام نمہ سندھیانگ جوتنیک ترپیام نمہ سرباربھ سدھ کرنیگ ترپیام نمہ سرب منترا رتھ سدھ دانگ ترپیام نمہ بھور بھوہ سوہ پور کھنگ ترپیام نمہ یہ دوپہر کا ترپن ہوا اودتنیک چترنگ دیونگ اتا وغیرہ منترون سے سورج اوپستھان کرکے تب پھر منتر جپ کرے جپ کا طریقہ بھی کہتے ہین صبح کے وقت اونچے ہاتھ کر شام کو نیچے ہاتھ کر دوپہر کے وقت چھاتی مین ہاتھ لگاکر جپنا چاہیے آنامکا اونگلی کے دو پور کنشٹا کی ترتیب سے انگشت سبابہ تک جپنا اسکو کرمالا کہتے گاماتا پتا کا مارنیوالا اور حمل گرانے والا اور گرو کی سیج پر پانون دھرنے والا اور برہمن کا روپیہ اور کھیت چرانے والا بھی برہمن ہزار گایتری جپ سے پوتر ہوتا اور زبان دل اور بھگ کی اندری کے پاپ اور تینون جنمون کے تھوڑے ہوئے پاپ گایتری جپ کرنے سے ناس ہوتے جو گایتری نہین جانتا اُسکی محنت ناحق ہے۔

چوپائی

چار بید رسم گایتری کر ۔ ہے جپ تانو سکل برودر
یہ سندھیو پاسن دھیانا ۔ تم سن بجھاکھیون بہت بدھانا
برہم جگیہ بدھ اب ہم بھانت ۔ جیہہ سن سکل لوگ تیہہ ناشت
برہم جگیہ سم نہین کچھ آنا ۔ جاکر ہے سر بتر پرانا

ادھیائے منیوان

دوہا

نبنشت کے ادھیائے مین برہم جگیہ سکھ پاگ ۔ برنت سوجیت لاے کے سُن کر کے انوراگ

سری نارائن جی بولے کہ برہمن پہلے تین مرتبہ آچمن کر دو مرتبہ مارجن کرے یعنی چھینٹے دے بائین ہاتھ سے پانی لیکر پانون دھووے پھر آنکھین ناک کان چھاتی مستک انکو پانی سے پونچھے اور وقت دیس بول کر برہم جگیہ کو شروع کرے اُسکی ترکیب یہ ہی کہ دہنے ہاتھ مین دوکشا بائین مین تین آسن مین ایک جگیوپویت مین ہو سکھا پاوتل مین ایک ایک یہ سب نکت ہوتے اور سب پاپون کے ناس ہو لیے اور جسکے سوتر کی جو دیوتا ہو اسکی پربت کے لیے سنکلپ کرے پھر تین مرتبہ گایتری اور اونگن پہلے پڑھ کر اور اگر نہ سے منتر جیسے پھر مہا ہیچکی پنیتا

برتسیہ لکھے تورسچے اگنی آیاہ شنودبی وغیرہ پڑھے اب سکھیا کہتے ہین میہ رس تج بہتو گورگو کو پڑھے اور اتہاتو برہم جگیا سا اتہاتو برہمنے نمہ پڑھے
پھر دیوترپن کرکے پرچھنا کرے ترپن مین ان ان دیوتونکا نام ہے پرجاپت کا بیدیور کھچھند اونکا درشٹ کاربیاہرتی ساوتری گایتری جگیہ
دیا وا پرتھوی انترچھ دن رات سانگھیہ سیدھ سمند ریربت ندی چھتر وکھدہ نبپت گندھرب اپسرا ناگ پنچھی گاے سادھیہ برجچھر اچھس بھوت
یہان تک پڑھے اب مالا کی طرح بھجین جگیوپویت کر رکھیو نکا ترپن کرے اسمین یہ پڑھے شتنرجی مادھیم گرتسمٹ لبسوامتر بام دیواتر بھر دواج
ببشسٹ پرگاتھ پادمانیہ چھدر سوکت مہاسوکت سنک سننندن سناتن سنت کمار کپیل اسر بوڑھ پنچ شکھ پھر بائین طرف جنیو کر پورب منہ کرکے
ترپن کرے سمنت جیمن بشمپاین پیل سوتر بھاکیہ بھارت دھرماچارج یہ ترپت ہیئے سیرہون پھر جانت بابھب گارگیہ گوتم شاکل بابھرویہ
مارکنڈے یہ ترپت ہون یہ پڑھے کارگی یاجکبنی ٹروا پرپیت تھی سلبھا میتری کھول کوہکی تک مہاکوکھی تک بھار دواج پیگیہ مہاپیگیہ سجگیہ سیالکھین
اتیرییہ مہیشتر یہ باسکل شاکل سجات بکتر اور دواہ سوجام سونگ اشولاین انکے سوا اور جو آچارج ہین وہ سب سیرہون اور جوکوئی ہمارے کل
مین پیدا ہوکر بے اولاد مرے ہون وہ کپڑے کے نچوڑے ہوئے پانی سے سیرہون یہ کہکر کپڑا نچوڑ دے اسطرح برہم جگیہ کا طریقہ تمسے کہا اے
ناردجی جو کوئی کرتا ہی وہ سب بید کے پڑھنے کا پھل پاتا ہی پھر بشی دیو اور نت سرادھ اچھا گتون کو ان یہ ہرروز کرے پھر گنگو گراس دے
اور براہمنون کے ساتھ بھوجن کرے یہ دن کے پانچوین حصے مین کرنا چاہیے پھر دن کے چھٹے اور ساتوین حصے مین اتہاس اور پوران سُنے
اٹھوین حصے مین لوک جاتر املاقات وغیرہ کرے پھر اگر شام کی سندھیا مین مشغول ہو جبکا طریقہ یہ ہی آچمن اور پرانایام کر آسن پر بیٹھے شام کے وقت
پدماسن سے بیٹھنا چاہیے سرتی اسمرتی کارج مین سگربھ پرانایام اور دھیان مین اگر یہ پرانایام کرنا چاہیے انکے لچھن بارہوین اسکندھ مین بتلاوینگے
پہلے بھوت شُدھی کرلیوے پھر پورک کمبھک ریچک پرانایامون سے دیوتا کا دھیان کرے بوڑھیا سیاہ رنگوالی سیاہ پوشاک پہنے سنکھ
چکر گدا پدم ہاتھون مین لیے گرڑ پر سوار طرح طرح کے جواہرات پہنے آواز کرنے والا منجیر لیے کمرپٹی باندھے قیمتی رتنونکا مکٹ دھرے تاہار اوبی
سمیت تانتک وغیرہ باندھنے کے سبب سجے ہوئے رخسارے پرپیت آمیر دھارن کیے سچدانند سروپنی سام بید پڑہنی ہوئی ستومورت سرگ
لوک مین رہنے والی سورج کی راہ سے اُترتی ہوئی سرستی دیبی کا آواہن کرتا ہون اس طرح پڑھے پھر سندھیا کا سنکلپ کرے پھر
اپستا گنشیچم منترون سے آچمن کرے باقی صبح کی سندھیا کے مانند کرے پھر گایتری کا منتر پڑھ کے سری نارائن جی کی پریت کے لیے
سورج کو ارگھیہ دے دونون پانون برابر کر ہاتھ مین پانی لے دیبی کا سورج منڈل مین دھیان کرتا ہوا ارگھ دے جو مورکھ شام کے وقت ارگھ
پانی مین چھوڑتے ہین وہ خراب آدمی ہین یعنے صبح اور دوپہر کے وقت پانی مین سورج کو انجلی دینی چاہیے اور شام کے کسی سدھ استھان مین
سوداتیہ منتر سے اوپستھان کر کشا کے آسن پر بیٹھے اور گایتری جپ کرے ہزار مرتبہ یا پانسو مرتبہ اور جیسے صبح کے وقت
ویسے ہی شام کے وقت اوپستھان وغیرہ کرے شام کے وقت کا ترپن ترتیب سے کرے اس ترپن مین بششٹ رکھ
رُوپ سرستی دیوتا اور سرستی چھند شام کی سندھیا کے لیے نیوگ ہی سوہ پورکہنگ ترپتام سورج منڈلنگ ترپتام
گرہنگ ترپتام — پرماتمانگ ترپتام وسر شتنگ ترپتام — دیوتا ترنگ ترپتام — ساگرنگ
ترپتام — سندھیانگ ترپتام — بردھانگ ترپتام — بشن روپنگ ترپتام سرب سدھ کارینگ ترپتام — بھور بھوسوہ
لوکنگ ترپتام اس طرح ترپن کرے یہ پاپون کی ناس کرنے والی شام کی سندھیا ہم نے بیان کی اے ناردجی
آچارون مین سندھیا کی بردھانتا ہی جس سے بھگوتی اپنے بھگتون کو بر دیتی ہین —

ادھیاے اکیسوان

دوہا

اکیسوین ادھیاے مین پورشچرن بدھ نیک	گاتیری کر کیب سو سنیو لوگ ٹھیک

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اے نارد جی اب پاپون کا کرنے والا اور جیسا چاہو ویسا پھل دینے والا گاتیری کا پرشچرن کا طریقہ سنیے وہ یہ ہے کہ آگے دریا کے کنارے بیل کا سایہ کے نیچے پانی کی جگہہ گوڈ سالا دیوتا کے مندر مین پیپل پھلواری تلسی کے جنگل پن جھیترگرد کے استھان مین کرنے سے سدھ ہوتا ہی جس کسی منتر کا پورشچرن کرنا ہو تین بیاہرتی سمیت دس ہزار گاتیری جپ پہلے کرکے اس منتر کو جیسے چاہے وہ منتر نرسنگھ باراہ سورج وغیرہ تنتر اور بید کے ہون مگر پہلے گاتیری جپ کیے بغیر سب نشپھل ہوتے کیونکہ سب برہمن جس سے کہ پہلے گاتیری ہی کی اوپاسنا کرتے اسلیے شاکت ہین بیشنو اور شیو نہین ہین پہلے منتر سودھن کر پرشچرن کرنا چاہیے منتر سودھنے کے بعد آتم سودھن کرنا چاہیے آتم تتو سودھن کے لیے پہلے تین لاکھ یا ایک لاکھ گاتیری جپ پھر منتر سودھنے کے لیے دس ہزار جپے پھر پرشچرن کرے گاتیری کے پرشچرن کا بھی یہی طریقہ ہی بغیر آتما کے سودھن کیے سب کریا نشپھل ہوتی ہین تپ سے دینہہ تپت کرنے سے پتر اور دیوتا سیر ہوتے تب ہی سے سرگ ملتا تپ سے مکتی ملتا چھتری اپنی بازؤن کی طاقت سے مصیبتون کو ہٹاتا ہیس روپیہ سے شودر وغیرہ برہمن کی خدمت سے اور برہمن جپ ہوم سے اور دینہہ کرچھر اور چاندراین وغیرہ برتون سے سدھ ہوتا اسلیے برہمنون کو چاہیے کہ تپ کرے عابد کو اپنا بدن سکھانا چاہیے پہلے آن کی سدھ بتلاتے ہین اجاچت جو مانگا نہ جاے اونچھ یعنی کھیت کا گرا اناج شکل ورتھ بھیچھا یہ آن کی چار برتیان تانترک اور بیدک دونون نے سدھ کہی ہین بھچھیا کا آن لے آکر اسکے چار حصے کرے انمین پہلا حصہ برہمنون کو دوسرا گو و گراس تیسرا فقیرون کو دے چوتھے حصے مین آدھا عورت کو دے اور آدھا آپ لے پھر جس آسرم والے کو جو گانون کا طریقہ ہوا ویسا بنا کر گرہن کرے پہلا اناج کے تیار ہونے پر جیسا لکھا ہی گو موتر چھیڑ کے اُسکے پیچھے بان پرستھ اور گرہستھ کے گراس کا یہ پرمان ہی کہ مرغے کے بیضے کے برابر لقمے بناوے پھر گرہستھ آٹھ اور بان پرستھ چار لقمے کھاوے برہم چاری جیسا چاہے لقمے بنا رے اور گو موتر سے نو یا چھ یا تین مرتبہ دھووے انجلی مین گو موتر لے گاتیری پڑھ پڑھ کے آن مین چھیڑ کے یہی دھونے کا طریقہ ہی شاید بھچھیا کے وقت چور چانڈال بیس چھتری آن دلوین یہ ادھم بدھ ہی اور جو سو در ونکا ان کھاتا اور انھین کا ملاپ کرتا اور انھین کے ساتھ برہمن ہو بیٹھتا وہ نرک مین جب تک سورج اور چندرمان رہینگے تب تک رہیگا منتر کا گاتیری تو چھند ہی اور جتنے یعنے چوبیس حرف ہوتے اُتنے لاکھ پرشچرن مین منتر جپنا چاہیے بشوامتر کے مت سے بیس لاکھ کا پرمان ہی جیسے جیو بین دینہہ کچھ کرم نہین کرتی ویسے ہی پرشچرن ہین منتر بھی کچھ نہین کر سکتا جیٹھ اساڑھ بھادون پوس مل کا مہینہ منگل سنیچر بتی پات بیدھرت جوگ اسٹمی نومی چھٹہ چوتھ تیرس چودس اماوس تتھ پردوش رات کا وقت بھرنی کرتکا آردرا اشلیکھا جیشٹھا دھنشٹا سرون جنم نچھتر اور میکھ کرک تلا کمبھ مکر لگن مین پرشچرن نہ کرنا چاہیے جس دن چندرمان اور تارا سدھ ہون اور شکل پاکھ ہو اس دن پرشچرن کرنے سے سدھ ہوتا ہی پہلے کرنے کے دن سے پیچ بوے پھر نادی مکھ سرادھ کرے پھر بھوجن وغیرہ سے برہمنون کو سیر کرکے پرشچرن شروع کرے اور مغرب کیطرف منہ کیے شواسے مین کرے اور ہی شیوجی کے استھان مین یا کاشی پوری مین کیدار مہاکال استھان ناشک تیرنبک مہا چھتر یہ پانچ سدھ استھان ہین اور جاے جاے کرے مگر کو راسن پر بیٹھ کر جپے تو سدھ ہو جاوے شروع دن سے اخیر تک کم یا زیادہ جپ نہ کرے بلکہ جتنا پہلے کرے اُتنا ہی کرتا جاوے صبح

دوپہر تک منتر جپے جپ کے وقت دل قابو مین کیے رہے اور کسی طرف متوجہ نہونے دے اُسکے بعد منتر کے ارتھ مین خوب دھیان کیے رہے جتنے
پھر منتر مین ہون اتنے لاکھ کا پرشچرن ہوتا ہی منتر جپنے کا دسوان حصہ گھی سے ہوم کرے اُسمین تل بیل کے پتے پھول اور جو بھی ملاوے دشانس
ہون سے منتر سدھ ہوتا ہی گایتری دھرم کام ارتھ اور موچھ کی دینے والی سب کامون مین سیوا کرنے کے لائق ہی اسلیے جو نت نیمتک کامیہ
ان تینیون کرمون مین مشغول ہو گایتری کی سیوا کرے کیونکہ اُس سے پرے یہان وہان کچھ نہین ہی دوپہر کے وقت تھوڑا بھوجن کرے اور جو پانی
مین تین لاکھ جپتا ہی وہ سدھ ہو جاتا ہی جس کرم کے لیے منتر جپے جب تک اُسکی سدھی نہو جپا کرے اور عموماً ہر روز کسی خواہش سے جو ہر دن
صبح کے وقت نہا کر ہزار مرتبہ جپے تو سب کچھ عمر تندرستی اور روپیہ وغیرہ پاوے چھ مہینے یا تین مہینے یا بارہ مہینے برابر ہزار جپنے سے یہ کام ہوتے
ہین اور جو جپ کے اخیر مین لاکھ کمل گھی لگا لگا کے ہوم کرتا ہی وہ سب کام پاتا ہی بغیر منتر کے سدھ کیے موچھ کی سب کریا نشپھل جاتی ہین اور
دہی یا دودھ مین بھگو کر جو کمل پھول پچیس ہزار ہوم کرتا وہ اپنے دینہہ سے شدھ ہو جاتا ہی چاہے شکت ہو یا اشکت ہو جو چھ مہینے تک منتر جپتا
ہوا مقرر کیا ہوا کھانا کھاتا وہ سدھ ہوتا کہ ایکدن بیچ گیبہ ایکدن برہمن کے ان کا بھوجن کر گنگا وغیرہ تیرتھ مین نہا کر پانی کے اندر سو مرتبہ
گایتری جپتا اور سو مرتبہ منتر پڑھ کے پانی پیتا وہ سب پاپون سے چھوٹ جاتا ہی اور چاندراین کر جپ کر تو نکا پھل پاتا ہی چاہے راجہ ہو چاہے
برہمن ہو جو اپنے ہی گھر مین تپسیا کرتا گرہستھ بان پرستھ برہم چاری یہ اپنے اپنے ادھکار کے برابر پھل پاتے ہین اور چاہے جیسا برہمن ہو جو عبادت
کرتا ہو اور برہمن ہی کے گھر کی بھیکھ سے آٹھ لقمے کھاتا ہو اور پرشچرن کرتا ہو اُسکو منتر ہی کی سدھی ہوتی جس پرشچرن کے کرنے سے دلدر
ناس ہوتا اور سُننے سے بڑی سدھی ہوتی ہے —

ادھیاے بائیسوان ۲۲

دوہا

بائیسوین ادھیاے مین بیس دیو یکھ کرم
کہت سُنو چیت لاے نج برن ماتر سے دھرم

سری نارائن جی بولے کہ اے برہمن اب بیس دیو کا طریقہ سنو پرشچرن بدھ کے پرسنگ مین ہمکو یاد آگیا دیو جگیہ برہم جگیہ بھوت جگیہ پتر جگیہ منش جگیہ
یہ پانچ جگیہ ضرور کرنی چاہیئین چولہا جلاتے غلہ پیستے بہارتے اور غلہ نکالتے اور چوکا دیتے مین جو جیو مرتے ان سبکی گرہستھ کو پانچ ہتیا ہوتی ہین اُسے
دور کرنے کو بیش دیو یا کو اگر آسن نکالنا چاہے چولہہ لوہے کا پاتر زمین کھپرے مین بیس دیو کرنا چاہیے ہاتھ سوپ ہرن کے چمڑے وغیرہ
سے آگ نہ جلانی چاہیے کیونکہ اگن مکھ کے ہونیکے سبب منہ ہی سے پھونکنا چاہیے کپڑے سے آگ جلانے سے بیادھی سوپ کے پھونکنے سے
روپیہ کا ناس اور ہاتھ سے مرتا ہی اور منہ کے پھونکنے سے سدھی ہو جاتی ہی پھل دہی گھی مول ساگ وغیرہ سے بیس دیو کرنا چاہیے انکے نہ ملنے پر کاٹھ
مول تنکے وغیرہ سے گھی ملا کر اور تیل نمک بغیر بیش دیو کرے یا دہی اور کھیر سے ملا کر کرے انکے نہ ملنے سے پانی ہی ملا کر کرے جو سوکھے اور باسی
ٹکڑون سے کرتا وہ کوڑھی ہو جاتا اور روکھی چیزون سے دلدری ہوتا کھاری ہُننے سے نرک مین پڑتا بھوجن بنانے والے آگ سے راکھ ہٹا
آگ سے جنوب کی طرف رکھکر کھاری چیزون بغیر بیس دیو ہُننے جو مورکھ برہمن بیس دیو کیے بغیر بھوجن کرتے وہ مہا رورو نرک مین پڑتے
اور ساگ پھل یا ان جو کچھ بھوجن کی چیز ہو اُس سے بیش دیو کی آہت دے جو بغیر بیش دیو کیے ہوئے بھیکھ مانگنے جاوے تو بھچھیا
مین بیس دیو کا حصہ لگا کر بھوجن کرے بیس دیو کر کے کیے ہوئے دوکھ بھچھک مٹا سکتا مگر بھچھک کے دوکھ کو بیس دیو نہین مٹا سکتا جو جتی

برہم چاری پکوان کھاتے ہون اُنکو بغیر دیے جو کھاتا ہو وہ چاندراین برت کرتا تب شدھ ہوتا ہیں پوکے پیچھے گوڈگراس نگاوے اُسکا
طریقہ کہتے ہین سنو سربھی بیشنوی ماتا ہمیشہ بشن جی کے پدمین استھت ای سربھی جی ہمارا گراس لوگو بھیونمہ اس منتر سے گاے کی پوجا کر
گوگراس سے سربھی خوش ہوتین اُسکے بعد جتنی دیر مین گاے دوہی جاے دروازے پر کھڑا ہو جو کوئی مہمان آوے اسے بھوجن کرادیوے
کیونکہ جسکے گھر سے مہمان نا امید ہوکر لوٹ جاتا وہ اپنا پاپ دے اور جہان کے پُن لیجاتا ماتا پتا گرو بھائی بٹیا لڑکی نوکر چاکر ادر اد ر جوا ہر
ہون ابھیاگت اتتھ اگن انکا پوکھیہ نام ہی یہ جانکر بھی جو گرہستھ سرم نہین کرتا اسکو نہ یہ لوک ملتا نہ پرلوک جو پھل سوم جگیہ سے زر دار برہمن پاتا وہ
اچھی پانچ مہا جگیہ کرنے سے دلدری برہمن پاتا اب پران اگن ہوتر کا لچھن سنو جسکے کہنے سے آدمی کے سب پاپ چھوٹ جاتے ہین جو
برہمن بدھ سے بھوجن کرتا وہ سب پاپون سے چھوٹتا اور تینون رنون سے مُکت ہوجاتا اور اپنی گیارہ پشت تارتا اور سب جگیون کا
پھل پاکر خوش رہتا ہوا گورسی بناکر اگن متھے ادر ترجنی یعنے انگشت سبابہ اور بیچ کی اونگلی اور انگوٹھے سے پران کی آہت ڈالے
مدھما نامکا اور انگوٹھے سے اپان کی آہت چھوڑے کنشٹھا نامکا انگشت سے بیان کی اور کنشٹھا ترجنی انگوٹھے سے اودان کی سب
انگلیون سے آن ے سمان کی آہت دے یہ منتر اونگ پرانا یے سواہا اونگ اپانا یے سواہا وغیرہ منتر پانچ لقمے کھانے مین پڑھنے ہونگے منہ مین
ہون کرنکی آگ چھاتی مین گارہ پتیہ ناف مین دچھناگن نیچے سبھیہ اب ستھ کا گن اور بانی ہوتا پران اودگاتا منتر ادھرج من برہما کا ن اگنیدھ
استھان اہنکار یُش اونکار جگیہ استمبھ بُدھ استری جسکے قابو گرہستھ رہتا چھاتی بیدی روم کشا سنکٹ ورشرا ہاتھ پران منتر کا رکھ رکم برن
چھند ھا گنگ سورج دیوتا گایتری چھند منتر کر اخیر مین پرانا یے سواہا یہ منتر پڑھے اوادتیہ دیوا ے نمہ یہ بھی پڑھے اپان منتر گرگاے کے دودھ کے مانند
شردھا اگن نام رکھا اگن دیوتا انشٹپ چھند بیانا ے سواہا اگنیئے نمہ اودان منتر کے سکرگوپ سونرنگ اگن تور کھ بایو دیوتا برہتی چھند
اودانا ے سواہا بایوے نمہ یہ کہے سمان بایو منتر کے بدیڈ برن بروپک نام اگن اگھ پارجینیہ دیوتا پنکتی چھند سمانا ے سوا ہا پرجنیا ے
نمہ یہ پڑھے چھٹی آہت ڈالے آگے والے منتر کے بھیشوا نر مہا اگن رکھ گایتری چھند آتما دیوا اونگ برہمنے سواہا پرا تمنے نمہ اسکے طریقہ کو جانکر
برہم روپ ہو جاتا ہے یہ پران اگن ہوتر مختصر کہا گیا

ادھیاے تیئسوان ۲۳

دوہا

تیئسوین ادھیاے مین بھوجنانت جو ی | کرتیہ سکل کرچھر او برت لچھن کہون سو ی

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ بھوجن کے اخیر مین امرتا پدھان مس سواہا یہ منتر پڑھ آچمن کرے پھر جو جو کھانا بچنے لائق ہین انکو برتن مین
بچا ہوا آن پانی سمیت دے اسوقت یہ منتر پڑھے جو کوئی داس یا داسی ہمارے خاندان مین پیدا ہوئے ہین وے سب بھوتل مین ہمارے
دیے ہوئے آن سے سیر ہون اس منتر سے آن دیکر آگے والے منتر سے پانی دے ہم پاپ کے گھر رورو نرک مین پدم اور ارب
برسون کے پڑے ہوئے ارتھیون کو پانی دیتے ہین وہ اچھے ہو جو بھوجن کے وقت پوترک یعنے پنتی پہنے ہوا سے نکال کا نیٹھ چھوڑ کر زمین
مین بہا دیوے جو برہمن ایسے پاتر ہی مین چھوڑ دیتا وہ پنگٹ و کہک کہلاتا جو برہمن جھوٹے مُنہ گئے یا شودر کو چھولیتا وہ ایک رات نرجل برت کر
پنج گبیہ پینے سے شدھ ہوتا جو ایسی ہی انکو چھوتا وہ نہانے سے شدھ ہو اور ایک آہت دینے سے گرُوڑ جگیہ کا پھل ہوتا پانچ آہت سے پانچ گو

جگیہ کا پھل ہوتا اور پُران اگن ہوتر سے جو اَن دان کرتا دینے والا اور رکھانے والا دونون سُرگ مین جاتے ہین جو برہمن چاندی ور سونے پاکستانی مندری پہنکر بدھ سے بھوجن کرتا ہی اُسے یقے یقے مین بیچ گیہ بیئے کے برابر پُن ملتا ہی پوجا کے تینون وقتون مین ترپن برہمن بھوجن یہ بھی پرشچرن ہی یہ کرم برہمن کو ہمیشہ کرنا چاہیے زمین پر سونا اور کرودھ اور اندریون کو جیتنا میٹھی چیز دنکا بھوجن ملا رہنا شانت چت ہونا تینون وقت کا نہانا اچھی بات بولنا عورت سودر اور اپنے آسرم سے گرے ہوے اور ناستک جھوٹھے چنڈال سے نہ بولنا یہ ہمیشہ برہمن کرے جب ہوم وغیرہ کرم مین نمشکار کرکے کسی سے کچھ نہ بولے اور بھوگ کی بات چیت اور اسکی مجلس کا بیٹھنا تو کبھی منظور نہ کرے اور من کرم بچن سے سب کام مین تینجین تیاگ کرنا یہی برہم چرج ہی راجہ اور گرہست کا برہم چرج یہی ہی کہ رت کال مین اشنان کی ہوئی اپنی عورت سے جو جگیہ سے بدھان سے بیاہی گئی ہو اسکے ساتھ رات کو متھن کرے اسمین برہم چرج ناس نہین ہوتا کیونکہ تینون رن بناوے اور بغیر بیٹے پیدا کیے اور بغیر جگیہ کیے جو موچھ کی خواہش کرتا وہ نرک مین جاتا ہی جگیہ رہت کا جنم سبب سے باہر ہوتا ہی اسلیے ای برہمن تینون رنون کا سودھن کرنا چاہیے وہ یہ ہین دیوترن ۔ رکھرن ۔ پترن برہم چرج دھارن کرنے سے رکھیون کے رن سے چھوٹتا تلودک دینے سے پترون کے اور جگیہ کرنے دیوتون کے رن سے چھوٹتا ہی اسلیے سبکو چاہیے کہ اپنے آسرم کے لائق دھرم کرے چاہے دودھ پیے چاہے پھل کھاوے ساگ کھاوے چاہے کھیر چاہے جھجھاہاری ہوکر چھہ چاندراین وغیرہ برت کرے پرشچرن مین کھاری نمک کھٹائی گندا اور پھول کے برتن مین بھوجن اور دو مرتبہ بھوجن اور نیل وغیرہ رنگ سے رنگا ہوا کپڑا شرتی اور سمرتی سے برخلاف اور رات مین منتر اور جب یہ کام نہ کرنے چاہیئن اور جوا کھیلنے اور استری یاد مین وقت صرف نہ کرے بلکہ دیوتا کی پوجا استوتر وغیرہ دیکھنے مین وقت صرف کرے زمین پر سونا برہم چرج چپ رہنا ہمیشہ تین مرتبہ شنان سودر کا کرم چھوڑنا ہمیشہ پوجا کرنا دان دینا آنند سے استت اور پاٹ کرنا روزمرہ کی پوجا کرنا اور دیوتا مین یقین جپ کرنے والے کے یہ بارہ دھرم ہین جنکے کرنے سے منتر کی سدھی ہوتی ہی ہمیشہ سورج کے آگے کھڑے ہو منتر جپنا یا دیوتا کی پرتما کی یا اگن مین پوجا کرے اور شنان پوجا جپ دھیان ہوم ترپن کرنا نشکام ہو دیوتا مین سب کرم ارپن کرنا وغیرہ نیم پرشچرن کرنے والا کرے اس سے جپ ہوم مین لگا ہوا برہمن ہمیشہ خوش رہتا تپسیا اور دھیان مین لگا ہوا رہکر جانداروں پر رحم کرے عبادت سے سُرگ ملتا عبادت ہی سے موچھ ملتا عابد کے ہی کرم سدھ ہوتے بگاڑ کرنا اور مارنا روگ کا ناس کرنا جس جس رکھنے جس جنکے لیے دیوتا کی استت کی ہی وہ وہ کام اُسکے جس جس طرح سے سدھ ہونا وہ سب کرم اور اُنکا بدھان کہینگے سب کرمون کے سدھ کرنے والے تو پہلے پرشچرن ہی مین سوادھیا یا بھیاس جو گایتری جپ ہے اُنکے لیے پہلے پراجاپت برت کرنا چاہیے پہلے سب بدن کے بال بناوے اور ناخون کٹوا کر اور نہا کے شدھ ہو رات دن پوتر بنا رہے اور راست باز ہوکر پوتر بیاہرتی سبکے پھر اونکار وغیرہ گایتری اور آپو ہشٹا وغیرہ رچا جو پاپون کی ناس کرنے والی ہین پھر تپنی سوستی منتی یا ومانی یہ سب کیین کرم کے شروع اور اخیر مین جپنی چاہیے ہزار سو یا دس مرتبہ کی ترتیب سے اُنکا تین بیاہرتی اور گایتری جپے یا دس ہزار جپے اور رودر کھ چھند انکا ترپن پہلے ہی کرے رکھ مُن کو چھوڑ سودر وغیرہ سے پرشچرن والا کبھی گفتگو نہ کرے اور حاملہ عورت تپت چانڈال دیوتا برہمن کے دشمن اچارج اور گرو کی بدنامی کرنے والے اور ماتا پتا سے بگاڑ رکھنے والے انسے نہ بولنا چاہیے یہ سب کرچھر برتون کا طریقہ بنے کہا ہی اب پرجاپت کرچھر سانت پن پاراک چاندراین ان کرچھرونکا طریقہ کہتے ہین تین چاندراین کے کرنے سے ترہو برہم لوک کو جاتا آٹھ چاندراین کرنے سے ورسنے والی دیوتون کو کرنے والا دیکھ سکتا ہی پانچ کرنے سے سب پاپ چھوٹ جاتے ہین تیہ کرچھر سے سب پاپ لحظہ بھر مین بھسم ہو جاتے ہین دس چاندراین کرنے سے سب کام سدھ ہوتے ہین کرچھر پراجاپتیہ کا لچھن کہتے ہین تین دن صبح اور تین دن شام بغیر مانگے جو ملے

اُسکا بھوجن کرے اوتیپچھے تین دن کچھ نہ کھاوے اسی کو پراجاپتیہ برت کہتے ہین اور پہلے دن گوموتر گوبر اور گاے کا دودھ اور گاے کا دہی گاے کا گھی کُشا کے جل سمیت پنچ گبیہ پیوے اور ایک رات کو اوپاس کرے اسکو سانت پن کرچھر کہتے ہین ایک ایک لُقمہ تین دن تک کھاوے اور تین دن برت کرے اسکو اات کرچھر برت کہتے ہین اس طرح تین دن گوموتر تین دن گوبر تین دن دہی تین دن دودھ تین دن گھی تین دن ہوا یہ سب گرم ہی پیوے اسکا تپت کرچھر نام ہو اسمین ایک مرتبہ اشنان کرنا ہوتا ہو اور اور بارہ دن تک بھوجن اور پانی پینے کے بغیر رہنے سے پاراک کرچھر ہوتا جو سب پاپون کا ناس کرتا۔ کرشن پاکھ مین ایک ایک لُقمہ ہر روز کم بھوجن کرے اور شکل پاکھ مین ایک ایک بڑھاوے اور اماوس کو کچھ نہ کھاوے تو اُسکو چاندراین برت کہتے ہین صبح کی کریا کرچار لقمے صبح کے وقت بھوجن کرے اور چار سورج کے غروب ہونے مین تو اسی سے شش چاندراین کہتے اور ہر روز دوپہر کے وقت آٹھ آٹھ لقمے کھاوے تو اسے جت چاندراین کہتے ہین اس سے گیارہ رود بارہ سورج آٹھ بسو سب کیا کرتے ہین اسی سے ہمیشہ خوش رہتے اور دیوتا پون پرتھوی یہ بھی اسے کیا کرتے ہین یہ برت ایک ایک دن مین پوتر کرتا یعنے سات مین شدھ تو پوتر کرتا اس طرح برت سے شدھ ہو شبھ کرم کرنا چاہیے یا تین نکتب برت یا تین عام برت پہلے کرنے سے کرم کرنیکے لائق ہوتا ہو۔

چوپائی

پرشچرن بدھ یہ ہم گاوا	سب پھل دایک تمھین سناوا
پرشچرن گاتری کیرا	کہ جو ناشت پاپ گھنیرا
پرتھم دیس سودھن برت کرئی	پرسچرن تب پیچھے سنچرئی
یہی بدھ سون جو کرے پرچرجا	سکل پن پاوے جو گرجا
یہ ات گپت کہی پرچرجا	کہیو نہ کاہو ستن مُن برجا
جاسون ہے یہ برت شرت سارا	سب کہون یا سو کرن اپارا

ادھیاے چوبیسوان [۲۴]

دوہا

چوبیسوین ادھیاے مین کاسیہ کرم سب بھانت	گدھ سنو تیہ ارسنو پرایشچت گواست

نارد جی نے پوچھا کہ اے نارائن جی گاتری کے شانتی وغیرہ پریوگ بیان کیجیے یہ سُن نارائن جی بولے کہ یہ بات نہایت چھپی ہوئی آپنے دریافت کی ہو مگر اسے دُشٹ اور چغل خور سے نہ کہنا ہوَن کرنے سے شانتی ہوتی ہو جیسے ایک سو آٹھ سمی کی سمدھون سے ہوم کرنے سے بھوت روگ اور گرہ وغیرہ شانت ہوتے اور دودھارے درخت کی گیلی لکڑیون سے بھی ہوَن کرنے سے روگ وغیرہ شانت ہوتے ہین اور پانی سے سورج کا ترپن کرے تو بھی شانتی ہوتی ہو اگر کمر بھر پانی مین کھڑا ہو کر جپ کرے سب سدھی پاوے اور گلے بھر پانی مین کھڑا ہو کر جپے سے پران ناس ہونے کے خوف سے چھوٹتا سب شانتی کے کرمون کے لیے پانی مین جپنا اچھا ہوتا ہو یا سونا چاندی تانبا کھر کے درخت کے کاٹھ کے برتن مین یا بغیر ٹوٹے مٹی کے برتن مین پنچ گبیہ دھر کے دودھارے درخت کی لکڑیون سے ہوم کرے ہر ایک آہت پر پنچ گبیہ چھوا کرے اور اخیر مین پنچ گبیہ ہی سب جگہ مین چھڑکے اور بلدان کر دیبی کا دھیان کرے اسطرح کے کرنے سے کرتیا شانت ہو جاتی ہو دیوتا بھی

پیشاچ وغیرہ کے قابو ہونے کے لیے بھی اسیطرح کرے تو سب گھر گانو راج دیس چھوڑ کر قابو ہوجاوین - جنکو کون نکمن گندہ سے شول لکھ ہزار گایتری
جپ کر کے کھین گاڑ دے سب سدہ ہوجاوے یا سونے چاندی تانبے چاہے جسکا برتن ہو سوت سے لپیٹ ریتلی جگہ مین رکھکے منتر پڑھتا ہوا پانی
سے بھر دے اور پانی چارون طرفون کے تیرتھون سے لاکر الایچی چندن کافور جاتی بلا ٹل بیلا اور بیل کے پتے بشن کرانتا سہدیئی جوئنل سرسون دوب
درختون کے پتے چھوڑ کے کشاکی کوچی اسمین رکھ نہا کر ہزار مرتبہ منتر جپے اور جسکو بھوت لگا ہو اسکو ملا کر پھر اسکے اوپر گایتری پڑھ پڑھ کے چھڑکے تو وہ
بھوت روگ وغیرہ سے چھوٹ سکھی ہوجاوے اگر موت کے منہ مین بھی پڑ گیا ہو مگر پانی پلاتے ہی چھوٹ جاتا ہے اور جس راجہ کو بہت دن زندہ رہنے
کی خواہش ہو وہ ضرور اسکو کراوے مگر وہ ابھشیک کے وقت جگیہ کرانے والون کو سو گاے دے ایسی دچھنا دے جسمین برہمن لوگ خوش ہوجاوین
یا اپنی طاقت کے موافق دے اور سنیچر کے دن پیپل کے نیچے جو برہمن سو مرتبہ جپتا وہ بھوت روگ سے چھوٹ جاتا ہے اور جو دودھ مین بھگو کر گلو کی
جڑون سے ہون کرتا وہ سب بیادھیون سے چھوٹ جاتا ہے بخار کے دور ہونے کے لیے آنب کے پتون کو دودھ مین بھگو کر ہوم کرنا چاہیے اور
دودھ ہی کے ساتھ بچ کے ہوم کرنے سے چھیئی روگ مٹتا ہے اور دودھ دہی ان تینون کے ہون سے راج جچھما روگ مٹتا ہے اور نہین تو کھیر نہا کر سورج کو ارپن
کر ہوم کرے اور باقی راج جچھما کے روگی کو کھلاوے تو بھی اچھا ہوجاوے اور چھیونٹے (ہونٹے کا عارضہ ۱۲) کی ٹہنی سے اماوس کے دن ہوم کرنے سے چھیئی روگ ناس
ہوتا ہے کوڑے کے پھولون سے ہوم کرنے سے کوڑھ مٹتا ہے چچھڑے کے بیجون سے ہوم کرنے سے اپسمار روگ جاتا ہے جھیر درختون کی لکڑیون
کے ہوم سے اونماد ناس ہوتا ہے اور گولر کی لکڑی کے ہوم کرنے سے جریان کا عارضہ جاتا رہتا ہے اور شہد یا شربت کے ہوم سے جریان بند
ہوجاتا ہے اور گھی کے ساتھ کیلا (حوا ۱۲) کے ہوم کرنے سے مسور کا روگ مٹتا اور گولر برگد پیپل کی جڑون کے ہوم سے ترتیب وار ہاتھی گھوڑے اور گاے
کے روگ مٹتے چینٹی اور شہد کی مکھیون کے چھتے گرہ مین لگ جانے سے سوسو شمی سمدھ سے ہوم کرنا چاہیے اور بجلی زمین پر گری ہو تو جنگل کے
بید سے ہوم کرے جس طرف دشا جل گئی ہو سات دن تک منتر جپ کر ایک ڈھیلا اسطرف مارے تو شانت ہوجاوے اور جو کہین کوئی قید پڑا
ہو دل ہی مین گایتری جپنے سے چھوٹ جاتا ہے بھوت پریت پیشاچ وغیرہ کے ستائے ہوئے کو کشا سے چھو کر منتر جپے اور وہی پانی اسکو پلاوے
تو انکی تکلیفون سے وہ چھوٹ جاتا ہے اور بھوت وغیرہ کی تکلیفون سے بھوت لگنے سے چھوٹ جاتا ہے اور لشٹی اور لچھمی پانے کے لیے پھولون
کے ہوم کرے اور جو سوبھاگی خواہش ہو تو سرخ کمل سے کرے اور جاتی پھول کے ہوم سے لچھمی ملتی ہے اور بیل کے پتون کی سمد ہون سے
لچھمی ملتی ہے من شہد ملا کر لاوا سے ہوم کرنے سے لڑکی اچھا خاوند پاتی ہے سرخ کمل کے پھول سات دن ہننے سے سونا ملتا اور سورج کے منڈل مین
پانی چھوڑنے پانی مین جو سونا ہے وہ ملتا ان ہوم کرنے سے ان ملتا ہے بچھڑے کے گوبر کے ہوم سے چوپائے ملنے کا کھیر اور گھی کے ہوم
سے رعایا ملتی ہے کھیر سورج کو ہوم کرنے سے اسنان کی ہوئی عورت کے بھوجن کرنے سے لڑکا ملتا پلاس سمد کے ہوم سے عمر درازی
ہوتی ہے جھیر برچھ کی سمدھ کے ہوم سے بھی عمر ملتی ہے سرخ کمل کے ہوم سے سو برس تک زندہ رہتا اور دوب دودھ شہد اور گھی کے بھی
ہوم سے سو آہت سات دن دینے سے بیوقت موت نہین آتی سات دن صرف دودھ پیکر ہوم کرے تو موت کو جیت لے اور تین رات
بغیر بھوجن کیے رہکر منتر جپے تو جمراج کے خوف سے چھوٹے اور پانی مین غوطہ لگا کر گایتری جپنے سے اسوقت موت سے چھوٹتا اور بیل کے
نیچے مہینہ بھر جپے تو راج پاوے اور جڑ پتے پھول سمیت بیل کے ہون سے بھی راج ملتا اور سو کمل ایک مہینا بھر ہننے سے بھی راج ملتا ہے جڑ
سمیت جو ہون کرنے سے اکٹھا نون ملتا پیپل کی سمد ہون کے ہوم سے فتحمند ہوتا مدار کی سمدھ کے ہوم کرنے سے سب جگہ فتح پاتا بید کے پھول
یا پتے ملا کر کھیر کے ہون کرنے سے مینہ برستا اور ناف تک پانی مین کھڑے ہو کر سات دن گایتری جپنے سے بھی برکھا ہوتی پانی مین سو مرتبہ

بھسم پہننے سے بڑی برکھا ہوتی پلاس سمدھ کے ہون سے برہم تیج بڑھتا اور پلاس کے پھولون کے ہوم سے سب مرادین پوری ہوتین اور
دودھ یا گھی کے ہون سے عقل تیز ملتی ہی برہمی کا رس نسترکے پینے سے بھی عقل تیز ہوتی صرف پھول کے ہوم سے کپڑا اور دُ دُوب کے ہوم کرنا
اسی طرح کا کپڑا ملنا شہد ملا کر نمک ہننے سے دوست قابو ہوتا بیل کے پتے شہد ملا کر ہننے سے بھی دوست قابو ہوتا پانی مین گھس کر ہمیشہ انجلی
اپنے اوپر چھڑکنے سے عقل تیز ہوتی اور تندرستی اطمینان وغیرہ سب ہوتا اور برہمن دوسرے کے لیے کرے تو اُسکی بھی مراد پوری ہوتی ہی اور
ایک مہینہ بھر بدھ سے ہر روز ہزار گایتری جپے تو عمر درازی ہو جو عمر درازی اور تندرستی دونون کی خواہش ہو تو دو مہینے تک جپے دولت حاصل ہونے
کے لیے تین مہینے تک اور عمر دولت لچھمی بیٹے عورت اور جس چار مہینے جپنے سے ہوتے ہین لڑکا عورت عمر تندرستی دولت اور دوست پانچ
مہینے جپنے سے حاصل ہوتے اور ایک پانون سے کھڑے ہو کر اوپر کو بازو اٹھا کر جو مہینہ بھر تک تین سو منتر ہر روز جپتا وہ سب مرادین پاتا
اسیطرح گیارہ سو جپنے سے سب کام بنتے اور پران اپان بایو کے روکنے سے مہینہ بھر تین سو منتر ہر روز جپنے سے جو خواہش کرے پاتا ہی ہر روز
جپنے سے بھی مراد پاتا ہی یہ بشوامتر جی کا مت ہی کہ اوپر کو بازو اٹھا کر ایک پانون سے کھڑے ہو کر مہینہ بھر جپنے سے جو چاہے وہ حاصل ہو اسیطرح
ایک ہزار تین سو جپنے سے سب ملتا ہی اسی طرح ایک پانون سے کھڑے ہو کر بازو اوپر کو اُٹھا کر ہوا کہ بھوجن کر سات دن جپنے سے سنکھ رکھ ہو جاتا دو برس
تک اسی طرح جپنے سے اموگھ بانی ہوتا اور تین برس اسیطرح جپنے سے ترکال درستی ہو جاتا چار برس جپنے سے سورج اُسکے پاس آتے ہین اور ایسے ہی
پانچ برس جپنے سے انما وغیرہ سدیان ملتی ہین اور چھ برس ایسے ہی جپنے سے جہان چاہے جیسا بھیس بنا کر چلا جاوے سات برس مین ایسا ہی
امر ہو جاتا نو برس میں بن جاتا اور دس برس مین اندر اور گیارہ برس مین یہ جاہت ہوتا بارہ[12] برس مین برہما ہوتا اسی جپ سے نارد وغیرہ
نے سب لوک جیت لیے کوئی ساگ کوئی جڑ کوئی پھل دودھ کھیر بھیچھا بھوجن کرتے تھے اب یہ جانو کہ چھپے ہوئے اور ظاہر پاپ مٹانے کے لیے
تین ہزار جپنا چاہیے سونا چرانے کے پاپ سے ایک مہینہ جپنے سے برہمن چھوٹتا ہی جس برہمن نے شراب پی ہو وہ مہینہ بھر تک تین سو جپے تو شدھ ہو جاوے
اور گرو کی سبھا پر بیٹھنے والا تین سو مہینہ بھر تک جپے تو اُس پاپ سے چھوٹ جاتا ہی اور برہم ہتیا کرنے والا جنگل مین کٹی بناوے وہین رہکر تین سو
روز مہینے بھر تک جپے تو شدھ ہو جاوے اور چاہے جیسا پاپ کیے ہو بارہ دن تک اشنان کر پانی مین اکہتر گایتری جپے تو شدھ ہو پرانایام کر
تین سو مہینے بھر تک ہر روز جپنے سے مہاپاتکی بھی چھوٹ جاتا ہی ہزار پرانایام کرنے سے برہم ہتیا سے چھوٹ جاتا ہی پران اپان چھ مرتبہ اوپر کو کر کے
جو پرانایام کیا جاتا ہی وہ سب پاپون کا ناس کرتا مہینے بھر تک ہزار جپنے سے راجہ شدھ ہو جاتا گاے بدھ ہو جانے پر بارہ دن تک تین ہزار
جپے اور جو عورت بھوگ کرنے کے قابل نہو اُسکے ساتھ بھوگ کرنے سے اور چور کے مار ڈالنے سے اور جو چیز کھانے کے لائق نہو اُسکے کھانیکے
پاپ کے ہٹنے کے لیے دس ہزار گایتری جپے تو برہمن شدھ ہو سو پرانایام کرنے سے سب پاپ جاتے ہین جو سب پاپون کو ایک ساتھ مٹانا چاہے
تو جنگل مین رہکر ہمیشہ مہینہ بھر ہزار جپے گایتری تین ہزار جپنے سے ایک برت کے برابر پُن ہوتا ہی اور جو بیس ہزار کا جپ کر چھ کے برابر اور چوبیس
ہزار چاندراین کے برابر ہوتا ہی دونون سندھیاؤن مین سو سو مرتبہ جپنے سے سب پاپ چھوٹتے ہین پانی مین غوطہ لگا کر ہمیشہ سو گایتری جپے
تو سب پاپون سے چھوٹتا ہی مگر سورج روپ دیبی کا دھیان کرتا ہے اے نارد جی یہ ہمنے شانتی اور سدھی کلپنا بہید سے رہیہ
کہا ہی تم اسے ہمیشہ چھپا کر رکھنا یہ سداچار کا سنگرہ مختصر طور سے بیان کیا اسکے کرنے سے مایا درگا خوش ہوتی ہین جو موافق طریقہ

کے نت کرم کرے وہ بھگتی مکتی دونون پاتا ہے —

چوپائی

پرتھم دھرم آچار بکھانا	دھرم سوامنی دیبی جانا
یہی کہا سب شاسترن ناہین	سدا چار سم پھل کچھ ناہین
پوت سُکھی ارد ہنیہ اچاری	ہوت سدا ہم سنیہ بکاری
سدا چار بدھ دیب پرنادا	دیت سُنت جو منج سُناوا
دہنی ہوت سو سب بدھ نیکے	اِرہ لوکگ پرلوکگ بھیکے
سدا چار سے ہوت کہا سب	اب کا شنا جہت پوچھو ڈھب

بارھوان اسکندھ

ادھیاے پہلا

دوہا

کہب پرتھم ادھیاے مین گاتیری کے نیک ۔ رکھیادک شبھ نیاس سو سنھوجت دے نیک

نارد جی نے پوچھا کہ آپنے سدا چار کا طریقہ بیان کیا اور آپ کے پاپون کے ناس کرنیوالے مہاتم بھی کہیے آپنے دیبی کی کتھا بھی سُنی اور چاندراین برت بھی بیان کیے مگر وہ سب نہایت مشکل ہین آسانی سے نہین ہو سکتے اسلیے جو کوئی آسان تدبیر ہو اور دیبی کو خوش کرے وہ کرم مہربانی سے کہیے اور سدا چار بدھ مین جو آپنے گاتیری کا انوشٹھان کہا اسمین لکھا گیا ہی اور زیادہ پُن دینے والا کیا ہی اور جو آپنے گاتیری مین چوبیس اچھر بتلائے تھے اُنکے رکھ کون کون ہین اور اُنکے دیوتا کون ہین ہمسے سب کہیے یہ سُن سری نارائن جی بولے کہ چاہے اور انوشٹھان وغیرہ کرے یا نکرے مگر گاتیری کے جپ مین دل لگانے والا برہمن ترجاتا ہی تینون سندھیاؤن مین ارگھ دے اور ہر ایک سندھیا مین ہزار گاتیری جپے تو وہ تینون لوکون سے پوجا جاتا ہی اور نیاس کرے یا نہ کرے بڑی بھگتی سے سچدانند روپ بھگوتی کا دھیان کرے گاتیری کے ایک اچھر کی سدھی جو برہمن کرلیتا ہی اسکی مدد بشن شیو برہما سورج چندرمان اور اگن کرتے ہین ای برہمن اب گاتیری کے اچھرون کے رکھ وغیرہ چھند دیوتا ترتیب سے چوبیس کہتے ہین سُنو ۔ بام دیو ۔ اتر[1] ۔ بسشٹ[2] ۔ شکر[3] ۔ کنو[4] ۔ پاراشر[5] ۔ بشوامتر[6] ۔ کپل[7] ۔ مہان[8] ۔ شونک[9] ۔ جاگ بلک[10] ۔ بھردواج[11] ۔ جم دگن[12] ۔ گوتم[13] ۔ مدگل[14] ۔ بید بیاس[15] ۔ لومس[16] ۔ کوشک[17] ۔ تبس[18] ۔ پلست[19] ۔ مانڈک[20] ۔ دُرباسا[21] ۔ نارد[22] ۔ کشیپ[23] ۔ یہ سب اچھرون کے رکھ ہین اب چھند کہتے ہین ۔ گاتیری اوشنک انوسٹپ برہتی پنکتی ترشٹپ جگتی ات جگتی شکری ات شکری دھرتی ات دھرتی براٹ پرستار پنکتی کرت پرکرت آکرت سنسکرت اچھر پنکتی بھو بھوہ سوہ اور جیوتشمتی یہ چوبیس چھند ترتیب سے کہے گئے اب ترتیب سے سب اچھرون کے دیوتا سُنو پہلے کے اگن دوسرے کے پرجاپت تیسرے کے سوم چوتھے کے ایشان پانچوین کے رُدر چھٹے کے سورج ساتوین کے برہسپت آٹھوین کے متراورن نوین کے بھگ دسوین کے ارجما گیارھوین کے گنیش بارھوین کے توشٹا تیرھوین کے پوکھا اور چودہ کے اندر اور اگن پندرھوین کے بایو سولھوین کے متراورن سترھوین کے بشوے دیو اٹھارھوین کے ماتا اونیسوین کے بشن بیسوین کے بسن اکیسوین کے رودر بائیسوین کے کُبیر تیسوین کے اشونی کمار

چوبیسوں کے یہ چوبیس اچھر دیوتا کے جو پاپوں کے ناس کرنے والے ہیں جنکے سُننے ہی سے جپ کا پھل ہوتا ہی ــ

ادھیاے دوسرا

دوہا

کہب دوتیا دھیاے مین برن شکت کے برن ۔ اور مُدرا ابھو بھانت سوں تنہے سنو دے کرن

سری نارائن جی بولے کہ برنوں کی جو شکتیان ہیں انکو ترتیب سے سنو بام دیبی پریا ستیا بشوا بھدر بلاسنی پربھاوتی جیا شانتا کانتا درگا سرستی بدرُما بشالیشا بیاپنی بملا تموپ ہارنی سوچھما بشو جون جیا لشا مد پالیا پراشو بھا بھدر سا تر پدا یہ چوبیسوں اچھروں کی شکتیاں کہی گئیں ہیں اب چوبیس برنوں کا رنگ کہتے ہیں ــ چمپیلی السی پھول سفید موتگے کا رنگ نئے پتّے کے رنگ کے برابر اور پدم راگ من کے سمان اندرنیل من جیسا کیسر کے برابر انجن کی طرح سرخ سید ورج کے سمان شہد کی طرح ہلدی کے آکار اور کند کے پھول کی طرح اور سورج کی کانتی کے آکار اور طوطے کے پونچھ کی مانند کمل پھول کی طرح بیلے کے پھول جیسا اور کندیل کے پھول کے سمان رنگ یہ چوبیس رنگ ہوئے اب چوبیس اچھروں کے تتو کہتے ہیں زمین پانی تیج ہوا آسمان گندھ رس روپ شبد اسپرش اوپستھ گدا پانوں ہاتھ بانی ناک زبان آنکھیں بدن کی جلد کان پران اپان بیان سمان یہ ترتیب سے برنوں کے تتو ہوئے انکے پیچھے برنوں کی مُدرا کہتے ہیں

چوپائی

سمکھ سمپٹ تبت بستر تا ۔ دو مکھ تر مکھ چھتمکہ سو سہتا
پنچ مکھ گھٹ مکھ اور ادھو مکھ ۔ بیاپک انجل شکت دیت سکھ
جم پاشک گرنتھت شبھ نا ما ۔ سمکھ او نمکھ کر بھل ٹھاما
بر پر لمبھ مشٹک ستیا کرت ۔ کورم براہ کھو بڑھ بیا کرت
سنگھا کرانت مہا کرانتہ گن ۔ مدگر پلّو بھال بھانت سن
شول جون سُربھی اچھالا ۔ لنگ کمل سب کہیوں بشالا
یہ چوبیس برن کی مُدرا ۔ تم سُن گائی سُنہو نُیندرا
مہاپاپ سچھے کر یہ اہیسن ۔ کرت کانت دا ایک من کہیسن

ادھیاے تیسرا

دوہا

کہب ترتیا دھیاے مین گوتر گاتری کیرا ۔ سب سے پر اور شبھ کرن منگل کرت گھنیرا

نارد جی نے پوچھا کہ ای جگنا تھ جو شبھ کلا بدیا کے جاننے والے ہمکو بڑا شک ہی کہ جوگی کس بِن کے پاپ سے چھوٹے اور برہم روپ کیسے ہو جاوے دنیہ دیوتا روپ اور زیادہ کرکے منتر روپ ہے اب وہی کرم بدھ سے بنا اس کو چھند دیوتا بدھ سمت سُنا چاہتے ہیں جس

برہم روپ پرانی ہوجاوے سری نارائن جی بولے ایک نہایت چھپا ہوا دیبی کا کوچ ہے جسکے پڑھنے سے آدمی کے سبب پاپ چھوٹ جاتے ہین اور سب کام پاکر روپ ہو جاتے ہین اس گایتری کوچ کے برہما ِرشی اور مہادیو رگ ججر سام اور اتھروَن چھند اور برہم روپ گایتری پرم دیوتا تت بیج بھرگ شکتی دھیہ کیلک موچھ کے لیے بنیوگ ہے پہلے کے چار اچھرون سے چھاتی چھووے پھر تین حرفون سے پھر چار حرفون سے چوٹی پھر تین سے کوچ پھر چار سے آنکھین پھر چار سے استر۔ اب دھیان کہتے ہین جو بھگتون کی مراد پوری کرتا ہے۔

دھیان کا اشلوک یہ ہے

مول

मुक्ताविद्रुमहेमनीलधवलच्छायैर्मुखैस्त्रीक्षणैर्युक्तामिन्दुनिबद्धरत्नमुकुटान्तत्त्वार्थवर्णात्मिकाम् गा

यत्रीम्वरदाभयाङ्कुशकशाश्शुभ्रङ्कपालङ्गुणंशङ्खञ्चक्रमथारविन्दयुगलंहस्तैर्वहन्तीम्भजे ॥ १ ॥

ٹیکا

موتی۔ مونگا۔ سونا۔ نیل من اور اوجل چھایا سمیت ہر ایک مُنہ مین تین تین آنکھین ایسے پانچ مُنہ دھارن کیے اور رتن کے مکٹ مین چندرمان دھارن کیے ہوئے جسمین منوا چھر سروپنی بر دینے والی ابھے انکس کشا کپال رسی سنکھ چکر دو کمل ہاتھون مین دھارن کیے ہوئے گایتری کو بھجتا ہون۔

مشرق کی طرف گایتری رچھیا کرے ساوتری شمال کیطرف برہم سندھیا مغرب کیطرف سرستی جنوب مین جل شاہنی بارتی اگن کون مین جات دھارن بھنکری نیرت کون مین بوہان بلاستی بایبہ کون رودرانی ایشان کون مین اوپر براہمی نیچے بشنوی اسطرح سب طرفون مین رچھیا کرین اور سب انگون مین بھونیشری تت پانو کی رچھیا کرے سَتو یہ جانگھون کی برنیم لسبلی کی بھرگ ناف کی دیو سیہ چھاتی کی دہمنی رخسارون کی دھیہ آنکھون کی یہ پیشانی کی نہ سر کی پر چودیات چوٹی کی چھت سر کی رچھیا کرے جسکار مستک کی بکار آنکھون کی تکار رخسارون کی بکار ناک کی رکار مُنہ کی نکار اوپر کے ہونٹھ کی یکار نیچے کے ہونٹھ کی بھکار مُنہ کے بیچ کی گوکار ڈاڑھی کی دیکار گلے کی بکار کندھون کی سکار دہنے ہاتھ کی دھیکار بائین ہاتھ کی مکار چھاتی کی ہیکار پیٹ کی دھیکار ناف کی یوکار پسلی کی یوکار گُدا کی نہ جانگھون کی پرکار گھٹنون کی دوکار جانگھون کی دکار گھٹنون کی یاکار دونون پانون کی اور نیچے والا نکار ہمارے سب انگون کی رچھیا کرے یہ کوچ ہزارون عارضون کا ناس کرنے والا اور چونسٹھ کلا سمیت بدیا اور موچھ دینے والا ہے اسکے پڑھنے اور سُننے سے ہزار گودان کا پھل ہوتا اور سُننے اور پڑھنے والا سب پاپون سے چھوٹ جاتا ہے اور برہم پد کو جاتا ہے۔

ادھیائے چوتھا

دوہا

کہب چتر بھادھیائے مین ہردے گاتیری کیر | جیتھا اتھروَن اہنت ہے سُنت نہ لاو ہو دیر

ناردجی نے پوچھا کہ اے دیوتون کے مالک گایتری کا کوچ تو ہمنے سُنا اب گایتری ہردے کے سننے کی خواہش ہے جسکے دھارن کرنے سے گایتری جپنے کا پھل ہوتا ہے یہ سُن نارائن جی بولے کہ اے ناردجی گایتری ہردے اتھروَن بید مین کہا ہے وہی ہم تم سے کہتے ہین

جو رہیہ سے رہیہ ہی پہلے براٹ روپ گایتری کا دھیان کرے جو بیدون کی ماتا ہی پھر اُسکے انگون مین جو دیوتا رہتے ہین اُنکا دھیان کرے جب اٹ روپ مین پنڈا اور برہمانڈ کی ایکتا سے اپنی دیہہ کو گایتری روپ دیکھے تو اپنے دیہہ مین بھی گایتری مین بھی بھاونا کرے جس سے انمین ملجاوے اسلیے بید کے جاننے والے لوگ کہتے ہین کہ اور دیوتا کی پوجا نہ کرے اس سے ابھید ہو جانیکے لیے اپنے شریر مین ان دیوتون کی بھاونا کرے اب وہ کہتے ہین کہ جس سے پورکھ گایتری مین ملجاتا ہی اس گایتری ہردے کے ہم یعنے نارائن رکھ ہین گایتری چھند اور پرمیشری دیوتا ہین یہ کہ پہلے کے طریقہ سے چھ انگ کا نیاس کرے پھر تنہا جگہہ مین آسن لگا اور دل لگا کے دھیان کرے اب ارتھ نیاس کہتے ہین دیو سر مین اور دو انکھون مین اشونی کمار سندھیا ہونٹھون مین اگن منہ اور زبان مین سرستی گلے مین برہسپت پستان مین آٹھ بس بازونمین پون چھاتی مین کمبھ پیٹ مین آکاس ناف انترچھ کمر مین اندر اور اگن جانگھون مین ٹرے گیانی پرجاپت کیلاس اور ملیاچل جانگھون مین لشوے دیو گھٹنون مین اور جانگھ مین کوشنک رانون مین تیر پانونمین پرتھوی اونگلیون مین بنسپت رویون مین رکھ ناخونون مین مہورت ہڈیون مین گرہ اور گوشت اور خون مین رت پلک بھانجنے مین برس سورج چندرمان رات دن پرورد بیہ ہزار آنکھونمین ہین اونگ تت سوتر برہم کو نمسکار ہے جو مشرق مین طلوع ہی اُسکو نمسکار ہی صبح کے سورج کی پرتشٹھا کو نمسکار ہی صبح کے وقت سمرن کیے گئے سورج رات مین کیے گئے پاپ ناس کرتی ہین اور شام کے وقت سمرن کیے گئے دل مین کیے ہوئے پاپونکا ناس کرتے ہین صبح اور شام کو دونون وقت جو دھیان کرتا ہی اُسکا ناس کبھی نہین ہوتا اور وہ سب تیرتھون مین اشنان کر چکا سب دیوتون سے جانا جاتا ہی اواچ بچن کہنے کے دوکھون سے پوتر ہو جاتا جو چیز کھانے کے لائق نہین اُسکے کھانے سے پوتر ہو جاتا ہی اور جو پرورش کرنے کے لائق نہین ہی اُسکی پرورش کرنے سے پوتر ہوتا ہی اسادھیہ ادھین سے پوتر ہو جاتا ہی اور سینکڑون برے دانون کے لینے سے اور ایک پنگت مین بیٹھنے کے دوکھون سے اور جھوٹھ بولنے سے پوتر ہوتا ہی اور برہم چاری ہوتا ہی اس گایتری ہردے کے پڑھنے سے ہزار جگیہ کرنیکا پھل ہوتا ہی اور ساٹھ ہزار گایتری جپکا پھل ہوتا ہی آٹھ برہمنون کو اچھی طرح سے گرہن کرانا چاہیے تب سدھ ہوتا ہی جو برہمن اسے صبح کے وقت ہر روز پڑھتا ہے وہ پوتر ہو سب پاپون سے چھوٹ جاتا ہے اور برہم لوک مین پہونچتا ہے یہ بھگوان سری نارائن نے کہا ہے ـ

ادھیاے پانچوان

دوہا

کہب پنجم ادھیاے مین گایتری سستوتر | سدھ ہینگ جا سون لہت پانچی اوسکہ گوتر

ناردجی نے پوچھا اے بھگتون کے اوپر دیا کرنے والے پاپون کے ناس کرنے والے گایتری ہردے آپنے بیان کیا اب گایتری استوتر سنائیے نارائن بولے آدشکت جگت کی ماتا بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے والی سب جگہہ ملی ہوئی اننتا سری سندھیا تمکو نمسکار ہی سندھیا گایتری ساوتری سرستی برہمی ہشنیوی رودری رکتا سوتیا کرشنا تمہی ہو صبح کے وقت بال روپنی دوپہر کے وقت جوان اور شام کو بوڑھی اور رنیون سے جنتا کی جاتی ہی براہمی ہنس پر سوار سرستی گرڑ پر سوار ساوتری بیل پر سوار براہمی رگ بید کا دھیان کرنے والی زمین پر تپسویون سے دیکھی جاتی ہی سرستی ججر بید پڑھتی ہوئی انترچھ مین براجمان ہوتی ہین ساوتری سام بید گاتی ہوئی زمین پر سب جیون مین بھرتی ہین ساوتری رودر لوک مین سرستی بشن لوک مین اور براہمی برہم لوک مین رہتین جو جاندارون کے اوپر رحم کرنے والی ہین سب رکھیونکی

پر بیت پیدا کرنے والی مایا بہت بر دینے والی شیو اور شکتی کے ہاتھ اور آنکھوں سے پیدا اور انھین کے آنسو اور پسینے سے پیدا ہوئی تھین ہو جو کہ آنند کی پیدا کرنے والی دس طرح کی درگا پڑھی جاتی ہو وہ یہ ہو۔ برنیا۔ بردا۔ برشٹا۔ ہر برنی۔ گرشٹا۔ سبرا ہا۔ برار وہا۔ نیل گنگا۔ سندھیا۔ سوچھیا بھوگ دا۔ مرت لوک مین بھاگیرتی۔ پاتال مین بھوگ وتی۔ سرگ مین سیتا یہ تینون لوک مین رہنے والی دیبی تینون استھانون مین موجود ہین بھور لوک مین دھارن کرنے والی تھین ہو بھو لوک مین بایو شکت اور سرگ لوک مین تیج تھین ہو مہر لوک مین مہا سدھی جن لوک مین جنی تپو لوک مین تپسونی ست لوک مین سچ بولنے والی بشن لوک مین کلا۔ برہم لوک مین گایتری۔ رودر لوک مین گوری جو مہا دیو جی کے آدھے انگ مین رہتی ہین اہم مہان پرکرت تھین ہو اور گائی جاتی ہو سامبا دستھا تمکا شول برہم روپی تھین ہو اسلیے پر پرا پر اشکت تھین گائی جاتی ہو اور اچھا شکت کریا شکت گیان شکت تینون تھین ہو اور گنگا جمنا بپاسا سرستی سرجو دیبکا سندھو نربدا ایراوتی گوداوری شتدرو کاویری کوشکی سندر بھاگا بتستاہ سرستی گنڈکی تپتی کرتو یا بتیر وتی یہ سب تھین ہو سارا پنکلا سکمنا گاندھاری جھوا۔ پوکھا الپو کھا المبکھا گھو سنکھنی پران اہنی شریر مین رہنے والی ناڑیان تھین ہو ہردے کمل مین رہنے والی پران شکت گلے مین سپن شکت تالو مین سدا دھارا ابرون کے بیچ مین بندو مالنی مولا دھار مین کنڈلی شکت کیش مول مین بیاپنی گیان کلا مین آشن کرنے والی پر ماتما روپنی تھین ہو برہم رندھر مین منو مبئی اور ادربیت کتنے سے کیا ہے جگتی تر سے مین جو کچھ ہو وہ سب تھین ہو اسے لچھمی جی اور سندھیا جی تمکو نمشکار ہے۔

چوپائی

یہ سبھ ستوتر کہا منِ توہی — سندھیا سمے پڑھن بھوو وہی
مہا پاپ شمن سدھ دایک — سندھیا پڑھے جو ہیں منِ نایک
لہے اتر پتر دھن ہینا — دھن پاوے سب بھانت پربینا
سرب تیرتھ تپ دان جگیہ کر — سکل جوگ پھل لہے منِ پربت نر
یہان بھوگ بھوگے چرکالا — انت موچھ پاوے پچھوالا
اسنان کال تیسون کرت یا ہی — جہان کہون پڑھی ہین سب تا ہی
سندھیا سمن کیر پھل ہوئی — ست بچن رکھ کہت نہ کوئی
جو تیہی بھگت سہت سُنے پرانی — پاپ مکت ہوے سب شکم کہانی

ادھیاے چھٹا

دوہا

کہت شنشٹم ادھیاے مین گایتری کرنیک — سہسر نام استوتر تاہ سنو ہوے بھیک

نارد جی بولے اے نارائن جی سب دھرمون کے جاننے والے شرتی سمرتی اور پورانون کا رہسیہ آپ کے مکھ سے سُنا جو سب پاپون کا ناس کرنے والا ہو اسی سے سب بدیا ہوتی ہین اب یہ کہیے کہ برہم گیان موچھ کے سادھن کرنے والی کون چیز ہی برہمنون کی گت کس سے ہوتی اور کس سے موت کا ناس ہوتا اور یہان وہان کے سب پھل کس سے ہوتے آپ مہربانی کر کے کہیے یہ سن نارائن بولے اے نارد جی

بہت اچھابت اچھاتمنے اچھاپوچھاسنو ہم گیارہ سوآٹھ گاتیری کے نام کہتے ہین جو سب پاپون کے ناس کرنے والے ہین سرسٹ کے شروع
مین جو برہما جی نے کہے ہین وہی کہتے ہین اس گیارہ سوآٹھ نام کے برہما رکھ ہین انوشٹپ چھند دیبی گاتیری دیوتا ہل اچھر بیج اور سُر شکتی
ماترکا اچھرون سے انگ نیاس کرنیاس ہے سادھکون کے لیے دھیان کہتے ہین -

مول

रक्तश्वेतहिरण्यनीलधवलैर्युक्तां त्रिनेत्रोज्ज्वलां रक्तां रक्तनवस्रजं मणिगणैर्युक्तां कुमारीमिमा
म॥ गायत्रीं कमलासनां करतलव्यानद्धकुण्डाम्बुजां पद्माक्षीं च वरस्रजं च दधतीं हंसाधिरूढां भजे ॥१॥

ٹیکا

سُرخ سفید ہرے نیلے دھول رنگ کے جواہرات سے آراستہ تین نترون سے اوجول سرخ رنگ سرخ پھولون کی نئی مالا پہنے کماری کملاسن پر
بیٹھی ہاتھ مین کنڈ کا اور کمل دھارن کیے ہوئے کمل کے برابر آنکھین اور اچھ مالا دھارن کیے اور ہنس پر سوار گاتیری کو بھجتا ہون -
اب اکار آدی تینتیس نام کہتے ہین اچنت لچھنا - ابکیتا - ارتھ ماتر ماہیشری - امرتار نو مدہیستھا اجتا اپراجتا ان مادگنا دھارا ارک منڈل سنستھا -
اچرا اجا اپرا ادھرما اچھ سوتر دھرا ادھرا اکار ادچھکارانتا اکھٹ برگ بھیدنی انجنا دیرتی کاشا انجنا دلو اسنی ادتی اجپا اُبدیا اربندن بھچھنیا انتر بہتھا ادبیا
دھو نسنی انتر انکا اجا انج کھالوا اسا اربندن نبھا ننتا - اردھ ماترا ارتھ داگمیا ارمنڈل مردنی اسُر گری اماواسیا الچھمی نتیہ جارجتا اکار ادیا نیس نام اَ انچھمی آدشکتی آکرتی
آنیا ننا آدتیہ پدوی چارا آدتیہ پرسیوتا آچارجا آدرشنا آچارا آدمورت نواسنی آگنیئی آمری آدیا آرادھیا آسنستھنا آدھار نلیا آدھارا آکاشنانتر نواسنی
آدیا چھرسا جکتا انترا کاش روپنی آدتیہ منڈل گتا آنترادھوانت ناشنی - اکار اونام تیرہ نام اندرا اشٹدلا اشٹا اندپورن بھچھنیا اراونی اندر پدا اندرانی
اندرروپنی اچھو کودنڈ سنکتا اکھو سندھان کارنی اندرنیل سما کار اڑ انگل بدینی اندراچھی - ایکار کے دو نام - الشری دیبی ایہا تریہ بیرجتا - اکار کے
اٹھ نام اُما اکھا اُڑ نہا اُردار ک بھچلد نناڈ پرہا اُرمتی اُرپا اُردھیہ گا - اُوکار کے پانچ نام - اوردہ اوردہ کیشی ادھاد ھوگت بھیدنی - اوردہ
باہوپریا - ادرم بلامالا - واگرنتھ داینی - رکار کے تیرہ نام - رت رکھ رتِ متی رکھ دیو نمسکر نار گبھیدا - رن ہر تری - رکھ منڈل
چارنی - رد ھدا - رت مارگا ستھا - رت دھرا - رت پردا - رگبھید نلیا رتوی - رکا ادر گا وغیرہ چھپے ہوئے ہو نیکے سبب نہین کہے اگرچہ
آگے بیان کرینگے لیست دھرم پرورتنی - لونار بسمبھوتا - لونادبر سمبھوتالوتادکھ ہارنی - ایکار کے چار نام - ایکاچھر - ایک ماترا - ایکا ایکے کنٹ نتا
ایکار کے تین نام سایندری - ایراوناروڑھا سایہ کا شنگ پردا - اوکار کے چار نام - اونکار اسا وکھدی اونا - اوت پروت نواسنی -
اوکار کے تین نام - اوربا - اوکھدسمبھتا - اوپاسن پھل پردا - انکارا دِایک انڈ منڈ لستھا دیبی - آہکار منوروپنی - ککار کے او نہتر نام
کاتیاینی - کال راتری - کاماچھی - کام سُندری - کملا - کامنی - کانتا - کامدا - کل کنٹھنی - کر کمبھ استن بھرا - کرپرشٹ باسنی
کلیانی - کنڈل وتی - کرچھیتر نواسنی - کرنبد ولا کارا - کنڈلی - کمڈ الیا - کال جوا - کرالا سیا - کالکا - کال روپنی - کمنیا
گن کانتی - کلا دھارا - کمد وتی - کوشکی کملا کارا - کام چار پربھنجنی - کوماری - کرُنا پانگی - ککو نتا - کرپریا - کیسری - کیشو نتا
کدمب کسُم پریا - کالندی - کالکا - کانچی - کلشو دبھو - سنستنا - کام ماتا - کرت منی - کام رد پا - کرپا وتی - کماری - کنڈ بلینا
کراتی - کیر باہنا - کیکئی - کوکلاا پا - کینکی - کسُم پریا - کمنڈل دھرا - کالی - کرم نرمول کارنی - کل ہنس گتی - کچھپا - کرت کو تک
منگلا - کستودی تلکا - کمبہ دھرا - کرنیدر گنا - کمو - کرپور لیپا - کرشنا - کپلا - کُہراشریا - کوستھا - کدھراکپرادا - ککمستھا

کھکار کے گیارہ نام۔ کھڑگ۔ کھیٹ کرا۔ کھربا۔ کھیچری۔ کھگ باہنا۔ کھٹوانگ دھارنی۔ کھیاتا۔ کھگ راجو پرسستھتا۔
کھلاگھنی۔ کھنڈت جرا۔ کڑا کھیان پردانیی۔ کھڑیندو تلکا۔ گکار کے چھتیس نام۔ گنگا۔ گنیش۔ گروپوجتا۔ گایتری گوتمی
گپتا۔ گاندھاری۔ گان لولپا۔ گوتمی۔ گامنی۔ گاندھا۔ گندھربا پرپیتوتا۔ گوبند چرناکرانتا۔ گن تریہ بیجاوتی۔ گاہری گھوری
گوترا۔ گرشیا۔ گھنا۔ گمی۔ گھاداسا۔ گنوتی۔ گرباپ پرناشنی۔ گروا۔ گنوتی۔ گھیا۔ گوتپویا۔ گن دانیی۔ گرجا گھورہ ہنگی۔ گڑگڑ
دھوج ولبھا۔ گربو بھارنی۔ گود۔ گوگلستھا۔ گدادھرا۔ گوکرن تلپا سکتا۔ گھیہ منڈل ورتنی۔ گھکار کے چودہ نام۔ گھوراگھندا
گھنٹا۔ گھوردانو۔ مردتی۔ گھرن نترہتی۔ گھوکھا۔ گھن بیمپاودانیی۔ گھنٹاروپریا۔ گھوراتا۔ گھرن سنتشٹ کارنی۔ گھنار منڈلا۔
گھورنا۔ گھرتاچی۔ گھن۔ ہگنی۔ گیکار کا ایک نام۔ گیان دھاتومئی۔ چکار کے اونچاس نام۔ چرچار چرچیا۔ چارہاسنی۔ چپلا۔
چنڈکا۔ چترا۔ چترالیہ بھوکھتا۔ چتربھوجا۔ چاروِنتا۔ چاتری۔ چرت پروا۔ چولکا۔ چتربستر انتا۔ چندرشہ۔ کرن کنڈلا۔ چندرہاسا۔
چاروداتری۔ چکوری۔ چندرہاسنی۔ چندرکا چندردھاتری۔ چوری۔ چورا۔ چنڈکا۔ چنچد باگیانی۔ چندرچورا۔ چورنباسنی۔
چارچندن۔ چارچندن لپتانگی۔ چنچامر ہنجا۔ چارمدھیا۔ چارگتی۔ چنڈلا۔ چندرروپنی۔ چارہوم پریا۔ چارہا۔ چرتا۔ چکر باہکا
چندرمنڈل مدھیتا۔ چندرمنڈل درپنا۔ چکرباکستنی۔ چیشٹا۔ چترا۔ چاربلاسنی۔ چت سروپا۔ چندروتی۔ چندرما چندن پریا
چودیتری۔ چربرگیا۔ چاتکا۔ چارہیتکی۔ چھکار کے چودہ نام۔ چھترپاتا۔ چھتردھرا۔ چھایا۔ چھندہ۔ پرچھدا۔ چھایادیبی۔ چھدمگھا
چھیندری۔ بسرتی۔ چھندوانوشٹپ پرتی دھوانتا۔ چھدروپدر دھبیدنی چھیدا۔ چھیترلیشری۔ چھنا۔ چھرکا۔ چھیدن پٹا
جکار کے چوالیس نام۔ جننی جنم رہتا۔ جات بھیدا۔ جگت متی۔ جانوی۔ جٹلا۔ جتیری۔ جرامرن برجتا۔ جمبو دیپ وتی۔
جوالاجتنی۔ جل سالتی۔ جتیندریا۔ جت کرودھا۔ جتامترا۔ جگت پریا۔ جات روپ متی۔ جیوا۔ جانکی جکتی۔ جراجنتری
جمبوتنیا۔ جگت ترے ہتیشنی۔ جوالامکھی۔ جپتی۔ جورگھنی۔ جت لشپا۔ جاگرانت متی جوالا۔ جاگرتی۔ جوردیوتا جلوتی
جلدا۔ جیشٹا۔ جیاگھوشا سپھوٹ دنمکھی۔ جمبھنی جرمتھنا جرمبھا۔ جولن مانکیہ کنڈلا۔ جھکار کے چار نام۔ جھنجھکا جھن گوشنک
جھنجیا ہارت ہگنی۔ جھلگی بادیہ کشلا۔ نیکار کے دو نام۔ نیکاروپا۔ بینجبار۔ ٹکار کے چھ نام۔ ٹنک بان سماجکتا۔ ٹنکنی۔
ٹنک بھیدنی۔ ٹنگی کن کرتاگھوشا۔ ٹنکنیہ مہورسا۔ ٹنکارکارنی دیبی۔ ٹھکار کا ایک نام۔ ٹھ ٹھ شبدن نادنی۔ ڈکار کے
آٹھ نام۔ ڈامری۔ ڈاکنی۔ ڈمبھا۔ ڈنڈماریک نرجتا۔ ڈامری تنترمارگستھا۔ ڈمرو مرنادتی۔ ڈنڈیر لسبھاد فیسبہ کست کرپرا
لی پراین۔ ڈھکار کے تین نام۔ ڈھونڈ گنیش جننی۔ ڈھکاہتا۔ ڈھل برجا۔ نکار کے پانچ نام نیتہ گیانا۔ نروپما۔ نرگنا۔
نربداندی۔ نکار کے باسٹھ نام۔ نرگن تریدا ستتری۔ تلسی۔ ترن ترکرم پدکرانتا۔ تریہ پدگامنی۔ ترنادتیہ سنکاسا۔ تامسی
تھنا۔ ترا۔ ترکال گیان۔ تمپتا۔ تربلی۔ ترلوچنا۔ ترشکتی ترپرا۔ تنگا۔ ترنگ بدنا۔ تمنگل گلا۔ تیرا۔ ترسروتا
تاسروتا۔ تامسادنی۔ تنتر منتر بشیش اگیا۔ تنومدھیا۔ ترشٹپا۔ ترسندھیا۔ ترستنی۔ توکھاسنستھا۔ تال پرناہنی۔ تانگنی
توکھارابھا۔ تھناچل باسنی۔ تنتوجال سماجکتا۔ تارہارادلی پریا۔ تل ہوم پریا۔ ترتھا۔ تمال کسمار کرتی۔ تارکا۔ ترجتا
تنوی۔ ترشنکو پرہارتا۔ تلودری۔ ترو بھاشا۔ تاٹنک پریہ بادنی۔ ترجتا تنتری۔ ترشنا۔ تربہا۔ تناکرنی۔ تپت کانچن
سنکاشا۔ تپت کانچن بھوشنا۔ ترے بیکا۔ تردرگا۔ ترکال گیان دانیی۔ ترتپا۔ ترپندا۔ ترنیا۔ تامسی۔ تمبرستھتا۔ نادکھیگیا

ترگنا کارا۔ ترنگی۔ تنوبلر۔ تھکار کے تین نام۔ تھانکاری۔ تھارو اتھانتا۔ دکار کے ستائیس نام۔ دوہنتی دین تبلا۔ دانوانت کاری
درگا۔ درگا ئیرن نبرہنی۔ دیو ربیت۔ دوار اتری۔ درویدی۔ دُند بھینا۔ دیو یانی۔ دُرا واسا۔ دارد را
بھیدنی۔ دوا۔ دامودری۔ دوادپتیا۔ دگبامسا۔ دگو موہنی۔ دُند کارنیہ تلیا۔ دنڈنی۔ دیو پوجبا۔ دیو بندیا۔ دو کھد ادیشنی
دانواکرتی۔ دینا ناتھ ستنا دیچھیا۔ دیوتا دسروپنی۔ دھکار کے بیس نام۔ دھاتری۔ دھنر دھرا۔ دھنو۔ دھارنی۔ دھرم چارنی دھارا
دھرا دھرا دھار۔ دھندا۔ دھان دوہنی۔ دھرم شیلا۔ دھنادھ نچھیا۔ دھنو ربید لبشارادا۔ دھرتی۔ دھنیا۔ دھرت پدا
دھرم راج پرباد ہردوا۔ دھوماوتی۔ دھوم کیسی۔ دھرم شاستر پرکاشنی۔ نکار کے پچپن نام۔ نندا۔ نند پریا۔ ندرا۔ نرنتا۔
نند نا تمکا۔ نرمبانلنی۔ نیلا۔ نیکنٹھ۔ سماشرپا۔ نارائن پریا نتیا۔ نرملا۔ نرگنا۔ ندھی۔ نرادھارا۔ نرو پما۔ نتیہ شدھا
نرنجنا۔ نادبندو کلا تیتا۔ نادبندو کلا تمکا۔ نرسنگھنی۔ نگ دھرا۔ نرپ ناگ بھوشتا۔ نرک کلیش شمنی۔ نارائن پدو بھوا
نروویا۔ نراکارا۔ ناردپریہ کارنی۔ ناناجیو نسما اکھیانا۔ ندھودا۔ نرلاتمکا۔ نوسونردھرانیتی۔ نرو پدروکاسنی۔ نندجا نوتنا۔
دھیا۔ نیمکھارن باسنی۔ نونیت پریا ناری۔ نل جیموت نستوتا۔ نمکھنی ندی روپا۔ نیل گریوا نشیسیری۔ ناماولی۔ نشمبھگینی۔ ناگ
لوک نواسنی۔ نو جمبھو۔ ندپرکھیا۔ ناگ لوکادیہ دیوتا۔ نوپورا کانت چرنا۔ نرجیت پرمودنی۔ نمگنا۔ نرکت نبیا۔ نرگھات
سم نسوتا۔ نندنو دیان سنلیا۔ نرمبوہو پرچارنی۔ پکار کے ایک سو چھبیس نام۔ پاربتی۔ پرمودارا۔ پربرہماتمکا پراپنچ کوش نرنکیا
پنچ پاتک ناسنی۔ پرجبت بدھانگیا۔ پنچکا پنچ روپنی۔ پورنما۔ پرما۔ پریتی۔ پرتیجہ۔ پرکاسنی۔ پورانی۔ پورکھی۔
پنیا۔ پنڈریک پیچھنا۔ پاتال تل ترگنا۔ پرتیا۔ پربت۔ پوردہنی۔ پادنی۔ پادسہنا۔ پیشیلی۔ پوناشنی۔ پرجاپت پشرتا
پرنیستن منڈلا۔ پدم پریا پدم سنستھا۔ پدماچھی۔ پدم سمبھوا۔ پدم تپر۔ پدم پدا۔ پدمنی۔ پرپریہ بھاکھنی۔ پالش۔ پاش نیر کمنتا۔
پرندہری۔ پورباسنی۔ پشکلا۔ پورکھاپربا۔ پارجات سم پرپا۔ پت برتا۔ پوترانگی۔ پشپ ہاس پرانیا۔ پرگیا وتی شتا۔
پوتری۔ پترپوجیا۔ پیسنی۔ پدپاش دھرا۔ پنکتی۔ پترلوک۔ پرداہنی۔ پرانی پنیہ شیلا۔ پرن تارت بناسنی۔ پردیومن جننی
پشتا۔ پتامہ۔ پرگرہا۔ پنڈریک پرادرسا۔ پنڈریک سماتنا۔ پرتھو جنگھا۔ پرتھو بھوجا۔ پرتھو پادا۔ پرتھودری۔ پروال۔
سوبھا۔ پنگاچھی۔ پیت واسہ۔ پرجاپلا۔ پروداسا۔ پشٹی دا۔ پنیا۔ پرنشٹا۔ پرنواگتی۔ پرکاشتا۔ پرلشانی۔ پادک یونی
پن بھیدر الپشپ ہاسا۔ پرچھیدا۔ پرتھوری پیت انگا۔ پیت لبسا۔ پیت سیجیا۔ پشاچنی۔ پیت کریا۔ پشاچکھنی۔ پاٹ لاچھی
پٹ کریا۔ پشاچکھنی۔ پاٹ لاچھی پٹ کریا۔ پنچ بھچھیہ پریا چارا۔ پوتنا۔ پرن گیاتنی۔ تپنا گون ہدہستھا پن تپر نھ نکمیونا۔ پنجانگی۔
پراشکتی۔ پرم الہد کارنی۔ پشپ کاند ستھتا پوکھا۔ پوکھتا کھل پشٹیا۔ پران پریا۔ پنچ شکھا۔ پنگو پرشاہنی۔ پنچ اتراتمکا۔
پرتھوی بھکا۔ پرتھو دوہنی۔ پوران بنیاے میمانسا۔ پاٹلی۔ پشپ گندھنی۔ پُن پرا۔ پاردانری۔ پرار گیک گوچرا۔ پروال شوبھا
پورناشا۔ پرنوا پلوودری۔ پھکار کے سات نام۔ پھلنی۔ پھلدا۔ پھلگو۔ پھوتکاری پھل کاکرتی۔ پھیندر بھوگ شینا۔
پھن منڈل منڈتا۔ بکار کے ترپن نام۔ بال بالا بھومتا۔ بالاتپ نبھا نشکار۔ بل بھدر پریا۔ بندھا۔ بڑوابدہ۔
سنستا۔ بندی دیبی۔ بلوتی۔ بڑشگھنی۔ بل پریا۔ باندہوی۔ بودھتا۔ بدھی۔ بندھوک کسم پریا۔ بال بھانو پربھاکارا
براہمی۔ برہمن دیوتا۔ برہسپت اُستا۔ برندا۔ برندابن بہارنی۔ بالاکنی۔ بلاہارا۔ بل باسا بھوکا۔ بھونیترا۔ بھوپدا

بھوگرنا – نافسکا – بھو باہوجبا – پنچ روپنی – بھو روپنی – بندناد کلااتیتا – بندنا دسروپنی – بدھ گودھاگنی ترانا – بدریا شرم پانی – بھونجاگا
برہیت اسکندھ – برہتی بان پاتنی – برندا دھچھیا بھتانبنا بھو بگرا بدھ باسنا سنیا – تلو بر نلسہتا – بودھ دروہن جاداسا – برستھا
بند دوسپنا – بالا – باناسن وتی – بردانل ہگینی ہمانڈ بھر بستھا – برہم کنکن سوترتی – بھ کار کے اونتالیس نام – بھوانی بھیشن وتی – بھاونی
بھوہارنی – بھدرکالی – بھجنگاکچھی – بھارنی – بھارتا شیا – بھیروی بھبشنا کارا – بھوندا – بھوت مالنی – بھاسنی – بھوگ نرتا –
بھدر ردا – بھو ربگرہا – بھوت ورسا بھرگابتا – بھارگوی – بھو بنرارجبا – بھاگی رتھی – بھوگ وتی – بھو نستیا بھی ہگورا – بھامنی –
بھاکا – بھاونی – بھو بردچھنا – بھرگاتمکا – بھیم وتی – بھو بند بموچنی بھجنیا – بھیم دھاتری – بھو رنجتا ننتیری – بھجنگ – بلیا – بھیا –
بھو نندا – بھاگ دہنی – مکار کے چون نام – ماتا بایا – مدھومتی – مدھوجبوا – مدھو پریا مہادیبی – مہابھاگا مالنی – مین لوچنا – مایا تیتا
مدھومنی – مدھو انسا – مدھو دھروا – مانوی – مدھو سمبھوتا – متھلا پور داسنی – مدھو کیٹبھ سنگھرتی – میدنی – میگھ مالنی – مندو دری
مہامایا – متیھلی – مشرن پریا – مہالچھمی – مہاکالی – مہاکینا – مہیشری – ماہیندری – میروتنیا – مندار – کسمار چنا –
منجو – منیجر – چرنا – موجبدا – منجو بھاکھنی – مدھور دراوتی – مدمالیا – ملیانوتا – میدھا – مرکت شیاما – ماگدھی – مین کامنچا
مہاماری – مہابیرا – مہاشیاما – منوستتا – مانرکا – مہرابھاسا – مکند پدبگرہا – مولادھار سہتا – مگدھا – من پورک باسنی – مرگاچھی – مہکھادھادیا
مہکھاسر مردنی – یکار کے بیس نام – یوگا سنا – یوگ گمیا – یوگا – یون گاترپا – یونی – یدھ درستھا – یمتاریک
دھارنی – یچھنی – یوگ یکتا بھچھراج – پرسوتنی – یاترا – یان بدھاگیتا – یدہنس شمد بھوا – یکار ادھکار نتابلکھی – یکمیہ روپنی – یامنی
یوگ نرتا – یاتو دھان بھنکری – رکار کے ستائیس نام – رکمنی – رمنی راما – ریوتی – رنیکا – رت – رودری – رودر سپاکا
رام ناتا – رت پریا – روہنی – راج دواری دا – رامارامیو – لوچنا – راکیشی – روپ سمپنا – رکت سنگھا سنسہتا – رکت ناتیا
سبر دھرا – رکت گندھا نولپنا – راج ہنس – سمارودھا – رتا – رکت مل پریا – رمنیہ – یگا دھارا – راجتا کھل بھونا – ترجیم پریجایا
تھنی – رکت مالکا – راگیشی – روگ شمنی – راولی – روم ہرکھنی – رام چندر پداکر انتا – راون چھید کارنی – اکت لبستر پرچھنا –
ترکم بھوسنا – لکار کے تیرہ نام – لجیادھ دیوتا – لولا – للتا – کنگ دھارنی – لچھمی – لولا – لپت یکھا – لولنی لوک لیشرتا –
لمبودری دیبی للتا لوک دھارنی – وکار کے ستائیس نام – بردا – بندتا – بدیا – بیشنوی – بملاکرتی – باراہی – برجا – برکھا – برلچھمی
بلاسنی – بنتا – بیوم مدہستھیا – بارجاسن سنستھا – بارنی – بینو سمبھوتا – بیت ہوترا – برپنی – بایو منڈل مدہستھا
بشن روپا – بدھ کرپا بشن بینی بشن متی الشالاچھمی – لبندھرا – بام دیو پریا – بیلا – بجرنی – نسبس دوہنی بیدا اچر بری
تانگی – باچیہ – بھیل پردا – باسوی – بام جنبی – بکنٹھ نلیا – برا – بیاس پریا – برم دھرا – بالمیک پرسیوتا –
شکار کے ادتیس نام – شاکمبھری – شوا – شانتا – شاردا – شرناگتی – شانتو دری – شبھا چارا – شمبھا سرمردنی – شوبھاوتی
شواکارا – شنکرادھ شریرنی – شوتا سبھا شیاشہرا – سمندھان کاسنی – شراوتی – شرانندا – شرجیو تسنا شبھانتا – شربھا –
شولنی – شدھا – شودری – شنک ماہنا – شری متی – شری دھرانندا – شرونا نندا بنی – شربانی – شروری بندیا –
کھکار کے پانچ نام – کھڑ بھاکھا – کھڑ رٹ پریا – کھڑ دھار استھا – دیبی – کھنکہ – پریہ کارنی – کھڑ نگ روپ سمتی – شراشر
نمسکرتا – سکار کے ستائیس نام – سرستی – سدادھارا – سرب منگل کارنی – سام گان پریا – سوچھا – ساوتری

سام ہمبھوا ۔ سرب باسا ۔ سدا نندا ۔ ستنی ۔ ساگر امبرا ۔ سرشٹ رج پریا ۔ سدھی ۔ سادھو بندہ پد کرنا ۔ سپترگھ منڈل گتا ۔ سوم منڈل باسنی ۔ سرگیا ۔ ساندر کرنا ۔ سماہ ناد ھک برجتا ۔ سربونگار بنگ ہینا ۔ ست گنا ۔ سکل اشٹ دا ۔ سرسوا ۔ سورج تنیا ۔ سکیشی ۔ سوم ۔ سنگھتی ۔ ہکار کے چار نام ۔ ہرنیہ ۔ ہرنا ۔ ہرنی ۔ ہرمنکاری ۔ ہنس باہنی ۔ کشکار کے تین نام کشوم بستر بدی نانگی ۔ کشیرا دیبی تینا کشما ۔ یہان تک ہزار نام ہوگئے ۔ اب آٹھ نے ترتیب وار کہتے ہین ۔ گاتیری ۔ ساوتری ۔ پاربتی ۔ سرستی بید گربھا ۔ برار دہا ۔ سری گاتیری ۔ پرامبکا ۔ اتنا کہ نارائن جی بولے کہ اے نارد جی یہ گاتیر کے سہسر نام تمسے بڑے پاپون کے ناس کرنے والے اور پن دینے والے کہے اس طرح یہ نام گاتیری خوش کرنے کے لیے ہین برہمنون کو چاہیے کہ اسٹمی کے دن اسکو پڑھین پہلے جپ پوجا ہوم دھیان وغیرہ کرکے پڑھنا چاہیے یہ سہسر نام ہرایک کو نہ دینا چاہیے بلکہ اچھے بھگت شاگرد اور برہمن ہی سے کہنا چاہیے جسکے گھر مین یہ لکھا رہیگا اُسکے گھر مین کسی بات کا خوف نہوگا اور چنچل لچھمی جی ہین مگر اُسکے گھر مین ہمیشہ رہینگی ۔

چوپائی

یہ رہسیہ گپتیہ سون گپتیک	مہا پوتر پن پرشد ہیک
ندہ پر دبھیر دلدر نہ کا ہین	سوچ پر دمچھ من ما ہین
سکل کام کا من کو دیئی	روگی روگ نگت کر لیئی
بندھن رہیت بدہ پن ہوئی	سُرا پان کے رت اگھ کھوئی
سُورن چور دوج ہتیا کاری	گرو تلپگ کنہہ ہر اگھ ہاری
است پرتگرہ کارک جوئی	بھچیا بھچھ کھات جو ہوئی
اروپا کھنڈ مکھ جو پایا	تنسے چھوٹت نربخ دایا
نارد یہ رہسیہ مین گاوا	برہم سبجیہ سنت نرپاوا

ادھیاے ساتوان

دوہا

کہب سپتم ادھیاے مین دیچھیا کر بدھان ۔ سکل بھانت جیت لاکے سنیو لوگ سجان

سری نارد جی نے پوچھا کہ سری گاتیری کا سہسر نام سب پھل کا دینے والا ہمنے سنا اور ترقی کرنے والا استو تر بھی سنا جو بڑا بھاگ کرنے والا اور بہت اُتم ہو اب ہمکو دیچھیا کال سننے کی خواہش ہے جسکے گرہن کیے بنا کوئی منتر سدھ نہین ہونا چاہیے برہمن چھتری بیس اِستری جو ہو گر منتر بغیر دیچھیا کبھی نہ ہے اُسکا بدھان مفصل کہیے یہ سُن سری نارائن جی بولے سنو اچھے سکھیون کے لیے دیچھیا کہتے ہین جسکے بغیر آدمی دیوتا اگنی گرو وغیرہ کی پوجا کا ادھکاری نہین ہو سکتا بید اور منتر کے جاننے والے لوگون نے اسکا نام دیچھیا کہا ہے جو اچھا گیان دیتی اور پاپون کا ناس کرتی ہو کیونکہ دیچھیا کے لینے مین بڑا پھل ہوتا ہو اسلیے اُسکا ضرور گرہن کرنا چاہیے گرو اور سکھیہ دونون ماتا پتا اور اپنے اچار سے بہت شدہ چاہئین جس دن دیچھیا دینی ہو گرو صبح کو اُٹھ سب حاجت رفع کر نہا دھوا اور موافق طریقے کے سندھیا

وغیرہ کر کمنڈل ہاتھ مین لیے مون ہوندی سے گھر کو آوے اور جگیہ کی جگہ پر آکر اچھے آسن پر بیٹھے اور آچمن اور پرانایام کر کمنڈل مین چندن
اور پھول وغیرہ چھوڑ سات مرتبہ پھٹ منتر کو جپے پھر یہی منتر پڑھتا ہوا اُس جل سے سب منڈپ کے دروازے چھڑک دے جو سولہ ہاتھ کا منڈپ
لینے کے لیے چھانا چاہیے پھر پوجا شروع کرے دروازے کے اُتّر کی طرف گنیش لچھمی سرستی کی پوجا کرے بائین طرف چھیترپال اور جمنا کی
پوجا کرے دروازے کے دچھن والے طرف گنگا اور گنیش کی پوجا کرے بائین طرف چھیترپال اور جمنا کی پوجا کرے چوکھٹ مین پھٹ منتر سے
پھٹ دیوتا کی پوجا کیجاوے پھر سب دیبی مے چنتا کر سب کمین پوجا کر دیوے اور وہی پھٹ منتر جپ کر سب بگھن ناس کرے اُسی سے
انترچھ کے بگھن ناس ہونگے پھر پانون مار کر پرتھوی کے بگھن دور کرے بائین بازو کو پکڑ پہلے دہنا پانون چوکھٹ کے اُس پار دھرے منڈپ
مین پربیس کرکے کلش استھاپن کر تھوڑا پانی بھرے اُس ارگھ جل سے نیرت دشا مین برہماجی کی پوجا کرے اُسکے بیچھے بیچ گنبیہ بنا کر جگیہ
کے استمبھ تک اُس سے پونچھ دے سب دیبی کے دھیان کرکے پھٹ منتر اور مول منتر سے پانی ڈالے اور اسی پھٹ منتر سے جگیہ بھوم
کو مارے پھر ہنگ منتر پڑھ سینک کرے پھر دھوپ کرکے لاوا چندن سرسون راکھ دوب چاول کہ انکو بکر کہتے ہین جگیہ منڈل مین بکھراوے
پھر کشکی بڑھنی سے بُہار ڈالے پھر بٹور کے ایشان کون مین اکٹھا کر دے پھر نیاہ واچن کرکے جو غریب اور بیوارث لوگ وہان آئے
ہون انھین خوش کرے اور لون لاوا وغیرہ کے اوپر جھاڑو دھر دے پھر اپنے گرو کو نمسکار کر اچھے آسن پر بیٹھے اور مشرق کی طرف منہ کر
جو منتر سناتا ہو اُسکے دیوتا کا دھیان کرے اور بھوت شدھ وغیرہ جیسے گیارھوین اسکندھ مین لکھ آئے ہین اُسی طرح سے کرے پھر جو منتر
دیتا ہو اُسکے رکھ وغیرہ کا نیاس کرے جو منتر کارکھ ہو اُسے سر سے نیاس کرے منہ مین چھند ہردے مین دیوتا گدا مین بیج پانون مین شکتی
پھر تین تالی بجا کر دگبندھن کرے پھر مول منتر کا پرانایام کر ماتر کا نیاس کرے اُسکا طریقہ کہتے ہین انتمہ یہ کہ سر مین نیاس کرے
آنتمہ انتمہ وغیرہ کرے پھر اسی مول منتر کا کھڑنگ نیاس کرے اُنگلی چھاتی کے کرم سے ہردیا نمہ شر سے سوا یا شکھائے وشٹ
کو چاہیے ہم نیتر تریائے ووشٹ استرائے پھٹ اس ترتیب سے کھڑنگ نیاس کرے پھر مول منتر کے اچھر سے نیاس کرے جو جب
جگہ چاہیے یہی نیاس کا طریقہ ہے تو اپنے سر پر مین آسن کلپنا کر دہنے مین دھرم بائین مین گیان نیاس کرے بائین جانگھ مین براگ
دہنے مین ایشریہ منہ مین ادھرم کا نیاس کرے جیسے بائین بغل مین ادھرائے نمہ ناف مین براگیائے نمہ دہنی بغل مین اگیانائے نمہ اور
انیشریہ جائے نمہ تُمہ کے دھرم وغیرہ یا دھین ادھرم وغیرہ انگ اُس بیٹھ لیے پلنگ کے بستر پر انت کا نیاس کرے اُس انت مین پریچ
کمل کا دھیان کرے پھر اُس کمل مین سورج چندرمان اگن کا نیاس کرنا چاہیے ان سب کو کلا سمیت نیاس کرے اُنکی کلا مختصر بیان
کرتے ہین سورج کی توبارہ کلا چندرمان کی سولہ کلا اگن کی دس ہین ان سمیت یاد کرنا چاہیے اُنکے او پرستو وغیرہ گنو نکا نیاس کر
اور آتما انتر آتما - پرماتما - گیان آتما - انکا نیاس پورب وغیرہ دشاؤن مین کرے - اگ آسنائے نمہ یہ کہہ کر آسن کی پوجا کرے آسپر
پرامبکا کا دھیان کرے پھر جو منتر دیتا ہو اُسکے دیوتا کی مانسی پوجا کرے پھر مُدرا دکھاوے جس مدراؤن کے کرنے سے دیبی خوش ہوتی
ہو پھر اپنے بائین طرف کھٹ کون بناوے اُسکے اوپر گولا کار بناوے اُسکے بیچ مین ترکون لکھکر شنکھ مدرا دکھاوے پھر چھون کون
مین دینے والے منتر کے کھٹ انگون کی پوجا کرے وہ اگن کی پوجا کرے وہ اگن وغیرہ کونون مین ہوگی تب سنکھ کے نیچے کے برتن کو
پھٹ منتر سے پونچھے اور منڈل مین استھاپن کر مم منڈلائے دس کلاتمنے دُرگا سے برتم استھاپیائے نمہ یہ سنکھ کے نیچے کے
تن کی استھاپن کا منتر ہے آدھار مین مشرق کے طرفون کی ترتیب سے اگن کی دس کلاؤن کی پوجا کرے تب مول منتر سے پونچھکر

سنکھ مول منتر کو سمرن کرتے ہوئے آدھار مین استھاپن کرے پھر اسوج منڈلاے دوادش کلاتمنے درگادیرتھ پاترلیے نمہ یہ پڑھے
پھر شن سنکھاے نمہ یہ منتر کہہ سنکھ پر پانی چھڑک اُسپر سورج کی بارہ کلاتمنی وغیرہ ترتیب سے پوجے اُلٹی ماترکا اور مول منتر پڑھ کے پانی
سنکھ مین بھر دے اُسپر چندربان کی سولہ کلا رکھے اُسکا منتر یہ ہے اونگ سوم منڈلاے کھوڑش کلاتمنے درگادیر بھار رگھیامرتاے ہرداے نمہ
اس منتر سے گنش مُدرا سے پانی کی پوجا کرے اُسمین تیرتھ کا آواہن کر آٹھ مرتبہ دے اور منتر جپ کر پانی مین کھڑنگ بیناس کرے اور آدر
پھر دااس منتر سے پانی کی پوجا کرے پھر آٹھ مرتبہ مول منتر جپ کر مشتیہ مدرا سے ڈھکدے اُسکے دہنے طرف سنکھ کی رکھنی دھر دے پھر سنکھ سے
کچھ پانی لیکر پوجا کی ساگری اور اپنے اوپر چھڑکے اُسکے پیچھے اپنے آگے ہدی مین سرتو بھدر چکر لکھکر جڑھن کے چاول سے اُسکی کرنکا بھر دے
اُسپر گنشا دھر کر ستائیس کشا کا کوچا بنا کر رکھے اور آدھار شکت سے منتر کے اخیر تک پیٹھ کی پوجا کرے پھر سوراخ بغیر کلش استھاپن کر
پھٹ منتر پڑھ پانی سے پوچھے پھر تین سرخ تاگے کے ڈورے سے اوسے لپیٹے اور نورتن کوچی اور گندھ وغیرہ اُسمین ڈالے ڈالنے کے وقت
تار منتر اونکار پڑھے اور کشکار سے اکار تک اُلٹے حرف پڑھ کے کلش کے بیچ دھرتیرتھ کے پانی سے بھرے اور مول منتر جپ کر
دیوتا مین دل لگا کر پیپل گولر اور آنب کے نازک پتون سے اسے بھرے پھر دو کپڑون سے بند کرے پھر اسمین پران پرتشٹھا کی
ریت سے آواہن وغیرہ کرے اور مدرا دکھا کر دیوتا کی پوجا کرے پھر جیسا کلپ مین کہا ہے اس بدھان سے بھگوتی کا دھیان کرے
جب بھگوتی کو وہان آئی سمجھے تو جیسا چاہیے کشل پرشن یعنے خیر و عافیت پوچھے پھر ترتیب سے پادیہ ارگھیہ مدھوپرک اشنان سرخ کپڑا
اور ریشمی دیدے اور رتنا بھرنون سے سمپٹ منتر سے بخوبی تمام پوجا کرے اور گوگل گندھ کافور سمیت کشمیر کا چندن اور کستوری وغیرہ ملے اور
گندھ وغیرہ پھول سب دیبی کو ارپن کرے اور اگر کافور ـ اور شیر ـ چندن ـ شکر ـ اسکی دھوپ دے اور شہد بھی ڈالدے یہ دھوپ دیبی کو
بہت پیاری ہے اور کئی مرتبہ دیپک پھر نیبید دکھاوے جو چیز نیبید لگاوے ہر ایک کے پیچھے دھونے کے برابر ہی پانی چھوڑے اُسکے
کلپ کا کہا ہوا انگ اور آورن پوجا کرے ساتگ دیبی کی پوجا کرے پھر بلی دیو کرے اُسکی ترکیب یہ ہے دہنی طرف چوترا بنا کر اُسپر اک گھڑے
اُسمین بیٹھی ہوئی دیوتا کا آواہن کر پوجا کرے پھر اونکار سمیت بیاہرتیون سے مول منتر پڑھکے آہت دیوے پچیس لکڑے سے پھر اور ساکلیہ
یعنے ہون کے لیے چیزون سے پھر گندھ وغیرہ سے دیبی کی پوجا کر پیٹھ پر بٹھاوے اگن کا پوجن کر چارون طرف سے لکڑی وغیرہ کی بل دے
پھر دیوتا کے پارکھدون کی بیج اوپچار سے پوجا کرے پھر دیبی کے آگے ہزار مرتبہ سنانے والا منتر جپے جپ ارپن کر الشان کون مین کرکری
دھر اُسپر درگا کی پوجا آواہن وغیرہ سے کرے پھر رچھ کیے پھٹ منتر پڑھ کے سب مین پر پانی چھڑکے پھر گرو سکھ کے ساتھ بھوجن کرے
اُسی رات کو اُسی بیدی پر گرو سوے اب کنڈ اور چوترے کے سنسکار بتاتے ہین مول منتر پڑھ کے کنڈ دیکھے پھٹ منتر سے پانی
چھڑکے اور اُسی منتر سے بیٹ پات دے تین تین مرتبہ پانی چھڑکے اونکار سے دیبی کے پیٹھ کی پوجا کرے آدھار شکتے نمہ اُمک دیبی
پیٹھاے نمہ یہ پڑھ بیٹھ کے کنڈ مین پوجا کرے اُس پیٹھ پر شیو پاربتی کا آواہن کر گندھ وغیرہ ساگری سے پوجا کر اُسوقت رتواشنان کیے
ہوئے مہادیو جی مین چت لگائے ہوئے کاماتر ایسی دیبی کا کچھ دیر تک دھیان کرے پھر کسی برتن مین آگ لا کر اچھی طرح دیکھ بھال کر
رم بیج کہہ اُسمین اونکار لکھکر سات مرتبہ جنین پوجت کرے تب گرو ـ گاے کی مُدرا دکھاوے پھٹ منتر سے رچھیا کرے ہنگ منتر سے اوگنٹھن
کرے اسطرح گندھ وغیرہ سے پوجا کر اگن کنڈ پر تین مرتبہ گھما اونکار جپتا ہوا گویا دیبی کی جون مین شیو کا بیج پڑتا ہے ایسا سمجھکر دیبی کی
جون مین اگن چھوڑے مہادیو پاربتی دونون کو آچمن کرا دے ـ ہن ہن وہ دہ بیج سے سر بکھا گیا یہ سواہا ـ اس منتر

اگن کنڈ مین چھوڑے جب آگ جلے تو یہ منتر پڑھے -

اشلوک

अग्निम्प्रज्वलितं वन्दे जातवेदं हुताशनम् ॥ सुवर्ण वर्णममलं समिद्धं विश्वतो मुखम् ॥ १ ॥

اس منتر سے نہایت عزت سے اگن کی استت کرے تب اگن منتر کا کھٹ رنگ نیاس کرے انگ یہ ہین یسمرارح ـ سوست پورن اور تشٹھ پورتم ـ دھوم بیاپی ہے ـ جبو ـ دھنور دھر ـ یہ کھٹرنگنگ نمہ سواہا دشٹ ـ وغیرہ سمیت ہون پھر اگن کا سورن روپ مین تیترمدپاسن دھیان دھرے سپت کند میکھلا کے اوپر سیچے پھر بغل مین کشا بچھاوے پھر ترکون کھٹ کون اشٹ پتر اسطرح کا اگن جنتر جانے اسکے بیچمین نیچے لکھے ہوے منتر سے اگن کی پوجا کرے -

منتر

वैश्वानरस्ततो जातो वेदः पश्चादिहावह । लोहिताक्ष पदम्प्रोक्तं सर्वकर्म्माणि साधय ॥२॥

دوکونون کے بیچ ـ ہرنیہ گنا ـ رکتا ـ کرشنا ـ سپربھا ـ بھورروپا ـ اتی رکتا ـ یہ سات اگن کی جھوا ہین انکی پوجا بھی وہین چاہیے دلون مین ان مورتون کی بھی پوجا ہو ـ جات بید ہ جھوہیہ ـ باہن اشوو درج سنگیہ بلشوا تر کونار نیحہ لشوکھ ـ دیوکھ ـ انکے پوجن کا منتر ـ اونگ اگینے جات بیدسے نمہ اور بجر وغیرہ ہتیار دھارن کیے ہوے لوکپالون کی پوجا کرے بعد اسکے سروا اور گھی سنسکار کہوم کرے جسمین سروی سے گھی لے ہتے رکھی کے دہنے حصے سے اگن کے دہنی لوچن مین ہنے ـ اونگ اگنے سواہا ـ وغیرہ منتر سے اونگ سوملے سواہا اس سے کا حصہ گھی کے بیچ مین سے اگن گھوما بھیام سواہا اس سے بیچ کے نیتر مین ہنے بعد طرف سے گھی لے اگن کے مکھ مین اگینے سوشٹ کرنے سواہا پھر اونگ بھو سواہا اونگ بھوہ سواہا وغیرہ منتر سے آہت کرے پھر نیہ پہلے کیے ہوے اگن منتر سے اہت دے پھر آٹھ اونکار سے دے پھر گربھادھان وغیرہ سنسکار کرینگے لیے ہنے دہ سنسکار یہ ہین گربھادھان ـ پنسون ـ سیمنت ـ آئین ـ جات کرم نام کرم ـ نشکاسن ـ آن پراسن ـ چوڑاکرم ـ برت بندھ ـ مہاناتم برت اوپکھد برت گودان ـ اسی بید کے کہے ہوے سنسکار ہین تب شیو پاربتی کی پوجا کر بسرجن کرے پھر پانچ سمد اگن کے لیے ہٹنے پھر ایک ایک اور نون کی آہت دے اگن کے منتر سے پھر دس مہاگنیش کے منترون سے اگن مین میٹھ کی پوجا کر سنانے والے منتر کی دیوتا کا دھیان اگن مکھ مین کرے اور پچیس مول منتر سے ہنے اگن اور دیوتا کا ایک مکھ کرنے کے لیے اپنے ساتھ بجاونا کرے جب ایک ہی بھوت جانے تو کھٹرنگ دیوتاون کے نام سے ہنے اس ہون سے اگن اور بلائے ہوئے دیوتا واحد ہوجاتے ہین پھر ایک دیوتا کے اوپس سے ایک اگن کے سے آہت دے پھر باقی بچی ہوئی سامگری یاتل سے دیبی کے ایک ہزار آٹھ نام سے ہون کرے اسطرح ہوم کر دیبی آبرت دبی اگن ان سبکو خوش سمجھے اسکے پیچھے اشنان اور سندھیا کیے ہوئے سونے کے زیور پہنے کنڈل ہاتھ مین لیے شُدھ چت ایسے سکھیہ کو گرو کنڈ کے پاس پراپت کرے تب سکھیہ گرو گل کے دیوتا سبھا سدون کو نمشکار کر آسن پر بیٹھے تب گرو اسکو مہربانی کی نظر سے دیکھے اور اسکو اپنی دیہ مین چیتن سمجھے کہ گویا ہم اور سکھیہ ایک ہی ہین اسکے پیچھے سکھیہ کے ادہوا نکو نکا سودھن کرے جنکو آگے گنا وینگے ہوم کرکے انکی شدھی ہوتی ہے وہ کرے جس سے کہ سکھیہ سدھ ہوکر دیوتا کی مہربانی کے لائق ہو چھ ادھوا یہ ہین انکی جنتا سکھیہ کے شریر مین کرنی چاہیے جیسے پانوئین کلا دھوا لنگ مین تتوادھوا ناف مین بھونادھوا چھاتی مین برنادھوا پیشانی مین پدادھوا سر مین منترادھوا شاگرد کو کونچی

چھو کر منتر پڑھے اور بچارے کہ اسکے آدھوا بیٹھے انگ میرے سُدھ ہوئن اُسوقت پڑھنے کا یہ منتر ہی۔ اونگ اسیہ سکھیسہ کلا دھوا نم سو دھبام سوا ہا اس منتر کو آٹھ مرتبہ پڑھے اسیطرح ہر ایک ادھوا کا نام لیکر کرے چھٹہ ادھوا برہم مین لین سمجھے پھر پورن آہت کر کے دیوتا کو کلشن مین بسرجن کرے پھر بیاہرتی ہوم اگن کے انگ ہوم کرے ایک ایک کو آہت دیکر گرو اپنے مین سبکو بسرجن کرے پھر سکھیہ کے آنکھون مین اپنے ہاتھ سے کپڑا باندھ دے باندھنے کے وقت دو کھٹ اس منتر کو پڑھے پھر کُنڈ کے نزدیک سے کلس کے پاس چیلے کو لیجاوے خاص دیبی کے آگے سکھیہ سے پھولون کی انجلی دلوا دے پھر آنکھ کھول کر کُشا کے وشٹر پر بٹھا دے شکھ کی دنہیہ مین بہوت سُدھ کرے جو منتر دیتا ہی اُسکا نیاس سکھیہ کی دنہیہ مین کرے پھر اور منڈل پر سکھیہ کو بٹھاوے ماتر کا پڑھ پڑھ کے کلس کے پتے سکھیہ کے سر پر دھرے اور کلس کے پانی سے اسنان کراوے پھر بردہی پانی سے سینچے پھر سکھیہ اُٹھکر اور دو کپڑے پہنے اور دنہیہ مین بھسم لگا کر گرو کے پاس جاوے تب گرو اپنے ہردے سے نکلی ہوئی دیبی کو سکھیہ کے ہردے مین پربیس کرتی ہوئی سمجھے اور گندھ وغیرہ سے دیوتا اور سکھیہ کو ایک ہونا جانکر پوجا کرے تب دہنا ہاتھ اپنا سکھیہ کے سر پر رکھ دہنے کان مین منتر سُناوے اُسیوقت سکھیہ ایک سو آٹھ منتر جپے پھر دیوتا روپ گرو کو ڈنڈوت پرنام کرے اور پران تک سب لس گرو کو دیدیوے اور ہون کرنیوالون کو دچھنا دے برہمن کو بھوجن کراوے اور کنواری کنیا اور کنوارے لڑکے کو بھوجن جتھا شکت کراوے اور غریب ور فقیرون کو بھی کھانا کھلاوے مگر کنجوسی نہ کرے اور آپ کو اس دن سے کرتارتھ سمجھکر ہر روز آرادھن کرے

چوپائی

یہ اوتم دھیا بدھ گایا
ناردمن سب تمہین سنایا
یہ بچار دیبی پد نیکچ
بنج منیش جیہہ نمت رو درلچ
انیہ دھرم دوج ہت کچھ ناہین
بیدک پوچھ لیہ منو کاہین
تانترک تہنر ریت منود آما
بیدک بیدریت ہر کہاتا
جو جیہہ جانت سو تیہہ گاوے
سمجھ گئے جو نج من بھاوے
نارد جو پوچھیو ہسم پاہین
سو سب کہا شیش کچھ ناہین
اب تمج دیبی چرن سروجا
جیہہ تج ہم نربرت سکھ کھوجا
کہت بیاس جنمیجیہ پاہین
سمجھ سکل اپنے من ماہین
یہی بدھ بھوپت نارد پاہین
نارائن کہہ بیٹھے تھائین
سلبت نین بھگوتی دھیانا
نارد ہو تپ ہیت سدھاوا

ادھیاے آٹھوان

دوہا

اُکہب اشٹم ادہیاے مین کینو نکہد بیہ
کتھا سنو یہی سکل جن سمجیو بھید سو کیہ

اُنی کتھائس راجہ جنمیجیہ جی بیاس جی سے پوچھتے ہین کہ اے مہاراج سب دھرمون کے جاننے والے اور سب شاستریون مین اوتم برہمن

چھتری بیس انکو تو بید کے طریقہ سے شکت ہی کی اُپاسنا چاہیے جسمین سندھیا کال مین تینون کال دیبی کی اُپاسنا ہوتی ہی پھر اُس دیبی کو چھوڑ
برہمن اور دیوتا کو کیون پوجتے ہین کیونکہ کوئی بشنو کوئی کانپتہ کوئی کاپالک کوئی جین ویس کے مارگ مین مشغول ہو درختون کی چھال
دھارن کیے ہوے شیو دگمبر بودھ چارواک وغیرہ نظر آتے ہین اورانمین بید کی کہی ہوئی دیبی کی سردھا نہین ہی اسمین کیا سبب ہی
آپ کہیے عقلمند پنڈت طرح طرح کے بحث مین ہوشیار ہین اور ایسے کام کرتے ہین کہ بیدمین شردھا نہین رکھتے اور کوئی اپنا کلیان عقل
سے نہین چھوڑنا چاہتا اسکا کیا سبب ہی آپ کہیے کیونکہ بید کے جاننے والون مین آپ سرشٹھ ہین اور تیسرے اسکندھ سے بارھوین اسکندھ
تک آپ نے مَن دویپ کی مہاہت طرح سے بیان کی وہ کس طرح کی جگہہ ہی جو دیبی کو بہت پیارا ہی یہ بھی کہیے کیونکہ خوش ہوکر گرو پوشیدہ بات
بھی چیلے سے کہہ دیتے ہین سوت جی اسی کتھا کو شونکادک مُنیون سے بیان کرتے ہین کہ اس طرح راجہ کے بچن سُن بھگوان بیاس جی تعجب
سے کہنے لگے جسکے سُننے سے برہمنون کو بید کی طرف سردھا بڑھتی ہی بیاس جی بولے اے راجہ اسوقت تمنے بہت ہی مناسب اور
اچھا سوال کیا کیون نہ پوچھو تم عقلمند اور بیدمین سردھاوان ہو اُسکے پیشتر مدو دیت ہوے جنھون نے سَو برس تک دیوتون سے
تعجب دینے والا جُدھ کیا جس لڑائی مین طرح طرح کے ہتیار چلے وہ مایاؤن سے ملا ہوا تھا اور جگت کی ناس کرنے والا ہوا تب
پراشکت کی مہربانی سے دیوتون سے دیت ہارے اور وہ ہارے ہوے دیت بھولوک چھوڑ کر پاتال کو چلے گئے تب دیوتا خوش ہو
غرور سے اپنی اپنی طاقت بیان کرنے لگے کہ ہماری فتح کیون نہو کیونکہ ہماری مہما سب سے زیادہ ہی یہ نیچ دیت کیسے فتح پاوینگے جنکو کچھ
بھی طاقت نہین ہی ہملوگ سرشٹ کی پرورش اور ناس مین سُمرتھ پھر ہمارے آگے نیچ دیتون کی کیا طاقت ہی دیوتا پراشکت کے
پربھاو کو نہین جانتے تھے بہت موہت ہو گئے تھے تم انکے اوپر مہربانی کرنے کے لیے جگدمبکا اُسیوقت ظاہر ہوئین جنکا تیج کا بھرا ہوا
روپ تھا اور کڑوڑون سورج اور کروڑون چندرمان بجلی کے مانند روشنی کا بھرا اور ٹھنڈا اور بغیر ہاتھ پانون کے روپ تھا اُس تعجب
دینے والے تیج کو دیکھ متعجب ہو دیوتا کہنے لگے کہ یہ کیا ہی یہ دیتون کا کیا ہوا کچھ ہی یا اور کوئی بڑی مایا ہی جسے دیوتون کے تعجب دلانے کو
پیدا کیا ہی یہ آپسمین سوچنے لگے کہ چلو اس تیج کے پاس چلکر پوچھین کہ تم کون ہو پھر طاقت جانکر تدبیر کرینگے تب اندر نے اگن کو بُلاکر
کہا کیونکہ تم ہم لوگون کا مُکھ ہو اسلیے تم تیج کے پاس جاکر پوچھو یہ سُن اپنا بل جانکر بہت جلد اگن تیج کے پاس گئے اور تیج سے بولے
کہ تم کون ہو تم مین کتنی طاقت ہی اور ہم تو اگن ہین کہ لحظہ بھر مین سنسار کو ناس کر سکتے ہین یہ سُن اُس تیج نے ایک تنکا دیا کہ اسے جلاؤ
تو اگن اُسکو نہ جلا سکے اسلیے شرمندہ ہو دیوتون کے پاس آکر سب حال کہا کہ ہم لوگون کو ناحق ہی غرور ہی کہ سبکے مالک ہین کچھ ہی
نہین یہ سُن اندر پون سے بولے کہ تم سب کے پران ہو تمھارے بغیر کوئی زندہ نہین رہ سکتا تمھین جاکر پوچھو یہ کام اور سے نہوگا
اندر کے بچن سُن مغرور ہو پون اُس تیج کے پاس گئی اور پوچھنے لگی کہ تم کون ہو اور تم مین کون طاقت ہی یہ سُن تیج نے کہا تم مین کون
طاقت ہی پون یہ سُن مغرور ہو بولے کہ ہم پون ہین اور ہماری طاقت سے سب چلتے پھرتے ہین جب ہم نکل جاتے ہین تب
کوئی نہین کچھ کر سکتا نہ چل سکتا ہی یہ سُن تیج نے کہا کہ تمھارے آگے یہ تنکا دھرا ہی اوڑاؤ نہین تو اہنکار چھوڑ اندر کے پاس
چلے جاؤ تیج کے بچن سُن پایو اپنی سب طاقت سے اُڑانے لگے مگر وہ تنکا اپنی جگہ سے نہ چلا تب شرمندہ ہو اندر کے پاس آئے اور
کُل احوال بایو نے کہا کہ اُس تیج کا پتا نہین ملتا یہ الوکک تیج ہی یہ سُن سب دیوتا اندر سے بولے کہ تم دیوتون کے راجہ ہو تمھین جاکر
معلوم کر آؤ یہ سُن اندر بڑے غرور سے تیج کے قریب گئے تو اُنکو دیکھ وہ تیج کہین چلا گیا بھلا اُن لوگون سے گفتگو تو ہوئی

تھی مگر اندر سے کچھ بات چیت بھی نہوئی اِس سے وہ نہایت شرمندہ ہوئے اور بچارنے لگے کہ اب تو ہم دیوتون کے پاس جاکر
اپنی بےعزتی کا حال نہ کہین گے کیونکہ مہاتماون کی عزت ہی دھن ہوتا ہے اب دنیہ چھوڑ دین تو اچھا جو عزت جاتی رہی تو زندگی کس کام کی
ہے یہ سوچ اندر غرور چھوڑ اُسی جگہ پر اُسکے سرناگت ہوئے جسکا وہ چرتر تھا تب اُسیوقت آکاس بانی ہوئی کہ اے اندر مایا بیج جپو اُسی
سے خوشی حاصل کروگے تب لاکھ برس تک اندر مایا بیج جپتے رہے اچانک چیت مہینے کی اُجالے پاکھ کی نومی کو اُسی جگہ پر تیج ظاہر
ظاہر ہوا جس تیج کے گھیرے کے بیچ مین نوجوان کماری سنگل دوپہری کے مانند رنگ کیے کروڑ سورج کی روشنی سے بھری ہوئی
دوج کے چندرمان کے مانند مُکٹ دھارن کیے کپڑے کے اندر اُٹھی ہوئین چھاتیان سمیت چتربُجی مورت - بر پھانسی - ابھے
آنکس لیے کو بلانگی بھونیشری - بھگت کو کلپ برچھ روپ طرح طرح کے زیورون سے آراستہ وپیراستہ تین آنکھین کیے چنبلی
کی مالا پہنے ہوئے چارون دشاؤن مین مورت مان جسکی چارون بید اُستت کر رہے ہین انار کے مانند دانتون سے پدم راگ
مَن کے مانند زمین کو کرتی ہوئی خوش آہستہ آہستہ مُسکراتی ہوئی کروڑون کامدیو کے مانند سُندر روپ سُرخ کپڑا اور چندن دھارن
کیے سونے کے سب زیور پہنے شِوا نام کرنانی مورت بھگوتی کو اندر دیکھ پریم سے گڑگڑا خوش ہو پریم سے آنسو بہا ڈنڈوت
اور پرنام بھگوتی کو کرنے لگے اور طرح طرح کے استوترون سے اُستت کر ملائم ہو بولے کہ یہ تیج کیا ہے اور کہان سے پیدا ہوا ہے کہو
سُن بھگوتی بولین کہ یہ ہمارا برہم روپ ہے جو سب کارنون کا کارن ہے اور مایا کا جاے پیدائش سب کا گواہ نرامی ہے جسکو بید سب
پرمانتے سب تپ جسے کہتے ہین جسکی اچھا کر برہم چرج کرتے ہین وہ پد تم سے کہتی ہین سب بیدون مین اونگ یہ ایک اچھر برہم کہا
جاتا ہے اور ہرینگ بھی ایک اچھر برہم ہے یہ دو بیج ہمارے مُکھ ہین جس سے ہم مایا بھاگ برہم بھاگ اِن دونون بھاگون سمیت
سنسار کو بناتی ہین اِس سے پہلا بھاگ تو سچدانند بھاگ دوسرا مایا پرکرت وہ مایا نام کی پرشکت ہے اور ہم الیشری شکت کی بھری ہوئی ہین
وہ ہم سے علحدہ نہین ہے جیسے چندرمان مین روشنی یہ مایا ہماری سبھاو سنا تمکا ہے سب جگت کے پرلے ہونے پر وہ ہم ہی مین لین ہوتی ہین پھر جب
سرشٹ ہونے پر ہوتی تو پرانیون کے کرم سے پھر ہو آتی ہے وہی مایا ہے جو ہماری انتر مُکھ اوستھا ہے وہ مایا جو بہر مُکھا اوستھا ہے وہ تم شبد
سے پوجت ہوئی اُسی پھر پکر تمو روپ سے ستوگن ہوتا ہے پھر سرشٹ کی آوھین رجوگن ہوتا ہے اور برہما بشن مہیش ترگنی ہین انہین سے
برہما مین رجوگن زیادہ ہے بشن مین ستوگن اور رودر مین تموگن زیادہ پھر برہما استھول دنیہ بشن لنگ دنیہ رودر کارن دنیہ اور چوتھی ہم
اس سے علحدہ ہین جو تینون گنون کی سامیاوستھا نا کہا مایا ہے وہ چوتھی حالت ہے اُسکے اوپر ہمارا برہم روپ ہے پھر نرگن اور سرگن
کے بھید سے روپ دو قسم کے ہین نرگن مایا بغیر سرگن مایا سمیت - پھر ہم سب جگت بنا کر اُسکے انتہ کرن مین پرمیس کرجاتی ہین
اور جاندار کو اچھے بُرے کرم کرنے مین اُسکاتی جیسے کہ پہلے ہی اُسکا کرم تھا اور سرشٹ کی پرورش کرنے اور مارنے مین
برہما بشن اور رودر کو ہم ہی پریرنا کرتی ہین ہمارے ہی خوف سے ہوا بہتی ہے سورج تپتے اور جلتے اندر اپنا کام کرتے اگن جلاتی موت
مارتی ہے اسلیے ہم سب سے اُتم ہین ہمارے ہی پرشاد سے تم لوگون نے فتح حاصل کی تھی ہم ہی تم سبکو کٹھ پُتلی کے مانند نچاتی ہین
کبھی دیوتون کی طرف کبھی دیوتون کی فتح جیسے کام دیکھتی ہین کراتی ہین ہم اُس سرباتما کو تم لوگ بھلا کر اپنے ہی غرور سے
مغرور ہو اور نہایت بےخبر اور غافل ہوے سو اب ہمارا تم لوگون کے اوپر مہربانی کرنے کے لیے تیج پیدا ہوا ہے اب آج
سے سب طرح کا غرور چھوڑ سچدانند روپنی ہماری سرن مین آؤ اسطرح مول پرکرت بھگوتی دیوتون سے اُستت کی گئی پھر

انتردھیان ہوگئی تب سے غرور چھوڑ بھگوتی کا آرادھن کرنے لگے تینون سندھیاؤن مین گاتیری کا جپ اور جگیہ کے بھاگون سے دیبی کی سیوا
سب کرنے لگے اسیطرح سب جگ مین سب لوگ گاتیری اونکار۔ ہرلیکھا منتر جپتے تھے نہ تو بید مین لشن جی کی پوجا نہ دیچھیا کہین کہی ہی اور
اسیطرح نہ شیو کی بلکہ سب بیدون نے گاتیری کی ہی پوجا لکھی ہی جس گاتیری سے بغیر برہمن نرک مین جاتے ہین اور صرف گاتیری کے جپنے سے برہمن نجات پاتا ہی

چوپائی

آن کرے کچھ جپے نہ کرئی
تیہی تج ہر درچھیا لیہین
تاسون کرت جگ مین سب لوگو
دیبی پادکمل کی پوجا

گاتیری جب نربھو ترئی
نرک جاہین تے نرتیہی دیہین
گاتیری جپ رت گت شوگو
کرت رہے سب تج کے دوجا

ادھیاے نوان

دوہا

کہب نوم ادھیاے مین گوتم من کے شاپ
سون شر دھا برہمن کی انیوپاسن جاپ

بیاس جی بیان کرتے ہین کہ کبھی کی بات ہی کہ پندرہ برس پرانیون کی تقدیر سے پانی نہ پڑا اسلیے کال پڑ گیا جس سے مُردون کی گنتی نہین
ہو سکتی تھی کوئی کوئی گھوڑے سور وغیرہ بھوکھ کے مارے کھانے لگے کوئی آدمیون کے مُردے کھانے لگے اور لڑکون کی ماتا لڑکے کو
عورت کو مرد کھانے لگے تب برہمن لوگون نے سوچا کہ آج کل بڑے عابد گوتم رکھ ہین وہ ہماری تکلیف کو دور کر دینگے سب ملکر وہین چلو
وہ گاتیری بہت جپتے ہین سُنا ہی کہ وہان سُکال ہی کہ بہت لوگ اُنکے مکان پر گئے یہ سوچ کر سب برہمن لوگ اپنے بال بچون اور گوڈن
سمیت گوتم کے آسرم پر گئے وہان مشرق مغرب۔ جنوب۔ شمال۔ سب طرفون سے یہی بچار کر کے سب لوگ آئے کیونکہ سب جگہ تو
کال ہی تھا گوتم نے برہمنون کی سماج دیکھ آسن وغیرہ سامگری سے سبکی پوجا کی اور خیر وعافیت پوچھکر آنے کا سبب پوچھا اُن سبھون نے
اپنے اپنے دُکھ کا سبب کہا گوتم نے اُن سبکو دُکھی جان بخوف کیا اور کہا کہ اے برہمنو یہ آپ ہی لوگون کی جگہ ہی اور مین آپ لوگون کا داس
ہون پھر ایسے داس ہونے پر آپ کو کون فکر ہی مین دھن ہون کہ آپ لوگون کے درشن ہوے جنکے دیکھنے ہی سے بڑے کام اچھے کام
ہو گئے ہین آپ لوگون نے ہمارے اوپر بڑی مہربانی کی اور مجھے پوتر کیا مجھسے زیادہ دھن کون ہی آپ سندھیا کر کے سب لوگ یہان رہیے
اسیطرح سبکو سمجھا بجھا کر گوتم جی سنبجا کر گاتیری کی پرارتھنا کرنے لگے کہ اے بید کی ماتا پراتپرا تمکو نمسکار ہی بیاہرتی مہا منتر روپنی اُنکار روپنی
سامیا دستھا تمکا ہر نبکار روپنی تمکو نمسکار ہی سواہا سدھا روپنی بھگت کو کلپ برچھ روپ تینون اوستھاؤن مین رہنے والی تمکو پرنام
ہی اسیطرح جب مُن نے استت کی تو گاتیری نے خوش ہو کر درشن دیا اور ایک بھرا ہوا برتن دیکر مُن سے کہا کہ جو جو چاہو گے سب
اسی برتن سے ملیگا اتنا کہکر گاتیری انتردھیان ہو گئین اسی برتن سے اناجون کے پہاڑ نکلے جو رسون کے سمیت تھے اور
طرح طرح کے تنکے گھاس وغیرہ جانورون کے لیے نکلے کہا تک کہین جو جو مُن چاہتے تھے سب گاتیری کے بھرے ہوے برتن سے نکلتا
تھا تب گوتم جی نے سب منیون کو بُلا کر دیبہ اور زیور وغیرہ پورن ماتر سے لیکر دیا اور بھینس وغیرہ ہاتھی اُس پورن پاتر سے نکلے جگیہ کی

سامگری سروا وغیرہ نکلین اُس سے سب برہمن گوتم جی کے کہنے سے جگیہ کرنے لگے جس سے وہ استھان سُرگ کے برابر ہوگیا اور جو کچھ
ترلوکی کے سُندر پدارتھ ہین سب گایتری کے پورن پاتر سے نکلے منیون کی عورتین زیور وغیرہ پہنکر دیوتون کی عورتون کے برابر اور منی لوگ
کپڑے وغیرہ سے دیوتون کے برابر معلوم ہونے لگے مُن کے آشرم پر ہمیشہ اُتساہ ہونے لگے نہ کسیکو بیماری ہوتی نہ دیتون سے خوف ہوتا مُن کا
آشرم سَتلو جوجن طول مین ہوگیا برہمن کو چھوڑ اور ذات اور چوپائے اور دور سے سب آشرم پر آئے اور اُنکی پرورش ہونے لگی مارے
جگیون کے کہین پتا نہین ملتا تھا جس سے سب دیوتا سُکھی ہوتے تھے بلکہ اندر نے دیوتون کی سبھا مین یہ کہا کہ بڑی خوشی کی بات ہی کہ مُن
اس کال مین ہم لوگون کے کاپ برچھہ ہی ہوے جو معزز ہو کر منور تھ پاتے ہین جو یہ نہوتے تو یہان زندگی کی امید مشکل تھی وہان زیست کی
امید کہان تھی۔ اس طرح بارہ برس تک گوتم جی نے مُنیون کی پرورش کی وہین مُن نے گایتری کا بڑا استھان بنایا جہان سب لوگون
سے پورشچرن کے طریقہ سے دیبی پوجی جاتی تھی اب تک وہان دیبی صبح کے وقت بال روپنی نظر آتی ہین اور دوپہر کو جوان شام کو
بوڑھی اُسی جگہ پر ایک دن نارد مُن آئے جو مہتی نام بین بجا بجا کر گایتری کے گُن گاتے تھے اور آکر منیون کی سبھا کے بیچمین بیٹھے اور
گوتم وغیرہ منیون سے پوجے جا کر گوتم کے جس کی کتھا کہنے لگے کہ ای گوتم جی اندر تمھارا جس جو کہ تمنے منیون کی پرورش کی بہت طرح سے لب
گایا کرتے ہین وہی ہم اندر کی بانی سُن تمکو دیکھنے آئے ہین آپ جگدمبا کے پرشاد سے دھن ہین اتنا کہ مُن جگدمبا کے مندر مین جا کر گایتری کی اُستت
کر دیولوک کو چلے گئے تب مُن لوگ جو گوتم سے پالے جاتے تھے اُنکی تعریف سُن نہ سہسکے اس سے بڑے رنجیدہ ہوتے اور سوچنے
لگے کہ جس طرح مُن کا ناس ہو وہی کرنا چاہیے مگر جب سُکال ہو کچھ دن پیچھے مینھ برسا تب سبھون نے سُنا کہ سب جگہ پر سُکال ہوئی
تب سب ملکر گوتم کو سراپ دینے مین طیار ہوے۔ ہاے ہاے بڑے رنج کی بات ہی دھن اُن لوگون کے پتا ماتا جنکی
اس طرح کی بدنیت اولاد ہوئی ای راجہ وقت کی مہما کون بیان کر سکے دیکھیے منیون نے ایک مایا سے بہت بوڑھی گاے پیدا کی وہ
ہوم کے وقت گوتم مُن کی جگیہ کی جگہ مین گئی اُسے مُن نے دیکھ ہُنگ ہُنگ آواز کہکر روکا کہ وہ مرنے کے قریب تو تھی ہی اُسیوقت
مر گئی اور سب وہ دُشٹ مُن کہنے لگے کہ اس دُشٹ گوتم نے گاے مار ڈالی مُن ہوم کر نے اُٹھے تو بڑے متعجب ہوے اور
دھیان لگا کر جب اُسکا سبب سوچا تو معلوم ہوا کہ یہ سب منیون نے کیا تب غصہ سے سُرخ آنکھین کر گوتم نے منیون کو سراپ دیا کہ جاؤ
تم بید ماتا گایتری کے دھیان اور جپ سے بمکھ ہو جاو اور بید اور بید کے کہے ہوئے دھرم اور اُسکی مارتا مین شیو اور شیو کے منتر اور شیو شاستر
مین اور مُول پرکرت سری دیبی اور اُسکے دھیان اور کتھا مین اور دیبی کے منتر اور دیبی کے استھان کے انوسٹھان مین اور دیبی کے اُتساہ
دیکھنے اور شیو بھاگت کے پوجنے مین رودراچھ بیل کے پتے اور شدھ بھسم مین اور شرتی اور سُمرتی سداچار اور گیان مارگ مین اور للا تانی
گیان نشٹھا اور شانتی اور رحم مین روزمرہ کی کرم اور اگن ہوتر سادھن مین گودان اور پترون کے شرادھ مین کرچھر اور چاندراین اور
پرائسچت مین تم بمکھ رہو سری دیبی کو چھوڑ اور دیوتون مین تمھاری شردھا اور سنکھ چکر وغیرہ سے انکت ہو اور کپالک شاستر اور
بودھ شاستر کا عمل کرو اور پاکھنڈی ہو جاو والدین دوست بھائی لڑکی عورت کو بیچو اور دیوتا تیرتھ اور دھرم کے بیچنے والے ہواے
برہمنو بیچ راتر کام شاستر کپالک مت اور بودھ شاستر مین مشغول ہو اور ماتا لڑکی بہن اور پرائی عورت سے صحبت کرو اور تم لوگون کی
اولاد عورت مرد سب ہمارے ہی سراپ سے جلے ہوے تمھارے ہی برابر ہونگے بہت ہمارے کہنے سے کیا ہی سری مول پرکرت گایتری
تم لوگون پر غصہ ہو اور اندھ کوپ وغیرہ نرک کنڈون مین تم لوگ ہمیشہ رہو اسطرح سراپ دے مُن آچمن کر کے گایتری کے درشن کو چلے گئے اور

گاتیری کو پرنام کیا تب گاتیری بھگوتی برہمنون کی یہ حالت دیکھ کر متعجب ہوئی اب بھی وہ مورت متعجب ہی نظر آتی ہر اور بھگوتی متعجب ہو بولی ای گوتم سانپون کو دودھ پلانے سے زہر ہی بڑھتا ہر اب شانت ہوجاؤ کرم کی گت ایسی ہی ہر تب اسطرح دیبی کو پرنام کراپنے آسرم پر مُن گئے اُن برہمنون کو سراپ کے سبب سب گاتیری بھول گئی یہ بڑاہی تعجب ہوا تب سب نیچے مُنھ کر مُن کو پرنام کر شرمندہ ہو مُن سے خوش ہوجاؤ کہنے لگے تب مُن جی مہربان ہو بولے کہ خیر اب جاؤ جب تک سری کرشن جی کا اوتار نہوگا تب تک تو اسی طرح کمبھی پاک نرک مین رہو کیونکہ ہمارا سراپ جھوٹھا ہونے کا نہین پھر اوتار کے پیچھے کلجگ مین تم لوگون کا جنم ہوگا اور ہمارے سراپ کے مٹانے کی خواہش ہوگی تو گاتیری جپنا اتنا سبکو سمجھا اور رخصت کر گوتم شانت ہوے ای جنمیجے جی اس سبب جب کرشن چندر جی اس لوک سے چلے گئے تو وہ برہمن کمبھی پاک نرک سے اُترے اور وہی شاپ پائے ہوے لوگ تینون وقت کی سندھیا اور گاتیری اور بید کو چھوڑ کر پاکھنڈ کرنے لگے اور اگن ہوتر وغیرہ اچھے کرم اور سواہا سدھا کی بھگت چھوڑ کر مول پرکرت کو کبھی نہین جانتے کوئی تپت مُدرم انکت کوئی کام آچاری کوئی کپالک کوئی کوبک بودھ اور کوئی جین ہو گئے پنڈت بھی ہین مگر بُرے چال چلن مین لگے ہین جو دوسرے کی استری کی خواہش رکھتے ہین وہ کمبھی پاک سے آئے ہین اور پھر جاوینگے اسلیے ای راجہ سب طرح وہ پرمیشری پوجا کرنے کے لائق ہر نہ لشن کی پوجا بھلی نہ شیو کی ہمیشہ اوپاسنا شکت کی ہر جسکے بغیر نرک کو جاتا ہر اور جو آپنے پوچھا سب مفصلاً بیان کیا اسکے اوپر مُن دویپ کا بیان کرتے ہین جو آدبھوشتی پرم پر استھان ہر

ادھیاے دسوان

دوہا

کرب دشم ادھیاے مین برنن بید پرکار | من دویپ کر جہی سُنت دیبی بھگت لپسار

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ برہم لوک سے اُنچے جو سرب لوک ہر اُسیکا مُن دویپ بھی نام ہر جہان دیبی رہتی ہین کیونکہ سب سے زیادہ ہر اس سے سرب لوک کہلاتا ہر اور اُسے پیشتر ہی پرابھا مول پرکرت نے اپنے من سے کیلاس سے زیادہ بیکنٹھ سے بھی عمدہ بلکہ گولوک سے بھی سرشٹھ بنایا ہر کہانتک کہین سب سے زیادہ لوک تبایا اسکے برابر تینون لوک مین کوئی سُندر لوک نہین جو تینون لوکون کا چھتر ہر اور سب پاپون کا ناس کرنے والا برہمانڈون کا سایہ پھر اُتم لوک ہر من دویپ کے چارون طرف بہت جوجن لمبا اور اُتنا ہی چوڑا سدھا سمندر ہر جسمین سینکڑون لہرین چلتین۔ اور سُرخ رنگ کا اچھی ریت سمیت سنکھون کا بھرا ہوا لہرون کے آپس مین لگنے سے لہر کے کنون سے شیتل طرح طرح کی دھوجاون سمیت اور طرح طرح کے جانورون کے ادھر اُدھر آنے جانے سے آراستہ ہر اُسکے شمال کی طرف لوہے کا سات جوجن لمبا چوڑا ایک مکان ہر جسمین طرح طرح کے ستر استر دھارن کیے نہایت نہایت خوش ہوے رکھوالے چارون طرف سے موجود ہین جسمین چار دروازے ہین جنپر سوسو دوارپال کھڑے ہین جہان طرح طرح کے گنون کے ساتھ دیبی بھگت سمیت دیوتا بھگوتی کو دیکھنے کو جاتے ہین اُنکے سینکڑون ہمانون کر کے گھسا جاتا ہر اور وہان نہایت آواز ہوتی ہر پھر گھوڑون کے ہنہنانے سے طرفون کے مُنھ بھرے ہوے جاتے ہین اور گنون کی کلکل آوازین ہوتی ہین اور دیوتون کے نوتو کرہی نوکرور وہان نظر آتے ہین جنکی آواز سے کوئی کسیکی بات نہین سُنتا قدم قدم پر میٹھے پانی کے

بھرے نالے بھرے ہین اور جواہرات کے درختون سے آراستہ طرح طرح کی پھلواریان موجود ہین اُسکے شمال کی طرف دوسرا مکان ہی
یہ بیچ مین پہلے والے مکان سے سو حصے زیادہ ہی جسمین گودون کے مکان اور طرح طرح کے درخت ہین جو درخت وہان ہین ہمیشہ
پھل اور پھول سمیت بنے رہتے ہین اور نئی بلین نہایت خوشبودار ہین اکثر یہ درخت ہین کٹھل لُکُل - لودھ کرنکار - سرسہ -
دیودار - کچنال - آنب - بڑہل - ہنگ کا درخت - لونگ کپھرا - پاٹلی - مچگند - پھلنی - جکھنے بھلا - تال مال سال - کنکول -
ناگ بھنک - پُنّاگ - بیل - اشوکرن - ہشت کرن - ستال پرلی - انار - لنکا - نبدھو جیو - جمبھیر - کٹ سرئیا - جمبا - کنگ درم
کالا - گرو - چندن - کھجور - جو تھکا - کھیر کا درخت - کھدر - املی - کوانچ - رُچک - کرُنیا - بیل - تلسی اور ملکادن کے بن کے
بن وغیرہ درختون سے آراستہ بن اور بن جنمین طرح طرح کی سینکڑون باولیان ہین اور کوکلا اور بھونرے کی آواز سے گونج
رہے ہین اور سب درختون مین عمدہ ہی سایہ ہی اور طرح طرح کے موسم کے درخت طرح طرح کے جانورون سمیت اور
طرح طرح کے جواہرات پیدا کرنے والی ندیون سے آراستہ جہان طوطے مینا وغیرہ پرندون کے جھنڈ کے جھنڈ آواز کر رہے
ہین اور ہنسون کے جھنڈون سے آراستہ ہی جہان خوشبودار ہوا چلتی اور وہان ادھر اُدھر ہرنیان دوڑ رہی ہین اور مور ناچتے اور
گاتے ہین اس کا نسیہ سال کے جنوب تامر سال ہی جو چوکونہ اور اُنچائی مین اٹھائیس کوس ہی ان دونون سالون کے بیچ مین کامدیو
برچھون کی ایک پھلواری ہی کہ جن درختون مین پھول سونے کے مانند ہین اور اُسکے پتے بھی سونے کے مانند ہین اور رتن بیج روپ
پھل جسکی خوشبو سب طرف دس جوجن تک جاتی ہی - اُن دونون سالون مین ہمیشہ بسنت رت رہتی ہی جو بسنت پھولون کے سنگھاسن
پر بیٹھا ہوا پھولون کا ہی چھتر دھرے پھولون کے گہنے سے آراستہ پھولون کا رس پیے برات اپنی مدھو سری - اور مادھو سری
دو عورتین سمیت جو کہ آہستہ آہستہ مسکراتی ہوئی کیندک لیلا کر رہی ہین اُسکے دس جوجن تک خوشبودار ہوا کے لگنے سے بھرا ہوا بن ہی جہان
خوشبو کی طمع سے گندھرپ موجود رہتے اور بسنت لچھمی[1] سے آراستہ کامیون کی کامنا پورن کر رہا ہی - تامر سال سے جنوب کی طرف
سیس سال ہی یہ بھی سات جوجن اونچا ہی اسکے جنوب تپل سال ہی انہی دو سیس اور تپل سالون کے بیچ سنتان باٹکا ہی - جسکے یہ
پھولون کی خوشبو دس جوجن تک جاتی ہی اور سونے کے رنگ کے پھولون سے آراستہ و پیراستہ ہی اُسکے پھلون کا رس امرت کے برابر
ہی اس پھلواری کا راجہ گریکھم رت ہی اسکی شکر سری اور شیچ سری دو عورتین ہین جہان کہ سنتاپ کے مارے ڈرے ہوے
لوگ درختون پر بیٹھے ہین اور طرح طرح کی سدھ اور دیوتون سے بھرا ہوا ہی اور عورتون کے جھنڈ کے جھنڈ تاڑ کے پنکھے لیے پنکھا
کر رہی ہین اسطرح جگہہ جگہہ ٹھنڈا پانی بھرا ہی سیس سال سے آگے تپل سے سال ہی اسکا پھیلاو سات جوجن کا ہی اُسکے اور بیچ بوہ سال
کے بیچ مین ہر چندن کے درختون کی باٹکا ہی اور اس سال کا راجہ برکھا رت ہی اور اُسکا میگھ یعنی بادل باہن ہی جسکے بجلی کے مانند پیلی آنکھین
چمکدار ہین اور بادل ہی کوچ بجر کا نرگھو کھ شبد اندر دھنوار کار کے سمیت جو سب طرفون سے پانی کی دھار چھوڑ رہا ہی اسکی نبھس سری
اور نبھسیہ سری سُرسیا مالنی امبا دُلا - نرتن آمرتی میگھ نیلکا ہر کمنیتی - چنبکا - اور بانو دھارا یہ بارہ عورتین ہین جسمین نئے پتون سمیت
درخت اور نئی اور ہرے ہرے پتے جلسے زمین ڈھپنی ہوئی ہی اور ندی اور ندون کے بہاو نہایت زور سے بہ رہے ہین تالابون کا
پانی ڈبڈبا رہا ہی جیسے کہ راگیون کا دل - اور دیوتا اور سدھ وہان رہتے ہین جو دیبی کا گُن گاتے ہین جنھون نے اس لوک
مین کوان باولی تالاب باولی دیبی کے لیے دیے ہین وہ لوگ نہایت آرام اور خوشی سے رہتے ہین اسکے آگے سات جوجن

[1] گیند کھیلنا ۱۲

اونچا نیچ لوہانمک سال ہی جسکے بیچ مندار پہاڑ کا ہو جسمین طرح طرح کے پھول پتے اور پھل ہین اسکا راجہ سردرت ہو اسکی لچھمی اور اورج لچھمی دو عورتین ہین اسمین طرح طرح کے سدھ لوگ رہتے ہین اسکے آگے رُوپیہ سا الک سات جوجن اونچا ہو جسکے بیچ مین پارجا تونکا جنگل ہو جو ہمیشہ پھولا اور پھلا رہتا ہو اسکے پھولون کی خوشبو دس جوجن تک جاتی ہو اور وہان کے رہنے والے دیبی کے گن گاتے ہین وہانکا مالک ہمنیت رت ہو جو اپنے گنون سمیت وہان رہتا ہو اسکی مہیشری اور سشری دو عورتین ہین اور دیبی کے برت کرنیوالے سدھ لوگ وہان رہتے ہین روپیہ سال کے آگے سات جوجن اونچا سو برن سال ہو جو پست ہاٹک سے بنا ہو اسکے بیچ مین کدمب ہاتکا اُتم پھول اور پھلون سے آراستہ ہو وہان کدمب کے شراب کی ہزارون دھارا بہتی ہین جنکے پینے سے نہایت خوشی ہوتی ہو وہان کا راجہ شتسرت ہو اسکے تپ سری اور تپیہ سری دو عورتین ہین انسے نہایت خوش ہمیشہ شتسرت رہتا ہو اور وہان طرح طرح کے بلاسون سمیت سدھ لوگ بہار کرتے ہین جنھون نے یہان دیبی کے لیے دان دیا ہو سب اپنے پروار کے ساتھ وہان رہتے ہین سو کرن سال سے آگے سات جوجن اونچا پشپ راگ اُتم سال ہو جسکا کیسر کے مانند رنگ ہو اور وہان کی زمین بھی پُشپ راگ مے اور بن اوپبن سب پشپ راگ مئی ہین اُسکا مکان رتنون کا ہو اور رتن ہی کے درخت بن کی زمین نچھی سب رتن مے اور پانی بھی رتن ہی کے رنگ کا ہو منڈپ ستون تالاب کمل سب جو کچھ اُس مکان مین ہو رتن مے ہو اور تیج سے ایک دوسرے کی بہ نسبت لاکھ حصہ زیادہ ہین سب برہمانڈون کے لیے دگپال دھان ہی سے بھیجے جاتے ہین اُنکی ایک ایک مورت یہان موجود رہتی ہو اُسمین مشرق کی طرف اندر پوری ہو جسمین طرح طرح کے اوپبن وغیرہ ہین اور اندر وہین رہتے ہین جسطرح اس اندر پوری مین آراستگی ہو اسکے سو حصے زیادہ اندر کی اُس من دویپ والی پوری مین ہو وہان ایراوت پر سوار ہوے دیوتون کی فوج کے ساتھ اندر روشن ہین اور اندرانی دیوتون کے ساتھ رہتی ہین اور اگن کون مین اگن پوری کے برابر اگن پوری موجود ہو اور سواہا سُدھا اپنی عورتون کے ساتھ اگن دھان رہتی ہو دہان اُنکی سب سبھا ہے شمال مین جم پوری ہو جہان ڈنڈ دھارن کیے جمراج اپنے دوتون سمیت رہتے ہین نیرت دشا مین نیرت اپنی سماج کے ساتھ رہتے مغرب مین برن پوری جہان جادون کے ساتھ برن جی رہتے ہین بایو کومین بایو لوک وہان بایو اپنی عورت اور گنون کے ساتھ براجتے ہین اور کبیر کی پوری ہو دہان بڑے موٹے تازے بڑے دھنوان کبیر جی رہتے ہین کبیر کے ساتھ سینا پت مین من بھدر۔ پورن بھدر۔ من مان۔ من کندر من بھوکھ۔ من سر گوی۔ من کا رنک دھارک۔ وغیرہ جچھ سینا کے مالکون سمیت کبیر رہتے ہین ایشان کون مین رودر لوک بہت عمدہ ہو جو بڑے بڑے قیمتی رتنون سے بنا ہو جہان کے مالک رودر ہین جنکے مینو مان دیپت نین بدھ پرشٹ بنیکٹ ایسے نام ہین انھین کے برابر اُنکے بے تعداد گن موجود ہین جو نہایت سخت خوفناک اور آگ منھ سے نکالتے ہوے کسیکے دس ہاتھ کسیکے سو کسی کے ہزار اور دس پانو دس گلے اور تین آنکھین ہین اور انترچھ مین چلنے والا کوئی زمین پر گھومنے والا ہو جو رودر ادھیائی مین رودر لکھے ہین اور سبھون سمیت بھدر کالی وغیرہ کروڑون رودرانیون سمیت اور طرح طرح کی شکتیون اور ڈامری بیر بھدر سمیت رودر وہان رہتے ہین

	چوپائی	
منڈمال دھر کنگن ناگا بیاگھر چرم دھاری کچ چھالا		کندھر ناگ سہت انوراگا او ترہیہ اُور منھ بھوبیالا

چتا بھسم بھوکھت سب انگا
ندت اٹ ہاس کر گرجت
بھوت سنگ جت بھوتا باسا
الیشانا شاپت ایشانا

پر متھا و ہپ گن سہت کرنگا
دنگ مگھ بدھر ہوت اولزت
نام مہیشر ستبت پرکاسا
تہان براجت جت بھومانا

ادھیاے گیارہوان

دوہا

گیارہوین ادھیاے مین جنتا من گرہ بیچ
پدم راگ آدک رچت ہر نوسالن بیچ

بیاس جی بیان کرتے ہین کہ لشپ راگ مے کے آگے کیسر کے مانند سرخ بارہ پدم راگ مے سال ہی جہان کی زمین بھی اُسی قسم کی ہی یہ دس جوجن اونچا ہی گوون کے گھر اور گھرون سمیت ہی اور اُسی پدم راگ من ہی کے سینکڑون کھمبے وہان لگے ہین اُسکے بیچ مین چوسٹھ کلا طرح طرح کے ہتیار دھارن کیے ہوئے جواہرات سے آراستہ وہان رہتی ہین اُن ہر ایک کے وہان علاحدہ علاحدہ لوک ہین اُنکی وہ الگ الگ مالک ہین اور پدم راگ کے چارون طرف ہین اور اپنے اپنے لوک کے لوگون سے سیوا کی ہوئی اپنی اپنی سواریون پر سوار براجتی ہین اُنکے نام کہتے ہین سُنو ۔ نپگلاچھی ۔ لشالاچھی ۔ سمروہ ۔ بردہ ۔ سرودھا ۔ سوا ہا ۔ سدھا ۔ ابھکشیا ۔ ناپا ۔ سنگیا ۔ سندھرا ۔ ترلوکت دھاتری ۔ ساوتری ۔ گایتری ۔ تروشتیری ۔ سروپا ۔ بھوروپا ۔ اسکندھ ماتا ۔ اچیوت پریا ۔ بملا ۔ املا ۔ ارنی ۔ آرنی ۔ بکرت ۔ پرکرت ۔ سرنسٹ ۔ استھت ۔ سنگرت ۔ سندھیا ۔ ماناستی ۔ ہستی ۔ مردکا ۔ بجرکا ۔ دیوتا ۔ بھگوتی ۔ دیوکی ۔ کملاسنا ۔ ترلکھی ۔ سپت لکھی ۔ اتبا ۔ سراسرمردنی ۔ لمبوشٹی ۔ اوردھ کیشی ۔ بھوشیرکہا ۔ برکودری ۔ رتھ ریکھا ۔ شش ریکھا ۔ گگن ۔ بیگا ۔ پون بیگا ۔ اگرہی بھون مالا ۔ مدناترا ۔ انگا ۔ انگ مہنا ۔ انگ میکھلا ۔ انگ کسما ۔ لنبوروپا ۔ جہنکری ۔ اچھو بھیا ۔ ستیہ بادنی ۔ بھوروپا ۔ سچ برتا ۔ اور ارا ۔ باگیشی ۔ یہ چوسٹھ ہو ئین جو نہایت جلتی ہوئی زبان کے اور طرح طرح کے منہ سے آگ اُگل رہی ہین اور کہتی ہین کہ ہم سب پانی پئین گی اگن کو ہر لینگی ہوا کو روک لینگی ۔ کُل جگت کو کھا جاوینگی نہایت غصہ سے ایسے بچن کہتی ہین سب دھنکھ بان دھارن کیے بڑے جنگ کے لیے طیار رہتی ہین جنکے دانتون کی کٹ کٹاہٹ سے طرفین بہری ہو رہی ہین اور پنگی آنکھین کیے لمبے بال رکھائے سب طرح کے تیر اور ترکش لیے ہین ان ایک ایک کی سو سو اچھوہنی فوج ہر ایک ایک شکت کو لاکھ لاکھ برہمانڈ ناس کرنے کی طاقت ہی اسطرح کی سو اچھوہنی فوج ہی بھلا بھگوتی کیا نہین کرسکتین سب لڑائی کا سامان اُس سال مین موجود ہی رتھ ہاتھی گھوڑے اور ہتیارون کی گنتی نہین ہو سکتی کہ کتنے یہ سب ہونگے اس پدم راگ مے سال کے آگے گومید من سے بنا ہوا دس جوجن اونچا بڑا مکان ہی جو کُل دوپہری کے مانند روشن ہی اور اُسیطرح اُسکی زمین بھی ہی اور اُسی طرح کے گومید کے بنے ہوے وہان کے رہنے والون کے مکان بھی ہین اور پرند ۔ کھمبھا درخت باولی تالاب سب گومیدمی کے وہان بنے ہین اُسکے بیچ مین ۳۲ بتیس مہادیبی کی شکتیان ہتیارون کے چلانے مین ہوشیار گومید منیون سے آراستہ ہین ہر ایک لوک مین رہنے والی چارون طرف لپشاچون سے بوجا کی جاتی ہین اور غصہ کے مارے سرخ آنکھین کیے مارو مارو بھاڑو بھاڑو ایسے کلمے لڑائی مین ول لگائے

ہوئے کہ رہی ہین ایک ایک مہا شکت کے دس دس اچھوہنی فوج ہر اُنمین ایک ایک شکت لاکھ لاکھ برہمانڈ ناس کر سکتی ہر اُنکی مہا سینا
کیسے بیان کیجا سکتی ہر رتھ اور سواریون کی گنتی تو ہو ہی نہین سکتی وہان دیبی کا سب لڑائی کا سامان رکھا ہر اُنکے نام کہتے ہین بدبا ہری
لشٹ پر گیا سنی بالی۔ کھور رودرا۔ بیر جا پر بہا نند پو کھنی رودہ وا شبھا کال راتری۔ مہا راتری۔ کیر وتی بکرتی۔ ونڈنی منڈلی۔ ندو کھنڈ
انتا کھنڈنی لشنبھہ شنبھہ متھنی مہکھا سر مردنی۔ اندرانی رودرانی سنکارا ردہ شریری ناری نارائنی ترسولنی پالنی امبکا اہلادنی۔ یہ شکتیان بھگوتی
کی ہین جو یہ غصہ کرین تو برہمانڈ ناس کر دین اور شکست تو انکو کبھی ہوتی ہی نہین گومیدک منے سے آگے عمدہ مَن کا بنایا ہوا دس
جوجن اونچا گوؤن کے گھر اور دروازون سمیت زنجیر اور کپاٹ سے جڑا ہوا تو درختون سمیت سمجھو ل سال ہر اُسکے بیچ کی زمین
ہیرے کی ہر اور گھر اور چبوترہ ہر اور بڑے بڑے رستے درختون کے تھالے درخت پنچھی اور بڑے بڑے کنوئین اور باولی
تالاب سب ہیرے کے بنے ہین وہان سری بھونیشری کی ایک داسی ایک ایک لاکھ دیبیون سے سیوا کی گئی مدگر بہت رہتی ہین
کوئی پنکھا کوئی آئینہ کوئی پان کوئی چتر اور کوئی چنور کوئی طرح طرح کے کپڑے کوئی پھول کوئی کیسر کوئی کاجل کوئی سیندور کوئی تصویر بنانوالی
کوئی پانون دبانے والی کوئی زیورات پہنانے والی اور کہان تک کہین طرح طرح کے سامان لیے سب کھڑی ہین اور دیبی کی مہربانی
کے آگے تینون لوکون کو ناچیز سمجھتی ہین یہ دیبی کی دوتی ہین جو شرنگار کرنے مین ہوشیار ہین انکے نام کہتے ہین سُنیے انگ رُدبا
انگ مدنا مدنا تر ابھون بیگا بھون پا دکا سرب شستر انتک بیدنا انبگ میکھلا یہ بجلی کے مانند برابر بدن والی کر دھنی بجاتے ہوئے اور
بجتے ہوئے نوپور پہنے ادھر اُدھر اندر باہر آتی اور جاتی ہین اور دوڑ دوڑ کر چیزین لاتی ہین سب اپنے کام مین ہوشیار ہین اور اُس مکان
سے باہر آٹھون طرفون مین اُنکے رہنے کی جگہہ بنی ہر اس بجر سال سے آگے بیدورج من کا سال دس جوجن اونچا گوؤن کے گھر اور
دروازون سے آراستہ ہر وہان کی زمین گلیان کوچے باولیان کنوین تالاب سب بیدورج مَن کی ہی بنے ہین وہان آٹھون طرفون مین
براہمی وغیرہ ماتاؤن کی جگہہ ہین جو اپنے اپنے گنؤن سے آراستہ ہین ہر ایک برہمانڈ کی ماتاؤن کی یہ سمشٹ روپ یہان استھت ہین
اُنکے نام یہ ہین۔ براہمی۔ ماہیشری۔ کوماری۔ بیشنوی۔ باراہی۔ اندرانی۔ چانڈا یہ ماتا ہین آٹھوین انکی مہا لچھمی جی ہین یہ برہما
رودر وغیرہ دیوتون کے برابر ہین سب یہ جگت کا کلیان کرنے والی ہین اُس سال کے چارون حدون پر مہا بھگوتی کے باہن
سجے سجائے کھڑے رہتے ہین اُنمین کروڑون ہاتھی کروڑون پالکی نالکی وغیرہ ہنس سنگھ گرڑ مورا اور بیلون سمیت کروڑون سواریان
کھڑی ہین اور کروڑون بمان طرح طرح کی چیزون سمیت ہین بیدورج من سال سے آگے دس جوجن اونچا اندرنیل مَن سے بنا ہوا
ہر اُسکے بیچ مین جتنی باولی کنوین تالاب گھر اور پھلواریان ہین سب اندرنیل مَن سے بنے ہوئے ہین وہان سولہ پنکھڑیکا ایک کنول ہر
گویا سُدرشن چکر ہر اُن سولھون مین سولہ شکتیون کے استھان بنے ہین جو سب سامان سے بھرے پُرے ہین اُن شکتیون کے
نام کہتے ہین سُنو۔ کرالی۔ بکرالی۔ اوما۔ سرستی۔ سری دُرگا۔ اوکھا۔ لچھمی۔ شُرتی۔ سمرتی۔ دھرتی۔ سردھا۔ میدھا۔ مت
کانت۔ یہ سولہ ہوئین یہ سب لڑائی کرنے کے لیے ہتھیار اور استر دھارن کیے ہین یہ سب مایا کی سینا کی مالک ہین ہر ایک برہمانڈ
مین رہتی ہوئی شکتیون کی یہ نایکا ہین برہمانڈ کو چھویہ کرانے والی اور طرح طرح کے ہتیار دھارن کیے ہوئے ہمیشہ لڑائی مین
طیار رہتی ہین انکی طاقت سیش جی بھی نہین کہہ سکتے اسکے آگے مکتا پراکار ہر جو دس جوجن اونچا موتیون سے جڑا ہر اسمین آٹھ
دیبی کی منترنی رہتی ہین سب طرح دیبی کے برابر کام کرنے مین ہوشیار اور پنڈت ہین یہ طرح طرح کے برہمانڈ من مین

رہنے والے لوگون کے دل کی باتین پہلے ہی سے جان جاتی ہین اُنکے نام کہتے ہین - اننگ کسما - اننگ کسُما تُراے - اننگ مدنا - اننگ مدناترا - بھون پالا - گگن بیگا - ششی ریکھا - گگن ریکھا یہ سب پھانسی انکس برابھے دھارن کیے ہوے سرخ رنگ ہین اور دیبی کو یہ سب منترنی جاگت کے متعلق باتین سمجھایا کرتی ہین اس تکناپراکار کے آگے مہامارکت منڈ کا دس جوجن اونچا سال سب سے اوتم سولھوان ہی جو طرح طرح کے بھوگ سمیت ہی اسکے نیچے کی زمین اور گھر سب مرکت مَن کے ہی ہین اس مین بہت لمبے چوڑے چھٹہ کونے ہین اُن کونون مین رہنے والی دیبیون کا نام سنو مشرق کے کونے مین گاتیری چو مکھے برہماجی سمیت طرح طرح کے ہتیار لیے بیٹھی ہین اور گاتیری بھی برہماجی ہی کے مانند استر سستر دھارن کیے ہوے ہی اُنکی استت سب بید پوران شاستر سمرت یہ سب مورت دھارن کیے ہوے کرتے ہین جو برہما کے اوتار گاتیری کے اوتار بیاہرتی کے اوتار ہین وہ سب ہمیشہ وہان ہی رہتے ہین نیرت کون مین سنکھ چکر گدا کمل وغیرہ دھارن کیے ساوتری اور مہا بشن جی کے مچھلی اور کچھوے وغیرہ کے اوتار ہین اور سب اوتار ساوتری کے وہان ہی ہین اور بایو کون مین مہا رودر اور سرستی اُسی طرح کی رودر کے جو جو چھناسیا دھبید ہین وہ بھی وہین موجود ہین اور جو گوری کے بھید ہین وہ سب بسے ہین اور جو سٹھ آگم اور جو اور آگم ہین وہ سب مورت دھارن کیے ہوے وہان موجود ہین اگن کون مین رتنون کا گھڑا اور اسی طرح مَن کی پٹاری لیے کبیر جی طرح طرح کی دولتون سمیت مہا لچھمی جی سمیت موجود ہین مغرب کی طرف رت سمیت کام - پھانسی - انکس تیر ترکش دھارن کیے رہتے جو سولھون سنگارون کی مورت دھارن کیے ہین الیشان کون مین لنبنٹ کے ساتھ گنیش جی پھانسی اور انکُس دھرے بگھن کے ناس کرنے والے رہتے ہین اور جو گنیش جی کی بھوتیان ہین وہ سب وہان رہتی ہین یہ برہما وغیرہ جگد لیشری بھگوتی کی سیوا کرتے ہین اسکے آگے سو جوجن اونچا پروال کا سال ہی جسکا کیسر کے مانند رنگ ہی اور سب وہان کی زمین اور مندر وغیرہ اُسی طرح کے ہین اُسکے بیچ مین پانچ بھوتون کی پانچ مالک رہتی ہین اُنکے نام یہ ہین ہر للیکھا - گگنا - رکتا - کرالکا - مہوچیکھا - یہ پانچ بھوتون کی برابر روشنی رکھتی ہین یہ پھانسی انکس برابھبت دھارن کیے طرح طرح کے زیور دیبی کے برابر پہنے نئی جوانی نشے مغرور رہتی ہین اُس پروال سال سے آگے بہُت جوجن پھیلاؤ کے مین مہاسال رتنون سے بنا ہوا ہی جہان دیبی کے بہُت مندر اور تالاب سب نورتن کے بنے ہوے ہین وہان سری مہا دیبی مہاودیا وغیرہ اوتار ہین جنکی کروڑون سورجون کی روشنی ہی اور سات کروڑ مہامنتر کے دیوتا وہان ہین نورتن مے سے آگے چنتامن مہاگرہ ہی وہان جتنی چیزین ہین وہ چنتامَن کی بنی ہین کیا چھوٹی کیا بڑی وہان کے استمبھہ سورج چندرمان اور بجلی کی طرح کے پتھرون کے ہزارون بنے ہین جنکی روشنی سے اندر کی رکھی چیزین کچھ نظر نہین آتین -

ادھیاے بارہوان [۱۲]

دوہا

بارہوین ادھیاے مین مَن گرہ برنن نیک
کر دیبی کر دھیان تن برنو سب بدھ ٹھیک

بیاس جی کہتے ہین کہ وہی مَن گرہ دیبی کا بھون یعنی رہنے کی جگہہ ہی جسمین ہزارون ستونون سمیت چار منڈپ ہین اُنکے نام یہ ہین - سرنگار منڈپ - مکت منڈپ - گیان منڈپ - ایکانت منڈپ - جو طرح طرح کی جھنڈیون سے آراستہ اور

دھوپ کی خوشبو سے خوشبودار اور کروڑون سورج کی مانند روشن ہو رہے ہین اُن منڈپون مین چارون طرف - کاشمیر نبکا - ملکا
نبکا کُند نبکا مین جہان کستوری کے ہرن ہزارون بھرے ہین اُسیطرح بڑے کنول کے پھولون کا بن ہے جسمین رتنون کے سوپان ہین
اور امرت کے رس سے بھرا ہی جہان بھونرے گونج رہے اور ہنس کا رنڈ سمیت ہی اور ان پھلواریون کی خوشبو سے مَن دویپ مہک
رہا ہی شرنگار منڈپ مین دیبی طرح طرح کے سُرون سے گایا کرتی ہین اور مہادیبی جگدمبکا بیچ مین سنگھاسن پر سہا کرتی ہین مُکت منڈپ
مین بھگوتی سبکو چارون طرح کی مُکتیان دیتی ہین گیان منڈپ مین گیان کا اُپدیس سبکو کرتین چوتھے منڈپ مین منترنیون کے ساتھ بیٹھکر
جگت کی حفاظت کے لیے سری راج راجیشری بچار کرتین اور چنتامن گرہ مین دس سوپان سمیت ایک منچ ہی جس منچ کے برہما بشن رودر ایشر
بھر چار کھمبے مین اور سداشیو سپلک کے استھان پر ہین اُسکے اوپر بھونیشری مہادیبی رہتی ہین جو دیبی اپنی لیلا کے لیے دو بھاگ
کرتی ہین سرشٹ کرنے کے لیے اُسی بھگوتی کا آدھا حصہ مہیشر نام سے مشہور ہوجاتا ہی جو کام دیو کے درپ ناس کرنے کے لیے
طیار کرڑور کام دیوون کے مانند خوبصورت ہین اور جنکے پانچ منھ تین آنکھین ہین اور مَن اور زیورون سے آراستہ رہتے ہین برا بھست
کلھاڑا بر کو ہاتھون مین دھارن کیے سولہ برس کی عمر کے ہمیشہ ہمیشہ براجتے ہین جو کرڑور سورجون کے مانند روشن اور کرڑورڑون
چندرمان کے مانند روشن اور کروڑون چندرما کے مانند ٹھنڈے ہین اور مصفا بلور کے مانند سفید تین آنکھون سمیت ہین انھین کی
گود مین سری بھونیشری دیبی بیٹھی رہتی ہی جو نورتنون کا ہار پہنے اور گرم سونے کا بنا ہوا اور بیدورج مَن سے جڑا ہوا بازو بند پہنے اور
نہایت روشن کانون کے زیورون سے آراستہ اپنی پیشانی کی روشنی سے آدھے چندرمان کو جیتی ہوئی انار کی سوبھا کی ہمعرنی کرنیوالی
کیسر کستوری کا تلک دیے عمدہ جوڑا من دھارن کیے جسمین رتنون کے سورج بنے ہین صاف ناک مین زیور پہنے موتیون کی مالا
دھارن کیے پاٹی پارے کا فور استنون مین لگائے ہوئے بیش قیمت رتنون کا بنا مکٹ سر پر دھرے بھونرون سے براجت مالاون سے
پاٹی سُدھارے کالنک کی سیاہی چھوڑ جو سرد رت کا چندرمان ہی اُسکی روشنی کے مانند مُکھ کمل سے سجی ہوئی گنگاجی کے بھونرے کے مانند
گھڑی ناف دھارن کیے مانک کے ٹکڑون سے جڑی ہوئی انگوٹھی پہنے کمل کے مانند تینون آنکھون سے سجی ہوئی مہاراگ اور پدم
راگ منیون کے مانند بدن کا رنگ رتنون کی کردھنی اور رتنون ہی کے کنگن پہنے اور مَن سمیت زیور وغیرہ پہنے چنبیلی کی خوشبو سے بھری
ہوئی چھوٹے سر کے بال بہت اونچی اور سنگھن استنون سمیت پھانسی آنکس بر ابھیت اور چار ہتیار ہاتھون مین لیے سب سنگھارون سمیت بہت
نازک بدن اور سندرتا کا روپ ہی دھرے کرنا رس سمیت اپنے سُندر کی مدھورتا سے مین کو شرماتی ہوئی کروڑون سورج اور چندرمان
کی کانت دھارن کیے طرح طرح کی سکھی سہیلیون اور دیوون سے گھری ہوئی اچھیا شکت گیان شکت کریا شکت سمیت لجیا لشٹ تشٹ
کیرت کانت چھما دیا بدہ میدھا سمرت دھارن کیے جسکی استُت کرنے کو موجود ہین اور جیا بجیا اجتا اپراجتا نیتا بلاشنی دوگدھری اگھورا
منگلا یہ بھی شکتیان پرامبا کی سیوا کرتی ہین اور دہنے بائین اور پدم اور سنکھ دو دھاندہ سب جگہ کھڑے رہتے انھین ندھیون سے نوتن
بہنے والی سونا پہنے سات دھاتون کی بہنے والی ندیان بہتی ہین وہ سب سدھا سمندر جو مَن دویپ کے سب نشاون مین بھرا ہی اسمین گرتی
ہین ایسی بھونیشانی سری جگدمبکا اُن مہیشر جنکے بائین انگ مین براجتی ہین اسی سے سربنش ہوئے ہین ہنین تو کاہیکو ہوتے اے راجہ
اس چنتامن گھر کا اندازہ سُنیے اسکا پھیلاو ہزار جوجن کا ہی اُسکے باہر باہر جو سال بیان کر چکے ہین وہ دوگنے ترتیب سے بڑھتے گئے
ہین یہ زمین مین نہین ہین بلکہ انترچھہ مین ہین یہ بغیر آدھار کے براجتا ہی پرلی مین یہ کپڑے کے مانند سُکڑ جاتا ہی سرشٹ کے وقت

پھر پھیل جاتا ہی جتنے سال ہین سب سے زیادہ یہ چنتامن سال ہی جہان ساچھات بھگوتی آپ بیٹھی ہین اور جو جو دیبی کے پوجنے
والے ناگ لوک نرک لوک دیولوک وغیرہ مین ہین وہ سب اخیر مین اسی جگہ پر پہونچتے ہین ای راجہ جو کوئی دیبی کے پوجنے مین
مشغول ہوکر دیبی کے چھترون مین شریر چھوڑتے وہ سب وہان جاتے جہان دیبی کے بڑے بڑے اُتساہ ہوتے ہین اور جہان گھی
دودھ دہی شہد امرت سنکہ کیبر اور من آنب اوکھ کے رسون کی ندیان بہا کرتی ہین اور منورتھ دینے والی باولیان اور کنوئین وغیرہ ہین اور
وہان بیماریان اور بڑھاپا نہین ہوتا اور نہ وہان فکر غرور غصہ وغیرہ ہین اور وہان کے رہنے والے سب جوان اپنی اپنی عورتون کے
ساتھ بھوگ بھوگتے ہین اور سری بھونیشری کو بھجتے ہین کسی نے تو سالوک مُکت کسی نے سامیپ اور کسی نے سروپتا اور کسی نے
سارشٹ پائی ہی اور وہان سات کروڑ منتر روپ دھارن کیے ہوئے رہتے ہین اور سب بدیا بھی اُسی کی اُستت کرتی ہین ای راجہ
یہ ہمنے منِ دویپ کا بیان کیا جسکے کروڑون آنسون کے انس کے برابر سورج چندرمان کروڑون بجلیان اگن ان سبکی
ملی ہوئی روشنی نہین ہو سکتی جسکی روشنی کہین پدم راگ کہین مرکت منِ کہین بجلی کے برابر کہین دوپہر کے سورج کے برابر کہین کروڑون
بجلیون کے برابر کہین سیندور کہین نیل اندرمن کے سمان کہین ہیرے کہین داوانل کے سمان کہین تپائے ہوئے سونیکے برابر کہین
سورج کے برابر کہین چندرمان کے مانند موجود ہی وہان درخت پہاڑون کی چوٹیان پتے پھول سب رتنون کے بھرے ہین اور مور کبوتر
کوکلا طوطہ وغیرہ کے گھوسلون سے بھرا ہوا وہ لوک ہی جگہ جگہ نہایت خوبصورت اور دلچسپ چشمے بھرے ہوئے ہین جنکے
بیچ مین بھورے ہوئے رتنون کے کمل ہین جنکی خوشبو سے سنو جوجن مہکا رہا ہی اور آہستہ آہستہ ہوا چلنے سے آہستہ آہستہ درخت ہل رہے
ہین اور چنتامن کی روشنی سے سب جگہ دہک دہک کر کے جل رہی ہین درختون کے مجموعہ کی خوشبو اور دھوپ کی خوشبو سے
سب منِ دویپ خوشبودار ہو رہا ہی اور نگینون کے جال سے سجا ہوا ہونے کے سبب سب دشا آراستہ ہین کہانتک گناوین سب
الغرض سنگار سر تگیتا پراکرم سب سے عمدہ گن سب دیا وہان ہی موجود ہین راجاؤن کے آنند سے برہم لوک تک آنند سب
یہان چھپ جاتے ہین

چوپائی

منِ دویپ مہا اُرُ رو پا
مہا بھگوتی کر یہ سدنو
یا کے سُمرن ماتر سے پاپا
مرن سمے یہی سُمرت جوئی
یہ ادھیائے پانچ جو کوئی
اُرنوین گرہ نبوے جوئی

تم سُن مین برنون سب بھوپا
سریو تم دُکھ گن کر دمنو
سب بھاگت کہہ دیپا وایا
تہین لبست وہ جن اگھ کھوئی
پڑہت بھوپ بھئی تہنہ نہین ہوئی
یہی تب پڑھے سکل شبھ ہوئی

ادھیائے تیرہوان

دوہا

تیرہوین ادھیاے مین جنمیجیہ بھوپ — دیبی مکھ کینہو سوئی برنومت انو روپ

بیاس جی بیان کرتے ہین کہ اے راجہ آپنے جو جو پوچھا وہ سب اور جو جو نارد نے نارائن سے پوچھا وہ سب بیان کیا اِس دیبی کے
پُران کو سُنکر آدمی کرتارتھ ہوجاتا ہے اور دیبی کو بہت پیارا ہوتا ہے اے راجہ اب تم اپنے پِتا کے اُدھار ہونے کے لیے دیبی جی کا جگیہ
کرو جس سے تم اپنے پِتا کی دُرگت جانکر رنجیدہ رہتے ہو پہلے آپ دیبی جی کا سب سے اُتم منتر لیجیے جو جنم کی سپھلتا دینیوالی ہے اُسکو بدھ بدھان
سے گرہن کرنا ہوگا سوت جی اِسی کتھا کو شونکادکون سے بیان کرتے ہین کہ اُسی نلیشر کے ایسے بچن سُن اسی کی پرارتھنا کرکے وِدھیا کی بدھ
بدھان سے دیبی پرنو منتر اُنہی سری بیاس جی سے راجہ نے لیا پھر جب نوراتر آیا تو دھومیہ وغیرہ منیون کو بُلا کر امبا جگیہ بہت جلد کیا اور سری
دیبی کے آگے یہ پُران دیبی بھاگوت بھگوتی کے خوش ہونے کے لیے برہمنون سے پڑھایا اِسکے بعد بے تعداد برہمن اور کنواریونکو عمدہ بھوجن کرایا
اور اور لڑکون اور غریب و بے وارثونکو بھی بھوجن کرایا پھر سب کو راجہ نے زر و دولت دیکر خوش کیا جیسے ہی راجہ جگیہ ختم کرکے اپنی جگہ پہ
بیٹھے ہین کہ ویسے ہی بین بجاتے ہوئے آسمان سے نارد مُن اُترکر وہان آئے جو آگ کی لو کے مانند تیج دھارن کیے تھے اُنکو دیکھ
راجہ جھٹ پٹ اُٹھ کھڑے ہوئے اور سب سامگری سے اُنکی پوجا کرکے خیر و عافیت پوچھی اور آنے کا سبب پوچھنے لگے کہ اے نارد جی کہان
سے آئے آپ کا کون کام کرین آپکے آنے سے مین کرتارتھ ہوا ایسے راجہ کے بچن سُن مُن بولے اے راجہ آج سُرگ مین ہمنے ایک اَچرج دیکھا
وہی آپسے کہنے کو آئے ہین آپکے پِتا نے کہ اپنے کرمون سے دُرگت پائی تھی وہ آج دِبیہ روپ دھارن کر اَپسرا اور دیوتون سے اَستُت
کیے ہوئے عمدہ بِمان پر سوار ہو مَن دویپ کو گئے یہ بات صرف اِس دیبی بھاگوت کے سُننے اور امبا مکھ کرنے سے ہوئی ہے اسلیے اے
راجہ تم دھن ہو تمہاری زندگی سپھل ہوئی جو تمنے نرک سے اپنے پِتا کو نکالا تم اب اپنے کُل کے زیور ہوئے تمہاری دیولوک مین بڑی
کیرت ہوئی نارد کے ایسے بچن سُن پریم سے گڑگڑا کر راجہ بیاس جی کے چرن کملون پر گر پڑے اور بولے اے مہاراج آپکی مہربانی
سے ہم کرتارتھ ہوئے اسکے عوض مین آپکا کون کام کرون صرف پرنام کرتا ہون آپ ہمیشہ مہربانی کیجیے اِسیطرح سُن آشیرباد دے
بھگوان بیاس جی بولے کہ اے راجہ سب چھوڑ دیبی کے چرن کمل بھجو اور ہمیشہ دل لگا کر دیبی بھاگوت پاٹ کرو اور دیبی کا جگیہ ہمیشہ کیا
کرو ایسا کرنے سے تم یکبارگی سنسار سے چھوٹ جاؤگے بِشن اور شیو کے اور پُران بھی ہین مگر وہ اس دیبی بھاگوت کے سولھوین حصے کو
نہین پاسکتے کیونکہ یہ پُران بیدون کا سار ہے اور کیونکہ اسمین مول پرکرت بھگوتی کا کیرتن ہے اسلیے اسکے برابر اور پُران کیسے ہوسکتے
ہین اسکے پاٹ کرنے سے بید کے برابر پُن ہوتا اسلیے اُتم پنڈتون سے پڑھنے کے لائق ہے۔

چوپائی

یہ نرپ سون کہہ بیاس پدھارے — دھومیادک نج گیہ سدھارے
مگ دیبی بھاگوت پرشنسا — کرت چلے گے سب مُن ہنسا
راجہ پڑھت سُنت یہی رو جو — راج کرن لاگے سُکھ کمو جو

شونک سکل کتھا مین گائی
جنمیجیہ کی نمھین سُنائی

ادھیاے چودھواں

دوہا

چودھوین ادھیاے مین بیاس گُن پر سوت | سب پوران کر پھل کہیو سو برنون مضبوط

سُوت جی سونکادکون سے کہتے ہین کہ جو دیبی بھاگوت آدھا اشلوک دیبی جی کے مُکھ کمل سے نکلا اور بید سدھانت کا بودھ کتھا اور
برگد کے پتے پر بیٹھے ہوے بشن جی سے دیبی نے کہا تھا اُسی کو برہماجی نے اس سب سے پہلے سو کروڑ کا پھلاو کیا اُسیکا سارانس نکالکر سری
بیاس جی شکر اچارج اپنے بیٹے کے پڑھانے کے لیے اٹھارہ ہزار اشلوک اور بارہون اسکندھ سمیت دیبی بھاگوت تمام پوران بنایا اب
بھی یہ پوران دیولوک مین بہت بڑا ہے اسکے برابر پُن دینوالا پوتر اور پاپ ناس کرنیوالا اور پوران نہین اسکے ہر ایک فقرہ مین آدمی شومیدھ
جگیہ کا پھل پاتا ہے جو کپڑے اور النکار اور زیورون سے آراستہ کر کے پورانک پنڈت کی پوجا کر بیاس روپ سمجھکر برت رکھے اس پوران کو
سنتا اور اپنے ہاتھ سے لکھے یا کاتب سے لکھوا کر بھادون کی پورنماسی کو سونیکے سنگھاسن پر رکھکر پورانک کو دیتا اور وچھنا اور بچھڑے سمیت
دودھ والی گاے کپڑے اور زیورون سمیت سونیکی مالا پہنا کر اُسی پورانک کو دیتا اور اخیر مین جتنے اُسمین ادھیاے ہین یعنی تین سو اٹھارہ
برہمن اور کنواری اور اُتنے ہی کنوارے لڑکون کو بھوجن کرا کے کپڑے اور زیورون سے آراستہ کر دیبی روپ سمجھکر پوجتا اور کھیر کھلاتا
اور خوشبو اور کیسر وغیرہ سے بھی پوجن کر زیادہ نہایت خوش ہوتا اس پوران کے دان سے زمین کے دان کے برابر پُن ہوتا اسیطرح جو سُنتا
اور پوجا وغیرہ کرتا اس لوک مین سکھی ہو مرکر دیبی کے پور کو جاتا ہے اور جو ہمیشہ بھگتی سے دیبی بھاگوت سنتا اسکو کبھی کچھ درلبھ نہین بے اولاد
اس سے بیٹا پاوے روپیہ چاہنے والا دھن بدیا چاہنے والا بدیا پاوے اور دنیا مین اُسکی بڑی کیرت ہو اور بانجھ یا مرت بتسا یعنی جسکے
اولاد پیدا ہو کر مر جاوے اور کاک بندھیا عورت اسے سُنے تو ان دوکھون سے چھوٹ جاتی ہے جسکے گھر مین یہ پستک پوجا کی دھری رہتی ہے
اُسکا مندر لچھمی اور سرستی دونون کبھی نہین چھوڑتین اور وہان کا رہنا بیتال ڈاکنی راچھس وغیرہ نہین چاہتے اور سبکو بخار آتا ہو اُسکو
چھوکر اسے پڑھے تو اُسکا مع سوزش کے بخار جاتا رہتا ہے اسکے سَو پاٹ کرنے سے سُوکھے کا عارضہ زائل ہو جاتا جو تینون وقت کی
سندھیا کر کے اسکا ایک ایک ادھیاے پڑھیا ہے وہ بڑا گیانی ہوتا ہے اور کام کے ہونے اور نہونے کے بچار مین جو شگون اُٹھایا ہے
جسطرح نوین اسکندھ مین کہ آئے ہین وہ اچھے پھل کو پاتا ہے جو کنوار کے نوراترین بھگت سے اسے ہمیشہ پڑھتا اُسکے اوپر خوش ہو کر بھگوتی
اپنی خواہش سے زیادہ پھل دیتی ہین اور جو شیو شیو لچھمی پاربتی کے لیے اسے پڑھتے اور سورج اور گنیش کے بھگت انکی شکتیون کی
خوشی کے لیے بیدک لوگ گایتری کے لیے نوراترین پڑھتے وہ بھی پھل پاتے ہین کچھ خلاف نہین کیونکہ پوجا تو سبکی شکت ہی کی ہوتی ہے
اسلیے شکت کی خوشی کے لیے برہمنون کو ہمیشہ پڑھنی چاہیے اور عورت اور شودر اسکو کبھی نہ پڑھین وہ برہمن کے مُنھ سے ہمیشہ سُنا کرین
اب بہت کہنے سے کیا ہے سارانش کہتے ہین کیونکہ یہ پوران بید کا سارانس ہے اسلیے اسکے پڑھنے اور سُننے مین بید ہی کے برابر پھل
ہے سُوت جی کہتے ہین کہ اُس سچدانند روپنی گایتری کا پرتپادن کرنے والی ہرینگ مئی دیبی کو پرنام کرتا ہون جو عقل کو پریرنا کریگی
اسطرح سُوت جی کے کلام سُن نیمکھارنیہ کے رہنے والے رکھیون نے سُوت پورانک کی پوجا بخوبی تمام کی۔

چوپائی

چوپائی

دیبی پادکمل کے پوجک
تیربرت پرم پاے سب بھاری
کین پرنام سوت کے مُن گن
تم سنسار جلدہ تارن ہت
یہی بدھ سکل مُنن کے آگے
تنھے سُناے پوران بھوُن
دے کہنے نبلکھ سے سوتہ
بھو سماپت یہ گرنتھ انوپا

ہوے پرسن مُن گن بن دوجک
سرون بربھاو پوران بچاری
بار بار کر بہت چھماپن
نوکاروپ سوت ہمکو نت
گلم گھیہ دُر گم ہت لاگے
نمت مُنن آنکھ کی جھوری
امبا پدرج مدھوپ سپوتا
بیاس بھنت پادن پرت روپا

دیبی بھاگوت کے بارہوں اسکندھ ختم ہوئے

